سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزّین

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جسمیں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

معجم کبیر طبرانی

جلد نمبر 1

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

ابوالقاسم الطبرانی (المتوفی ۳۶۰ھ)

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

شبیر برادرز®
۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

297.25
ط
۱۲۳۸۸۲
جلد ۱۲

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
All rights are reserved
جملہ حقوق طبع محفوظ للناشر

نام کتاب ——— معجم کبیر طبرانی

تصنیف ——— امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— مئی 2016ء

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز ۴۰، اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

Marfat.com

شرفِ انتساب

میرے استاذ مکرم

جامع المعقول والمنقول، شیخ الحدیث والتفسیر

استاذ الاساتذہ، استاذ العلماء، فقیہہ العصر، مفتی اعظم پاکستان

حضرت علامہ مولانا **مفتی عبد القیوم** ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم: جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، وشیخوپورہ

اللہ تعالیٰ ان کے مزار پر کروڑوں

رحمتیں نازل فرمائے

نیاز مند

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تمام تعریفیں اس مالک حقیقی کے لئے ہیں جس نے کائنات کو جیسا چاہا بنایا اور جب تک چاہے گا قائم رکھے گا، جو تمام مخلوق کی روزی کا ذمہ دار ہے۔ جو بغیر کسی معیار کے ہر کسی کو رزق عطا فرماتا ہے۔ درود وسلام ہو اس کے محبوب کریم ﷺ کی ذات پر، جن کو اُن کے رب کریم نے کائنات میں سب سے افضل کیا، اور اپنی مرضی کے مطابق جتنی چاہیں، رفعتیں اور فضیلتیں عطا فرمائیں، جتنا چاہا علم عطا فرمایا، جتنا چاہا اختیار عطا فرمایا۔ اور محبوب کریم ﷺ کے تصدق سے آپ کی تمام پاک ومنزہ آل پر اور آپ ﷺ کے تمام جاں نثار صحابہ کرام پر بے حد وعد رحمتیں نازل ہوں۔

المعجم الاوسط کا کام مکمل ہو چکا ہے اور ۸ جلدوں میں مکمل فہرستوں سے مزین ہو کر بہت جلد آپ کے پاس پہنچنے والی ہے۔ جب تک اوسط آپ تک پہنچتی ہے، تب تک المعجم الکبیر کا مطالعہ شروع فرمائیں۔

اس کتاب کی جو جلد تیار ہوتی جائے گی اپنے قارئین کی نظر کرتا رہوں گا۔ کیونکہ المعجم الاوسط کو میں نے مکمل کرنے تک روکے رکھا تھا۔ اور پوری ۸ جلدی مکمل کرنے کے بعد جناب ملک شبیر صاحب کے سپرد کی تھی۔ اس پر بہت سارے قارئین کی جانب سے شکایت سامنے آئی تھی کہ اتنا عرصہ تک غائب رہنا اچھا نہیں ہے۔ چنانچہ احباب کے اصرار پر المعجم الکبیر کا کام شروع کر کے پہلی جلد آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، اور بھرپور کوشش کروں گا کہ اس پوری کتاب کو بہت جلد آپ تک پہنچادوں۔

امام طبرانی کی اس کتاب میں ۲۱۰۰۰ سے زائد احادیث نبویہ موجود ہیں۔ ان کا اسلوب یہ ہے کہ

امام طبرانی نے راویوں کی ترتیب حروف تہجی کے مطابق رکھی ہے۔ مثلاً جس صحابی کا نام مبارک الف سے شروع ہوتا ہے، ان سے مروی احادیث الف کے تحت ذکر کی ہیں۔ اس کے بعد ان صحابہ کی مرویات ذکر کی ہیں جن کا نام ''باء'' سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح یاء تک۔

- امام طبرانی کی عادت ہے کہ صحابی کی مرویات شروع کرنے سے پہلے ان کا مختصر تعارف کرواتے ہین۔
- کسی صحابی کی مرویات بہت زیادہ ہوں تو ان کی تمام احادیث نقل کرنے کا التزام نہیں کرتے۔ بلکہ بعض کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔ اور جس کی مرویات بہت کم ہوں، ان کی تمام احادیث نقل کر دیتے ہیں۔
- کسی صحابی سے روایت لینے والے کئی تابعین ہوں تو ہر تابعی کی مرویات کو الگ الگ ذکر کرتے ہیں۔

Marfat.com

○ کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی ایک جیسے ہوتے ہیں،تو ہر صحابی کے لئے الگ باب قائم کرتے ہیں۔
○ اگر ایک صحابی سے ایک ہی موضوع کی کئی احادیث مروی ہوں،اور دوسرے صحابی سے بھی اس موضوع پر مروی احادیث موجود ہوں تو ترتیب کا لحاظ چھوڑ کر باب کی تکمیل کے لئے وہیں پر اُسی عنوان کے تحت ذکر کر دیتے ہیں۔
○ جب حدیث کی سند اور متن میں تکرار ہو تو تعدد طرق کے طور پر تقویت حدیث کے لئے اس کا بھی ذکر کر دیتے ہیں۔
○ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی تقریباً تمام مرویات صیغہ معروف ''حدَّثَنَا'' سے ہیں۔ یہ صیغہ اصولیین کے نزدیک صیغ اداء میں سے ارفع صیغہ کہلاتا ہے۔
○ کسی صحابی کی روایت نہ ملی ہو تب بھی ترتیب کا لحاظ کرتے ہوئے ان کا ذکر ضرور کرتے ہیں۔ مثلاً جراح اشجعی سے کوئی روایت نہیں ملی لیکن ان کا اسم گرامی ''جیم'' میں موجود ہے۔ یونہیں حضرت بکر بن حبیب حنفی رضی اللہ عنہ سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے لیکن ''باء'' کے باب میں ان کا نام موجود ہے۔

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کی المعجم الکبیر کے اردو ترجمہ کی یہ پہلی جلد ہے اور اس میں ۱۵۰۰ احادیث شامل کی گئی ہیں۔ اپنی طبیعت اور اسلوب کے مطابق حسب معمول اس کتاب میں بھی عربی عبارات پر اعراب لگائے گئے ہیں اور حدیث شریف کے اصل مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ امام طبرانی کی اس کتاب کی تقریباً تمام احادیث کی تخریج بھی ساتھ ساتھ پیش کی جائے گی۔ چنانچہ اس کتاب میں موجود ۱۵۰۰ احادیث کی تخریج بھی شامل ہے۔

جہاں کہیں مفہوم حدیث واضح کرنے کی حاجت پیش آئی وہاں قوسین کی مدد سے مختصر وضاحت کر دی ہے۔ حدیث شریف پر فنی لحاظ سے یا استدلال کے لحاظ سے گفتگو نہیں کی گئی ہے۔ میری عادت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ''مِن وعَن'' نظر قارئین کرتا ہوں۔ نہ جانے جس تک یہ الفاظ اردو میں مترجم ہو کر پہنچیں وہ مجھ ناکارہ سے کہیں زیادہ سمجھدار ہو، اور وہ حدیث شریف سے اس کا اصل مفہوم اخذ کر لے جو بندہ کی نظروں سے اوجھل رہا۔

ترجمہ کرنے کے بعد اگلا مرحلہ جو ترجمہ سے بھی دشوار ہوتا ہے، وہ حدیث شریف کے عنوانات قائم کرنا ہوتا ہے۔ المعجم الاوسط میں بھی مکمل احادیث کے عنوانات درج کئے گئے ہیں اور اُسی اسلوب کو یہاں بھی مدنظر رکھا گیا ہے اور ہر حدیث پر اس کا عنوان جلی حروف میں درج کیا گیا ہے۔ حدیث شریف کو پڑھ کر اس کے مفہوم کو مختصر کرنا اور اختصار میں یہ بات بھی ملحوظ خاطر رکھنا کہ مفہوم تبدیل نہ ہو۔ پھر اختصار میں یہ التزام بھی رکھنا کہ مفہوم ایک سطر سے بڑھ نہ جائے، کافی مشکل امر ہوتا ہے۔ پھر پوری کتاب میں جس جس حدیث پر جو جو عنوانات لگائے جاتے ہیں، وہ عنوان جس باب کے تحت آسکتے ہیں، پوری کتاب میں سے اس باب سے متعلقہ احادیث کو یکجا کر کے فہرست کے اندر اُس باب کے تحت ذکر کیا جاتا ہے۔ مثلاً پہلے پوری کتاب میں ایمان سے متعلق احادیث کو چھانٹا گیا۔ ان پر عنوان لگائے گئے، ان عنوانات کے لئے باب ''کتاب الایمان'' کا تعین کیا گیا اور ان تمام احادیث کو فہرست میں کتاب الایمان کے تحت ذکر کر دیا گیا۔ یوں ہی نماز سے متعلق احادیث کو پوری کتاب میں پڑھ کر ان پر عنوانات لگائے گئے ان عنوانات کے لئے ''کتاب الصلوٰۃ'' کا تعین کیا گیا اور نماز کے مفہوم والی تمام احادیث کو فہرست میں

Marfat.com

''کتاب الصلوٰۃ'' کے تحت ذکر کیا گیا۔اسی طرح پوری کتاب کی فہرستیں مرتب کی گئی ہیں۔ المعجم الاوسط کی ۸جلدوں کی طرح اِس کتاب میں بھی راقم نے پوری کتاب میں سے چھانٹ کر عقائد اہل سنت کے موضوع پر احادیث کو جمع کیا ہے اور اس کو کتاب الایمان کے بعد ''کتاب عقائد اہل سنت'' کے تحت ذکر کر دیا ہے۔ یہ کام اگر چہ انتہائی محنت طلب اور دشوار تھا، لیکن اللہ کریم نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے نعلین کے تصدق میں بندۂ ناچیز کو اس کی توفیق بخشی اور پورا کام بہت احسن انداز میں مکمل ہو گیا اور کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے۔اس محنت کے بعد آپ کے لئے کتاب سے استفادہ بہت آسان ہو جائے گا۔ کیونکہ آپ کو جس باب سے متعلق حدیث مطلوب ہو، آپ فہرست میں دیکھ کر اس حدیث تک پہنچ سکتے ہیں۔

کتاب کی تیاری میں حضرت علامہ مولانا محمد علیم صاحب زید مجدہ مدرس شعبہ درس نظامی جامعہ کنز الایمان، میاں چنوں۔ حضرت علامہ مولانا قاری ظفر اقبال قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ مدرس جامعہ کنز الایمان، میاں چنوں۔ حضرت علامہ مولانا محمد تنویر الحسن زید مجدہ مدرس جامعہ کنز الایمان، میاں چنوں کی انتہائی محنت اور توجہ شامل حال رہی کہ یہ کتاب آپ تک پہنچی۔اور تصنیفی امور میں حضرت علامہ مولانا محمد اسلم سلیمانی صاحب میاں چنوں، حضرت علامہ سعید احمد نقشبندی صاحب اسلام آباد کی مشاورت حاصل رہی۔ اللہ تعالیٰ میرے سب احباب کو دنیا اور آخرت میں اجر عظیم عطا فرمائے۔

قارئین سے گزارش ہے کہ والد گرامی حضرت قبلہ صوفی محمد رفیق قادری رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت کے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔اور راقم کے لئے صحت و عافیت اور ایمان کی سلامتی کی دعا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ وجل مجدہ اپنی ملاقات والے دن بندہ کے گناہوں سے صرف نظر فرما دے۔آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

طالب دعا

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی ابو العلائی جہانگیری

مہتمم: جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن، میاں چنوں

خطیب: جامعہ مسجد غوثیہ، غلہ منڈی جہانیاں۔

Marfat.com

زبدۃ الاولیاء،عمدۃ الاصفیاء

فنافی الشیخ ،حضرت قبلہ صوفی محمد رفیق انصاری رحمۃ اللہ علیہ

۱۷/اکتوبر۲۰۱۴ء بروز پیر کی شام تھی۔۔۔۔والد گرامی ملتان کے نشتر اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل تھے۔ برادر اکبر جناب محمد شبیر عطاری اور برادر اصغر بھائی محمد افضل صاحب والد صاحب کی خدمت میں موجود تھے۔شام کو تقریباً عصر تک میں بھی ہسپتال پہنچ گیا۔ ہر طرف مریض ہی مریض تھے۔ ہر کسی کے لئے اپنا مریض سب سے اہم ہوتا ہے اور اپنے مریض کا مرض سب سے خطرناک دکھائی دیتا ہے۔ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہوتے ہی پہلی نگاہ جب والد گرامی پر پڑی تو آپ کی ظاہری کیفیت دیکھ کر میرے اوپر کچھ لمحات کے لئے ایک سکتہ سا طاری ہوگیا۔اباجی کے ہاتھ کپکپا رہے تھے،آواز لرز رہی تھی،کمزوری اور نکاہت کی وجہ سے ازخود اٹھنا،بیٹھنا بھی دشوار تھا۔میں پاس پہنچا تو بولے:اتنی دیر کردی آنے میں؟۔۔۔۔اللہ اکبر۔۔۔۔اپنا حال بتانے سے پہلے میرا حال پوچھا۔۔۔۔گھر والوں کا حال پوچھا۔۔۔۔۔بچوں کا حال پوچھا۔۔۔۔۔میں نے پوچھا: اباحضور! طبیعت شریف کیسی محسوس کررہے ہیں؟۔۔۔۔۔فرمایا: پہلے بھی ٹھک تھی ،اب بھی ٹھیک ہے۔۔۔۔ساتھ ہی فرمایا''سانوں کیہہ ہونا''(ہمیں کیا ہونا ہے)

بہرحال۔۔۔اُسی رات اباجی کو ایمرجنسی سے وارڈ میں شفٹ کردیا گیا۔۔۔۔۔۔۔وہاں پہنچتے ہی مختلف ٹیسٹ شروع ہوگئے۔۔۔۔بعض ضروری ٹیسٹوں کے لئے خون دینے کے بعد رات تقریباً ۱۲بجے کے قریب بڑے بھائی محمد شبیر عطاری اور چھوٹے بھائی محمد افضل صاحب سے میں نے عرض کی: آپ دونوں سے مسلسل خدمت میں موجود ہیں۔آپ بہت تھک گئے ہیں۔آپ دونوں کچھ دیر آرام کرلیں۔ رات والد گرامی کے ہمراہ میں رہوں گا۔۔۔۔اگر ضرورت پڑی تو میں آپ کو بلوالوں گا۔۔۔۔چنانچہ دونوں بھائی آرام کے لئے تشریف لے گئے اور میں اباجی کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں :اللہ والوں کو اپنے جانے کا پہلے سے علم ہوجاتا ہے۔۔۔۔۔۔میں نے ساری زندگی اباجی کے ہمراہ گزاری ہے۔۔۔۔لیکن جو باتیں اِس رات اباجی نے ارشاد فرمائیں۔۔۔۔وہ پہلے کبھی نہیں کیں۔۔۔۔۔۔ہر لفظ کا اسلوب الوداعی تھا۔۔۔۔۔ ہر انداز روانگی والا تھا۔۔۔۔۔ہر جملہ جدائی کا پتا دیتا تھا۔۔۔۔۔اپنی جیب سے ایک سو روپے کا نوٹ نکال کر مجھے عطا فرمایا۔۔۔۔۔میں نے پوچھا:اباجی!اس کا کیا لے کر آؤں؟۔۔۔۔فرمایا: کچھ نہیں لانا۔۔۔۔۔بس اپنے پاس رکھ لو۔کام آئے گا،آج بھی وہ بابرکت نوٹ میرے پاس ہے اور ان شاءاللہ آخری سانس تک رہے گا۔

اباجی کی جیب میں ایک گتھلی کے اندر کچھ روپے موجود ہوتے تھے۔۔۔۔۔آپ کی زندگی میں کبھی کسی کو اندازہ نہیں ہوا تھا

Marfat.com

کہ اس میں کتنے روپے ہیں۔۔۔۔۔نہ ہی کبھی اباجی نے کسی کو اس گٹھلی تک رسائی دی تھی۔۔۔۔۔۔ اُس رات۔۔۔۔۔۔آہ۔۔۔۔۔اُس رات۔۔۔۔۔میں نے اباجی کا لباس تبدیل کروایا۔۔۔۔وہ گٹھلی اتاری ہوئی قمیص کی جیب سے نکال کر پیش کی۔۔۔۔تو۔۔۔۔فرمایا: اب یہ اپنے پاس رکھ لو۔۔۔۔مجھے اس کی ضرورت نہیں رہی۔۔۔۔۔آہ۔۔۔۔۔ ہرانداز بچھڑنے والا تھا۔۔۔۔۔۔فرمایا: ''ہُن ساڈیاں تیاریاں نہیں'' (اب ہم تیاری کر چکے ہیں)۔۔۔۔ شدید تکلیف میں ہونے کے باوجود۔۔۔۔۔بارہا مجھے اصرار کرتے رہے۔۔۔۔کہ میرے ساتھ بیڈ پر لیٹ کر کچھ دیر آرام کرلو۔

میری چھوٹی بہن کراچی میں رہتی ہیں۔۔۔۔۔اباجی کی طبیعت کا سن کر وہ بھی کراچی سے روانہ ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔اباجی کو میں نے عرض کی کہ آپ کی بیٹی آپ سے ملنے کے لئے آرہی ہیں۔۔۔۔۔تو بہت خوش ہوئے۔۔۔۔۔پھر کیا تھا۔۔۔۔۔ہر آدھے گھنٹے کے بعد پوچھ لیتے۔۔۔۔۔وہ تیری بہن کہاں تک پہنچ گئی ہے؟۔۔۔۔۔۔کچھ دیر گزرتی تو پھر فرماتے۔۔۔۔۔اُس کو فون کرو۔۔۔۔اُس سے پوچھو: کہاں تک پہنچی ہے۔۔۔۔ بالآخر مجھے حکم دیا کہ اس کو بولو: کراچی سے آرہی ہے۔۔۔۔میں ملتان میں ہوں۔۔۔۔وہ یہیں میرے پاس آجائے۔۔۔۔۔ اللہ اکبر۔۔۔۔۔کس قدر بے چینی سے انتظار تھا اپنے جگر کے ٹکڑے کا۔

اِس رات اباجی نے جو باتیں ارشاد فرمائیں۔۔۔۔۔۔اس وقت میں اکیلا آپ کی خدمت میں موجود تھا۔۔۔۔۔زندگی میں مختلف مواقع پر نصیحتیں بھی فرمائی ہیں۔۔۔۔۔تصوف کے سبق بھی دیئے ہیں۔۔۔۔۔۔سلوک پر بھی گفت وشنید ہوئی ہے۔۔۔۔۔لیکن اس رات کی باتیں ایسی ہیں جو زندگی میں کبھی بھی کسی موقع پر ارشاد نہیں فرمائیں۔۔۔۔۔۔میں ان میں سے ایک جملہ بھی عرض کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔ بیان کردوں۔۔۔۔۔۔تو۔۔۔۔۔واجب القتل قرار پاؤں۔۔۔۔۔فتووں کی زد میں آجاؤں۔۔۔۔۔نہ جانے کیا کیا الزام لگیں۔

ہاں یہ کہہ سکتا ہوں کہ

بہر سور قص بسمل بود شب جائے کہ من بودم

شاید کہ اباجی نے یہ ساری باتیں اسی آخری رات کے لئے سنبھال کر رکھی تھیں۔اور انتہائی اہم راز کی باتیں بیان کرنے کے لئے ماحول بھی خود ہی سازگار بنالیا تھا۔

بہرحال اگلا دن گزرا۔۔۔۔۔پورا دن نہ کچھ کھانے کو دل چاہا، نہ پینے کو۔۔۔۔بس اباجی کی رات کی باتیں ذہن میں برابر گونج رہیں تھیں۔۔۔۔۔۔دوپہر تک والدہ محترمہ، ماموں جان، سب سے بڑے بھائی محمد ریاض، ان کی زوجہ اور بھائی شبیر صاحب کے گھر والے بھی ہسپتال پہنچ گئے تھے۔۔۔۔۔اماں جی نے کئی بار کہا: بیٹا کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔۔کچھ تو کھا لو۔۔۔۔۔لیکن اماں جی کو میں کیا عرض کرتا؟۔۔۔۔۔۔کیا بتاتا؟

شام کے ۷ بجے۔۔۔۔۔۔ اباجی نے آواز دی۔۔۔۔۔شفیق!۔۔۔عرض کی: جی اباحضور۔۔۔۔۔فرمایا: درود تاج سناؤ۔۔۔۔۔میں نے درود تاج پڑھنا شروع کردیا۔۔۔۔۔اس وقت ای سی جی بھی ہو رہی تھی۔۔۔۔خون کی ڈرپ بھی لگی ہوئی

Marfat.com

تھی۔۔۔اورناک کے راستے معدے میں خوراک کی نالی بھی لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔جب درود تاج پڑھتے ہوئے ''محمد بن عبداللہ'' پر پہنچا تو بتکلف تمام ہمت جمع فرما کر ہاتھوں کو بلند کر کے انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگائے۔۔۔اور سکون کی ایک گہری سانس لی۔۔۔۔۔بعدازاں میرے ساتھ ساتھ درود شریف پڑھتے رہے۔

گزشتہ دو دنوں سے ابا جی کو سہارے سے اٹھا کر بٹھانا پڑتا تھا اور سہارے سے ہی لٹانا پڑتا تھا۔۔۔۔آج آپ بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے۔۔۔۔۔آپ کی چارپائی شمالاً جنوباً تھی۔۔۔۔۔میں جنوب کی جانب ابا جی کے قدموں میں کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔نہ جانے اچانک کیا ہوا۔۔۔۔ابا جی ایک تندرست آدمی کی مانند اٹھ کر بغیر کسی آسرے کے اٹھ کر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔میری جانب دیکھ کر فرمایا: وہ دیکھو۔۔۔وہ آگئے۔۔۔وہ آگئے۔۔۔۔۔یہ فرماتے ہوئے ابا جی کے چہرے پر جو چمک تھی، وہ بیان سے باہر ہے۔۔۔۔میرے پاس اس کی ترجمانی کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔۔۔۔میں نے فوراً پلٹ کر پیچھے دیکھا۔۔۔لیکن وہ جو آچکے تھے۔۔۔وہ مجھے نظر نہیں آرہے تھے۔۔۔۔۔بس چند لمحات میں خود ہی بیڈ پر لیٹ گئے۔۔۔۔انتہائی باادب انداز میں پاؤں سیدھے کر کے لیٹ گئے۔۔۔۔۔ہاتھ بھی سیدھے کر لئے۔۔۔۔۔اور سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ پڑھا اور ایک لمبا سانس لیا۔۔۔۔۔پھر لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ پڑھا اور ایک پرسکون، لمبا سانس لیا۔ پھر لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ پڑھا اور ایک لمبا سانس لیا۔۔۔اس تیسرے سانس کے ساتھ آپ کے ماتھے پر کچھ پسینا چمکا، جس میں چاندی کی سی چمک تھی۔۔۔۔۔نہ کوئی جھٹکا لگا۔۔۔۔نہ آوازیں نکلیں۔۔۔۔۔نہ شور وغل ہوا۔۔۔۔۔پاس کھڑے لوگوں نے کلمہ شریف کا ورد شروع کر دیا۔۔۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے ابا جی اُن آنے والوں کے ساتھ جا چکے تھے۔۔۔آپ کی آنکھیں اُن کے تعاقب میں جا رہی تھیں۔۔۔۔۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔۔۔۔۔خاکی جسم یہاں چھوڑ کر۔۔۔۔۔وہ نوریوں کے جھرمٹ میں روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۱۸ نومبر بروز منگل بوقت اذان عشاء آپ کا انتقال ہو گیا۔

واہ مولیٰ! موت اتنی آسان ہوتی ہے۔۔۔۔۔اتنی اچھی روانگی ہوتی ہے۔۔۔۔۔کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔یہ ایک حقیقت ہے جو مرنے سے پہلے مر چکے ہوتے ہیں، وہ موت آنے پر نہیں مرتے۔۔۔۔۔اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ قبلہ ابا جی۔۔۔۔مرنے سے پہلے مر چکے تھے۔۔۔۔وہ موتوا قبل ان تموتوا۔۔۔۔کا مصداق بن چکے تھے۔

میں والد محترم کی زندگی کی کچھ جھلکیاں آپ کو بھی دکھانا چاہتا ہوں تا کہ ان کی حیات کے بارے میں جان کر آپ کا بھی ایمان تازہ ہو۔۔۔۔

نام و پیدائش

ابا جی کا نام: محمد رفیق بن علی محمد ہے، آپ ۱۹۳۳ میں ہندوستان کے ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ سکول پڑھنے کا موقع نہیں ملا، ابتداء میں ۳، ۴ پارے حفظ کئے۔ پھر اپنے والد صاحب کے ساتھ کام کاج میں ہاتھ بٹاتے رہے۔ آبائی پیشہ پارچہ بافی تھا۔

ہجرت

تقسیم پاک و ہند کے موقع پر ہجرت کر کے پاکستان تشریف لے آئے اور پنجاب کے ضلع ملتان کے ایک علاقہ میاں چنوں

Marfat.com

میں رہائش پذیر ہوئے۔اورزندگی کا سفر یہیں پر مکمل فرمایا۔کبھی کبھار اباجی ہجرت کے واقعات بیان کرتے تو ہر سننے والا آبدیدہ ہوجاتا۔محنت مزدوری کر کے بنائے ہوئے اپنے مکان کو چھوڑ کر آنے کا جب تذکرہ کرتے ،جب مسلمانوں کی لاشوں کی بے حرمتی کا آنکھوں دیکھا حال بیان کرتے ،جب مسلمانوں کے خون سے ندی کے پانی رنگین ہونے کے احوال بیان کرتے ،جب ماؤں کے ہاتھوں سے چھین کر اُن کے سامنے ان کے نونہالوں کے گلے کاٹنے کے دردناک واقعات کا تذکرہ کرتے تو ضبط کے بندھن ٹوٹ جاتے اور کتنی کتنی دیر آنکھوں سے آنسو خشک نہیں ہوتے تھے۔

تعلیم

اباجی نے داداجان سے ضروریات دین کا علم حاصل کیا تھا۔اس کے علاوہ کسی سکول یا مدرسہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی۔لیکن آنے والی سطروں میں آپ کو اندازہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے اُن کو کس قدر علم لدنی سے نوازا تھا۔

کسب حلال

ہماری تمام تر عبادات کی قبولیت اوران میں حلاوت کا دارومدار اکل حلال پر ہوتا ہے۔قبلہ اباجی پر اللہ تعالیٰ نے اتنا بڑا کرم فرمایا تھا کہ آپ نے زندگی میں کبھی بھی نہ خود لقمہ حرام کھایا نہ ہمارے منہ میں آنے دیا۔محنت مزدوری کر کے جو مل جاتا ،اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر کے لے آتے۔رسول اکرم ﷺ سے کسی صحابی نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ انسان جو کچھ کھاتا ہے ،اس میں سب سے افضل کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ کی کمائی۔میں یہ بات فخر سے بیان کرسکتا ہوں کہ ہماری پرورش میں والد محترم نے حرام کا ایک گھونٹ تک شامل نہیں ہونے دیا۔اوررزق حلال کی تلاش میں کبھی بھی عار محسوس نہیں فرمائی تھی۔رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے جو رزق حلال کے لئے خود کو کسی ذلت کی جگہ کھڑا کرتا ہے''

سادگی اور وضع قطع

اباجی کی طبیعت میں سادگی ہی سادگی تھی۔کبھی بھی آپ کو بنتے سنورتے نہیں دیکھا گیا۔ہمیشہ سادہ لباس پہنا۔حتیٰ کہ کبھی کپڑے استری کرنے کی بھی خواہش نہیں کی۔بلکہ بعض اوقات والدہ محترمہ اباجی کے کپڑے استری کرنے لگتیں تو فرماتے :رہنے دو۔سب یہیں رہ جائے گا۔کیا رکھا ہے کپڑوں میں۔دل استری ہونا چاہئے۔اباجی کی مکمل وضع قطع صوفیانہ تھی۔شریعت کے مطابق داڑھی شریف تھی۔سر پر زلفیں تھیں۔اکثر سبز عمامہ باندھ کر رکھتے تھے۔لیکن عمامہ باندھنے میں کبھی بھی تکلف میں نہیں پڑتے تھے۔ہر وضو کے وقت پیچ در پیچ کر کے کھولتے تھے اور وضو کے بعد دوبارہ باندھ لیتے تھے۔کبھی صرف ٹوپی پہنتے تھے اور بعض اوقات ننگے سر بھی گھر میں رہتے تھے۔لیکن بازار کبھی بھی ننگے سر نہیں گئے۔رات کو سونے سے پہلے پابندی کے ساتھ سنت کے مطابق سرمہ لگاتے تھے۔اور زلفوں کو ہمیشہ تیل لگا کر رکھتے تھے۔

صلہ رحمی

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''جو تجھ سے نہیں ملتا تو اس سے مل''

Marfat.com

رشتہ داروں سے اباجی کی ملاقات محض اللہ اور رسول کی رضا کے لئے ہوتی تھی۔آپ نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ فلاں مجھ سے ملنے آتا ہے اور فلاں نہیں آتا۔ بلکہ آپ اپنی سہولت کے مطابق ہر رشتہ دار سے ملنے جایا کرتے تھے۔جو کبھی بھی اباجی سے ملنے نہیں آتے ،اباجی اُن سے بھی ملنے جاتے تھے اور کبھی اس بات کا احسان بھی نہیں جتلاتے تھے۔

اباجی کے وصال سے دو تین سال قبل کی بات ہے۔اباجی کے ددھیالی رشتہ داروں میں اُن کے ایک بھتیجے کی شادی تھی۔ان رشتہ داروں کے ساتھ ہمارا کوئی جھگڑا تو نہیں تھا لیکن بس یہی کہہ لیں کہ رشتہ داری کو اہمیت نہ دینے کی بناء پر ہم ایک دوسرے سے کافی دور تھے اور شادی بیاہ میں ایک دوسرے کو بلانے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے تھے۔ان لوگوں کے ہاں شادی تھی، انہوں نے اباجی کو دعوت نہیں دی تھی۔لیکن اباجی کو کہیں سے علم ہو گیا کہ اُن کے بھتیجے کی شادی ہو رہی ہے،تو سہرا بندی والی رات اباجی تیار ہو کر خود ہی وہاں جا پہنچے ،سہرا بندی میں شرکت کی ،سب سے ملے ،بہت خوش ہوئے۔اور کسی سے یہ گلہ تک نہیں کیا کہ تم لوگوں نے مجھے دعوت کیوں نہیں دی؟ رات وہیں رہے۔اگلے دن بارات تھی،وہ سب لوگ تیار ہو کر بارات لے کر چلے گئے اور اباجی کو چھوڑ گئے۔اباجی حضور واپس گھر تشریف لے آئے۔اگلے دن اُن لوگوں کا ولیمہ تھا تو پھر تیار ہو کر ولیمے پر پہنچ گئے۔شام کو آ کر بتایا کہ میں اُن کے ہاں شادی پر گیا تھا۔ہمیں پتا چلا کہ وہ لوگ اباجی کو بارات کے ساتھ نہیں لے کر گئے تو فطری طور پر ہمیں برا لگا۔ہم نے اباجی سے ذکر کیا کہ ان لوگوں نے ایک تو آپ کو دعوت نہیں دی تھی ،تو آپ بن بلائے کیوں گئے؟ اور اگر چلے گئے تھے تو وہ لوگ آپ کو بارات کے ساتھ نہیں لے کر گئے۔اور آپ اتنے سیدھے ہیں کہ اگلے دن پھر ولیمے پر بن بلائے چلے گئے۔اباجی نے ایک ہی بات کہی: بیٹا! انہوں نے نہیں بلایا تو کیا ہوا؟ وہ میرا خون تو ہے ناں؟ مجھے وہاں جا کر خوشی ہوئی ہے۔وہ اگر میرے گھر نہیں آتے تو اس میں اعتراض کی کیا بات ہے؟ میں تو چلا جاتا ہوں اُن سے ملنے۔

میں نے عرض کیا ناں! اباجی بظاہر کسی ادارے سے پڑھے نہیں تھے۔لیکن آپ کی حیات میں اسوۂ رسول کی رنگیں جھلک دکھائی دیتی ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا ہے ''جو تم سے نہیں ملتا،تم اس سے ملو''

شانِ سخاوت

''سائل چاہے گھوڑے پر بھی سوار ہو کر آئے اس کو خالی نہیں لوٹنا چاہئے''

سخی ہونے کے لئے بہت زیادہ مال ہونا ضروری نہیں ہے بلکہ سخی ہونے کے لئے بہت بڑا دل اور حوصلہ درکار ہوتا ہے۔قبلہ اباجی خود امیر و کبیر اور دولت مند نہیں تھے لیکن سخاوت کا شوق اس قدر تھا کہ گلی میں چلتے پھرتے گداگروں کو کبھی خالی نہیں جانے دیتے تھے۔اور جو گداگر ہفتہ وار آتے تھے۔اباجی کو ان کے آنے کا دن اور وقت کا بہت خیال ہوتا تھا۔اور جب فقیر کے آنے کا وقت ہوتا تو اس سے پہلے اپنی بیٹھک کی کھڑکی کے پاس ہاتھ میں حسب توفیق پیسے لے کر بیٹھے انتظار کر رہے ہوتے تھے۔جیسے فقیر وہاں سے گزرتا تو عطا فرما دیتے۔اباجی کے وصال کے بعد اگلے ہفتے میں ایک فقیر آیا ،اس نے دروازے پر آ کر کئی بار صدا لگائی ،لیکن گھر سے کوئی نہ نکلا تو وہ فقیر پریشانی سے پوچھنے لگا: باباجی خیریت سے تو ہیں؟ اس کو بتایا گیا کہ وہ اس دنیا سے تشریف لے گئے ہیں۔فقیر بے ساختہ بولا: پورے شہر میں یہ واحد باباجی تھے جو خیرات دینے کے لئے فقیر کے آنے کا انتظار کیا

Marfat.com

کرتے تھے۔

مسلمین کے لئے دعائے مغفرت

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص مال نہیں رکھتا اور وہ صدقہ کرنا چاہتا ہے، وہ فوت شدہ مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت کیا کرے، اس کو صدقہ کا ثواب مل جائے گا۔ ہم نے قبلہ اباجی کو دیکھا ہے جب بھی کھانا پیش کیا جاتا، آپ پہلے ختم شریف پڑھتے پھر سب کو بخشتے، دعا مانگتے پھر کھاتے۔ ہم نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا کہ اباجی نے کبھی بھی کوئی کھانا ختم شریف پڑھے بغیر کھایا ہو۔ جب رات ہوتی تو ایک ایک فوت شدہ کا نام لے کر اُس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے۔

میں نے ایک مرتبہ اباجی کے بستر کے قریب بہت لمبا سا گتہ دیکھا، اس پر مختلف ناموں کی ایک لسٹ موجود تھی۔ وہ لسٹ نہ تو رشتہ داروں کی تھی، نہ صرف پڑوسیوں کی تھی، نہ محض دوستوں کی تھی، نہ محلے داروں کی، نہ صرف برادری والوں کی۔ بلکہ اس میں اُن کے دوستوں کے نام بھی تھے، رشتہ داروں کے بھی تھے، محلے داروں کے بھی، پڑوسیوں کے بھی، بڑوں کے بھی، اور چھوٹوں کے بھی، علماء کے نام بھی تھے، صوفیاء کے بھی اور اُن کے پیر بھائیوں کے بھی تھے۔ میں نے غور کیا تو مجھے سب میں ایک بات مشترک دکھائی دی، وہ یہ کہ اس لسٹ میں جتنے بھی نام تھے، ان میں سے کوئی بھی شخص زندہ نہیں تھا۔ میں نے ایک دن جسارت کر کے پوچھ ہی لیا: اباجی! اس لسٹ میں کن خوش نصیبوں کے نام ہیں؟ مسکرا کر فرمایا: بیٹا! میں رات کو جب دعا مانگتا ہوں تو میں نے سب فوت شدگان کے لئے ایصال ثواب کرنا ہوتا ہے۔ میرا ذہن اب زیادہ کام نہیں کرتا، مجھے نام بھول جاتے ہیں، اس لئے میں نے اپنی یاد دہانی کے لئے یہ لسٹ بنائی ہوئی ہے جو بھی قریبی فوت ہو جاتا ہے، میں اُس کا نام اِس میں لکھ لیتا ہوں، پھر رات کو جب دعا مانگنے لگتا ہوں تو اِس لسٹ کو سامنے رکھ کر سب کا نام لے لے کر ایصال ثواب کر کے دعا مانگتا ہوں۔ سبحان اللہ۔ اس کو کہتے ہیں اخلاص۔ نہ جانے کس کس کے لئے کب سے دعائیں مانگتے رہے اور کبھی کسی سے ذکر تک نہیں کیا کہ میں فلاں کے لئے یا فلاں کے باپ کے لئے یا فلاں کی والدہ کے لئے دعا کرتا ہوں۔

امیدیں مختصر

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے ''مومن لمبی لمبی امیدیں نہیں لگاتا''

ہم نے اباجی کی زندگی میں دیکھا ہے۔ اباجی نے کبھی بھی بہت لمبی امیدیں نہیں لگائیں۔ کبھی بڑے مکان کی خواہش نہیں کی، کبھی خوبصورت لباس کی خواہش نہیں کی۔ کبھی کسی دولتمند کو دیکھ کر دل نہیں للچایا۔ کبھی کسی امیر و کبیر سے مرعوب نہیں ہوئے۔ ان کی اپنی ایک دنیا تھی، وہ ہر وقت اسی میں مگن رہتے تھے۔ چھوٹی امید کی ایک بات عرض کرتا چلوں

میری چھوٹی بھابھی، بھائی افضل صاحب کی اہلیہ بیان کرتی ہیں: ایک دن اباجی بہت خوش تھے۔ میں نے پوچھا: اباجی آج آپ بہت خوش ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ اباجی نے بتایا: میں نے آج اللہ تعالیٰ سے ایک دعا مانگی تھی، وہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی ہے اس لئے میں بہت خوش ہوں۔ بھابھی نے پوچھا: اباجی! کون سی دعا آج قبول ہوگئی ہے؟ جو آپ خوشی سے پھولے نہیں سما رہے۔ اباجی نے فرمایا: میں نے آج فجر کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تھی ''یا اللہ! مجھے کوئی چھوٹی سی چھڑی عطا فرما دے

Marfat.com

،گرمی بہت زیادہ ہے میں اس میں کوئی گتہ وغیرہ ڈال کا اس کا ہاتھ والا پنکھا بناؤں گا''۔اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا قبول فرمالی ہے اور مجھے ایک چھڑی مل گئی ہے،دیکھو میں نے ہاتھ والا پنکھا بنالیا ہے۔

یاد آتی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وہ بات کہ''میرا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو میں اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہوں''۔ ہے کوئی ایسا توحید پرست جو اتنی اتنی باتیں بھی اپنے خدا سے شیئر کرتا ہو؟۔بے شک امیدوں کا چھوٹی ہونا بھی انسان کو شکر گزار بناتا ہے۔آج کل ہماری امیدیں بنگلہ کوٹھی اور کار سے نیچے تو آتی نہیں ہیں۔پھر اگر یہ پوری ہو بھی جائیں تو ان سے آگے امیدوں کا اتنا لمبا سفر ہوتا ہے کہ ہم اِس کا شکر کرنے کی بجائے جو امیدیں ابھی پوری نہیں ہوئی ہوتیں ان کا شکوہ کرتے ہیں۔کاش سب مومن اپنی امیدوں کو چھوٹا کرلیں اور ہر امید اپنے اللہ کریم سے پوری ہونے کا یقین رکھیں۔اللہ کے بندو!اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بننا چاہتے ہو تو امیدیں چھوٹی کرلو۔نصیب میں جو لکھا ہے وہ پھر بھی مل کر ہی رہے گا۔لیکن امید مختصر کرنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ دل حسرتوں سے خالی ہو جائے گا۔دل کو چین اور قرار آجائے گا۔

عبادت وریاضت

ابا جی کی عادت کریمہ تھی کہ اکثر باوضو رہا کرتے تھے۔اور سارا دن درود تاج کثرت سے پڑھتے رہتے تھے۔ ہر دن میں درود تاج کی تعداد ہزاروں میں تھی۔قبلہ ابا جی حضور نماز انتہائی پابندی سے ادا فرماتے تھے۔کبھی بھی کسی بھی حال میں ابا جی کی نماز قضا نہیں ہوتی تھی۔رات کو عشاء کی نماز کے بعد جلد آرام فرماتے تھے اور دو بجے سے پہلے اٹھ جاتے تھے۔تہجد،صلاۃ الحاجت اور نہ جانے کون کون سی نمازیں پڑھتے تھے۔فجر سے کچھ دیر پہلے تھوڑا آرام کرتے اور پھر فجر کے لئے اٹھ جاتے اور اس کے بعد اشراق چاشت تک مسلسل اپنے اوراد و وظائف میں مشغول رہتے تھے۔

قبلہ ابا جی حضور اکثر فرمایا کرتے تھے''رات کے نوافل کے بغیر کسی کو کچھ نہیں ملا''۔اس لئے رات کو نماز ضرور پڑھا کرو، اگر چہ دو رکعتیں ہی پڑھ لیا کرو۔

کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

سلسلہ ارادت

ابا جی حضور!نے پیر طریقت رہبر شریعت حضرت قبلہ صوفی احمد علی شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پرست پر بیعت کی تھی۔اور اپنے مرشد کے عشق میں اس قدر کھو گئے کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو گئے۔فرمایا کرتے تھے:ہمیں مرشد نے ایسا نشہ پلا دیا ہے کہ اب ہمیں زمانے میں سوائے ذات حق کے کچھ دکھائی ہی نہیں دیتا''۔دوست،احباب،بہن بھائی،بیوی بچوں اور ماں باپ بلکہ ساری دنیا سے بڑھ کر اپنے مرشد سے محبت کرتے تھے۔اور مرشد سے کبھی بھی دنیا کی کوئی چیز نہیں مانگی۔بلکہ ابا جی فرمایا کرتے تھے''مرشد سے پوری دنیا کی دولت اور بادشاہی مانگنا بھی مرشد کی توہین ہے''کیونکہ اہل حقیقت کی نگاہ میں دنیا کی حیثیت ایک مردار سے بھی کمتر ہے۔تو اپنے ہادی و مرشد سے کوئی اچھی چیز مانگنی چاہئے۔

ابا جی کے مرشد توبہ ٹیک سنگھ کے رہائیشی تھے اور سال میں ایک دو مرتبہ غریب خانے پر تشریف لایا کرتے تھے۔ابا جی میاں

Marfat.com

صاحب کی آمد پر بہت خوش ہوا کرتے تھے، خدمت بھی بہت کیا کرتے تھے اور خود میاں صاحب کو یہ سناتے تھے

میرا پیا گھر آیا اولال نی

ابا جی نے میاں صاحب سے کبھی بھی دنیاداری کی کوئی چیز نہیں مانگی۔ کبھی کاروبار کی بات نہیں کی۔ کبھی بیماری یا تنگدستی کا رونا نہیں رویا۔ جب بھی مانگا، عشق حقیقی مانگا۔ مجھے یاد ہے، ایک مرتبہ آپ کے مرشد ہمارے گھر میں تشریف فرما تھے، میں اُس وقت سکول گیا ہوا تھا، میں غالباً چوتھی کلاس میں پڑھتا تھا، ابا جی نے سکول سے واپس بلوایا، قبلہ بابا جی کی خدمت میں پیش کر کے عرض کی: حضور دعا فرمائیں: آپ کا یہ بچہ حافظِ قرآن بن جائے۔ انہوں نے اُسی وقت دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دیئے ''اے اللہ! میرے اس بچے کو حافظِ قرآن بنا دے۔ سبحان اللہ! دعاء کی گزارش میں کتنا خلوص تھا اور دعاء کرنے میں کتنی محبت تھی، اجابت نے خود بڑھ کر دعاء کو گلے سے لگایا۔ نتیجہ یہ ہے کہ فقیر ۱۹۸۷ سے آج تک ہر سال تراویح میں قرآن سنا رہا ہے۔ اور گزشتہ ۶ سال سے کراچی میں ۷ روزہ تراویح میں ختم قرآن کرتا ہے۔

فیض مرشد

قبلہ ابا جی کو اُن کے مرشد کا فیض بہت ملا، اُن کی صحبت کا ابا جی کی طبعیت پر یہ اثر تھا کہ علم نہ ہونے کے باجود اُن کے عمل بغیر قصد وارادے کے بھی رسول اکرم ﷺ کے احکام کے عین مطابق تھے۔ اُن کے مرشد نے ان کو قال قال رسول اللہ تو نہیں پڑھایا تھا لیکن ان کو طبیعت کے مسلمان بنا دیا تھا، اُن کے اخلاق سے حضور تاجدار مدینہ ﷺ کے اخلاق کی روشنی نظر آتی تھی۔ ان کے لین دین میں سنت رسول کی خوشبو آتی تھی۔ ان کا رہن سہن حضور ﷺ کے احکام کے مطابق دکھائی دیتا تھا۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ ابا جی نے احادیث پڑھی نہیں تھیں، لیکن بے پڑھے، بغیر قصد وارادے کے اُن کا سب پر عمل تھا۔

حبِ جاہ وشہرت سے کوسوں دور تھے

میں نے اپنی پہلی تصنیف ''شرح سراجی'' لکھی۔ اس کا اصل نام قبلہ ابا جی کے نام پر ''رفیق الوراثت'' رکھا۔ جب کتاب چھپ کر آئی تو میں بہت خوشی خوشی سب سے پہلے ابا جی کے پاس لے کر گیا اور اُس دن مجھے بہت زیادہ شاباش ملنے کی توقع تھی۔ ابا جی نے کتاب کو دیکھا۔ پورا ٹائٹل پڑھا۔ اندر سے کچھ صفحات کھول کر پڑھے اور پھر صرف اتنا کہہ کر ''اچھی ہے'' واپس کر دی۔ میں نے قصداً عرض کی: ابا جی! میں نے آپ کے نام پر اس کتاب کا نام رکھا ہے۔ سادہ سے لفظوں میں فرمایا: ٹھیک ہے۔ اور کتاب اپنے پاس ایک طرف رکھ لی۔ پھر المستدرک کی پہلی جلد چھپی تو وہ بھی قبلہ ابا جی کے نام منسوب کی، اُس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ واقعی طور پر ابا جی کو کتاب پر اپنا نام چھپنے کی ایک فیصد بھی خوشی نہیں ہوئی تھی۔ اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ ان کی نگاہ میں دنیا کی نام ونمود کچھ حیثیت نہیں رکھتی تھی۔

ختم گیارہوں شریف

ہم نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا کہ ابا جی نے گیارہویں شریف کا ختم قضا کیا ہو۔ آپ نمازوں کے بھی پابند تھے لیکن ساتھ ہی ساتھ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے اس قدر والہانہ محبت تھی کہ جس قدر بھی توفیق ہوتی ہر ماہ گیارہویں شریف کا ختم ضرور پڑھتے

Marfat.com

تھے۔ختم شریف میں اپنی توفیق کے مطابق جتنی نیاز ہوسکتی رکھتے۔ختم کے بعد محلے کے تمام چھوٹوں بڑوں میں تقسیم فرماتے تھے۔ بلکہ گیارہویں شریف کا یہ لنگر کئی دن تک چلتا رہتا۔

عشق رسول میں محویت

قبلہ اباجی حضور! ہر وقت آقائے دوعالم ﷺ کے عشق میں مست رہتے تھے۔ ہر وقت ذکر محبوب سے زبان تر رہتی تھی۔ ہر نشست میں ہر محفل میں سرکار مدینہ ﷺ کا ہی تذکرہ فرماتے تھے۔اولیاءاللہ کے بارے میں گفتگو آپ کا پسندیدہ موضوع تھا۔ وارث شاہ کی لکھی ہوئی عشق مجازی کی لازوال داستان ''ہیر وارث شاہ'' جس نے عشق مجازی کے ذریعے حقیقت کے دروا کئے ہیں۔ یہ کتاب ہمیشہ اباجی اپنے پاس رکھتے تھے بلکہ اس کا اکثر حصہ اباجی کو زبانی یاد تھا۔اباجی فرمایا کرتے تھے'' وارث شاہ نے صرف نام مجاز کے استعمال کئے ہیں لیکن ان مجازی کرداروں میں پورا حقیقت کا رنگ بھر دیا ہے''۔اکثر طور پر اس کے اشعار پڑھتے رہتے تھے۔ بہت سریلی اور پرسوز آواز میں پڑھا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ بابا بھلے شاہ اور سیف الملوک سے بھی بہت محبت کرتے تھے۔ان کا کلام بھی اکثر یاد تھا۔اور علامہ اقبال کے عشق کے شیدائی تھے۔اور مجھے اکثر فرمایا کرتے تھے'' اگر مولوی بننا ہے تو علامہ اقبال کو پڑھو'' کہا کرتے تھے دیکھو اقبال کا یہ نظریہ ہے

''عشق ہے تو کفر بھی ہے مسلمانی بے عشق مسلماں بھی کافر و زندیق

قبلہ اباجی حضور نے فارسی پڑھی نہیں تھی لیکن مولانا روم، حضرت امیر خسرو اور حافظ شیرازی کا بہت سارا کلام آپ کو یاد تھا آپ فارسی پڑھتے بھی تھے، سمجھتے بھی تھے، سمجھاتے بھی تھے اور لکھتے بھی تھے۔اکثر طور پر زبان پر یہ الفاظ گنگناتے رہتے تھے۔

نمی دانم کہ آخر چوں دم دیدار می رقصم مگر نازم بایں ذوقے کہ پیش یار می رقصم

دنیا سے بے رغبتی

اباجی کی طبیعت ایسی تھی کہ اگر آپ ان کو یہ خوش خبری دے دیں کہ ان کا بیس کروڑ روپے کا انعام نکلا ہے تو ان کو ہرگز ہرگز کچھ بھی خوشی نہیں ہوتی تھی۔ صرف یہی نہیں بلکہ کسی چیز کے ضائع ہونے کا غم بھی کبھی نہیں کیا تھا۔ گھر میں کئی مرتبہ نقصانات ہوجاتے تھے لیکن اباجی کی طبیعت پر کبھی بھی اس وجہ سے کوئی حزن وملال نہیں دیکھا۔یعنی نہ آنے کی خوشی، نہ جانے کا غم۔

اپنی اولادوں کے کاروبار کے بارے میں کبھی نہیں پوچھا کہ کون کتنا کماتا ہے؟۔وصال کے بعد بڑے بھائی محمد شبیر عطاری صاحب نے بتایا کہ اباجی نے زندگی میں کبھی بھی مجھ سے یہ نہیں پوچھا کہ تم کتنا کماتے ہو؟ کہاں رکھتے ہو؟ کیا کھاتے ہو؟ جی ہاں واقعی اباجی کو دولت، پیسہ، شہرت، دنیا، مال سے کوئی شغف تھا ہی نہیں۔اس بات کی تو میں خود گواہی دیتا ہوں کہ اباجی نے کبھی بھی مجھ سے بھی یہ سوال نہیں کیا کہ تمہارے پاس کتنا مال ہے؟ ہاں ایک بات ضرور پوچھا کرتے تھے، وہ یہ کہ ''روزانہ قرآن پاک کی منزل پڑھتے ہو؟ کل کون سا پارہ پڑھا تھا؟ آج کونسا پڑھو گے؟ درس نظامی پڑھتا تھا تو پوچھا کرتے تھے؟ کون کون سی کتابیں پڑھ رہے ہو؟ کتنی یاد ہیں؟ مطلب گفت وشنید بھی دینی پہلو سے ہوتی تھی۔ دنیاوی پہلو سے کبھی کچھ پوچھا نہیں تھا۔

Marfat.com

دین سے محبت

جس دن ابا جی کا وصال ہوا، اس دن ہر آنکھ اشکبار تھی۔ ہر کوئی ایک دوسرے سے لپٹ لپٹ کر رو رہا تھا۔ لیکن خاص طور قابل بیان ہے میری چھوٹی بیٹی زینب کا رونا۔ یہ بیٹی ان دنوں قرآن کریم حفظ کر رہی تھی، وہ میرے گلے سے لگ کر بلک بلک کر رو رہی تھی اور کہہ رہی تھی "باباجان، دادا ابو مجھ سے روز پوچھا کرتے تھے کہ کتنے پارے ہو گئے ہیں؟ اور جب میرا پارہ ختم ہوتا تھا تو دادا ابو مجھ سے سنا کرتے تھے۔ باباجان! آج میرا قال فما خطبکم پارہ ختم ہوا ہے، دادا ابو کو بولو کہ وہ مجھ سے سنیں۔ اب مجھ سے کون پوچھا کرے گا کہ کتنے پارے ہو گئے ہیں؟ دادا کی میت سامنے موجود ہو اور اتنی کم سن بچی اتنی معصومیت سے سوال کر رہی ہو تو جواب دینے میں زبان لڑکھڑا ہی جاتی ہے۔ آواز بیٹھ ہی جاتی ہے۔ دم سینے میں گھٹ ہی جاتا ہے۔ خیر میں نے بچی کو سینے لگایا، بمشکل تمام ہمت جمع کر کے بیٹی کی ڈھارس بندھائی، حوصلہ دلایا، تسلی دی۔ کہا: بیٹی! آپ جو بھی پڑھتی ہو، وہ سب دادا ابو کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ شوق سے پڑھا کرو۔ اس بچی نے اللہ کے فضل سے صرف ۱۴ ماہ میں قرآن کرم مکمل حفظ کر لیا اور ماشاء اللہ منزل بھی خوب یاد ہے۔ اور وہ ہر دن اپنے دادا کے لئے ایصال ثواب کرتی ہے۔

بغض کینہ حسد غیبت چغلی کچھ نہیں تھا

حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے "جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی غیبت کرتا ہے، وہ گویا کہ اس کا مرے ہوئے کا گوشت کھاتا ہے"

قبلہ ابا جی کی زبان سے کبھی بھی کسی رشتہ دار، دوست احباب یا عزیز و اقارب میں سے کسی سے متعلق شکایت نہیں سنی۔ آپ کو دنیا میں کسی سے کوئی شکایت نہیں تھی، نہ کبھی کسی کا گلہ کرتے تھے۔ کسی کی پیٹھ پیچھے برائی بولنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کبھی بھی کسی کی غیبت نہیں کی۔

سرکار دو عالم ﷺ کا فرمان ہے "حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو کھا جاتی ہے"

ابا جی حضور کی زندگی میں حسد نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔ اور میں یہ دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ حسد سے اس قدر بچاؤ، اپنی نیکیوں کو بچانے کے چکر میں نہیں تھا۔ آپ کا حسد سے دور ہونا اس لئے نہیں تھا کہ اُن کو ڈر تھا کہ اگر میں حسد میں مبتلا ہوا تو میری تمام نیکیاں ضائع ہو جائیں گی۔ حسد سے بچنے کے لئے ان کو کوشش نہیں کرنی پڑتی تھی، بلکہ اُن کے مرشد کی صحبت سے ان کی فطرت ہی ایسی ہو چکی تھی جس میں حسد کا دور دور تک کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ نہ کبھی کسی سے پوشیدہ غصہ رکھتے تھے۔ ہر کسی کے ساتھ خوش رہتے تھے اور خوش ہو کر ہی ملتے تھے۔

شوقِ ضیافت

ابا جی اکثر طور پر کھانے پینے کی چیزیں مثلاً پاپڑ، ٹافیاں، ٹنیاں وغیرہ اپنے پاس رکھتے تھے۔ کوئی بھی بچہ، جوان، بوڑھا، مرد عورت آپ سے ملنے جاتا، تو آپ اس کو کچھ نہ کچھ کھانے کے لئے ضرور عطا فرماتے تھے۔ جو ملنے کے لئے آتا اس پر مکمل توجہ دیتے، اس کا حال پوچھتے، اس کے گھر والوں کا، بچوں کا حال پوچھتے۔ بلکہ کسی کے گھر میں درخت تھا اور ابا جی کو اس کے بارے

Marfat.com

میں علم ہے تو اس درخت کا حال بھی پوچھتے۔ کسی کے گھر میں مرغیاں ہوتیں، تو اُن مرغیوں اور بکریوں تک کا حال پوچھتے۔ حقیقت ہے کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اباجی کو کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ لیکن اُن کو ہر کسی پرواہ تھی، بہت پرواہ تھی، بہت احساس تھا، بہت خیال تھا۔

زیادتی کرنے والے کو معاف کرنا

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے ''جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے''

اباجی کسی سے ناراض بھی نہیں ہوتے تھے۔ بلکہ اگر کوئی زیادتی کر لیتا، کسی وجہ سے اباجی کی دل آزاری کرتا یا کبھی آپ کو جسمانی یا ذہنی تکلیف پہنچتی تو اباجی اس کو دل سے معاف فرما دیتے تھے اور جب اس سے ملتے تو ایسے ہی ملتے تھے جیسے اس کے ساتھ تعلقات ہمیشہ سے استوار ہی رہے ہیں۔ اباجی کے وصال کے بعد ماموں جی کا ایک بیان مجھے بہت پسند آیا، آپ نے فرمایا: میں حیران ہوں اس شخص پر کہ اس نے ۸۷ سال زندگی گزاری۔ یہ کیا ہے تو روئے زمین پر ایک بھی شخص اس کے ساتھ ناراض نہیں ہے۔ نہ یہ کسی سے ناراض تھے، نہ ان سے کوئی ناراض تھا۔

اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل

جو بندہ اللہ کی ذات پر کامل توکل اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے کام خود کر دیتا ہے۔ ہم پانچ بہن بھائی ہیں۔ سب کی شادیاں ہو چکی ہیں، سب صاحب اولاد ہیں بلکہ بڑے بھائی صاحب تو اپنے تمام بچوں کی شادیاں کر کے بھی فارغ ہو چکے ہیں۔ اباجی نے ہم میں سے کسی کے کاروبار کو مستحکم کرنے کے لئے کبھی مشقت نہیں کی۔ کبھی کسی کی تعلیمی کیفیت کا پوچھنے اس کے سکول نہیں گئے۔ کبھی کسی کے اچھے مستقبل کے لئے اس کا تعاقب نہیں کیا۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اُن کو کسی کی فکر نہیں تھی۔ فکر بہت تھی لیکن وہ ہماری کامیابی کے لئے دنیاداروں کے دروازوں پر چکر لگانے کے روادار نہیں تھے بلکہ انہوں نے سب معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیئے تھے اور دن رات ہماری کامیابی کی دعا ضرور کرتے تھے۔ یہ ان کی دعاؤں ہی کا اثر ہے کہ اللہ کے فضل سے آج اُن کی سب اولادیں برسر روزگار بھی ہیں۔ اللہ کریم نے عزت سے بھی نوازا ہے اور دولت کی بھی کمی نہیں رکھی۔ اباجی نے اپنی زندگی کی تمام خوشیاں دیکھیں۔ اپنی اولادوں کی شادیاں کر لیں۔ اور سب اولادوں کی اولادیں بھی دیکھ لیں۔

آزمائش میں بھی خوش

ہم نے اباجی کو دیکھا ہے کہ کتنی بھی سخت آزمائش ہوتی، آپ کبھی پریشان نہیں ہوتے تھے۔ کبھی پریشانی کو پریشانی سمجھا ہی نہیں۔ بڑی سے بڑی پریشانی کو بھی غیر معمولی اہمیت نہیں دی۔ اس سلسلہ میں ایک مزے کی بات عرض کروں۔ آخری ایام میں ہم لوگ اکثر اباجی کے پاس ہی بیٹھے رہتے تھے۔ پیشاب کی رکاوٹ کی وجہ سے پیشاب کی نالی لگی ہوئی تھی۔ میں نے ایک دن مزاح کے انداز میں عرض کی: اباجی! سنائیں پھر نالی لگی ہے، مزے آ رہے ہونگے؟ اباجی بولے: واہ یار۔ اس کی تو موج ہی موج ہے۔ کوئی ٹینشن ہی نہیں ہے۔ میں تو کہتا ہوں ایک تو بھی لگوا لے۔ پیشاب کرنے جانا ہی نہیں پڑتا۔ فرمانے لگے: اگر مجھے اس کے بارے میں پہلے پتا ہوتا تو ہر سردی کے موسم میں، مَیں یہ لگوالیا کرتا۔

مطلب وہ مقام جس کو لوگ دل کی پریشانی کا باعث بنا لیتے ہیں، ہر وقت کڑھتے رہتے ہیں۔ اباجی اس آزمائش کو خوش طبعی

Marfat.com

کے ساتھ گزار دیتے تھے۔ یہ مقام مٹ کر ملتا ہے۔اپنے آپ سے گزر کر ملتا ہے۔جو اپنے وجود کی نفی کر چکے ہوتے ہیں ان کو لاخوف علیھم ولاھم یحزنون کا انعام ملتا ہے۔

مر کر بھی کچھ نہیں چاہئے

آخری ایام میں ،مَیں نے عرض کی: حضور اگر اجازت عطا فرمائیں تو میں آپ کی تدفین جامعہ کنز الایمان کے قریب کرلوں ،آپ کا خوبصورت مزار شریف بناؤں گا،لوگوں کو فیض ملے گا۔فرمایا: ہرگز نہیں۔میں نے زندگی بھی رونق میں گزاری ہے میں مرنے کے بعد بھی رونق میں رہنا چاہتا ہوں۔ جہاں سب جاتے ہیں مجھے بھی وہیں لے کر جانا۔ میں اس وقت خاموش ہو گیا کہ شاید ابھی مزاج کچھ اس نوعیت کا محسوس نہیں ہوتا، پھر کسی اور موقع پر اجازت لے لوں گا۔ایک مرتبہ پھر موقع مناسب محسوس کر کے جسارت کی اور وہی خواہش دہرائی تو پھر وہی ارشاد فرمایا: جہاں سب جاتے ہیں میں نے وہیں جانا ہے۔ مجھے مسلمانوں کے قبرستان سے دور مت رکھنا۔ تیسری مرتبہ پوچھنے پر بھی اجازت نہیں دی۔ چنانچہ ابا جی کی خواہش کے مطابق میاں چنوں کے قبرستان میں آپ کو دفن کیا گیا۔کتنی خوش نصیب ہے وہ مٹی جس میں میرا محبوب موجود ہے۔

بیٹی کا خواب

ابا جی کا وصال تو ہو گیا لیکن آج تک کوئی محفل ابا جی کے ذکر سے خالی نہیں گزری۔ جب بھی اکٹھے بیٹھے ہیں خواہ چند لمحات کے لئے ہی بیٹھے ہوں ابا جی کا ذکر خواہ مخواہ چل نکلتا ہے۔اور بچے تو دادا جان کو بہت ہی یاد کرتے ہیں۔ابا جی کے وصال کے چند دن بعد کی بات ہے کہ وہی بیٹی جو قرآن کریم حفظ کر رہی ہے،اس کا حـــم پارہ ختم ہوا تھا۔ایک دن صبح سویرے نماز کے بعد میرے پاس آ کر بیٹھ گئی اور کہنے لگی: بابا جان! میں نے آج ایک خواب دیکھا ہے۔ میں نے کہا: بیٹی سناؤ۔ بیٹی نے کہا ''میں خواب میں دادا ابو کے مزار پر حاضر ہوئی، دادا ابو مزار شریف سے باہر نکل کر اپنی تربت مبارک کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے، میں وہاں پہنچی تو بولے: زینب بیٹی ! میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔آپ کا پارہ ختم ہوا ہے، مجھے آ کر سناؤ۔ میں دادا جان کے پاس چلی گئی ،ان کو کچھ پارہ سنایا۔ بعد میں میں نے پوچھا: دادا جان! آپ یہاں رہتے ہیں؟ آپ کا یہاں دم نہیں گھٹتا؟ یہاں آپ کو گرمی نہیں لگتی؟ آپ یہاں کھاتے کیا ہیں؟ اور پیتے کیا ہیں؟ دادا ابو نے کہا: بیٹی! یہ قبر اوپر سے یوں لگتی ہے جیسے بند ہو،اس کے اندر اگلی جانب ایک دروازہ ہے۔ میں وہاں چلا جاتا ہوں اور وہیں رہتا ہوں، جب تم آتی ہو تو میں یہاں آتا ہوں۔آؤ میں تمہیں اپنا گھر دکھاؤں۔

یہ کہہ کر دادا ابو نے میرا ہاتھ تھاما اور مجھے اپنے ساتھ قبر کے اندر لے گئے۔اوپر سے قبر بند ہو گئی۔ مجھے کچھ بھی خوف نہیں آیا۔ قبر کے اندر روشنی تھی۔قبلہ کی جانب ایک دروازہ تھا۔دادا جان نے اس کو کھولا ،اور مجھے دروازے سے اُس پار لے گئے۔

(میری بیٹی کہتی ہے) بابا جان! وہ اتنا پیارا باغ تھا، ہر طرف ہریالی ہی ہریالی تھی۔ ہر طرف درختوں پر پیارے پیارے پھل لگے ہوئے تھے۔ صاف شفاف نہریں بہہ رہی تھیں۔ بہت خوبصورت لڑکیوں نے انتہائی عمدہ لباس پہنے ہوئے تھے۔ ہر طرف بھینی بھینی خوشبو آ رہی تھی۔ دادا ابو مجھے اپنے ساتھ لے جاتے رہے اور ایک بہت بڑے خوبصورت عالیشان محل کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور بولے: یہ میرا گھر ہے۔ میں اس میں رہتا ہوں۔ مجھے یہاں سب کچھ ملتا ہے۔ اور یہ ان لوگوں کو ملتا ہے جو

Marfat.com

دنیامیں صبر کرتے ہیں۔میری بیٹی تم بھی زندگی صبر سے گزارنا تمہیں بھی یہ سب کچھ ملے گا۔پھر داداجان نے کہا: چلواب واپس چلیں۔میراتو واپس آنے کو دل نہیں کررہاتھا۔دل چاہ رہاتھااتنی اچھی جگہ ہے ،یہاں پر داداابو کے ساتھ رہا کروں۔ پھر داداابو مجھے واپس لائے ،اوپر سے قبر کھلی اور میں باہر آ گئی۔جیسے ہی میں باہر آئی تو میری آنکھ کھل گئی۔

بے شک کسی کا خواب حتمی دلیل تو نہیں ہوتا لیکن دل کو تسلی تو دیتا ہے کہ ہمارے بزرگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نعمتوں میں ہیں۔اوراس میں بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ بزرگوں کو ہمارے احوال کی خبر ہوتی ہے۔جب ایک امتی اپنے مزار میں رہ کر گھر والوں کے حالات سے باخبر ہوسکتا ہے تو سید الکونین سرکار دوعالم نور مجسم ﷺ اپنی امت کے احوال سے بے خبر کیسے ہوسکتے ہیں۔

آخری عرض

میں نے اباجی کی روانگی کا عالم دیکھا ہے۔آپ اس دنیا سے کوئی حسرت لے کر نہیں گئے کہ ان کا کوئی کام ادھورا رہ گیا ہو جس کو پورا کرنے کی حسرت دل میں لے گئے ہوں۔نہ کوئی بہت بڑی جائیداد بنائی تھی کہ مرنا مشکل ہوجائے۔دنیا میں کبھی کسی کو ستایا نہیں،تو ان کے لئے مرنا کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا۔بلکہ اباجی کا وصال صرف یہ تھا کہ ایک نفس مطمئنہ راضی برضا اپنے رب کی بارگاہ میں حاضری کے لئے چلا گیا تھا۔اس سے زیادہ کچھ نہیں تھا۔اباجی کی زندگی لاکھوں بادشاہوں سے اچھی تھی۔وہ ہر چیز کھاسکتے تھے۔وہ زندگی بھر ڈبل پراٹھے کا ناشتہ کرتے رہے۔وہ میٹھا بھی کھاتے تھے۔مرغن بھی کھاتے تھے۔نہ ان کا کوئی ڈاکٹر تھا اور نہ کسی نے ان کے کھانے پر کوئی پابندی عائد کی تھی۔وہ جو کچھ کھاتے تھے،ان کو ہضم ہوجاتا تھا۔ان کی بینائی آخری دن تک کامل تھی۔ وہ ہر حال میں خوش رہتے تھے۔اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی تقدیر پر کامل بھروسہ رکھتے تھے اور اسی پر راضی رہتے تھے۔وہ رات کو جب سونے کے لئے بستر پر لیٹتے تھے تو ان کو نیند آجاتی تھی۔ان کو نیند کی گولیاں نہیں کھانی پڑتی تھیں۔اللہ تعالیٰ نے ان کے دو بیٹوں اور چار پوتوں پوتیوں کو حفظ قرآن کی دولت سے نوازا ہے۔

اس مرد قلندر کی روانگی کا منظر تو دیکھئے۔بیٹوں کے ہاتھوں میں روح نے پرواز کی۔بیٹوں کے ہاتھوں غسل ہوا۔بیٹوں کے ہاتھوں تجہیز وتکفین ہوئی۔اللہ کریم نے مجھے یہ سعادت بخشی کہ والد گرامی کا جنازہ میں نے پڑھایا۔خود اپنے ہاتھوں سے لحد میں اتارا۔اور عین سنت کے مطابق دائیں کروٹ لٹا کر مٹی برابر کی۔اباجی کی قل خوانی پر تلاوت سے لے کر نعت ،بیان ،ذکر اور دعا تک سب کچھ بیٹوں نے کیا۔کتنی بڑی کمائی کر گیا وہ شخص!

آخری گزارش

کبھی غور کریں ہم اس بات پر۔۔۔۔ہم کہاں کھڑے ہیں؟ہم نے اپنے بیٹے کو ڈاکٹر،انجینئر،پائلٹ ،وکیل،جج اور نہ جانے کیا کیا بنایا،اس کی تعلیم کے لئے دن رات محنت مشقت کر کے پیسہ کمایا،اس کی فیسیں بھریں۔پھر اس کی نوکری کے لئے دن رات محنت کی۔اس کو پاؤں پر کھڑا کر کے اس کی شادی کی۔مکان بھی بنا کر دیا۔گاڑی بھی لے کر دی۔گھر میں ہر طرح کی سہولتیں مہیا کیں۔مطلب ساری زندگی اُن کے لئے وقف کر دی،اپنے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔

لیکن جب ہمارے سانس ختم ہوتے ہیں،جب دنیا کے رشتے ٹوٹتے ہیں،ہمارے آخری غسل کی باری آتی ہے تو غسل

Marfat.com

دینے کے لئے ان میں سے کوئی آگے نہیں بڑھتا، کفن کو ہاتھ تک کوئی نہیں لگاتا، جنازہ کوئی اور پڑھاتا ہے، قبر میں کوئی اور اتارتا ہے، مٹی کوئی اور ڈالتا ہے اور دعا کوئی اور مانگتا ہے۔ ہم نے زندگی بھر اپنی اولادوں پر جو خرچ کیا اُس میں سے ہمارے کام کیا چیز آئی؟ ۔۔۔۔۔ نہیں آئی ۔۔۔۔۔ نہیں آئی ۔۔۔۔۔ اور نہ ہی یہ چیزیں کام آنے کی ہیں ۔۔۔۔۔ کام وہ اولاد آئے گی جس کو نماز سکھائی تھی ۔۔۔۔۔ جس کو قرآن سکھایا ۔۔۔۔۔ جس کو دین پڑھایا ۔۔۔۔۔ خدا کے واسطے اپنی اولادوں میں کوئی تو ایسا بچہ چھوڑ جائیں جو نمازوں کا پابند ہو ۔۔۔۔۔ جس کو قرآن صحیح تلفظ سے پڑھنا آتا ہو ۔۔۔۔۔ جس کو دعا مانگنی آتی ہو ۔۔۔ جو ہمارے مرنے کے بعد ہماری بخشش کے لئے ہاتھ اٹھائے ۔۔۔۔۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مرنے کے بعد نیک اولاد جو دعاء کرتی ہے، وہ قبر میں پہنچتی ہے۔ قبلہ ابا جی کے قابل رشک وصال کا واقعہ آپ کے سامنے رکھا ہے، لیکن یاد رکھیئے اتنی آسان موت اتنی آسانی سے نہیں آتی۔ اور اس مرنے سے بچنے کے لئے زندگی بھر مرنا پڑتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قبلہ ابا جی کی بے حساب مغفرت فرمائے اور ان کو کروٹ کروٹ رحمتیں عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی خطاؤں سے صرف نظر فرمائے اور اپنے خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن، عقب چیمہ کولڈ سٹور میاں چنوں

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
❁ ہر شخص کو وہ عمل میسر کر دیا جاتا ہے جس کے لئے اُسے پیدا کیا گیا ہے۔	۴۷
❁ جس نے جان بوجھ کر رسول اکرم ﷺ کے متعلق جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا ہے۔	۲۰۴
❁ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ۱۶ سال کی عمر میں اسلام لے آئے تھے۔	۲۳۷
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے پر ان کے چچا کے مظالم۔	۲۳۹
❁ حضرت سعد اسلام تیسرے نمبر پر اسلام لائے اور اگلے سات دن کوئی چوتھا، اسلام نہیں لایا تھا۔	۲۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ کے والد گرامی کے اخروی امور کی بابت صحابی کا سوال اور حضور ﷺ کا جواب۔	۳۲۶
❁ حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے جنگ بدر میں اپنے باپ کو قتل کیا تھا۔	۳۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے منافق کے کفن کے لئے ان کے بیٹے کی فرمائش پر اپنی قمیص عطا فرمائی۔	۳۶۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جھوٹ بولنے والا اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔	۴۲۶
❁ امت میں تفرقہ ڈالنے والا واجب القتل ہے۔	۴۸۷
❁ کوئی شخص اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جا سکتا۔	۴۹۳
❁ بن دیکھے حضور ﷺ کی تصدیق کرنے والوں اور آپ پر ایمان لانے والوں کو مبارک۔	۵۷۶
❁ جس نے کلمہ پڑھ لیا اس کا مال اور اس کی جان محفوظ ہے۔	۵۹۲
❁ کلمہ گو کا مال اور اس کی جان محفوظ ہے۔	۵۹۳
❁ جنہوں نے کلمہ پڑھ لیا ان کے مال اور جان قابل احترام ہیں۔	۵۹۴
❁ جس میں یہ تین عادتیں ہونگی، وہ ایمان کی حلاوت پالے گا۔	۷۲۴
❁ رسول اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں۔	۷۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت امت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لئے ہے۔	۷۴۹
❁ جو خود پیٹ بھر کر سوئے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے، اس کا بھی کوئی ایمان ہے؟	۷۵۱
❁ بارگاہ مصطفیٰ میں مردوں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کی بیعت کا منظر۔	۸۱۵
❁ اللہ تعالیٰ حمد کو پسند کرتا ہے۔	۸۲۱

Marfat.com

❁ اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں ہے۔	۸۲۲
❁ ہر پیدا ہونے والے دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس دین بدل دیتے ہیں۔	۸۲۶
❁ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں۔	۸۲۸
❁ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں۔	۸۲۹
❁ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں۔	۸۳۰
❁ ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں۔	۸۳۱
❁ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں۔	۸۳۲
❁ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں۔	۸۳۳
❁ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔	۸۳۴
❁ نبی، شہید اور بچے جنت میں جائیں گے۔	۸۳۸
❁ حق یہ ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہئے۔	۸۴۰
❁ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہرے، پاگل اور بوڑھے کی عذرداری۔	۸۴۱
❁ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے علاج کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ممکن کوشش کی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔	۸۹۶
❁ علی کی محبت، محبتِ مصطفیٰ کی علامت ہے اور محبتِ مصطفیٰ محبتِ خدا کی دلیل ہے۔	۹۴۷
❁ محبین علی حوض کوثر کے جام پئیں گے، دشمنانِ علی پیاسے ہونگے۔	۹۴۸
❁ کوئی بھی اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جا سکتا، سب اللہ کی رحمت سے جائیں گے۔	۱۰۰۱
❁ جس نے مرنے سے ایک لمحہ پہلے بھی کلمہ پڑھ لیا وہ جنتی ہے۔	۱۲۳
❁ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے۔	۱۱۳۷
❁ اللہ تعالیٰ "صمد" ہے، یعنی وہ کھانے پینے سے پاک ہے۔	۱۲۶۲
❁ اہل ایمان اک دوجے کے لئے سر، دھڑ کی حیثیت رکھتے ہیں۔	۱۲۲۳
❁ مسلمان اہل قبور بہت زیادہ بھلائی لے گئے اور مشرکین محروم رہ گئے۔	۱۲۳۰
❁ بارگاہ مصطفیٰ میں بیعت کی اصولی شرائط۔	۱۲۳۳
❁ مسلمان کو اپنے اسلام پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔	۱۲۳۶
❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔	۱۲۶۰
❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔	۱۲۶۱
❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔	۱۲۶۲

۱۲۲۸۸۳
Marfat.com

❁ صمد وہ ذات ہے جو کھانے سے پاک ہو۔ ۱۲۶۳

❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔ ۱۲۶۴

❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔ ۱۲۶۵

❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔ ۱۲۶۵

❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔ ۱۲۶۷

❁ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے۔ ۱۲۶۸

کتاب عقائد اہل سنت

❁ رسول اکرم ﷺ کی معراج کی تصدیق کی بناء پر آپ کو ''صدیق'' کہا گیا۔ ۱۵

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے ایمان پر فوت ہونے کی پیشین گوئی فرمائی۔ ۱۳۷

❁ رسول اکرم ﷺ کو یقین تھا کہ عثمان میرے بغیر طواف کر ہی نہیں سکتا۔ ۱۴۴

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے قاتل کی پہلے ہی نشاندہی فرمادی تھی۔ ۱۶۹

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی کیفیت بیان فرمائی۔ ۱۷۳

❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا تذکرہ۔ ۱۷۷

❁ فضیلت شیخین کا ذکر۔ ۷۸

❁ شاتم علی کے لئے حضرت طلحہ کی بددعا اور گستاخ کا عبرتناک انجام۔ ۳۰۷

❁ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔ ۴۸۹

❁ جس کے جنازے میں ۱۰۰ لوگ شریک ہوں، اس کی بخشش کردی جاتی ہے۔ ۵۰۳

❁ قصاص کا بہانہ کر کے صحابی نے جسم اطہر کی برکت حاصل کرلی۔ ۵۵۶

❁ بدلہ لینے کے بہانے سے صحابی نے رسول اکرم ﷺ کے جسم اطہر کا بوسہ لے لیا۔ ۵۵۷

❁ سامنے کھانا رکھ کر پڑھنے اور دعا مانگنے سے کھانے میں برکت آجاتی ہے۔ ۵۷۵

❁ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا۔ ۵۸۹

❁ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام کو مٹی نہیں کھا سکتی۔ ۵۸۹

❁ حضرت اشعث بن قیس کی مکہ سے یمن آمد پر ان کے قبیلے والوں کا جشن۔ ۶۵۰

❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے کفن پر خوشبو، رسول اکرم ﷺ کا پسینہ لگایا گیا۔ ۷۱۵

❁ نظر بد، بخار اور نکسیر کا دم کروانا جائز ہے۔ ۷۳۳

❁ رسول اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ ۷۴۳

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت امت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لئے ہے۔	۷۶۰
❁ کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال دیں، اللہ تعالیٰ اُن کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔	۷۷۹
❁ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اجازت لئے بغیر بیٹھتے بھی نہیں تھے۔	۸۱۲
❁ دست رسول کی برکت سے سعید بن ابیض کے چہرے کی خارش ختم ہوگئی۔	۸۱۱
❁ نبی، شہید اور بچے جنت میں جائیں گے۔	۸۴۲
❁ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی جائے پھر رسول اکرم ﷺ کی نعت پڑھی جائے۔	۸۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے عاجزی کے طور پر فرمایا: میری نعت رہنے دو، اللہ تعالیٰ کی حمد سناؤ۔	۸۴۸
❁ رسول اکرم ﷺ کے جوتوں کے رکھوالے، حضرت ایمن رضی اللہ عنہ۔	۸۵۵
❁ جس کھانے پر بسم اللہ پڑھی جائے وہ کھانا شیطان کو ہضم نہیں ہوتا۔	۸۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ غریب مہاجرین کا واسطہ دے کر فتح ونصرت کی دعا مانگا کرتے تھے۔	۸۶۲
❁ حضرت ابان کی تدفین کے بعد ان کے کفن کی قمیص گھر سے ملی، حالانکہ وہ کفن میں پہنائی تھی۔	۸۶۴
❁ حضرت ابان کے منع کرنے کے باوجود سلا ہوا کفن پہنایا گیا، وہ کفن اگلے دن گھر میں موجود تھا۔	۸۹۶
❁ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے علاج کے لئے رسول اکرم ﷺ نے ہر ممکن کوشش کی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔	۹۱۲
❁ دشمن رسول ابولہب کا ذلت آمیز عبرتناک انجام۔	۹۳۴
❁ منکرین حدیث کا رد۔	۹۵۰
❁ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی ۴ ہستیوں کے اسمائے گرامی۔	۹۵۵
❁ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو بچانے کے لئے سانپ کے آگے لیٹ گئے۔	۹۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ جانتے ہیں کہ قبر میں کس امتی نے آپ کو پہچانا ہے اور کس نے نہیں۔	۹۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ امتیوں کے قبر کے حالات جانتے ہیں۔	۹۶۴
❁ بکری کی دو دستیاں لینے کے بعد حضور ﷺ نے تیسری بھی طلب فرمائی۔	۹۶۵
❁ ابورافع! میں جتنی دستیاں مانگتا رہتا تم دیتے رہتے (تو یہ کبھی ختم ہی نہ ہوتیں)۔	۹۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ جانتے ہیں کہ قبر میں کس نے آپ کو پہچانا ہے اور کس نے نہیں۔	۹۶۹
❁ اگر ابورافع چپ کر کے دستیاں نکالتے رہتے تو ختم نہ ہوتیں۔	۹۷۱
❁ طلب رسول شامل ہو جائے تو بکری کی دستیاں دو سے زیادہ بھی ہو سکتی ہیں۔	۹۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ جانتے ہیں کہ قبر میں کس امتی نے کس سوال کا کیا جواب دیا ہے۔	۹۷۵
❁ منکرین حدیث کا ردِ بلیغ۔	

Marfat.com

۹۸۸ ❁ رسول اکرم ﷺ اپنے امتیوں کے برزخی معاملات سے آگاہ ہیں۔

۱۰۰۱ ❁ کوئی بھی اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جا سکتا، سب اللہ کی رحمت سے جائیں گے۔

۱۰۰۴ ❁ مانگنا ہو تو نیک لوگوں سے مانگا کرو۔

۱۰۶۶ ❁ رسول اکرم ﷺ کی دعا کی برکت سے سردی ختم ہوگئی۔

۱۰۷۷ ❁ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کے دل اور زبان پر جاری کر دیا ہے۔

۱۱۴۳ ❁ رسول اکرم ﷺ نے مسلمان اور مشرک جنات کو الگ الگ مقام پر رہائش عطا فرمائی۔

۱۱۴۴ ❁ مدینہ منورہ کا ایک رمضان اور ایک جمعہ دوسرے مقامات سے ہزار درجہ افضل ہے۔

۱۱۷۷ ❁ دست رسول کی برکت سے کنواں پانی سے بھر گیا۔

۱۲۰۲ ❁ زہر آلود بکری کے گوشت نے خود حضور ﷺ کو بتایا کہ مجھ میں زہر ملا ہوا ہے۔

۱۲۱۶ ❁ قسطنطنیہ کی فتح کی پیشین گوئی۔

۱۲۳۷ ❁ رسول اکرم ﷺ اپنے امتیوں کے برزخی حالات سے باخبر ہیں۔

۱۲۸ ❁ پیشوا کو ایسی رخصت نہیں اپنانی چاہئے جس کے آسرے پر اس کے پیروکاروں کے بگڑنے کا خدشہ ہو۔

۱۲۹۸ ❁ حضرت تلب نے رسول اکرم ﷺ سے مغفرت کی دعا کروائی۔

۱۳۰۷ ❁ حضرت ثابت بن قیس نے خواب میں آکر ایک شخص کو اپنی چوری شدہ زرہ کے بارے میں بتا دیا۔

۱۳۰۹ ❁ رسول اکرم ﷺ نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو حتمی طور پر بتایا کہ وہ ''جنتی ہے''۔

۱۳۴۰ ❁ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے خواب میں بتا دیا کہ اُن کی زرہ کہاں ہے۔

۱۴۶۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت زید اور دیگر کی اطلاع آنے سے پہلے ان کی شہادت کی خبر دے دی۔

۱۴۷۲ ❁ حضرت جعفر کی شہادت پر حضور ﷺ نے ان کے گھر والوں کے لئے کھانا بنوایا۔

۱۴۷۶ ❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت جعفر کے واسطے سے کوئی چیز مانگی جاتی تو انکار نہیں کرتے تھے۔

کتاب العلم

۲۸۶ ❁ تھوڑی سی فقہہ، بہت زیادہ عبادت ہے۔ سب سے اچھا عمل وہ ہے جو آسان ہو۔

۴۵۴ ❁ بیع صرف کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے فتوے سے رجوع کر لیا تھا۔

۴۵۵ ❁ بیع صرف کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا۔

۴۵۶ ❁ بیع صرف سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا۔

۴۵۷ ❁ بیع صرف والے فتویٰ سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رجوع کر لیا تھا۔

۴۵۹ ❁ سونے اور چاندی کی بیع میں حضرت عبداللہ بن عباس کا موقف اور ان کا رجوع۔

Marfat.com

۵۲۶ ❁ حضرت ابوالمنذر کے لئے رسول اکرم ﷺ کی رسوخ فی العلم کی دعا۔

۶۹۹ ❁ صحابہ کرام، رسول اکرم ﷺ کے فرامین ایک دوسرے سے سن کر بھی آگے بیان کر دیا کرتے تھے۔

۷۰۰ ❁ علم کو لکھ کر قید کر لینا چاہئے۔

۷۱۱ ❁ حضرت ابوسعید اور حضرت انس کے علم بالحدیث کی بابت ام المومنین کا فرمان۔

۷۱۹ ❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات پر مورق عجلی نے کہا: آج آدھا علم چلا گیا۔

۷۵۶ ❁ کچھ بیان جادو جیسا اثر رکھتے ہیں۔

۹۳۰ ❁ تمہارے ذریعے ایک انسان کو ہدایت مل جائے، یہ ساری دنیا سے بہتر ہے۔

۹۹۴ ❁ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو ہدایت عطا کر دے، یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

۱۲۲۴ ❁ اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم کرے جو حدیث سن کر من وعن آگے پہنچا دیتا ہے۔

۱۲۳۰ ❁ مسلمان اہل قبور بہت زیادہ بھلائی لے گئے اور مشرکین محروم رہ گئے۔

۱۲۸۴ ❁ رسول اکرم ﷺ خطبہ بیچ میں چھوڑ کو ایک مسافر کو تعلیم دینے لگ گئے۔

۱۳۲۱ ❁ جس نے حدیث سنی، اس سے دوسرے لوگ سنیں گے۔

۱۳۸۱ ❁ علماء کرام کے لئے اُن کا علم ہی بخشش کے لئے کافی ہے۔

۱۴۲۹ ❁ جن احادیث کا مفہوم قرآن کے ٹکراتا نہیں ہے ان کے حدیث ہونے میں کوئی شک نہیں۔

۱۴۳۱ ❁ فقہاء کو ایک دوسرے کے سامنے پیچیدہ مسائل رکھنے سے گریز کرنا چاہئے۔

کتاب الوضو

۸۰ ❁ جنابت کی حالت میں سونا ہو تو نماز کے وضو جیسا وضو کر لینا چاہئے۔

۸۶ ❁ موزوں پر مسح کا بیان۔

۳۹۷ ❁ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

۴۲۷ ❁ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

۴۹۲ ❁ موزوں پر مسح کی مدت کا بیان۔

۵۴۵ ❁ موزوں پر مسح کی مدت کا بیان۔

۵۴۶ ❁ تین دن تک موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

۵۵۸ ❁ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے والی روایت۔

۶۰۲ باب: تین تین مرتبہ وضو کرنے اور جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا بیان۔

۶۰۳ ❁ وضو میں پاؤں کا مسح کرنا۔

Marfat.com

❁ جوتوں کے اوپر مسح کرنا۔	۶۰۵
❁ جوتوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۶۰۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے جوتوں پر بھی مسح کیا ہے۔	۶۰۷
❁ وضو کے دوران جوتوں پر مسح کرنا۔	۶۰۸
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جورابوں پر بھی مسح کرلیا کرتے تھے۔	۶۸۶
❁ ایک روایت کہ گوشت کی چکنائی ہاتھوں کو لگ جائے تو وضو کریں۔	۷۹۳
❁ آیتِ تیمّم کا شانِ نزول اور تیمّم کا طریقہ۔	۸۷۵
❁ اچھی طرح وضو کرنا، نماز کی جانب چل کر جانا، گناہوں کا کفارہ ہیں۔	۹۳۸
❁ بکری کا گوشت کھا کر رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا بلکہ پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔	۹۴۴
❁ بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا۔	۹۴۵
❁ وضو کے دوران انگوٹھی کو حرکت دینا۔	۹۵۶
❁ بکری کا گوشت کھا کر حضور ﷺ نے نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۵۹
❁ حضور ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۶۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا پکا ہوا گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھا کر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر گوشت کھایا پھر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔	۹۸۶
❁ موزوں پر اور چادر پر مسح کرنا۔	۱۰۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔	۱۰۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے جورابوں اور چادر پر مسح کیا ہے۔	۱۰۶۰
❁ رسول اکرم ﷺ جورابوں اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔	۱۰۶۱

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔	۱۰۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ جورابوں پر اور موزوں پر مسح کرلیا کرتے تھے۔	۱۰۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا تھا۔	۱۰۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا۔	۱۰۶۵
❁ موزوں پر اور چادر پر مسح کرنا۔	۱۰۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا۔	۱۰۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔	۱۰۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر اور چادر پر مسح کیا۔	۱۰۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ وضو کرتے ہوئے موزوں پر اور عمامہ پر مسح کر لیتے تھے۔	۱۰۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔	۱۰۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ہے۔	۱۰۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔	۱۰۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ہے۔	۱۰۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ہے۔	۱۰۹۶
❁ دوران وضو موزوں اور چادر اور عمامہ پر مسح کرنا۔	۱۰۹۹
❁ رسول اکرم ﷺ وضو کے دوران چادر اور موزوں پر مسح کرلیا کرتے تھے۔	۱۱۰۰
❁ چادر پر اور موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔	۱۱۰۳
❁ چادر اور موزے پر مسح کرنا جائز ہے۔	۱۱۰۴
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔	۱۱۰۵
❁ موزوں پر اور جورابوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۱۱۰۶
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے	۱۱۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے	۱۱۰۸
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے	۱۱۰۹
❁ غزوہ تبوک کے موقع پر حضور ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا۔	۱۱۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔	۱۱۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر اور عمامے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔	۱۱۱۲

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کوموزوں پراور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ ۱۱۱۳

❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پراور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔ ۱۱۱۴

❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پراور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔ ۱۱۱۵

❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پراور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔ ۱۱۱۶

❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پراور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔ ۱۱۱۷

❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پراور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے۔ ۱۱۱۸

❁ موزوں پر مسح کی مدت کا بیان۔ ۱۱۷۴

❁ مسلمان اہل قبور بہت زیادہ بھلائی لے گئے اور مشرکین محروم رہ گئے۔ ۱۲۳۰

❁ مسواک کرنے اور پانی پینے کا سنت طریقہ۔ ۱۲۴۲

❁ حضرت ابورفاعہ وضو کے لئے اپنے ساتھیوں کو پانی گرم کرکے دیا کرتے تھے۔ ۱۲۸۲

❁ وضو کرنے کا سنت طریقہ۔ ۱۲۸۵

❁ وضو کے دوران داڑھی اور پاؤں کا مسح کرنا۔ ۱۲۸۶

❁ اگر امت کے مشقت میں پڑنے کا خدشہ نہ ہوتا ہر نماز کے ساتھ مسواک فرض ہوتی۔ ۱۳۰۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے امت کو مسواک کرنے کی بہت ترغیب دلائی۔ ۱۳۰۲

❁ ہر نماز کے وقت مسواک کرنی چاہئے۔ ۱۳۰۳

❁ وضوے دوران عمامے پر مسح کرنا۔ ۱۴۰۹

❁ وہ دعاء جو وضو کے بعد پڑھنے والے کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ۱۴۴۱

کتاب الغسل

❁ ہر زوجہ کے ساتھ وظیفۂ زوجیت کے بعد وہیں پر غسل زیادہ عمدہ اور پاکیزہ ہے۔ ۹۷۳

❁ رسول اکرم ﷺ غسل جنابت میں تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے۔ ۱۴۸۰

❁ رسول اکرم ﷺ غسل جنابت کرتے ہوئے تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے تھے۔ ۱۴۸۱

❁ غسل جنابت کرنے کا سنت طریقہ۔ ۱۴۸۲

❁ غسل جنابت کرنے کا سنت طریقہ۔ ۱۴۸۳

❁ غسل جنابت میں رسول اکرم ﷺ سر تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے۔ ۱۴۸۴

❁ غسل جنابت کے لئے رسول اکرم ﷺ اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالا کرتے تھے۔ ۱۴۸۵

❁ غسل جنابت میں تین مرتبہ سر پر پانی ڈالنا۔ ۱۴۸۶

Marfat.com

✿ غسل جنابت کرتے ہوئے تین چلو بھر کر سر پر ڈالنا۔ ۱۴۸۷

✿ غسل جنابت کے لئے سر پر پانی بہانا۔ ۱۴۸۸

کتاب الاذان

✿ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب کے درمیان قبولیت کی گھڑی ہوتی ہے۔ ۷۴۷

✿ اذان کے جواب کا طریقہ۔ ۹۲۴

✿ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے کان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دی۔ ۹۲۶

✿ نومولود کے کان میں وہی اذان دی جاتی ہے جو نماز کے لئے دی جاتی ہے۔ ۹۳۱

✿ حضرت بلال کے بعد اذان کی ذمہ داری حضرت سعد اور ان کی اولادوں کے سپرد ہوئی۔ ۱۰۱۳

✿ نماز فجر میں حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل پڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ ۱۰۷۱

✿ اذان کے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنے سے آواز اونچی ہو جاتی ہے۔ ۱۰۷۲

✿ اذان اور اقامت کے الفاظ کا بیان۔ ۱۰۷۳

✿ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کا اختتام ان کلمات پر ہوتا تھا "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ"۔ ۱۰۷۴

✿ اذان فجر میں اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ کے الفاظ کے اضافے کا فلسفہ۔ ۱۰۷۸

✿ اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے بلند ہونگی۔ ۱۰۸۰

✿ اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ کے لفاظ کا اذان میں شامل ہونے کا واقعہ۔ ۱۰۸۱

✿ فجر کی نماز میں تثویب جائز اور عشاء میں ناجائز ہے۔ ۱۰۹۲

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر میں تثویب کی اجازت دی ہے، عشاء میں اس سے منع فرمایا ہے۔ ۱۰۹۳

✿ فجر کی اذان دینے کا وقت۔ ۱۱۲۱

کتاب الصلوٰۃ

✿ عشاء اور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے والے کے لئے پوری رات اور پورے دن کی عبادت کا ثواب۔ ۱۴۸

✿ اچھی طرح وضو کر کے اچھی طرح نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ ۱۴۹

✿ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز جمعہ میں قنوت نہیں پڑھی تھی۔ ۱۵۵

✿ جس امام پر اس کی قوم راضی نہیں ہے، اُس کی نماز اس کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی۔ ۲۱۰

✿ نفلی نمازوں کے اوقات کا بیان اور غلام آزاد کرنے فضیلت۔ ۲۷۹

✿ نمازیوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے جانا پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ ۲۸۰

✿ ظہر کی نماز کی فضیلت رات کی نماز کی مانند ہے۔ ۲۸۲

Marfat.com

❁امام کا عمل قابل تقلید ہونا چاہئے۔	۳۱۷
❁ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھی جاتی ہے۔	۴۰۸
❁باب: سفر کے دوران بارش والے دن اپنے خیموں میں نماز پڑھنے کی رخصت۔	۴۹۶
❁بارش میں نماز خیموں میں پڑھنے کی اجازت۔	۴۹۷
❁بارش والے دن نماز خیموں میں پڑھنا۔	۴۹۸
❁بادوباراں میں نماز اپنے خیمے میں پڑھنے کی اجازت۔	۴۹۹
❁بارش والے دن نماز اپنے خیمے میں پڑھنے کی اجازت ہے۔	۵۰۰
❁بارش والے دن نماز خیموں میں پڑھنے کا بیان۔	۵۰۱
❁نماز، طہارت کے بغیر اور حرام مال سے دیا ہوا صدقہ قبول نہیں ہے۔	۵۰۵
❁طہارت کے بغیر نماز اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ہے۔	۵۰۶
❁نماز فجر کے بعد رسول اکرم ﷺ کی ایک دعا کا ذکر۔	۵۲۰
❁بھیڑ بکریوں کے باڑے میں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا۔	۵۵۹
❁نماز سے فارغ ہو کر دائیں جانب سے بھی اٹھ سکتے ہیں بائیں جانب سے بھی۔	۵۹۶
❁باب: تین تین مرتبہ وضو کرنے اور جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا بیان۔	۶۰۲
❁حضرت اوس بن اوس نماز کے لئے خاص طور پر جوتے پہنا کرتے تھے۔	۶۰۴
❁جوتے پہن کر نماز پڑھنا۔	۶۰۹
❁ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کرنا۔	۶۷۸
❁زمین کیچڑ والی ہونے کی وجہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرضی نماز سواری پر پڑھی۔	۶۸۰
❁حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے چلتی ہوئی کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔	۶۸۱
❁حضرت انس کے ہمراہ نیشاپور میں دو سال قصر نماز پڑھی۔	۶۸۲
❁نماز ظہر یا عصر میں جہراً قراءت کرنے کے باوجود حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سجدہ سہو نہ کیا۔	۶۸۹
❁حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ دوران سفر بھی نفل پڑھا کرتے تھے۔	۶۹۰
❁حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں کبھی بھی قنوت نازلہ نہیں پڑھی۔	۶۹۳
❁حضرت انس رضی اللہ عنہ دائیں بائیں سلام پھیرتے وقت السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے۔	۶۹۴
❁رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے۔	۷۲۶
❁رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے ہی فوراً اٹھ جایا کرتے تھے۔	۷۲۷

Marfat.com

۞ نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھنی چاہئے۔ ۷۳۹

۞ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے۔ ۷۴۲

۞ مسافر کو روزہ بھی معاف ہے اور آدھی نماز بھی معاف ہے۔ ۷۶۲

۞ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے۔ ۷۶۴

۞ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے۔ ۷۶۶

۞ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے۔ ۷۶۷

۞ رات کے وقت لازمی نماز پڑھو خواہ مختصر ہی پڑھ لو۔ ۷۸۷

۞ نماز میں تشہد کے دوران انگلی اٹھانا۔ ۸۷۰

۞ نماز میں رسول اکرم ﷺ کا سورۃ روم کی تلاوت کرنا۔ ۸۸۱

۞ ایک صحابی کو رسول اکرم ﷺ نے صبح کے وقت وتر پڑھنے کی اجازت دی۔ ۸۹۱

۞ سب سے پہلے چاشت کی نماز ''ابوزوائد'' نے پڑھی۔ ۹۰۳

۞ حضور ﷺ سجدہ اس طرح کرتے کہ آپ کی بغلیں دکھائی دیتی تھیں۔ ۹۰۴

۞ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے ۵۰۰ درجے زیادہ ثواب ہے۔ ۹۰۷

۞ وہ دعائیں جو رسول اکرم ﷺ نماز کی تکبیر کے بعد قراءت سے پہلے پڑھتے تھے۔ ۹۲۸

۞ اچھی طرح وضو کرنا، نماز کی جانب چل کر جانا، گناہوں کا کفارہ ہیں۔ ۹۳۸

۞ صلوٰۃ التسبیح کا ثبوت اور پڑھنے کا طریقہ۔ ۹۸۷

۞ مرد کو بالوں کی چوٹی کئے ہوئے نماز پڑھنا منع ہے۔ ۹۹۰

۞ رسول اکرم ﷺ نے ابورافع کے چوٹی کئے ہوئے بال ان کی نماز کے دوران کھول دیئے۔ ۹۹۱

۞ بال چوٹی کی صورت میں باندھ کر نماز پڑھنا منع ہے۔ ۹۹۲

۞ نماز فجر کے بعد حضرت بلال طلوع آفتاب کا انتظار کرتے تھے۔ ۱۰۱۴

۞ فجر کی نماز خوب روشنی میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔ ۱۰۱۶

۞ رسول اکرم ﷺ کے بیت اللہ شریف میں نماز پڑھنے کی کیفیت۔ ۱۰۳۰

۞ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے [illegible] رکعتیں ادا کیں۔ ۱۰۳۱

۞ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ میں دو رکعتیں پڑھی تھیں۔ ۱۰۳۲

۞ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے بیچ میں نماز پڑھی۔ ۱۰۳۳

۞ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔ ۱۰۳۴

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے اسامہ رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیت اللہ میں داخل ہوکر نماز پڑھی۔	۱۰۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ شریف میں نماز پڑھی، کچھ دیر دعا مانگی اور باہر آگئے۔	۱۰۳۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۳۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر سامنے کے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۴۰
❁ خانہ کعبہ کے اندر رسول اکرم ﷺ کی نماز کا محل وقوع۔	۱۰۴۱
❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وہ جگہ دکھائی، جہاں حضور ﷺ نے نماز پڑھی تھی۔	۱۰۴۲
❁ کعبہ شریف کے اندر حضور ﷺ نے جہاں نماز پڑھی تھی، عبداللہ بن عمر نے وہ جگہ دیکھی۔	۱۰۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے اندر دروازے کے قریب والے ستونوں کے پاس نماز پڑھی۔	۱۰۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے اندر آگے والے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی۔	۱۰۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی۔	۱۰۴۶
❁ حضرت عبداللہ بن عمر یہ پوچھنا بھول گئے کہ حضور ﷺ نے کعبہ میں کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔	۱۰۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز پڑھی۔	۱۰۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے کعبہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر آگے والے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۵۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی تھیں۔	۱۰۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز پڑھی ہے۔	۱۰۵۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے کعبہ شریف کے اندر نماز پڑھی ہے۔	۱۰۵۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۵۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔	۱۰۵۸
❁ نماز فجر خوب روشنی ہونے پر پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے۔	۱۰۶۷
❁ طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے۔	۰۷۰
❁ وقت گزر جانے کے بعد فجر کی نماز قضا پڑھنا۔	۱۰۸۹

Marfat.com

۱۰۹۵ ❁ جو شخص نماز کے رکوع وسجود مکمل نہیں کرتا، اس کو عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی تائید بھی حاصل نہیں ہے۔
۱۰۹۴ ❁ چاند یا سورج گرہن ہو تو نماز نماز کی پناہ لینی چاہئے۔
۱۱۲۱ ❁ فجر کی اذان دینے کا وقت۔
۱۱۲۴ ❁ امام اور مقتدی اکٹھے آمین کہیں۔
۱۱۲۵ ❁ امام اور مقتدی ایک ساتھ آمین کہیں۔
۱۱۶۰ ❁ نماز کے دوران حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔
۱۱۸۴ ❁ حضرت براء بن معرور نے اپنے شہر میں رہتے ہوئے کعبہ کی جانب رخ کیا تھا۔
۱۲۴۰ ❁ کچھ لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں شام کی نماز کی رخصت مانگی۔
۱۲۴۸ ❁ حضرت تمیم داری نے ۱۰۰۰ دینار کی چادر خریدی، اُسے اوڑھ کر نماز پڑھتے تھے۔
۱۲۵۵ ❁ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا باقی اعمال کا بعد میں۔
۱۲۵۶ ❁ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، بعد میں باقی اعمال کا۔
۱۳۱۹ ❁ نماز فجر کی سنتیں فرضوں کے بعد پڑھنا۔
۱۳۴۴ ❁ دوران نماز سردی سے بچنے کے لئے چادر کے اوپر ہاتھ رکھنا۔
۱۴۱۰ ❁ دوران سفر رات کی عبادت کا انداز۔
۱۴۱۲ ❁ نماز میں سہو ہو جائے تو آخر میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کئے جائیں۔
۱۴۴۴ ❁ سب سے افضل عمل نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف مومن ہی کرتا ہے۔
۱۴۹۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۲ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۳ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۴ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۵ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۶ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۷ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۸ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۴۹۹ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔
۱۵۰۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی۔

Marfat.com

کتاب القراءت

۵۳۵ ❁ قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا،ان میں سے جس کے بھی مطابق پڑھا جائے،درست ہے۔

۵۳۹ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو قرآن سنایا۔

۵۴۳ ❁ سورۃ کہف کی آیت نمبر ۷۶ کے ایک لفظ کا تلفظ۔

۵۶۲ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سن کر آپ کے گھوڑے کا رقص۔

۵۶۳ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سننے ملائکہ آتے تھے۔

۵۶۴ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت کے دوارن سکینہ کا نزول۔

۵۶۵ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سننے فرشتے آتے تھے۔

۵۶۶ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی پرسوز تلاوت۔

۵۹۹ ❁ تلاوت کے لئے رسول اکرم ﷺ متعدد سورتوں کی ایک منزل مقرر کر لیتے تھے۔

۶۰۰ ❁ رسول اکرم ﷺ پابندی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

۶۰۱ ❁ دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب،زبانی پڑھنے سے دُگنا ہے۔

۶۷۴ ❁ ختم قرآن کے موقع پر گھر والوں اور بچوں کے لئے دعا مانگنا۔

۷۳۹ ❁ نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھنی چاہئے۔

۸۸۱ ❁ نماز میں رسول اکرم ﷺ کا سورۃ روم کی تلاوت کرنا۔

کتاب الجمعہ

۹۳ ❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن اپنے عصا سے ٹیک لگاتے تھے۔

۴۲۲ ❁ جس نے بلا عذر تین جمعے چھوڑ دیئے اس کا نام منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے۔

۵۸۱ ❁ جمعہ کے لئے غسل کر کے جلدی جا کر امام کے قریب ہو کر جمعہ پڑھنے کا ثواب۔

۵۸۲ ❁ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کو ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

۵۸۳ ❁ جمعہ کے لئے جانے والے کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

۵۸۴ ❁ جمعہ کے لئے جانے والے کو ہر قدم پر ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

۵۸۵ ❁ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

۵۸۶ ❁ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

۵۸۷ ❁ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

۵۸۸ ❁ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

۞ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب کے درمیان قبولیت کی گھڑی ہوتی ہے۔ ۷۴۷
۞ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں سب سے پہلے جمعہ پڑھایا۔ ۹۰۰
۞ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے آنے والے کی مثال۔ ۹۰۸
۞ جمعہ کی اذان خطیب کے منبر پر بیٹھنے کے بعد دی جائے۔ ۱۰۷۵
۞ عورتوں، بچوں، بیماروں اور غلاموں پر جمعہ واجب نہیں ہے۔ ۱۲۵۷

کتاب العیدین

۞ عیدالفطر کو آسمانوں پر انعام پانے کا دن کہا جاتا ہے۔ ۶۱۸
۞ عیدالفطر کو آسمانوں پر انعام پانے کا دن کہا جاتا ہے۔ ۶۱۸
۞ نماز عید سے پہلے چار رکعت نوافل پڑھنا۔ ۶۸۴
۞ نماز عید کے لئے پیدل جانا، اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھنا، سنت ہے۔ ۹۴۳
۞ عید کے دن سب سے اہم فریضہ نماز عید کی ادائیگی ہے۔ ۱۱۶۹

کتاب المساجد

۞ مسجد نبوی کی توسیع کے لئے حضرت عثمان نے پلاٹ خرید کر وقف کیا۔ ۵۲۱
۞ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔ ۵۷۰
۞ قرب قیامت لوگ مسجدوں کی بناء پر ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔ ۷۵۲
۞ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے ۱۰۰۰ درجے زیادہ ثواب ہے۔ ۹۰۷
۞ جس سے لہسن کی بو آرہی ہو، وہ مسجد میں نہ آئے۔ ۱۲۲۵
۞ مسجد میں چراغ سب سے پہلے حضرت تمیم داری نے روشن کئے۔ ۱۲۴۷
۞ مسجد میں شعر پڑھنے والے، تجارت کرنے والے اور مانگنے والے کو کیا جواب دینا چاہئے۔ ۱۴۵۴

کتاب الجنائز

۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال اور تدفین رات کے وقت ہوئی۔ ۴۰
۞ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین سن ۲۳ ہجری ۲۶ ذی الحجہ بروز بدھ کو ہوئی۔ ۷۲
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جنازہ مروان نے پڑھایا تھا۔ ۳۰۱
۞ حضرت سعد نے اس جبہ میں کفن دینے کی وصیت فرمائی جو انہوں نے جنگ بدر میں استعمال کیا۔ ۳۱۶
۞ حضرت سعید بن زید مقام عقیق میں فوت ہوئے تھے، ان کو مدینہ منورہ میں دفن کیا گیا۔ ۳۴۰
۞ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو گرم پانی کے ساتھ غسل دیا گیا۔ ۳۴۱

Marfat.com

❁ میت کو نہلانے کے بعد غسل واجب نہیں ہے۔ کسی اور مقصد کیلئے کرلیا جائے تو ہرج بھی نہیں۔
❁ رسول اکرم ﷺ نے منافق کے کفن کے لئے ان کے بیٹے کی فرمائش پر اپنی قمیص عطا فرمائی۔ ۳۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے وہ جنازہ نہیں پڑھایا جس میں عورت شامل تھی۔ ۴۹۵
❁ جس کے جنازے میں ۴۰ مسلمان شریک ہو کر اس کے ایمان کی گواہی دیں، اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ ۵۰۲
❁ جس کے جنازے میں ۱۰۰ لوگ شریک ہوں، اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ ۵۰۳
❁ جو زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ چیخ فخریہ طور پر نسب بیان کرے، اس کو واضح گالی دو۔ ۵۳۲
❁ قرآن کی تلاوت کرتے اور سنتے وقت، جنازہ میں شرکت کے وقت حضرت اسید کی کیفیت۔ ۵۵۴
❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو دفن کرنے کے بعد یہ دعا مانگی۔ ۶۸۷
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو ابن سیرین نے غسل دیا۔ ۷۱۴
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے کفن پر خوشبو، رسول اکرم ﷺ کا پسینہ لگایا گیا۔ ۷۱۵
❁ سیدہ زینب کی تدفین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا حزن وملال۔ ۷۴۵
❁ حضرت اہبان کی تدفین کے بعد ان کے کفن کی قمیص گھر سے ملی، حالانکہ وہ کفن میں پہنائی تھی۔ ۸۶۲
❁ حضرت اہبان کے منع کرنے کے باوجود سلا ہوا کفن پہنایا گیا، وہ کفن اگلے دن گھر میں موجود تھا۔ ۸۶۴
❁ میت کو غسل دینے اور قبر کھودنے کا اجر وثواب۔ ۹۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے امتیوں کے برزخی معاملات سے آگاہ ہیں۔ ۹۸۸
❁ زیارت قبور، مٹکے کے استعمال اور قربانی کا گوشت سنبھال کر رکھنے کی اجازت ۱۱۵۲
❁ قبروں کی زیارت اور قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کی اجازت۔ ۱۴۱۹

کتاب الصیام

❁ سحری سے سحری تک روزہ رکھنا۔ ۱۸۵
❁ صبح کی روشنی سے، شام کی روشنی تک روزہ رکھنا۔ ۵۰۴
❁ جو روزے رکھنے سے عاجز ہو جائے وہ اس کا فدیہ دے۔ ۶۷۵
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ غروب آفتاب کے وقت اذان کا انتظار کئے بغیر روزہ کھول لیتے تھے۔ ۶۷۷
❁ مسافر کو روزہ بھی معاف ہے اور آدھی نماز بھی معاف ہے۔ ۷۶۲
❁ مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ ۷۶۳
❁ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے۔ ۷۶۴
❁ حضور ﷺ کے ہمراہ کھانا نہ کھانے کا ہمیشہ پچھتاوا رہا۔ ۷۶۵

Marfat.com

❁ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے۔	۷۶۶
❁ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے۔	۷۶۷
❁ روزے کی حالت میں سرمہ لگانا جائز بلکہ سنت ہے۔	۹۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔	۹۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنا پس خوردہ پانی حضرت بلال کو عطا فرمایا۔	۱۰۸۲
❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا تبرک والا پانی پی کر روزہ رکھا۔	۱۰۸۳
❁ شب قدر چوبیسویں رات ہوتی ہے۔	۱۲۰۲
❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	۱۱۲۲
❁ چاند دیکھ کر رمضان شروع کرو اور چاند دیکھ کر ہی عید کرو۔ مطلع ابر آلود ہو تو مہینہ ۳۰ دن کا پورا کرو۔	۱۱۷۵
❁ جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے۔	۱۱۹۱
❁ صوم وصال رکھنا منع ہے، شام ہونے پر افطاری کرنا ضروری ہے۔	۱۲۳۱
❁ صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا اور چپ کا روزہ رکھنا منع ہے۔	۲۱۳۲
❁ روزہ ڈھال ہے، روزہ میرے لئے ہیں، اس کی جزاء بھی میں خود دوں گا۔	۱۲۳۵
❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	۱۴۰۶
❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	۱۴۱۷
❁ حجامہ، قے کے آجانے سے اور احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔	۱۴۳۸
❁ جان بوجھ کر قے کی جائے، وہ منہ بھر ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	۱۴۴۰
❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	۱۴۴۷
❁ رمضان کے روزے اور شوال کے ۶ روزے، پورے سال کے روزوں کے مترادف ہیں۔	۱۴۵۱

کتاب الزکوٰۃ

❁ اس مال میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خرچ نہ کیا جائے۔	۳۹
❁ سہیل ستارہ انسان تھا، ظالمانہ ٹیکس لینے کی وجہ سے اس کو مسخ کر دیا گیا۔	۱۸۱
❁ نماز، طہارت کے بغیر اور حرام مال سے دیا ہوا صدقہ قبول نہیں ہے۔	۵۰۵
❁ طہارت کے بغیر نماز اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ہے۔	۵۰۶
❁ صدقہ فطر ایک صاع گندم ہے۔	۶۱۳
❁ کسی کا آزاد کردہ انہی میں سے ہوتا ہے۔	۹۳۲

Marfat.com

۞ اونٹوں، اجناس اور چاندی کا نصابِ زکوٰۃ۔ ۹۳۳

۞ صدقہ فطر ہر شخص کی طرف سے ایک صاع جو یا کھجوریں دی جائیں۔ ۱۳۸۹

۞ انسان کا جمع کیا ہوا خزانہ قیامت کے دن گنجا سانپ بن کر اس پر مسلط ہو جائے گا۔ ۱۴۰۸

کتاب الحج

۞ نحر والے دن صفا مروہ کی سعی اور بیت اللہ کے طواف کے بعد احرام کھولنا۔ ۱۸۴

۞ حجرہ اسود کا بوسہ لینا ضروری نہیں۔ دور سے استلام بھی کافی ہے۔ ۲۵۷

۞ رسول اکرم ﷺ مزدلفہ میں آ کر مغرب وعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھتے۔ ۳۸۰

۞ رسول اکرم ﷺ نے عرفہ کی شام راستے میں وضو کیا لیکن نماز وہاں نہ پڑھی۔ ۳۸۶

۞ مزدلفہ سے روانہ ہو کر رسول اکرم ﷺ مطمئن ہو کر چلتے رہے۔ ۴۱۴

۞ جس نے قربانی سے پہلے حلق کروالیا اس کے بارے میں حکم۔ ۴۷۳

۞ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو بہت رخصتیں عطا فرمائیں۔ ۴۸۴

۞ جنت میں صرف مومن جا سکتا ہے اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔ ۶۱۲

۞ حضرت انس بن مالک کے بیٹے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر اپنے والد کو طواف کراتے تھے۔ ۶۶۷

۞ گھاٹی سے اتر کر جب مکہ کی عمارتیں نظر آتیں تو حضرت انس تلبیہ پڑھنا بند کر دیتے تھے۔ ۶۷۶

۞ سواری پر سوار ہو کر صفا مروہ کی سعی کرنا۔ ۶۸۳

۞ مختلف جہات سے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے والوں کے لئے میقات کا بیان۔ ۷۲۱

۞ رمضان شریف میں عمرہ کرنا، رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ حج کرنے کے مترادف ہے۔ ۷۲۲

۞ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان طواف کرنا۔ ۷۴۳

۞ حج بدل کا بیان۔ ۷۴۸

۞ سیدہ میمونہ کے ساتھ نہ شادی حالت احرام میں ہوئی نہ رخصتی۔ ۹۱۵

۞ اے محمد! آپ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں اور قربانی کریں۔ ۹۹۶

۞ حج کے احرام کے ساتھ عمرہ ادا کرنا۔ ۱۱۳۸

۞ تشریق کے دن کھانے پینے کے دن ہوتے ہیں۔ ۱۲۰۵

۞ جنت میں صرف مومن جائیں گے اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۰۶

۞ منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۰۷

۞ تشریق کے ایام کھانے پینے کے دن ہیں اور جنت میں صرف مومن جائیں گے۔ ۱۲۰۹

Marfat.com

۞ جنت میں صرف مومن جائیں گے اور تشریق کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۱۰

۞ جنت میں صرف مومن جائیں گے اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۱۱

۞ جنت میں صرف مومن داخل ہوگا، منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۱۲

۞ جنت میں صرف مومن داخل ہوگا، ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۱۳

۞ جنت میں صرف مومن جائیں گے، اور تشریق کے دن کھانے، پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۱۴

۞ جنت میں صرف مومن جائیں گے، اور تشریق کے دن کھانے، پینے کے دن ہیں۔ ۱۲۱۴

۞ خود کو باندھ کر حج کرنے کی نذر مانی ہو تو باندھنا ضروری نہیں ہے۔ ۱۲۱۸

کتاب الاضحیہ

۞ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کے عقیقے میں اونٹ ذبح کیا کرتے تھے۔ ۶۸۵

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربان کئے، ایک اپنی طرف سے، دوسرا امت کی طرف سے۔ ۹۲۰

۞ قربانی کا گوشت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گھر والوں نے بھی کھایا، مساکین میں تقسیم بھی کیا گیا۔ ۹۲۱

۞ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک قربانی اپنی طرف سے اور ایک امت کی طرف سے کیا کرتے تھے۔ ۹۲۲

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ والے سیاہ وسفید دو دنبے قربان کئے۔ ۹۲۳

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کی طرف سے بھی قربانی کیا کرتے تھے۔ ۹۵۷

۞ اے محمد! آپ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں اور قربانی کریں۔ ۹۹۶

۞ زیارت قبور، مٹکے کے استعمال اور قربانی کا گوشت سنبھال کر رکھنے کی اجازت۔ ۱۱۵۲

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کا گوشت کئی دن تک کھایا۔ ۱۴۱۱

۞ قبروں کی زیارت اور قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کی اجازت۔ ۱۴۱۹

کتاب الذبائح

۞ دھار والی چیز سے مارا ہوا شکار کھانا جائز ہے۔ ۵۱

۞ پالتو گدھوں کے گوشت کی حرمت کا حکم سنتے ہی صحابہ کرام نے ہانڈیاں انڈیل دیں۔ ۵۷۸

۞ فرمان مصطفیٰ ملتے ہیں صحابہ کرام نے پکتی ہوئی ہانڈیاں انڈیل دیں۔ ۵۸۰

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ملا تو صحابہ کرام نے گوشت سے بھری ہانڈیاں بھی الٹا دیں۔ ۷۳۷

۞ کیل کے ساتھ بکری ذبح کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے کہا: تم لوگ کھالو۔ ۹۶۷

۞ زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ لیا گیا وہ حصہ حرام ہو گیا۔ ۱۲۷۶

۞ زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ لیا گیا وہ حصہ حرام ہو گیا۔ ۱۲۷۷

Marfat.com

۞ حشرات الارض کوحرام قرار دیتے ہوئے حضرت تلب نے کبھی نہیں سنا۔ ۱۲۹۹

۞ رسول اکرم ﷺ نے گوہ کا گوشت خود نہیں کھایا،لیکن منع بھی نہیں فرمایا۔ ۱۳۶۶

۞ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گوہ پیش کی گئی،حضور ﷺ نے اس کو نہیں کھایا۔ ۱۳۶۷

۞ کسی کی اجازت کے بغیر جانور اچک کر ذبح کر کے کھانا جائز نہیں ہے۔ ۱۳۷۱

کتاب النکاح

۞ شادی سے پہلے لڑکی سے اس کی رضا معلوم کرنا سنت نبوی ہے۔ ۸۸

۞ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی جوڑی بہت خوبصورت تھی۔ ۹۷

۞ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اخلاق رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ ۹۹

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ کو حق مہر میں اپنی حطمی زرہ دی۔ ۱۷۵

۞ اپنی برادری میں شادی کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی حویلی میں سبز گھاس اگاتا ہے۔ ۲۰۶

۞ لڑکیوں کا نکاح برادری میں کرنا زیادہ بہتر ہے۔ ۲۳۵

۞ حضرت اشعث بن قیس کے ولیمے کا انوکھا فیاضانہ انداز۔ ۶۴۹

۞ شوہر دن اور رات میں ۶ مرتبہ بھی صحبت کرنا چاہے تو اس کو اجازت ہے۔ ۷۰۱

۞ ولیمہ کرنا چاہئے اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کر لی جائے۔ ۷۲۸

۞ حضور ﷺ کے ولیمے میں ستو اور کھجور پیش کیئے گئے۔ ۷۲۹

۞ رسول اکرم ﷺ نے عورتوں پر دست درازی سے منع کیا تو عورتیں بگڑ گئیں۔ ۷۸۴

۞ شوہر بیوی کو مارنا چھوڑ دے تو اس کے اخلاق بگڑنے کا خدشہ ہے۔ ۷۸۵

۞ سیدہ میمونہ کے ساتھ نہ شادی حالت احرام میں ہوئی نہ رخصتی۔ ۹۱۵

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا مختصر واقعہ۔ ۱۱۵۳

۞ شوہر کے ساتھ وعدہ بھی کیا ہو کہ اُس کے بعد شادی نہیں کروں گی،تب بھی کر لینی چاہئے۔ ۱۱۸۶

۞ شوہر کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ بیوی گھر میں ایسے شخص کو نہ آنے دے جس کو وہ پسند نہیں کرتا۔ ۱۲۵۸

۞ وہ وقت آنے والا ہے کہ مرد اپنی شادی پر خوش بھی ہوگا،غصہ بھی پیئے ہوئے ہوگا ۱۴۱۶

۞ رضاعت کی وجہ سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔ ۱۴۳۲

۞ رضاعت کے ساتھ وہ حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ۱۴۳۳

۞ حضرت معن بن یزید کا رشتہ رسول اکرم ﷺ نے کروایا تھا۔ ۱۴۵۵

Marfat.com

کتاب العتاق

۱۸۶ ❁ مومن غلام آزاد کرنے والے کو دوزخ سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

۲۷۹ ❁ نفلی نمازوں کے اوقات کا بیان اور غلام آزاد کرنے فضیلت۔

۵۰۷ ❁ غلام کا کچھ حصہ آزاد کیا جائے تو اُتنا آزاد ہو جاتا ہے۔

۷۹۵ ❁ جھوٹی قسم کھانے والے، خود کو غیر آقا کی جانب منسوب کرنے والے کی مذمت۔

۱۰۰۸ ❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سات لوگوں کو خرید کر آزاد کیا۔

۱۰۱۰ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر صدیق سے گزارش۔

۱۳۰۰ ❁ ایک شخص نے اپنے غلام کا کچھ حصہ آزاد کیا تو اس کو تاوان کا پابند نہیں کیا گیا۔

کتاب الرضاعت

۲۴۸ ❁ ایک یا دو مرتبہ پستان چوسنے سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہونے والی روایت۔

کتاب البیوع

۷۶۱ ❁ اشیاء کی قیمتوں کا اتار چڑھاؤ اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے۔

۷۸۲ ❁ پانی بیچنا منع ہے۔

۷۸۳ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۰۱۷ ❁ جنس کے بدلے جنس بیچو تو دونوں جانب وزن اور ماپ برابر ہونا چاہئے۔

۱۰۱۸ ❁ جنس کو جنس کے بدلے کمی بیشی کے ساتھ بیچنا ناجائز ہے۔

۱۲۷۵ ❁ حرام کو استعمال بھی نہیں کر سکتے، بیچنا بھی ناجائز ہے۔

کتاب الشفعہ

۹۷۶ ❁ پڑوسی، اپنے پڑوس کی جگہ خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

۹۷۷ ❁ پڑوسی اپنے پڑوس کی زمین خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

۹۷۸ ❁ پڑوسی اپنے پڑوس کی زمین خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

کتاب الشفعہ

۹۷۶ ❁ پڑوسی، اپنے پڑوس کی جگہ خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

۹۷۷ ❁ پڑوسی اپنے پڑوس کی زمین خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

۹۷۸ ❁ پڑوسی اپنے پڑوس کی زمین خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

Marfat.com

کتاب الربا

۸۵ ❁ ایک درہم کے بدلے زیادہ درہم بیچنے کے بارے میں حضرت ابن عباس کا موقف۔

کتاب الاجارۃ

۳۹۲ ❁ حضرت اسامہ بن زید نے اپنا نیز اجرت پر کسی کو دیا۔
۵۷۱ ❁ زمین ٹھیکے پر دینا منع ہے۔
۱۳۴۲ ❁ کاشتکاری کے لئے زمین اجرت پر دینا منع ہے۔
۱۳۴۳ ❁ کاشتکاری کے لئے زمین اجرت پر دینے کے احکام۔
۱۴۲۲ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروایا اور اس کی اجرت بھی دی۔

کتاب الھبہ

۷۵۷ ❁ محبوی کے بغیر بھی ایک دوسرے کو تحائف دیتے رہنا چاہئے۔
۸۱۴ ❁ پہلے آیئے، پہلے پایئے کی بنیاد صحابہ کرام میں زمین کی تقسیم۔
۱۱۴۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے عقیق کی زمین حضرت بلال بن حارث کے نام الاٹ کر دی تھی۔
۱۱۴۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے عقیق، ذات النصب اور قدس کی زمینیں حضرت بلال بن حارث کو عطا فرمائیں۔

کتاب التفسیر

۲۱۷ ❁ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۲۳ کے مصداق میں حضرت طلحہ بھی شامل ہیں۔
۳۳۱ ❁ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے متعلق نازل ہونے والی آیات کا ذکر۔
۳۶۰ ❁ سورۃ مجادلہ کی آیت ۲۲ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی۔
۵۳۳ ❁ سب سے آخر میں سورۃ توبہ کی آخری دو آیتیں نازل ہوئیں۔
۵۳۶ ❁ سورۃ فتح کی آیت نمبر ۲۶ میں کلمہ سے مراد ''لا الہ الا اللہ'' ہے۔
۶۴۰ ❁ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۷۷ کا شان نزول۔
۶۴۱ ❁ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۷۷ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی۔
۸۷۵ ❁ آیتِ تیمّم کا شان نزول اور تیمّم کا طریقہ۔
۸۷۶ ❁ تیمم کا حکم بنی اعرج کے ایک آدمی کے غسل جنابت کے لئے نازل ہوا تھا۔
۸۷۷ ❁ آیت تیمّم کا شان نزول۔
۹۷۱ ❁ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۴ کا شان نزول۔
۱۳۶۸ ❁ سورۃ النجم کی آیت نمبر ۳۲ کا شان نزول۔

Marfat.com

۞ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۱۴ کا شان نزول۔ ۱۳۸۸

کتاب الجهاد

۞ رسول اکرم ﷺ جنگی معاملات میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ ۴۶
۞ ایک رات جہاد میں گزارنا ۱۰۰۰ دنوں کے روزے اور ۱۰۰۰ راتوں کے قیام سے افضل ہے۔ ۱۴۵
۞ بیس برس کی عمر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو علم جہاد مل گیا تھا۔ ۱۷۴
۞ رسول اکرم ﷺ کی حیات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا آپ ﷺ سے وعدۂ جہاد۔ ۱۷۶
۞ جنگ احد میں رسول اکرم ﷺ کے دفاع میں حضرت طلحہ کا ہاتھ شل ہو گیا تھا۔ ۱۹۲
۞ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی ایک انگلی شل تھی۔ ۱۹۳
۞ کاش کہ میں ۲۰ سال پہلے فوت ہو جاتا (جنگ جمل کے موقع پر حضرت علی کا فرمان)۔ ۲۰۳
۞ جنگ احد میں حضرت طلحہ کی جان نثاری کا عالم۔ ۲۱۳
۞ جنگ بدر میں مسلمانوں میں صرف دو گھڑ سوار تھے، ان میں ایک حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تھے۔ ۲۳۱
۞ جنگ جمل کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن کے ساتھ گفتگو۔ ۲۴۲
۞ جنگ احد میں عتبہ کی بیٹی، لوگوں کو جنگ پر ابھار رہی تھی۔ ۲۴۹
۞ جنگ احد کے دن صحابہ کرام پر نیند طاری کر دی گئی تھی۔ ۲۸۵
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بدر کی غنیمت کا اضافی انعام بھی ملا۔ ۲۹۷
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر چلانے والے پہلے مسلمان ہیں۔ ۳۱۴
۞ حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے جنگ بدر میں اپنے باپ کو قتل کیا تھا۔ ۳۵۹
۞ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا گھڑ دوڑ کا مقابلہ۔ ۳۶۲
۞ سرزمین جہینہ کے علاقہ حرقات کی جانب ایک جنگی مہم کی روانگی۔ ۳۸۱
۞ جہینہ کے علاقہ حرقات کی جانب مہم جوئی۔ ۳۹۴
۞ اُبنیٰ علاقے پر صبح سویرے حملہ کرنے اور ان کی فصلات، اشجار اور باغات کو نذر آتش کرنے کا ذکر۔ ۴۰۰
۞ مجاہدین کی اگلی منزل بنی کنانہ کی وادی ہوگی۔ ۴۱۳
۞ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے۔ ۶۹۱
۞ مجاہدین کو پانی پلانے اور دیگر خدمات کے لئے خواتین جہاد میں جا سکتی ہیں۔ ۷۴۰
۞ حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے ۸۰ سے زیادہ زخم تھے۔ ۷۶۹
۞ انصار کی جانب سے جنگ خندق میں شریک ہونے والوں میں ''انس بن نضر'' ہیں۔ ۷۷۰

Marfat.com

۞ جہاد پر جانے کا شوق۔ ماموں اور بھانجے میں تکرار۔ ۷۹۲

۞ جنگ کے دوران مشرکوں کے بچوں کا قتل منع ہے۔ ۸۳۵

۞ ضرت ایمن نے کہا: میں کسی کلمہ گو کے خلاف تلوار نہیں اٹھا سکتا۔ ۸۲۵

۞ جب مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑیں تو لکڑی کی تلوار کے ساتھ لڑائی کرنا۔ ۸۶۳

۞ غزوہ بدر کے موقع پر ہر شخص کو حکم دیا گیا ''جس کے پاس جو مال غنیمت سے سب رکھ دیں''۔ ۹۰۹

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ لڑنے والوں کے خلاف جہاد کا حکم۔ ۹۵۵

۞ قریظہ کے قیدیوں کو قتل یا مال غنیمت میں شمولیت کا فیصلہ بلوغت وعدم بلوغت کی بنیاد پر کیا گیا۔ ۱۰۰۰

۞ مومن کا سب سے افضل عمل ''اللہ کی راہ میں جہاد کرنا'' ہے۔ ۱۰۷۶

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ ہوتا تھا

۞ مجاہدین کی خواتین کا احترام، جہاد پر نہ جانے والوں کے لئے ان کی ماؤں کے برابر ہے۔ ۱۱۶۴

۞ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت براء اور عبداللہ بن عمر کو کمسن قرار دے کر جہاد سے روک دیا گیا تھا۔ ۱۱۶۵

۞ براء بن عازب اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کمسنی کی بناء پر جنگ بدر میں جانے سے روک دیا گیا۔ ۱۱۶۶

۞ جنگ بدر کے موقع پر عبداللہ بن عمر اور براء رضی اللہ عنہ کو کمسنی کی وجہ سے جہاد میں شامل نہیں کیا گیا۔ ۱۱۶۷

۞ حضرت براء رضی اللہ عنہ اور ابن عمر کو کمسنی کی وجہ سے جنگ بدر میں شریک نہیں کیا گیا۔ ۱۶۸

۞ حضرت براء بن مالک نے تن تنہا ۱۰۰ مشرکوں کو واصل جہنم کیا۔ ۱۱۷۸

۞ حضرت براء بن مالک نے تن تنہا ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے۔ ۱۱۷۹

۞ حضرت براء بن مالک نے ''مرزبان زارہ'' کو قتل کر کے اس کا ساز وسامان قبضے میں لے لیا۔ ۱۱۸۰

۞ ابن سیرین نے حمار الیمامہ کے قتل میں حضرت براء بن مالک کی معاونت کی۔ ۱۱۸۱

۞ دشمن کے قلعے کے قریب حضرت انس بن مالک کا زنجیروں میں پھنسنا اور براء کا ان کو نکالنا۔ ۱۱۸۲

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری تک قیدیوں اور اموال کو جعرانہ میں روکنے کا حکم۔ ۱۱۸۹

۞ غزوہ ذی قار والے دن عربوں نے عجمیوں سے انتقام لے لیا۔ ۱۲۳۸

۞ جہادی گھوڑے کے لئے جَو صاف کر کے کھلانے کی فضیلت۔ ۱۲۵۴

۞ سیدہ سہلہ بنت عاصم اور ان کی نومولود بچی کو غزوہ خیبر کا حصہ دیا گیا۔ ۱۳۶۹

۞ جنگ موتہ میں شہید ہونے والوں کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دکھ ہوا۔ ۱۴۶۱

کتاب السیر

۞ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت آپ کے والدین حیات تھے۔ ۲

Marfat.com

❁ حضرت ابوقحافہ کے تین بیٹے، عتیق، معتیق اور معتق تھے۔	۶
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے امور خلافت سے دستبردار نہ ہونے کا وعدہ لیا گیا تھا۔	۱۲
❁ خلافت ۳۰ برس رہے گی، بعد میں بادشاہت آجائے گی۔	۱۳
❁ اہل اسلام میں لفظ ''امیر المومنین'' کے استعمال کا آغاز۔	۴۸
❁ شہادت کے وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر ۸۸ یا ۹۰ برس تھی۔	۱۰۴
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سن ۳۵ ہجری میں شہید کیا گیا۔	۱۰۵
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت ۱۲ برس ہے۔	۱۰۶
❁ حضرت عثمان کو شہید کرنے کی سازش ۲۷ ذی القعدہ کو ہوا، ۱۸ ذی الحجہ کو شہید کر دیا گیا۔	۱۰۷
❁ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ۹۰ یا ۸۸ برس کی عمر میں شہید کیا گیا۔	۱۰۸
❁ شہادت کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی لاش کی بے حرمتی اور آپ کی تدفین کا ذکر۔	۱۰۹
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ملائکہ نے شرکت کی۔	۱۱۰
❁ حضرت علی، حضرت معاویہ اور حضرت عمرو بن العاص کے قتل کی ہولناک سازش۔	۱۶۸
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سن شہادت ۴۰ ہجری ہے۔	۱۷۲
❁ ہر نبی کی نبوت کے بعد قتل و غارت گری ہوئی ہے۔	۲۰۷
❁ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی شہادت جنگ جمل میں ہوئی۔	۲۳۸
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر حضرت زبیر نے دیوان سے اپنا نام مٹوا دیا۔	۲۴۰
❁ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بصرہ سے ۱۲ میل کی مسافت پر رہتے تھے۔	۲۴۴
❁ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال مدینہ سے دور مقام عقیق میں ہوا۔	۳۰۲
❁ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر طاعون کا زخم۔	۳۶۴
❁ شام میں ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد عیاض بن غنم، ان کے بعد عامر بن جذیم عامل بنے۔	۳۶۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے شریف پر مخملی چادر کا پالان۔	۳۸۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی دیواروں سے تصویریں مٹائیں۔	۴۰۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر ہجرت کا روٹ اور اوس بن عبداللہ کی معاونت۔	۶۱۱
❁ ان چار صحابہ کا ذکر جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں اترے تھے۔	۶۲۷
❁ یمن معززین کا مرکز تھا۔ امرء القیس شاعر بھی وہیں ''کندہ'' کا رہنے والا تھا۔	۶۵۲
❁ حضرت معاویہ نے ابن عباس اور حسن بن علی کی موجودگی میں اشعث کو باہر روک دیا۔	۶۵۳

Marfat.com

۷۰۴ ❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حجاج کا مکالمہ۔

۷۱۸ ❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۰ ہجری میں ہونے کی روایت۔

۸۱۶ ❁ فتح مکہ کے موقع پر حدود حرم کے نشان دوبارا لگائے گئے۔

۹۱۶ ❁ حضرت ابورافع نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے بغیر پڑاوڈالا، حضور نے قبول فرمالیا۔

۱۰۵۹ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک غلام ''رباح'' بھی تھے۔

۱۱۸۸ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بدیل بن ورقاء کی جانب لکھے گئے ایک خط کا متن۔

۱۲۰۴ ❁ غزوہ خیبر کے موقع پر ایک یہودی عورت نے بکری کا زہر آلود گوشت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیا۔

۱۴۰۴ ❁ حضرت عثمان کی شہادت کے ساتھ ہی نبوت کی خلافت ختم ہوگئی تھی۔

۱۴۰۵ ❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد آمریت کے دور کا بیان۔

کتاب الامارۃ

۴۳ ❁ کچھ امور کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اظہار افسوس۔

۶۳ ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی مدت ۱۰ سال ہے۔

۷۶ ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ۲۳ ہجری کو ہوئی، مدت خلافت ۱۲ سال ہے۔

۱۲۰ ❁ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کی خلافت کی پیشین گوئی کعب الاحبار نے کی۔

۱۳۶ ❁ مدت خلافت ۳۰ برس۔

۳۲۱ ❁ حضرت سعد نے امیر المومنین کی پہنچ سے بچنے کے لئے دروازہ بنایا، حضرت عمر نے اُسے جلوادیا۔

۳۶۸ ❁ نبوت کے بعد خلافت، پھر بادشاہت پھر آمریت آئے گی۔

۷۲۵ ❁ امام قریش سے ہونگے۔ جو منصب کی پاسداری نہیں کرے گا، اس پر لعنت ہے۔

۱۰۱۱ ❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے قوم کے مطالبات کو فوراً تسلیم کیا۔

۱۲۱۹ ❁ امور سلطنت کی بابت قیامت کی سختی سن کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی پریشانی کا عالم۔

۱۴۲۵ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنوعباس کو اپنا منبر دست بہ دست لیتے دیکھ کر مسرور ہوئے۔

۱۴۲۶ ❁ بنوعباس کے کچھ غیر مناسب اعمال پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی۔

کتاب القضاء

۵۲۸ ❁ صاحب رائے چھ صحابہ کرام کا تذکرہ۔

۶۴۳ ❁ مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں تو مدعیٰ علیہ سے قسم لی جاتی ہے۔

۱۱۳۹ ❁ ایسے شخص کے حق میں فیصلہ کرنا جس کے پاس ایک گواہ ہو اور وہ قسم دے۔

Marfat.com

۞ دو قسم کے قاضی جنت میں اور ایک قسم کے قاضی جنت میں جائیں گے۔ ۱۱۵۴
۞ دو قسم کے قاضی دوزخ میں جائیں گے اور ایک قسم کے قاضی جنت میں جائیں گے۔ ۱۱۵۶

کتاب الانساب

۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، آپ کے والد، والدہ، دادی اور نانی کا تذکرہ۔ ۱
۞ حضرت عمر بن خطاب، آپ کی کنیت، آپ کی والدہ اور نانی محترمہ کا ذکر۔ ۴۹
۞ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے والد، والدہ اور نانی کا اسم گرامی۔ ۹۰
۞ ابوطالب، عبدالمطلب، ہاشم اور قصی کا اصل نام۔ ۱۵۰
۞ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا نسب، ان کی بہن اور والدہ کا تذکرہ۔ ۱۸۷
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نسب پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی۔ ۲۸۹
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص کے نسب پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی۔ ۲۹۱
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نسب۔ ۲۹۲
۞ نسب درست بیان کرنا چاہئے۔ ۶۴۵

کتاب الاسامی

۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ''عتیق'' کہنے کی وجہ۔ ۳
۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خوبصورت ہونے کی وجہ سے ''عتیق'' کہا جاتا تھا۔ ۴
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام ''عتیق من النار'' رکھا۔ ۷
۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام ''عبداللہ بن عثمان'' تھا۔ ۸
۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''عتیق من النار''۔ ۹
۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام ''عبداللہ بن عثمان'' تھا۔ ۱۰
۞ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام ''صدیق'' آسمانوں سے نازل ہوا تھا۔ ۱۴
۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کی تصدیق کی بناء پر آپ کو ''صدیق'' کہا گیا۔ ۱۵
۞ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔ ۱۹۰
۞ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''فیاض'' کہتے تھے۔ ۱۹۴
۞ بارگاہ مصطفیٰ سے حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو ملے ہوئے متعدد القابات۔ ۱۹۷
۞ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کو ''طلحہ فیاض'' بھی کہا جاتا تھا۔ ۱۹۸
۞ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔ ۲۲۱

Marfat.com

❁ جنگ یرموک کے موقع پر حضرت زبیر کو ''ابوعبداللہ'' کہہ کر پکارا جاتا تھا۔ ۲۲۲
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نام پہلے ''عبدالکعبہ'' تھا۔ ۲۵۳
❁ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابواسحاق'' تھی۔ ۲۹۰
❁ ابوالملیح کا اصل نام ''عامر بن اسامہ'' ہے۔ ۵۲۲
❁ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابومنذر'' تھی۔ ۵۲۹
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوحمزہ'' تھی۔ ۶۵۴
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوحمزہ'' تھی۔ ۶۵۵
❁ حضرت انس بن مالک کمسن تھے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کنیت رکھ دی تھی۔ ۶۵۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت انس بن مالک کو پیار سے ''دوکان والا'' کہہ کر پکارتے تھے۔ ۶۶۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت انس بن مالک کو پیار سے ''دوکان والا'' کہہ کر پکارتے تھے۔ ۶۶۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ابورافع کا نام ''اسلم'' تھا۔ ۹۱۱
❁ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' تھی۔ ۱۱۲۸
❁ کلب یا کُلَیب نام رکھنا منع ہے۔ ۱۱۶۳
❁ ایک شخص نے اپنا نام ''نُعم'' بتایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ''عبداللہ'' رکھ دیا۔ ۱۱۷۳

کتاب المناقب

❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کمزور اور دبلے پتلے تھے۔ ۵
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جن کی چار پشتیں صحابی ہیں۔ ۱۱
❁ حضرت ابوبکر، ابوعبیدہ بن جراح اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم اخلاق وحیاء کے پیکر۔ ۱۶
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دبلے پتلے تھے، اس لئے آپ کا ازار کمر سے ڈھلک جاتا تھا۔ ۲۱
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک انتہائی سرخ تھی۔ ۲۲
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی داڑھی کی سرخی کی ایک مثال۔ ۲۴
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا رنگ گورا تھا۔ ۲۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔ ۲۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک ۶۳ برس تھی۔ ۲۷
❁ حضرت ابوبکر، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے دو سال ۶ ماہ بعد ۶۳ برس کے ہو کر فوت ہوئے۔ ۲۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم کی عمر کا بیان۔ ۲۹

Marfat.com

❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کی عمر میں فوت ہوئے۔	۳۱
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۳ برس تھی۔	۳۲
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔	۳۴
❁ حضرت ابوبکر کی خلافت ۲ سال تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کا جنازہ پڑھایا۔	۳۵
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۵ برس تھی۔	۳۶
❁ انصار کی اچھائیوں کو قبول کرلیا کرو اور ان کی خطاؤں کو درگزر کیا کرو۔	۴۵
❁ بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا احترام۔	۵۰
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک۔	۵۱
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سر کے اگلے حصے پر بال کم تھے۔	۵۳
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی علامات کا ذکر سابقہ کتابوں میں موجود تھا۔	۵۳
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گھوڑے پر چڑھنے کا منفرد انداز۔	۵۵
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داڑھی پر خضاب کی بابت فرماتے: میں اپنے نور کو بجھانا نہیں چاہتا۔	۵۶
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گندم گوں، دراز قد تھے۔	۵۹
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بنی سدوس کے لوگوں کی طرح جسیم تھے۔	۶۰
❁ اسلام کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات پر رونا بنتا ہے۔	۶۱
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر ہاتف غیبی کی آواز۔	۶۲
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۶ برس تھی۔	۶۴
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۳ برس تھی۔	۶۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، اور شیخین کریمین کی عمر ۶۳ برس تھی۔	۶۶
❁ شہادت کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۶۱ برس کے تھے۔	۶۷
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۵۵ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔	۶۸
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۵۵ تھی۔	۶۹
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۵۵ برس کی عمر میں شہادت پائی۔	۷۰
❁ وفات کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۵۵ برس تھی۔	۷۱
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین سن ۲۳ ہجری ۲۶ ذی الحجہ بروز بدھ کو ہوئی۔	۷۲
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت، عمر، تجہیز و تکفین اور مقام تدفین کا ذکر۔	۷۳

Marfat.com

❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حاجیوں کی واپسی کے ایام میں شہید کیا گیا۔	۷۴
❁ ایک قول یہ ہے کہ شہادت کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۵۸ برس تھی۔	۷۵
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ۲۳ ہجری کو ہوئی، مدتِ خلافت ۱۲ سال ہے۔	۷۶
❁ سحری کے وقت ابولؤلؤ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا۔	۷۷
❁ قاتلانہ حملے کے بعد طبیب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتا دیا تھا کہ آپ کا بچنا مشکل ہے۔	۷۸
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت والے دن سورج کو گرہن لگا تھا۔	۷۹
❁ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ اروٰی بنت کریز رضی اللہ عنہا مسلمان تھیں۔	۹۱
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دراز قد تھے، آپ کی داڑھی لمبی تھی، چہرہ خوبصورت تھا۔	۹۲
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن اپنے عصا سے ٹیک لگاتے تھے۔	۹۳
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مردوں اور عورتوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے۔	۹۴
❁ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک سفید تھی۔	۷۵
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زرد داڑھی دیکھی۔	۹۶
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی جوڑی بہت خوبصورت تھی۔	۹۷
❁ حضرت عثمان کی خدمت گزاری کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی صاحبزادی کو تاکید۔	۹۸
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اخلاق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔	۹۹
❁ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت ایام تشریق میں ہوئی۔	۱۰۰
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۱۸ ذی الحج ۳۶ ہجری کو شہید کیا گیا، آپ شہادت کے وقت روزے سے تھے۔	۱۰۱
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۳۵ ہجری میں شہید کیا گیا۔	۱۰۲
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت ۳۵ ہجری کو ہوئی۔	۱۰۳
❁ شہادت کے وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر ۸۸ یا ۹۰ برس تھی۔	۱۰۴
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سن ۳۵ ہجری میں شہید کیا گیا۔	۱۰۵
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت ۱۲ برس ہے۔	۱۰۶
❁ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ۹۰ یا ۸۸ برس کی عمر میں شہید کیا گیا۔	۱۰۸
❁ شہادت کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی لاش کی بے حرمتی اور آپ کی تدفین کا ذکر۔	۱۰۹
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ملائکہ نے شرکت کی۔	۱۱۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کے عمل کو برا قرار دیا۔	۱۱۱

Marfat.com

۱۱۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر عثمان کا قاتل جنت میں گیا تو میں نہیں جاؤں گا۔

۱۱۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین بیلوں اور شیر کی کہانی سنا کر حضرت عثمان کی شہادت کا افسوس کیا۔

۱۱۴ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے موضوع پر اشتر اور مسروق کا مکالمہ۔

۱۱۵ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قصاص کے متعلق ابوجہم کی حضرت عمار بن یاسر سے گفتگو۔

۱۱۶ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے لوگوں کے تین مطالبے۔

۱۱۸ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے قاتل کو پہچانتے تھے۔

۱۱۹ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے قرآن کی سورتوں کو لکھا۔

۱۲۱ حضرت عثمان پر ہونے والے مظالم کے بدلے لوگوں کو چیر دیا جائے تو ناحق نہ ہوگا۔

۱۲۲ اگر لوگ حضرت عثمان کے قصاص کا مطالبہ نہ کرتے تو ان پر آسمان سے پتھر برستے۔

۱۲۳ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل محمد بن ابوبکر کا عبرتناک انجام۔

۱۲۴ حضرت عثمان نے کبھی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ نہیں لگایا۔

۱۲۵ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک نہ ہونے کے باوجود بدری صحابی ہیں۔

۱۲۶ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جنگ بدر کے مال غنیمت کا حصہ بھی ملا، ثواب بھی ملا۔

۱۲۷ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ختم کروانے کے لئے حضرت طلحہ کی والدہ کی کوشش۔

۱۲۸ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں فتنہ کے بارے میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے اشعار۔

۱۲۹ نماز کی اطلاع دینے کے لئے آنے والے کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خوبصورت جواب۔

۱۳۰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک رات میں بلکہ ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھ لیا کرتے تھے۔

۱۳۳ حضرت عثمان کے قاتلوں کے لئے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بددعا۔

۱۳۴ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والے سب پاگل ہو کر مرے تھے۔

۱۳۵ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سیدہ رقیہ کی تیمارداری کے لئے رکے تھے۔

۱۳۸ حضرت عثمان ذی النورین مظلوماً شہید ہوئے۔

۱۳۹ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مظلوماً شہید کئے گئے، ان کے لئے دگنا اجر ہے۔

۱۴۰ حضرت عثمان ہی خلافت کے سب سے زیادہ حقدار تھے۔

۱۴۱ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ حصے والے ہیں۔

۱۴۲ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے خلافت نہ چھوڑنے کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ لیا تھا۔

۱۴۳ لوط علیہ السلام کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جنہوں نے بیوی سمیت ہجرت کی۔

Marfat.com

❁ اے احد! ٹھہر جا، تیرے اوپر نبی، صدیق اور شہید ہیں۔	۱۴۶
❁ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی والدہ کی تدفین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی۔	۱۵۱
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کبھی خضاب نہیں لگایا۔	۱۵۲
❁ حضرت علی کی داڑھی مبارک اور سر کے بال سفید تھے۔	۱۵۳
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے۔	۱۵۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ حلم والے ہیں۔	۱۵۶
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دونوں کندھوں کے درمیان والی جگہ گوشت سے بھری ہوئی تھی۔	۱۵۷
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک۔	۱۵۸
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک۔	۱۵۹
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سر کے بالوں کی کیفیت۔	۱۶۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ مضبوط جسم والے تھے۔	۱۶۱
❁ حضرت علی ۸ برس کی عمر میں اسلام لے آئے تھے۔	۱۶۲
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر ۱۵ یا ۱۶ برس تھی۔	۱۶۳
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت ۱۷ رمضان المبارک جمعہ کے دن ہوئی۔	۱۶۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔	۱۶۵
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ ۵۸ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔	۱۶۶
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے قاتل کی پہلے ہی نشاندہی فرما دی تھی۔	۱۶۹
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی رائے۔	۱۷۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سن ۴۰ ہجری میں شہید کیا گیا۔	۱۷۱
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سن شہادت ۴۰ ہجری ہے۔	۱۷۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی کیفیت بیان فرمائی۔	۱۷۳
❁ بیس برس کی عمر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو علم جہاد مل گیا تھا۔	۱۷۴
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا تذکرہ۔	۱۷۷
❁ فضیلت شیخین کا ذکر۔	۱۷۸
❁ میدان محشر میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی سواری کی شان۔	۱۸۰
❁ سیدہ فاطمہ کی خوشی اور ناراضگی کی بناء پر اللہ تعالیٰ کی خوشی اور ناراضگی ہے۔	۱۸۲

Marfat.com

❁ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا نسب، ان کی بہن اور والدہ کا تذکرہ۔	۱۸۷
❁ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی والدہ اسلام لے آئی تھیں۔	۱۸۸
❁ جنگ بدر میں شرکت نہ کرنے کے باوجود حضرت طلحہ کو بدری صحابیوں میں شامل مانا گیا۔	۱۸۹
❁ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا رنگ سرخی مائل گورا تھا، آپ سفید بالوں پر خضاب نہیں لگاتے تھے۔	۱۹۱
❁ جنگ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں حضرت طلحہ کا ہاتھ شل ہو گیا تھا۔	۱۹۲
❁ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی ایک انگلی شل تھی۔	۱۹۳
❁ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''فیاض'' کہتے تھے۔	۱۹۴
❁ حضرت طلحہ نے ایک دن میں ۴ لاکھ درہم اپنی قوم میں تقسیم کئے۔	۱۹۵
❁ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے غلہ کی فراوانی کا ذکر۔	۱۹۶
❁ بارگاہ مصطفیٰ سے حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو ملے ہوئے متعدد القابات۔	۱۹۷
❁ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے۔	۲۰۰
❁ تسبیح پڑھتے پڑھتے حضرت طلحہ کی وفات ہوئی۔	۲۰۱
❁ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اظہار افسوس۔	۲۰۲
❁ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں۔	۲۰۸
❁ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اچھی رائے والے ہیں۔	۲۰۹
❁ جنگ احد میں حضرت طلحہ کی جان نثاری کا عالم۔	۲۱۳
❁ جو زمین پر چلتے پھرتے شہید کو دیکھنا چاہے، وہ طلحہ بن عبیداللہ'' کو دیکھ لے۔	۲۱۵
❁ حضرت طلحہ دنیا اور آخرت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب ہیں۔	۲۱۶
❁ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۲۳ کے مصداق میں حضرت طلحہ بھی شامل ہیں۔	۲۱۷
❁ متعدد مواقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت طلحہ کو مختلف القابات سے پکارا۔	۲۱۸
❁ بہی دانہ دل کی گھبراہٹ کے لئے بہت مفید ہے۔	۲۱۹
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں۔	۲۲۰
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔	۲۲۱
❁ جنگ یرموک کے موقع پر حضرت زبیر کو ''ابوعبداللہ'' کہہ کر پکارا جاتا تھا۔	۲۲۲
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ دراز قد اور دبلے تھے۔	۲۲۳
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ طویل القامت شخص تھے۔	۲۲۴

Marfat.com

❁ حضرت زبیر کی آل کو ''رسول اکرم ﷺ کے حواری کی کی اولاد'' کہلانے کا حق ہے۔	۲۲۵
❁ اللہ کی راہ میں سب سے پہلے تلوار چلانے والے حضرت ''زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ'' ہیں۔	۲۲۶
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے حواری ہیں۔	۲۲۷
❁ ہر نبی کی حواری ہوتے ہیں، میرا حواری ''زبیر بن عوام'' ہے۔	۲۲۸
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا جسم تلواروں کے زخموں کے نشانات سے بھرا ہوا تھا۔	۲۲۹
❁ جنگ بدر میں حضرت جبریل امین علیہ السلام حضرت زبیر بن عوام کی شکل میں تشریف لائے تھے۔	۲۳۰
❁ جنگ بدر میں مسلمانوں میں صرف دو گھڑ سوار تھے، ان میں ایک حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تھے۔	۲۳۱
❁ حضرت زبیر بن عوام دین کا رکن ہیں۔	۲۳۲
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سخت کلامی کی وجہ سے حضرت زبیر نے اپنے بیٹے کو مارا۔	۲۳۴
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ۶۴ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔	۲۳۶
❁ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ۱۶ سال کی عمر میں اسلام لے آئے تھے۔	۲۳۷
❁ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی شہادت جنگ جمل میں ہوئی۔	۲۳۸
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے پر ان کے چچا کے مظالم۔	۲۳۹
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر حضرت زبیر نے دیوان سے اپنا نام مٹوا دیا۔	۲۴۰
❁ حضرت زبیر کے قاتل کا اُن کے ساتھ مکالمہ۔	۲۴۱
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کو جہنمی قرار دیا۔	۲۴۳
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو وادی سباع میں شہید کیا گیا، وہیں آپ کو دفن کیا گیا۔	۲۴۵
❁ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ متعدد صحابہ کرام کے وصی تھے۔	۲۴۶
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک سال میں پیدا ہوئے۔	۲۴۷
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں۔	۲۵۵
❁ بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ کی جانب سے حضرت عبدالرحمٰن بدر میں شریک ہوئے۔	۲۵۶
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سامنے کے دانت ٹوٹے ہوئے تھے۔	۲۶۱
❁ اے عبدالرحمٰن تو دنیا کی بھلائی لے گیا اور اس کی کدورت سے بچ گیا۔	۲۶۲
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے بارے میں حضرت عمرو بن العاص کا فرمان۔	۲۶۲
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے ۷۰۰ سواریاں بمع ساز و سامان کے صدقہ کر دیں۔	۲۶۴
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی شان سخاوت۔	۲۶۵

Marfat.com

۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نسب پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی۔ ۲۸۹
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص کے نسب پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی۔ ۲۹۱
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نسب۔ ۲۹۲
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص کا قد چھوٹا تھا، سر بڑا اور انگلیاں موٹی موٹی تھیں۔ ۲۹۴
۞ حضرت سعد اسلام تیسرے نمبر پر اسلام لائے اور اگلے سات دن کوئی چوتھا، اسلام نہیں لایا تھا۔ ۲۹۸
۞ حضرت سعد رضی اللہ عنہ مہاجرین میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔ ۲۹۹
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ۱۷ برس کی عمر میں مشرف بہ اسلام ہو گئے تھے۔ ۳۰۰
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جنازہ مروان نے پڑھایا تھا۔ ۳۰۱
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ۱۳ برس کی عمر میں اسلام لائے تھے۔ ۳۰۳
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہوا۔ ۳۰۴
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سب مہاجرین کے آخر میں فوت ہوئے۔ ۳۰۵
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا سے لوگ ڈرتے تھے۔ ۳۰۶
۞ شاتم علی کے لئے حضرت طلحہ کی بددعا اور گستاخ کا عبرتناک انجام۔ ۳۰۷
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا سے ابوسعدہ کا عبرتناک انجام۔ ۳۰۸
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی گھبراتے تھے۔ ۳۰۹
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے گستاخ کا عبرت آموز انجام۔ ۳۱۰
۞ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے گستاخ کا عبرتناک انجام۔ ۳۱۱
۞ حضرت سعد کے اسلام لانے کے بعد اگلا پورا ہفتہ کوئی شخص حلقہ بگوش اسلام نہیں ہوا۔ ۳۱۳
۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر چلانے والے پہلے مسلمان ہیں۔ ۳۱۴
۞ اے سعد! تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں (فرمان مصطفیٰ)۔ ۲۱۵
۞ حضرت سعد نے اس جبہ میں کفن دینے کی وصیت فرمائی جو انہوں نے جنگ بدر میں استعمال کیا۔ ۳۱۶
۞ امام کا عمل قابل تقلید ہونا چاہئے۔ ۳۱۷
۞ حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے مستجاب الدعوات ہونے کی وجہ۔ ۳۱۸
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک نوجوان کی بے ادبانہ گفتگو۔ ۳۱۹
۞ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وصیت ''جو بھی خلیفہ مقرر ہو، وہ سعد سے مدد لیتا رہے''۔ ۳۲۰
۞ زمانہ نبوی کے بعد حضرت سعد کی جہاد میں شرکت نہ کرنے کی وجہ۔ ۳۲۲

Marfat.com

۞ سعد میرے ماموں ہیں، کوئی میرے ماموں جیسا ماموں دکھائے تو سہی (فرمان مصطفیٰ)۔ ۳۲۳

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام والا ہے۔ ۳۲۸

۞ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے متعلق نازل ہونے والی آیات کا ذکر۔ ۳۳۱

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلیٰ اور حجرے کے درمیان والی جگہ، جنت کا ٹکڑا ہے۔ ۳۳۲

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام والا ہے۔ ۳۳۳

۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام والا ہے۔ ۳۳۴

۞ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ گندم گوں، دراز قد اور لمبی زلفوں والے تھے۔ ۳۳۷

۞ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو بدر میں شرکت نہ کرنے کے باوجود بدر کا حصہ ملا۔ ۳۳۸

۞ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو بدر کا حصہ ملا ۳۳۹

۞ حضرت سعید بن زید مقام عقیق میں فوت ہوئے تھے، ان کو مدینہ منورہ میں دفن کیا گیا۔ ۳۴۰

۞ حضرت سعید کے خلاف ایک عورت کا مقدمہ اور اس عورت کا عبرتناک انجام۔ ۳۴۲

۞ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا وصال ۵۱ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا۔ ۳۴۳

۞ لوگوں نے یزید کی بیعت کو حضرت سعید بن زید کی بیعت پر موقوف کر دیا تھا۔ ۳۴۵

۞ صحابہ کرام کے لئے قتل وغارت گری ہی بہت بڑا فتنہ ہوگی۔ ۳۴۶

۞ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔ ۳۵۱

۞ اے حراء رک جا، کیونکہ تیرے اوپر نبی، صدیق اور شہید ہے۔ ۳۵۶

۞ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں۔ ۳۶۱

۞ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ عمواس کے طاعون میں فوت ہوئے۔ ۳۶۳

۞ جمعہ کے دن نماز فجر باجماعت ادا کرنے سے زیادہ ثواب والی کوئی عبادت نہیں ہے۔ ۳۶۶

۞ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار سب سے زیادہ فاطمہ سے، پھر اسامہ سے پھر علی رضی اللہ عنہ سے ہے۔ ۳۶۹

۞ حضرت اسامہ بن زید کو زندگی بھر ''امیر'' کہہ کا پکارا جاتا رہا۔ ۳۷۱

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ محبت حضرت اسامہ کے ساتھ کرتے تھے۔ ۳۷۲

۞ حضرت اسامہ بن زید اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے انعام یافتہ ہیں۔ ۳۷۳

۞ حضرت اسامہ بن زید کی انگوٹھی میں یہ نقش تھا ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب''۔ ۳۷۴

۞ آخری وقت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کے لئے اشارے سے دعا فرمائی۔ ۳۷۷

۞ حضرت جعفر کے اخلاق، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمہ جیسے ہیں۔ ۳۷۸

Marfat.com

۴۰۶ ❁ رسول اکرم ﷺ حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیت اللہ میں داخل ہوئے۔

۴۵۱ ❁ حضرت اسامہ عرفات میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔

۴۵۲ ❁ حضرت اسامہ بن زید عرفات میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔

۴۹۰ ❁ خلفاء ثلاثہ کا وزن کئے جانے کو حضور ﷺ نے خواب میں دیکھا۔

۵۲۶ ❁ حضرت ابوالمنذر کے لئے رسول اکرم ﷺ کی رسوخ فی العلم کی دعا۔

۵۲۷ ❁ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مزاج میں کچھ سختی تھی۔

۵۲۸ ❁ صاحب رائے چھ صحابہ کرام کا تذکرہ

۵۳۰ ❁ حضرت ابی بن کعب حضرت عثمان یا حضرت علی رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۳۹ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو قرآن سنایا۔

۵۴۷ ❁ حضرت اسید بن حضیر اپنے قبیلے کے سردار تھے، بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔

۵۴۸ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا انتقال ۲۰ ہجری کو ہوا۔

۵۴۹ ❁ حضرت اسید بن حضیر کا وصال شعبان المعظم سن ۲۰ ہجری کو ہوا۔

۵۵۰ ❁ بنی الاشہل کی جانب سے بیعت عقبہ میں حضرت اسید بن حضیر شریک ہوئے۔

۵۵۲ ❁ انصار، رسول اکرم ﷺ کے معتمد علیہ رازدان تھے۔

۵۵۲ ❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش بھی ہلا تھا۔

۵۵۳ ❁ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش بھی لرز گیا۔

۵۵۴ ❁ قرآن کی تلاوت کرتے اور سنتے وقت، جنازہ میں شرکت کے وقت حضرت اسید کی کیفیت۔

۵۶۳ ❁ حضرت اسید بن حضیر کی تلاوت سننے ملائکہ آتے تھے۔

۵۶۴ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت کے دوارن سکینہ کا نزول

۵۶۵ ❁ حضرت اسید بن حضیر کی تلاوت سننے فرشتے آتے تھے۔

۵۶۶ ❁ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی پرسوز تلاوت۔

۵۶۸ ❁ رسول اکرم ﷺ نے انصار کو اچھی جزا کی دعا دی۔

۵۶۹ ❁ حضرت اسید بن ظہیر کمسن تھے لیکن بلا کے تیرانداز تھے۔

۵۷۲ ❁ حضرت اسید بن یربوع رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شریک ہوئے۔

۵۷۳ ❁ حضرت اسید بن یربوع رضی اللہ عنہ بنی ساعدہ کی جانب سے یمامہ میں شریک ہوئے اور شہادت پائی۔

۵۷۴ ❁ حضرت ابوعمرہ مازنی ۳۷ ہجری میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

❁ ابوسلیط اسیر بن عمرو رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کا شرف پایا ہے۔	۵۷۷
❁ بنی عوف بن خزرج کی جانب سے جنگ بدر میں ''اوس بن صامت رضی اللہ عنہ'' شریک ہوئے۔	۶۱۵
❁ حضرت اوس بن معاذ بن اوس انصاری بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے۔	۶۲۱
❁ حضرت اوس بن معاذ بن اوس بدری صحابی ہیں، آپ لاولد تھے۔	۶۲۲
❁ بنی عمرو بن مالک بن نجار کی جانب سے بیعت عقبہ میں ''اوس بن ثابت انصاری'' شریک ہوئے۔	۶۲۳
❁ حضرت اوس بن ثابت بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ نے بدر میں شرکت کی ہے، آپ لاولد تھے۔	۶۲۴
❁ حضرت اوس بن منذر نے غزوہ بدر میں شرکت کی سعادت پائی ہے۔	۶۲۵
❁ عوف بن خزرج کی طرف سے ''اوس بن عبداللہ'' بدر میں شریک ہوئے۔	۶۲۶
❁ اوس بن ارقم، بنی حارث بن خزرج کی طرف سے غزوہ احد میں شریک ہوئے، وہیں شہادت پائی۔	۶۳۰
❁ حضرت اوس بن یزید بن اصرم رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی۔	۶۳۱
❁ حضرت اوس بن ثابت بنی نجار کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔	۶۳۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت انس بن مالک کو پیار سے ''دوکان والا'' کہہ کر پکارتے تھے۔	۶۶۳
❁ حضرت انس بن مالک کے بیٹے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر اپنے والد کو طواف کراتے تھے۔	۶۶۷
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ زبردست تیرانداز تھے۔	۶۷۹
❁ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے۔	۶۹۱
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے۔	۷۰۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مال اور اولاد میں برکت کی دعا فرمائی۔	۷۱۰
❁ ۸ سال کی عمر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ گئے تھے۔	۷۱۳
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو ابن سیرین نے غسل دیا۔	۷۱۴
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے کفن پر خوشبو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ لگایا گیا۔	۷۱۵
❁ بصرہ میں سب سے آخر میں وفات پانے والے صحابی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔	۷۱۶
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۳ ہجری میں ہوا۔	۷۱۷
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۰ ہجری میں ہونے کی روایت۔	۷۱۸
❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات پر مورق عجلی نے کہا: آج آدھا علم چلا گیا۔	۷۱۹
❁ حضرت علی، اللہ تعالیٰ کو مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اس کی دلیل۔	۷۳۰
❁ انصار کے خاندان کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے مغفرت۔	۷۳۵

Marfat.com

❁ حضور ﷺ کے دل کو نکال کر، دھو کر حکمت اور نور سے بھر دیا گیا۔	۷۴۴
❁ جو قریش کی توہین کرتا ہے، اللہ تعالیٰ مرنے سے پہلے اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔	۷۵۳
❁ جبریل امین علیہ السلام بارگاہ مصطفیٰ میں حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی صورت میں آیا کرتے تھے۔	۷۵۸
❁ حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے ۸۰ سے زیادہ زخم تھے۔	۷۶۹
❁ انصار کی جانب سے جنگ خندق میں شریک ہونے والوں میں ''انس بن نضر'' ہیں۔	۷۷۰
❁ یوم الجسر میں شہادت پانے والوں میں حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔	۷۷۱
❁ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، ان کے بھائی اور والدہ کے اسلام لانے کا واقعہ۔	۷۷۳
❁ انیس بن عتیک رضی اللہ عنہ جسر والی جنگ میں شہید ہوئے۔	۷۷۴
❁ اوس بن عتیک رضی اللہ عنہ جسر کی جنگ میں شہید ہوئے۔	۷۷۵
❁ بنی قیس بن عمیلہ کی جانب سے جنگ بدر میں ''انیس بن معاذ رضی اللہ عنہ'' شریک ہوئے۔	۷۷۶
❁ حضرت انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ نے بنی زریق کی جانب سے جنگ احد میں شرکت کی اور شہادت پائی۔	۷۷۷
❁ حضرت انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ نے اوس کی جانب سے جنگ بدر میں شرکت کی۔	۷۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔	۷۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے۔	۷۸۱
❁ جہاد پر جانے کا شوق۔ ماموں اور بھانجے میں تکرار۔	۷۹۲
❁ حضرت ایاس بن اوس انصار رضی اللہ عنہ بنو نبیط کی جانب سے غزوہ احد میں شہید ہوئے۔	۸۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رعب و دبدبے کا لحاظ رکھتے تھے۔	۸۱۹
❁ حضرت ایمن بن عبید رضی اللہ عنہ غزوہ حنین میں شہید ہوئے۔	۸۴۶
❁ میدان جہاد میں حضرت ایمن کی جانبازی۔	۸۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے جوتوں کے رکھوالے، حضرت ایمن رضی اللہ عنہ۔	۸۴۸
❁ حضرت ایمن بن خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے مروان کے ہمراہ جنگ میں حصہ نہیں لیا۔	۸۵۱
❁ حضرت امیہ بن لوذان رضی اللہ عنہ بنو قربوس بن عنم کی جانب سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔	۸۵۳
❁ حضرت امیہ ضمری رضی اللہ عنہ نے حضرت خبیب کو اس لکڑی سے اتارا جس پر ان کو سولی دی گئی تھی۔	۸۵۶
❁ رسول اکرم ﷺ تقسیم میں پہلے غریب مہاجرین کو عطا کیا کرتے تھے۔	۸۵۷
❁ رسول اکرم ﷺ غریب مہاجرین کا واسطہ دے کر فتح و نصرت کی دعا مانگا کرتے تھے۔	۸۵۹
❁ حضرت اہبان کی تدفین کے بعد ان کے کفن کی قمیص گھر سے ملی، حالانکہ وہ کفن میں پہنائی تھی۔	۸۶۲

Marfat.com

❁ حضرت اسعد بن زید رضی اللہ عنہ بنی زریق کی جانب سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔	۸۹۳
❁ حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ حلق کی تکلیف میں فوت ہوئے تھے۔	۸۹۴
❁ بیعت عقبہ والی رات حضرت اسعد بن زرارہ نقیبوں میں سے تھے۔	۸۹۵
❁ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے علاج کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ممکن کوشش کی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔	۸۹۶
❁ حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔	۸۹۷
❁ حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف کا انتقال ۱۰۰ ہجری میں ہوا۔	۹۰۲
❁ سب سے پہلے چاشت کی نماز ''ابوزوائد'' نے پڑھی۔	۹۰۳
❁ حضرت ارقم بن ابوارقم رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے۔	۹۰۶
❁ حضرت اسلم کا انتقال ۳۵ ہجری میں ہوا۔	۹۱۰
❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے کان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دی۔	۹۲۶
❁ علی مجھ سے، میں علی سے ہوں، جبریل امین بھی انہی میں سے ہیں۔	۹۴۱
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے، اللہ تعالیٰ، اس کا رسول اور جبریل امین راضی ہیں۔	۹۴۶
❁ محبین علی حوض کوثر کے جام پئیں گے، دشمنانِ علی پیاسے ہونگے۔	۹۴۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو اپنا بھائی قرار دیا۔	۹۴۹
❁ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی ۴ ہستیوں کے اسمائے گرامی۔	۹۵۰
❁ ایک گروہ کے غالی پن کی وجہ سے حضور علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک بہت بڑی فضیلت بیان نہ کی۔	۹۵۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے پیر کے دن، حضرت علی نے منگل کے دن پہلی نماز پڑھی۔	۹۵۲
❁ اے عمار! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔	۹۵۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ لڑنے والوں کے خلاف جہاد کا حکم۔	۹۵۵
❁ زیارت مصطفیٰ کرتے ہی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے دل میں جذبہ اسلام پیدا ہو گیا۔	۹۶۳
❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔	۱۰۰۶
❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہم عمر تھے	۱۰۰۷
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سات لوگوں کو خرید کر آزاد کیا۔	۱۰۰۸
❁ حضرت عمر کے دور خلافت میں حضرت بلال مدینہ سے چلے گئے تھے۔	۱۰۱۳
❁ حضرت ابوبکر صدیق خود بھی سردار تھے اور انہوں نے ایک سردار کو آزاد بھی کیا۔	۱۰۱۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ اور بلال رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے۔	۱۰۲۹

Marfat.com

۱۰۷۷ ❁ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کے دل اور زبان پر جاری کر دیا ہے۔
۱۱۲۷ ❁ حضرت بلال بن حارث مزنی کا انتقال ۸۰ برس کی عمر میں سن ۶۰ ہجری میں ہوا۔
۱۱۲۰ ❁ حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ کا انتقال ۶۲ ہجری کو خراسان میں ہوا۔
۱۱۷۸ ❁ حضرت براء بن مالک نے تن تنہا ۱۰۰ مشرکوں کو واصل جہنم کیا۔
۱۱۷۹ ❁ حضرت براء بن مالک نے تن تنہا ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے۔
۱۱۸۴ ❁ حضرت براء بن معرور نے اپنے شہر میں رہتے ہوئے کعبہ کی جانب رخ کیا تھا۔
۱۱۸۷ ❁ ہجرت کرنے والوں کی فضیلتیں۔
۱۱۹۲ ❁ حضرت بسر کے گھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور اُن کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں۔
۱۱۹۹ ❁ حضرت بشر بن براء بن معرور بنو سلمہ بن یزید بن جشم کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔
۱۲۰۰ ❁ بشر بن براء بن معرور نے خیبر کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ زہر آلود بکری کا گوشت کھایا تھا۔
۱۲۰۱ ❁ حضرت بشر بن معرور رضی اللہ عنہ بنو عبید بن عدی کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔
۱۲۱۷ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ ازد کے لوگ مجھ سے ہیں، میں اُن سے ہوں۔
۱۲۲۰ ❁ حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔
۱۲۲۱ ❁ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ بنو زید بن عمرو بن مالک کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔
۱۲۲۲ ❁ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ بنی حارث بن خزرج کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔
۱۲۲۶ ❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بئر رومہ ۳۵ ہزار دراہم میں خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا۔
۱۲۳۹ ❁ حضرت بشیر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ جنگ میں یمامہ میں شہید ہوئے۔
۱۲۴۵ ❁ حضرت بسبس جہنی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔
۱۲۸۷ ❁ عراق جاتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت تمیم بن عمرو کو مدینہ کا گورنر بنایا تھا۔
۱۲۸۹ ❁ حضرت تمیم بن یعار بن قیس رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔
۱۲۹۰ ❁ بنی غنم بن سلم بن مالک کے غلام حضرت تمیم نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔
۱۲۹۱ ❁ بو غنم بن سلم بن مالک بن اوس کے غلام ''تمیم رضی اللہ عنہ'' بدری صحابی ہیں۔
۱۲۹۲ ❁ خراش بن صمہ کے غلام حضرت ''تمیم رضی اللہ عنہ'' نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔
۱۲۹۳ ❁ خراش بن صمہ کے غلام حضرت ''تمیم رضی اللہ عنہ'' نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔
۱۲۹۴ ❁ حضرت تمیم بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔
۱۲۹۵ ❁ حضرت تمیم بن حارث بن قیس جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

۞ رسول اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ سے دی ہوئی گندم، حضرت تلب سے ادھار لی۔ ۱۲۹۶

۞ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ ۱۳۰۵

۞ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ ۱۲ ہجری کو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ ۱۳۰۶

۞ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ انصار کے خطیب تھے۔ ۱۳۰۸

۞ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ قابل تعریف زندگی گزاری اور شہادت بھی پائی۔ ۱۳۱۱

۞ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کی آواز قدرتی طور پر بلند تھی۔ ۱۳۱۲

۞ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کو اپنے اعمال کی فکر۔ ۱۳۱۳

۞ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ قابل تعریف زندگی گزاری اور شہادت بھی پائی۔ ۱۳۱۴

۞ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ قابل تعریف زندگی گزاری اور شہادت بھی پائی۔ ۱۳۱۶

۞ حضرت ثابت بن اقرم نے بنوعجلان کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کی۔ ۱۳۴۶

۞ عمرہ کی جانب ایک جنگی مہم گئی تھی، حضرت ثابت بن اقرم اس میں شہید ہوئے۔ ۱۳۴۷

۞ حضرت ثابت بن خالد بن نعمان جنگ یمامہ میں شریک ہوئے۔ ۱۳۴۹

۞ حضرت ثابت بن خالد بنونجار کی طرف سے جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ ۱۳۵۰

۞ حضرت ثابت بن خالد رضی اللہ عنہ بنونجار کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کی۔ ۱۳۵۱

۞ حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر لڑی جانے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۱۳۵۲

۞ حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر لڑی جانے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۱۳۵۳

۞ جنگ جسر میں شہادت پانے والوں میں حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ۱۳۵۴

۞ حضرت ثابت بن اجدع رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔ ۱۳۵۵

۞ حضرت ثابت بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ' یہ جنگ طائف میں شہید ہوئے تھے۔ ۱۳۵۶

۞ جنگ طائف میں شہید ہونے والوں میں حضرت ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ۱۳۵۷

۞ حضرت ثابت بن جذع رضی اللہ عنہ جنگ طائف میں شہید ہوئے۔ ۱۳۵۸

۞ حضرت ثابت بن عمرو اسجعی بدری رضی اللہ عنہ' یہ انصار کے حلیف ہیں۔ ۱۳۷۰

۞ حضرت ثعلبہ بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

۞ حضرت ثعلبہ بن ساعدہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۱۳۹۲

۞ حضرت ثعلبہ بن سعد بن مالک رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۱۳۹۳

۞ حضرت ثعلبہ بن عمرو بن محصن مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۱۳۹۵

Marfat.com

۱۳۹۶ ✿ حضرت ثعلبہ بن عمرو بن محصن ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔
۱۳۹۸ ✿ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے۔
۱۳۹۹ ✿ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ غزوہ طائف میں شہید ہوئے۔
۱۴۰۰ ✿ حضرت ثعلبہ بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ' یہ سہل بن سعد بدری کے بھائی ہیں۔
۱۴۰۱ ✿ حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے۔
۱۴۰۲ ✿ حضرت ثعلبہ بن عنمہ رضی اللہ عنہ انصار کی طرف سے جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔
۱۴۰۳ ✿ حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ خندق میں شہید ہوئے۔
۱۴۱۳ ✿ قیامت کے دن امت محمدیہ کے ستر ہزار لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے۔
۱۴۱۴ ✿ ایک یہودی کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں مختلف سوالات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کی تصدیق۔
۱۴۲۷ ✿ صحابہ کرام، ستاروں اور تقدیر کے بارے میں بحث مت کرو۔
۱۴۲۸ ✿ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا مختصر واقعہ۔
۱۴۵۵ ✿ حضرت معن بن یزید کا رشتہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کروایا تھا۔
۱۴۵۶ ✿ حضرت ثقف بن عمرو اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے۔
۱۴۵۷ ✿ حضرت جعفر ۸ ہجری کو موتہ کی جانب روانہ ہوئے تھے۔
۱۴۵۹ ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موتہ میں شہادت پانے والوں کا تذکرہ منبر پر بیٹھ کر کیا۔
۱۴۶۲ ✿ جنگ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شہادت۔
۱۴۶۳ ✿ جنگ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی۔ جسم پر ۹۰ سے زیادہ زخم تھے۔
۱۴۶۴ ✿ حضرت جعفر بن ابی طالب کے جسم کی اگلی جانب زخموں کے ۹۰ نشانات تھے۔
۱۴۶۵ ✿ جنگ موتہ میں حضرت جعفر کی شہادت ہوئی، آپ کے جسم پر زخم ہی زخم تھے۔
۱۴۶۶ ✿ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جنت میں فرشتوں کے ہمراہ اڑتے پھرتے ہیں۔
۱۴۶۷ ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر کو جنت میں اڑتے پھرتے دیکھا۔
۱۴۶۸ ✿ حضرت جعفر کو جنت میں دو پر ملے ہیں جو خون میں رنگے ہوئے ہیں۔
۱۴۶۹ ✿ حضرت جعفر کے حبشہ سے واپس آنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کا عالم۔
۱۴۷۰ ✿ حضرت جعفر کے حبشہ سے واپس آنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا۔
۱۴۷۱ ✿ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی اطلاع آنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر پریشانی۔
۱۴۷۳ ✿ حضرت جعفر کو جنت میں سرخ رنگ کے دو پر ملے ہیں۔

Marfat.com

۞ رسول اکرم ﷺ کا حضرت جعفر کے بیٹے کو سلام کرنے کا محبت بھرا انداز۔ ۱۴۷۴
۞ حضرت جعفر بن ابی طالب جنگ موتہ میں "بلقاء" میں شہید ہوئے۔ ۱۴۷۵
۞ نجاشی رضی اللہ عنہ نے اہل اسلام کو پناہ دی۔ ۱۴۷۹
۞ ایک قریشی کو غیر قریشی دو آدمیوں کے برابر طاقت دی گئی ہے۔ ۱۴۹۰

کتاب الادب

۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے۔ ۱۷
۞ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم کا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔ ۱۸
۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ داڑھی کو خضاب لگاتے تھے۔ ۲۰
۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ داڑھی کو مہندی لگایا کرتے تھے۔ ۲۳
۞ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی داڑھی کی سرخی کی ایک مثال۔ ۲۴
۞ اس گفتگو میں بھلائی نہیں ہے جس کے بولنے میں اللہ کی رضا مقصود نہ ہو۔ ۳۹
۞ رسول اکرم ﷺ جنگی معاملات میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ ۴۶
۞ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصے کے عالم میں مونچھوں کو تاؤ دے کر ان کو چھوتک مارتے تھے۔ ۵۴
۞ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داڑھی پر خضاب کی بابت فرماتے: میں اپنے نور کو بجھانا نہیں چاہتا۔ ۵۶
۞ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داڑھی شریف کو خضاب نہیں لگاتے تھے۔ ۵۷
۞ مسلمان کے بڑھاپے کے سفید بال قیامت کے دن نور ہونگے۔ ۵۸
۞ آباء واجداد کے ناموں کی قسمیں کھانا منع ہے۔ ۸۱
۞ حضرت عبدالرحمن بن سعد رحمہ اللہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زرد داڑھی دیکھی۔ ۹۶
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کبھی خضاب نہیں لگایا۔ ۱۵۲
۞ حضرت علی کی داڑھی مبارک اور سر کے بال سفید تھے۔ ۱۵۳
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے۔ ۱۵۴
۞ اثمد سرمہ بینائی میں اضافہ کرتا ہے، بالوں کو اگاتا ہے۔ ۱۸۳
۞ نعمت کا تذکرہ کرنا، اس کا شکر ہے اور اس کو چھپانا، ناشکری ہے۔ ۲۱۱
۞ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سخت کلامی کی وجہ سے حضرت زبیر نے اپنے بیٹے کو مارا۔ ۲۳۳
۞ حضرت زبیر کا اپنی بیوی سیدہ اسماء سے جھگڑا اور بیٹے کا اپنی والدہ کو چھڑانا۔ ۲۳۴
۞ انسان ایک بری عادت، اس کی ۱۹ اچھی عادتوں کو خراب کر دیتی ہے۔ ۲۵۸

Marfat.com

❁ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔	۲۹۵
❁ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کالا خضاب لگاتے تھے۔	۲۹۶
❁ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا گھڑ دوڑ کا مقابلہ۔	۳۶۲
❁ مومن کے سامنے اس کی تعریف ہوتو اس کے ایمان میں اضافہ ہوجاتا ہے۔	۴۲۴
❁ اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ شکرگزار وہ ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ شکر ادا کرتا ہے۔	۴۲۵
❁ حسن اخلاق سب سے افضل عمل ہے۔	۴۶۸
❁ ماں باپ کی خدمت نہ کرنے والے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا۔	۵۴۴
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں جانب بھی اور بائیں جانب بھی تھوکتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔	۵۹۷
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر اور داڑھی پر مہندی لگایا کرتے تھے۔	۶۵۷
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مہندی لگایا کرتے تھے۔	۶۵۸
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ورس کا خضاب لگاتے تھے۔	۶۵۹
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سرخ خضاب لگاتے تھے۔	۶۶۰
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ خلوق خوشبو استعمال کرتے تھے۔	۶۶۱
❁ کہنیوں پر سفید نشان کی وجہ سے حضرت انس بن مالک اس پر خلوق خوشبو لگاتے تھے۔	۶۶۴
❁ مونچھیں پست کروانا، داڑھی بڑھانا اور بغلوں کے بال نوچنا صحابہ کی بھی سنت ہے۔	۶۶۸
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے عصا پر چاندی کا دستہ تھا۔	۶۶۹
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عورتوں کے قریب سے گزرتے تو ان کو سلام نہیں کرتے تھے۔	۶۹۶
❁ کسی کی دہلیز تک جانے کے لئے گھر والے کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔	۶۹۷
❁ چاندی کے برتن لایا گیا تحفہ حضرت انس نے واپس کردیا۔	۶۹۸
❁ نصف النہار اور عشاء کے وقت غسل کرنا ناپسند ہے۔	۷۰۲
❁ حضرت انس اپنی والدہ کے دفاع میں بولے، تو ام سلیم نے اُن کو بھی سنا دیں۔	۷۰۳
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے۔	۷۰۷
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے۔	۷۰۸
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے۔	۷۰۹
❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بالوں کی ایک چوٹی ہوتی تھی۔	۷۱۲
❁ جو کسی کی طرف بلا اجازت جھانکے، اس کی آنکھ پھوڑنا جائز ہے۔	۷۳۱

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کو حنا کی کلی سب سے زیادہ پسند تھی۔	۷۳۴
❁ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اجازت لئے بغیر بیٹھتے بھی نہیں تھے۔	۷۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے عورتوں پر دست درازی سے منع کیا تو عورتیں بگڑ گئیں۔	۷۸۴
❁ شوہر بیوی کو مارنا چھوڑ دے تو اس کے اخلاق بگڑنے کا خدشہ ہے۔	۷۸۵
❁ بارگاہ مصطفیٰ میں ۷۰ عورتوں نے اپنے شوہروں کے مارنے کی شکایت کی۔	۷۸۶
❁ تنگ دستی اور غربت ایمان سے ہے۔	۷۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ کے بیٹھنے کا ایک انداز۔	۷۹۴
❁ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ نعت گو شاعر تھے، حمدیہ کلام لکھ کر بارگاہ مصطفیٰ میں لائے۔	۸۲۰
❁ حمدیہ اشعار رسول اکرم ﷺ نے پسند فرمائے، سنانے کی فرمائش نہیں کی۔	۹۲۴
❁ صحابی رسول نے نعت لکھی اور حضور ﷺ کو اس سے آگاہ کیا۔	۸۲۵
❁ ماں باپ کا ماحول بچے پر اثر انداز ہوتا ہے۔	۸۲۷
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سلام میں پہل کرنے کی ترغیب دلائی	۸۸۰
❁ لیا ہوا قراض اچھے انداز میں واپس کرنا چاہئے۔	۹۱۳
❁ لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو ادائیگی سب سے اچھی کرتا ہے۔	۹۱۴
❁ حضرت حسن اور حسین کی ولادت کے ساتویں دن ان کے بال مونڈے گئے۔	۹۱۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کرنے سے روک دیا۔	۹۱۸
❁ نومولود کے کان میں وہی اذان دی جاتی ہے جو نماز کے لئے دی جاتی ہے۔	۹۳۱
❁ کسی کے کان میں تکلیف ہو تو کہے ''جس نے ہمیں یاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کو بھلائی کے ساتھ یاد کرے۔	۹۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے ابورافع کے چوٹی کئے ہوئے بال ان کی نماز کے دوران کھول دیئے۔	۹۹۱
❁ جوتوں پر تسمے لگانا۔	۹۹۷
❁ حاکمِ وقت کے پاس کسی کی شکایت لے جانا اس کی پردہ دری ہے اس سے بچنا چاہئے۔	۹۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ انصاری صحابہ کرام کے سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دے رہے تھے۔	۱۰۲۷
❁ سوچ سمجھ کر بولنا چاہئے، ایک جملہ انسان کو آخرت میں برباد کروا سکتا ہے۔ (۱)	۱۱۲۹
❁ ایک اچھا جملہ انسان کو بچا سکتا ہے اور ایک اچھا جملہ انسان کو تباہ کر سکتا ہے (۲)	۱۱۲۹
❁ انسان کو اپنی بات کا اندازہ نہیں ہوتا کہ اس کا اجر یا گناہ کس قدر ہے (۳)	۱۱۲۹
❁ ایک جملہ انسان کو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں شامل کر دیتا ہے۔	۱۱۳۰

Marfat.com

❁ بعض اوقات ایک اچھا جملہ قیامت تک کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا میں شامل کروا دیتا ہے۔	۱۱۳۱
❁ بعض اوقات ایک جملہ قیامت تک کے لئے انسان کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں ڈالے رکھتا ہے۔	۱۱۳۳
❁ ایک اچھا جملہ اور ایک برا جملہ قیامت تک اللہ تعالیٰ کی رضا یا ناراضگی کا باعث بن جاتا ہے۔	۱۱۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے کافی دور تک جاتے تھے۔	۱۱۴۲
❁ مسواک کرنے اور پانی پینے کا سنت طریقہ۔	۱۲۴۲
❁ حضرت تمیم داری نے تین مرتبہ حضرت عمر سے قصہ بیان کرنے کی اجازت مانگی، لیکن نہ ملی۔	۱۲۴۹
❁ مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے، اس سے زیادہ دن صدقہ شمار ہوتا ہے۔	۱۲۹۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمائش کرکے حضرت عامر بن اکوع سے رجزیہ اشعار سنے۔	۱۳۰۴
❁ جھوٹی قسم اٹھانے والا قسم کے مطابق ہو جاتا ہے۔	۱۳۱۵
❁ سونے کی انگوٹھی، کھوٹا سکہ چلانا اور زرد رنگ کے کپڑے پہننا منع ہے۔	۱۴۱۸
❁ مرد کے لئے پیتل کی انگوٹھی جائز نہیں ہے۔	۱۴۳۹
❁ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔	۱۴۵۸

کتاب اللباس

❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دبلے پتلے تھے، اس لئے آپ کا ازار کمر سے ڈھلک جاتا تھا۔	۲۱
❁ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کھردرا لباس پہنتے تھے۔	۲۶۰
❁ باریک کپڑے کے نیچے شمیز لگانے کا حکم۔	۳۷۶
❁ عمامہ پہننے سے حلم میں اضافہ ہوتا ہے۔	۵۱۷
❁ جنگ بدر میں ملائکہ نازل ہوئے، سب نے عمامے باندھے ہوئے تھے۔	۵۱۸
❁ حضرت انس بن مالک مٹیالے رنگ کا اونی جبہ پہنتے تھے۔	۶۶۵
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے زرد رنگ کا اونی جبہ پہنا۔	۶۶۰
❁ سونے کی انگوٹھی، کھوٹا سکہ چلانا اور زرد رنگ کے کپڑے پہننا منع ہے	۱۴۱۸

کتاب الاطعمہ

❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے مہمان کو سری کا گوشت کھلایا۔	۸۹
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بہت خوش خوراک تھے۔	۶۷۳
❁ چاندی کے برتن لایا گیا تحفہ حضرت انس نے واپس کر دیا۔	۶۹۸
❁ جس کھانے پر بسم اللہ پڑھی جائے وہ کھانا شیطان کو ہضم نہیں ہوتا۔	۸۵۵

Marfat.com

❁ بکری کا گوشت کھا کر رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا بلکہ پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ ۹۴۴

❁ بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا۔ ۹۴۵

❁ رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر گوشت کھایا پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔ ۹۸۵

کتاب الاشربہ

❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کبھی کھجوروں یا انگوروں کا نبیذ (شراب) نہیں پی۔ ۶۷۰

❁ حضرت انس بن مالک انتہائی میٹھا مشروب پیا کرتے تھے۔ ۶۷۱

❁ حضرت انس بن مالک انتہائی گاڑھا رس پیا کرتے تھے۔ ۶۷۲

❁ زیارت قبور، مشکے کے استعمال اور قربانی کا گوشت سنبھال کر رکھنے کی اجازت۔ ۱۱۵۲

کتاب المرضیٰ

❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وفات کے وقت کمزور کر دینے والی بیماری میں مبتلا تھے۔ ۴۱

❁ بخار کی فضیلت سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے زندگی بھر کے لئے بخار لے لیا۔ ۵۴۰

❁ حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ حلق کی تکلیف میں فوت ہوئے تھے۔ ۸۹۴

❁ بیماری کی وجہ گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے (خزاں میں) درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔ ۱۰۰۲

❁ بیمار کی عیادت کرنے والا جنت کے پھل چننے والے کی مانند ہوتا ہے۔ ۱۴۴۵

❁ بیمار کی عیادت کرنے والا واپس آنے تک مسلسل جنت کے باغ میں رہتا ہے۔ ۱۴۴۶

کتاب الطب

❁ بہی دانہ دل کی گھبراہٹ کے لئے بہت مفید ہے۔ ۲۱۹

❁ طاعون کی وباء پھیلنے پر خصوصی احتیاط۔ ۲۶۶

❁ طاعون زدہ علاقے میں نہیں جانا چاہئے، اور وہاں کے لوگ راہ فرار اختیار نہ کریں۔ ۲۶۷

❁ جس علاقے میں طاعون آئے، وہاں کے رہنے والے وہیں رہیں۔ ۲۶۸

❁ جس علاقے میں طاعون آئے، وہاں کے رہنے والے وہیں رہیں۔ ۲۶۹

❁ طاعون زدہ علاقے میں نہ جاؤ، اور وہاں کے رہنے والے بھاگنے سے گریز کریں۔ ۲۷۰

❁ طاعون والے علاقہ میں داخل ہونا منع ہے۔ ۲۷۲

❁ طاعون، اللہ کا عذاب ہے، اس میں مبتلا کر کے سابقہ کئی امتوں کو تباہ کیا گیا۔ ۲۷۳

❁ طاعون ایک عذاب ہے، سابقہ کئی امتیں اس کی نظر ہوئیں۔ ۲۷۴

❁ طاعون کی حقیقت اور اس کے احکام۔ ۲۷۵

Marfat.com

❁ طاعون زدہ علاقے میں داخل نہ ہو، وہاں سے بھاگنے کی کوشش بھی نہ کرو۔	۲۷۶
❁ کسی علاقے میں طاعون پھیلنے کی خبر سنو تو اس علاقے میں داخل نہ ہوں۔	۲۷۷
❁ طاعون کے متعلق احتیاطی تدابیر۔	۲۷۸
❁ طاعون کے بارے میں احتیاطی تدابیر۔	۳۳۰
❁ دیہات سے مدینہ شہر میں آنے والے ایک شخص کو آب وہوا راس نہ آئی۔	۴۰۱
❁ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے، اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے۔	۴۶۳
❁ بڑھاپے کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔	۴۶۵
❁ علاج کروانے کا شرعی حکم ہے۔	۴۷۴
❁ بڑھاپے کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔	۴۷۷
❁ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے۔	۴۷۸
❁ کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔	۴۹۱
❁ کہنیوں پر سفید نشان کی وجہ سے حضرت انس بن مالک اس پر خلوق خوشبو لگاتے تھے۔	۶۶۴
❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے دست آور دوا پی۔	۶۹۵
❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔	۱۱۲۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا اور اس کی اجرت بھی دی۔	۱۴۲۲
❁ بخار نہ اترتا ہو تو اس کو اتارنے کا طریقہ۔	۱۴۵۰

کتاب الرقائق

❁ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ کے معاملے میں لوگوں کی ملامت سے ڈر گیا۔	۳۹
❁ دنیا میں کیا ہوا صدقہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زیادہ ہو کر ملتا ہے۔	۱۳۱
❁ انسانی ضرورت صرف روٹی، کپڑا اور مکان ہے۔ باقی سب کچھ غیر ضروری ہے۔	۱۴۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے لئے تین چیزیں مانگیں، ان میں دو عطا ہو گئیں۔	۱۷۹
❁ حضرت طلحہ نے ایک دن میں ۴ لاکھ درہم اپنی قوم میں تقسیم کئے۔	۱۹۵
❁ محفل میں نمایاں مقام نہ ملنے پر راضی ہونا بھی عاجزی میں سے ہے۔	۲۱۰۵
❁ تکلیف آنے پر ''بسم اللہ'' کہنے کی فضیلت۔	۲۱۴
❁ کمر پر لکڑیاں لاد کر بیچ کر کھانا، کسی سے سوال کرنے سے بہتر ہے۔	۲۵۰
❁ نصیبین کے جنات کے وفد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت۔	۲۵۱

Marfat.com

۲۵۸ انسان ایک بری عادت، اس کی ۱۹ اچھی عادتوں کو خراب کر دیتی ہے۔

۲۷۳ طاعون، اللہ کا عذاب ہے، اس میں مبتلا کر کے سابقہ کئی امتوں کو تباہ کیا گیا۔

۲۷۴ طاعون ایک عذاب ہے، سابقہ کئی امتیں اس کی نظر ہوئیں۔

۲۷۵ طاعون کی حقیقت اور اس کے احکام۔

۲۷۶ طاعون زدہ علاقے میں داخل نہ ہو، وہاں سے بھاگنے کی کوشش بھی نہ کرو۔

۲۸۳ بنی ہاشم رسول اکرم ﷺ کے سب سے زیادہ قریبی ہیں۔

۲۸۴ سیدہ زینب بنت رسول اکرم ﷺ کی صاحبزادی کی وفات پر حضور ﷺ کا ملال۔

۲۸۶ تھوڑی سی فقہ، بہت زیادہ عبادت ہے۔ سب سے اچھا عمل وہ ہے جو آسان ہو۔

۲۸۷ تم سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنے موالی کے حق میں بہتر ہو۔

۲۸۸ دولت مندوں کے لئے شیطان کے تین جال۔

۳۱۲ وفات کے وقت حضرت سعد کی اپنے بیٹے کو کچھ نصیحتیں۔

۳۲۹ اچھی بیوی، اچھا گھر اور اچھی سواری نیک بختی ہے۔

۳۵۷ جس نے قطع رحمی کی، اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔

۳۷۰ والدہ محترمہ کی فرمائش پوری کرنے کے لئے حضرت اسامہ کھجور کی گوندان کو کھلائی۔

۳۸۳ رسول اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق ہر وباء عذاب ہے۔

۳۸۴ بے شک وباء عذاب ہے۔

۳۸۹ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام ایک وقت تک مشرکین اور اہل کتاب کو معاف ہی کرتے رہے۔

۳۹۹ اللہ تعالیٰ فحش گفتگو کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

۴۰۳ طاعون سابقہ کئی امتوں پر عذاب کے طور پر نازل کیا گیا۔

۴۰۴ اللہ تعالیٰ فحش کلامی کرنے والے اور فحاشی اختیار کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

۴۰۵ اللہ تعالیٰ بے حیاء کو پسند نہیں کرتا۔

۴۰۹ جمعرات اور پیر کے دن لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیئے جاتے ہیں۔

۴۱۰ اپنی جان پر ظلم کرنیوالے اور معتدل سب لوگ اسی امت سے ہیں۔

۴۱۶ مردوں کے لئے عورتوں سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہے۔

۴۱۷ مردوں کے لئے عورتیں جتنا بڑا فتنہ ہیں، اتنا بڑا فتنہ کوئی نہیں۔

۴۱۸ کے لئے عورتوں سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہے۔

Marfat.com

❁ مردوں کے لئے جتنا خطرناک فتنہ عورتیں ہیں، اسے زیادہ خطرناک فتنہ کوئی نہیں ہے۔	۴۱۹
❁ مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ خطرناک، کوئی فتنہ نہیں ہے۔	۴۲۰
❁ جنت میں اکثریت مساکین کی ہے۔	۴۲۱
❁ جس قوم میں زنا اور سود عام ہو جاتا ہے، وہ عذاب کی مستحق ہو جاتی ہے۔	۴۶۰
❁ انسان کی جہاں پر موت لکھی ہوتی ہے، موت کے وقت اسے وہاں کوئی کام پیش آجاتا ہے۔	۴۶۱
❁ انسان کو جو کچھ بھی ملا ہے، سب سے افضل حسن اخلاق ہے۔	۴۶۴
❁ انسان کو جو کچھ ملا، سب سے افضل حسن اخلاق ہے۔	۴۶۶
❁ انسان کو ملی ہوئی ہر چیز سے بہتر حسن اخلاق ہے۔	۴۶۹
❁ مسلمان کو جو کچھ ملا ہے، اس میں سب سے افضل حسن اخلاق ہے۔	۴۷۰
❁ جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ اس سے محبت کرتا ہے۔	۴۷۱
❁ کسی مسلمان کی عزت اچھالنا بہت بڑا گناہ ہے۔	۴۷۲
❁ انسان کو جو کچھ بھی ملا ہے، اس میں سب سے افضل حسن اخلاق ہے۔	۴۷۵
❁ کسی کی عزت اچھالنا سب سے بڑا گناہ ہے۔	۴۷۹
❁ انسان کو جو کچھ ملا ہے، سب سے افضل حسن اخلاق ہے۔	۴۸۰
❁ بندہ مسلم کے لئے سب سے افضل چیز حسن اخلاق ہے۔	۴۸۱
❁ انسان کو جو کچھ بھی ملا ہے، سب سے اچھی چیز حسن اخلاق ہے۔	۴۸۲
❁ مسلمان کی عزت برباد کرنے والا ہلاک ہو جاتا ہے۔	۴۸۳
❁ صحابہ کرام بارگاہ مصطفیٰ میں دیہاتیوں کے آنے کو غنیمت سمجھتے تھے۔	۴۸۵
❁ صحابہ کرام، رسول اکرم ﷺ کے پاس یوں بیٹھتے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔	۴۸۶
❁ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے۔	۴۹۴
❁ تکلیف آنے پر شیطان کو برا کہنے کی بجائے اللہ کا ذکر کرنا چاہئے۔	۵۱۶
❁ عمامہ پہننے سے حلم میں اضافہ ہوتا ہے۔۔	۵۱۷
❁ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار نہیں ہے۔	۵۱۹
❁ انسان جو کچھ کھاتا ہے، وہ دنیا کی ایک مثال ہے۔	۵۳۱
❁ ظالم کو معاف کرنے والے اور صلہ رحمی کرنے والے کے فضائل۔	۵۳۴
❁ آیت الکرسی کی برکت سے جنات سے حفاظت ہو سکتی ہے۔	۵۴۱

Marfat.com

❁ انسان کو دولت کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری کی طلب کرے گا۔	۵۴۲
❁ جھوٹے خواب بیان کرنے والا جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا۔	۵۹۱
❁ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے، اس کے لئے انسان بزدل، غمگین اور کنجوس بن جاتا ہے۔	۶۴۶
❁ اولاد کی وجہ سے انسان بزدل، غمگین اور کنجوس بن جاتا ہے۔	۶۴۷
❁ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لمحات پانے کی کوشش کرتے رہو۔	۷۲۰
❁ جس میں یہ تین عادتیں ہونگی، وہ ایمان کی حلاوت پالے گا۔	۷۲۴
❁ نظر بد، بخار اور نکسیر کا دم کروانا جائز ہے۔	۷۳۳
❁ قرآن کریم کے ہوتے ہوئے کوئی فقر نہیں اور اس کے بغیر دولتمندی نہیں ہے۔	۷۳۸
❁ صبر، عاجزی، ذکر اللہ اور اشیاء کی قلت کا انسان میں موجود ہونا حیران کن ہے۔	۷۴۱
❁ سیدہ زینب کی تدفین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا حزن وملال۔	۷۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ کی فاقہ مستی کا عالم۔	۷۵۰
❁ جو خود پیٹ بھر کر سوئے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے، اس کا بھی کوئی ایمان ہے؟	۷۵۱
❁ حسن اخلاق کی بدولت انسان بڑے مرتبے پر فائز ہو جاتا ہے۔	۷۵۴
❁ جو تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔	۷۶۰
❁ حضور ﷺ کے ہمراہ کھانا نہ کھانے کا ہمیشہ پچھتاوا رہا۔	۷۶۵
❁ کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال دیں، اللہ تعالیٰ اُن کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔	۷۶۸
❁ تنگ دستی اور بدحالی ایمان سے ہے۔	۷۸۸
❁ تنگ دستی اور غربت ایمان سے ہے۔	۷۸۹
❁ تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے۔	۷۹۰
❁ تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے۔	۷۹۱
❁ ہاتھ اٹھے تو بھلائی کی جانب، زبان کھلے تو بھلائی کے لئے۔	۸۱۷
❁ ہاتھ ہمیشہ بھلائی کے لئے اٹھاؤ اور زبان سے ہمیشہ اچھی بات بولو۔	۸۱۸
❁ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی معذرت قبول کرنے والا نہیں ہے۔	۸۳۶
❁ توبہ واستغفار محض اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی جاسکتی ہیں۔	
❁ رسول اکرم ﷺ دن میں ۱۰۰ بار استغفار کیا کرتے تھے۔	۸۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے۔	۸۸۳

Marfat.com

❁ لوگو! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کیا کرو۔	۸۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ دن میں ۱۰۰ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ استغفار کیا کرتے تھے۔	۸۸۶
❁ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ استغفار کے بغیر حضور ﷺ کا جی متلی ہوتا رہتا تھا۔	۸۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کرتے تھے۔	۸۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے۔	۸۸۹
❁ جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا متلاشی ہو، وہ تنگدست کو مہلت دے یا معاف کردے۔	۸۹۹
❁ دشمن رسول ابولہب کا ذلت آمیز عبرتناک انجام۔	۹۱۲
❁ اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنت میں جائے گا۔	۹۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے امتیوں کے برزخی معاملات سے آگاہ ہیں۔	۹۸۸
❁ مہمان نوازی کے لئے رسول اکرم ﷺ نے یہودی سے آٹا ادھار مانگا۔	۹۸۹
❁ گدی پر جہاں بالوں کی چوٹی باندھی جاتی ہے، وہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔	۹۹۳
❁ ہمیشہ باوضو رہنے اور تحیۃ الوضو کے نوافل پڑھنے کی بدولت جنت کا عظیم داخلہ۔	۱۰۱۲
❁ حضرت عمر کے دور خلافت میں حضرت بلال مدینہ سے چلے گئے تھے۔	۱۰۱۳
❁ ذخیرہ کی ہوئی چیزوں پر دوزخ کا دھواں پہنچنے سے ڈرنا چاہئے۔	۱۰۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ کی ہدایت ہے کہ غریبی میں مرنا، امیری میں مت مرنا۔	۱۰۲۱
❁ ذخیرہ کی ہوئی اشیاء کی بھاپ دوزخ تک پہنچ سکتی ہے۔	۱۰۲۲
❁ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو خرچ کرنا چاہئے، عرش والا کمی نہیں آنے دے گا۔	۱۰۲۴
❁ جمع کی ہوئی کھجوریں دوزخ میں بھاپ کا باعث بن سکتی ہیں۔	۱۰۲۵
❁ ذخیرہ اندوزی منع ہے، اللہ کی راہ میں خرچ کردو، اس کی طرف سے قلت کا خوف نہ رکھو۔	۱۰۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ کے ذمہ قرضہ، اس کی پریشانی اور اس کی ادائیگی کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتظام۔	۱۱۱۹
❁ ہر نیکی صدقہ ہے۔	۱۱۲۶
❁ بھلائی کا ایک کلمہ انسان کو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں رکھتا ہے۔	۱۱۲۹
❁ مسلمان کی توہین نہ کرو اور ان کے پوشیدہ معاملات کی جاسوسی مت کرو۔	۱۱۳۶
❁ جہنم کی خوفناک گہرائی کا بیان۔	۱۱۵۵
❁ صدقہ کرنا ہو تو موت کا وقت آنے سے پہلے کرلیا جائے۔	۱۱۵۸
❁ موت کا وقت آنے سے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب۔	۱۱۹۳
	۱۱۹۴

Marfat.com

❁ کنجوسی سے زیادہ بری کوئی عادت نہیں ہوسکتی۔ ۱۲۰۳
❁ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ رات بھر ایک ہی آیت کی تلاوت کرکر کے روتے رہتے۔ ۱۲۵۰
❁ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ تمام رات سورۃ جاثیہ کی آیت نمبر ۲۱ کی تلاوت کرتے رہے۔ ۱۲۵۱
❁ رات میں ۱۰۰ آیات پڑھنے والے کو شب بیداری کا ثواب دیا جاتا ہے۔ ۱۲۵۲
❁ تلاوت قرآن کریم پر جنت میں اعلیٰ درجات۔ ۱۲۵۳
❁ حضرت ابورفاعہ وضو کے لئے اپنے ساتھیوں کو پانی گرم کرکے دیا کرتے تھے، خود ٹھنڈے سے وضو کرتے۔ ۱۲۸۲
❁ قابل تعریف زندگی گزارنا اور شہادت کی موت قابل تحسین ہے۔ ۱۳۱۵
❁ تکبر یہ ہے کہ انسان حق سے روگردانی کرے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔ ۱۳۱۷
❁ عمدہ سامان استعمال کرنا تکبر نہیں ہے، لوگوں کو حقیر جاننا تکبر ہے۔ ۱۳۱۸
❁ بلاضرورت سوال کرنے والے کا چہرہ قیامت کے دن بے نور ہوگا۔ ۱۴۰۷
❁ ماں باپ کی نافرمانی، شرک جیسے عمل ہیں جو ہر نیک عمل کو بے فائدہ کردیتے ہیں۔ ۱۰۰
❁ قیامت کے دن ہر ظالم کو اس کے ظلم کا بدلہ ملے گا۔ ۱۰۲۱
❁ خلت یہ ہے کہ انسان دوسروں سے کچھ کام نہ لے۔ ۱۴۳۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غریبوں کا بہت احساس کرتے تھے، ان کے ساتھ بیٹھے، باتیں کیا کرتے تھے۔ ۱۴۷۷

کتاب الدعوات

❁ نماز فجر کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا کا ذکر۔ ۵۲۰
❁ ایسی دعاء جس کے پڑھنے والے کے دن بھر کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ ۶۳۵
❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو دفن کرنے کے بعد یہ دعا مانگی۔ ۶۸۷
❁ اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔ ۷۵۹
❁ وہ دعائیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی تکبیر کے بعد قراءت سے پہلے پڑھتے تھے۔ ۹۲۸
❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سوتے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ۱۰۰۹
❁ پاک ہے وہ ذات جو ان پر بارش کی طرح فقر نازل فرمائے گی۔ ۱۰۸۴
❁ بازار میں مانگی جانے والی دعاء۔ ۱۱۵۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی خوبصورت دعا سن کر صحابہ کرام کو اس کے پاس بھیجا۔ ۱۱۵۹
❁ وہ دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام پڑھا کرتے تھے۔ ۱۱۷۰
❁ ڈر لگتا ہو تو یہ دعا پڑھ لیں، ڈر ختم ہوجائے گا۔ ۱۱۷۱

Marfat.com

❁ جب لوگوں کو سونے اور چاندی میں منہمک پاؤ تو یہ دعا مانگو۔	۱۱۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔	۱۱۹۶
❁ جو شخص یہ دعا کثرت سے مانگے موت سے پہلے ہر طرح کی آزمائش سے محفوظ رہے گا۔	۱۱۹۷
❁ بسر بن ابی ارطاۃ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔	۱۱۹۸
❁ جو یہ دعا مانگے گا، گرفتار بلا ہوئے بغیر وفات پائے گا۔	۱۱۹۷
❁ حضرت بسر بن ابی ارطاۃ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔	۱۱۹۸

کتاب الفتن

❁ سب سے بد بخت وہ قریشی نوجوان ہوگا جو فتنے میں گدھے کی طرح کودے گا۔	۱۱۷
❁ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کی خلافت کی پیشین گوئی کعب الاحبار نے کی۔	۱۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے بعد رونما ہونے والے فتنوں کا ذکر کیا۔	۳۴۸
❁ قیامت سے پہلے دریائے فرات کا پانی خشک ہو جائے گا اور اس سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا۔	۵۳۷
❁ فتنوں کے زمانے میں صبر اختیار کرنے کی تلقین۔	۵۵۱
❁ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جامع مسجد دمشق کے مشرقی منارے پر نازل ہونگے۔	۵۹۰
❁ ثقیف قبیلے کا ایک ۲۰ حکومت کرے گا، عرب کے ہر گھر کو ذلیل کر دے گا۔	۶۵۱
❁ مدینہ میں تین زلزلے آئیں گے جو کافروں اور منافقوں کو باہر پھینک دیں گے۔	۷۳۲
❁ قرب قیامت لوگ مسجدوں کی بناء پر ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔	۷۵۲
❁ جب مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑیں تو لکڑی کی تلوار کے ساتھ لڑائی کرنا۔	۸۶۳
❁ جب امت کے دو افراد حصول مال کی خاطر لڑ رہے ہوں تو تم لکڑی کی تلوار بنا لینا۔	۸۶۵
❁ جب فتنے رونما ہو جائیں تو تم لکڑی کی تلوار تیار کر لینا۔	۸۶۶
❁ جب فتنے رونما ہوں تو لکڑی کی تلوار بنا لینا۔	۸۶۷
❁ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ نے فتنوں کے زمانے کے لئے لکڑی کی تلوار بنائی ہوئی تھی۔	۸۶۸
❁ اے عمار! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔	۹۵۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے مابین ہونے والی جنگ کی پیشین گوئی۔	۹۹۵
❁ قسطنطنیہ کی فتح کی پیشین گوئی۔	۱۲۱۶
❁ قرب قیامت ایک آگ نمودار ہوگی جو لوگوں کے ہمراہ وقت گزارے گی۔	۱۲۲۹
❁ مدینہ کے ہر راستے پر ایک فرشتہ تلوار سونتے کھڑا ہوگا، اس میں دجال داخل نہیں ہو سکتا۔	۱۲۶۹

Marfat.com

❁ دجال ایک جزیرہ پر موجود ہے، قرب قیامت اس کو کھول دیا جائے گا۔ ۱۲۷۰

❁ قیامت سے پہلے اسلام ہر کچے پکے مکان میں داخل ہو جائے گا۔ ۱۲۸۰

کتاب الرؤیاء

❁ جھوٹے خواب بیان کرنے والا جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا۔ ۵۹۱

کتاب الاحکام

❁ حضرت عمر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنی رائے پیش کر دیا کرتے تھے۔ ۸۲

❁ گانے والی کی کمائی، اس کا گانا، اس کو دیکھنا حرام ہے۔ ۸۷

❁ طاعون کی وباء پھیلنے پر خصوصی احتیاط۔ ۲۶۶

❁ طاعون زدہ علاقے میں نہیں جانا چاہئے، اور وہاں کے لوگ راہ فرار اختیار نہ کریں۔ ۲۶۷

❁ جس علاقے میں طاعون آئے، وہاں کے رہنے والے وہیں رہیں۔ ۲۶۸

❁ طاعون زدہ علاقے میں نہ جاؤ، اور وہاں کے رہنے والے بھاگنے سے گریز کریں۔ ۲۷۰

❁ طاعون والے علاقہ میں داخل ہونا منع ہے۔ ۲۷۲

❁ طاعون کی حقیقت اور اس کے احکام۔ ۲۷۵

❁ کسی علاقے میں طاعون پھیلنے کی خبر سنو تو اس علاقے میں داخل نہ ہوں۔ ۲۷۷

❁ طاعون کے متعلق احتیاطی تدابیر۔ ۲۷۸

❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے۔ ۳۲۴

❁ مسلمان کو قتل کرنا کفر، گالی دینا فسق ہے۔ ۳۲۵

❁ طاعون کے بارے میں احتیاطی تدابیر۔ ۳۳۰

❁ جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے، وہ شہید ہے۔ ۳۵۲

❁ اپنا مال بچاتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے۔ ۳۵۴

❁ ناجائز تجاوزات کرنے والے کے گلے زمین طوق بنا کر ڈال دی جائے گی۔ ۳۵۵

❁ رزق ملنا اور مدد کا شامل حال ہونا کسی انسان کے نیک ہونے کی علامت نہیں ہوتی۔ ۳۶۷

❁ ملائکہ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔ ۳۸۷

❁ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، انہوں نے اپنے نبیوں کی قبور کو مساجد بنا لیا تھا۔ ۳۹۳

❁ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، وہ اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدے کرتے تھے۔ ۴۱۱

❁ امت میں تفرقہ ڈالنے والا واجب القتل ہے۔ ۴۸۷

Marfat.com

✿ جوامت میں انتشار ڈالے، وہ جو بھی ہو، اس کا سر کاٹ ڈالو۔	۴۸۸
✿ درندوں کی کھال کو بطور بچھونا استعمال کرنا منع ہے۔	۵۰۸
✿ درندوں کی کھال کو بچھونا بنانا منع ہے۔	۵۰۹
✿ درندوں کی کھال کو بچھونا بنانا منع ہے۔	۵۱۰
✿ درندوں کی کھال کو بچھونا بنانا منع ہے۔	۵۱۱
✿ جو زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ چیخ فخریہ طور پر نسب بیان کرے، اس کو واضح گالی دو۔	۵۳۲
✿ کسی کا چوری شدہ مال چور کے علاوہ کسی کے پاس ملے تو قیمت چکا کر اس سے لے سکتا ہے۔	۵۵۵
✿ جھوٹی قسم کھا کر کسی کی زمین ہتھیانے والے پر رسول اکرم ﷺ کی ناراضگی۔	۶۳۶
✿ جو جھوٹی قسم کھا کر کسی کی زمین پر قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن جذامی ہو کر آئے گا۔	۶۳۷
✿ جھوٹی قسم کھانے والا دوزخ میں جانے کا مستحق ہے۔	۶۳۸
✿ جھوٹی قسم کھانے والے کے بارے میں سخت وعید۔	۶۴۲
✿ جھوٹی قسم کھانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے۔	۶۴۴
✿ اللہ تعالیٰ کا شکر گزر وہی ہے جو بندوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔	۶۴۸
✿ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ شعر گنگنا رہے تھے۔	۶۹۲
✿ دیور، موت ہے۔	۷۳۶
✿ (غیر محرم) خواتین کے پاس جانے سے گریز کرو حتیٰ کہ بہو، بھاوجوں سے بھی۔	۷۳۶
✿ جھوٹی قسم کھا کر مال ہتھیانے والے پر جنت حرام ہے، وہ دوزخی ہے۔	۷۹۶
✿ جھوٹی قسم کھانے والے پر جنت حرام ہو جاتی ہے۔	۷۹۷
✿ جھوٹی قسم کھا کر پیلو کے درخت کی صرف ایک ٹہنی ناحق لی، تب بھی جنت حرام ہے۔	۷۹۸
✿ جھوٹی قسم کے ذریعے پیلو کی ایک مسواک بھی حاصل کی تب بھی جنت حرام ہے۔	۷۹۹
✿ پیلو کی مسواک بھی ناحق حاصل کی، تب بھی جنت حرام ہو جاتی ہے۔	۸۰۰
✿ جھوٹی قسم کھانے والے کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے جس کو کوئی چیز بھی مٹا نہیں سکتی۔	۸۰۱
✿ رسول اکرم ﷺ نے مأرب کے علاقے میں کچھ زمین حضرت ابیض بن حمال کے نام کی۔	۸۰۸
✿ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو ''ملح'' نامی جگہ الاٹ کی، پھر واپس لے لی۔	۸۰۹
✿ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کے نام ''ملح'' نامی زمین لگائی، پھر واپس کر لی۔	۸۱۰
✿ پیلو کے درختوں والی زمین کو کب چراگاہ قرار دیا جا سکتا ہے۔	۸۱۱

Marfat.com

۸۱۴ ❁ پہلے آیئے، پہلے پایئے کی بنیاد صحابہ کرام میں زمین کی تقسیم۔

۸۲۳ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حمدیہ اشعار کو پسند کیا لیکن سنانے کی فرمائش نہیں کی۔

۸۷۳ ❁ کام ہمیشہ اچھا کرو، قسم ٹوٹتی ہے ٹوٹ جائے، اس کا کفارہ دے دو۔

۹۲۵ ❁ مدینہ منورہ سے ہر غیر اسلامی دین والے کو نکال دینے کا حکم۔

۹۲۷ ❁ کتوں کو مارنے کا حکم۔

۹۳۲ ❁ کسی کا آزاد کردہ انہی میں سے ہوتا ہے۔

۹۴۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے دوران نماز بچھو مار دیا۔

۱۰۰۰ ❁ قریظہ کے قیدیوں کو قتل یا مال غنیمت میں شمولیت کا فیصلہ بلوغت وعدم بلوغت کی بنیاد پر کیا گیا۔

۱۱۷۶ ❁ کتے کی قیمت، فاحشہ کی کمائی، حجامہ کی کمائی اور نجومی کی نیازیں ممنوع ہیں۔

۱۱۹۰ ❁ تلوار لپیٹے بغیر ایک دوسرے کو نہیں تھمانی چاہئے۔

۱۲۱۸ ❁ خود کو باندھ کر حج کرنے کی نذر مانی ہو تو باندھنا ضروری نہیں ہے۔

۱۲۵۹ ❁ پیچیدگی پیدا کرنے والی ہر چیز حرام ہے۔

۱۲۷۹ ❁ شام کے ایک علاقے کی زمین رسول اکرم ﷺ نے تمیم داری کے نام الاٹ فرما دی۔

۱۳۲۶ ❁ جو آدمی جس چیز کے ساتھ خودکشی کرتا ہے، جہنم میں اُسی کے ساتھ اس کو عذاب دیا جائے گا۔

۱۳۲۷ ❁ جو شخص جس طرح خودکشی کرے گا، اس کو دوزخ میں اسی طرح عذاب دیا جائے گا۔

۱۳۲۸ ❁ انسان جس چیز کے ساتھ خودکشی کرے گا، دوزخ میں اُسی کے ساتھ اُس کو عذاب دیا جائے گا۔

۱۳۳۰ ❁ انسان جس چیز کا مالک نہیں ہے اس کی نذر ماننا شرعاً جائز نہیں ہے۔

۱۳۳۲ ❁ انسان اس چیز کی نذر نہیں مان سکتا، جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

۱۳۳۵ ❁ دنیا میں جس چیز سے خودکشی کی ہوگی دوزخ میں اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

۱۳۳۶ ❁ جس چیز کے مالک نہیں، اس کی نذر مانی، تو پوری کرنا ضروری نہیں ہے۔

۱۳۳۹ ❁ خودکشی کرنے والا دوزخی ہے۔

۱۳۴۱ ❁ وہ نذر پوری نہیں کی جائے گی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو یا قطع رحمی ہو۔

۱۳۷۲ ❁ کوئی چیز لوٹنا جائز نہیں ہے۔

۱۳۷۳ ❁ رسول اکرم ﷺ نے لوٹنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۳۷۴ ❁ کوئی بھی چیز لوٹنا جائز نہیں ہے۔

۱۳۷۵ ❁ کوئی بھی چیز لوٹنا جائز نہیں ہے۔

Marfat.com

❁ ہم لوٹا ہوا مال نہیں کھاتے، کیونکہ یہ جائز نہیں ہے۔	۱۳۷۶
❁ مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے جو مال لیا، وہ لوٹ کا مال ہے، کھانا جائز نہیں ہے۔	۱۳۷۷
❁ لوٹا ہوا مال استعمال میں لانا جائز نہیں ہے۔	۱۳۷۸
❁ لوٹا ہوا مال کھانا جائز نہیں ہے۔	۱۳۷۹
❁ لوٹ لینا حلال نہیں ہے۔	۱۳۸۲
❁ جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال ہتھیا لے، اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے۔	۱۳۸۳
❁ کوئی شخص دوسرے کے جرم کے تاوان کا ذمہ دار نہیں ہوتا۔	۱۳۸۴
❁ بنو قریظہ کی ندی کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا فیصلہ۔	۱۳۸۶
❁ رشوت لینے والے پر، دینے والے پر اور اس کا معاملہ طے کروانے والے پر لعنت ہے۔	۱۴۱۵
❁ غلطی سے، بھول سے اور مجبوری سے کیا گئے کام پر گناہ نہیں ہے۔	۱۴۳۰
❁ حضرت حسن اور حسین کے ہاتھوں میں چاندی کے کنگن دیکھ کر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی۔	۱۴۵۳

کتاب الحدود

❁ مقتولہ کی وراثت اس کے شوہر اور اولاد کے لئے ہوتی ہے، قاتلہ کا خاندان دیت ادا کرے۔	۵۱۳
❁ عورت اور اس کے حمل کے قتل پر دیت کا فیصلہ۔	۵۱۴
❁ شراب خور کو کوڑے مارو، باز نہ آئے تو چوتھی مرتبہ اس کو قتل کر دو۔	۶۲۰
❁ زمانہ جاہلیت کے قتل کے تمام مقدمات حضور ﷺ نے کالعدم کر دیئے تھے۔	۶۳۴
❁ کم از کم ایک دینار کی قیمت کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائے گی۔	۸۴۹
❁ کم از کم ایک دینار کی قیمت کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائے گی۔	۸۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے سے حضرت معاویہ تک ہر دور میں شراب نوشی کی سزا کا بیان۔	۱۰۰۳
❁ حالت جنگ میں چوری کی سزا کوڑے ہوگی، ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔	۱۱۹۵
❁ جس لڑکی سے شادی کی، وہ پہلے سے حاملہ ہو تو بچے کی پیدائش کے بعد اس کو ۱۰۰ کوڑے لگیں گے۔	۱۲۴۳
❁ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے چوری کا خود اقرار کر کے اپنے آپ کو سزا کے لئے پیش کیا۔	۱۳۸۵

کتاب الفرائض

❁ رسول اکرم ﷺ کی میراث کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا فیصلہ۔	۴۴
❁ کافر، مسلمان کا اور مسلمان، کافر کا وارث نہیں۔	۳۹۱
❁ کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔	۴۱۲

Marfat.com

❁ مقتول کی دیت میں اس کی بیوہ کا وراثتی حصہ ہے۔ ۸۹۸

❁ اپنے ایک تہائی مال کی وصیت کرنے والے سب سے پہلے صحابی حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ۔ ۱۱۸۳

❁ حضرت براء نے جس مال کی وصیت کی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ان کے بچوں کو لوٹا دیا تھا۔ ۱۱۸۵

کتاب الاماکن

❁ ایک مقام کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمام کے لئے موزوں قرار دیا، وہاں حمام بنا دیا گیا۔ ۹۵۳

❁ مدینہ منورہ کا ایک رمضان اور ایک جمعہ دوسرے مقامات پر رمضان اور جمعہ سے ہزار درجہ افضل ہے۔ ۱۱۴۴

❁ شہر ''مرو'' کو ذوالقرنین نے تعمیر کیا تھا، وہاں کے باشندوں کو کوئی پریشانی نہیں آئے گی۔ ۱۱۵۱

❁ مدینہ کے ہر راستے پر ایک فرشتہ تلوار سونتے کھڑا ہوگا، اس میں دجال داخل نہیں ہوسکتا۔ ۱۲۶۹

Marfat.com

مقدمة

(از:امام طبرانی'ابو القاسم 'سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر لخمی شامی'متوفی:360ھ)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان ،نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَلَوَاتُهُ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ، هٰذَا الْكِتَابُ اَلَّفْنَاهُ جَامِعًا لِعَدَدِ مَا انْتَهَى اِلَيْنَا مِمَّنْ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، عَلَى حُرُوْفِ اَلِفٍ ب ت ث، بَدَأْتُ فِيهِ بِالْعَشَرَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، لِاَنْ لَا يَتَقَدَّمَهُمْ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ، خَرَّجْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ حَدِيثًا وَحَدِيثَيْنِ وَثَلَاثًا وَاَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ عَلَى حَسَبِ كَثْرَةِ رِوَايَتِهِمْ وَقِلَّتِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنَ الْمُقِلِّينَ خَرَّجْتُ حَدِيثَهُ اَجْمَعَ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ رِوَايَةٌ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ ذِكْرٌ مِنْ اَصْحَابِهِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ تَقَدَّمَ مَوْتُهُ ذَكَرْتُهُ مِنْ كُتُبِ الْمَغَازِي وَتَارِيخِ الْعُلَمَاءِ، لِيُوقَفَ عَلَى عَدَدِ الرُّوَاةِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ اَصْحَابِهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، وَسَنُخْرِجُ مُسْنَدَهُمْ بِالِاسْتِقْصَاءِ عَلَى تَرْتِيبِ الْقَبَائِلِ بِعَوْنِ اللهِ وَقُوَّتِهِ اِنْ شَاءَ اللهُ وَحْدَهُ

ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے'جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور اُس کے نبی ﷺ اور ان کی تمام آل پر اُس کی رحمتیں نازل ہوں۔

ہماری مرتب کردہ یہ کتاب اُن تمام روایات کی جامع ہے'جو ہم تک پہنچی ہیں'جنہیں مرد حضرات اور خواتین نے رسول اکرم ﷺ سے روایت کیا ہے (اور ان حضرات وخواتین کے اسماء گرامی کو) حروف تہجی ''ا''،''ب''،''ت''،''ث''، کی ترتیب کے مطابق مرتب کیا ہے (صرف یہ فرق ہے) کہ میں نے اس کا آغاز ''عشرہ مبشرہ'' سے کیا ہے' کیونکہ دوسرا (کوئی بھی صحابی) اِن سے افضل نہیں ہے۔ میں نے مرویات کی قلت وکثرت کا لحاظ کرتے ہوئے ان میں سے ہر ایک سے' دو' تین' یا زیادہ روایات نقل کی ہیں۔اور جن حضرات کی مرویات کم ہیں،اُن کی تمام روایات نقل کر دی ہیں۔اور جن حضرات سے کوئی بھی روایت منقول نہیں ہے' لیکن ان کا ذکر رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں ہوتا ہے۔اور انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ (کسی غزوہ میں شرکت کے دوران) جام شہادت نوش کیا' یا ویسے ہی اُن کا انتقال پہلے ہو گیا تھا،تو میں نے اُن کا ذکر مغازی اور تاریخ کے ابواب میں کر دیا ہے۔تا کہ رسول اکرم ﷺ سے روایات نقل کرنے والوں کی تعداد اور آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کا تعارف ہو

Marfat.com

جائے۔ان شاء اللہ تعالیٰ ہم عنقریب اللہ تعالیٰ کی مدد اور قوت کے ساتھ اِن حضرات کی ''مُسند'' کو قبائل کی ترتیب کے ہمراہ پوری تفصیل سے پیش کریں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نِسْبَةُ اَبِی بَکْرِ الصِّدِّیقِ وَاسْمُهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُو بَکْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ کَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَیْمِ بْنِ مُرَّةَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نسب

آپ کا نام ''ابوبکر عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ'' ہے۔

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، آپ کے والد، والدہ، دادی اور نانی کا تذکرہ ☼

1 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: اَبُو بَکْرٍ الصِّدِّیقُ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ کَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَیْمِ بْنِ مُرَّةَ، شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ اَبِی بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اُمُّ الْخَیْرِ سَلْمَی بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ کَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَیْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ کَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَاُمُّ اُمِّ الْخَیْرِ: دِلَافُ وَهِیَ اُمَیْمَةُ بِنْتُ عُبَیْدِ بْنِ النَّاقِدِ الْخُزَاعِیِّ، وَجَدَّةُ اَبِی بَکْرٍ: اُمُّ اَبِی قُحَافَةَ اَمِینَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْعُزَّی بْنِ حُرْثَانَ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُوَیْجِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ کَعْبٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام ''عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ'' ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے ہیں۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ ''ام الخیر سلمہ بنت صخر بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک'' ہیں اور ''ام الخیر'' کی والدہ محترمہ (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نانی جان کا اسم گرامی) ''دلاف'' ہیں، یہ ''امیمہ بنت عبید بن ناقد خزاعی ہیں۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دادی جان (حضرت ابوقحافہ کی والدہ) ''امینہ بنت عبدالعزیٰ بن حرثان بن عوف بن عبید بن عوتج بن عدی بن کعب'' ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت آپ کے والدین حیات تھے ☼

2 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِینِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ، عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ عَدِیٍّ، قَالَ: اُمُّ اَبِی بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یُقَالُ لَهَا: اُمُّ الْخَیْرِ بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ، وَهَلَكَ اَبُو بَکْرٍ فَوَرِثَهُ اَبَوَاهُ جَمِیعًا، وَکَانَا قَدْ اَسْلَمَا، وَمَاتَتْ اُمُّ اَبِی بَکْرٍ قَبْلَ اَبِیهِ

Marfat.com

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کو ''ام الخیر بنت صخر بن عامر'' کہا جاتا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو آپ کے والدین آپ کے وارث ہوئے اور آپ (کی وفات کے وقت آپ) کے والدین اسلام لا چکے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا وصال آپ کے والد محترم سے پہلے ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ''عتیق'' کہنے کی وجہ ☼

3 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ شَبِیبٍ الْمَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ یَحْیَی بْنِ هَانِءٍ الشَّجَرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ خَازِمِ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَسْلَمَتْ اُمُّ اَبِی بَکْرٍ، وَاُمُّ عُثْمَانَ، وَاُمُّ طَلْحَةَ، وَاُمُّ الزُّبَیْرِ، وَاُمُّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، وَاُمُّ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ، وَیُقَالُ: عَتِیقُ بْنُ عُثْمَانَ، وَاِنَّما سُمِّیَ عَتِیقًا لِحُسْنِ وَجْهِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی والدہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی والدہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی والدہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی والدہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی والدہ اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی والدہ ایمان لے آئی تھیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا (ایک) نام ''عتیق بن عثمان'' بھی بیان کیا جاتا ہے۔ ان کے خوبصورت ہونے کی وجہ سے ان کو ''عتیق'' کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خوبصورت ہونے کی وجہ سے ''عتیق'' کہا جاتا تھا ☼

4 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِیعَةَ، عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اِنَّمَا سُمِّیَ اَبُو بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ عَتِیقًا لِجَمَالِ وَجْهِهِ، وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُثْمَانَ

✧✧ حضرت لیث بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ''عتیق'' آپ رضی اللہ عنہ کی خوبصورتی کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔ ویسے آپ کا اسم گرامی ''عبداللہ بن عثمان'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کمزور اور دبلے پتلے تھے ☼

5 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَفْصٍ عَمْرَو بْنَ عَلِیٍّ یَقُولُ: کَانَ اَبُو بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ مَعْرُوقَ الْوَجْهِ، وَاِنَّمَا سُمِّیَ عَتِیقًا لِعَتَاقَةِ وَجْهِهِ، وَکَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُثْمَانَ، وَقَدْ رُوِیَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ عَتِیقًا مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوحفص عمرو بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا چہرہ مبارک کمزور تھا۔ آپ کو چہرے کی

Marfat.com

خوبصورتی کی وجہ سے ''عتیق'' کہا جاتا ہے۔ ویسے ان کا نام ''عبداللہ بن عثمان'' ہے اور یہ بھی روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ان کا نام ''عتیق من النار'' (یعنی آگ سے آزاد) رکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوقحافہ کے تین بیٹے، عتیق، معتیق اور معتق تھے ☼

6 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، ثنا قَیْسُ بْنُ اَبِی قَیْسٍ الْبُخَارِیُّ، ثنا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ، ثنا، ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ اسْمِ اَبِی بَکْرٍ، فَقَالَتْ: عَبْدُ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: اِنَّهُمْ یَقُولُونَ: عَتِیقٌ، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبَا قُحَافَةَ کَانَ لَهُ ثَلَاثَةٌ فَسَمَّی وَاحِدًا عَتِیقًا، وَمُعَیْتِقًا، وَمُعْتَقًا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (قاسم بن محمد بن ابوبکر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ان کا نام ''عبداللہ'' ہے۔ میں نے کہا: لوگ تو ان کو ''عتیق'' کہتے ہیں۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت ابوقحافہ کے تین بیٹے تھے، ایک کا نام انہوں نے ''عَتِیْقُ'' رکھا، ایک کا ''مُعَیْتِقُ'' اور ایک کا ''مُعْتِقُ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام ''عتیق من النار'' رکھا ☼

7 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ یَحْیَی الْبَلْخِیُّ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: کَانَ اسْمُ اَبِی بَکْرٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَتِیقًا مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عامر بن عبداللہ بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''عبداللہ بن عثمان'' ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کا نام ''عتیق من النار'' (یعنی دوزخ سے آزاد) رکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام ''عبداللہ بن عثمان'' تھا ☼

8 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِیُّ، ثنا حَبِیبُ بْنُ زُرَیْقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَیْرِ، یَقُولُ: کَانَ اسْمُ اَبِی بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام حضرت عبداللہ بن عثمان تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''عتیق من النار'' ☼

9 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: اَنْتَ عَتِيقٌ مِنَ النَّارِ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ سُمِّيَ عَتِيقًا

✧✧ حضرت اسحاق بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی بارگاہ میں حاضر ہوا، انہوں نے فرمایا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: ''انت عتیق من النار'' (یعنی تو دوزخ سے آزاد ہے) اسی دن سے ان کو ''عتیق'' کہا جانے لگ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام ''عبداللہ بن عثمان'' تھا ☼

10 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، وَاَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى هَذَا. قَالَتْ: وَاسْمُهُ الَّذِي سَمَّاهُ اَهْلُهُ: عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ سیدہ عائشہ بنت طلحہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دوزخ سے آزاد آدمی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ اس (ابوبکر) کو دیکھ لے۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ کے گھر والوں نے آپ کا نام ''عبداللہ بن عثمان'' رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جن کی چار پشتیں صحابی ہیں ☼

11 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: لَا نَعْلَمُ اَرْبَعَةً اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبْنَاؤُهُمْ، اِلَّا هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةَ: اَبُو قُحَافَةَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَاَبُو عَتِيقِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَاسْمُ اَبِي عَتِيقٍ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایسے چار آدمیوں کو نہیں جانتا جنہوں نے پشت در پشت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہو (یعنی منصب صحابیت پر فائز ہوں) سوائے ان چار افراد کے۔ ابوقحافہ، ابوبکر، عبدالرحمٰن بن ابی بکر، اور ابوعتیق بن عبدالرحمٰن۔ ابوعتیق کا نام ''محمد'' ہے۔ (یعنی محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، یہ بھی صحابی ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے امور خلافت سے دستبردار نہ ہونے کا وعدہ لیا گیا تھا ☼

12 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ جَلَسَ مَعَ شُفَيٍّ الْاَصْبَحِيِّ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا يَلْبَثُ بَعْدِي اِلَّا قَلِيلًا، وَصَاحِبُ رَحًى دَارَّةٍ يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيَمُوتُ شَهِيدًا . قِيلَ: مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: وَاَنْتَ سَيَسْاَلُكَ النَّاسُ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيصًا كَسَاكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَئِنْ خَلَعْتَهُ، لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میرے بعد ۱۲ خلیفے ہوں گے۔ (ان میں ایک) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ میرے بعد زیادہ عرصہ نہیں رہیں گے اور (اور دوسرا) گھومتی ہوئی چکی کا مالک، یہ تعریف والی زندگی گزارے گا اور جام شہادت نوش کرے گا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہے؟ فرمایا: وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: عنقریب لوگ تجھ سے وہ قمیص اُتروانے کا مطالبہ کریں گے جو قمیص اللہ تعالیٰ نے تجھے پہنائی ہوگی۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تو اس کو اُتار دے گا تو، تو اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکتا جب تک کہ سوئی کے سوراخ میں اونٹ داخل نہ ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خلافت ۳۰ برس ہوگی، بعد میں بادشاہت آجائے گی ☼

13 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا قَالَ: اَمْسَكَ ثِنْتَيْنِ اَبُو بَكْرٍ، وَعَشْرًا عُمَرُ، وَاثْنَتَيْ عَشْرَةَ عُثْمَانُ، وَسِتًّا عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں، روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خلافت ۳۰ برس رہے گی پھر بادشاہت آجائے گی۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دو سال رہے۔ ۱۰ سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ رہے۔ ۱۲ سال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور ۶ سال حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام ''صدیق'' آسمانوں سے نازل ہوا تھا ☼

14 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

Marfat.com

سُلَيْمَانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِی يَحْيَى حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَحْلِفُ: لَلّٰهُ اَنْزَلَ اسْمَ اَبِی بَكْرٍ مِنَ السَّمَاءِ الصِّدِّيقُ

✧✧ حضرت ابویحییٰ حکیم بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ قسم کھا کر یہ فرمایا کرتے تھے ''اللہ کی قسم! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا آسمانوں سے نازل ہونے والا اسم گرامی ''صدیق'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کی تصدیق کی بناء پر آپ کو ''صدیق'' کہا گیا ☼

15 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِیُّ، ثنا اَبِی، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِی الْمُسَاوِرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِی اُمُّ هَانِءٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُسْرِیَ بِهِ: اِنِّی اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى قُرَيْشٍ فَاُخْبِرَهُمْ ، فَاَخْبَرَهُمْ فَكَذَّبُوهُ، وَصَدَّقَهُ اَبُو بَكْرٍ فَسُمِّی يَوْمَئِذٍ الصِّدِّيقُ

✧✧ سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مجھے معراج کرایا گیا تو میں قریش کی جانب گیا اور جا کر ان کو خبر دی تو انہوں نے مجھے جھٹلایا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری بات کی تصدیق کی۔ اسی دن سے ان کو ''صدیق'' کہا جانے لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ اَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

☼ حضرت ابوبکر، ابوعبیدہ بن جراح اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم اخلاق وحیاء کے پیکر ☼

16 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرِسٍ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبَاحٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ اَصْبَحُ قُرَيْشٍ وُجُوهًا، وَاَحْسَنُهَا اَخْلَاقًا، وَاَثْبَتُهَا حَيَاءً، اِنْ حَدَّثُوكَ لَمْ يَكْذِبُوكَ، وَاِنْ حَدَّثْتَهُمْ لَمْ يُكَذِّبُوكَ: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' تین قریشی شخص ایسے ہیں جن کے چہرے سب قریشیوں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔ ان کے اخلاق سب سے اچھے ہیں، اور ان میں حیاء سب سے زیادہ ہے۔ وہ تم سے بات کریں تو تم سے جھوٹ نہیں بولیں گے اور اگر تم ان سے بات کرو تو تجھے جھٹلائیں گے نہیں۔ ان میں سے ایک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، دوسرے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں اور تیسرے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے ☼

17 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ مروی ہے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کتم (ایک مخصوص گھاس ہے جس سے مہندی جیسا، سرخ مائل بسیاہی رنگ نکلتا ہے) کا خضاب لگایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم کا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ مہندی کا خضاب لگاتے تھے ☼

18 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَضَبَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَاَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَرْدًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ مروی ہے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی پر مہندی اور کتم (ایک مخصوص گھاس ہے جس سے مہندی جیسا، سرخ مائل بسیاہی رنگ نکلتا ہے) کا خضاب لگایا کرتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

19 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ داڑھی کو خضاب لگاتے تھے ☼

20 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَاَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ مروی ہے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم (ایک مخصوص گھاس ہے جس سے مہندی جیسا، سرخ مائل بسیاہی رنگ نکلتا ہے) کا خضاب لگایا کرتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی لگاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دبلے پتلے تھے، اس لئے آپ کا ازار کمر سے ڈھلک جاتا تھا ☼

21 - ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، اَنَّهَا رَاَتْ رَجُلًا مَارًّا، وَهِيَ فِي هَوْدَجِهَا فَقَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَشْبَهَ بِاَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا، فَقِيلَ لَهَا:

Marfat.com

صِفِي لَنَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَتْ: كَانَ رَجُلًا اَبْيَضَ نَحِيفًا خَفِيفَ الْعَارِضَيْنِ، اُحْنَا لَا تَسْتَمْسِكُ اِزْرَتُهُ، تَسْتَرْخِي عَنْ حَقْوَيْهِ، مَعْرُوقَ الْوَجْهِ، غَائِرَ الْعَيْنَيْنِ، نَاتِءَ الْجَبْهَةِ، عَارِيَ الْاَشَاجِعِ هٰذِهِ صِفَتُهُ

✧✧ حضرت شعیب بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے والد (طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر) کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے ایک گزرتے ہوئے آدمی کو دیکھا، ام المومنین اس وقت اپنے کجاوے میں تھیں، ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس شخص سے زیادہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملتا جلتا اور کوئی شخص نہیں دیکھا۔ام المومنین سے کہا گیا: آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک بیان فرمایئے۔ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ گورے رنگ کے تھے، کمزور تھے، رخسار پتلے تھے، جھک کر چلتے تھے، اپنا ازار باندھتے تو وہ ان کی کمر سے نیچے ڈھلک جاتا تھا۔ (یہی وجہ تھی کہ آپ کا ازار اکثر ٹخنوں سے نیچے رہتا) چہرہ خوبصورت تھا، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں، چہرہ پر گوشت نہیں تھا، پیشانی کشادہ تھی، اور آپ کے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ واضح تھے (یعنی ان پر گوشت کم تھا) یہ ہے اُن کا حلیہ مبارک۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک انتہائی سرخ تھی ✡

22 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَهُوَ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْمَرَ اللِّحْيَةِ قَانِيَهَا

✧✧ حضرت عمارہ بن غراب رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ تھے ان کی داڑھی مبارک لال سرخ تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ داڑھی کو مہندی لگایا کرتے تھے ✡

23 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مہندی کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رحمۃ اللہ علیہ کی داڑھی کی سرخی کی ایک مثال ✡

24 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي اَسَدٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، وَكَاَنَّ لِحْيَتَهُ لَهَبُ الْعُرْفَجِ، عَلَى نَاقَةٍ لَهُ اَدْمَا

Marfat.com

اَبْيَضَ خَفِيفًا

✧✧ حضرت ابوعون رحمۃ اللہ علیہ بنی اسد کے ایک آدمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے غزوہ ذات السلاسل میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے، ان کی داڑھی مبارک عرفج (یہ ایک درکت ہے جو گرمیوں میں اگتا ہے یہ آگ بہت جلد پکڑتا ہے) کے شعلوں کی مانند (سرخ تھی) اپنی اونٹنی پر سوار تھے، آپ کا رنگ سفید گندمی تھا اور آپ دبلے پتلے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا رنگ گورا تھا ☼

25 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَرَاَيْتُ اَسْمَاءَ قَائِمَةً عَلَى رَاْسِهِ بَيْضَاءَ، وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَبْيَضَ نَحِيفًا فَحَمَلَنِي وَاَبِي عَلَى فَرَسَيْنِ، ثُمَّ عُرِضْنَا عَلَيْهِ، وَاَجَازَنَا

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو ان کے سفید سر کے قریب کھڑے دیکھا۔ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ گورے رنگ کے تھے اور وہ کمزور تھے۔ انہوں نے مجھے اور میرے والد کو دو گھوڑوں پر سوار کرا دیا، پھر ہمیں ان کے پاس پیش کیا گیا اور انہوں نے ہمیں اجازت دے دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ اَبِي بَكْرٍ وَخُطْبَتُهُ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر، آپ کے خطبہ اور آپ کی وفات کا ذکر

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا ☼

26 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ عَلَى رَاْسِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَاْسِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

اور ابن شہاب کہتے ہیں: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے (یہ بھی) فرمایا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال (بھی) ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کی عمر مبارک ۶۳ برس تھی☼

27 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت ابوبکر، رسول اکرم ﷺ کے وصال کے دوسال ۶ ماہ بعد ۶۳ برس کے ہوکر فوت ہوئے☼

28 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ: تَذَاكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِيلَادَهُمَا عِنْدِي، فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْبَرَ مِنْ اَبِي بَكْرٍ، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ لِسَنَتَيْنِ وَنِصْفٍ الَّتِي عَاشَ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی ولادت کا ذکر میرے پاس کیا، رسول اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے اور رسول اکرم ﷺ نے ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے بعد ۲ سال اور ۶ مہینے زندہ رہے اور جب آپ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تب ان کی عمر بھی ۶۳ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم کی عمر کا بیان☼

29 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَقُبِضَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: وَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: وَهَذِهِ لِي سَبْعٌ وَخَمْسُونَ، ثُمَّ عَاشَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ سَنَةً

✧✧حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''رسول اکرم ﷺ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال بھی ۶۳ برس کی عمر میں ہوا'' ابواسحاق کہتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ میرے ۵۷ برس ہو چکے ہیں پھر اس کے وہ تقریباً ۲۰ برس مزید وہ زندہ رہے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

30 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت جریر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس جیسی حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کی عمر میں فوت ہوئے ✡

31 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: مَاتَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کی عمر میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۳ برس تھی ✡

32 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قُبِضَ اَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کی عمر میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

33 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اسی جیسی حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا ✡

34 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر کی خلافت ۲ سال تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن کا جنازہ پڑھایا ✡

35 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

Marfat.com

الْمُسَيِّبِ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَوَلِيَ اَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ، وَدُفِنَ لَيْلًا، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ۲ سال خلافت کی۔ رات کے وقت ان کو دفن کیا گیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا جنازہ پڑھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۵ برس تھی ☼

36 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَنْزِلَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ۶۵ برس کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بھی یہی کیفیت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حکومتی معاملات میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نصیحتیں ☼

37 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا اَرَادَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنْ يَسْتَخْلِفَ عُمَرَ بَعَثَ اِلَيْهِ فَدَعَاهُ فَاَتَاهُ، فَقَالَ: اِنِّي اَدْعُوكَ اِلَى اَمْرٍ مُتْعِبٍ لِمَنْ وَلِيَهُ، فَاتَّقِ اللّٰهَ يَا عُمَرُ بِطَاعَتِهِ، وَاَطِعْهُ بِتَقْوَاهُ، فَاِنَّ الْمُتَّقِيَ آمِنٌ مَحْفُوظٌ، ثُمَّ اِنَّ الْاَمْرَ مَعْرُوضٌ لَا يَسْتَوْجِبُهُ، اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِهِ فَمَنْ اَمَرَ بِالْحَقِّ وَعَمِلَ بِالْبَاطِلِ، وَاَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَعَمِلَ بِالْمُنْكَرِ يُوشِكُ اَنْ تَنْقَطِعَ اُمْنِيَّتُهُ، وَاَنْ يَحْبَطَ عَمَلُهُ، فَاِنْ اَنْتَ وُلِّيتَ عَلَيْهِمْ اَمْرَهُمْ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَجِفَّ يَدُكَ مِنْ دِمَائِهِمْ وَاَنْ تَضْمُرَ بَطْنُكَ مِنْ اَمْوَالِهِمْ، وَاَنْ يَجِفَّ لِسَانُكَ عَنْ اَعْرَاضِهِمْ فَافْعَلْ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت اغر ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ منتخب کرنے کا ارادہ کیا تو ان کی جانب پیغام بھیج کر ان کو بلوایا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آگئے تو انہوں نے کہا: میں آپ کو ایسے کام کی جانب اجازت دیتا ہوں جو اُس شخص کو تھکا دیتا ہے جو اس کا ذمہ دار بنتا ہے۔ اس لئے اے عمر! اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اس سے ڈرنا اور اس کے تقویٰ میں اسکی اطاعت کرنا، اسلئے کہ متقی امن والا بھی ہوتا ہے اور محفوظ بھی ہوتا ہے، پھر یہ حکومتی معاملات جو پیش کر دیئے جاتے ہیں یہ کچھ چیز بھی لازم نہیں کرتے سوائے اس شخص کے جس نے اس پر عمل کیا۔ جس نے حق کا حکم دیا اور باطل پر عمل کیا، بھلائی کا حکم دیا اور بُرائی پر عمل کیا قریب ہے کہ اس کی آرزوئیں کٹ جائیں اور اس کے اعمال ضائع ہو جائیں۔ اگر تجھے ان

Marfat.com

کے معاملات کا ذمہ دار بنایا جائے ،اگر تمہارے اندر اس کی استطاعت ہو کہ تمہارے ہاتھ ان کے خونوں سے خشک رہیں اور تمہارا پیٹ ان کے مالوں سے محفوظ رہے اور تیری زبان ان کی عزتوں سے خشک رہے تو ایسا ضرور کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے استعمال کی اشیاء واپس کرنے کی وصیت فرمائی ✡

38 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا احْتُضِرَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ انْظُرِي اللِّقْحَةَ الَّتِي كُنَّا نَشْرَبُ مِنْ لَبَنِهَا، وَالْجِفْنَةَ الَّتِي كُنَّا نَصْطَبِحُ فِيهَا، وَالْقَطِيفَةَ الَّتِي كُنَّا نَلْبَسُهَا، فَاِنَّا كُنَّا نَنْتَفِعُ بِذَلِكَ حِينَ كُنَّا فِي اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَاِذَا مِتُّ فَارْدُدِيهِ اِلَى عُمَرَ، فَلَمَّا مَاتَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَرْسَلَتْ بِهِ اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: رَضِيَ اللهُ عَنْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ لَقَدْ اَتْعَبْتَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عائشہ! اس اونٹنی کو دیکھو جس کا ہم دودھ پیتے رہے اور وہ پیالہ جس میں ہم مشروبات پیتے رہے اور وہ بچھونا جو ہم اوڑھا کرتے تھے ان سب چیزوں سے ہم اس وقت فائدہ اٹھاتے تھے جب ہم مسلمانوں کے معاملات کے ذمہ دار تھے۔ جب میں مرجاؤں تو تم یہ ساری چیزیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لوٹا دینا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا تو میں نے وہ ساری چیزیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہو تو نے اپنے بعد میں آنے والوں کو مشکل میں ڈال دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اس گفتگو میں بھلائی نہیں ہے جس کے بولنے میں اللہ کی رضا مقصود نہ ہو ✡

✡ اس مال میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خرچ نہ کیا جائے ✡

✡ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ کے معاملے میں لوگوں کی ملامت سے ڈر گیا ✡

39 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ نَمِحَةَ، قَالَ: كَانَ فِي خُطْبَةِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَمَا تَعْلَمُونَ اَنَّكُمْ تَغْدُونَ وَتَرُوحُونَ لِاَجَلٍ مَعْلُومٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَقْضِيَ الْاَجَلُ وَهُوَ فِي عَمَلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَفْعَلْ، وَلَنْ تَنَالُوا ذَلِكَ اِلَّا بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ، اِنَّ قَوْمًا جَعَلُوا آجَالَهُمْ لِغَيْرِهِمْ فَنَهَاكُمُ اللهُ اَنْ تَكُونُوا اَمْثَالَهُمْ: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللهَ فَاَنْسَاهُمْ) (الحشر: 19) اَيْنَ مَنْ تَعْرِفُونَ مِنْ اِخْوَانِكُمْ؟ قَدَّمُوا مَا قَدَّمُوا فِي اَيَّامِ سَلَفِهِمْ، وَحَلُّوا فِيهِ بِالشِّقْوَةِ، وَالسَّعَادَةِ، اَيْنَ الْجَبَّارُونَ

Marfat.com

الْاَوَّلُونَ الَّذِيْنَ بَنَوُا الْمَدَائِنَ وَحَفَفُوهَا بِالْحَوَائِطِ، قَدْ صَارُوا تَحْتَ الصَّخْرِ وَالْآبَارِ، هَذَا كِتَابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَفْنَى عَجَائِبُهُ فَاسْتَوْصُوا بِهِ، مِنْهُ لِيَوْمِ ظُلْمَةٍ وَائْتَضِحُوا بِسَائِهِ وَبَيَانِهِ، اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَثْنَى عَلَى زَكَرِيَّا، وَاَهْلِ بَيْتِهِ فَقَالَ: (كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ، وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ) (الأنبياء: 90) لَا خَيْرَ فِي قَوْلٍ لَا يُرَادَ بِهِ وَجْهُ اللهِ، وَلَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا يُنْفَقُ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ يَغْلِبُ جَهْلُهُ حِلْمَهُ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ يَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

✧✧ حضرت نعیم بن نمحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں موجود تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے ہو کہ تم موت کے معینہ وقت کے اندر صبح وشام کرتے ہو، جو شخص یہ طاقت رکھتا ہو کہ اس کی عمر اس حال میں پوری ہو کہ وہ اللہ کے لئے کوئی کام کر رہا ہو تو وہ ایسا ضرور کرے اور تم یہ مقام اللہ کی رحمت کے بغیر نہیں پا سکتے۔ بے شک ایک قوم نے اغیار سے امیدیں وابستہ کر لی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان جیسا ہونے سے منع فرمایا ہے۔ ارشاد فرمایا

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللهَ فَاَنْسَاهُمْ (الحشر: 19)

''اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کہاں ہیں وہ لوگ تمہارے بھائی جن کو تم پہچانتے ہو؟ انہوں نے اپنے گزشتہ ایام میں جو کچھ آگے بھیجنا تھا، بھیج لیا۔ انہوں نے اُسی زمانے میں اپنی سعادت اور بدبختی کو کھول لیا۔ کہاں ہیں وہ پہلے جابر بادشاہ جنہوں نے بڑے بڑے شہر بنائے اور ان کو فصیل شہر سے محفوظ کیا۔ اب وہ سخت چٹانوں اور کنوؤں کے نیچے چلے گئے۔ یہ اللہ کی کتاب ہے، اس کے عجائبات کبھی بھی ختم نہیں ہوتے، اس پر عمل کرو، اندھیرے دن کے لئے تم اس کے بارے میں تلقین کو قبول کرو' تم اس کے احکام وفرامین کے ذریعے تاریک دن میں روشنی حاصل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام اور ان کے گھر والوں کی ان لفظوں میں تعریف فرمائی ہے

كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ، وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ) (الأنبياء: 90)

''تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ عطا فرمایا اور اس کے لئے اس کی بی بی سنواری بیشک وہ بھلے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں پکارتے تھے امید اور خوف سے اور ہمارے حضور گڑگڑاتے ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اُس بات میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ کی رضا کے لئے نہ بولی جائے اور اس مال میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے اور اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس کی جہالت اس کے حلم پر غالب آجاتی ہے اور اس شخص میں بھی کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے ڈر گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال اور تدفین رات کے وقت ہوئی ☼

40 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، وَدُفِنَ لَيْلًا

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال منگل کی رات کو ہوا اور رات میں ہی آپ رضی اللہ عنہ کو دفن کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وفات کے وقت کمزور کر دینے والی بیماری میں مبتلا تھے ☼

41 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي يَقُوْلُ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَبِهِ طَرَفٌ مِنَ السِّلِ، وَوَلِيَ سَنَتَيْنِ وَنِصْفًا

✧✧ حضرت ہیثم بن عمران رحمہ اللہ اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو ان کو ''سل'' (کی بیماری) تھی۔ (یہ ایک بیماری ہے جس کی وجہ سے پھیپھڑوں میں زخم ہو جاتے ہیں) آپ رضی اللہ عنہ ۲ سال اور ۶ مہینے خلیفہ رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اُسی دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنالیا گیا تھا ☼

42 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: اسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فِي الْيَوْمِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَسِنُّهُ يَوْمَ تُوُفِّيَ كَمَا ذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سِنَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اُسی دن خلیفہ بنالیا گیا تھا جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال جمادی الاولیٰ ۱۳ ہجری میں ہوا۔ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کے برابر تھی یعنی آپ رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِمَّا اَسْنَدَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ کچھ احادیث

☼ کچھ امور کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اظہار افسوس ☼

43 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي عُلْوَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَجَلِيُّ،

Marfat.com

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِى بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَعُودُهُ فِى مَرَضِهِ الَّذِى تُوُفِّىَ فِيهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَسَاَلْتُهُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ، فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقُلْتُ: اَصْبَحْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّى عَلَى مَا تَرَى وَجِعٌ، وَجَعَلْتُمْ لِى شُغْلًا مَعَ وَجَعِى، جَعَلْتُ لَكُمْ عَهْدًا مِنْ بَعْدِى، وَاخْتَرْتُ لَكُمْ خَيْرَكُمْ فِى نَفْسِى فَكُلُّكُمْ وَرِمَ لِذَلِكَ اَنْفُهُ رَجَاءَ اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ لَهُ، وَرَاَيْتُ الدُّنْيَا قَدْ اَقْبَلَتْ وَلَمَّا تُقْبِلْ وَهِىَ جَائِيَةٌ، وَسَتُنَجِّدُونَ بُيُوتَكُمْ بِسُوَرِ الْحَرِيرِ، وَنَضَائِدِ الدِّيبَاجِ، وَتَاْلَمُونَ ضَجَائِعَ الصُّوفِ الْاَذْرِىِّ، كَاَنَّ اَحَدَكُمْ عَلَى حَسَكِ السَّعْدَانِ، وَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَقْدَمَ اَحَدُكُمْ فَيُضْرَبَ عُنُقُهُ، فِى غَيْرِ حَدٍّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَسِيحَ فِى غَمْرَةِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنِّى لَا آسَى عَلَى شَىْءٍ، اِلَّا عَلَى ثَلَاثٍ فَعَلْتُهُنَّ، وَدِدْتُ اَنِّى لَمْ اَفْعَلْهُنَّ، وَثَلَاثٍ لَمْ اَفْعَلْهُنَّ وَدِدْتُ اَنِّى فَعَلْتُهُنَّ، وَثَلَاثٍ وَدِدْتُ اَنِّى سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُنَّ، فَاَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِى وَدِدْتُ اَنِّى لَمْ اَفْعَلْهُنَّ: فَوَدِدْتُ اَنِّى لَمْ اَكُنْ كَشَفْتُ بَيْتَ فَاطِمَةَ وَتَرَكْتُهُ، وَاَنْ اَغْلِقَ عَلَىَّ الْحَرْبَ، وَوَدِدْتُ اَنِّى يَوْمَ سَقِيفَةَ بَنِى سَاعِدَةَ كُنْتُ قَذَفْتُ الْاَمْرَ فِى عُنُقِ اَحَدِ الرَّجُلَيْنِ: اَبِى عُبَيْدَةَ اَوْ عُمَرَ، فَكَانَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَكُنْتُ وَزِيرًا، وَوَدِدْتُ اَنِّى حَيْثُ كُنْتُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلَى اَهْلِ الرِّدَّةِ، اَقَمْتُ بِذِى الْقَصَّةِ فَاِنْ ظَفِرَ الْمُسْلِمُونَ ظَفِرُوا، وَاِلَّا كُنْتُ رِدْءًا اَوْ مَدَدًا، وَاَمَّا اللَّاتِى وَدِدْتُ اَنِّى فَعَلْتُهَا: فَوَدِدْتُ اَنِّى يَوْمَ اُتِيتُ بِالْاَشْعَثِ اَسِيرًا ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، فَاِنَّهُ يُخَيَّلُ اِلَىَّ اَنَّهُ يَكُونُ شَرَّ الْاِطَارِ اِلَيْهِ، وَوَدِدْتُ اَنِّى يَوْمَ اُتِيتُ بِالْفَجَاةِ السُّلَمِىِّ لَمْ اَكُنْ اَحْرِقُهُ، وَقَتَلْتُهُ سَرِيحًا، اَوْ اَطْلَقْتُهُ نَجِيحًا، وَوَدِدْتُ اَنِّى حَيْثُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلَى الشَّامِ وَجَّهْتُ عُمَرَ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَكُونُ قَدْ بَسَطْتُ يَدَىَّ يَمِينِى وَشِمَالِى فِى سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِى وَدِدْتُ اَنِّى سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَنْهُنَّ، فَوَدِدْتُ اَنِّى كُنْتُ سَاَلْتُهُ فِيمَنْ هَذَا الْاَمْرُ فَلَا يُنَازِعُهُ اَهْلُهُ، وَوَدِدْتُ اَنِّى كُنْتُ سَاَلْتُهُ هَلْ لِلْاَنْصَارِ فِى هَذَا الْاَمْرِ سَبَبٌ، وَوَدِدْتُ اَنِّى سَاَلْتُهُ عَنِ الْعَمَّةِ وَبِنْتِ الْاَخِ، فَاِنَّ فِى نَفْسِى مِنْهُمَا حَاجَةً

✧✧ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لئے گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ اُس مرض میں مبتلا تھے جس میں آپ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔ میں نے ان کو سلام کیا اور ان سے پوچھا: آپ نے کیسے صبح کی ہے؟ وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ میں نے کہا: اللہ کے فضل سے اب تو آپ کافی بہتر ہیں۔ انہوں نے فرمایا: مجھے جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو تکلیف ہے اور میری تکلیف کے باوجود تم نے مجھے مصروف رکھا ہوا ہے۔ میں نے اپنے بعد تمہارے لئے ایک عہد رکھا ہے اور اپنی دانست کے مطابق تمہارے لئے سب سے بہتر شخص کو منتخب کیا ہے۔ جبکہ تم سب یہ خواہش رکھتے ہو کہ خلافت کے معاملات تمہیں ملیں۔ میں نے دنیا کو دیکھ لیا ہے جو آگے آ چکی ہے اور جب یہ متوجہ ہوتی ہے تو پھر یہ آ ہی جاتی ہے۔ عنقریب تم اپنے گھروں کو ریشم کے پردوں اور ریشم کے تکیوں کے

Marfat.com

ساتھ سجالو گے اورتم اذری اون کے بچھونوں پر (لیٹ کر) اس طرح تکلیف محسوس کرو گے جیسا کہ تم سعدان (نامی خاردار بوٹی) کے کانٹوں پر ہواور اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی ایک شخص آئے اوراس کی گردن کسی حد کے بغیر ماردی جائے بلاشک یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ وہ دنیا کی وسعت سے سیر ہو۔ پھرفرمایا: میں نے تین کام کئے ہیں، کاش کہ وہ میں نے نہ کئے ہوتے اور میں تین کام نہیں کر پایا مجھے حسرت ہے کاش کہ میں نے وہ کر لئے ہوتے۔اور تین باتیں میں رسول اکرم ﷺ سے پوچھ نہیں پایا۔

وہ تین کام جن کے نہ کرنے پر مجھے افسوس ہے وہ یہ ہیں

○ میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر (کے پردے) کو نہ کھولتا بلکہ اس کو اسی طرح چھوڑ دیتا اگرچہ میرے اوپر جنگ کو مسلط کر دیا جاتا۔

○ بنی ساعدہ کے ثقیفہ کے دن، میں (خلافت کا) معاملہ ابوعبیدہ یا حضرت عمر رضی اللہ عنہما میں سے کسی ایک کی گردن میں ڈال دیتا وہ امیر المومنین ہوتا اور میں اس کا وزیر ہوتا۔

○ جب میں نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مرتد ہونے والوں کی جانب بھیجا تو میں خود ''ذی قصہ'' میں ٹھہر جاتا۔اگر مسلمان کامیاب ہوتے تو وہ بھی کامیاب ہو جاتے ورنہ میں ان کی کمک اور مدد کے لئے پہنچ جاتا۔

اور وہ تین کام جن کے کرنے پر مجھے افسوس ہے، وہ یہ ہیں

○ جس دن میرے پاس اشعس کو قید کر کے لایا گیا تو میں اس کی گردن مار دیتا۔کیونکہ میں اس کو سخت سے سخت سزا دینا چاہتا تھا۔

○ جس دن میرے پاس فجاۃ سلمی کو لایا گیا میں نے اس کو جلا دیا تھا (کاش کہ میں اس کو نہ جلاتا) بلکہ اس کو آرام سے قتل کروا دیتا یا اس کو چھوڑ دیتا۔

○ جب میں نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو شام کی جانب بھیجا تو عمر رضی اللہ عنہ کو عراق کی جانب بھیج دیتا، اس طرح میرا ہاتھ میرے دائیں اور بائیں جانب اللہ کی راہ میں پھیل جاتا۔

اور وہ تین باتیں جن کے بارے میں میری یہ حسرت ہے کہ میں رسول اکرم ﷺ سے پوچھتا۔وہ یہ ہیں کہ

○ میں حضور ﷺ سے اس خلافت کے معاملے کے بارے میں پوچھ لیتا تاکہ یہ لوگ اس بارے میں جھگڑا نہ کرتے۔

○ میں حضور ﷺ سے یہ بھی پوچھ لیتا کہ انصار کے لئے خلافت کے امور میں کوئی حصہ ہے؟ (یا نہیں)۔

○ میں حضور ﷺ سے پھوپھی اور بھتیجی کی وراثت کے بارے میں پوچھ لیتا کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ ان دونوں کا بھی وراثت میں حصہ ہونا چاہئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ کی میراث کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا فیصلہ ☼

44 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّوَاسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اخْتَصَمَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، فِي مِيرَاثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُحَوِّلَهُ عَنْ مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس رسول اکرم ﷺ کی میراث کا مسئلہ لے کر گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے اس مال کو جہاں پر رکھا تھا میں اس کو تبدیل نہیں کر سکتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انصار کی اچھائیوں کو قبول کر لیا کرو اور ان کی خطاؤں کو درگزر کیا کرو ☼

45 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَسَاحِقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ هَانِءٍ الشَّجَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْاَنْصَارِ: اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی جانب یہ خط لکھا'' رسول اکرم ﷺ نے انصار کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے: ان کی اچھائیوں کو قبول کر لیا کرو اور ان کی خطاؤں کو درگزر کر دیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ جنگی معاملات میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا کرتے تھے ☼

46 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَسَاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّجَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ فِي اَمْرِ الْحَرْبِ فَعَلَيْكَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی جانب یہ خط لکھا'' رسول اکرم ﷺ نے جنگ کے معاملات میں مشورہ کیا کرتے تھے تم بھی اس کو لازم پکڑو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ ہر شخص کو وہ عمل میسر کر دیا جاتا ہے جس کے لئے اُسے پیدا کیا گیا ہے ☼

47 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَنَعْمَلُ عَلَى اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ اَمْ عَلَى اَمْرٍ مُؤْتَنَفٍ؟ قَالَ: بَلْ عَلَى اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، قُلْتُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم عمل ایسے معاملے میں کریں جس سے فراغت ہو چکی ہے (یعنی اس کی تقدیر لکھی جا چکی ہے) یا ہر کام نیا شروع ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ایسے امر پر جس سے فراغت ہو چکی ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کو وہ کام میسر کر دیئے جاتے ہیں جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اہل اسلام میں لفظ ''امیر المومنین'' کے استعمال کا آغاز ☼

48 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لِاَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ: مِنْ اَوَّلِ مَنْ كَتَبَ مِنْ عَبْدِ اللهِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَتْنِي الشِّفَاءُ بِنْتُ عَبْدِ اللهِ - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ - اَنَّ لَبِيدَ بْنَ رَبِيعَةَ، وَعَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَدِمَا الْمَدِينَةَ، وَاَتَيَا الْمَسْجِدَ فَوَجَدَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَا: يَا ابْنَ الْعَاصِ، اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ: اَنْتُمَا وَاللهِ اَصَبْتُمَا اسْمَهُ، هُوَ الْاَمِيرُ، وَنَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، فَدَخَلَ عَمْرٌو عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: اَنْتَ الْاَمِيرُ، وَنَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، فَجَرَى الْكِتَابُ مِنْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر بن سلیمان ابن ابی حثمہ سے پوچھا: سب سے پہلے امیر المومنین کا لفظ کس نے استعمال کیا؟ انہوں نے کہا: مجھے سیدہ شفاء بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی ہے' وہ ابتدائی ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے بتایا ہے کہ ''لبید بن ربیعہ'' اور ''عدی بن حاتم'' دونوں مدینہ منورہ آئے اور دونوں مسجد نبوی کے اندر آ گئے۔ انہوں نے وہاں پر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو پایا اور ان دونوں نے کہا: اے ابن عاص! آپ ہمارے لئے امیر المومنین سے اجازت مانگئے۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! تم نے تو ان کا نام بالکل درست لیا ہے۔ وہ امیر ہیں اور ہم مومنین ہیں۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور جا کر کہا: السلام علیک یا امیر المومنین۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ امیر ہیں اور ہم مومنین ہیں۔ اس وقت سے یہی لفظ لکھنا شروع ہو گیا۔

Marfat.com

نِسْبَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نسب

☼ حضرت عمر بن خطاب، آپ کی کنیت، آپ کی والدہ اور نانی محترمہ کا ذکر ☼

49 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ يُكَنَّى اَبَا حَفْصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاُمُّهُ حَنْتَمَةُ بِنْتُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ، وَاُمُّ حَنْتَمَةَ: الشِّفَاءُ بِنْتُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَهْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ وَحَدَّثَنَا بِهِ اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نسب یوں) بیان کرتے ہیں ''عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزی بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک''۔ آپ کی کنیت ''ابوحفص'' ہے اور آپ کی والدہ ''حنتمہ بنت ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم'' ہیں اور حنتمہ کی والدہ ''شفاء بنت عبد قیس بن عدی بن سعید بن سہم بن عمرو بن ہصیص بن کعب بن لوی'' ہیں۔ ابواسامہ حلبی نے حضرت حجاج بن ابومنیع رصافی سے، انہوں نے اپنے دادا عبیداللہ بن زیاد کے واسطے سے حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث روایت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

☼ بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا احترام ☼

50 - اَخْبَرَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ اَنْشُدُهُ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَا اَعْرِفُ اَصْحَابَهُ، حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ بَعِيدٌ مَا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ اَصْلَعُ فَقِيلَ لِي: اسْكُتِ اسْكُتْ. فَقُلْتُ: وَاثُكْلَاهُ، مِنْ هَذَا الَّذِي اَسْكُتُ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقِيلَ لِي: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اشعار پڑھ رہا تھا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو پہچانتا نہیں تھا، ایک شخص آیا جس کے کندھوں کے درمیان والی جگہ کافی وسیع تھی اور سر کے اگلی جانب کے بال

Marfat.com

جھڑے ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا: خاموش ہو جا، خاموش ہو جا۔ میں نے کہا: میرے لئے ہلاکت، یہ کون شخص ہے کہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس اس کے لئے خاموشی اختیار کروں۔ مجھے بتایا گیا کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک ☼

☼ دھار والی چیز سے مارا ہوا شکار کھانا جائز ہے ☼

51 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: خَرَجَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ فِي مَشْهَدٍ لَهُمْ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ اَنْسَلَعَ، اَعْسَرَ اَيْسَرَ، قَدْ اَشْرَفَ فَوْقَ النَّاسِ بِسِدْرَاعٍ عَلَيْهِ اِزَارٌ غَلِيظٌ وَبُرْدُ قَطَرِيٍّ، وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَاجِرُوا، وَلَا تَهْجُرُوا، وَلَا يَحْلِفَنَّ اَحَدُكُمُ الْاَرْنَبَ بِعَصَاهُ اَوْ بِحَجَرٍ فَيَأْكُلَهَا، وَلْيُذَكِّ لَكُمُ الْاَسَلُ وَالرِّمَاحُ وَالنَّبْلُ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اہل مدینہ ایک غزوہ میں نکلے، میں نے ان میں ایک شخص کو دیکھا جس کے سر کی اگلی جانب بال کم تھے۔ دائیں اور بائیں دونوں ہاتھوں سے کام کر لیتا تھا۔ وہ لوگوں سے تقریباً ایک ہاتھ اونچا تھا۔ اس نے موٹا ازار اور قطری چادر اوڑھ رکھی تھی۔ وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! ہجرت اختیار کرو اور دوپہر کے وقت سفر نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص خرگوش کو ڈنڈا یا پتھر سے مار کر نہ کھائے بلکہ کسی بھی دھار والی چیز (مثلاً) تیر اور نیزے کے ساتھ اس کو ذبح کرو۔ میں نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے بتایا: یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سر کے اگلے حصے پر بال کم تھے ☼

52 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَصْلَعَ شَدِيدَ الصَّلَعِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سر کے اگلے حصے کے کافی زیادہ بال جھڑے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی علامات کا ذکر سابقہ کتابوں میں موجود تھا ☼

53 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، وَعَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: رَكِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَسًا فَرَكَضَهُ، فَانْكَشَفَتْ فَخِذُهُ فَرَاَى اَهْلُ نَجْرَانَ عَلَى فَخِذِهِ شَامَةً سَوْدَاءَ، فَقَالُوا: هَذَا الَّذِي نَجِدُ فِي كِتَابِنَا اَنَّهُ يُخْرِجُنَا مِنْ اَرْضِنَا

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار ہوئے، اس کو ایڑ لگائی تو ان کی ران سے کپڑا ہٹ گیا۔ تو نجران کے لوگوں نے ان کی ران پر ایک سیاہ تل دیکھا تو کہنے لگے: یہ وہ ہی شخص ہے جس کا ذکر ہماری کتابوں میں ہے۔ یہ شخص ہمیں ہماری سرزمین سے نکال دے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصے کے عالم میں مونچھوں کو تاؤ دے کر ان کو پھونک مارتے تھے ☼

54 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، قَالَ: رَاَيْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَافِرَ الشَّارِبِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِی زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا غَضِبَ فَتَلَ شَارِبَهُ، وَنَفَخَ

✧✧ حضرت اسحاق بن عیسیٰ طباع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کی مونچھیں بڑی تھیں۔ میں نے ان سے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے زید بن اسلم نے حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب غصے میں آتے تو اپنی مونچھوں کو تاؤ دیا کرتے تھے اور ان میں پھونک مارا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گھوڑے پر چڑھنے کا منفرد انداز ☼

55 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ يَاْخُذُ بِاُذُنِهِ - يَعْنِی بِاُذُنِ نَفْسِهِ - ثُمَّ يَثِبُ عَلَى الْفَرَسِ

✧✧ حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھوڑے کو پکڑ لیتے پھر چھلانگ مار کر اس پر سوار ہو جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داڑھی پر خضاب کی بابت فرماتے: میں اپنے نور کو بجھانا نہیں چاہتا ☼

56 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو السُّلَمِیُّ، اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، عَرَضَتْ عَلَيْهِ مَوْلَاةٌ لَهُ اَنْ يَصْبُغَ لِحيَتَه، فقال: اَتُرِيدُ اَنْ تُطْفِیَ نُورِی، كَمَا اَطْفَاَ فُلَانٌ نُورَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو سلمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ایک کنیز نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پیش کش کی کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو خضاب لگا لیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو میرے نور کو بجھانا چاہتی ہے؟ جس طرح کہ فلاں شخص نے اپنے نور کو بجھا دیا ہوا ہے۔

Marfat.com

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داڑھی شریف کو خضاب نہیں لگاتے تھے ☼

57 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَامِرٍ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: رَاَيْتُ عُمَرَ لَا يُغَيِّرُ مِنْ لِحْيَتِهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوعامر سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے آپ رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی (کی رنگت) کو کسی بھی چیز کے ساتھ تبدیل نہیں کرتے تھے۔ (یعنی آپ کسی بھی قسم کا خضاب نہیں لگاتے تھے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان کے بڑھاپے کے سفید بال قیامت کے دن نور ہونگے ☼

58 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ لَا يُغَيِّرُ شَيْبَتَهُ، فَقِيْلَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلَا تُغَيِّرُ، وَقَدْ كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُغَيِّرُ؟ قَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ، كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَا اَنَا بِمُغَيِّرٍ شَيْبَتِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے بڑھاپے کے سفید بالوں (کے رنگ) کو تبدیل نہیں کیا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا: اے امیر المومنین! آپ اپنے سفید بالوں کا رنگ تبدیل کیوں نہیں کر لیتے؟ جب کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو (بالوں کے سفید رنگ کو) تبدیل کر لیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو اسلام میں بوڑھا ہو گیا قیامت کے دن اس کے لئے نور ہوگا'' میں اپنے بڑھاپے (کی سفید رنگت) کو تبدیل نہیں کرنا چاہتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گندم گوں، دراز قد تھے ☼

59 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فَاِذَا رَجُلٌ آدَمُ اَعْسَرُ اَيْسَرُ ضَخْمٌ، اِذْ اَشْرَفَ عَلَى النَّاسِ، كَاَنَّهُ عَلَى دَابَّةٍ، فَاِذَا هُوَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت زر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مدینہ منورہ میں تھا، میں نے ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا وہ دونوں ہاتھوں سے کام کر سکتا تھا اور وہ جسیم آدمی تھا۔ جب وہ لوگوں کی طرف سر اٹھا کر دیکھتا تو یوں لگتا جیسے وہ سواری پر سوار ہو۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بنی سدوس کے لوگوں کی طرح جسیم تھے ☼

60 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

Marfat.com

هِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، رَجُلًا ضَخْمًا، كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ بَنِي سَدُوسٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ہلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے، آپ جسیم تھے۔ آپ یوں تھے جیسے بنی سدوس کا کوئی آدمی ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ عُمَرَ وَوَفَاتُهُ، وَفِي سِنِّهِ اخْتِلَافٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات۔ آپ کی عمر میں اختلاف پایا جاتا ہے

✡ اسلام کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات پر رونا بنتا ہے ✡

61 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ، ثنا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِيَبْكِ الْاِسْلَامُ عَلَى مَوْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حضرت جبریل امین علیہ السلام نے بتایا ہے کہ اسلام کا عمر کی وفات پر رونا بنتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر ہاتف غیبی کی آواز ✡

62 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ اَبِي مَعْرُوفٍ الْمَوْصِلِيِّ، قَالَ: لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ صَوْتًا: لِيَبْكِ عَلَى الْاِسْلَامِ مَنْ كَانَ بَاكِيًا، فَقَدْ اَوْشَكُوا هَلْكَى وَمَا قَدِمَ الْعَهْدُ، وَاَدْبَرَتِ الدُّنْيَا، وَاَدْبَرَ خَيْرُهَا، وَقَدْ مَلَّهَا مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِالْوَعْدِ

✧✧ حضرت معروف بن معروف موصلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو میں نے کسی کی آواز سنی، وہ کہہ رہا تھا: جو رونے والا ہو، اس کو اب اسلام پر رونا چاہئے، کیونکہ اب ہلاکت بالکل قریب ہے، اور عہد ابھی گزرا نہیں ہے۔ اور دنیا چلی گئی ہے اور دنیا کا اچھا وقت چلا گیا ہے اور جو شخص قیامت پر ایمان رکھتا ہے وہ اس (فتنے) سے پریشان ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی مدت ۱۰ سال ہے ✡

63 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ

Marfat.com

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال خلافت کی پھر آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۶ برس تھی ✡

64 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الْمُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ وَسِتِّينَ سَنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۶ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۳ برس تھی ✡

65 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا هُشَيْمٌ، اَنا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، اور شیخین کریمین کی عمر ۶۳ برس تھی ✡

66 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال بھی ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شہادت کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۶۱ برس کے تھے ✡

67 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ اِحْدَى وَسِتِّينَ سَنَةً

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب شہید کیا گیا تو اس وقت ان کی عمر ۶۱ برس تھی

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۵۵ برس کی عمر میں شہید ہوئے ☼

68 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَاتَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَلَی رَأْسِ خَمْسٍ وَخَمْسِینَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۵۵ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۵۵ تھی ☼

69 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا هُشَیْمٌ، انا عَلِیُّ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِینَ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۵۵ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۵۵ برس کی عمر میں شہادت پائی ☼

70 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَیْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: تُوُفِّیَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِینَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ۵۵ برس کی عمر میں ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وفات کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۵۵ برس تھی ☼

71 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، ثنا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَاتَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِینَ وَقَالَ: اَسْرَعَ اِلَیَّ الشَّیْبُ مِنْ قِبَلِ اَخْوَالِی بَنِی الْمُغِیرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات ۵۵ برس کی عمر میں ہوئی اور فرمایا: میرے ننھیال بنی مغیرہ کی جانب سے میری طرف بڑھاپا جلدی آیا ہے۔ (یعنی ان کے ننھیال میں عموماً مردوں کے بال نسبتاً جلدی سفید ہو جاتے ہیں اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بھی ہوئے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین سن ۲۳ ہجری ۲۶ ذی الحجہ بروز بدھ کو ہوئی ☼

72 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی رِشْدِینُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبُو یُوسُفَ الْحَارِثُ بْنُ یُوسُفَ الْاَنْصَارِیُّ، مِنْ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: دُفِنَ عُمَرُ

Marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، لِاَرْبَعِ لَیَالٍ بَقِینَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِینَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین بدھ کے دن ہوئی۔ ذوالحجہ کی چار راتیں ابھی باقی رہتی تھیں۔ یہ سن ۲۳ کا واقعہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت، عمر، تجہیز و تکفین اور مقام تدفین کا ذکر ✡

73 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، قَالَ: اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالَی عَنْہُ، فِی رَجَبٍ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَقُتِلَ فِی عَقِبِ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِینَ، فَاَقَامَ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ بَعْدَ الطَّعْنَةِ، ثُمَّ مَاتَ فِی آخِرِ ذِی الْحِجَّةِ، وَصَلَّی عَلَیْہِ صُهَیْبٌ، وَوَلِیَ غُسْلَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ، وَکَفَّنَهُ فِی خَمْسَةِ اَثْوَابٍ، وَدُفِنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَطُعِنَ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ لِتِسْعٍ بَقِینَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: مَاتَ مِنْ یَوْمِہِ، وَکَانَ سِنُّهُ یَوْمَ تُوُفِّیَ فِیمَا سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ یَذْکُرُ اَنَّهُ بَلَغَ سِنَّ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّینَ ، وَبَعْضُ النَّاسِ یَقُولُ: لِتِسْعٍ وَخَمْسِینَ وَبَعْضُهُمْ یَقُولُ: ثَلَاثٍ وَخَمْسِینَ وَخَمْسٍ وَخَمْسِینَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَرْبَعٍ وَخَمْسِینَ، وَکَانَتْ خِلَافَتُهُ عَشَرَ سِنِینَ وَاَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَاَیَّامًا

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سن ۱۳ ہجری ماہِ رجب میں خلیفہ بنایا گیا اور ۲۳ ہجری ذوالحج کے آخر میں آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔ قاتلانہ حملے کے بعد تین دن تک آپ رضی اللہ عنہ زندہ رہے۔ پھر ذوالحج کے آخر میں آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ حضرت سہیل رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ رضی اللہ عنہ کو غسل آپ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو ۵ کپڑوں میں کفن دیا گیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تدفین ہوئی۔ ۲۱ ذوالحجہ کو آپ رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ اُسی دن وصال فرما گئے تھے۔ حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے شنید کے مطابق جس دن آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا اس دن آپ رضی اللہ عنہ کی عمر، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کے برابر ہو چکی تھی۔ یعنی وہ ۶۳ برس کے تھے۔ اور کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ان کی عمر ۵۹ برس تھی۔ اور کچھ کہتے ہیں ۵۳ برس تھی اور کچھ ۵۵ کا قول کرتے ہیں اور بعض کہتے ہیں: ۵۴ برس تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت ۱۰ سال ۴ مہینے اور کچھ دن تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حاجیوں کی واپسی کے ایام میں شہید کیا گیا ✡

74 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قُتِلَ اَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، مَصْدَرَ الْحَاجِّ، وَذَلِكَ فِی سَنَةِ ثَلَاثٍ وَعِشْرِینَ

✧✧ حضرت لیث بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حاجیوں کی واپسی کے وقت شہید کیا گیا اور یہ واقعہ سن ۲۳ ہجری کا ہے۔

Marfat.com

☼ ایک قول یہ ہے کہ شہادت کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر ۵۸ برس تھی ☼

75 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: يُقَالُ: قُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَالثَّبْتُ اَنَّهُ كَانَ ابْنَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت ابوحفص عمرو بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ کہا جارہا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ۶۳ برس کی عمر میں ہوئی اور قابل اعتبار قول یہ ہے کہ اس وقت ان کی عمر ۵۸ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ۲۳ ہجری کو ہوئی، مدت خلافت ۱۲ سال ہے ☼

76 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: تُوُفِّيَ عُمَرُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ عَشْرَ سِنِينَ

✧✧ حضرت ابوبکر بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ۲۳ ہجری کو ہوا اور آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت ۱۲ سال رہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سحری کے وقت ابولؤلؤ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا ☼

77 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ طُعِنَ فِي السَّحَرِ، طَعَنَهُ اَبُو لُؤْلُؤَةَ غُلَامُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَكَانَ مَجُوسِيًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سحری کے وقت قاتلانہ حملہ ہوا، حضرت مغیرہ بن شعبہ کے ایک مجوسی غلام ابولؤلؤ نے آپ رضی اللہ عنہ پر نیزے سے حملہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قاتلانہ حملے کے بعد طبیب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتادیا تھا کہ آپ کا بچنا مشکل ہے ☼

78 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَحْتَرِيِّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ اَرْسَلُوا اِلَى طَبِيبٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَقَاهُ لَبَنًا، فَخَرَجَ اللَّبَنُ اَبْيَضَ مِنَ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَحْتَ السُّرَّةِ، فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ: اعْهَدْ عَهْدَكَ فَمَا اَرَاكَ تُمْسِي، فَقَالَ: صَدَقَنِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا، تو لوگوں نے طبیب کو بلوایا، ایک انصاری شخص آیا، اس نے آکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دودھ پلایا تو وہ دودھ ناف کے نیچے سے زخم کے راستے سے بہنے لگ گیا، تو اس طبیب

Marfat.com

نے کہا: آپ نے جو وعدہ لینا ہے لے لیجئے۔ میرے اندازے کے مطابق آپ شام تک زندہ نہیں رہ پائیں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ بات آپ سچ کہہ رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت والے دن سورج کو گرہن لگا تھا ☼

79 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَوْتَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت وہاں موجود تھا جس دن آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، اس دن سورج کو گرہن لگا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ کچھ احادیث

☼ جنابت کی حالت میں سونا ہو تو نماز کے وضو جیسا وضو کر لینا چاہئے ☼

80 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا ہم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ وہ نماز کے وضو جیسا وضو کر کے سو سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ آباء واجداد کے ناموں کی قسمیں کھانا منع ہے ☼

81 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ: وَأَبِي، فَقَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے (میں بھی یہ بات کہتا ہوں اور میرے والد بھی یہ بات کہتے ہیں) کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء واجداد کے نام کی قسمیں

Marfat.com

کھانے سے منع فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنی رائے پیش کر دیا کرتے تھے ☼

82 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْعُمَيْرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ: اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَرُدُّ أَمْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْيِي اجْتِهَادًا، فَوَاللهِ مَا آلُو عَنِ الْحَقِّ وَذَلِكَ يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَالْكِتَابُ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلِ مَكَّةَ، فَقَالَ: اكْتُبُوا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَقَالُوا: تَرَانَا قَدْ صَدَّقْنَاكَ بِمَا تَقُولُ؟ وَلَكِنَّكَ تَكْتُبُ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، فَرَضِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَيْتُ حَتَّى قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَانِي أَرْضَى وَتَأْبَى أَنْتَ؟ قَالَ: فَرَضِيتُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! دین کے معاملے میں رائے کو اہمیت دو۔ مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کے حکم کے سامنے اپنی رائے اور اجتہاد پیش کیا تھا۔ اللہ کی قسم! میں حق سے ذرا بھی نہیں ہٹا تھا۔ یہ ابوجندل والے دن کی بات ہے جب رسول اکرم ﷺ اور اہل مکہ کے درمیان تحریری معاہدہ ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھو۔ لوگوں نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے؟ ہم آپ کی تصدیق کرلیں گے؟ آپ (اس جملے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کی بجائے) ''باسمك اللّٰهم'' لکھیں۔ رسول اکرم ﷺ اس بات پر راضی ہوگئے تھے۔ لیکن میں نہیں مان رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دیکھ بھی رہے ہو کہ میں (اس تحریر کے لئے) رضامند ہوں لیکن تم (مسلسل) انکار کر رہے ہو۔ تب میں مان گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ حضرت عاص بن وائل سہمی تھے جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مشرکوں سے بچایا ☼

83 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ ضَرَبُوكَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے والد محترم سے پوچھا: وہ شخص کون ہے؟ جس دن مشرکوں نے آپ کو مارا تھا، اس دن کس نے آپ کو ان سے چھڑایا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ حضرت عاص بن وائل سہمی رضی اللہ عنہ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے دعا مانگی ☼

84 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

Marfat.com

اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَرَجَ یَسْتَسْقِی، وَخَرَجَ بِالْعَبَّاسِ مَعَہُ یَسْتَسْقِی فَیَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ اِنَّا کُنَّا اِذَا قَحَطْنَا عَلٰی عَھْدِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، تَوَسَّلْنَا اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا عَلَیْہِ السَّلَامُ، وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِعَمِّ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَضِیَ عَنْہُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ طلب باراں کے لئے نکلے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بھی اپنے ہمراہ لے آئے۔ پھر انہوں نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب قحط پڑتا تھا تو ہم تیری بارگاہ میں تیرے نبی کا وسیلہ پیش کر کے دعا مانگتے تھے۔ اب ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی کے چچا کا وسیلہ پیش کرتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک درہم کے بدلے زیادہ درہم بیچنے کے بارے میں حضرت ابن عباس کا موقف ☼

85 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَھِیعَةَ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِینَارٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ الْعِرَاقِ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَھُوَ عَلَیْنَا اَمِیرٌ: مَنْ اُعْطِیَ بِدِرْھَمٍ مِائَةَ دِرْھَمٍ فَلْیَأْخُذْھَا. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یَقُوْلُ: کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَلَی الْمِنْبَرِ: اَلذَّھَبُ بِالذَّھَبِ رِبًا، اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِیَادَةَ فَمَا زَادَ فَھُوَ رِبًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَاِنْ کُنْتَ فِی شَکٍّ فَاسْأَلْ اَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ عَنْ ذٰلِکَ. فَانْطَلَقَ فَسَاَلَ اَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ فَاَخْبَرَہُ اَنَّہُ سَمِعَ ذٰلِکَ مِنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقِیلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، وَاَبُو سَعِیدٍ فَاسْتَغْفَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ: ھٰذَا رَأْیٌ رَاَیْتُہُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عراق کے ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہمارے امیر ہیں، وہ کہتے ہیں: جس کو ایک درہم کے بدلے ۱۰۰ درہم ملیں، وہ لے لے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے: سونا، سونے کے بدلے سود ہے سوائے اس صورت کے کہ برابر، برابر بیچا جائے، اس کے اندر زیاتی نہ ہو، جو زیادہ ہوگا وہ سود ہوگا''۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر آپ کو شک ہے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھ لیجئے، وہ گئے اور جا کر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے ان کو بتایا کہ انہوں نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو وہ بات بتائی گئی جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہی تھی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے استغفار پڑھا اور فرمایا: یہ میری اپنی رائے ہے جس کو میں نے خود قائم کیا ہے۔ (اب میں اس سے رجوع کرتا ہوں)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کا بیان ☼

86 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا یُونُسُ بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ

Marfat.com

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: سَافَرْتُ مَعَ سَعْدٍ فَبَالَ وَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ اَمَّ النَّاسَ فَعِبْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اَتَرْضَى بِاَبِيكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنِّي بُلْتُ ثُمَّ تَوَضَّأْتُ فَمَسَحْتُ عَلَى خُفَّيَّ، ثُمَّ صَلَّيْتُ. فَقَالَ: اَحْسَنْتَ وَاَصَبْتَ السُّنَّةَ. قَالَ: اِنَّ ابْنَكَ عَبْدُ اللهِ عَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ. فَقَالَ: يَا سَعْدُ اَنْتَ كُنْتَ اَكْبَرَ مِنْهُ وَاَعْلَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سفر کیا، انہوں نے پیشاب کیا، وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور اس کے بعد لوگوں کو نماز پڑھائی۔ میں نے اس بات پر ان کو بُرا کہا، تو انہوں نے کہا: کیا تم اپنے باپ پر راضی نہیں ہو؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر ہم اکٹھے امیر المومنین کے پاس گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں نے پیشاب کیا پھر میں نے وضو کیا، موزوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھائی۔ انہوں نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔ تم نے تو سنت پر عمل کیا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کا بیٹا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس بات پر مجھے برا کہتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے سعد! تم اس سے بڑے ہو اور اس سے زیادہ علم رکھتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ گانے والی کی کمائی، اس کا گانا، اس کو دیکھنا حرام ہے ✡

87 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاُوَيْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَمَنُ الْقَيْنَةِ سُحْتٌ، وَغِنَاؤُهَا حَرَامٌ، وَالنَّظَرُ اِلَيْهَا حَرَامٌ، وَثَمَنُهَا مِثْلُ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ سُحْتٌ، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ عَلَى السُّحْتِ، فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانے والی عورت کے پیسے حرام ہیں اور اس کا گانا گانا حرام ہے، اور اس کی طرف دیکھنا حرام ہے، اس کی کمائی کتے کی کمائی کی طرح ہے، اور کتے کی کمائی حرام ہے، اور جو گوشت حرام سے پلا ہو وہ آگ کے زیادہ لائق ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شادی سے پہلے لڑکی سے اس کی رضا معلوم کرنا سنت نبوی ہے ✡

88 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، انا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ يَاْتِيهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَيَقُولُ لَهَا: يَا بُنَيَّةُ، اِنَّ فُلَانًا قَدْ خَطَبَكِ، فَاِنْ كَرِهْتِيهِ فَقُولِي لَا، فَاِنَّهُ لَا يَسْتَحِي اَحَدٌ اَنْ يَقُولَ لَا، وَاِنْ اَحْبَبْتِ فَاِنَّ سُكُوتَكِ اِقْرَارٌ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خاندان کی خواتین میں سے کسی کی شادی کرنا چاہتے تو پردے

Marfat.com

کے پیچھے سے ان کے پاس آتے اوران سے کہتے: اے پیاری بیٹی! فلاں شخص نے تیرے لئے پیغامِ نکاح بھیجا ہے اگر تجھے پسند نہیں ہے تو ،تو انکار کردے۔ کیونکہ کوئی شخص بھی انکار کرنے سے حیاء محسوس نہیں کرتا،اوراگر تجھے پسند ہے پھرتو خاموش رہ کہ تیرا خاموش رہنا ہی اقرار ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے مہمان کو سری کا گوشت کھلایا ☆

89 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِی الصَّعْبُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكِ بْنِ نَمْلَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ضِفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، لَيْلَةً فَاَطْعَمَنِی كُسُورًا مِنْ رَأْسِ بَعِيرٍ بَارِدٍ، وَاَطْعَمْنَا زَيْتًا، وَقَالَ: هَذَا الزَّيْتُ الْمُبَارَكُ الَّذِی قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت صعب بن حکیم بن شریک بن نملہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے ،وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ایک رات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا مہمان بنا۔انہوں نے مجھے اونٹ کی سری کے گوشت کی کچھ بوٹیاں کھلائیں ، زیتون کا تیل پلایا،اورفرمایا: یہ وہ برکت والا زیتون ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی سے فرمایا تھا۔ (کہ یہ برکت والا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا نسب

☆ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے والد، والدہ اور نانی کا اسم گرامی ☆

90 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِیُّ، قَالَ: عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَیِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ يُكَنَّى اَبَا عَمْرٍو وَيُقَالُ: اَبَا عَبْدِ اللهِ، وَاُمُّ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: اَرْوَى بِنْتُ كُرَيْزِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، وَاُمُّ اَرْوَى: اُمُّ حَكِيمٍ الْبَيْضَاءُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ اُمِّ حَكِيمٍ: فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ عَائِذِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَخْزُومٍ وَهِی جَدَّةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَبِيهِ

✧✧ حضرت مصعب بن عبداللہ زبیری رحمۃ اللہ علیہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب یوں) بیان کرتے ہیں''عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرۃ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر''۔آپ کی کنیت ''ابوعمرو'' ہے اور (ایک قول کے مطابق) ''ابوعبداللہ'' ہے۔حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی والدہ ''اروی بنت کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبدشمس'' ہیں اور حضرت اروی کی والدہ ''ام حکیم بیضاء بنت عبدالمطلب'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی ہیں۔اور حضرت

Marfat.com

ام حکیم کی والدہ ''فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم'' ہیں۔ یہ رسول اکرم ﷺ کی دادای ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی والدسیدہ اروٰی بنت کریز رضی اللہ عنہا مسلمان تھیں ☼

91 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ الْقَاضِی، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ شَبِیبٍ الْمَدَنِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ یَحْیَی الشَّجَرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ خَازِمِ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَسْلَمَتْ اُمُّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا، اَرْوَی بِنْتُ کَرِیزٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی والدہ ''اروٰی بنت کریز'' اسلام لے آئیں تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَسِنُّهُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک اور آپ کی عمر کا بیان

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دراز قد تھے، آپ کی داڑھی لمبی تھی، چہرہ خوبصورت تھا ☼

92 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ یُوسُفُ بْنُ یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: رَاَیْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَی الْمِنْبَرِ، عَلَیْهِ اِزَارٌ عَدَنِیٌّ غَلِیظٌ، ثَمَنُهُ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ اَوْ خَمْسَةٌ، وَرَیْطَةٌ کُوفِیَّةٌ مُمَشَّقَةٌ، ضَرْبُ اللَّحْمِ، طَوِیلُ اللِّحْیَةِ، حَسَنُ الْوَجْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو جمعہ کے دن منبر پر دیکھا ،انہوں نے موٹی عدنی چادر کا تہبند باندھا ہوا تھا، جس کی قیمت چار یا پانچ درہم ہوگی اور سرخ رنگ کی ایک کوفی چادر تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ جسیم آدمی تھے۔ داڑھی لمبی تھی۔ چہرہ خوبصورت تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن اپنے عصا سے ٹیک لگاتے تھے ☼

93 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ یَحْیَی بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَی بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: کَانَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ، یَوْمَ الْجُمُعَةِ یَتَوَکَّاُ عَلَی عَصًا، وَکَانَ اَجْمَلَ النَّاسِ، وَعَلَیْهِ ثَوْبَانِ اَصْفَرَانِ اِزَارٌ، وَرِدَاءٌ حَتَّی یَاْتِیَ الْمِنْبَرَ، فَیَجْلِسَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عصا پر ٹیک لگاتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ سب

Marfat.com

سے زیادہ خوبصورت تھے۔ان کے اوپر زرد رنگ کے دو کپڑے ہوتے تھے۔ایک ازار اور ایک چادر ہوتی تھی اور آپ رضی اللہ عنہ تشریف لاتے اور آ کر منبر پر بیٹھ جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مردوں اور عورتوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے ☼

94 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَزْمٍ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَمَا رَاَيْتُ قَطُّ ذَكَرًا، وَلَا اُنْثَى اَحْسَنَ وَجْهًا مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حزم مازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے۔میں نے آپ سے زیادہ خوبصورت نہ کوئی مرد دیکھا نہ عورت۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک سفید تھی ☼

95 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَوْفٍ الْقَارِئُ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَبْيَضَ اللِّحْيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عوف قاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے ان کی داڑھی مبارک سفید تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عبدالرحمٰن بن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زرد داڑھی دیکھی ☼

96 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَصْفَرَ اللِّحْيَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے ان کی داڑھی زرد تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی جوڑی بہت خوبصورت تھی ☼

97 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَوْلًى لِعُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، بِصَحْفَةٍ فِيهَا لَحْمٌ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، وَرُقَيَّةُ جَالِسَةٌ، فَمَا رَاَيْتُ اثْنَيْنِ اَحْسَنَ مِنْهُمَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فَجَعَلْتُ مَرَّةً اَنْظُرُ اِلَى

Marfat.com

رُقَيَّةَ، وَمَرَّةً اَنْظُرُ اِلَى عُثْمَانَ، فَلَمَّا رَجَعْتُ، قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدَخَلْتَ عَلَيْهِمَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ رَاَيْتَ زَوْجًا اَحْسَنَ مِنْهُمَا ، قُلْتُ: لَا يَا رَسُولَ اللهِ، لَقَدْ جَعَلْتُ اَنْظُرُ مَرَّةً اِلَى رُقَيَّةَ وَمَرَّةً اِلَى عُثْمَانَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللهُ وَهَذَا كَانَ قَبْلَ نُزُولِ آيَةِ الْحِجَابِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جانب ایک تھال دیکر بھیجا جس کے اندر گوشت موجود تھا۔ میں ان کے پاس چلا گیا۔ سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا ان کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔ میں نے ان دونوں سے زیادہ خوبصورت جوڑا کبھی نہیں دیکھا۔ میں کبھی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی جانب دیکھتا اور کبھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھتا۔ جب میں لوٹ کر آیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا تو ان کے پاس گیا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اس سے اچھی جوڑی کبھی دیکھی ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ میں کبھی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی جانب دیکھتا اور کبھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھتا۔ (ابوالقاسم کہتے ہیں: یہ واقعہ پردے کے احکام نازل ہونے سے پہلے کا ہے)

☆ حضرت عثمان کی خدمت گزاری کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی صاحبزادی کو تاکید ☆

98 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، وَلَدُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ابْنَتِهِ وَهِيَ تَغْسِلُ رَاْسَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ: اَحْسِنِي اِلَى اَبِي عَبْدِ اللهِ فَاِنَّهُ اَشْبَهُ اَصْحَابِي بِي خُلُقًا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان قرشی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صاحبزادی کے گھر گئے، وہ اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا سر دھو رہی تھیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری پیاری بیٹی! ابوعبداللہ کی خوب خدمت کیا کرو کیونکہ اخلاق کے لحاظ سے سب صحابہ سے زیادہ یہ میرے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اخلاق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں ☆

99 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْعَسْكَرِيُّ الرَّازِيُّ، ثنا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، امْرَاَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَفِي يَدِهَا مُشْطٌ، فَقَالَتْ: خَرَجَ مِنْ عِنْدِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا رَجَّلْتُ رَاْسَهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدِينَ اَبَا عَبْدِ اللهِ؟ قُلْتُ: بِخَيْرٍ، قَالَ: اَكْرِمِيهِ فَاِنَّهُ مِنْ اَشْبَهِ اَصْحَابِي بِي خُلُقًا

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ سیدہ رقیہ بنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ اس وقت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ میں ایک کنگھی تھی۔ وہ فرماتی ہیں: میرے پاس سے ابھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں۔ میں اُن (حضرت عثمان) کے سر میں کنگھی کر رہی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: تو نے ابوعبداللہ (یعنی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ) کو کیسا پایا؟ میں نے کہا: بہت اچھا پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی خوب خدمت کیا کر، اس لئے کہ اخلاق کے لحاظ سے یہ میرے تمام صحابہ سے زیادہ میرے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ عُثْمَانَ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات کا ذکر

✡ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت ایام تشریق میں ہوئی ✡

100 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانَ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایام تشریق کے درمیان والے دن شہید کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۱۸ ذی الحج ۳۶ ہجری کو شہید کیا گیا، آپ شہادت کے وقت روزے سے تھے ✡

101 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ بَكَّارٍ، يَقُوْلُ: قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَهُوَ ابْنُ اثْنَيْنِ وَثَمَانِينَ سَنَةً، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ صَائِمًا

✧✧ حضرت زبیر بن بکار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۳۶ ہجری ۱۸ ذوالحج کو جمعہ کے دن عصر کے بعد شہید کیا گیا، اس وقت آپ کی عمر ۸۲ برس تھی اور اس دن آپ رضی اللہ عنہ روزے سے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۳۵ ہجری میں شہید کیا گیا ✡

102 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سن ۳۵ ہجری میں شہید کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت ۳۵ ہجری کو ہوئی ✡

103 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سن ۳۵ میں شہید کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شہادت کے وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر ۸۸ یا ۹۰ برس تھی ✡

104 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ اَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جب شہید کیا گیا رضی اللہ عنہ تو اس وقت ان کی عمر ۸۸ یا ۹۰ برس تھی

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سن ۳۵ ہجری میں شہید کیا گیا ✡

105 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت ابوبکر ابن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سن ۳۵ ہجری میں شہید کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت ۱۲ برس ہے ✡

106 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ: كَانَتْ خِلَافَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مدتِ خلافت ۱۲ سال ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان کو شہید کرنے کی سازش ۲۷ ذی القعدہ کو ہوا، ۱۸ ذی الحجہ کو شہید کر دیا گیا ✡

107 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: كَانَتِ الشُّورَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، لِثَلَاثٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، ثُمَّ قُتِلَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، تَمَامَ سَنَةِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ ثَمَانٍ وَثَمَانُونَ سَنَةً، وَكَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ،

Marfat.com

وَكَانَتْ وِلَايَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (صحابہ کرام کی آپس میں) مشاورت ہوئی اور ۲۷ ذی القعدہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (کی بیعت کرنے) پر سب لوگ جمع ہو گئے، یہ ۲۳ ہجری کی بات ہے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۱۸ ذی الحجہ جمعہ کے دن شہید کر دیا گیا۔ یہ سن ۳۵ ہجری کی بات ہے۔ اس وقت ان کی عمر ۸۸ برس تھی۔ آپ داڑھی مبارک کو مہندی لگایا کرتے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ ۱۲ سال ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ۹۰ یا ۸۸ برس کی عمر میں شہید کیا گیا ✡

108 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ، ثنا قَتَادَةُ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ، اَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ سَنَةً

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ۹۰ یا ۸۸ برس کی عمر میں شہید کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شہادت کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی لاش کی بے حرمتی اور آپ کی تدفین کا ذکر ✡

109 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ الْمَاجِشُونُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَقَامَ مَطْرُوحًا عَلَى كُنَاسَةِ بَنِي فُلَانٍ ثَلَاثًا، فَاَتَاهُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فِيهِمْ جَدِّي مَالِكُ بْنُ اَبِي عَامِرٍ، وَحُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَعَائِشَةُ بِنْتُ عُثْمَانَ مَعَهُمْ مِصْبَاحٌ فِي حِقٍّ فَحَمَلُوهُ عَلَى بَابٍ، وَاِنَّ رَأْسَهُ يَقُولُ عَلَى الْبَابِ طَقْ طَقْ حَتَّى اَتَوْا بِهِ الْبَقِيعَ، فَاخْتَلَفُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ اَوْ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى - شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ - ثُمَّ اَرَادُوا دَفْنَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَازِنٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ دَفَنْتُمُوهُ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، لَاُخْبِرَنَّ النَّاسَ، فَحَمَلُوهُ حَتَّى اَتَوْا بِهِ اِلَى حَشِّ كَوْكَبٍ، فَلَمَّا دَلُّوهُ فِي قَبْرِهِ صَاحَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ عُثْمَانَ، فَقَالَ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ: اسْكُتِي فَوَاللّٰهِ لَئِنْ عُدْتِ لَاَضْرِبَنَّ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاكِ، فَلَمَّا دَفَنُوهُ وَسَوَّوْا عَلَيْهِ التُّرَابَ قَالَ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ: صِيحِي مَا بَدَا لَكِ اَنْ تَصِيحِي، قَالَ مَالِكٌ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَبْلَ ذَلِكَ يَمُرُّ بِحُشِّ كَوْكَبٍ فَيَقُولُ: لَيُدْفَنَنَّ هَهُنَا رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْحُشُّ: الْبُسْتَانُ

✧✧ حضرت عبدالملک ماجشون رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت مالک رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا، آپ کا جسم اقدس تین دن تک فلاں قبیلے کے کناسہ میں پڑا رہا۔ پھر ۱۲ آدمی ان کے پاس آئے ان کے میں میرے دادا حضرت مالک ابن ابی عامر کے علاوہ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ، حکیم بن حزام، حضرت عبداللہ بن زبیر، اور عائشہ بنت عثمان، موجود تھے۔ ان کے پاس ایک ڈبے میں چراغ موجود تھا۔ انہوں نے آپ کی میت کو دروازے (کے

Marfat.com

ایک تختے) پر رکھ کر اٹھایا، آپ کا سر دروازے پر ٹھک ٹھک بج رہا تھا۔ وہ لوگ آپ کی میت کو یوں لے کر بقیع پاک تک پہنچے، ان کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے اختلاف ہوگیا، حضرت حکیم بن حزام یا حویط بن عبدالعزیٰ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس حدیث کی سند کے ایک راوی عبدالرحمٰن کو شک ہے (کہ جنازہ حکیم بن حزام نے پڑھایا تھا یا حویط بن عبدالعزیٰ نے) پھر جب ان کو دفن کرنے لگے تو بنی مازن کے ایک شخص نے کہا: اللہ کی قسم! اگر تم ان کو مسلمانوں کے ہمراہ دفن کرو گے تو میں لوگوں کو جا کر یہ بات بتادوں گا۔ پھر انہوں نے ان کا جنازہ اٹھایا اور انہیں ''حش کوکب'' میں لے آئے۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قبر میں اتارا جانے لگا تو عائشہ بنت عثمان چلانے لگیں۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: خاموش ہو جاؤ۔ اللہ کی قسم! اب اگر دوبارہ تو نے آواز نکالی تو میں تمہارا سر پھوڑ دوں گا جس میں تمہاری آنکھیں ہیں۔ جب انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تدفین کر دی اور مٹی ڈال دی تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اب جتنا چیخنا چاہتی ہو، چیخ لو۔ حضرت مالک کہتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس سے پہلے ایک دفعہ اس ''حش کوکب'' سے گزر رہے تھے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا: یہاں پر ایک نیک آدمی ضرور دفن کیا جائے گا۔ ابوقاسم کہتے ہیں: حدیث کے اندر استعمال ہونے والے لفظ ''حش'' کا معنیٰ بستان (یعنی باغ) ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ملائکہ نے شرکت کی ☼

110 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّحَبِيُّ، ثنا سَهْمُ بْنُ حُبَيْشٍ - وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ قَتْلَ عُثْمَانَ - قَالَ: فَلَمَّا اَمْسَيْنَا قُلْتُ: لَئِنْ تَرَكْتُمْ صَاحِبَكُمْ حَتَّى يُصْبِحَ مَثَّلُوا بِهِ، فَانْطَلِقُوا بِهِ اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَاَمْكَنَّا لَهُ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ حَمَلْنَاهُ وَغَشِيَنَا سَوَادٌ مِنْ خَلْفِنَا، فَهِبْنَاهُمْ حَتَّى كِدْنَا اَنْ نَتَفَرَّقَ عَنْهُ، فَنَادَى مُنَادٍ: لَا رَوْعَ عَلَيْكُمْ، اثْبُتُوا، فَاِنَّا قَدْ جِئْنَا لِنَشْهَدَهُ مَعَكُمْ، وَكَانَ ابْنُ حُبَيْشٍ يَقُولُ: هُمْ وَاللهِ الْمَلَائِكَةُ

✧✧ حضرت سہم بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت (موقع پر) موجود تھے۔ وہ فرماتے ہیں: جب شام ہوئی تو میں نے سوچا اگر تم نے اپنے ساتھی کو اسی طرح چھوڑے رکھا اور صبح ہوگئی تو لوگ ان کا مُثلہ کر دیں گے (یعنی چہرہ بگاڑ دیں گے لاش کی بے حرمتی کریں گے) اس لئے تم ان کو ابھی بقیعِ غرقد میں لے جاؤ۔ ہم نے رات کے ایک حصے میں ان کو اٹھایا اور ہمارے پیچھے سے رات کی تاریکی ہمیں معاونت کر رہی تھی لیکن ہم لوگوں سے ہیبت زدہ ہوگئے اور قریب تھا کہ ہم ان کی میت کو چھوڑ کر اِدھر اُدھر بکھر جاتے۔ ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا: تمہیں فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم ثابت قدم رہو کیونکہ ہم تمہارے ہمراہ شرکت کرنے کے لئے آئے ہیں۔ ابن حبیش کہا کرتے تھے ''اللہ کی قسم! وہ ملائکہ تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کے عمل کو برا قرار دیا ☼

111 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِیرٍ الْاَنْصَارِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَنْ یَمِینِهِ عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ، وَعَنْ یَسَارِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ، اِذْ جَاءَ غُرَابُ بْنُ فُلَانٍ الصَّیْدَنِیُّ فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ، مَا تَقُولُ فِی عُثْمَانَ؟ فَبَدَرَهُ الرَّجُلَانِ، فَقَالَا: عَمَّ تَسْاَلُ؟ عَنْ رَجُلٍ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِیمَانِهِ وَنَافَقَ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ لَهُمَا: لَسْتُ اِیَّاكُمَا اَسْاَلُ، وَلَا اِلَیْكُمَا جِئْتُ، فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ: لَسْتُ اَقُولُ مَا قَالَا، فَقَالَا لَهُ جَمِیعًا: فَلِمَ قَتَلْنَاهُ اِذًا؟ قَالَ: وُلِّیَ عَلَیْكُمْ فَاَسَاءَ الْوِلَایَةَ فِی آخِرِ اَیَّامِهِ، وَجَزِعْتُمْ، فَاَسَاْتُمُ الْجَزَعَ، وَاللّٰهِ اِنِّی لَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا وَعُثْمَانُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِینَ) (الحجر: 47)

✧✧ حضرت عبداللہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، ہم حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ان کی دائیں جانب حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور بائیں جانب حضرت محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ غراب بن فلاں صیدنی آئے اور کہنے لگے: اے امیر المومنین! آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ دونوں حضرات جلدی سے اس کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے: تو کس شخص کے بارے میں پوچھ رہا ہے؟ اس شخص کے بارے میں؟ جس نے ایمان لانے کے بعد اللہ کی ذات کا کفر کیا ہے اور جس نے منافقت اختیار کی۔ اس آدمی نے ان دونوں سے کہا: میں نے نہ تو تم سے سوال کیا ہے اور نہ ہی تمہارے پاس آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہ بات نہیں کہتا جو انہوں نے کہی ہے۔ ان دونوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: پھر ہم نے ان کو قتل کیوں کیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو تم پر والی بنایا گیا تھا لیکن اپنے آخری ایام میں انہوں نے وہ ذمہ داریاں صحیح طور پر نہیں نبھائیں اور تم نے احتجاج کیا۔ لیکن احتجاج بہت بُرا کیا۔ اللہ کی قسم! میں امید رکھتا ہوں میں اور عثمان اس طرح ہوں گے جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِینَ (الحجر: 47)

''اور ہم نے ان کے سینوں میں جو کچھ کینے تھے سب کھینچ لئے آپس میں بھائی ہیں تختوں پر روبرو بیٹھے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر عثمان کا قاتل جنت میں گیا تو میں نہیں جاؤں گا ☼

112 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ زَوْذِیٍّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ. یَا اَیُّهَا النَّاسُ: اِنَّهُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ یَدْخُلِ النَّارَ اِلَّا مَنْ قَتَلَ عُثْمَانَ، لَا اَدْخُلُهَا، وَلَئِنْ لَمْ یَدْخُلِ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ قَتَلَ عُثْمَانَ لَا اَدْخُلُهَا، قَالَ: فَلَمَّا نَزَلَ قِیلَ لَهُ: تَكَلَّمْتَ

Marfat.com

بِكَلِمَةٍ فَرَّقْتَ عَلَيْكَ بِهَا اَصْحَابَكَ، فَخَطَبَهُمْ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَتَلَ عُثْمَانَ وَاَنَا مَعَهُ. قَالَ حَمَّادٌ، وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَلِمَةٌ قُرَشِيَّةٌ لَهَا وَجْهَانِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَاَنَّهُ يَعْنِي اَنَّ اللهَ تَعَالَى قَتَلَهُ وَاَنَا مَعَهُ مَقْتُولٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت عمیر بن زودی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور اور خطبہ کے دوران فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ کی قسم! اگر صرف وہ شخص دوزخ میں گیا جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تو میں اس میں کبھی داخل نہیں ہوں گا۔ اور اگر جنت میں صرف وہ شخص گیا جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تو میں اس میں داخل نہیں ہوں گا۔ راوی کہتے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر سے نیچے اترے تو ان سے کہا گیا: آپ نے ایسی بات کہی ہے کہ وہ کہہ کر آپ نے اپنے ساتھیوں کو اپنے آپ سے جُدا کرلیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پھر ان کو خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وفات دی ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں۔ حضرت حماد کہتے ہیں: مجھے حبیب بن شہید نے محمد بن سیرین کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے کہ یہ ایسی بات ہے جس کے دو مطلب بنتے ہیں۔ ابوالقاسم کہتے ہیں: گویا کہ انہوں نے یہ مطلب لیا تھا کہ بے شک (بحکم تقدیر) ان کو اللہ تعالیٰ نے قتل کیا ہے اور میں ان کے ہمراہ مقتول ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین بیلوں اور شیر کی کہانی سنا کر حضرت عثمان کی شہادت کا افسوس کیا ✡

113 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ زَوْدِيٍّ، قَالَ: خَطَبَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَطَعُوا عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا وَهَنْتُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَضَرَبَ لَهُمْ مَثَلًا، مَثَلَ ثَلَاثَةِ اَثْوَارٍ وَاَسَدٍ اجْتَمَعْنَ فِي اَجَمَةٍ اَسْوَدَ وَاَحْمَرَ وَاَبْيَضَ، وَكَانَ الْاَسَدُ اِذَا اَرَادَ وَاحِدًا مِنْهُنَّ اجْتَمَعْنَ عَلَيْهِ فَامْتَنَعْنَ عَلَيْهِ، فَقَالَ الْاَسَدُ لِلْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ: اِنَّمَا يَفْضَحُنَا فِي اَجَمَتِنَا، وَيُشْهِرُنَا هَذَا الْاَبْيَضُ، فَدَعَانِي حَتَّى آكُلَهُ، فَلَوْنُكُمَا عَلَى لَوْنِي، وَلَوْنِي عَلَى لَوْنِكُمَا، فَحَمَلَ عَلَيْهِ الْاَسَدُ، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ قَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْاَسْوَدِ: اِنَّمَا يَفْضَحُنَا وَيُشْهِرُنَا فِي اَجَمَتِنَا هَذَا الْاَحْمَرُ، فَدَعْنِي حَتَّى آكُلَهُ، فَلَوْنِي عَلَى لَوْنِكَ، وَلَوْنُكَ عَلَى لَوْنِي، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْاَسْوَدِ: اِنِّي آكُلُكَ قَالَ: دَعْنِي اُصَوِّتُ ثَلَاثَةَ اَصْوَاتٍ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا وَهَنْتُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ

✧✧ حضرت عمیر بن زودی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا، لوگوں نے خطبہ درمیان میں روک دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن بہت بزدل ہوگیا تھا۔ اور ان کو ایک مثال سنائی کہ تین بیل تھے اور ایک شیر تھا۔ تینوں بیل جھاڑیوں کے ایک جھنڈ میں اکٹھے رہتے تھے۔ ایک کالا تھا۔ ایک سرخ تھا اور ایک سفید۔ شیر جب بھی ان میں سے کسی پر حملہ کرنا چاہتا تو سب اکٹھے ہوجاتے اور اپنا دفاع کرلیتے (اس طرح وہ شیر کے حملے سے بچ

Marfat.com

جاتے) شیر نے کالے اور سرخ بیل سے کہا: یہ سفید بیل ہمیں اس جھنڈ میں ذلیل ورسوا کرتا ہے۔تم دونوں مجھے موقع دو کہ میں اس کو کھالوں۔ کیونکہ تمہارا رنگ میرے رنگ جیسا ہے اور میرا رنگ تمہارے رنگ جیسا ہے۔اس کے بعد شیر نے اس سفید بیل پر حملہ کردیا کچھ ہی دیر میں اس کو مار ڈالا (اور کھا گیا) پھر (کچھ دنوں بعد) اس نے سیاہ بیل سے کہا: یہ سرخ بیل ہمیں ذلیل ورسوا کررہا ہے تو مجھے موقع دے میں اس کو کھالوں، میرا رنگ تیرے رنگ جیسا ہے اور تیرا رنگ میرے رنگ جیسا۔ پھر اس نے اس سرخ بیل پر حملہ کیا اور اس کو مار ڈالا (اور کھا گیا) اس کے بعد شیر نے کالے بیل سے کہا: اب میں تجھے بھی کھاؤں گا۔اس نے کہا: مجھے تھوڑی مہلت دو میں تین آوازیں لگانا چاہتا ہوں۔ پھر اس نے کہا: سن لو خبردار! میں اسی دن ہی کھالیا گیا تھا جس دن سفید بیل کھایا گیا تھا۔سن لو خبردار! میں اسی دن کھایا جاچکا تھا جس دن سفید بیل کھایا گیا تھا۔سن لو خبردار! میں اسی دن کھایا جاچکا تھا جس دن سفید بیل کھایا گیا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سن لو خبردار! میں اسی دن کمزور ہوگیا تھا جس دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے موضوع پر اشتر اور مسروق کا مکالمہ ✡

114 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَقِيَ مَسْرُوقٌ الْاَشْتَرَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ للاَشْتَرِ: قَتَلْتُمْ عُثْمَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا وَاللهِ لَقَدْ قَتَلْتُمُوهُ صَوَّامًا قَوَّامًا قَالَ: فَانْطَلَقَ الْاَشْتَرُ فَاَخْبَرَ عَمَّارًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَاَتَى عَمَّارٌ مَسْرُوقًا، فَقَالَ: وَاللهِ لَيُجْلَدَنَّ عَمَّارٌ، وَلَيُسَيَّرَنَّ اَبَا ذَرٍّ، وَلَيُحْمِيَنَّ الْحِمَى، وَتَقُولُ: قَتَلْتُمُوهُ صَوَّامًا قَوَّامًا، فَقَالَ لَهُ مَسْرُوقٌ: فَوَاللهِ مَا فَعَلْتُمْ وَاحِدًا مِنْ ثِنْتَيْنِ، مَا عَاقَبْتُمْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ، وَمَا صَبَرْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ قَالَ: فَكَاَنَّمَا اَلْقَمَهُ حَجَرًا قَالَ: وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: وَمَا وَلَدَتْ هَمْدَانِيَّةٌ مِثْلَ مَسْرُوقٍ

✧✧ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت مسروق رضی اللہ عنہ اشتر سے ملے، حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے اشتر سے کہا: تم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کردیا۔اس نے کہا: جی ہاں۔انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم نے اس شخص کو شہید کیا ہے جو روزے رکھنے والا تھا اور راتوں کو قیام کرنے والا تھا۔ راوی کہتے ہیں: اشتر گیا اور اس نے جا کر حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو خبر دی تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اللہ کی قسم! عمار کو کوڑے مارے جائیں گے اور ابوذر کو گرفتار کیا جائے اور اس کو چراگاہ میں رہنے پر مجبور کیا جائے گا (یعنی ویرانے میں رہنے پر مجبور کیا جائے گا)۔اور تم کہتے ہو کہ تم لوگوں نے اس روزہ دار اور راتوں کے قیام کرنے والے کو قتل کیا ہے۔حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! تم لوگوں نے دو کاموں میں سے ایک بھی نہیں کیا (وہ دو کام یہ تھے)

مَا عَاقَبْتُمْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ، وَمَا صَبَرْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِين

(۱) ''اور اگر تم سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی تھی''

(۲) ''اور اگر تم صبر کرو تو بے شک صبر والوں کو صبر سب سے اچھا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

اس گفتگو کے بعد گویا کہ ان کے منہ میں پتھر ڈال دیا گیا ہو۔ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ہمدانیہ نے مسروق جیسا کوئی آدمی پیدا نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قصاص کے متعلق ابوجہم کی حضرت عمار بن یاسر سے گفتگو ☼

115 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ: اجْتَمَعْنَا فِي دَارِ مَخْرَمَةَ بَعْدَمَا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نُرِيدُ الْبَيْعَةَ، فَقَالَ اَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ: اِنَّا مَنْ بَايَعَنَا مِنْكُمْ فَاِنَّا لَا نَحُولُ دُونَ قِصَاصٍ، فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: اَمَّا مِنْ دَمِ عُثْمَانَ فَلَا، فَقَالَ اَبُو جَهْمٍ: يَا ابْنَ سُمَيَّةَ وَاللهِ لَتُقَادَنَّهُ مِنْ جَلَدَاتٍ جُلِدْتَهَا، وَلَا يُقَادُ لِدَمِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَانْصَرَفُوا يَوْمَئِذٍ عَنْ غَيْرِ بَيْعَةٍ

✧✧ حضرت علقمہ بن وقاص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حضرت مخرمہ کی حویلی میں جمع ہوئے اور ہم بیعت کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ ابوجہم بن حذیفہ نے کہا: ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے تم سے بیعت کی ہے ہم قصاص لینے میں تمہاری راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں گے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا تو قصاص نہیں لیا جائے گا۔ ابوجہم نے کہا: اے ابن سمیہ! اللہ کی قسم! تمہیں کوڑے لگنے چاہئیں۔ تم اس کا قصاص لینا چاہتے ہو لیکن تم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا قصاص نہیں لینا چاہتے ہو۔ اس دن وہ لوگ بیعت کئے بغیر پلٹ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے لوگوں کے تین مطالبے ☼

116 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، انا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي وَثَّابٌ، وَكَانَ مِمَّنْ اَدْرَكَهُ عِتْقُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَكَانَ يَقُومُ بَيْنَ يَدَيْ عُثْمَانَ، قَالَ: بَعَثَنِي عُثْمَانُ فَدَعَوْتُ لَهُ الْاَشْتَرَ - فَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَاَظُنُّهُ قَالَ: فَطَرَحْتُ لِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وِسَادَةً، وَلَهُ وِسَادَةٌ - فَقَالَ: يَا اَشْتَرُ مَا يُرِيدُ النَّاسُ مِنِّي؟ قَالَ: ثَلَاثًا مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ، قَالَ: مَا هُنَّ؟ قَالَ: يُخَيِّرُونَكَ بَيْنَ اَنْ تَخْلَعَ لَهُمْ اَمْرَهُمْ، فَتَقُولَ: هَذَا اَمْرُكُمْ، فَاخْتَارُوا لَهُ مَنْ شِئْتُمْ، وَبَيْنَ اَنْ تَقُصَّ مِنْ نَفْسِكَ، فَاِنْ اَبَيْتَ هَذَيْنِ فَاِنَّ الْقَوْمَ قَاتِلُوكَ، قَالَ: مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ؟ قَالَ: مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ قَالَ: اَمَّا اَنْ اَخْلَعَ لَهُمْ اَمْرَهُمْ فَمَا كُنْتُ لِاَخْلَعَ سِرْبَالًا سُرْبِلْتُهُ قَالَ: وَقَالَ الْحَسَنُ: قَالَ: وَاللهِ لَاَنْ اُقَدَّمَ فَيُضْرَبَ عُنُقِي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَخْلَعَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ - قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: وَهَذَا اَشْبَهُ بِكَلَامِ عُثْمَانَ - وَاَمَّا اَنْ اَقُصَّ مِنْ نَفْسِي، فَوَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ صَاحِبَيَّ بَيْنَ يَدَيَّ كَانَا يُعَاقَبَانِ، وَمَا يَقُومُ بَدَنِي لِلْقِصَاصِ، وَاَمَّا اَنْ تَقْتُلُونِي فَوَاللهِ لَئِنْ قَتَلْتُمُونِي لَا تُحَابُّونَ بَعْدِي اَبَدًا، وَلَا تُقَاتِلُونَ بَعْدِي عَدُوًّا جَمِيعًا اَبَدًا، فَقَامَ الْاَشْتَرُ

Marfat.com

فَانْطَلَقَ، فَمَكَثْنَا، فَقُلْنَا: لَعَلَّ النَّاسَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ كَاَنَّهُ ذِئْبٌ فَاطَّلَعَ مِنْ بَابٍ، ثُمَّ رَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ فِی ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا حَتَّی انْتَهَوْا اِلَی عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ بِلِحْيَتِهِ، فَقَالَ بِهَا، وَقَالَ بِهَا، حَتَّی سَمِعْتُ وَقْعَ اَضْرَاسِهِ، وَقَالَ مَا اَغْنَی عَنْكَ مُعَاوِيَةُ، مَا اَغْنَی عَنْكَ ابْنُ عَامِرٍ، مَا اَغْنَی عَنْكَ كُتُبُكَ، قَالَ: اَرْسِلْ لِحْيَتِی يَا ابْنَ اَخِی، اَرْسِلْ لِحْيَتِی يَا ابْنَ اَخِی ، قَالَ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ اسْتَدْعَی رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ بِعَيْنِهِ فَقَامَ اِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ حَتَّی وَجَاَهُ بِهِ فِی رَاْسِهِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ قَالَ: ثُمَّ تَعَانُوا عَلَيْهِ، وَاللّٰهِ حَتَّی قَتَلُوهُ

✧✧ حضرت وثاب رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا مشاہدہ کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں، وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے کھڑے ہوتے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجھے بھیج کر اشتر کو بلایا۔ (ابن عون کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے آگے یہ کہا کہ جب اشتر آگئے تو) میں نے ایک تکیہ امیر المومنین کو دیا اور ایک اشتر کو دیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اشتر! لوگ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ اشتر نے کہا: تین مطالبے ہیں، ان کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ تین مطالبے کیا ہیں؟ انہوں نے کہا:

○ آپ کو اس بات کا اختیار دیتے ہیں کہ آپ حکومت کے معاملات چھوڑ دیں اور کہہ دیں کہ یہ تمہارا معاملہ ہے تم اپنے لئے جس کو چاہو منتخب کرلو۔

○ آپ اپنے آپ کو لوگوں کے سپرد کردیں۔

○ اگر آپ کو یہ دونوں باتیں منظور نہیں ہیں تو پھر لوگ آپ کو مار ڈالیں گے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ میں خلافت کے معاملات تمہارے لئے چھوڑ دوں۔ تو میں وہ قمیص نہیں اُتار سکتا جو مجھے پہنائی گئی ہے۔ حضرت حسن بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں آگے بڑھوں اور میری گردن ماردی جائے مجھے یہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ اُتار کر تمہارے سپرد کردینے سے زیادہ محبوب ہے۔ ابن عون کہتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی گفتگو اسی طرح کی تھی۔ اور فرمایا: میں اپنی ذات کا قصاص دوں تو اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ میرے دونوں ساتھیوں کو مجھ سے پہلے یہ تکلیف دی گئی ہے اور میرا بدن قصاص کے لئے قائم نہیں رہے گا۔ اور اگر تم مجھے قتل کردو گے تو اللہ کی قسم! اگر تم نے مجھے قتل کردیا تو میرے بعد کبھی تمہاری آپس میں محبتیں پیدا نہیں ہوسکتیں اور نہ ہی میرے بعد کبھی تم دشمن سے ملکر لڑ سکتے ہو۔

اشتر اٹھ کر کھڑے ہوئے اور چلے گئے۔ کچھ دیر گزری ہم نے سوچا کہ شاید کہ لوگ (چلے گئے ہیں) ایک شخص آیا اور وہ کوئی بھیڑیا لگتا تھا، اس نے دروازے سے جھانکا، پھر وہ لوٹ گیا۔ پھر محمد بن ابوبکر ۱۴ آدمیوں کے ہمراہ آئے اور آکر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس رک گئے۔ حضرت محمد بن ابوبکر نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک کو پکڑ لیا اور پھر ان دونوں کا آپس میں مکالمہ ہوا یہاں تک کہ میں نے ان کی داڑھوں کے گرنے کی آواز سنی اور انہوں نے کہا: معاویہ نے آپ کو کوئی فائدہ نہ دیا۔ ابن

Marfat.com

عامر نے آپ کو کوئی فائدہ نہ دیا۔ آپ کے لشکر آپ کے کسی کام نہ آئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میری داڑھی کو چھوڑ دو۔ اے بھتیجے! میری داڑھی کو چھوڑ دو۔ راوی کہتے ہیں میں دیکھ رہا تھا کہ انہوں نے لوگوں میں سے ایک آدمی کو اپنے سامنے بلایا اور چوڑے پھل کا تیر لیکر کھڑا ہوا اور اس کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سر مبارک پر دے مارا۔ میں نے پوچھا: پھر؟ انہوں نے کہا: پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر حملہ کر دیا اور اللہ کی قسم! انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سب سے بد بخت وہ قریشی نوجوان ہوگا جو فتنے میں گدھے کی طرح کودے گا ☼

117 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَكَعْبًا، رَكِبَا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ: يَا كَعْبُ اَمَا تَجِدُ سَفِينَتَنَا هَذِهِ فِي التَّوْرَاةِ كَيْفَ تَجْرِي؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنْ اَجِدُ فِيهَا رَجُلًا اَشْقَى الْفِتْيَةِ مِنْ قُرَيْشٍ يَنْزُو فِي الْفِتْنَةِ كَمَا يَنْزُو الْحِمَارُ، لَا تَكُنْ اَنْتَ هُوَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: فَزَعَمُوا اَنَّهُ كَانَ هُوَ

✧✧ حضرت محمد بن ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ دونوں سمندر میں کشتی پر روانہ ہوئے، حضرت محمد نے کہا: اے کعب! کیا تو اس کشتی کو چلانے کا طریقہ توراۃ میں پاتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ لیکن میں اس کے اندر ایک بات پاتا ہوں کہ ایک آدمی ہوگا جو قریش کے نوجوانوں میں سب سے زیادہ بد بخت ہوگا وہ فتنہ میں اس طرح کودے گا جیسے گدھا کودتا ہے۔ تو وہ نہ بننا۔ ابن سیرین کہتے ہیں: لوگ سمجھ گئے کہ یہ شخص وہ ہی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے قاتل کو پہچانتے تھے ☼

118 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَاِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي سَيَّافُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: ارْجِعِ ابْنَ اَخِي فَلَسْتَ بِقَاتِلِي، قَالَ: وَكَيْفَ عَلِمْتَ ذَاكَ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِيَ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ فَحَنَّكَكَ، وَدَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ: ارْجِعِ ابْنَ اَخِي فَلَسْتَ بِقَاتِلِي، قَالَ: بِمَ تَدْرِي ذَلِكَ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِيَ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ فَحَنَّكَكَ وَدَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: اَنْتَ قَاتِلِي، قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا نَعْثَلُ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِيَ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ لِيُحَنِّكَكَ وَيَدْعُو لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَخَرَيْتَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَوَثَبَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَقَالَ: اِنْ تَفْعَلْ كَانَ يَعِزُّ عَلَى اَبِيكَ اَنْ تَسُوءَهُ، قَالَ: فَوَجَاهُ فِي نَحْرِهِ بِمَشَاقِصَ كَانَتْ فِي يَدِهِ

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سیاف کا بیان ہے' انصار میں سے ایک شخص حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حضرت عثمان

Marfat.com

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے تو لوٹ کر چلا جا تو میرا قاتل نہیں ہے۔ اس نے کہا: آپ کو اس بات کا کیسے پتا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس لئے کہ جب تو پیدا ہوا تھا تو، تجھے ساتویں دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے گھٹی بھی دی تھی اور تیرے لئے برکت کی دعا بھی مانگی تھی۔ پھر ایک اور انصاری شخص آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو بھی کہا کہ لوٹ جا، تو بھی میرا قاتل نہیں ہے۔ اس نے کہا: آپ کو کس طرح پتا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسلئے کہ تجھے تیری پیدائش کے ساتویں دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے گھٹی بھی دی تھی اور تیرے لئے برکت کی دعا بھی مانگی تھی۔ راوی کہتے ہیں: اس کے بعد محمد بن ابوبکر داخل ہوئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو میرا قاتل ہے۔ محمد بن ابوبکر نے :اے بڈھے! تجھے اس بات کا کیسے پتا؟۔ انہوں نے کہا: اس لئے کہ تجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تیری پیدائش کے ساتویں دن لایا گیا تھا تا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تجھے گھٹی دیں اور تیرے لئے برکت کی دعا کریں لیکن تو نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پاخانہ کر دیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: یہ بات سن کر محمد بن ابوبکر کود کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سینے چڑھ گیا اور ان کی داڑھی مبارک کو مٹھی میں پکڑ لیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو اس طرح کرے گا تو تیرا یہ عمل تیرے باپ کو شاق گزرے گا۔ راوی کہتے ہیں: اس کے ہاتھ میں چوڑے پھل کا تیر تھا، وہ اس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سینے میں اتار دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے قرآن کی سورتوں کو لکھا ☼

119 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ الرَّجُلُ يَدَ عُثْمَانَ قَالَ: اِنَّهَا لَاَوَّلُ يَدٍ خَطَّتِ الْمُفَصَّلَ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ایک آدمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کو مارا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ پہلا ہاتھ ہے جس نے مفصل سورتوں کو لکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کی خلافت کی پیشین گوئی کعب الاحبار نے کی ☼

120 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عُمَيْرَ بْنَ رَبِيعَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَرْسَلَ اِلَى كَعْبِ الْاَحْبَارِ فَقَالَ: يَا كَعْبُ كَيْفَ تَجِدُ نَعْتِي؟ قَالَ: اَجِدُ نَعْتَكَ قَرْنًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ: وَمَا قَرْنٌ مِنْ حَدِيدٍ؟ قَالَ: اَمِيرٌ سَدِيدٌ لَا يَاْخُذُهُ فِي اللهِ وَمَةُ لَائِمٍ ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَكَ خَلِيفَةٌ تَقْتُلُهُ فِئَةٌ ظَالِمَةٌ قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْبَلَاءُ

✧✧ حضرت عمیر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ کی جانب

Marfat.com

پیغام بھیج کر پوچھا: اے کعب! آپ میرے حالات کو کیسا پاتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں آپ کے حالات کو لوہے کی ایک تلوار جانتا ہوں۔ انہوں نے کہا: لوہے کی تلوار کا کیا مطلب؟ انہوں نے کہا: ایسا امیر جو مضبوط ہے، جس کو اللہ تعالیٰ کی ذات کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں ہوتی۔ انہوں نے پوچھا: پھر کیا؟ انہوں نے کہا: پھر آپ کے بعد ایک خلیفہ آئے گا جس کو ظالم گروہ قتل کر دے گا۔ انہوں نے پوچھا: پھر کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا: اس کے بعد فتنے برپا ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان پر ہونے والے مظالم کے بدلے لوگوں کو چیر دیا جائے تو ناحق نہ ہوگا ☼

121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ زَیْدٍ، یَقُوْلُ: وَاللّٰهِ لَوِ انْقَضَّ اُحدٌ فِیمَا فَعَلْتُمْ بِابْنِ عَفَّانَ لَکَانَ مَحْقُوقًا اَنْ یَنْقَضَّ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ کی قسم! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بہیمانہ قتل پر اگر احد پہاڑ پھٹ جاتا تو اس کے پھٹنے کا حق تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اگر لوگ حضرت عثمان کے قصاص کا مطالبہ نہ کرتے تو ان پر آسمان سے پتھر برستے ☼

122 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّی الْعَنْبَرِیُّ، وَعَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، قَالُوا: ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّ النَّاسَ لَمْ یَطْلُبُوا بِدَمِ عُثْمَانَ لَرُجِمُوا بِالْحِجَارَةِ مِنَ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت زہدم جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا اور فرمایا: اگر لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کے بدلے کا مطالبہ نہ کرتے تو ان پر آسمان سے پتھر برستے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتل محمد بن ابوبکر کا عبرتناک انجام ☼

123 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی السَّاجِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ، ثنا اُمَیَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، یَقُوْلُ: اُخِذَ الْفَاسِقُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ فِی شِعْبٍ مِنْ شِعَابِ مِصْرَ فَاُدْخِلَ فِی جَوْفِ حِمَارٍ فَاُحْرِقَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' فاسق محمد بن ابوبکر مصر کی گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں پکڑ لیا گیا تھا اس کو ایک گدھے کی کھال میں بند کر کے جلا دیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت عثمان نے کبھی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ نہیں لگایا ☼

124 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَوْرٍ الْفَهْمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: لَقَدِ اخْتَبَأْتُ عِنْدَ رَبِّي عَشْرًا، اِنِّي لَرَابِعُ اَرْبَعَةٍ فِي الْاِسْلَامِ، وَمَا تَغَنَّيْتُ، وَلَا تَمَنَّيْتُ، وَلَا وَضَعْتُ يَمِينِي عَلَى فَرْجِي، مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَرَّتْ عَلَيَّ جُمُعَةٌ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا وَاَنَا اَعْتِقُ فِيهَا رَقَبَةً، اِلَّا اَنْ لَا يَكُونَ عِنْدِي فَاَعْتِقُهَا بَعْدَ ذَلِكَ، وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے رب کی بارگاہ میں دس چیزیں سنبھال کر رکھیں ہیں۔ میں اسلام لانے والا چوتھا شخص ہوں۔ میں نے کبھی بھی گانے بجانے میں دلچسپی نہیں لی، نہ کبھی اس کی تمنا کی ہے۔ میں نے جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے، اس کے بعد کبھی بھی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ نہیں لگایا۔ میں جب سے اسلام لایا ہوں، کوئی ہفتہ ایسا نہیں گزرا جس میں مَیں نے غلام آزاد نہ کیا ہو۔ میں نے ہر ہفتے میں ایک غلام آزاد کیا ہے سوائے اس صورت کے کہ میرے پاس کوئی غلام نہ ہو لیکن بعد میں پھر بھی اس کو آزاد کیا۔ میں نے زمانہ جاہلیت میں کبھی زنا نہیں کیا اور نہ ہی زمانہ اسلام میں کبھی کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک نہ ہونے کے باوجود بدری صحابی ہیں ☼

125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ يُكَنَّى اَبَا ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَسَاَلَهُ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ عُثْمَانَ؟ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقَالَ: لَا، اَمَّا يَوْمَ بَدْرٍ، فَاِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللهُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ

✧✧ حضرت حبیب بن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ (جن کی کنیت ابوثور رضی اللہ عنہ ہے وہ) بیان کرتے ہیں، میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک آدمی آیا، اس نے آکر پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے، کیا عثمان جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں۔ جنگ بدر کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا: (اے اللہ) عثمان تیرے اور تیرے رسول کے کام میں (مصروف) ہے۔

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے جنگ بدر کی غنیمت میں سے حصہ بھی رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جنگ بدر کے مال غنیمت کا حصہ بھی ملا، ثواب بھی ملا ☼

126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ

Marfat.com

عُرْوَةَ، قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: تَخَلَّفَ فِي الْمَدِينَةِ عَلَى امْرَاَتِهِ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ وَجِعَةً مَعَرَّةً، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی، اپنی زوجہ کی تیمارداری کے لئے مدینہ میں رک گئے تھے، آپ رضی اللہ عنہا بیمار تھیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے بدر کے مال غنیمت میں سے حصہ رکھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میرا ثواب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور ثواب میں بھی تیرا حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ختم کروانے کے لئے حضرت طلحہ کی والدہ کی کوشش ✡

127 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ الْقَزَّازُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ اَخِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّهِ، قَالَتْ: خَرَجَتِ الصَّعْبَةُ بِنْتُ الْحَضْرَمِيِّ، فَسَمِعْنَاهَا تَقُولُ لِابْنِهَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ: اِنَّ عُثْمَانَ قَدِ اشْتَدَّ حَصْرُهُ، فَلَوْ كَلَّمْتَ فِيهِ حَتَّى يُرَفَّهَ عَنْهُ، قَالَتْ: وَطَلْحَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَغْسِلُ اَحَدَ شِقَّيْ رَأْسِهِ فَلَمْ يُجِبْهَا، فَاَدْخَلَتْ يَدَيْهَا فِي كُمِّ ذَرْعِهَا فَاَخْرَجَتْ ثَدْيَيْهَا، وَقَالَتْ: اَسْاَلُكَ بِمَا حَمَلْتُكَ وَاَرْضَعْتُكَ اِلَّا فَعَلْتَ، فَقَامَ وَلَوَى شِقَّ شَعْرِ رَأْسِهِ حَتَّى عَقَدَهُ وَهُوَ مَغْسُولٌ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى اَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي جَنْبِ دَارِهِ، فَقَالَ طَلْحَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَمَعَهُ اُمُّهُ، وَاُمُّ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ: لَوْ رَفَّهْتَ عَنْ هَذَا فَقَدِ اشْتَدَّ حَصْرُهُ، قَالَ: فَنَقَرَ بِقَدَحٍ فِي يَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: وَاللهِ مَا اُحِبُّ مِنْ هَذَا شَيْئًا تَكْرَهُهُ قَالَ: وَاَنْشَدَنَا اَبُو خَلِيفَةَ قَالَ: اَنْشَدَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ لِلَيْلَى الْاَخْيَلِيَّةِ:

اَبَعْدَ عُثْمَانَ تَرْجُو الْخَيْرَ اُمَّتُهُ ... قَدْ كَانَ اَفْضَلَ مَنْ يَمْشِي عَلَى سَاقِ

خَلِيفَةُ اللهِ اَعْطَاهُمْ وَخَوَّلَهُمْ ... مَا كَانَ مِنْ ذَهَبٍ حُلْوٍ وَاَوْرَاقِ

فَلَا تَكْذِبْ بَوْعِدِ اللهِ وَاتَّقِهِ ... وَلَا تَكُونَنَّ عَلَى شَيْءٍ بِاِشْفَاقِ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ سَوْفَ اَفْعَلُهُ ... قَدْ قَدَّرَ اللهُ مَا كُلُّ امْرِءٍ لَاقِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی والدہ بیان کرتی ہیں' صعبہ بنت حضرمی نکلیں، ہم نے ان کو اپنے بیٹے حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ بہت سخت ہو چکا ہے اگر آپ اس میں کوئی کلام کریں وہ محاصرہ ختم کروائیں تو اچھا ہو۔ آپ فرماتی ہیں: حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اپنا سر دھو رہے تھے، انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی آستین کے نیچے داخل کیا اور اپنے پستان نکالے اور بولی: میں نے تجھے اپنے حمل میں رکھا ہے اور جو تجھے دودھ پلایا ہے، میں اس کا واسطہ دے کر کہتی ہوں' میں جو کہہ رہی ہوں، تو وہ کر۔ وہ کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنے سر کے ایک حصے کے بال باندھ لئے کیونکہ وہ دھلے ہوئے تھے۔ پھر وہاں سے روانہ ہو گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے گھر کے ایک کونے

Marfat.com

میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ان کی والدہ اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی والدہ (یعنی اس حدیث کی راوی خاتون) بھی تھیں۔ انہوں نے کہا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ بڑا سخت ہو چکا ہے آپ یہ ختم کروائیں۔ وہ کہتے ہیں: انہوں نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا بغیر نوک اور پر کا تیر تین مرتبہ زمین پر مارا، پھر اپنے سر کو اٹھایا اور بولے: اللہ کی قسم! جس چیز کو آپ ناپسند کر رہی ہیں مجھے ان میں سے کوئی چیز بھی عزیز نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: ابوخلیفہ نے اس مقام پر یہ اشعار پڑھے اور کہا: حضرت عباس بن فرج ریاشی نے لیلیٰ اخلیلیہ کے لئے یہ اشعار پڑھے

○ کیا تم عثمان کے بعد امت کے لئے بھلائی کی امید رکھتے ہو؟۔ وہ روئے زمین پر تمام انسانوں سے افضل تھے۔
○ وہ اللہ کے خلیفہ تھے، انہوں نے لوگوں کو سونا اور چاندی اور بہت کچھ عطا کیا تھا۔
○ تو اللہ کے وعدے کو مت جھٹلا اور اس سے ڈر۔ اور کسی چیز پر خوف زدہ نہ ہو۔
○ اور تو کسی کام کے کرنے کا اصرار نہ کر کیونکہ ہر شخص کو جو معاملہ پیش آنا ہے، وہ اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھ دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں فتنہ کے بارے میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے اشعار ✡

126 - اَنْشَدَنَا اَبُو خَلِيفَةَ قَالَ: اَنْشَدَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّوزِيُّ، قَالَ اَبُو خَلِيفَةَ: وَسَاَلْتُ عَنْهُ الرِّيَاشِيَّ فَقَالَ: هُوَ لِحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ:

وَتَرَكْتُمُ غَزْوَ الدُّرُوبِ وَجِئْتُمُ ... لِقِتَالِ قَوْمٍ عِنْدَ قَبْرِ مُحَمَّدِ
فَلَيْسَ هَدْيُ الصَّالِحِينَ هُدِيتُمُ ... وَلَيْسَ فِعْلَ الْعَابِدِ الْمُتَهَجِّدِ

✧✧ حضرت ابوخلیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں یہ اشعار سنائے اور کہا: ابومحمد توزی نے مجھے یہ اشعار سنائے تھے۔ اور ابوخلیفہ کہتے ہیں: میں نے ان اشعار کے بارے میں ریاشی (یعنی عباس بن فرج) سے پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ہیں۔
○ تم لوگوں نے میدانوں کی جنگیں چھوڑ دی ہیں اور تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس آ کر لڑ رہے ہو۔
○ تم یہ جو کچھ کر رہے ہو، یہ صالحین کا طریقہ نہیں ہے اور نہ ہی باعمل عبادت گزار کا طریقہ کار ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز کی اطلاع دینے کے لئے آنے والے کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خوبصورت جواب ✡

129 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، كَانَ اِذَا جَاءَهُ مَنْ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ، قَالَ: مَرْحَبًا بِالْقَائِلِينَ عَدْلًا، وَبِالصَّلَاةِ مَرْحَبًا وَاَهْلًا

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس جب کوئی شخص نماز کی اطلاع دینے کے لئے آتا تو آپ فرماتے: خوش آمدید ہو ان کو جو عدل کی بات کرنے والے ہیں اور نماز کو خوش آمدید ہو، اور نماز والوں کو خوش آمدید۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک رات میں بلکہ ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھ لیا کرتے تھے ☼

130 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَتِ امْرَاَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حِينَ اَطَافُوا بِهِ يُرِيدُونَ قَتْلَهُ: اِنْ تَقْتُلُوهُ اَوْ تَتْرُكُوهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ بیان کرتی ہیں: جس وقت لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گرد گھیرا تنگ کرلیا اور ان کو قتل کرنا چاہتے تھے، تو آپ کی زوجہ محترمہ نے کہا: اگر تم قتل کردو یا ان کو چھوڑ دو ان کی کیفیت یہ ہے کہ یہ ساری رات ایک رکعت کے اندر پورا قرآن پڑھ لیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دنیا میں کیا ہوا صدقہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زیادہ ہو کر ملتا ہے ☼

131 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: اَدْرَكْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ رَاهَقْتُ الْحُلُمَ، فَسَمِعْتُهُ يَخْطُبُ، وَشَهِدْتُهُ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَا تَنْقِمُونَ عَلَيَّ؟ قَالَ: وَمَا مِنْ يَوْمٍ اِلَّا وَهُمْ يَقْتَسِمُونَ فِيهِ خَيْرًا، يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ النَّاسِ، اغْدُوا عَلَى عَطِيَّاتِكُمْ فَيَغْدُونَ فَيَأْخُذُونَهَا وَافِرَةً، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اغْدُوا عَلَى كِسْوَتِكُمْ، فَيُجَاءُ بِالْحُلَلِ فَتُقْسَمُ بَيْنَهُمْ قَالَ الْحَسَنُ: وَالْعَدُوُّ مَنْفِيٌّ، وَالْعَطِيَّاتُ دَارَّةٌ، وَذَاتُ الْبَيْنِ حَسَنٌ، وَالْخَيْرُ كَثِيرٌ، مَا عَلَى الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ يَخَافُ مُؤْمِنًا، مَنْ لَقِيَ مِنْ اَيِّ الْاَحْيَاءِ كَانَ فَهُوَ اَخُوهُ وَمَوَدَّتُهُ وَنُصْرَتُهُ، وَالْفِتْنَةُ اَنْ يَسُلَّ عَلَيْهِ سَيْفًا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا ہے، میں ان دنوں ابھی بالغ ہوا تھا، میں نے ان کو یہ خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے ''اے لوگو! تم مجھ سے کس چیز کا انتقام لینا چاہتے ہو؟''۔ راوی کہتے ہیں: لوگ ہر دن بھلائی (یعنی مال و دولت) جمع کرتے تھے۔ وہ کہتے: اے گروہِ انسان! اپنے عطیات لینے کے لئے آؤ، وہ وافر مقدار میں عطیات لیتے۔ پھر کہا جاتا: اے مسلمانو! تم میرے پاس آکر اپنا لباس لو۔ قیمتی لباس لائے جاتے اور ان کے درمیان تقسیم کردیئے جاتے۔ حضرت حسن کہتے ہیں: دشمنوں سے جان چھوٹ چکی تھی اور عطیات تقسیم کئے جارہے تھے، صورت حال اچھی تھی۔ بھلائی بہت زیادہ تھی (یعنی ہر طرف خوشحالی تھی)۔ زمین کے اوپر کسی مومن کو کسی مومن کا ڈر خوف نہیں تھا۔ قبیلے کے جس بھی آدمی سے ملاقات ہوتی تو وہ اس کا بھائی اور دوست ہوتا اور اس کا مددگار ہوتا اور جب فتنہ آیا تو ساتھ ہی تلواریں نکل آئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابوبکرہ کہتے ہیں: آسمان سے گر کر مرجانا مجھے عثمان کے قتل میں شریک ہونے سے زیادہ عزیز ہے ☼

132 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا حَزْمُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ،

Marfat.com

قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ، يَقُوْلُ: لَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَاَنْقَطِعَ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكُونَ شَرِكْتُ فِي دَمِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں آسمان سے گر کر مرجاؤں یہ اس بات سے زیادہ عزیز ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون میں شریک ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کے لئے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بددعا ☼

133 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا حَزْمٌ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلِيقَ بْنَ خَشَّافٍ، يَقُوْلُ: وَفَدْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَنَنْظُرَ فِيمَ قُتِلَ عُثْمَانُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَرَّ مِنَّا بَعْضٌ اِلَى عَلِيٍّ، وَبَعْضٌ اِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَبَعْضٌ اِلَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ، فَانْطَلَقْتُ حَتَّى اَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهَا فَرَدَّتِ السَّلَامَ، فَقَالَتْ: وَمَنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَتْ: مِنْ اَيِّ اَهْلِ الْبَصْرَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، قَالَتْ: مِنْ اَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ؟ قُلْتُ: مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ: اَمِنْ اَهْلِ فُلَانٍ؟ فَقُلْتُ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فِيمَ قُتِلَ عُثْمَانُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟ قَالَتْ: قُتِلَ وَاللّٰهِ مَظْلُومًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَتَلَتَهُ، اَقَادَ اللّٰهُ ابْنَ اَبِي بَكْرٍ بِهِ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى اَعْيُنِ بَنِي تَمِيمٍ هَوَانًا فِي بَيْتِهِ، وَاَهْرَاقَ اللّٰهُ دِمَاءَ بَنِي بُدَيْلٍ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى الْاَشْتَرِ سَهْمًا مِنْ سِهَامِهِ ، فَوَاللّٰهِ مَا مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ اِلَّا اَصَابَتْهُ دَعْوَتُهَا

✧✧ حضرت طلیق بن خشاف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم مدینہ منورہ میں وفد کی صورت میں یہ معلومات لینے کے لئے گئے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو کس بناء پر شہید کیا گیا۔ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم میں سے کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور کچھ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس چلے گئے۔ کچھ لوگ امہات المومنین کے پاس چلے گئے۔ میں چلتا ہوا ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گیا۔ میں نے ان کو سلام کیا، انہوں نے میرے سلام کا جواب دیا، پھر انہوں نے مجھ سے پوچھا: تم کون شخص ہو؟ میں نے کہا: میں اہل بصرہ میں سے ہوں۔ انہوں نے پوچھا: اہل بصرہ میں سے کس سے تعلق رکھتے ہو؟ میں نے کہا: بکر بن وائل سے۔ انہوں نے فرمایا: بکر بن وائل کی کس شاخ سے تعلق رکھتے ہو؟ میں نے کہا: بنی قیس بن ثعلبہ سے۔ انہوں نے کہا: فلاں لوگوں میں سے؟ میں نے کہا: اے ام المومنین جی ہاں۔ میں نے پوچھا: اے ام المومنین! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ امیر المومنین کو کس پاداش میں قتل کیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مظلوماً شہید کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے قاتلوں پر لعنت کرے۔ اللہ تعالیٰ ابن ابی بکر کو اس کا بدلہ دے اور بنی تمیم کے گھروں کے اندر ذلت داخل کر دے اور اللہ تعالیٰ بنی بدیل کے خونوں کو گمراہی پر بہا دے اور اللہ تعالیٰ اپنے تیروں میں سے کوئی ایک تیر اشتر پر چلائے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! جس جس کے لئے ام المومنین نے جو دعا کی تھی سب کے حق میں وہ قبول ہوگئی۔

Marfat.com

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والے سب پاگل ہو کر مرے تھے ☼

134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ عَامَّةَ الرَّكْبِ الَّذِيْنَ سَارُوا اِلَى عُثْمَانَ جُنُّوا

✧✧ حضرت یزید بن ابوحبیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' جن لوگوں نے حملہ کر کے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا، وہ سب پاگل ہو گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی تیمارداری کے لئے رکے تھے ☼

135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَبْلِغْهُ اَنِّي لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ بَدْرٍ، فَخُبِّرَ بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَمَّا قَوْلُهُ اِنِّي لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ بَدْرٍ، فَاِنِّي كُنْتُ اُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَتْ وَلَقَدْ ضَرَبَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ، وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ فَقَدْ شَهِدَ

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ولید بن عقبہ سے ملے، انہوں نے پوچھا: کیا وجہ ہے میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ظلم کر رہے ہو؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: ان تک یہ بات پہنچا دیں کہ میں بدر سے پیچھے نہیں رہا تھا (یعنی میرا شمار بدری صحابہ میں ہوتا ہے، یہ بات شاید حضرت عثمان کو جتانے کے لئے کہی گئی تھی کیونکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے)۔ اس بات کی اطلاع حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک پہنچائی گئی تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک ان کے جنگ بدر میں شرکت کے حوالے سے بات ہے تو (کہ میں جنگ میں شریک کیوں نہیں ہوا تھا؟) اس کی وجہ یہ تھی کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی تیمارداری کے لئے رکا تھا اور (ان کی طبیعت اس وقت اس قدر خراب تھی کہ اُسی جنگ کے ایام میں) ان کا وصال ہو گیا تھا۔ لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے جنگ بدر کی غنیمتوں میں سے حصہ رکھا تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس کے لئے حصہ رکھ لیتے تھے اس کو شریک سمجھا جاتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مدت خلافت ۳۰ برس ☼

136 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَعْدِي فِي اُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً

Marfat.com

، قَالَ: فَحَسِبْنَا، فَوَجَدْنَا: اَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَعُمَرُ عَشْرٍ، وَعُثْمَانُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ، وَعَلِيٌّ سِتٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد میری امت میں ۳۰ برس خلافت رہے گی۔ (آپ) فرماتے ہیں: ہم نے اس کا حساب لگایا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ۲ سال، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ۱۰ سال اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ۱۲ سال اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ۶ سال تھے۔ (اس طرح پورے ۳۰ سال ہو گئے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ایمان پر فوت ہونے کی پیشین گوئی فرمائی ☼

137 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسَى الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللهِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ زَعَمُوا اَنَّكَ قُلْتَ: سَيَكْفُرُ قَوْمٌ بَعْدَ اِيمَانِهِمْ، قَالَ: اَجَلْ، وَلَسْتَ مِنْهُمْ فَتُوُفِّيَ اَبُو الدَّرْدَاءِ قَبْلَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ آپ نے کہا ہے ''عنقریب کچھ لوگ ایمان لانے کے بعد کفر کر بیٹھیں گے'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، میں نے یہ کہا ہے۔ لیکن تو ان میں سے نہیں ہے۔ چنانچہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے وصال فرما گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان ذی النورین مظلوماً شہید ہوئے ☼

138 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرِينِيُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: عُثْمَانُ ذُو النُّورَيْنِ قُتِلَ مَظْلُومًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ مظلوماً شہید کیے گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مظلوماً شہید کیے گئے، ان کے لئے دگنا اجر ہے ☼

139 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ اَصَبْتُمْ، اسْمُهُ عُمَرُ قَرْنٌ مِنْ حَدِيدٍ، عُثْمَانُ ذُو النُّورَيْنِ اَصَبْتُمُ اسْمَهُ، قُتِلَ مَظْلُومًا اُوتِيَ كِفْلَيْنِ مِنَ الْاَجْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اسم بامسمیٰ ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوہے کی ایک تلوار ہیں، حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ اسم بامسمیٰ ہیں، ان کو مظلوماً قتل کیا گیا تھا۔ ان کو دگنا اجر ملا ہے۔

Marfat.com

☼ حضرت عثمان ہی خلافت کے سب سے زیادہ حقدار تھے ☼

140 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُوْلُ حِينَ بُوِيعَ لِعُثْمَانَ: مَا اَلَوْنَا عَنْ اَعْلَاهَا ذَا فَوْقٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سنان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت لی گئی تو اس وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے سب سے بلند مرتبے والے کو (منتخب کرنے میں) ذرا بھی کوتاہی نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ حصے والے ہیں ☼

141 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ، يَقُوْلُ حِينَ بُوِيعَ لِعُثْمَانَ: مَا اَلَوْنَا عَنْ اَعْلَاهَا ذَا فَوْقٍ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کی گئی تو حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: ہم نے سب سے بلند مرتبے والے کو (منتخب کرنے میں) ذرا بھی کوتاہی نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے خلافت نہ چھوڑنے کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ لیا تھا ☼

142 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُونُ بَعْدِى اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا يَلْبَثُ اِلَّا قَلِيلًا، وَصَاحِبُ رَحَى دَارَةِ الْعَرَبِ يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيُقْتَلُ شَهِيدًا ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: وَاَنْتَ سَيَسْاَلُكَ النَّاسُ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيصًا كَسَاكَ اللهُ اِيَّاهُ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، لَئِنْ خَلَعْتَهُ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِى سَمِّ الْخِيَاطِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میرے بعد ۱۲ خلیفے ہوں گے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ زیادہ زمانہ نہیں رہے گا، اور دارالعرب کی چکی چلانے والا اچھی زندگی گزارے گا اور شہادت پائے گا۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہے؟ فرمایا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: عنقریب لوگ تجھ سے وہ قمیص اتروانا چاہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھے پہنائی ہوگی۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تو نے اس کو اتار دیا تو تو اس وقت تک جنت میں نہیں جاسکے گا جب تک کہ سوئی کے سراخ میں اونٹ داخل نہ ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ لوط علیہ السلام کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جنہوں نے بیوی سمیت ہجرت کی ☼

143 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُهَاجِرًا اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَمَعَهُ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاحْتَبَسَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ، وَكَانَ يَخْرُجُ يَتَوَكَّفُ عَنْهُمُ الْخَبَرَ فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ فَاَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عُثْمَانَ اَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ اِلَى اللّٰهِ بِاَهْلِهِ بَعْدَ لُوطٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سرزمین حبشہ کی جانب ہجرت کر کے چلے گئے۔ ان کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں کچھ عرصہ تک ان کی کوئی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک نہ پہنچی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کئی مرتبہ ان کی خبر لینے کے لئے باہر نکلتے تھے۔ ایک دفعہ ایک عورت آئی اور اس نے آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی اطلاع دی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک حضرت لوط علیہ السلام کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی بیوی بچوں سمیت ہجرت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین تھا کہ عثمان میرے بغیر طواف کر ہی نہیں سکتا ☼

144 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ عُثْمَانَ اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ فَبَايَعَ اَصْحَابَهُ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ، بَايَعَ لِعُثْمَانَ بِاِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، فَقَالَ النَّاسُ: هَنِيئًا لِاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ آمِنًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَكَثَ كَذَا وَكَذَا مَا طَافَ حَتَّى اَطُوفَ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ کی جانب بھیجا اور اپنے اصحاب سے بیعت رضوان لی تو اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کی۔ لوگوں نے کہا: بہت خوش نصیب ہے ابوعبداللہ، کہ وہ بڑے امن کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے ہوں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جتنا عرصہ بھی وہاں پر رہ لیں جب تک میں طواف نہیں کروں گا وہ طواف نہیں کریں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند روایات

☼ ایک رات جہاد میں گزارنا ۱۰۰۰ دنوں کے روزے اور ۱۰۰۰ راتوں کے قیام سے افضل ہے ☼

Marfat.com

145 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثنا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ: اِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُنِي اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ، اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے اور خطبہ کے دوران انہوں نے فرمایا: میں تمہیں وہ حدیث سنا رہا ہوں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میں نے تمہاری صحابیت کا احساس کرتے ہوئے آج تک تمہیں نہیں سنائی۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' ایک رات اللہ کی راہ میں حفاظت کرتے ہوئے گزارنا ۱۰۰۰ راتوں کے قیام سے اور ۱۰۰۰ دن کے روزوں سے افضل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اے احد! ٹھہر جا، تیرے اوپر نبی، صدیق اور شہید ہیں ✡

146 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: نَاشَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ النَّاسَ يَوْمًا، فَقَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ اُحُدًا، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، وَاَنَا فَارْتَجَّ اُحُدٌ وَعَلَيْهِ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ اُحُدُ مَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک دن قسم دے کر ہم سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور میں اُحد پہاڑ پر چڑھے تھے تو احد پہاڑ ہلنے لگ گیا تھا؟ جب کہ احد پہاڑ کے اوپر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے احد! ٹھہر جا، اس لئے کہ تیرے اوپر ایک نبی اور ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ انسانی ضرورت صرف روٹی، کپڑا اور مکان ہے۔ باقی سب کچھ غیر ضروری ہے ✡

147 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، ثنا الْحَسَنُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَيْءٍ فَضْلَ عَنْ ظِلِّ بَيْتٍ، وَجُرْفِ الْخُبْزِ، وَثَوْبٍ يُوَارِي عَوْرَةَ الرَّجُلِ - اَوْ قَالَ: عَوْرَةَ ابْنِ آدَمَ - وَكُلُّ شَيْءٍ فَضْلَ عَنْ ذَا لَمْ يَكُنْ لِابْنِ آدَمَ فِيهِ حَقٌّ

Marfat.com

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہروہ چیز جوگھر کے سائے سے زیادہ ہواور روٹی کے خشک ٹکڑے سے زیادہ ہواور آدمی کے ستر کے کام آنے والے کپڑوں سے زیادہ ہو، یا فرمایا: (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کوشک ہے) جوابن آدم کی ستر کو چھپائے اور ہروہ چیز جواس سے زیادہ ہوابن آدم کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عشاءاور فجر کی نماز باجماعت پڑھنے والے کے لئے پوری رات اور پورے دن کی عبادت کا ثواب ☼

148 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ، وَمَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى النَّهَارَ كُلَّهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لی گویا کہ اس نے ساری رات نماز پڑھی ہے اور جس نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لی گویا کہ اس نے پورا دن نماز پڑھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اچھی طرح وضو کر کے اچھی طرح نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ☼

149 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ - وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ، وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت کم روایات کی ہیں۔ میں نے ان کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اس طرح وضو کیا جس طرح وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس طرح نماز پڑھی جس طرح نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نِسْبَةُ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا نسب

شَهِدَ بَدْرًا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ يُكَنَّى اَبَا الْحَسَنِ

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔ (آپ رضی اللہ عنہ کا نسب یوں ہے) ''علی ابن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک''۔ آپ کی کنیت ''ابوالحسن'' ہے۔

☼ ابوطالب، عبدالمطلب، ہاشم اور قصی کا اصل نام ☼

150 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، قَالَ: بَلَغَنِی بَنُو هَاشِمٍ: اَنَّ اَبَا طَالِبٍ اسْمُهُ: عَبْدُ مَنَافِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبْدُ الْمُطَّلِبِ اسْمُهُ: شَيْبَةُ بْنُ هَاشِمٍ، وَهَاشِمٌ اسْمُهُ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيٍّ، وَقُصَيٌّ اسْمُهُ: زَيْدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: مجھے بنو ہاشم کے بارے میں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابوطالب کا نام ''عبدمناف بن عبدالمطلب'' تھا اور عبدالمطلب کا نام ''شیبہ بن ہاشم'' تھا اور ہاشم کا نام ''عمر بن عبدمناف بن قصی'' تھا اور قصی کا نام ''زید'' تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی والدہ کی تدفین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ☼

151 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِیُّ الْمَكِّیُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: اُمُّ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيٍّ، وَيُقَالُ: اِنَّهَا اَوَّلُ هَاشِمِيَّةٍ وَلَدَتْ لِهَاشِمِیٍّ، وَقَدْ اَسْلَمَتْ، وَهَاجَرَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، وَمَاتَتْ، وَدَفَنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ هَرِمِ بْنِ رَوَاحَةَ بْنِ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ مُعْرِضِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَیٍّ

✧✧ حضرت زبیر بن بکار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ ''فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی'' ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ پہلی ہاشمیہ خاتون ہیں جن کے بطن سے کسی ہاشمی کا بچہ پیدا ہوا۔ یہ اسلام لے آئی تھیں اور مدینہ منورہ کی جانب ہجرت بھی کی تھی۔ جب ان کا انتقال ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تدفین کی۔ ان کی والدہ ''فاطمہ بنت ہرم بن رواحہ بن حجر بن عبدمعرض بن عامر بن لوی'' ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

صِفَةُ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کبھی خضاب نہیں لگایا ☼

152 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا یُونُسُ بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِی اَبِی: یَا عَمْرُو فَانْظُرْ اِلَی اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ فَلَمْ اَرَهُ خَضَبَ لِحْیَتَهُ، ضَخْمَ الرَّأْسِ

✧✧ حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے۔ میرے والد نے مجھ سے کہا: اے عمرو! امیرالمومنین کی زیارت کرلو۔ میں نے ان کو دیکھا ہے انہوں نے اپنی داڑھی کو کبھی خضاب نہیں لگایا۔ اور ان کا سر مبارک بڑا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک اور سر کے بال سفید تھے ☼

153 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْیَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْیَةِ، وَعَلَیْهِ اِزَارٌ وَرِدَاءٌ

✧✧ حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ سر اور داڑھی کے بال سفید تھے اور انہوں نے تہبند باندھ رکھا تھا اور ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے ☼

154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ النَّقَّارُ، ثنا حَمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَیَّاطُ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَی الْمِنْبَرِ اَبْیَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْیَةِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا ہے ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز جمعہ میں قنوت نہیں پڑھی تھی ☼

155 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِیلَ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَبِی اِلَی الْجُمُعَةِ وَاَنَا غُلَامٌ، فَلَمَّا خَرَجَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، قَالَ لِی اَبِی: قُمْ اَیْ

Marfat.com

عَمْرُو فَانْظُرْ اِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَ: فَقُمْتُ، فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَاِذَا هُوَ اَبْيَضُ اللِّحْيَةِ وَالرَّأْسِ، عَلَيْهِ اِزَارٌ وَرِدَاءٌ لَيْسَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ قَالَ: فَمَا رَاَيْتُهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى نَزَلَ عَنْهُ، قُلْنَا لِاَبِي اِسْحَاقَ: فَهَلْ قَنَتَ؟ قَالَ: لَا

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ جمعہ پڑھنے کے لئے روانہ ہوا، میں اس وقت بچہ تھا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو منبر پر بیٹھ گئے۔ میرے والد محترم نے مجھ سے کہا: اے عمرو! اٹھو اور امیر المومنین کی زیارت کرلو۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے اٹھ کر دیکھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے تھے، ان کی داڑھی مبارک اور سر کے بال سفید تھے۔ انہوں نے ایک تہبند باندھا ہوا تھا اور ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ نے قمیص نہیں پہنی ہوئی تھی۔ آپ فرماتے ہیں: (پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھ گئے) اور جب تک بیٹھے رہے، میں زیارت سے محروم رہا، پھر آپ (خطبہ سے فارغ ہوکر) منبر سے اتر گئے۔ حضرت اسرائیل کہتے ہیں: ہم نے ابواسحاق سے پوچھا: کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دعائے قنوت پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ حلم والے ہیں ☼

156 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَوَّجْتَنِيهِ اُعَيْمِشَ عَظِيمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ زَوَّجْتُكِهِ وَاِنَّهُ لَاَوَّلُ اَصْحَابِي سِلْمًا، وَاَكْثَرُهُمْ عِلْمًا، وَاَعْظَمُهُمْ حِلْمًا

✧✧ حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ہوا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ نے میرا نکاح بڑے پیٹ والے چندھے کے ساتھ کردیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس شخص کے ساتھ تیرا نکاح کیا ہے جو میرے صحابہ میں سب سے پہلے اسلام لائے، سب سے زیادہ علم والے ہیں اور سب سے زیادہ حلم والے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دونوں کندھوں کے درمیان والی جگہ گوشت سے بھری ہوئی تھی ☼

157 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: قَالَ وَكِيعٌ: كِلَاهُمَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ اَبْيَضَ اللِّحْيَةِ قَدْ مَلَاَتْ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ زَادَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى رَاْسِهِ زُغَيْبَاتٌ

Marfat.com

✧✧ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے منبر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے ان کی داڑھی مبارک کے بال سفید تھے اوران کے دونوں کندھوں کے درمیان والی جگہ گوشت سے بھری ہوئی تھی۔ حضرت یحییٰ بن سعید نے اپنی روایت کے اندران الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے ''ان کے سر پر سفید بال تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک ✡

158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: يُقَالُ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ آدَمَ رَبْعَةً مُسْمِنًا، ضَخْمَ الْمَنْكِبَيْنِ، طَوِيلَ اللِّحْيَةِ، اَصْلَعَ، عَظِيمَ الْبَطْنِ، غَلِيظَ الْعَيْنَيْنِ، اَبْيَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ

✧✧ حضرت واقدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کہا جاتا ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ گندم گون تھے، درمیانہ قد تھے، جسیم تھے، دونوں کندھوں کے درمیان والی جگہ گوشت سے بھری ہوئی تھی۔ داڑھی لمبی تھی۔ سر کے آگے کے بال جھڑے ہوئے تھے۔ پیٹ بڑا تھا۔ آنکھیں موٹی تھیں، سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک ✡

159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا اِسْحَاقَ اَنْتَ اَكْبَرُ مِنَ الشَّعْبِيِّ؟ فَقَالَ لِي: الشَّعْبِيُّ اَكْبَرُ مِنِّي بِسَنَةٍ، اَوْ سَنَتَيْنِ قَالَ: وَرَاَى اَبُو اِسْحَاقَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَكَانَ يَصِفُهُ لَنَا عَظِيمَ الْبَطْنِ اَجْلَحَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ اَبُو اِسْحَاقَ اَكْبَرَ مِنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، وَلَمْ يُدْرِكْ اَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَلِيًّا وَلَمْ يَرَهُ

✧✧ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: آپ بڑے ہیں یا شعبی رحمۃ اللہ علیہ؟ انہوں نے مجھے بتایا: شعبی مجھ سے ایک یا دو سال بڑے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اورانہوں نے ہمیں ان کے بارے میں یہ بات بتائی ہے کہ ان کا پیٹ بڑا تھا اوران کے سر کے دونوں جانب سے بال گرے ہوئے تھے۔ حضرت شعبہ کہتے ہیں: ابو اسحاق، ابو بختری سے بڑے تھے اور ابو بختری نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نہیں دیکھا اور نہ ہی ان کا زمانہ پایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سر کے بالوں کی کیفیت ✡

160 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: ذَكَرْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ قَوْلَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَلَمْ تَرَ اِلَى رَاْسِهِ

Marfat.com

كالطَّسْتِ، وَاِنَّمَا حَوْلَهُ كالحِفَافِ

✧✧ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ابن مسعود سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا گیا تو انہوں نے کہا: کیا تم نے اُن کا سر طست (ہاتھ دھونے کے تانبے کے برتن) کی طرح نہیں دیکھا تھا؟ ان کے سر کے اردگرد بال تھے (درمیان سے بال جھڑے ہوئے تھے)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ مضبوط جسم والے تھے ☼

161 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، مُسْمِنًا اَصْلَعَ الشَّعْرِ، كَاَنَّ بِجَانِبِهِ اِهَابُ شَاةٍ

✧✧ حضرت ابورجاء عطاردی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ جسیم آدمی تھے اور آپ کے سر کے اگلی جانب سے بال جھڑے ہوئے تھے گویا کہ اس کی ایک جانب بکری کی کھال ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات کا ذکر

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ ۸ برس کی عمر میں اسلام لے آئے تھے ☼

162 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: اَسْلَمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ ۸ برس کی عمر میں اسلام لے آئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کی عمر ۱۵ یا ۱۶ برس تھی ☼

163 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، وَغَيْرِهِ، قَالَ: فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ آمَنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ، اَوْ سِتَّ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور دیگر کا قول ہے کہ سب سے پہلے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ ایمان لائے تھے اس وقت ان کی عمر ۱۵ یا ۱۶ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت ۱۷ رمضان المبارک جمعہ کے دن ہوئی ☼

164 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، يَوْمَ سَبْعَةَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، سَنَةَ اَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ سن ۴۰ ہجری ۱۷ رمضان المبارک جمعہ کے دن شہید ہوئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کی عمر میں شہید ہوئے ☼

165 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ ۶۳ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ ۵۸ برس کی عمر میں شہید ہوئے ☼

166 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ ۵۸ برس کی عمر میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ قاتلانہ حملے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وصیتیں ☼

167 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَوَانَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَحُمِلَ اِلَى مَنْزِلِهِ، اَتَاهُ الْعُوَّادُ، فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: كُلُّ امْرِءٍ مُلَاقٍ مَا يَفِرُّ مِنْهُ فِي فِرَارِهِ، وَالْاَجَلُ مُسَاقُ النَّفْسِ، وَالْهَرَبُ مِنْ آفَاتِهِ كَمْ اَطْرَدْتُ الْاَيَّامَ اَبْحَثُهَا عَنْ مَكْنُونِ هَذَا الْاَمْرِ وَاَبَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، اِلَّا اِخْفَاءَهُ هَيْهَاتَ عِلْمٌ مَخْزُونٌ، اَمَّا وَصِيَّتِي اِيَّاكُمْ فَاللهَ عَزَّ وَجَلَّ، لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَمُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُضَيِّعُوا سُنَّتَهُ، اَقِيمُوا هَذَيْنِ الْعَمُودَيْنِ، وَخَلَاكُمْ ذَمٌّ مَا لَمْ يُشَرَّدُوا، وَاُحْمِلَ كُلُّ امْرِءٍ مَجْهُودَهُ، وَخُفِّفَ عَنِ الْجَهَلَةِ بِرَبٍّ رَحِيمٍ، وَدِينٍ قَوِيمٍ وَاِمَامٍ عَلِيمٍ، كُنَّا فِي رِيَاحٍ وَذَرِيِّ اَغْصَانٍ، وَتَحْتَ ظِلِّ غَمَامَةٍ اضْمَحَلَّ مَرْكَزُهَا فَيَحُطُّهَا عَانٍ، جَاوَرَكُمْ تُدْنِي اَيَّامًا تِبَاعًا، ثُمَّ هَوَى فَسَتُعْقَبُونَ مِنْ بَعْدِهِ جُثَّةً خَوَاءً سَاكِنَةً بَعْدَ حَرَكَةٍ كَاظِمَةً، بَعْدَ نُطُوقٍ، اِنَّهُ اَوْعَظُ لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنْ نُطْقِ الْبَلِيغِ، وَدَاعِيكُمْ دَاعِي مُرْصَدٍ لِلتَّلَاقِ غَدًا تَرَوْنَ اَيَّامِي، وَيُكْشَفُ عَنْ سَرَائِرِي لَنْ يُحَابِيَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، اِلَّا اَنْ اَتَزَلَّفَهُ بِتَقْوَى فَيَغْفِرَ

Marfat.com

عَنْ فَرَطٍ مَوْعُودٍ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ اِلَى يَوْمِ اللِّزَامِ اِنْ اَبَقَ، فَاَنَا وَلِيُّ دَمِي، وَاِنْ اَفْنَ فَالْفَنَاءُ مِيعَادِي، الْعَفْوُ لِي قُرْبَةٌ، وَلَكُمْ حَسَنَةٌ، فَاعْفُوا عَفَا اللّٰهُ عَنَّا وَعَنْكُمْ (اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ) (النور: 22) ثُمَّ قَالَ:

عِشْ مَا بَدَا لَكَ، قَصْرُكَ الْمَوْتُ ... لَا مُرَحِّلٌ عَنْهُ، وَلَا فَوْتُ

بَيْنَا غِنَى بَيْتٍ وَبَهْجَةٍ ... زَالَ الْغِنَى وَتَقَوَّضَ الْبَيْتُ

يَا لَيْتَ شِعْرِي مَا يُرَادُ بِنَا ... وَلَقَلَّ مَا يُجْدِي لَنَا لَيْتُ

✧✧ حضرت عوانہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گھر لایا گیا، تو لوگ آپ کی عیادت کے لئے آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا، پھر فرمایا: ہر شخص کی قسمت میں جو لکھا ہے، وہ اس سے بھاگ نہیں سکتا، موت انسان کا پیچھا کرتی ہے اور موت سے بھاگنا اس کی آفات میں سے ہے۔ کتنے ہی دنوں کو اس معاملے کی کرید کرتے ہوئے ہانکتا رہا لیکن اللہ تعالیٰ کو منظور نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کو یہ معاملہ راز میں رکھنا ہی منظور تھا، چھپا ہوا علم دور ہو۔ میری تمہیں یہ وصیت ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ضائع مت کرنا۔ ان دونوں ستونوں کو قائم رکھنا اور تم مذمت سے بچے رہو گے جب تک نافرمانی نہیں کرو گے۔ اور ہر مشکل کام اٹھا دیا گیا ہے اور جاہل لوگوں پر رحم کرنے والے رب نے، مضبوط دین نے اور علم والے امام نے تخفیف فرمائی ہے۔ ہم لوگ آندھیوں میں اور ٹہنیوں کی پناہ میں تھے اور کالی گھٹاؤں کے نیچے تھے، اس کا مرکز ہل گیا ہے اور بہتے ہوئے پانی نے اس کو گرا دیا ہے۔ اس نے تمہیں پناہ دی ہے۔ وہ پے در پے تنگی کے دن گزارتا ہے۔ پھر بلندی کی جانب جاتا ہے۔ کچھ دیر میں تمہارے پاس وہ خالی جسم رہ جائے گا جو گفتگو کر کے خاموش حرکت کے بعد ساکن ہو چکا ہوگا۔ عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے تو یہ فصیح و بلیغ وعظ سے بھی زیادہ نصیحت آموز ہے اور تمہیں بلانے والا کل ملاقات کے لئے تیار ہے، تم میرے ایام کو دیکھو گے، میرے راز کھلیں گے اللہ تعالیٰ میری مدد کرتا ہے تو میرا تقویٰ اور بھی بڑھ جاتا ہے، وہ تمہاری لغزشوں کو معاف فرمائے گا کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا ہے، یوم حساب تک تم پر سلامتی ہو۔ اگر میں بچ گیا تو میں اپنے خون کا خود والی ہوں۔ اور اگر میں وفات پا گیا تو فناء میری میعاد ہوگی۔ معاف کرنا میرے لئے ثواب ہے اور تمہارے لئے نیکی۔ تم معاف کر دو اللہ تعالیٰ تمہیں اور مجھے معاف فرمائے گا۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر فرمایا:

جتنا دل چاہے زندگی گزار لے موت تجھے گھیرے ہوئے ہے، نہ اس سے بھاگ سکتے ہو اور نہ اس سے بچ سکتے ہو۔
انسان دولت مندی اور رعب کے گھر کے درمیان رہ لے، مالداری جاتی رہے گی اور گھر میں آمد و رفت لگی رہے گی۔
کاش کہ مجھے علم ہو جائے کہ میرے ساتھ ہوگا کیا؟ اور افسوس کرنا ہمیں کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆ حضرت علی، حضرت معاویہ اور حضرت عمرو بن العاص کے قتل کی ہولناک سازش ☆

168 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اَبُو اُمَیَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّرَائِفِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: كَانَ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ مُلْجَمٍ لَعَنَهُ اللهُ وَاَصْحَابَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مُلْجَمٍ وَالْبَرْكَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، وَعَمْرَو بْنَ بَكْرٍ التَّمِیمِیَّ، اجْتَمَعُوا بِمَكَّةَ فَذَكَرُوا اَمْرَ النَّاسِ، وَعَابُوا عَمَلَ وُلَاتِهِمْ، ثُمَّ ذَكَرُوا اَهْلَ النَّهَرِ فَتَرَحَّمُوا عَلَیْهِمْ، فَقَالُوا: وَاللهِ مَا نَصْنَعُ بِالْبَقَاءِ بَعْدَهُمْ شَیْئًا، اِخْوَانُنَا الَّذِیْنَ كَانُوا دُعَاةَ النَّاسِ لِعِبَادَةِ رَبِّهِمُ الَّذِیْنَ كَانُوا لَا یَخَافُونَ فِی اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، فَلَوْ شَرَیْنَا اَنْفُسَنَا، فَاَتَیْنَا اَئِمَّةَ الضَّلَالَةِ فَالْتَمَسْنَا قَتْلَهُمْ، فَاَرَحْنَا مِنْهُمُ الْبِلَادَ وَثَاَرْنَا بِهِمْ اِخْوَانَنَا، قَالَ ابْنُ مُلْجَمٍ - وَكَانَ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ -: اَنَا اَكْفِیكُمْ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ، وَقَالَ الْبَرْكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ: اَنَا اَكْفِیكُمْ مُعَاوِیَةَ بْنَ اَبِی سُفْیَانَ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ التَّمِیمِیُّ: اَنَا اَكْفِیكُمْ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، فَتَعَاهَدُوا وَتَوَاثَقُوا بِاللهِ، لَا یَنْكُصُ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ صَاحِبِهِ الَّذِی تَوَجَّهَ اِلَیْهِ حَتَّی یَقْتُلَهُ، اَوْ یَمُوتَ دُونَهُ، فَاَخَذُوا اَسْیَافَهُمْ، فَسَمُّوهَا وَاتَّعَدُوا لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَنْ یَثِبَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَی صَاحِبِهِ الَّذِی تَوَجَّهَ اِلَیْهِ، وَاَقْبَلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اِلَی الْمِصْرِ الَّذِی فِیهِ صَاحِبُهُ الَّذِی یَطْلُبُ، فَاَمَّا ابْنُ الْمُلْجَمِ الْمُرَادِیُّ، فَاَتَی اَصْحَابَهُ بِالْكُوفَةِ وَكَاتَمَهُمْ اَمْرَهُ كَرَاهِیَةَ اَنْ یُظْهِرُوا شَیْئًا مِنْ اَمْرِهِ، وَاَنَّهُ لَقِیَ اَصْحَابًا لَهُ مِنْ تَیْمِ الرَّبَابِ وَقَدْ قَتَلَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، مِنْهُمْ عِدَّةً یَوْمَ النَّهَرِ، فَذَكَرُوا قَتْلَاهُمْ فَتَرَحَّمُوا عَلَیْهِمْ، قَالَ: وَلَقِیَ مِنْ یَوْمِهِ ذَلِكَ امْرَاَةً مِنْ تَیْمِ الرَّبَابِ یُقَالُ لَهَا قَطَامُ بِنْتُ الشِّحْنَةِ وَقَدْ قَتَلَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَبَاهَا، وَاَخَاهَا یَوْمَ النَّهَرِ، وَكَانَتْ فَائِقَةَ الْجَمَالِ، فَلَمَّا رَاَهَا الْتَبَسَتْ بِعَقْلِهِ وَنَسِیَ حَاجَتَهُ الَّتِی جَاءَ لَهَا، فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: لَا اَتَزَوَّجُ حَتَّی تَشْتَفِیَ لِی، قَالَ: وَمَا تَشَائِینَ؟ قَالَتْ: ثَلَاثَةُ آلَافٍ، وَعَبْدٌ، وَقَیْنَةٌ، وَقَتْلُ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ مَهْرٌ لَكِ، فَاَمَّا قَتْلُ عَلِیٍّ فَمَا اَرَاكِ ذَكَرْتِیهِ لِی وَاَنْتِ تُرِیدِینَهُ؟ قَالَتْ: بَلَی، فَالْتَمِسْ غِرَّتَهُ فَاِنْ اَصَبْتَهُ شَفَیْتَ نَفْسَكَ وَنَفْسِی، وَنَفَعَكَ الْعَیْشُ مَعِی، وَاِنْ قُتِلْتَ فَمَا عِنْدَ اللهِ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَزِبْرِجِ اَهْلِهَا، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِی اِلَی هَذَا الْمِصْرِ اِلَّا قَتْلُ عَلِیٍّ، قَالَتْ: فَاِذَا اَرَدْتَ ذَلِكَ فَاَخْبِرْنِی حَتَّی اَطْلُبَ لَكَ مَنْ یَشُدُّ ظَهْرَكَ، وَیُسَاعِدُكَ عَلَی اَمْرِكَ، فَبَعَثَتْ اِلَی رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهَا مِنْ تَیْمِ الرَّبَابِ، یُقَالُ لَهُ: وَرْدَانُ، فَكَلَّمَتْهُ، فَاَجَابَهَا، وَاَتَی ابْنُ مُلْجَمٍ رَجُلًا مِنْ اَشْجَعَ یُقَالُ لَهُ: شَبِیبُ بْنُ نَجْدَةَ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ فِی شَرَفِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَتْلُ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا اِدًّا، كَیْفَ تَقْدِرُ عَلَی قَتْلِهِ؟ قَالَ: اَكْمُنُ لَهُ فِی السَّحَرِ فَاِذَا خَرَجَ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ شَدَدْنَا عَلَیْهِ فَقَتَلْنَاهُ، فَاِنْ نَجَوْنَا شَفَیْنَا اَنْفُسَنَا وَاَدْرَكْنَا ثَاْرَنَا، وَاِنْ قُتِلْنَا فَمَا عِنْدَ اللهِ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَزِبْرِجِ اَهْلِهَا، قَالَ: وَیْحَكَ لَوْ كَانَ غَیْرَ عَلِیٍّ كَانَ اَهْوَنَ عَلَیَّ، قَدْ عَرَفْتُ بَلَاءَهُ فِی الْاِسْلَامِ، وَسَابِقَتَهُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا اَجِدُنِی اَنْشَرِحُ لِقَتْلِهِ، قَالَ: اَمَا تَعْلَمُ اَنَّهُ قَتَلَ اَهْلَ النَّهَرِ الْعُبَّادَ الْمُصَلِّینَ؟ قَالَ: بَلَی، قَالَ: فَقَتْلُهُ بِمَا قَتَلَ مِنْ اِخْوَانِنَا،

Marfat.com

فَاَجَابَهُ فَجَاءُوا حَتَّى دَخَلُوا عَلَى قَطَامِ وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ الْاَعْظَمِ مُعْتَكِفَةٌ فِيهِ، فَقَالُوا لَهَا: قَدْ اَجْمَعَ رَأْيُنَا عَلَى قَتْلِ عَلِيٍّ، قَالَتْ: فَاِذَا اَرَدْتُمْ ذَلِكَ فَائْتُونِي، فَجَاءَ، فَقَالَ: هَذِهِ اللَّيْلَةُ الَّتِي وَاعَدْتُ فِيهَا صَاحِبِي اَنْ يَقْتُلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا صَاحِبَهُ، فَدَعَتْ لَهُمْ بِالْحَرِيرِ فَعَصَّبَتْهُمْ، وَاَخَذُوا اَسْيَافَهُمْ وَجَلَسُوا مُقَابِلَ السُّدَّةِ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْهَا عَلِيٌّ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَجَعَلَ (ص: **99**) يُنَادِي: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، فَشَدَّ عَلَيْهِ شَبِيبٌ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَوَقَعَ السَّيْفُ بِعِضَادَةِ الْبَابِ - اَوْ بِالطَّاقِ - فَشَدَّ عَلَيْهِ ابْنُ مُلْجَمٍ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ فِي قَرْنِهِ، وَهَرَبَ وَرْدَانُ حَتَّى دَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي اُمِّهِ، وَهُوَ يَنْزِعُ الْحَرِيرَ وَالسَّيْفَ عَنْ صَدْرِهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا السَّيْفُ وَالْحَرِيرُ، فَاَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ، فَذَهَبَ اِلَى مَنْزِلِهِ فَجَاءَ بِسَيْفِهِ فَضَرَبَهُ، حَتَّى قَتَلَهُ وَخَرَجَ شَبِيبٌ نَحْوَ اَبْوَابِ كِنْدَةَ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ اِلَّا اَنَّ رَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ يُقَالُ لَهُ: عُوَيْمِرٌ ضَرَبَ رِجْلَهُ بِالسَّيْفِ فَصَرَعَهُ وَجَثَمَ عَلَيْهِ الْحَضْرَمِيُّ، فَلَمَّا رَاَى النَّاسَ قَدْ اَقْبَلُوا فِي طَلَبِهِ، وَسَيْفُ شَبِيبٍ فِي يَدِهِ خَشِيَ عَلَى نَفْسِهِ فَتَرَكَهُ، فَنَجَا بِنَفْسِهِ وَنَجَا شَبِيبٌ فِي غِمَارِ النَّاسِ، وَخَرَجَ ابْنُ مُلْجَمٍ فَشَدَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ هَمْدَانَ يُكَنَّى: اَبَا اَدَمَا فَضَرَبَ رِجْلَهُ وَصَرَعَهُ، وَتَاَخَّرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَدَفَعَ فِي ظَهْرِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ بْنِ اَبِي وَهْبٍ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ الْغَدَاةَ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، وَذَكَرُوا اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ: وَاللهِ اِنِّي لَاُصَلِّي تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي ضُرِبَ فِيهَا عَلِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ الْاَعْظَمِ، قَرِيبًا مِنَ السُّدَّةِ فِي رِجَالٍ كَثِيرٍ مِنْ اَهْلِ الْمِصْرِ مَا فِيهِمْ اِلَّا قِيَامٌ وَرُكُوعٌ وَسُجُودٌ وَمَا يَسْاَمُونَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اِلَى آخِرِهِ، اِذْ خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَجَعَلَ يُنَادِي: اَيُّهَا النَّاسُ، الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، فَمَا اَدْرِي اَتَكَلَّمَ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ اَوْ نَظَرْتُ اِلَى بَرِيقِ السُّيُوفِ، وَسَمِعْتُ: الْحُكْمُ لِلَّهِ، لَا لَكَ يَا عَلِيُّ وَلَا لِاَصْحَابِكَ، فَرَاَيْتُ سَيْفًا، ثُمَّ رَاَيْتُ نَاسًا، وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: لَا يَفُوتُكُمُ الرَّجُلُ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، فَلَمْ اَبْرَحْ حَتَّى اُخِذَ ابْنُ مُلْجَمٍ فَاُدْخِلَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَدَخَلْتُ فِيمَنْ دَخَلَ مِنَ النَّاسِ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، اِنْ هَلَكْتُ فَاقْتُلُوهُ كَمَا قَتَلَنِي، وَاِنْ بَقِيتُ رَاَيْتُ فِيهِ رَأْيِي، وَلَمَّا اُدْخِلَ ابْنُ مُلْجَمٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا عَدُوَّ اللهِ، اَلَمْ اُحْسِنْ اِلَيْكَ؟ اَلَمْ اَفْعَلْ بِكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: شَحَذْتُهُ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَسَاَلْتُ اللهَ اَنْ يَقْتُلَ بِهِ شَرَّ خَلْقِهِ، قَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: مَا اُرَاكَ اِلَّا مَقْتُولًا بِهِ، وَمَا اُرَاكَ اِلَّا مِنْ شَرِّ خَلْقِ اللهِ، وَكَانَ ابْنُ مُلْجَمٍ مَكْتُوفًا بَيْنَ يَدَيِ (ص: **100**) الْحَسَنِ، اِذْ نَادَتْهُ اُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عَلِيٍّ وَهِيَ تَبْكِي: يَا عَدُوَّ اللهِ، اِنَّهُ لَا بَاْسَ عَلَى اَبِي، وَاللهُ مُخْزِيكَ، قَالَ: فَعَلَامَ تَبْكِينَ؟ وَاللهِ لَقَدِ اشْتَرَيْتُهُ بِاَلْفٍ، وَسَمَّمْتُهُ بِاَلْفٍ، وَلَوْ كَانَتْ هَذِهِ الضَّرْبَةُ لِجَمِيعِ اَهْلِ الْمِصْرِ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اَحَدٌ سَاعَةً، وَهَذَا اَبُوكِ بَاقِيًا حَتَّى الْاٰنَ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: اِنْ بَقِيتُ رَاَيْتُ فِيهِ رَأْيِي، وَاِنْ هَلَكْتُ مِنْ ضَرْبَتِي هَذِهِ فَاضْرِبْهُ ضَرْبَةً، وَلَا تُمَثِّلْ بِهِ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ وَلَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَذَكَرَ اَنَّ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ

Marfat.com

يَسْاَلُ بِهٖ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنْ فَقَدْنَاكَ وَلَا نَفْقُدُكَ فَنُبَايِعُ الْحَسَنَ؟ قَالَ: مَا آمُرُكُمْ، وَلَا اَنْهَاكُمْ اَنْتُمْ اَبْصَرُ، فَلَمَّا قُبِضَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى ابْنِ مُلْجَمٍ، فَاُدْخِلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مُلْجَمٍ: هَلْ لَكَ فِي خَصْلَةٍ؟ اِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَعْطَيْتُ اللّٰهَ عَهْدًا اِلَّا وَفَّيْتُ بِهٖ، اِنِّي كُنْتُ اَعْطَيْتُ اللّٰهَ عَهْدًا اَنْ اَقْتُلَ عَلِيًّا، وَمُعَاوِيَةَ اَوْ اَمُوتَ دُونَهُمَا، فَاِنْ شِئْتَ خَلَّيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَلَكَ اللّٰهَ عَلَيَّ اِنْ لَمْ اُقْتُلْ اَنْ آتِيَكَ حَتَّى اَضَعَ يَدِي فِي يَدِكَ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا وَاللّٰهِ اَوْ تُعَايِنُ النَّارَ، فَقَدَّمَهُ فَقَتَلَهُ، ثُمَّ اَخَذَهُ النَّاسُ فَاَدْرَجُوهُ فِي بَوَارِي، ثُمَّ اَحْرَقُوهُ بِالنَّارِ، وَقَدْ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ تَخُوضُونَ دِمَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ، تَقُولُونَ: قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، اَلَا لَا يُقْتَلُ بِي اِلَّا قَاتِلِي، وَاَمَّا الْبَرْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَعَدَ لِمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَخَرَجَ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَشَدَّ عَلَيْهِ بِسَيْفِهٖ وَاَدْبَرَ مُعَاوِيَةُ هَارِبًا، فَوَقَعَ السَّيْفُ فِي اِلْيَتِهٖ، فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِي خَبَرًا اُبَشِّرُكَ بِهٖ، فَاِنْ اَخْبَرْتُكَ اَنَافِعِي ذٰلِكَ عِنْدَكَ؟ قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: اِنَّ اَخًا لِي قَتَلَ عَلِيًّا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، قَالَ: فَلَعَلَّهُ لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: بَلَى، اِنَّ عَلِيًّا يَخْرُجُ لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ يَحْرُسُهُ، فَاَمَرَ بِهٖ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُتِلَ، فَبَعَثَ اِلَى السَّاعِدِيِّ وَكَانَ طَبِيبًا، فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنْ ضَرْبَتَكَ مَسْمُومَةٌ، فَاخْتَرْ مِنِّي اِحْدَى خَصْلَتَيْنِ: اِمَّا اَنْ اُحْمِيَ حَدِيدَةً فَاَضَعَهَا مَوْضِعَ السَّيْفِ، وَاِمَّا اَسْقِيَكَ شَرْبَةً تَقْطَعُ مِنْكَ الْوَلَدَ، وَتَبْرَاُ مِنْهَا، فَاِنَّ ضَرْبَتَكَ مَسْمُومَةٌ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اَمَّا النَّارُ فَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهَا، وَاَمَّا انْقِطَاعُ الْوَلَدِ (ص:101) فَاِنَّ فِي يَزِيدَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، وَوَلَدِهِمَا مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنَيَّ، فَسَقَاهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الشَّرْبَةَ، فَبَرَاَ فَلَمْ يُولَدْ بَعْدُ لَهُ، فَاَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِالْمَقْصُورَاتِ، وَقِيَامِ الشُّرَطِ عَلَى رَاْسِهٖ، وَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: اَيْ بَنِيَّ اُوصِيكُمَا بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ عِنْدَ مَحِلِّهَا، وَحُسْنِ الْوُضُوءِ، فَاِنَّهُ لَا يُقْبَلُ صَلَاةٌ اِلَّا بِطَهُورٍ، وَاُوصِيكُمْ بِغَفْرِ الذَّنْبِ، وَكَظْمِ الْغَيْظِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ، وَالْحِلْمِ عَنِ الْجَهْلِ، وَالتَّفَقُّهِ فِي الدِّينِ، وَالتَّثَبُّتِ فِي الْاَمْرِ، وَتَعَاهُدِ الْقُرْآنِ، وَحُسْنِ الْجِوَارِ، وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاجْتِنَابِ الْفَوَاحِشِ، قَالَ: ثُمَّ نَظَرَ اِلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَقَالَ: هَلْ حَفِظْتَ مَا اَوْصَيْتُ بِهٖ اَخَوَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنِّي اُوصِيكَ بِمِثْلِهٖ، وَاُوصِيكَ بِتَوْقِيرِ اَخَوَيْكَ لِعِظَمِ حَقِّهِمَا عَلَيْكَ، وَتَزْيِينِ اَمْرِهِمَا، وَلَا تَقْطَعْ اَمْرًا دُونَهُمَا، ثُمَّ قَالَ لَهُمَا: اُوصِيكُمَا بِهٖ، فَاِنَّهُ شَقِيقُكُمَا، وَابْنُ اَبِيكُمَا، وَقَدْ عَلِمْتُمَا اَنَّ اَبَاكُمَا كَانَ يُحِبُّهُ، ثُمَّ اَوْصَى فَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، هٰذَا مَا اَوْصَى بِهٖ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَوْصَى اَنَّهُ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ، ثُمَّ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، ثُمَّ اُوصِيكُمَا يَا حَسَنُ، وَيَا حُسَيْنُ، وَجَمِيعَ اَهْلِي وَوَلَدِي، وَمَنْ بَلَغَهُ كِتَابِي بِتَقْوَى اللّٰهِ رَبِّكُمْ، وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ، وَاعْتَصِمُوا

Marfat.com

بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا، وَلَا تَفَرَّقُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ صَلَاحَ ذَاتِ الْبَيْنِ اَعْظَمُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَانْظُرُوا اِلَى ذَوِي اَرْحَامِكُمْ فَصِلُوهُمْ يُهَوِّنُ اللهُ عَلَيْكُمُ الْحِسَابَ، وَاللهَ اللهَ فِي الْاَيْتَامِ لَا يَضِيعُنَّ بِحَضْرَتِكُمْ، وَاللهَ اللهَ فِي الصَّلَاةِ فَاِنَّهَا عَمُودُ دِينِكُمْ (ص:**102**)، وَاللهَ اللهَ فِي الزَّكَاةِ فَاِنَّهَا تُطْفِيءُ غَضَبَ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ، وَاللهَ اللهَ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ فَاَشْرِكُوهُمْ فِي مَعَايِشِكُمْ، وَاللهَ اللهَ فِي الْقُرْآنِ فَلَا يَسْبِقَنَّكُمْ بِالْعَمَلِ بِهِ غَيْرُكُمْ، وَاللهَ اللهَ فِي الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ، وَاللهَ اللهَ فِي بَيْتِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَخْلُوَنَّ مَا بَقِيتُمْ، فَاِنَّهُ اِنْ تُرِكَ لَمْ تُنَاظَرُوا، وَاللهَ اللهَ فِي اَهْلِ ذِمَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَلَا يُظْلَمُنَّ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ، وَاللهَ اللهَ فِي جِيرَانِكُمْ فَاِنَّهُمْ وَصِيَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِهِمْ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُمْ وَاللهَ اللهَ فِي اَصْحَابِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّهُ وَصِيَّ بِهِمْ، وَاللهَ اللهَ فِي الضَّعِيفَيْنِ: نِسَائِكُمْ، وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ، فَاِنَّ آخِرَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ قَالَ: اُوصِيكُمْ بِالضَّعِيفَيْنِ: النِّسَاءِ، وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمُ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، لَا تَخَافُنَّ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، يَكْفِكُمْ مَنْ اَرَادَكُمْ وَبَغَى عَلَيْكُمْ، وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللهُ، وَلَا تَتْرُكُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَيُوَلِّيَ اَمْرَكُمْ شِرَارَكُمْ، ثُمَّ تَدْعُونَ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ، عَلَيْكُمْ بِالتَّوَاصُلِ، وَالتَّبَاذُلِ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّقَاطُعَ، وَالتَّدَابُرَ، وَالتَّفَرُّقَ، وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى، وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ، وَاتَّقُوا اللهَ اِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ، حَفِظَكُمُ اللهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ، وَحَفِظَ فِيكُمْ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ وَاَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ. ثُمَّ لَمْ يَنْطِقْ اِلَّا بِلَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ حَتَّى قُبِضَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فِي سَنَةِ اَرْبَعِينَ وَغَسَّلَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ الْحَسَنُ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَوَلِيَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَمَلَهُ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، وَكَانَ ابْنُ مُلْجَمٍ قَبْلَ اَنْ يَضْرِبَ عَلِيًّا قَاعِدًا فِي بَنِي بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، اِذْ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةِ اَبْجَرَ بْنِ جَابِرٍ الْعِجْلِيِّ اَبِي حَجَّارٍ، وَكَانَ نَصْرَانِيًّا وَالنَّصَارَى حَوْلَهُ، وَاُنَاسٌ مَعَ حَجَّارٍ بِمَنْزِلَتِهِ فِيهِمْ، يَمْشُونَ فِي جَانِبٍ، اَمَامَهُمْ شَقِيقُ بْنُ ثَوْرٍ السُّلَمِيُّ، فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ: مَا هَؤُلَاءِ؟ فَاُخْبِرَ، ثُمَّ اَنْشَاَ يَقُولُ:

لَئِنْ كَانَ حَجَّارُ بْنُ اَبْجَرَ مُسْلِمًا ... لَقَدْ بُوعِدَتْ مِنْهُ جِنَازَةُ اَبْجَرِ
وَاِنْ كَانَ حَجَّارُ بْنُ اَبْجَرَ كَافِرًا ... فَمَا مِثْلُ هَذَا مِنْ كُفُورٍ بِمُنْكَرِ
اَتَرْضَوْنَ هَذَا اِنَّ قِسًّا وَمُسْلِمًا ... جَمِيعًا لَدَى نَعْشٍ فَيَا قُبْحَ مَنْظَرِ

وَقَالَ ابْنُ اَبِي عَيَّاشٍ الْمُرَادِيُّ:

وَلَمْ اَرَ مَهْرًا سَاقَهُ ذُو سَمَاحَةٍ ... كَمَهْرِ قَطَامِ بَيِّنًا غَيْرَ مُعْجَمِ
ثَلَاثَةُ آلَافٍ، وَعَبْدٌ، وَقَيْنَةٌ ... وَضَرْبُ عَلِيٍّ بِالْحُسَامِ الْمُصَمَّمِ

Marfat.com

وَلَا مَهْرَ اَغْلَى مِنْ عَلِيٍّ وَاِنْ غَلَا ... وَلَا قَتْلَ اِلَّا دُونَ قَتْلِ ابْنِ مُلْجَمِ

وَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ:

اَلَا اَبْلِغْ مُعَاوِيَةَ بْنَ حَرْبٍ ... وَلَا قَرَّتْ عُيُونُ الشَّامِتِينَا
اَفِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَجَعْتُمُونَا ... بِخَيْرِ النَّاسِ طُرًّا اَجْمَعِينَا
قَتَلْتُمْ خَيْرَ مَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا ... وَخَيْسَهَا وَمَنْ رَكِبَ السَّفِينَا
وَمَنْ لَبِسَ النِّعَالَ وَمَنْ حَذَاهَا ... وَمَنْ قَرَاَ الْمَثَانِيَ وَالْمِئِينَا
لَقَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ حَيْثُ كَانَتْ ... بِاَنَّكَ خَيْرُهَا حَسَبًا وَدِينًا

، وَاَمَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي بَكْرٍ فَقَعَدَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَحِمَهُ اللهُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ الَّتِي ضُرِبَ فِيهَا مُعَاوِيَةُ، فَلَمْ يَخْرُجْ وَكَانَ اشْتَكَى بَطْنَهُ، فَاَمَرَ خَارِجَةَ بْنَ اَبِي حَبِيبٍ، وَكَانَ صَاحِبَ شُرْطَتِهِ، وَكَانَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، فَخَرَجَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَشَدَّ عَلَيْهِ وَهُوَ يَرَى اَنَّهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلَهُ، فَاُخِذَ وَاُدْخِلَ عَلَى عَمْرٍو، فَلَمَّا رَاَوْهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ بِالْاِمْرَةِ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، قَالَ: فَمَنْ قَتَلْتُ؟ قَالُوا: خَارِجَةَ، قَالَ: اَمَا وَاللهِ يَا فَاسِقُ مَا ضَمَّدْتُ غَيْرَكَ، قَالَ عَمْرٌو: اَرَدْتَنِي، وَاللهُ اَرَادَ خَارِجَةَ، فَقَدَّمَهُ فَقَتَلَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ:

وَقَتْلُكَ وَاَسْبَابُ الْاُمُورِ كَثِيرَةٌ ... مَنِيَّةُ شَيْخٍ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ
فَيَا عَمْرُو مَهْلًا اِنَّمَا اَنْتَ عَمُّهُ ... وَصَاحِبُهُ دُونَ الرِّجَالِ الْاَقَارِبِ
نَجَوْتَ وَقَدْ بَلَّ الْمُرَادِيُّ سَيْفَهُ ... مِنَ ابْنِ اَبِي شَيْخِ الْاَبَاطِحِ طَالِبِ
وَيَضْرِبُنِي بِالسَّيْفِ آخَرُ مِثْلُهُ ... فَكَانَتْ عَلَيْهِ تِلْكَ ضَرْبَةَ لَازِبِ
وَاَنْتَ تُنَاغِي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ... بِمِصْرِكَ بَيْضًا كَالظِّبَاءِ الشَّوَارِبِ

وَكَانَ الَّذِي ذَهَبَ بِنَعْيِهِ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ الزُّهْرِيُّ، وَقَدْ كَانَ الْحَسَنُ بَعَثَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَلَى تَقْدِمَتِهِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا، وَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ حَتَّى نَزَلَ اِيلِيَاءَ فِي ذَلِكَ الْعَامِ، وَخَرَجَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، حَتَّى نَزَلَ فِي الْقُصُورِ الْبِيضِ فِي الْمَدَائِنِ، وَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ حَتَّى نَزَلَ مَسْكَنًا وَكَانَ عَلَى الْمَدَائِنِ عَمُّ الْمُخْتَارِ لِابْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، وَكَانَ يُقَالُ لَهُ: سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُ الْمُخْتَارُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ: هَلْ لَكَ فِي الْغِنَى وَالشَّرَفِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: تُوثِقُ الْحَسَنَ وَتَسْتَأْمِنُ بِهِ اِلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: عَلَيْكَ لَعْنَةُ اللهِ، اَاَثِبُ عَلَى ابْنِ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُوثِقُهُ؟ بِئْسَ الرَّجُلُ اَنْتَ، فَلَمَّا رَاَى الْحَسَنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تَفَرُّقَ النَّاسِ عَنْهُ بَعَثَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ يَطْلُبُ الصُّلْحَ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَامِرٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَقَدِمَا عَلَى الْحَسَنِ بِالْمَدَائِنِ، فَاَعْطَيَاهُ مَا اَرَادَ وَصَالَحَاهُ، ثُمَّ قَامَ

Marfat.com

الْحَسَنُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِی النَّاسِ، وَقَالَ: یَا اَھْلَ الْعِرَاقِ، اِنَّہُ مِمَّا یُسْخِءُ بِنَفْسِی عَنْکُمْ ثَلَاثٌ: قَتْلُکُمْ اَبِی، وَطَعْنُکُمْ اِیَّایَ، وَانْتِھَابُکُمْ مَتَاعِی، وَدَخَلَ فِی طَاعَۃِ مُعَاوِیَۃَ رَحِمَھُمَا اللّٰہُ، وَدَخَلَ الْکُوفَۃَ فَبَایَعَہُ النَّاسُ

✧✧ حضرت اسماعیل بن راشد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ابن ملجم کا واقعہ کچھ اس طرح ہے' اللہ تعالیٰ اس پر اور اس کے ساتھی پر لعنت کرے، عبدالرحمٰن بن ملجم، برق بن عبداللہ اور عمرو بن بکر تمیمی یہ تینوں مکہ میں جمع ہوئے اور لوگوں کے حالات پر ان کا آپس میں تبادلہ خیال ہوا، ان لوگوں نے اس وقت کے حکمرانوں کے اعمال کو برا قرار دیا اور پھر نحر والوں کا تذکرہ کیا اور ان پر رحمت کی دعا مانگی، یہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! ان کے بعد ہم زندہ رہ کر کیا کریں گے؟ ہمارے وہ بھائی جو لوگوں کو اپنے رب کی عبادت کی جانب بلاتے تھے، وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے تھے (وہ تو ہم سے جدا ہو گئے ہیں) کیوں نہ ہو کہ آج اپنی جانوں کو بیچ ڈالیں ہم گمراہ اماموں کے پاس پہنچیں اور ان کے قتل کی کوئی تدبیر کریں اور ان کو قتل کر کے ہم اپنے علاقوں کو سکون بخشیں اور اپنے بھائیوں کا بدلہ لیں۔ ابن ملجم نے کہا: (یہ اہل مصر میں سے تھا) علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا کام میں تمام کروں گا۔ برق بن عبداللہ نے کہا: میں معاویہ بن ابوسفیان کو قتل کروں گا اور عمرو بن بکر تمیمی نے کہا: میں عبداللہ بن عاص کو قتل کروں گا۔ ان لوگوں نے آپس میں وعدے کر لئے اور اللہ کی قسمیں کھا کر پختہ یہ وعدے کئے کہ جس نے جس شخص کی ذمہ داری لی ہے وہ اس سے پیچھے نہیں ہٹے گا یا اس کو قتل کر دے گا یا خود اپنی جان دے دے گا۔ ان لوگوں نے اپنی تلواریں پکڑیں اور ان کو زہر آلود کر لیا ان لوگوں نے وعدہ کر لیا کہ ۱۷ رمضان المبارک کو ہر شخص اپنے اس آدمی پر حملہ کرے گا جو اس نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ ان میں سے ہر شخص اس شہر میں چلا گیا جس کے اندر ان کا مطلوبہ صاحب موجود تھا۔ ابن ملجم مرادی کوفہ میں اپنے ساتھیوں کے پاس آیا لیکن اس نے اپنا ارادہ ان پر ظاہر نہ کیا کیونکہ اس کو خدشہ تھا کہ کہیں اس کی بات ظاہر نہ ہو جائے اور وہ تیم الرباب کے ان لوگوں سے بھی ملا جن کے بہت سارے لوگوں کو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نحر کے دن قتل کیا تھا۔ ان لوگوں نے اپنے مقتولین کا ذکر کیا اور ان کے لئے رحمت کی دعائیں مانگیں۔ اسی دن ابن ملجم تیم الرباب کی قطام بنت شحمہ نامی ایک عورت سے ملا۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اس کے باپ اور اس کے بھائی کو نحر والے دن قتل کیا تھا۔ یہ عورت بہت حسین وجمیل تھی۔ جب ابن ملجم نے اس عورت کو دیکھا تو اپنی عقل کھو بیٹھا اور جس مقصد کے لئے آیا تھا وہ مقصد بھول گیا اور اس عورت کو پیغامِ نکاح دے دیا۔ اس عورت نے کہا: میں تیرے ساتھ اس وقت تک نکاح نہیں کروں گی جب تک تو مجھے سکون نہ دے۔ ابن ملجم نے پوچھا: تو کیا چاہتی ہے؟ اس نے کہا ۳۰۰۰ درہم ایک غلام ایک لونڈی اور علی ابنابی طالب کا قتل۔ ابن ملجم نے کہا: وہ تیرے لئے مہر ہیں اور علی کے قتل کا جو تو نے ذکر کیا ہے کیا واقعی تو چاہتی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ تو موقع کی تلاش کر۔ اگر تو اس مقصد میں کامیاب ہو گیا تو تجھے بھی سکون مل جائے گا اور مجھے بھی اور تو میرے ساتھ رہ کر سکون کی زندگی گزارے گا اور اگر تو قتل کر دیا گیا تو جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ ہے وہ دنیا اور دنیا والوں کی آرائش وزیبائش بہتر ہے۔ ابن ملجم نے کہا: میں اس شہر میں بھی محض علی ابن ابی طالب کے قتل کے ارادے سے ہی آیا ہوں۔ اس عورت نے کہا: جب تو بھی یہی ارادہ رکھتا ہے تو پھر مجھے بتا میں تیرے لئے ایسا شخص ڈھونڈتی ہوں جو تیری معاونت کر سکتا ہے اور تیری پشت کو مضبوط کر سکتا ہے۔ اس نے اپنی قوم تیم الرباب کے

Marfat.com

''بدان'' نامی ایک شخص کو بلوایا اور اس سے اس معاملہ میں گفتگو کی۔ اس نے مان لیا۔ پھر ابن ملجم اشجع قبیلہ کے ایک آدمی کے پاس آیا، اس کا نام'' شبیب بن نجدہ'' تھا۔ ابن ملجم نے اس سے کہا: کیا تجھے دنیا اور آخرت میں مقام ومرتبہ چاہئے ؟ اس نے کہا: کیا مطلب؟ اس نے کہا: علی رضی اللہ عنہ کو قتل کرنا ہے۔ اس نے کہا: تیری ماں تجھے روئے تو میرے پاس بہت بری چیز لے کر آیا ہے تو ان کے قتل پر کیسے قادر ہوسکتا ہے؟ ابن ملجم نے کہا: میں سحری کے وقت گھات لگا کر بیٹھ جاؤں گا، جب وہ فجر کی نماز کے لئے نکلے گا تو ہم اس پر حملہ کر کے اس کو قتل کر دیں گے۔ اگر ہم بچ گئے تو ہمیں سکون مل جائے گا ہماری ذاتوں کو سکون مل جائے گا اور ہم اپنا بدلہ بھی لے لیں گے۔ اور اگر ہم قتل کر دیئے گئے تو جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہے وہ دنیا اور اہل دنیا کی آرائش وزیبائش سے بہتر ہے۔ اس نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو اگر علی کے علاوہ کوئی اور ہوتا تو یہ میرے لئے آسان ہوتا۔ میں اسلام کے لئے ان کی قربانیوں کو جانتا ہوں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ان کی سنگت کو بھی جانتا ہوں اور میں ان کے قتل کے لئے ذہنی طور پر تیار نہیں ہوں۔ ابن ملجم نے کہا: کیا تو نہیں جانتا کہ انہوں نے اہل نہر کے نمازی لوگوں کو قتل کیا تھا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ ابن ملجم نے کہا: تو علی کو اپنے بھائیوں کے قتل کے بدلے میں قتل کرنا ہے، (بہرحال) وہ شخص بھی تیار ہوگیا۔ یہ سب لوگ آئے اور قطام (نامی) عورت کے پاس پہنچے، وہ بڑی مسجد کے اندر معتکف تھی۔ ان لوگوں نے اس کو کہا: ہم سب کی رائے اس بات پر متفق ہوگئی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیں گے۔ اس نے کہا: جب تم نے ارادہ کر ہی لیا ہے تو تم میرے پاس آؤ۔ تو وہ آ گیا۔ اس نے کہا: یہ وہ رات ہے جس رات کی بابت میں نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا تھا کہ ہر شخص اپنے مطلوبہ شخص کو قتل کرے گا، اس عورت نے ان کے لئے ریشم منگوا کر اس کی پٹیاں کر دیں اور ان لوگوں نے اپنی تلواریں پکڑیں اور اس گلی کے سامنے بیٹھ گئے جہاں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لایا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز فجر کے لئے نکلے اور نماز نماز کی آواز لگاتے ہوئے تشریف لائے۔ شبیب نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر حملہ کیا اور اپنی تلوار ان پر ماری، یہ تلوار دروازے کی چوکھٹ پر لگی اور اس کا وار خالی گیا۔ پھر ابن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر حملہ کیا اور اپنی تلوار آپ رضی اللہ عنہ کی پیشانی مبارک پر ماری وردان وہاں سے بھاگا اور اپنے گھر چلا گیا۔ اس شخص کے ننھیال میں سے ایک شخص اس کے پیچھے داخل ہوا، وہ آدمی اس وقت اپنے آپ سے ریشم ہٹا رہا تھا اور اپنے سینے سے تلوار ہٹا رہا تھا۔ اس نے پوچھا: یہ تلوار اور یہ ریشم کیا چیز ہے؟ اس آدمی نے واقعہ بتایا، وہ آدمی اپنے گھر گیا اور اپنی تلوار لے کر آیا اور اس کو قتل کر دیا اور جو شبیب تھا یہ ابواب کندہ کی جانب بھاگا۔ لوگوں نے اس پر حملہ کیا، حضرموت کا ایک آدمی تھا جس کو ''عویمر'' کہا جاتا ہے اس نے تلوار کے ساتھ اس کے پاؤں پر ایک وار کیا اور اس کو پچھاڑ دیا، ایک حضرمی نے اس پر حملہ کیا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ وہ اس کی طلب میں آ رہے ہیں اور شبیب کی تلوار اس کے ہاتھ میں ہے تو اس کو اپنی ذات پر خوف ہوا تو اس کو چھوڑ دیا۔ اس نے اپنے آپ کو بچا لیا اور شبیب لوگوں کے ہجوم میں بچ گیا۔ ابن ملجم وہاں سے نکلا اور اہل ہمدان کے ابوعدمہ نامی شخص نے اس پر حملہ کیا اور اس کے پاؤں پر وار کیا اور اس کو پچھاڑ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھوڑا پیچھے ہٹے اور جعدہ بن ہبیرہ بن ابووہب کو آگے کیا انہوں نے لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی اور لوگوں نے ہر جانب سے حضرت علی کو گھر لیا۔ یہ بھی ذکر کرتے ہیں کہ محمد بن حنیف نے یہ کہا ہے کہ اللہ کی قسم! میں اس رات جس رات حضرت علی رضی اللہ عنہ پر بڑی مسجد کے اندر قاتلانہ حملہ ہوا میں اس

Marfat.com

چھوٹی گلی کے بالکل قریب تھا اور اہل مصر کے بہت سارے لوگوں میں موجود تھا یہ سب لوگ قیام اور رکوع وسجود کرنے والے تھے اور یہ لوگ رات کے آغاز سے لیکر آخر تک مسلسل عبادت کرتے رہے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز فجر کے لئے نکلے تو وہ لوگوں کو نماز کے لئے جگانے کا اعلان کر رہے تھے۔ مجھے نہیں سمجھ آ رہی کہ میں وہ کلمات بولوں یا تلواروں کی چمک کی طرف دیکھوں میں نے یہ الفاظ سنے الحکم للہ حکم اللہ کے لئے ہے۔ اے علی نہ تیرے لئے ہے اور نہ تیرے ساتھیوں کے لئے۔ پھر میں نے ایک تلوار دیکھی پھر میں نے لوگوں کو دیکھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: وہ شخص تم سے بھاگ نہ جائے۔ پھر لوگوں نے ہر جانب سے اس کو گھیرا ڈال لیا یہاں تک کہ ابن ملجم کو پکڑ لیا گیا اور اس کو پکڑ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کر دیا گیا۔ جو لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت موجود تھے میں بھی ان میں شامل تھا۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''جان کے بدلے جان ہے اگر میں شہید ہوں جاؤں تو تم اس کو قتل کر دینا جس طرح کہ اس نے مجھے قتل کیا ہے اور اگر میں زندہ رہا تو پھر اس کا معاملہ میں خود دیکھ لوں گا۔ جب ابن ملجم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے اللہ کے دشمن! کیا میں نے تیرے ساتھ احسان نہیں کیا تھا؟ کیا میں نے تیرے ساتھ فلاں نیکی نہیں کی تھی؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو پھر اس حملے پر تجھے کس نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے اس خنجر کو ۴۰ دن زہر میں بھگو کر رکھا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ اس کے ذریعے میں اس کی مخلوق میں سے بدترین آدمی کو قتل کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو یہ خیال کرتا ہوں کہ اس کے ساتھ تو ہی قتل کیا جائے گا اور میں سمجھتا ہوں کہ اللہ کی مخلوق میں تو ہی سب سے زیادہ شریر ہے۔ ابن ملجم کے ہاتھ کندھوں پر بندھے ہوئے تھے اور وہ اس وقت حضرت حسن کے سامنے تھا۔ سیدہ ام کلثوم بنت علی نے اس کو آواز دی اور وہ رو رہی تھیں اور کہا: اللہ کے دشمن! میرے والد پر کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھے رسوا کرے گا۔ انہوں نے پوچھا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ اللہ کی قسم! میں نے ایک ہزار درہم میں اس کو خریدا ہے اور ایک ہزار درہم کی اس پر زہر لگائی ہے۔ اگر یہ ضرب پورے اہل مصر کو لگ جائے تو ان میں سے کوئی شخص ایک لمحے کے لئے بھی نہ بچے اور یہ تیرا باپ ہے جو ابھی تک زندہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن سے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو اس کے بارے میں اپنی رائے دوں گا اور اگر میں اپنی اسی چوٹ میں مر گیا تو اسی طرح کی چوٹ تو اس کو بھی لگا دینا لیکن اس کا مثلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''مثلہ نہ کیا جائے اگرچہ باولہ کتا ہی کیوں نہ ہو'' اور یہ ذکر کیا کہ حضرت ابو جندب بن عبداللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس کے بارے میں پوچھنے کے لئے آئے اور کہا: اے امیر المومنین! اللہ نہ کرے کہ ہم آپ کو نہ پائیں۔ لیکن اگر ہم آپ کو کھو دیں تو کیا ہم حضرت حسن کی بیعت کر لیں؟ انہوں نے کہا: نہ میں تمہیں اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی تمہیں اس سے منع کرتا ہوں، تم خود ہی اس بات کو دیکھ لینا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روح پرواز کر گئی تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کو بلوایا، اس کو ان کے پاس پیش کیا گیا تو ابن ملجم نے کہا: کیا آپ کو ایک کام کی ضرورت ہے؟ بے شک اللہ کی قسم! میں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اس کو میں نے پورا کر دیا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا تھا کہ میں علی کو قتل کروں گا اور معاویہ کو قتل کروں گا یا میں خود مر جاؤں گا اگر تو چاہے تو میرے اور اس کے درمیان راستہ چھوڑ دے اور میں اللہ کو اپنا گواہ بناتا ہوں اگر (اس کے قتل کے بعد) میں بچ گیا تو میں

Marfat.com

خود تمہارے پاس آجاؤں گا اور اپنا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں رکھ دوں گا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم ایسا نہیں ہوسکتا۔ تو آگ کا معاینہ کرے گا پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ بڑھے اور اس کو قتل کر دیا پھر لوگوں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کو غیر مزروعہ زمین میں ڈال کر آگ کے ساتھ جلا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا: اے بنی عبدالمطلب! میں تمہیں ایسا ہرگز نہ پاؤں کہ تم مسلمانوں کے خون میں غوطے لگا رہے ہو تم یوں کہو کہ امیر المومنین قتل کر دیئے گئے، امیر المومنین قتل کر دیئے گئے۔ سن لو خبردار! میرے بدلے میں صرف میرے قاتل کو قتل کیا جائے۔

اُدھر برق بن عبداللہ یہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کی گھات میں بیٹھا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے نکلے تو برق بن عبداللہ نے اپنی تلوار کے ساتھ ان پر حملہ کیا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پیچھے کی جانب بھاگے تو برق بن عبداللہ کی تلوار حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی سرین پر لگی، انہوں نے کہا: میرے پاس ایک خبر ہے جس کی میں تمہیں خوشخبری دینا چاہتا ہوں اگر میں تجھے وہ خبر دے دوں کیا تیرے پاس مجھے کوئی اس کا نفع ملے گا؟ حضرت معاویہ نے پوچھا: وہ کیا؟ اس نے کہا: میرے ساتھی نے اسی رات حضرت علی کو قتل کر دیا ہے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید کہ وہ اس پر قادر نہ ہوا ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ علی گھر سے نکلے اور ان کے ہمراہ کوئی حفاظت کے لئے نہیں ہوتا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا، اس کو قتل کر دیا گیا۔ پھر حضرت ساعدی کو بلوایا، یہ طبیب تھے، انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور فرمایا: آپ کو جو زخم لگا ہے اس میں زہر شامل ہے۔ آپ مجھے دو کاموں میں سے ایک اجازت دیجئے یا تو یہ کہ میں لوہا گرم کر کے تلوار کے زخم کی جگہ کو داغنا چاہتا ہوں یا پھر یہ ہے کہ میں آپ کو ایک شربت پلاتا ہوں آپ ٹھیک تو ہو جائیں گے لیکن آئندہ سے آپ کے ہاں اولاد کی امید ختم ہو جائے گی کیونکہ آپ کا زخم جو ہے وہ زہر آلود ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگ پر تو میں صبر نہیں کر سکتا ہاں اولاد اگر نہیں ہوتی کوئی مسئلہ نہیں ہے یزید اور عبداللہ اور دونوں کی اولادیں ہیں، وہ اتنی ہیں کہ ان کو دیکھ کر میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ اس طبیب نے اس رات حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو شربت پلایا تو وہ ٹھیک ہو گئے۔ لیکن اس کے بعد ان کی کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد محافظین کا انتظام کر لیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سے کہا: اے میرے پیارے بیٹو! میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں، نمازیں وقت پر قائم کرنا اور زکوٰۃ اس کے اصل حقدار کو دینا، وضو اچھے طریقے سے کرنا، اس لئے کہ نماز طہارت کے بغیر قبول نہیں ہوتی اور اپنے گناہوں کی مغفرت مانگتے رہنا، غصہ پی لینا، صلہ رحمی کرنا اور جاہلوں کے سامنے بردباری سے پیش آنا، دین کی فقہ حاصل کرنا، معاملات میں ثابت قدمی اختیار کرنا، قرآن پاک باقاعدگی سے پڑھتے رہنا اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا، فواحش سے بچنا۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے محمد بن حنفیہ کی جانب دیکھا اور فرمایا: جو وصیتیں میں نے آپ کے بھائیوں کو کی ہیں، کیا آپ نے وہ یاد کر لیں ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: میں تمہیں بھی اسی کی مثل وصیت کرتا ہوں اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ تم اپنے بھائیوں کی عزت و احترام کرنا کیونکہ ان دونوں کا تجھ پر زیادہ حق ہے اور ان کے معاملات خوبصورت رکھنا اور انکو اعتماد میں لئے بغیر کوئی کام نہ کرنا پھر ان دونوں سے فرمایا: میں تمہیں ان کے حوالے سے وصیت کرتا ہوں، یہ تمہارا چھوٹا بھائی ہے اور تمہارے باپ کا بیٹا ہے تم دونوں جانتے ہو کہ تمہارا باپ اس سے محبت

Marfat.com

کیا کرتا تھا پھر آپ نے وصیت فرمائی اور آپ کی وصیت یہ تھی:

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ وہ وصیت ہے جو حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کی ہے وہ وصیت کرتے ہیں کہ وہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اللہ وحدہ لاشریک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ نے ان کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ ان کو تمام ادیان پر غالب کر دے اگر چہ مشرکوں کو ناپسند لگے پھر میری نماز اور میری قربانی اور میری حیات اور میری ممات اللہ رب العالمین کے لئے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، پھر اے حسن اور اے حسین اور میرے تمام گھر والے اور میری اولادیں اور جن تک میری نصیحت کی یہ باتیں پہنچیں سب کو میں وصیت کرتا ہوں کہ اپنے رب عزوجل سے ڈرنا اور حالتِ اسلام میں مرنا اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر رکھنا اور جدا جدا نہ ہو جانا کیونکہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپس میں صلح صفائی رکھنا (نفلی) نماز اور (نفلی) روزوں سے بہتر ہے اور تم اپنے ذوی الارحام پر نظر رکھنا اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اللہ تعالیٰ تم پر حساب میں آسانی کرے گا اور اللہ کی قسم! یتیموں کے معاملے میں تم ان کی موجودگی میں ان کا مال ضائع نہ کرنا اور اللہ کی قسم! نماز کو خصوصی اہمیت دینا کیونکہ وہ دین کا ستون ہے اور اللہ کی قسم زکوٰۃ کا خیال رکھنا کیونکہ یہ اللہ کے غضب کو بجھاتا ہے اور اللہ کی قسم فقراء اور مساکین کا خیال رکھنا ان کو اپنے معاش میں شریک کرنا اور اللہ کی قسم! قرآن پر عمل کرنا۔ عمل کرنے میں کوئی دوسرا تم سے آگے نہ نکل جائے اور اللہ کی قسم! اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کو عزیز رکھنا اور اللہ کی قسم! اپنے رب کے گھر کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کا خیال رکھنا۔ اور اللہ کی قسم! تمہارے نبی نے جن کو اہل ذمہ قرار دیا ہے تمہارے سامنے ان پر ظلم نہ کیا جائے اور اللہ کی قسم! تمہارے پڑوسیوں کے بارے میں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبیریل امین مسلسل مجھے تلقین کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ ان کو وراثت کا حق دار قرار دے دیں گے اور اللہ کی قسم! تم اپنے نبی کے اصحاب کا خیال رکھنا کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان (کا خیال رکھنے) کی وصیت کی تھی اور اللہ کی قسم! دو کمزور لوگوں کا خیال رکھنا تمہاری عورتیں اور جو تمہارے ہاتھ کی ملکیت ہیں اور سب سے آخر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا وہ یہ تھا کہ میں دو کمزوروں کے بارے میں تاکید کرتا ہوں'' عورتیں (یعنی بیویاں) اور تمہارے ہاتھوں کی ملکیت لونڈیاں'' نماز کا خیال کرنا تم اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہ کرنا، وہ ان تمام لوگوں سے تمہاری کفایت کرے گا جو تمہارے خلاف بغاوت کریں گے اور ان لوگوں سے بھی جو تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کریں گے۔ لوگوں کے ساتھ اچھی بات کرنا جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہرگز نہ چھوڑنا ورنہ سب سے شریر شخص کو تمہارے معاملات کا ذمہ دار بنا دیا جائے گا۔ پھر تم دعائیں مانگو گے لیکن تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں گی۔ تم پر لازم ہے آپس میں پیار محبت رکھنا، ایک دوسرے پر خرچ کرنا، قطع تعلقی سے بچنا اور ایک دوسرے کے خلاف سازشوں سے اور فرقہ بندی سے بچنا، نیکی اور تقویٰ کے کاموں پر ایک دوسرے سے تعاون کرنا، گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرنا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ اے میرے گھر والو! اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے اور تمہارا نبی تمہاری حفاظت کرے۔ میں

Marfat.com

تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں اور تمہیں سلام کرتا ہوں'' اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اور کوئی لفظ نہیں بولا، محض ''لا الہ الا اللہ'' پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوگیا۔ یہ سن ۴۰ ہجری ماہ رمضان المبارک کی بات ہے۔ حضرت حسن اور حضرت حسین اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم نے آپ کو غسل دیا، تین کپڑوں آپ کو کفن دیا گیا، ان میں قمیص نہیں تھی۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ان پر ۹ تکبیریں کہیں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ ۶ مہینے آپ کے کاموں کے ذمہ دار رہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کرنے سے پہلے ایک دفعہ ابن ملجم بنی بکر بن وائل میں بیٹھا ہوا تھا، اس کے پاس سے ابجر بن عابر العجلی ابوحجار کا جنازہ گزرا، وہ نصرانی تھا اور اس کے اردگرد نصرانی جمع تھے اور کچھ لوگ حجار کے ساتھ اپنے گھر میں موجود تھے وہ ایک جانب جارہے تھے ان کا امام شقیق بن ثور سلمی تھے۔ جب ابن ملجم نے ان کو دیکھا تو پوچھا: یہ کون ہے؟ اس کو بتایا گیا۔ اس نے پھر یہ اشعار پڑھے

''اگر حجار بن ابجر مسلمان ہوتا تو ابجر کا جنازہ اس سے دور کر دیا جاتا' اور اگر حجار بن ابجر کافر ہے' تو پھر کسی کافر کی طرف سے اس طرح کے منکر کی کیا مثال دی جائے' کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ عیسائی اور مسلمان ایک میت کے گرد اکٹھے ہوں' تو یہ کتنا برا منظر ہے''

ابن عیاش مرادی نے کہا

''میں نے ایسا کوئی مہر نہیں دیکھا جو کسی بھی صاحب حیثیت شخص نے ادا کیا ہو' جیسا مہر قطام نامی عورت کا ہے' تین ہزار' ایک غلام' ایک کنیز اور مضبوط تلوار کے ذریعے حضرت علی پر ضرب لگانا (اس کا مہر ہے) کوئی بھی مہر کتنا ہی زیادہ کیوں نہ مگر حضرت علی سے زیادہ نہیں ہوسکتا' اور ہر قتل ابن ملجم کے قتل سے کم ہی ہوگا''

ابواسود دؤلی نے کہا

''معاویہ بن حرب کو خبر پہنچا دو' اور اہل شام کی آنکھیں ٹھنڈی نہ ہوں' تم نے حرمت والے مہینے میں ہمیں ایک ایسی ہستی کے حوالے سے تکلیف پہنچائی ہے' جو سب لوگوں سے بہتر تھے' تم نے سواریوں اور کشتیوں میں سوار ہونے والوں میں سے سب سے زیادہ بہتر شخص کو قتل کیا ہے' تم نے جوتا پہننے والوں اور اسے گانٹھنے والوں' مثانی (سورہ فاتحہ) اور دوسو آیات والی سورتوں کی تلاوت کرنے والوں (میں سے سب سے زیادہ بہتر شخص کو قتل کیا ہے)' (اے حضرت علیؓ!) قریش جہاں کہیں بھی ہوں وہ یہ بات جانتے ہیں کہ آپ ان میں حسب اور دین کے حوالے سے سب سے بہتر تھے''

اور عمرو بن ابی بکر جو تھا یہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی گھات میں اسی رات بیٹھا جس میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر حملہ ہوا حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پیٹ میں تکلیف تھی، وہ گھر سے ہی نہ نکلے، انہوں نے حضرت خارجہ بن حبیب بن ابوحبیب (یہ آپ کے سپاہیوں کے ساتھی تھے ان) کو حکم دیا اور یہ بنی عامر بن لوئی میں سے تھے، یہ باہر نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی تو عمرو بن ابوبکر نے ان پر حملہ کر دیا، وہ سمجھا کہ یہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں اور اس نے بھی تلوار کا وار کر کے خارجہ بن ابوحبیب

Marfat.com

کوشہید کر دیا، اس کو پکڑ لیا گیا اور پکڑ کر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کر دیا گیا۔ جب انہوں نے لوگوں کو دیکھا وہ حضرت عمرو بن العاص کو امیر المومنین کہہ کر سلام کر رہے ہیں تو پوچھا: یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا: یہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس نے پوچھا: پھر میں نے قتل کس کو کیا ہے؟ انہوں نے کہا: خارجہ کو۔ اس نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! اے فاسق! میں نے تو صرف تجھے قتل کرنا چاہتا تھا۔ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے میرا ارادہ کیا تھا اور اللہ نے خارجہ کا ارادہ کیا۔ پھر آگے بڑھے اور اس کو قتل کر دیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے ان کی جانب یہ پیغام بھیجا

''ویسے تو امور کے اسباب بہت زیادہ ہوتے ہیں لیکن آپ کو (بنو) لوی بن غالب سے تعلق رکھنے والے ایک بوڑھے کی امید نے بچا لیا' تو اے عمرو! دھیان رکھیں آپ اس کے چچا ہیں اور دیگر تمام رشتہ داروں کے مقابلے میں اس کے قریبی ساتھی ہیں' آپ بچ گئے حالانکہ مرادی نے اپنی تلوار کو وادی بطحاء کے بزرگ جناب ابو طالب کے صاحبزادے (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کے خون سے تر کر لیا' اور اس کی مانند ایک شخص نے مجھ پر بھی حملہ کیا' لیکن ان (حضرت علی رضی اللہ عنہ) پر تو یہ ضرب کارگر ہوئی' اور آپ اپنے ہاں مصر میں روزانہ وحشی ہرنیوں کی طرح ڈھال سے بات چیت کرتے ہیں''

اور وہ شخص جو ان کی وفات کی خبر لے کر پہنچا وہ سفیان بن عبد شمس بن ابی وقاص زہری تھا اور حسن رضی اللہ عنہ نے قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو ۱۲ ہزار کے لشکر کے ساتھ روانہ کر دیا تھا اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نکلے، یہ اسی سال ایلیا میں آ کر ٹھہرے اور حضرت حسین روانہ ہوئے اور مدائن کے اندر قصور البیض میں آ کر ٹھہرے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور ایک جگہ پر آ کر ٹھہرے اور مدائن پر مختار کا چچا ذمہ دار تھا جو کہ ابن ابی عبید کی طرف سے تھا، اس کو ''سعد بن مسعود'' کہا جاتا ہے۔ مختار نے اس کو کہا: وہ ان دِنوں غلام تھا کیا تو غنی اور مال دار ہونا چاہتا ہے؟ اس نے کہا: کیسے؟ اس نے کہا: کہ تو حسن کو پکڑ کر معاویہ کے پاس پیش کر دو۔ سعد نے کہا: تجھ پر اللہ کی لعنت! کیا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے صاحبزادے پر حملہ کروں گا اور اس کو گرفتار کروں گا؟ کتنا برا شخص ہے تو۔ جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ لوگ ان سے بکھر رہے ہیں تو حضرت معاویہ نے ان کی جانب صلح کا پیغام بھیجا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب حضرت عبداللہ بن سمرہ بن حبیب بن عبد شمس کو بھیجا یہ دونوں مدائن میں حضرت حسن کے پاس آئے اور حضرت حسن جو چاہتے تھے وہ ان کو دے کر صلح کر لی پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے عراق والو! مجھے تم سے تین شکایتیں ہیں، تم نے میرے باپ کو قتل کیا اور تم نے مجھ پر طعن کیا اور میرا مال لوٹ لیا۔ یہ کہہ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ سنت، معاویہ رضی اللہ عنہ کی اطاعت میں شامل ہو گئے اور پھر آپ کوفہ میں داخل ہوئے لوگوں نے ان کی بیعت کی۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے قاتل کی پہلے ہی نشاندہی فرما دی تھی ☼

169 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، قَالَ: دَعَاهُمْ عَلِیٌّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اِلَی الْبَيْعَةِ، فَجَاءَ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ، وَقَدْ كَانَ رَآهُ قَبْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: مَا يُحْبَسُ اَشْقَاهَا، وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَيَخْضِبَنَّ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ، وَتَمَثَّلَ بِهَذَيْنِ الْبَيْتَيْنِ.

Marfat.com

اشْدُدْ حَيَازِيمَكَ لِلْمَوْ تِ فَاِنَّ الْمَوْتَ آتِيَكَ
وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْمَوْتِ اِذَا حَلَّ بِوَادِيكَ

✧✧ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اپنی بیعت کی جانب بلایا، جولوگ آئے ان میں عبدالرحمٰن بن ملجم بھی تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس سے پہلے بھی دومرتبہ اس کو دیکھ چکے تھے۔ آپ نے فرمایا: اس امت کے سب سے بدبخت کو روکا نہیں گیا۔ ''اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ اس کی وجہ سے رنگین ہوجائے گی'' (یعنی اس کی وجہ سے میری داڑھی رنگین ہوجائے گی) پھر یہ شعر پڑھے۔

○ موت کے لئے تیاری کر کے رکھ کیونکہ تجھے موت آنے ہی والی ہے۔ جب موت تیری وادی میں گھس آئے تو تُو موت سے نہ گھبرانا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی رائے ☼

170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عَاصِمٍ الْجَمَّالُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: جَاءَ رِجَالٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلَى عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، فَقَالُوا: اِنَّ اِخْوَانَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْاَلُونَكَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: وَمَا اَقْدَمَكُمْ شَيْءٌ غَيْرُ هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: (تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْاَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (البقرة: 134)

✧✧ حضرت ابوراشد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اہل بصرہ کے کچھ لوگ حضرت عبید بن عمیر کے پاس آئے اور بولے: بصرہ سے تعلق رکھنے والے تمہارے بھائی آپ سے حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: تمہیں اس کے علاوہ اور کسی چیز نے آگے نہیں بڑھایا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت عبید بن عمیر نے کہا

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْاَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (البقرة: 134)

''یہ ایک امت ہے کہ گزر چکی ان کے لئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم کماؤ اور ان کے کاموں کی تم سے پرسش نہ ہوگی'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سن ۴۰ ہجری میں شہید کیا گیا ☼

171 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَنَةَ اَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سن ۴۰ ہجری میں شہید کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سن شہادت ۴۰ ہجری ہے ☼

172 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ عَلِیٌّ سَنَةَ اَرْبَعِينَ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ خَمْسَ سِنِينَ وَسِتَّةَ اَشْهُرٍ

✧✧ حضرت ابوبکر ابن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سن ۴۰ ہجری میں شہید کیا گیا اور آپ کی خلافت ۵ سال اور ۶ مہینے رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی کیفیت بیان فرمائی ☼

173 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ اَبَا سِنَانٍ الدُّؤَلِیَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ عَادَ عَلِيًّا رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فِی شَكْوَةٍ اشْتَكَاهَا، فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ تَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ فِی شَكْوَكَ هَذَا، فَقَالَ: وَلَكِنِّی وَاللهِ مَا تَخَوَّفْتُ عَلَى نَفْسِی مِنْهُ؛ لِاَنِّی سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكَ سَتُضْرَبُ ضَرْبَةً هَهُنَا، وَضَرْبَةً هَهُنَا - وَاَشَارَ اِلَى صُدْغَيْهِ - فَيَسِيلُ دَمُهَا حَتَّى يَخْضِبَ لِحْيَتَكَ، وَيَكُونَ صَاحِبُهَا اَشْقَاهَا كَمَا كَانَ عَاقِرُ النَّاقَةِ اَشْقَى ثَمُودَ

✧✧ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ابوسنان دؤلی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیماری میں ان کی عیادت کی، میں نے ان سے پوچھا: اے ابوحسن! آپ کی اس تکلیف کے اوپر ہمیں خوف ہے (کہ کہیں آپ کی شہادت نہ ہو جائے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن اللہ کی قسم! مجھے اپنی ذات پر اس سے خوف نہیں ہے کیونکہ میں نے صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''تجھے یہاں پر اور یہاں پر زخم لگیں گے'' یہ کہہ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی کنپٹیوں کی جانب اشارہ کیا پھر وہاں سے خون بہے گا یہاں تک کہ تیری داڑھی خون سے رنگین ہو جائے گی اور یہ حملہ کرنے والا امت کا سب سے بدبخت شخص ہوگا جیسا کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کوچیں کاٹنے والا' قوم ثمود میں سب سے زیادہ بدبخت تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیس برس کی عمر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو علم جہاد مل گیا تھا ☼

174 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِیُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ اِلَى عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو علم عطا فرمایا جس وقت آپ رضی اللہ عنہ ۲۰ برس کے تھے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ کو حق مہر میں اپنی حطمی زرہ دی ✡

175 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَیُّوبَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ ائْذَنْ لِی؟ قَالَ: عِنْدَکَ شَیْءٌ تُعْطِیهَا؟ فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: اَیْنَ دِرْعُکَ الْحُطَمِیَّةُ؟ قُلْتُ: عِنْدِی، قَالَ: اَعْطِهَا اِیَّاهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری شادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہوگئی۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ فاطمہ کی رخصتی کر دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کو (حق مہر) دینے کے لئے تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری حطمی زرہ کہاں ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ زرہ ہی اس کو دے دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدۂ جہاد ✡

176 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَمْرُو بْنِ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ یَقُولُ فِی حَیَاةِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُولُ: (اَفَاِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَی اَعْقَابِکُمْ) (آل عمران: 144) وَاللّٰہِ لَا نَنْقَلِبُ عَلَی اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدَانَا اللّٰہُ، وَاللّٰہِ لَئِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ لَاُقَاتِلَنَّ عَلَی مَا قَاتَلَ عَلَیْہِ حَتَّی اَمُوتَ، وَاللّٰہِ اِنِّی لَاَخُوہُ وَوَلِیُّہُ، وَابْنُ عَمِّہِ، وَوَارِثُہُ فَمَنْ اَحَقُّ بِہِ مِنِّی

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں کہا کرتے تھے: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَفَاِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَی اَعْقَابِکُمْ (آل عمران: 144)

''تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ کی قسم! ہم اللہ تعالیٰ کی ہدایت دینے کے بعد کبھی بھی اپنی ایڑیوں پر نہیں پھریں گے۔ اللہ کی قسم! اگر آپ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے گئے تو ہم اس بنیاد پر ضرور جہاد کرتے رہیں گے جس بنیاد پر آپ نے جہاد کیا یہاں تک کہ ہم مر جائیں۔ اور اللہ کی قسم! ہم ان کے بھائی ہیں اور ان کے ولی ہیں اور ان کے چچا کے بیٹے ہیں اور ان کے وارث ہیں۔ ہم سے زیادہ ان کا حق دار کون ہے؟۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا تذکرہ ☼

177 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ لَاَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت میں ان کے نبی کے بعد سب سے افضل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: جی بتایئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ رضی اللہ عنہ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت میں ابوبکر کے بعد سب سے افضل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: بتایئے۔ آپ نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔ اور آپ نے فرمایا اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کے بارے میں بھی بتا سکتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فضیلت شیخین کا ذکر ☼

178 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَرَّاءُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: اِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ، وَالثَّانِي عُمَرُ، وَلَوْ شَاءَ اَنْ اَذْكُرَ الثَّالِثَ ذَكَرْتُهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے اور آپ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا اور فرمایا: اس امت میں ان کے نبی کے بعد سب سے افضل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور دوسرے نمبر پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کا ذکر بھی کر سکتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے لئے تین چیزیں مانگیں، ان میں دو عطا ہو گئیں ☼

179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ الثَّعْلَبِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ لِاُمَّتِي فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُهْلِكْ اُمَّتِي جُوعًا، قَالَ: هَذِهِ، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ - يَعْنِي اَهْلَ الشِّرْكِ - فَيَحْتَاجُهُمْ، قَالَ: لَكَ ذَلِكَ. قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِي هَذِهِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لئے تین

Marfat.com

چیزیں مانگی تھیں۔ دو چیزیں مجھے عطا فرمادیں اور ایک چیز سے منع کر دیا۔ میں نے عرض کیا: اے میرے رب! میری امت بھوک میں ہلاک نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ قبول ہوگئی۔ میں نے عرض کیا: اے میرے رب! ان کے اوپر ان کا غیر دشمن یعنی مشرک مسلط نہ ہو جس کی وجہ سے یہ ان کے محتاج ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی قبول فرمالیا۔ میں نے کہا: اے میرے رب! یہ ایک دوسرے کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اس بات سے مجھے اللہ تعالیٰ نے منع فرمادیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ میدان محشر میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی سواری کی شان ☼

180 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ بَحْرٍ الزَّاهَرَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيْلَ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ حَتَّى تَمُرَّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمُرَّ، وَعَلَيْهَا رِيطَتَانِ خَضْرَاوَانِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہوں کو جھکالو کہ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم گزریں گی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہا گزر جائیں گی۔ انہوں نے دو سبز رنگ کی چادریں لی ہونگیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سہیل ستارہ انسان تھا، ظالمانہ ٹیکس لینے کی وجہ سے اس کو مسخ کر دیا گیا ☼

181 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللهُ سُهَيْلًا ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَاِنَّهُ كَانَ يُعْشِرُ النَّاسَ فِي الْاَرْضِ فَمَسَخَهُ اللهُ شِهَابًا

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ''سہیل پر لعنت کرے'' تین مرتبہ یہ فرمایا: کیونکہ یہ زمین میں لوگوں سے (ظالمانہ) ٹیکس لیا کرتا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو مسخ کر کے ستارہ بنادیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی خوشی اور ناراضگی کی بناء پر اللہ تعالیٰ کی خوشی اور ناراضگی ہے ☼

182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: اِنَّ اللهَ يَغْضَبُ لِغَضَبِكِ، وَيَرْضَى لِرِضَاكِ

Marfat.com

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تیری ناراضگی کی بناء پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور تیری خوشی کی بناء پر اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اثمد سرمہ بینائی میں اضافہ کرتا ہے، بالوں کو اگاتا ہے ✡

183 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهُ مُنْبِتَةٌ لِلشَّعْرِ مُذْهِبَةٌ لِلْقَذَا، مُصْفَاةٌ لِلْبَصَرِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اثمد سرمہ استعمال کیا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے، آنکھ میں پڑے ہوئے تنکے کو نکال دیتا ہے اور بینائی تیز کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نحر والے دن صفا مروہ کی سعی اور بیت اللہ کے طواف کے بعد احرام کھولنا ✡

184 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: لَا اَعْلَمُنَا اِلَّا حَرَجْنَا حُجَّاجًا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَلَمْ يَحِلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَتَّى طَافُوا بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ، وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' ہم حج کے موقع پر تلبیہ پڑھتے ہوئے احرام باندھ کر نکلے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نحر والے دن بیت اللہ کے طواف اور صفا مروہ کی سعی سے پہلے احرام ختم نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سحری سے سحری تک روزہ رکھنا ✡

185 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاصِلُ مِنْ سَحَرٍ اِلَى سَحَرٍ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' (بعض اوقات) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سحری سے سحری تک روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مومن غلام آزاد کرنے والے کو دوزخ سے آزاد کر دیا جاتا ہے ✡

186 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: قَالَ اَبِي، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً مُسْلِمَةً اَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے والد بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک مسلمان یا مومن غلام آزاد کیا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو دوزخ سے آزاد فرمائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

نِسْبَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا نسب

☼ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا نسب، ان کی بہن اور والدہ کا تذکرہ ☼

187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ مَعْمَرِ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَاُمُّهُ: الصَّعْبَةُ بِنْتُ الْحَضْرَمِيِّ، وَاِنَّمَا قِيْلَ: الْحَضْرَمِيُّ؛ لِاَنَّهُ كَانَ بِبِلَادِ حَضْرَمَوْتَ، قَتَلَ بِهَا عَمْرَو بْنَ نَاهِضٍ الْحِمْيَرِيَّ ثُمَّ هَرَبَ اِلَى مَكَّةَ فَحَالَفَ حَرْبَ بْنَ اُمَيَّةَ، وَاسْمُ الْحَضْرَمِيِّ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمَّارِ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ اَكْبَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عُوَيْفِ بْنِ خَزْرَجِ بْنِ اِيَادِ بْنِ الصَّدَفِ بْنِ حَضْرَمَوْتَ بْنِ قَحْطَانَ بْنِ كِنْدَةَ، الصَّعْبَةُ اُخْتُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ وَاُمُّهَا عَاتِكَةُ بِنْتُ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ معمر بن مثنی رحمۃ اللہ علیہ نے (حضرت طلحہ بن عبید اللہ کا نسب یوں) بیان کیا ہے ''طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک''۔ ان کی والدہ ''صعبہ بنت حضرمی'' ہیں اور ان کو ''حضرمی'' اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ حضرموت کے علاقے کے رہنے والے تھے۔ عمر بن ناحض حمیری نے ان کو قتل کیا پھر مکہ کی طرف بھاگ کر آ گیا اور حرب بن امیہ کے ساتھ اس نے عہد و پیمان کئے۔ حضرمی کا نام ''عبداللہ بن عمار بن ربیعہ بن اکبر بن عوف بن مالک بن عویف بن خزرج بن ایاد بن صدف بن حضرت موت بن قحطان بن کندہ'' ہے۔ ''صعبہ'' علاء بن حضرمی کی بہن ہیں، ان کی والدہ ''عاتکہ بنت وہب بن عبد بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب'' ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی والدہ اسلام لے آئی تھیں ☼

188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ خَازِمِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَسْلَمَتْ اُمُّ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی والدہ اسلام لے آئی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ بدر میں شرکت نہ کرنے کے باوجود حضرت طلحہ کو بدری صحابیوں میں شامل مانا گیا ☼

189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ، كَانَ بِالشَّامِ فَقَدِمَ، وَكَلَّمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَهْمِهِ، فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبیداللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تمیم بن مرہ (جنگ بدر کے وقت) شام میں تھے، پھر آپ وہاں سے آئے اور آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے حصے کے بارے میں کلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حصہ ان کو دیا۔ پھر انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ثواب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا ثواب بھی تجھے مل گیا۔ (یہ جنگ بدر کے موقع کی بات ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی ☼

190 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ يُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابومحمد'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

☼ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا رنگ سرخی مائل گورا تھا، آپ سفید بالوں پر خضاب نہیں لگاتے تھے ☼

191 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَبْيَضَ يَضْرِبُ اِلَى الْحُمْرَةِ، مَرْبُوعًا هُوَ اِلَى الْقِصَرِ اَقْرَبُ رَحْبَ الصَّدْرِ، عَرِيضَ الْمَنْكِبَيْنِ، اِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ

قَالَ الزُّبَيْرُ: وَحَدَّثَنِي - يَعْنِي اِبْرَاهِيمَ بْنَ الْمُنْذِرِ -، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ آدَمَ كَثِيرَ

Marfat.com

الشَّعْرِ لَيْسَ بِالْجَعْدِ، وَلَا السَّبْطِ، حَسَنَ الْوَجْهِ، دَقِيقَ الْعِرْنِينِ، إِذَا مَشَى أَسْرَعَ، كَانَ لَا يُغَيِّرُ شَيْبَهُ، قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ گورے رنگ کے تھے۔لیکن آپ کے رنگ میں سرخی بھی تھی۔آپ کا قد درمیانہ تھا۔سینہ بھرا ہوا تھا۔دونوں کندھوں کے درمیانی جگہ وسیع تھی جب کسی طرف دیکھتے تو مکمل چہرہ گھماتے اور دونوں پاؤں موٹے تھے۔

حضرت زبیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ابراہیم بن منذر نے واقدی کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ گندم گوں تھے،ان کے بال نہ (تو مکمل طور پر) گھنگریالے تھے، اور نہ (ہی مکمل طور پر) سیدھے تھے۔چہرہ خوبصورت تھا،ناک پتلی تھی۔ جب چلتے تو تیز چلتے ،اپنے سفید بالوں کو خضاب نہیں لگاتے تھے، جنگ جمل کے دن سن ۳۶ ہجری کو جماد الاولیٰ میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ احد میں رسول اکرم ﷺ کے دفاع میں حضرت طلحہ کا ہاتھ شل ہو گیا تھا ✡

192 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا وہ زخمی ہاتھ دیکھا جو جنگ احد کے دن رسول اکرم ﷺ کا دفاع کرتے ہوئے شل ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی ایک انگلی شل تھی ✡

193 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: كَانَتْ إِصْبَعُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ شَلَّاءَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی ایک انگلی شل ہو گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

مِنْ فَضَائِلِهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

✡ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ "فیاض" کہتے تھے ✡

194 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ،

Marfat.com

عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَجُلًا قَطُّ اَعْطَى لِجَزِيلٍ مِنَ الْمَالِ مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ اَهْلُهُ يَقُوْلُونَ: اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الْفَيَّاضَ

✧✧ حضرت قبیصہ بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ سخی شخص نہیں دیکھا جو کسی کے مانگے بغیر ہی عطا کرتا ہے۔ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ان کے گھر والے کہا کرتے تھے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''فیاض'' رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن میں ۴ لاکھ درہم اپنی قوم میں تقسیم کیے ✡

195 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدَّتِهِ - وَهِيَ امْرَاَتُهُ سُعْدَى -، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا طَلْحَةُ، فَرَاَيْتُ مِنْهُ ثِقَلًا، فَقُلْتُ: مَا لَكَ، لَعَلَّ رَابَكَ مِنَّا شَيْءٌ فَنُعْتِبَكَ؟ قَالَ: لَا، وَلَنِعْمَ حَلِيلَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ اَنْتِ، وَلَكِنِ اجْتَمَعَ عِنْدِي مَالٌ وَلَا اَدْرِي كَيْفَ اَصْنَعُ بِهِ. قَالَتْ: وَمَا يَغُمُّكَ مِنْهُ؟ اُدْعُ قَوْمَكَ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عَلَيَّ قَوْمِي، فَسَاَلْتُ الْخَازِنَ: كَمْ قَسَمَ؟ قَالَ: اَرْبَعَمِائَةِ اَلْفٍ

✧✧ حضرت طلحہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتی ہیں کہ ایک دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، میں نے ان کی طبعیت کو بوجھل دیکھا، میں نے پوچھا: شاید ہماری طرف سے آپ کے ذہن میں کوئی شک ہے جس کی وجہ سے ہم نے آپ کو پریشان کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ آپ بندہ مسلم کی کتنی اچھی بیوی ہیں لیکن میرے پاس اتنا مال جمع ہو گیا ہے، مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں اس کو استعمال کہاں پر کروں؟ انہوں نے کہا: اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟ اپنی قوم کو بلا کر ان میں تقسیم کر دو۔ انہوں نے غلام کو کہا: میرے پاس میری قوم کو بلا کر لاؤ (پھر انہوں نے اپنا مال تقسیم کر دیا) میں نے خازن سے پوچھا: حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے اس دن کتنا مال تقسیم کیا؟ انہوں نے کہا: چار لاکھ درہم۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے غلہ کی فراوانی کا ذکر ✡

196 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: كَانَتْ غَلَّةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفًا وَافِيًا

✧✧ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا ایک دن کا غلہ پورا ایک ہزار (درہم یا دینار) ہوا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ بارگاہ مصطفیٰ سے حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو ملے ہوئے متعدد القابات ☼

197 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ: طَلْحَةَ الْخَيْرِ، وَفِي غَزْوَةِ ذِي الْعَشِيرَةِ: طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ: طَلْحَةَ الْجُودِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ بِالسِّينِ وَالشِّينِ جَمِيعًا، فَبِالسِّينِ ـ الْعُسْرَةِ، وَبِالشِّينِ مَوْضِعٌ

✧✧ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے دن میرا نام ''طلحۃ الخیر'' رکھا اور غزوہ ذی العشیرہ میں ''طلحۃ الفیاض'' رکھا اور جنگ حنین کے دن ''طلحۃ الجود'' رکھا۔ ابوقاسم کہتے ہیں: سین (کے ساتھ عسیرہ) بھی پڑھ سکتے ہیں اس طرح یہ ''عسرۃ'' (بمعنی تنگی) اور شین (کے ساتھ عشیرہ) بھی پڑھ سکتے ہیں، اس صورت میں یہ ایک جگہ کا نام ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو ''طلحہ فیاض'' بھی کہا جاتا تھا ☼

198 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، اَنَّ طَلْحَةَ، نَحَرَ جَزُورًا، وَحَفَرَ بِئْرًا يَوْمَ ذِي قَرَدَ فَاَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ الْفَيَّاضُ فَسُمِّي طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کچھ اونٹ نحر کیے اور ''ذی قرد'' کے دن ایک کنواں کھودا اور لوگوں کو کھانا کھلایا اور پانی پلایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یا طلحۃ الفیاض کہہ کر پکارا تو ان کا نام ''طلحہ فیاض'' ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات کا ذکر

☼ شہادت کے وقت حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی عمر ۶۲ برس تھی ☼

199 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ يَوْمَ قُتِلَ ابْنَ اثْنَيْنِ وَسِتِّينَ سَنَةً. قَالَ الْوَاقِدِيُّ: وَقُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

Marfat.com

قَالَ الْوَاقِدِیُّ: وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّیْمِیِّ، قَالَ: قُتِلَ طَلْحَةُ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَسِتِّینَ، وَدُفِنَ بِالْبَصْرَةِ فِی نَاحِیَةِ ثَقِیفٍ

✧✧ حضرت عیسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ جب شہید ہوئے تو ان کی عمر ۶۲ برس تھی۔

حضرت واقدی کہتے ہیں: سن ۳۶ ہجری میں جمادی الاولیٰ یا ثانیہ میں جنگ جمل کے موقع پر آپ شہید ہوئے۔

حضرت واقدی کہتے ہیں: حضرت محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن محمد بن طلحہ بن عبیداللہ نے محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ تیمی کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ جب شہید ہوئے تو آپ ۶۴ برس کے تھے اور قبیلہ ثقیف کے ایک علاقہ میں ان کو دفن کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے ✡

200 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، قَالَ: قُتِلَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَیْدِ اللهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، یَوْمَ الْجَمَلِ فِی جُمَادَی سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِینَ، وَسِنُّهُ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ سَنَةً، اَوْ اَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ سَنَةً، وَالزُّبَیْرُ اَسَنُّ مِنْهُ، وَیُکَنَّی اَبَا مُحَمَّدٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے موقع پر سن ۳۶ ہجری میں جمادی الاولیٰ یا ثانیہ میں شہید کیا گیا۔ ان کی عمر اس وقت ۵۲ یا ۵۴ برس تھی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ان سے بڑے ہیں اور ان کی کنیت ''ابو محمد'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تسبیح پڑھتے پڑھتے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی ✡

201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ حَیَّانَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجُعْفِیُّ، ثنا وَکِیعٌ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، قَالَ: رَاَیْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَکَمِ حِینَ رُمِیَ طَلْحَةُ یَوْمَئِذٍ بِسَهْمٍ، فَوَقَعَ فِی عَیْنِ رُکْبَتِهِ، فَمَا زَالَ یُسَبِّحُ اِلَی اَنْ مَاتَ

✧✧ حضرت قیس بن ابو حازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے مروان بن حکم کو دیکھا کہ جس دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو تیر مارا گیا اور وہ تیر ان کے گھٹنے میں آ کر لگا تو وہ مسلسل تسبیح پڑھتے رہے تھے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اظہار افسوس ✡

202 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ حَیَّانَ الرَّقِّیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجُعْفِیُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِیسَ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، اَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، انْتَهَی اِلَی طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ وَقَدْ مَاتَ، فَنَزَلَ عَنْ

Marfat.com

دَابَّتِهِ وَاَجْلَسَهُ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الْغُبَارَ عَنْ وَجْهِهِ وَلِحْيَتِهِ، وَهُوَ يَتَرَحَّمُ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ: لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا الْيَوْمِ بِعِشْرِينَ سَنَةً

✧✧ حضرت طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو اس وقت وہ وفات پا چکے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری سے اترے، ان کو بٹھالیا اور ان کے چہرے اور داڑھی سے غبار صاف کی اور ان کے لئے رحمت کی دعا مانگی اور فرمایا: کاش کہ میں اس دن سے بیس سال پہلے فوت ہو چکا ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کاش کہ میں ۲۰ سال پہلے فوت ہو جاتا (جنگ جمل کے موقع پر حضرت علی کا فرمان) ☼

203 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ يَقُوْلُ لِابْنِهِ حَسَنٍ: يَا حَسَنُ وَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ مِتُّ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً

✧✧ حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے دن اپنے بیٹے حسن سے یہ کہتے ہوئے سنا ''اے حسن کاش کہ میں بیس سال پہلے ہی فوت ہو جاتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

☼ جس نے جان بوجھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا ہے ☼

204 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے رویت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ محفل میں نمایاں مقام نہ ملنے پر راضی ہونا بھی عاجزی میں سے ہے ☼

205 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ مِنَ التَّوَاضُعِ لِلّٰهِ الرِّضَا بِالدُّونِ مِنْ

Marfat.com

شَرَفِ الْمَجَالِسِ

✧✧ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی میں سے یہ بھی ہے کہ انسان محفل میں نمایاں مقام نہ ملنے پر بھی راضی ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اپنی برادری میں شادی کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی حویلی میں سبز گھاس اگاتا ہے ☼

206 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُوْلُ: النَّاكِحُ فِي قَوْمِهِ كَالْمُعْشِبِ فِي دَارِهِ

✧✧ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی قوم میں نکاح کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی حویلی میں سبز گھاس اگاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نبی کی نبوت کے بعد قتل وغارت گری ہوئی ہے ☼

207 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا كَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا كَانَ بَعْدَهَا قَتْلٌ وَصَلْبٌ

✧✧ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی نبوت آئی ہے اس کے بعد قتل اور سولی کے واقعات رونما ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں ☼

208 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اچھی رائے والے ہیں ☼

209 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَا عَمْرُو إِنَّكَ لَذُو رَأْيٍ رَشِيدٍ فِي الْإِسْلَامِ

Marfat.com

✧✧ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمرو! بے شک تو اسلام میں اچھی رائے والا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس امام پر اس کی قوم راضی نہیں ہے، اُس کی نماز اس کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی ☼

210 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، اَنَّهُ صَلَّى بِقَوْمٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: نَسِيتُ اَنْ اَسْتَأْمِرَكُمْ قَبْلَ اَنْ اَتَقَدَّمَكُمْ اَفَرِضِيتُمْ بِصَلَاتِي؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَمَنْ يَكْرَهُ ذَلِكَ يَا حَوَارِيَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ لَمْ تَجُزْ صَلَاتُهُ اُذُنَهُ

✧✧ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے ایک قوم کو نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا: میں تمہاری امامت کرنے سے پہلے تم سے پوچھنا بھول گیا کہ کیا تم میری نماز پر راضی ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری! اسے ناپسند کون کرے گا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" جو شخص ایسی قوم کی امامت کرے جس کو وہ لوگ ناپسند کرتے ہوں تو اس کی نماز اس کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ نعمت کا تذکرہ کرنا، اس کا شکر ہے اور اس کو چھپانا، ناشکری ہے ☼

211 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُولِيَ مَعْرُوفًا فَلْيَذْكُرْهُ فَمَنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ

✧✧ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو بھلائی کا ذمہ دار بنایا گیا وہ اس کا تذکرہ کرے اور جس نے اس کا تذکرہ کیا، اس نے اس کا شکر ادا کیا اور جس نے اس کو چھپایا، اس نے کفران نعمت کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ذمہ داری اپنے پاس رکھنے کا حضرت طلحہ کا محبت بھرا بہانہ ☼

212 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ رِحْلَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَطِيبُهُ اِلَيَّ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ يَسْاَلُهُ اَحَدَهُمَا، فَقَالَ: ذَاكَ اِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فَاَتَانِي فَاَعْلَمَنِي فَاَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَعَادَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَاَتَانِي فَاَعْلَمَنِي، فَاَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَرَجَعَ اِلَيَّ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا بَعَثَهُ اِلَيَّ اِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ اَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يُسْاَلُ شَيْئًا اِلَّا فَعَلَهُ، فَقُلْتُ: لَاَنْ اَلِيَ بَشَرَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ

Marfat.com

اِلَیَ رِحْلَتَهُ، فَدَفَعْتُهَا اِلَیْهِ، فَارَادَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا، فَاَمَرَ اَنْ یُرْحَلَ لَهُ فَاَتَانِی، فَقَالَ: اَیُّ الرِّحْلَتَیْنِ کَانَتْ اَحَبَّ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: الطَّائِفِیَّةُ فَرَحَّلَهَا لَهُ، ثُمَّ قَرَّبَهَا اِلَیْهِ، فَلَمَّا ثَارَتْ بِهِ انکَبَّتْ، فَقَالَ: مَنْ رَحَّلَ هٰذَا؟ قَالُوا: فُلَانٌ. فَقَالَ: رُدُّوهَا اِلَی طَلْحَةَ فَرُدَّتْ اِلَیَّ . قَالَ طَلْحَةُ: وَاللّٰهِ مَا غَشَشْتُ اَحَدًا فِی الْاِسْلَامِ غَیْرَهُ لِکَیْ تَرْجِعَ اِلَیَّ رِحْلَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کجاوہ اور خوشبو میرے پاس ہوتی تھی (کہیں سفر پر جانا ہوتا تو کجاوے کی تیاری میں ہی کیا کرتا تھا)۔ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان دو چیزوں میں کوئی ایک مانگنے کے لئے آیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو طلحہ بن عبیداللہ کے پاس ہیں۔وہ آدمی میرے پاس آیا اور اس نے آکر وہ بات بتائی۔میں نے انکار کر دیا۔وہ لوٹ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور دوبارہ جا کر سوال کیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی بات پھر دہرائی۔وہ آدمی پھر میرے پاس آیا اور اس نے آکر بات بتائی۔میں نے پھر انکار کر دیا۔وہ پھر لوٹ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسی طرح ارشاد فرمایا، وہ لوٹ کر پھر میرے پاس آیا۔میں نے دل میں سوچا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو میرے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کا کام کرنا چاہتے ہیں۔کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ سے جب بھی کچھ مانگا جاتا تو آپ ضرور عطا کرتے۔میں نے سوچا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی حاصل کرنا، آپ کا کجاوہ اپنے پاس رکھنے سے زیادہ بہتر ہے۔یہ سوچ کر میں نے کجاوہ اس آدمی کے سپرد کر دیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کا ارادہ فرمایا اور حکم دیا کہ اونٹنی پر کجاوہ کس دیا جائے۔(اس آدمی کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کجاوے کا کیونکہ تجربہ نہیں تھا اس لئے) وہ آدمی میرے پاس آیا اور پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو، کونسا کجاوہ زیادہ پسند تھا؟ میں نے کہا طائفی کجاوہ۔اس نے وہ کجاوہ کس کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کر دیا۔جب سواری چلنے لگی تو کجاوہ جھک گیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کجاوہ کس نے کسا تھا؟ لوگوں نے کہا: فلاں نے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ طلحہ کو واپس کر دو۔تو وہ مجھے واپس کر دیا گیا۔حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے اسلام میں اس کے علاوہ کوئی اور خیانت نہیں کی اور یہ فقط حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کجاوے کی نوکری واپس لینے کا ایک بہانہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ احد میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی جان نثاری کا عالم ✡

213 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ اَیُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ جَدِّی، عَنْ مُوسَی بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: لَمَّا کَانَ یَوْمُ اُحُدٍ جَعَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی ظَهْرِیْ حَتَّی اسْتَقَلَّ، وَصَارَ عَلَی الصَّخْرَةِ، وَاسْتَتَرَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، فَقَالَ: هٰکَذَا وَاَوْمَاَ بِیَدِهِ اِلَی وَرَاءِ ظَهْرِی: هٰذَا جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِی اَنَّهُ لَا یَرَاکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی هَوْلٍ اِلَّا انْقَذَکَ مِنْهُ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' جنگِ احد کے دن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی پشت کی جانب کر کے محفوظ کر لیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹان پر چڑھ گئے اور مشرکوں سے چھپ گئے۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہکذا۔یہ

Marfat.com

کہتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنی پشت کی جانب اشارہ کیا اور فرمایا: یہ حضرت جبریل امین علیہ السلام ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں ہر طرح کی پریشانیوں سے بچالے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تکلیف آنے پر ''بسم اللہ'' کہنے کی فضیلت ☼

214 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَنِي السَّهْمُ، فَقُلْتُ: حِسّ فَقَالَ: لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللهِ، لَطَارَتْ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں جب احد کا دن تھا تو مجھے ایک تیر لگا، (اچانک تیر لگنے اور شدید تکلیف کی بناء پر میری زبان سے بے ساختہ) ''حس'' کی آواز نکلی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ''بسم اللہ'' کہتا تو فرشتے تجھے لے کر اڑتے اور لوگ تجھے دیکھتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو زمین پر چلتے پھرتے شہید کو دیکھنا چاہے، وہ طلحہ بن عبید اللہ'' کو دیکھ لے ☼

215 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَآنِي قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَهِيدٍ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں، جب رسول اکرم ﷺ مجھے دیکھتے تو فرماتے: جو شخص زمین پر چلتے پھرتے شہید کو دیکھنا چاہتا ہو، وہ ''طلحہ بن عبید اللہ'' کو دیکھ لے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ دنیا اور آخرت میں رسول اکرم ﷺ کے نائب ہیں ☼

216 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَآنِي قَالَ: سَلِفِي فِي الدُّنْيَا وَسَلِفِي فِي الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ جب مجھے دیکھتے تو فرماتے: یہ دنیا اور آخرت میں میرا نائب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر ۲۳ کے مصداق میں حضرت طلحہ بھی شامل ہیں ☼

217 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ

Marfat.com

طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اُحُدٍ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَاَ هَذِهِ الْاٰيَةَ: (رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ) (الاحزاب: 23) الْاٰيَةَ كُلَّهَا، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَاَقْبَلْتُ وَعَلَيَّ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ، فَقَالَ: اَيُّهَا السَّائِلُ، هَذَا مِنْهُمْ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد سے واپس لوٹے تو منبر پر جلوہ گرہ ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر یہ آیت پڑھی

رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ (الاحزاب: 23)

''وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا جو عہد اللہ سے کیا تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس آیت میں کون لوگ مراد ہیں؟ اسی دوران میں آ گیا، میرے اوپر دو سبز چادریں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے پوچھنے والے! یہ شخص انہیں میں سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ متعدد مواقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت طلحہ کو مختلف القابات سے پکارا ✡

218 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ سَمَّانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلْحَةَ الْخَيْرِ، وَيَوْمَ غَزْوَةِ ذَاتِ الْعَشِيرَةِ: طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ طَلْحَةَ الْجُودِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' جنگِ احد کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام ''طلحة الخير'' رکھا اور غزوہ ذات العشیرہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام ''طلحة الفياض'' رکھا اور جنگ حنین کے موقع پر ''طلحة الجود'' رکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بہی دانہ دل کی گھبراہٹ کے لئے بہت مفید ہے ✡

219 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَفِي يَدِهِ سَفَرْجَلَةٌ يُقَلِّبُهَا، فَلَمَّا جَلَسْتُ اِلَيْهِ دَحَى بِهَا نَحْوِي، ثُمَّ قَالَ: دُونَكَهَا اَبَا مُحَمَّدٍ، فَاِنَّهَا تَشُدُّ الْقَلْبَ، وَتُطَيِّبُ النَّفْسَ، وَتَذْهَبُ بِطَخَاوَةِ الصَّدْرِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک بہی دانہ تھا جس کو آپ چوم رہے تھے، میں آپ کے پاس بیٹھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بہی دانہ میری جانب پھینکا اور فرمایا: اے

Marfat.com

ابومحمد! لے لو۔ یہ دل کو مضبوط کرتا ہے، طبعیت کو عمدہ کر دیتا ہے اور دل کی گھبراہٹ کو ختم کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نِسْبَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْه

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا نسب

الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللهِ، وَاُمُّهُ: صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّةُ رَسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(حضرت زبیر بن عوام کا نسب یوں ہے) ''زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک''۔ آپ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ آپ کی والدہ ''صفیہ بنت عبدالمطلب'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں ☼

220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، بنی اسد بن عبدالعزیٰ میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگِ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد'' بھی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی ☼

221 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللهِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ یرموک کے موقع پر حضرت زبیر کو ''ابوعبداللہ'' کہہ کر پکارا جاتا تھا ☼

222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَرْمُوكُ، قَالُوا لِلزُّبَيْرِ: يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، جنگ یرموک کے موقع پر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ''اے ابوعبداللہ'' کہہ

Marfat.com

کر پکارا جاتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا حلیہ

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ دراز قد اور دبلے تھے ☼

223 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، يَقُوْلُ: كَانَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَبْيَضَ طَوِيلًا مُحَفَّفًا، خَفِيفَ الْعَارِضَيْنِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ گورے رنگ کے تھے، دراز قد تھے اور کمزور تھے، آپ کے رخسار دبلے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ طویل القامت شخص تھے ☼

224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ طَوِيلًا يَخُطُّ رِجْلَاهُ الْاَرْضَ، اِذَا رَكِبَ الدَّابَّةَ اَشْعَرَ، وَرُبَّمَا اَخَذْتُ بِشَعْرِ كَتِفَيْهِ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر بن عوام رحمۃ اللہ علیہ (رضی اللہ عنہ اس قدر) دراز قد تھے کہ سواری پر سوار ہو کر بھی آپ کے پاؤں زمین پر لگتے تھے۔ آپ کے بال لمبے تھے (حضرت زبیر کے صاحبزادے، عروہ بیان کرتے ہیں) بعض اوقات آپ کے کندھوں تک پہنچے ہوئے بالوں کو میں پکڑ لیا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی آل کو ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری کی کی اولاد'' کہلانے کا حق ہے ☼

225 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقُوْلُ: اَنَا ابْنُ حَوَارِيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنْ كُنْتَ مِنْ آلِ الزُّبَيْرِ وَاِلَّا فَلَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا ''میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری کا بیٹا ہوں'' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر تو آل زبیر میں سے ہے تو ٹھیک۔ ورنہ نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ اللہ کی راہ میں سب سے پہلے تلوار چلانے والے حضرت ''زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ'' ہیں ☼

226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَوْدِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ سَلَّ سَيْفًا فِي سَبِيلِ اللهِ: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' اللہ کی راہ میں جس نے سب پہلے تلوار چلائی وہ حضرت ''زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ'' تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری ہیں ☼

227 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيُّ، اَنْبَاَ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَرْتَنِيسِيُّ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ بَنِي قُرَيْظَةَ؟ ثُمَّ نَدَبَهُمُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ نَدَبَهُمُ الثَّالِثَةَ، فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ خندق کے موقع پر فرمایا: بنی قریظہ کی خبر ہمیں کون لاکر دے گا؟ پھر دوسری مرتبہ لوگوں کو یہی بات کہی پھر تیسری مرتبہ ان کو آواز دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات کے جواب میں حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے حامی بھری۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نبی کی حواری ہوتے ہیں، میرا حواری ''زبیر بن عوام'' ہے ☼

228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرا حواری زبیر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا جسم تلواروں کے زخموں کے نشانات سے بھرا ہوا تھا ☼

229 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَصْرِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْمَوْصِلِ، قَالَ: صَحِبْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ، فَاَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ بِاَرْضٍ قَفْرٍ، فَقَالَ: اسْتُرْنِي، فَسَتَرْتُهُ، فَحَانَتْ مِنِّي الْتِفَاتَةٌ اِلَيْهِ، فَرَاَيْتُهُ مُجَدَّعًا بِالسُّيُوفِ، قُلْتُ:

Marfat.com

وَاللهِ لَقَدْ رَاَيْتُ بِكَ آثَارًا مَا رَاَيْتُهَا بِاَحَدٍ قَطُّ قَالَ: وَقَدْ رَاَيْتَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: اَمَا وَاللهِ مَا مِنْهَا جِرَاحَةٌ اِلَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت حفص بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شیخ موصل سے ہمارے پاس آئے تھے، انہوں نے مجھے یہ بات بتائی ہے ''میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک سفر میں تھا، تو ایک بے آب وگیاہ سرزمین پر ان کو جنابت لاحق ہوگئی (یعنی ان پر غسل واجب ہوگیا) انہوں نے مجھے کہا: مجھے پردہ کرو۔ میں نے ان کو پردہ کیا ہوتھا، اچانک ان کے بدن پر میری نگاہ پڑی تو میں نے دیکھا کہ ان کے پورے جسم پر تلواروں کے بہت سارے نشانات تھے۔ میں نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آپ کے جسم پر زخموں کے وہ نشانات دیکھے ہیں کہ میں نے کبھی بھی کسی پر اتنے نشان نہیں دیکھے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے واقعی دیکھ لئے ؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان میں سے ہر زخم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اور اللہ کی راہ میں آیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ بدر میں حضرت جبریل امین علیہ السلام حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی شکل میں تشریف لائے تھے ✡

230 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى سِيمَاءِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَهُوَ مُعْتَجِرٌ بِعِمَامَةٍ صَفْرَاءَ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جبریل علیہ السلام جنگِ بدر کے دن حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی صورت میں نازل ہوئے، انہوں نے زرد رنگ کا عمامہ باندھ رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ بدر میں مسلمانوں میں صرف دو گھڑ سوار تھے، ان میں ایک حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تھے ✡

231 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَامِعٌ اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْبَهِيِّ، قَالَ: كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسَانِ: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ عَلَى فَرَسٍ عَلَى الْمَيْمَنَةِ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَلَى فَرَسٍ عَلَى الْمَيْسَرَةِ

✧✧ حضرت بہی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جنگِ بدر کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دو گھڑ سوار تھے۔ ایک حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے میمنہ (داہنی جانب والے دستے) میں اور دوسرے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے میسرہ (بائیں جانب والے دستے) میں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ دین کا رکن ہیں ✡

232 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُطِيعَ بْنَ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: وَاللهِ لَوْ عَهِدْتُ عَهْدًا، اَوْ تَرَكْتُ تَرِكَةً، لَكَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَجْعَلَهَا اِلَيْهِ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، فَاِنَّهُ رُكْنٌ مِنْ اَرْكَانِ الدِّينِ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اللہ کی قسم !اگر میں عہد لے لوں یا کوئی ترکہ چھوڑوں۔ یہ میرے لئے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں وہ (عہد یا ترکہ) زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو دوں کیونکہ وہ دین کے ارکان میں ایک رکن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سخت کلامی کی وجہ سے حضرت زبیر نے اپنے بیٹے کو مارا ☼

233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، لَقِيَ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالسُّوقِ، فَتَعَاتَبَا فِي شَيْءٍ مِنْ اَمْرِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ اَغْلَظَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ لِي؟ فَضَرَبَهُ الزُّبَيْرُ حَتَّى وَقَعَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بازار میں ملے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کا آپس میں مذاکرہ ہوا، عبداللہ بن زبیر نے ان کو سخت سست کہنا شروع کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ سن نہیں رہے کہ یہ مجھے کیا کہہ رہا ہے؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کو اتنا مارا کہ وہ گر پڑا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر کا اپنی بیوی سیدہ اسماء سے جھگڑا اور بیٹے کا اپنی والدہ کو چھڑانا ☼

234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: ضَرَبَ الزُّبَيْرُ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَصَاحَتْ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَاَقْبَلَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: اُمُّكَ طَالِقٌ اِنْ دَخَلْتَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ: اَتَجْعَلُ اُمِّي عُرْضَةً لِيَمِينِكَ؟ فَاقْتَحَمَ عَلَيْهِ، فَخَلَّصَهَا مِنْهُ، فَبَانَتْ مِنْهُ، قَالَ: وَلَقَدْ كُنْتُ غُلَامًا رُبَّمَا اَخَذْتُ بِشَعْرِ مَنْكِبِي الزُّبَيْرِ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کو مارا، انہوں نے (اپنے بیٹے) عبداللہ بن زبیر کو آواز دی۔ آواز سن کر وہ آ گئے۔ حضرت زبیر نے اُن کو دیکھا تو بولے: اگر تو اندر آیا تو تیری ماں کو طلاق ہے حضرت عبداللہ نے کہا: کیا تم میری ماں کو اپنی قسم کے لئے آڑ بنانا چاہتے ہو؟ یہ کہہ کر وہ اپنے والد سے لڑ پڑے اور سیدہ اسماء کو ان سے چھڑا لیا۔ تو وہ ان سے بائنہ ہو گئیں۔ حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں: میں اس وقت بہت چھوٹا تھا کئی مرتبہ میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے کندھوں کے بالوں کو پکڑ لیا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ لڑکیوں کا نکاح برادری میں کرنا زیادہ بہتر ہے ☼

235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا بَنِيَّ لَا تَخْرُجُنَّ بَنَاتِكُمْ اِلَّا اِلَى الْاَكْفَاءِ. قَالُوا: يَا اَبَانَا، وَمَنِ الْاَكْفَاءُ؟ قَالَ: وَلَدُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عروہ بن زبیر) کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنی بیٹیوں کو صرف ہم پلہ لوگوں کی جانب نکالو (یعنی ان کا نکاح صرف ان کے ہم پلہ مردوں سے کرو) انہوں نے کہا: اے ہمارے والد محترم! ہمارے ہم پلہ کون سے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی اولادیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ۶۴ برس کی عمر میں شہید ہوئے ☼

236 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَسِتِّينَ، وَقُتِلَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ۶۴ برس کی عمر میں شہید ہوئے اور سن ۳۶ ہجری میں ان کی شہادت کا واقعہ پیش آیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَوَفَاتُهُ وَاَخْبَارُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی عمر اور ان کی وفات اور ان کی مرویات

☼ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ۱۶ سال کی عمر میں اسلام لے آئے تھے ☼

237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ، وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ۱۶ کی عمر میں اسلام لائے اور ۶۰ سال سے کچھ اوپر تھے جب آپ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی شہادت جنگ جمل میں ہوئی ☼

238 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ

Marfat.com

اللّٰہُ عَنْہُ یَوْمَ الْجَمَلِ فِی جُمَادَی - لَا اَدْرِی الْاُولَی اَوِ الْآخِرَۃِ - سَنَۃَ سِتٍّ وَثَلَاثِینَ

قَالَ یَحْیَی: وَاَخْبَرَنِی اللَّیْثُ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، اَنَّہُ اَخْبَرَہُ عُرْوَۃُ، اَنَّ الزُّبَیْرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَسْلَمَ وَھُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِینَ، وَکَانَ یُکَنَّی اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ، فَاِنْ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَکَّۃَ ثَلَاثَ عَشْرَۃَ فَھُوَ یَوْمَ قُتِلَ ابْنُ سَبْعٍ وَخَمْسِینَ، وَاِنْ کَانَ اَقَامَ عَشْرَ سِنِینَ فَالزُّبَیْرُ ابْنُ اَرْبَعٍ وَخَمْسِینَ سَنَۃً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو جنگِ جمل کے موقع پر ماہ جمادی میں شہید کیا گیا۔ یہ نہیں معلوم کہ جمادی اولیٰ تھا یا جمادی اخریٰ تھا یہ سن ۳۶ ہجری کی بات ہے۔

حضرت یحییٰ کہتے ہیں: مجھے لیث نے ابواسود کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ ان کو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ۸ کی عمر میں اسلام لائے۔ ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔ اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے اندر ۱۳ برس رہے ہیں تو وہ اپنی شہادت کے دن ۵۷ برس کے تھے اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ۱۰ سال رہے ہیں تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ شہادت کے دن ۵۴ برس کے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے پر ان کے چچا کے مظالم ✡

239 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ، ثنا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، قَالَ: اَسْلَمَ الزُّبَیْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَھُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِینَ، وَھَاجَرَ وَھُوَ ابْنُ ثَمَانَ عَشْرَۃَ، وَکَانَ عَمُّ الزُّبَیْرِ یُعَلِّقُ الزُّبَیْرَ فِی حَصِیرٍ، وَیُدَخِّنُ عَلَیْہِ بِالنَّارِ وَھُوَ یَقُولُ: ارْجِعْ اِلَی الْکُفْرِ فَیَقُولُ الزُّبَیْرُ: لَا اَکْفُرُ اَبَدًا

✧✧ حضرت ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ۸ برس کی عمر میں ایمان لائے ۱۸ برس کی عمر میں ہجرت کی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے چچا ان کو ایک چٹائی میں ڈال کر ان پر آگ کا سخت دھونی دیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کفر کی طرف لوٹ کر آجا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے: میں کبھی بھی کفر نہیں کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر حضرت زبیر نے دیوان سے اپنا نام مٹوا دیا ✡

240 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ، عَنْ اَبِیہِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَحَا الزُّبَیْرُ اسْمَہُ مِنَ الدِّیوَانِ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنا نام دیوان سے مٹا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کا اُن کے ساتھ مکالمہ ☼

241 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَرِيبٍ الْاَصْمَعِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ، يَقُوْلُ: هٰؤُلَاءِ الْخِيَارُ قُتِلُوا قَتْلًا، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: قَاتِلُ الزُّبَيْرِ اَقْبَلَ عَلَى الزُّبَيْرِ فَاَقْبَلَ الزُّبَيْرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ، فَكَفَّ عَنْهُ الزُّبَيْرُ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ مِرَارًا، فَقَالَ الزُّبَيْرُ: قَاتَلَهُ اللّٰهُ يُذَكِّرُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَنْسَاهُ

✧✧ حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ انتہائی اچھے لوگ شہید کر دیئے گئے۔ یہ کہہ کر آپ رضی اللہ عنہ رو دیئے پھر انہوں نے فرمایا: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا قاتل حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اس کی جانب متوجہ ہوئے تو وہ کہنے لگا: میں تجھے اللہ کی یاد دلاتا ہوں (آپ مجھے نہ ماریں) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اس سے روک لیا۔ اسی طرح کئی مرتبہ ہوا۔ پھر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو مارے وہ (دوسروں کو) اللہ کی یاد دلاتا ہے اور خود اللہ کو بھول بیٹھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ جمل کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو ☼

242 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو رَبِيْعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجَمَلِ رَاَى عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الرُّءُوسَ تَنْدُرُ، فَاَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوَضَعَهَا عَلَى بَطْنِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَیْ بُنَیَّ اَیُّ خَيْرٍ بَعْدَ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' جب جنگِ جمل کا دن تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ سروں کو دیکھا جو نمایاں طور پر زمین پر گرے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور اس کو اپنے پیٹ پر رکھا اور فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! اس کے بعد کونسی سی بھلائی ہو سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کو جہنمی قرار دیا ☼

243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِیُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، وَشَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاُتِیَ بِرَاْسِ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: بَشِّرْ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةَ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِیٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِیَّ الزُّبَيْرُ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ وہاں پر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا سر لایا گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن صفیہ رحمۃ اللہ علیہ (رضی اللہ عنہ یعنی حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ) کے قاتل کو دوزخ کی بشارت دے دو۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کا کوئی حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بصرہ سے ۱۲ میل کی مسافت پر رہتے تھے ☼

244 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً، وَلَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ غَزَاةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ وَهُوَ مِنَ الْبَصْرَةِ عَلَى نَحْوِ بَرِيدٍ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر نے رضی اللہ عنہ ۱۶ برس کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی غزوہ سے پیچھے نہیں رہے۔ ۶۰ سے کچھ زیادہ برس کی عمر میں شہید ہوئے اور آپ رضی اللہ عنہ بصرہ سے ایک برید (۱۲ میل) کی مسافت پر (رہائش پذیر) تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو وادی سباع میں شہید کیا گیا، وہیں آپ کو دفن کیا گیا ☼

245 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، قَتَلَهُ ابْنُ جُرْمُوزٍ وَمَعَهُ النُّعْمَانُ بْنُ زِمَامٍ، وَاَبُو الْمَضْرَحِيِّ رَجُلَانِ مِنْ بَنِی تَمِيمٍ، وَقُتِلَ بِوَادِی السِّبَاعِ، وَدُفِنَ بِهِ

✧✧ حضرت ابوبکر بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو سن ۳۶ ہجری میں شہید کیا گیا۔ ابن جرموز نے آپ کو شہید کیا۔ اس کے ساتھ نعمان بن زمام اور ابو مضرحی اور بنی تمیم کے دو آدمی تھے۔ آپ کو وادی سباع میں شہید کیا گیا اور وہاں پر آپ کی تدفین عمل میں لائی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے وصی تھے ☼

246 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، وَعُثْمَانَ، وَالْمِقْدَامَ بْنَ الْاَسْوَدِ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَمُطِيعَ بْنَ الْاَسْوَدِ اَوْصُوا اِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت مقدام بن سود رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور مطیع بن اسود رضی اللہ عنہ سب نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو اپنا وصی (جس کو کوئی وصیت کی جائے) بنایا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک سال میں پیدا ہوئے ☼

247 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ عِذَارَ عَامٍ

Marfat.com

وَاحِدٍ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی پیدائش کا سال ایک ہی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِمَّا اَسْنَدَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْه

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث

✡ ایک یا دو مرتبہ پستان چوسنے سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہونے والی روایت ✡

248 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

✧✧ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ چوسنا یا دو مرتبہ چوسنا حرمت رضاعت ثابت نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ احد میں عتبہ کی بیٹی، لوگوں کو جنگ پر ابھار رہی تھی ✡

249 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ كَاشِفَةً عَنْ سَاقِهَا يَوْمَ اُحُدٍ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى خَدَمٍ فِي سَاقِهَا، وَهِيَ تُحَرِّضُ النَّاسَ

✧✧ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے جنگ احد کے موقع پر عتبہ کی بیٹی ہند کو دیکھا۔ وہ اپنی پنڈلی ننگی کئے (ادھر اُدھر پھر رہی) تھی اور لوگوں کو جنگ پر ابھار رہی تھی۔ اس کی پنڈلیوں کی پازیبوں کا منظر آج بھی میری نگاہوں میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کمر پر لکڑیاں لاد کر بیچ کر کھانا، کسی سے سوال کرنے سے بہتر ہے ✡

250 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

Marfat.com

جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْاَرْضُ اَرْضُ اللهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللهِ، فَحَيْثُ وَجَدَ اَحَدُكُمْ خَيْرًا فَلْيَتَّقِ اللهَ وَلْيُقِمْ

وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَنْ يَّأْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَ وَيَأْكُلَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَّسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوهُ

وَسَمِعْتُ رَسُولَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (شَهِدَ اللهُ اَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ) (آل عمران: 18) اِلَى قَوْلِهِ (الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ) (آل عمران: 18) قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

✧✧ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین اللہ کی زمین ہے۔ بندے اللہ کے بندے ہیں اس لئے تم میں سے کوئی جہاں کہیں بھی بھلائی پائے وہ اللہ سے ڈرے اور وہ اس بھلائی کو قائم رکھے۔

اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم میں سے کوئی شخص کوئی رسی پکڑے اور اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پشت پر لاد کر لائے پھر اس کو بیچے اور اس کی کمائی کھائے، یہ اس کے لئے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتا پھرے۔ لوگ چاہے اس کو دیں یا نہ دیں۔ اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

شَهِدَ اللهُ اَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ (آل عمران: 18) اِلَى قَوْلِهِ (الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ) (آل عمران: 18)

''اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنات سے بچاؤ کے لئے زمین پر کڑا مارنے کا ثبوت ☼

☼ نصیبین کے جنات کے وفد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت ☼

251 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا نُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْقَيْنِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا قُحَافَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اَيُّكُمْ يَتْبَعُنِي اِلَى وَفْدِ الْجِنِّ اللَّيْلَةَ؟ فَاَسْكَتَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ مِنْهُمْ اَحَدٌ، قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، فَمَرَّ بِي يَمْشِي فَاَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلْتُ اَمْشِي مَعَهُ حَتَّى خَنَسَتْ عَنَّا جِبَالُ الْمَدِينَةِ كُلُّهَا، وَاُقْصِينَا اِلَى اَرْضٍ قَرَارٍ، فَاِذَا رِجَالٌ طُوَالٌ كَاَنَّهُمُ الرَّمَاحُ، مُسْتَدْفِرِي ثِيَابِهِمْ مِنْ بَيْنِ اَرْجُلِهِمْ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ غَشِيَتْنِي رِعْدَةٌ شَدِيدَةٌ حَتَّى مَا يُمْسِكُنِي رِجْلَايَ مِنَ الْفَرَقِ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ خَطَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبْهَامِ رِجْلِهِ فِي الْاَرْضِ خَطًّا، فَقَالَ لِي: اُقْعُدْ فِي وَسَطِهِ فَلَمَّا

Marfat.com

جَلَسْتُ ذَهَبَ عَنِّی کُلُّ شَیْءٍ اَجِدُهُ مِنْ رِیبَةٍ، وَمَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنِی وَبَیْنَهُمْ فَتَلَا قُرْآنًا رفیعًا حَتّٰی طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰی مَرَّ بِی، فَقَالَ لِی: اِلْحَقْ فَجَعَلْتُ اَمْشِی مَعَهُ، فَمَضَیْنَا غَیْرَ بَعِیدٍ، فَقَالَ لِی: الْتَفِتْ فَانْظُرْ، هَلْ تَرَی حَیْثُ کَانَ اُولٰئِكَ مِنْ اَحَدٍ؟ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَی سَوَادًا کَثِیرًا، فَخَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ اِلَی الْاَرْضِ، فَنَظَمَ عَظْمًا بِرَوْثَةٍ، ثُمَّ رَمَی بِهِ اِلَیْهِمْ، وَقَالَ: رَشَدَ اُولٰئِكَ مِنْ وَفْدِ قَوْمٍ هُمْ وَفْدُ نَصِیبِینَ، سَاَلُونِی الزَّادَ فَجَعَلْتُ لَهُمْ کُلَّ عَظْمٍ وَرَوْثَةٍ قَالَ الزُّبَیْرُ: فَلَا یَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ یَّسْتَنْجِیَ بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثَةٍ اَبَدًا

✧✧ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مدینہ منورہ کی مسجد میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اس رات جنات کے وفد سے ملاقات کے لئے میرے ساتھ کون چلے گا؟ سب لوگ خاموش رہے، ان میں سے کوئی بھی نہ بولا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلنا شروع ہوگیا۔ ہم چلتے چلتے اتنی دور چلے گئے کہ مدینہ منورہ کے تمام پہاڑ عبور کر گئے اور ہم ایک ہموار زمین پر پہنچ گئے۔ وہاں سے ہم نے دیکھا کہ دور نیزوں کی مانند لمبے لمبے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پاؤں میں کپڑے لپیٹے ہوئے تھے۔ جب میں نے ان کو دیکھا تو میں ہیبت زدہ ہوگیا اور مجھے بہت گھبراہٹ طاری ہوگئی۔ (میں اتنی شدت سے کانپ رہا تھا کہ (میرے پاؤں زمین پر ٹِک نہیں رہے تھے۔ جب ہم ان کے قریب گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں کے انگھوٹے کے ساتھ ایک دائرہ کھینچا اور مجھے فرمایا: اس کے اندر بیٹھ جاؤ، جب میں اس کے اندر بیٹھا تو میری وہ تمام کیفیت ختم ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنات کے اس وفد میں بلند آواز سے قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے، میرے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا: میرے ساتھ چلو۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلنا شروع ہوگیا۔ ہم زیادہ دور نہیں گئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: پیچھے مڑ کر دیکھو جہاں پر ہم تھے وہاں پر تمہیں کوئی چیز نظر آرہی ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ مجھے اندھیرا ہی اندھیرا دکھائی دے رہا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کی جانب اپنا سر مبارک جھکایا اور کچھ ہڈیاں اور لید جمع کی اور ان کی جانب پھینک دی اور فرمایا: قوم کا یہ وفد ہدایت پا گیا ہے۔ یہ لوگ نصیبین کے وفد سے تعلق رکھتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے اپنا زادِ راہ مانگا تھا تو میں نے ہڈیوں اور لید کو ان کا زادِ راہ قرار دیا ہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اسی لئے) ہڈی یا لید کے ساتھ استنجاء کرنا جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نِسْبَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نسب

252 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیمِ الْبَرْقِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ مَعْمَرِ

Marfat.com

بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ بْنِ كِلَابٍ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ بی (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نسب یوں) بیان کرتے ''عبدالرحمٰن بن عوف بن عوف بن عبدالحارث بن زہرہ بن کلاب''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نام پہلے ''عبدالکعبہ'' تھا ✡

253 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ: عَبْدَ الْكَعْبَةِ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' زمانہ جاہلیت میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نام ''عبدالکعبہ'' تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''عبدالرحمٰن'' رکھ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نام پہلے ''عبدعمرو'' تھا ✡

254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرِمٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: كَانَ اسْمِي عَبْدَ عَمْرٍو فَسَمَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میرا نام عب ''دعمرو'' تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام ''عبدالرحمٰن'' رکھ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں ✡

255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ وَيُكَنّٰى اَبَا مُحَمَّدٍ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ لے رضی اللہ عنہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نسب یوں) بیان کرتے ہیں ''عبدالرحمٰن بن عوف بن عوف بن عبدالحارث بن زہرہ''۔ آپ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔ آپ جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ کی جانب سے حضرت عبدالرحمٰن بدر میں شریک ہوئے ☼

256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ کی جانب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگِ بدر میں شریک ہونے والوں میں ''عبدالرحمٰن بن عوف بن حارث بن زہرہ'' تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حجرہ اسود کا بوسہ لینا ضروری نہیں۔ دور سے استلام بھی کافی ہے ☼

257 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: كَيْفَ صَنَعْتَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ؟ - يَعْنِي الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ - فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ: اَصَبْتَ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابومحمد! تم نے رکن یعنی حجر اسود کا استلام کس طرح کیا؟ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے استلام کیا اور چھوڑا (یعنی موقع مل جاتا تو میں اس کا بوسہ لے لیتا، موقع نہ ملتا تو بوسہ لئے بغیر فقط ہاتھ کے اشارے سے استلام کر لیتا)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے ٹھیک کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

☼ انسان ایک بری عادت، اس کی ۱۹ اچھی عادتوں کو خراب کر دیتی ہے ☼

258 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مُحْرِمًا فَرَاَيْتُ ظَبْيًا فَرَمَيْتُهُ، فَاَصَبْتُ خَشَشَاهُ - يَعْنِي اَصْلَ قَرْنِهِ - فَرَكِبَ رَدْعَهُ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَسْاَلُهُ، فَوَجَدْتُ اِلَى جَنْبِهِ رَجُلًا اَبْيَضَ رَقِيقَ الْوَجْهِ، فَاِذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَسَاَلْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَالْتَفَتَ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: تَرَى شَاةً تَكْفِيهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَذْبَحَ شَاةً، فَقُمْنَا مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ صَاحِبٌ لِي: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَمْ يُحْسِنْ يُفْتِيكَ، حَتَّى سَاَلَ الرَّجُلَ، فَسَمِعَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَعْضَ كَلَامِهِ، فَعَلَاهُ

Marfat.com

عُمَرُ بِالدِّرَّةِ ضَرْبًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ لِيَضْرِبَنِي، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّي لَمْ اَقُلْ شَيْئًا اِنَّمَا هُوَ قَالَهُ، فَتَرَكَنِي، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اَرَدْتَ اَنْ تَقْتُلَ الْحَرَامَ وَتَتَعَدَّ الْفُتْيَا ، ثُمَّ قَالَ:اِنَّ فِي الْاِنْسَانِ عَشَرَةَ اَخْلَاقٍ: تِسْعَةٌ حَسَنَةٌ، وَوَاحِدَةٌ سَيِّئَةٌ يُفْسِدُهَا ذَلِكَ السَّيِّءُ ، ثُمَّ قَالَ: وَاِيَّاكَ وَعِشْرَةَ الشَّبَابِ

✧✧ حضرت قبیصہ بن جابر اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حالت احرام میں تھا، مجھے ایک ہرن نظر آیا، میں نے تیر مارا، وہ اس کے سینگھوں کی جڑوں میں جالگا، اور وہ سر کے بل گرا (اور مر گیا)۔اس بارے میں میرے دل میں الجھن تھی۔ میں مسئلہ پوچھنے کے لئے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ میں نے ان کے قریب ایک گورے رنگ والے آدمی کو دیکھا جس کا چہرہ دبلا پتلا تھا، وہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو وہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے انہوں نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے؟ بکری اس کو کفایت کرے گی؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے مجھے حکم دے دیا کہ میں بکری ذبح کروں۔ ہم ان کے پاس سے اٹھ گئے۔ میرے ساتھی نے مجھے کہا: امیر المومنین نے آپ کو درست فتویٰ نہیں دیا۔ (کیونکہ انہوں نے) پہلے اُس آدمی سے پوچھا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی کچھ بات سن لی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے دُرہ اٹھایا اور پھر میری جانب مجھے مارنے کے لئے بڑھے۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا۔ جو کچھ کہا، اس نے کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے چھوڑ دیا۔ پھر فرمایا: تو یہ چاہتا تھا کہ حرام کو قتل کرو اور فتویٰ سے بھی بچ جاؤ۔ پھر فرمایا: (اگر کسی) انسان میں ۱۰ عادتیں ہوں۔ ۹ اچھی ہوں اور ایک بُری ہو۔ تو وہ ایک بری عادت باقی ۹ کو بھی خراب کر دیتی ہے۔ پھر فرمایا: جوان لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بچو۔

☆☆☆☆☆☆☆

259 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، فَاجْتَنَحَ اِلَى رَجُلٍ، وَاللهِ لَكَاَنَّ وَجْهَهُ قَلْبٌ

✧✧ حضرت قبیصہ بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھے۔ اس کے بعد گزشتہ حدیث کی مانند حدیث سنائی۔ (جس میں یہ تھا کہ) وہ ایک آدمی کی جانب متوجہ ہوئے۔ اللہ کی قسم! اس کا چہرہ یوں تھا جس طرح کہ دل ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کھردرا لباس پہنتے تھے ☼

260 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَلْبَسُ قَمِيصًا مِنْ كَرَابِيسَ اِلَى نِصْفِ سَاقِهِ، وَرِدَاؤُهُ يَضْرِبُ اِلَيْتَهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کھردرے کپڑے کی قمیص پہنتے تھے جس کی لمبائی نصف پنڈلی تک ہوتی تھی اور آپ کی جو چادر ہے وہ آپ کی سرین تک پہنچتی تھی۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سامنے کے دانت ٹوٹے ہوئے تھے ☼

261 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، كَانَ سَاقِطَ الثَّنِيَّتَيْنِ، أَهْتَمَ اَعْسَرَ اَعْرَجَ، كَانَ اُصِيبَ يَوْمَ اُحُدٍ فَهُتِمَ، وَجُرِحَ عِشْرِينَ جِرَاحَةً، اَوْ اَكْثَرَ، اَصَابَهُ بَعْضُهَا فِي رِجْلِهِ فَعَرِجَ

✧✧ حضرت ابن اسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سامنے کے دودانت گرے ہوئے تھے۔ان کے دانت ٹوٹے ہوئے تھے۔بائیں ہاتھ سے (یادونوں ہاتھوں) سے کام کرتے تھے۔کچھ لنگڑے بھی تھے۔ جنگ احد کے دن آپ کو زخم لگا تھا جس کی وجہ سے آپ کے دانت ٹوٹ گئے تھے۔آپ ۲۰ یا اس سے بھی زیادہ زخم لگے تھے اور ایک زخم آپ کو آپ کے پاؤں میں لگا تھا جس کے وجہ سے آپ لنگڑا کر چلتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر

262 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: وُلِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، بَعْدَ الْفِيلِ بِعَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدَى اَوْ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ عام الفیل کے ۱۰ سال بعد پیدا ہوئے اور ۳۱ یا ۳۲ ہجری کو آپ وصال ہوا۔آپ کی عمر ۷۵ برس تھی۔حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اے عبدالرحمٰن تو دنیا کی بھلائی لے گیا اور اس کی کدورت سے بچ گیا ☼

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، يَوْمَ مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَقُولُ: اذْهَبِ ابْنَ عَوْفٍ فَقَدْ اَدْرَكْتَ صَفْوَتَهَا، وَسَبَقْتَ رَنَقَهَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' جس دن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی اس دن آپ فرمارہے تھے ''اے ابن عوف! تو چلا گیا ہے تو نے اس کی اچھائی کو پالیا ہے اور اس کی کدورت سے بچ گئے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا فرمان ☆

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، يَوْمَ مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَقُوْلُ: اذْهَبْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَدْ ذَهَبْتَ بِبِطْنَتِكَ لَمْ تَنْتَقِصْ مِنْهَا بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد، سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' جس دن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا، اس دن حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے ''اے عبدالرحمٰن بن عوف! آپ اس دنیا سے چلے گئے، آپ اپنا ایمان سلامتی کے ساتھ لے گئے ہیں اور اس میں کوئی نقص نہیں آنے دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ۷۰۰ سواریاں بمع ساز وسامان کے صدقہ کر دیں ☆

264 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: بَيْنَمَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا، اِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا رُجَّتْ مِنْهُ الْمَدِينَةُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا عِيرٌ قَدِمَتْ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنَ الشَّامِ، وَكَانَتْ سَبْعَمِائَةِ رَاحِلَةٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: اَمَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَاَتَاهَا فَسَاَلَهَا عَمَّا بَلَغَهُ فَحَدَّثَتْهُ قَالَ: فَاِنِّي اُشْهِدُكِ اَنَّهَا بِاَحْمَالِهَا وَاَقْتَابِهَا، وَاَحْلَاسِهَا فِي سَبِيلِ اللهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں تھیں کہ انہوں نے ایک ایسی آواز سنی جس سے پورا مدینہ ہل گیا۔ ام المومنین نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ایک قافلہ شام سے آیا ہے۔ یہ ۷۰۰ سوار تھے۔ ام المومنین نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت کے اندر گھسٹ کر جاتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ ام المومنین کی بارگاہ میں حاضر ہوئے جو اطلاع ان تک پہنچی تھی ان کے بارے میں ام المومنین سے پوچھا۔ ام المومنین نے وہ حدیث ان کو بتائی تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں، کہ یہ پوری سواریاں اپنے پالان، پالان کے نیچے ڈالنے والے کپڑے اور اس پر لدے ہوئے تمام ساز وسامان سمیت اللہ کی راہ میں صدقہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی شان سخاوت ☆

265 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

Marfat.com

قَالَ: تَصَدَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ بِشَطْرِ مَالِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةَ آلَافٍ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفًا، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ، ثُمَّ حَمَلَ عَلَى خَمْسِمِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ، ثُمَّ حَمَلَ عَلَى اَلْفٍ وَخَمْسِمِائَةِ رَاحِلَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَكَانَ عَامَّةُ مَالِهِ مِنَ التِّجَارَةِ

✧✧ حضرت زہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اپنے مال میں سے چار ہزار دینار اللہ کی راہ میں صدقہ کیے، پھر چالیس ہزار کیے، پھر چالیس ہزار دینار کیے، پھر ۵۰۰ گھوڑے اللہ کی راہ میں پیش کیے، پھر ۱۵۰۰ گھوڑے اللہ کی راہ میں صدقہ کیے، آپ کے مال میں سے زیادہ تر آمدن تجارت کی ہوتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِمَّا اَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَذَكَرَ اِلاخْتِلَافَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ فِي الطَّاعُونِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث اور طاعون کے بارے میں زہری کی روایت کردہ حدیث کے بارے میں اختلاف کا ذکر

☼ طاعون کی وباء پھیلنے پر خصوصی احتیاط ☼

266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَخَالَفَهُمَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیل جائے اور تم اس علاقے میں موجود ہو تو تم اس علاقے سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو اور جب کسی علاقے میں طاعون کی وباء پھیلے اور تم اس میں نہ ہو تو تم اس علاقے میں داخل نہ ہو۔ ابو قاسم کہتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم اور سفیان بن حسین نے اسی طرح بیان کیا ہے، جبکہ ابن ابی ذئب نے ان کی مخالفت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ طاعون زدہ علاقے میں نہیں جانا چاہئے، اور وہاں کے لوگ راہ فرار اختیار نہ کریں ☼

267 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، اَخْبَرَ عُمَرَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُوَ فِي طَرِيقِ الشَّامِ

Marfat.com

لَمَّا بَلَغَهُ اَنَّ بِهَا الطَّاعُونَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْوَجَعَ - اَوْ هَذَا السَّقَمَ - عَذَابٌ عُذِّبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ لَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ ، قَالَ: فَرَجَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ ذَلِكَ الْعَامَ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر دی۔ اس وقت آپ شام کے راستے میں تھے جب ان کو یہ اطلاع ملی کہ وہاں پر تو طاعون ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بیماری ہے یا یہ بیماری یا عذاب ہے جو تم سے پہلی قوموں کو دیا جاتا تھا۔ جب طاعون کسی علاقے میں آئے اور وہاں پر تم نہ ہو تو تم اس علاقے میں نہ جاؤ اور جہاں پر تم موجود ہو تو وہاں طاعون آجائے تو وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو۔ روای کہتے ہیں: اس سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ تمام لوگوں کو لیکر واپس آ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس علاقے میں طاعون آئے، وہاں کے رہنے والے وہیں رہیں ✡

268 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی علاقے میں طاعون کے بارے میں سنو تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی علاقے میں پھیل جائے اور تم وہاں پر موجود ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس علاقے میں طاعون آئے، وہاں کے رہنے والے وہیں رہیں ✡

269 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أنا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی علاقے میں طاعون کے بارے میں سنو تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی علاقے میں طاعون واقع ہو اور تم وہاں پر موجود ہو تو تم بھاگنے کی کوشش مت کرو۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ طاعون زدہ علاقے میں نہ جاؤ، اور وہاں کے رہنے والے بھاگنے سے گریز کریں ☼

270 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِهَذَا الْوَبَاءِ بِبَلَدٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِهِ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی شہر میں اس وباء کے بارے میں سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب تمہارے وہاں پر ہوتے ہوئے یہ وباء پھیل جائے تو وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس علاقے میں طاعون آئے، وہاں کے رہنے والے وہیں رہیں ☼

271 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي اَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّكُمُ الْفِرَارُ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی علاقے میں طاعون کے بارے میں اطلاع پاؤ تو تم وہاں نہ جاؤ اور جب تمہاری موجودگی میں وہاں پر طاعون پھیل جائے تو طاعون تمہیں وہاں سے بھاگنے پر مجبور نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ طاعون والے علاقہ میں داخل ہونا منع ہے ☼

272 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِهِ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی سرزمین پر طاعون

Marfat.com

کے بارے میں سنوتو وہاں نہ جاؤ اور جب تم کسی سرزمین میں ہواور وہاں پر طاعون پھیل جائے تو تم وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ طاعون، اللہ کا عذاب ہے، اس میں مبتلا کر کے سابقہ کئی امتوں کو تباہ کیا گیا ✡

273 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ اَهْلَكَ اللهُ بِهِ بَعْضَ الْاُمَمِ، وَقَدْ بَقِيَ فِي الْاَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ يَجِيءُ اَحْيَانًا، وَيَذْهَبُ اَحْيَانًا، فَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِاَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي اَرْضٍ فَلَا تَاْتُوهَا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وبا، عذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے سبب کچھ امتوں کو ہلاک بھی کیا ہے اور اس کا کچھ حصہ زمین پر ابھی بھی باقی ہے کبھی یہ ہم پر آتا ہے اور کبھی چلا جاتا ہے۔ جب یہ کسی علاقے میں آئے اور تم اس سرزمین میں موجود ہو تو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تم کسی سرزمین کے بارے میں سنو کہ وہاں پر طاعون آیا ہے تو وہاں نہ جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ طاعون ایک عذاب ہے، سابقہ کئی امتیں اس کی نظر ہوئیں ✡

274 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْوَجَعَ - اَوِ السَّقَمَ - رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ، ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ فِي الْاَرْضِ، فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ، وَيَاْتِي الْاُخْرَى، فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِاَرْضٍ فَلَا يَقْدَمُونَ عَلَيْهِ، وَمَنْ وَقَعَ بِاَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اللَّيْثِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طاعون کے بارے میں) ارشاد فرمایا: یہ ایک بیماری ہے، اس کے ذریعے سابقہ کئی امتوں کو عذاب دیا گیا ہے پھر زمین میں اس کا کچھ حصہ باقی بچ گیا ہے، کبھی یہ چلا جاتا ہے اور کبھی یہ آجاتا ہے۔ جو شخص کسی علاقے کے بارے میں طاعون کی وباء سنے تو وہاں پر نہ جائے اور جس علاقے میں طاعون پھیلے اور تم وہاں پر موجود ہو تو تم وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو۔ اس روایت میں الفاظ حضرت لیث کی حدیث کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ طاعون کی حقیقت اور اس کے احکام ✡

275 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

Marfat.com

اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ رِجْزٌ اَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ - اَوْ عَذَابٌ اَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ - فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِبَلَدٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِبَلَدٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں طاعون کا ذکر کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بیماری ہے۔ تم سے پہلی امتیں اس میں مبتلا ہوئیں یا یہ عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں پر آیا تھا۔ جب تم سنو کہ کسی شہر میں یہ آیا ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی شہر میں یہ پھیل جائے اور تم وہاں پر موجود ہو تو وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ طاعون زدہ علاقے میں داخل نہ ہو، وہاں سے بھاگنے کی کوشش بھی نہ کرو ✡

276 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ شَيْءٌ عُذِّبَ بِهِ الْاُمَمُ قَبْلَكُمْ، وَقَدْ بَقِيَتْ فِي الْاَرْضِ مِنْهُ بَقِيَّةٌ، فَتَقَعُ اَحْيَانًا، وَيَذْهَبُ اَحْيَانًا، فَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طاعون کی بابت) ارشاد فرمایا: یہ وباء ہے، یہ ایسی چیز ہے جس کے ذریعے پچھلی امتوں کو عذاب دیا گیا ہے اس کا کچھ حصہ زمین پر باقی بچ گیا ہے کبھی یہ واقع ہوتا ہے اور کبھی یہ چلا جاتا ہے۔ جب یہ کسی علاقے میں واقع ہو، تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو اور جب یہ کسی علاقے میں پھیلے اور تم وہاں پر اس وقت موجود نہ ہو تو اس علاقے میں جانے کی کوشش نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسی علاقے میں طاعون پھیلنے کی خبر سنو تو اس علاقے میں داخل نہ ہوں ✡

277 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ رِجْسٌ اَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِبَلَدٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِبَلَدٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں طاعون کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں کو پہنچا ہے جب تم کسی علاقے کے بارے میں سنو کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا ہے تو وہاں پر داخل نہ ہو اور جب تم کسی علاقے میں طاعون کے بارے میں سنو اور تم خود وہاں پر موجود ہو تو وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ طاعون کے متعلق احتیاطی تدابیر ☼

278 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا جَعْفَرٌ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

✧✧ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی زمین کے بارے میں سنو کہ وہاں پر طاعون پھیلا ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب یہ طاعون واقع ہو جائے، تم اس علاقے میں ہو تو وہاں سے بھاگنے کی کوشش نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نفلی نمازوں کے اوقات کا بیان اور غلام آزاد کرنے فضیلت ☼

279 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْحَارِثُ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْفَجْرَ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قَيْدَ رُمْحٍ، أَوْ رُمْحَيْنِ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى يَقُومَ الظِّلُّ قِيَامَ الرُّمْحِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قَيْدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَءًا مُسْلِمًا، فَهُوَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتِ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ فِكَاكُهَا مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهَا عَظْمًا مِنْهَا، وَأَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ فَهُمَا فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمًا مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: رات کے کون سے حصے میں دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا پچھلا پہر، پھر (نفلی) نماز پڑھنا (جائز) ہوتا ہے یہاں تک کہ تو فجر کی نماز پڑھ لے۔ پھر اس کے بعد کوئی (نفلی) نماز (جائز) نہیں ہے یہاں تک کہ سورج ایک نیزہ یا دو نیزوں جتنا بلند ہو جائے۔ پھر اس کے بعد (کسی بھی قسم کی نفلی) نماز پڑھ (سکتے ہیں) یہاں تک کہ سایہ ایک نیزے کی مقدار ٹھہر جائے۔ اس کے بعد کوئی نماز (جائز) نہیں ہے یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اس کے بعد پڑھی گئی نماز قبول ہے یہاں تک کہ سورج ایک نیزے یا دو نیزوں جتنا رہ جائے۔ اس کے بعد (اسی دن کی عصر کی نماز کے

Marfat.com

علاوہ) کوئی نماز (جائز) نہیں ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے۔ پھر فرمایا: جومسلمان آدمی کسی مسلمان کوآزادکرے گا تو گویا کہ اس نے خودکودوزخ سے آزادکرلیا ہے اس کی ہر ہڈی کے بدلے اس کی ہڈی کوآزادکیا جائے گا۔اور جومسلمان عورت کسی مسلمان عورت کوآزادکرے گی تو یہ اس نے خودکودوزخ سے آزادکرایا ہے، اس عورت کی ہر ہڈی کے بدلے ،اس کی ہڈی آزادہوجائے گی۔اور جس مسلمان مرد نے دومسلمان عورتوں کوآزادکیا تو وہ دونوں اس کودوزخ سے چھڑوالیں گی اوران دونوں کی ہڈیاں اس کی ہڈیوں کودوزخ سے بچالیں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ نمازیوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے جانا پسندیدہ عمل نہیں ہے ☼

280 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ السَّهْمِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَفْتَقَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ، قَالَ: اَيْنَ كُنْتَ؟ فَاِنِّي لَمْ اَرَكَ؟ اَلَمْ تَشْهَدِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي جِئْتُ وَقَدْ ثَبَتَ النَّاسُ، وَكَرِهْتُ اَنْ اَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، قَالَ: اَحْسَنْتَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) سے رویت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کومفقود پایا (بعد میں جب وہ شخص ملا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تو کہاں تھا؟ میں نے کتنا عرصہ تمہیں دیکھا نہیں، کیا تو نماز کے لئے نہیں آتا تھا؟ اس نے کیوں نہیں، میں آتا تھا جب کہ لوگ کھڑے ہوجاتے تھے اور مجھے یہ پسند نہیں آتا تھا کہ میں لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر آگے جاؤں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حکمران امانتداری سے کام لیں تو مجاہد فی سبیل اللہ کی مانند ہیں ☼

281 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْعَامِلُ اِذَا اسْتُعْمِلَ فَاَخَذَ الْحَقَّ وَاَعْطَى الْحَقَّ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن حمید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عامل کو جب مقرر کردیا جائے پھر وہ اپنا حق لے اور دینے والے کا حق دے تو وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی مانند ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ کر اپنے گھر آجائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ ظہر کی نماز کی فضیلت رات کی نماز کی مانند ہے ☼

282 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبٌ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْهَجِيرِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَسَاَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُمَيْدٍ عَنِ الْهَجِيرِ، قَالَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن حمید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صلوۃ الھجیر (یعنی ظہر کی نماز فضیلت اور ثواب کے حوالے سے) رات کی نماز) کی مانند) ہے۔ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن حمید سے ''ہجیر'' کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جب سورج ڈھل جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنی ہاشم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریبی ہیں ☼

283 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُمَيْدٍ، يَذْكُرُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَقُولُ: اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: غَيْرُهُ اَوْلَى بِهِ مِنْكَ وَلَكَ نَسَبُهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بنی ہاشم کے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا:

''میں دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں''

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: کچھ اور لوگ آپ سے بھی زیادہ قریب ہیں لیکن آپ کو نسب کی فوقیت حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ زینب بنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کی وفات پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ملال ☼

284 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَخْزُومِيُّ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ حُسَيْنٍ النَّبِقِيُّ الْمُطَّلِبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اسْتُعِزَّ بِاُمَامَةَ بِنْتِ اَبِي الْعَاصِ، فَبَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لَهُ: اِنَّ ابْنَتِي قَدِ اسْتُعِزَّ بِهَا، فَبَعَثَ اِلَى ابْنَتِهِ: لِلَّهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ وَمَا اَبْقَى وَاسْتُعِزَّتِ الثَّانِيَةُ، فَبَعَثَتْ اِلَيْهِ: اِنَّ ابْنَتِي قَدِ اسْتُعِزَّ بِهَا، فَبَعَثَ اِلَى ابْنَتِهِ: لِلَّهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَبْقَى ثُمَّ كَانَتِ الثَّالِثَةُ، فَجَاءَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجَتِ الصَّبِيَّةَ اِلَيْهِ، فَاِذَا نَفْسُهَا تَقَعْقَعُ فِي صَدْرِهَا، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ حَتَّى قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَفَطِنَ بِهِمْ وَهُمْ يَنْظُرُونَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ رَاَيْنَاكَ رَقَقْتَ. قَالَ: رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ يَشَاءُ، وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ غَدًا مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

Marfat.com

✧✧ حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے ،وہ ان کے دادا (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں' ابوالعاص کی بیٹی حضرت امامہ بیمار ہوگئیں۔سیدہ زینب بنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ پیغام بھیجا کہ میری بیٹی بہت شدید بیمار ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ اللہ کے لئے ہے جو اس نے لے لیا اور جو باقی بچہ ہے وہ بھی اسی کا ہے۔دوسری مرتبہ پھر آپ کی بیٹی بیمار ہوئی تو حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیغام بھیجا کہ میری بیٹی بہت شدید بیمار ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ جو اللہ نے لے لیا ہے وہ اسی کا ہے اور جو بچ گیا وہ بھی اسی کا ہے۔ پھر جب تیسری مرتبہ ان کی بیٹی بیمار ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اپنی بیٹی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی تو ان کا سانس سینے اٹک رہا تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسوں نکل پڑے اور (پریشانی کے عالم میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی داڑھی مٹھی میں لی۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں (اتنے غور سے) دیکھ رہے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم دیکھ رہے ہیں کہ آپ پر رقت طاری ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی جو رحمت ہے جہاں چاہتا ہے وہاں رکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کل (قیامت کے دن) اپنے رحیم بندوں پر رحم کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ احد کے دن صحابہ کرام پر نیند طاری کردی گئی تھی ✡

285 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا) (آل عمران: **154**) قَالَ: اُلْقِيَ عَلَيْنَا النَّوْمُ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' اللہ تعالیٰ کے ارشاد

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا (آل عمران: **154**)

''پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند اتاری''۔(ترجمہ کنزالایمان احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کا مطلب یہ ہے کہ جنگ احد کے دن ہم پر نیند طاری کردی گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تھوڑی سی فقہہ، بہت زیادہ عبادت ہے۔سب سے اچھا عمل وہ ہے جو آسان ہو ✡

286 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ وَخَيْرُ اَعْمَالِكُمْ اَيْسَرُهَا

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تھوڑی سی فقہ بہت ساری عبادت سے بہتر ہے اور تمہارے اعمال میں سب سے اچھا وہ ہے جو سب سے آسان ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تم سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنے موالی کے حق میں بہتر ہو ☼

287 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا آدَمُ، عَنْ ابْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ، فَاِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی عامر بن فہیرہ کے ساتھ تلخ کلامی ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: طلحہ چھوڑ دو کیونکہ وہ بدر میں شریک ہوئے تھے جس طرح کہ تم شریک ہوئے ہو اور تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے موالی کے لئے بہتر ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ دولت مندوں کے لئے شیطان کے تین جال ☼

288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ الشَّيْطَانُ - لَعَنَهُ اللهُ -: لَنْ يَسْلَمَ مِنِّي صَاحِبُ الْمَالِ مِنْ اِحْدَى ثَلَاثٍ، اَغْدُو عَلَيْهِ بِهِنَّ وَاَرُوحُ بِهِنَّ: اَخْذُهُ الْمَالَ مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ، وَاِنْفَاقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ، وَاُحَبِّبُهُ اِلَيْهِ فَيَمْنَعُهُ مِنْ حَقِّهِ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان (اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہو) نے کہا: مالدار میری تین سازشوں میں کسی ایک میں ضرور پھنس جاتا ہے۔ میں صبح وشام اس پر جال ڈالتا ہوں۔ (۱) وہ حرام جگہ سے مال لیتا ہے اور (۲) وہ ناحق جگہ پر اس کو خرچ کرتا ہے اور میں اس کے دل میں مال کی محبت پیدا کر دیتا ہوں محبت مال کی وجہ سے (۳) وہ مال حق کی جگہ سے خرچ کرنے سے رک جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نِسْبَةُ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا نسب

وَاسْمُ اَبِی وَقَّاصٍ مَالِكُ بْنُ اَهْيَبَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ وَيُكَنَّى اَبَا اِسْحَاقَ، شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابو وقاص رضی اللہ عنہ کا نام ''مالک بن اہیب بن عبد مناف بن زہرہ'' ہے اور ان کی کنیت ''ابو اسحاق'' ہے۔ آپ جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔

☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نسب پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی ☆

289 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَنَا؟ قَالَ: سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَهْيَبَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، مَنْ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کون ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد بن مالک بن اہیب بن عبد مناف بن زہرہ ہو۔ جس نے اس کے خلاف کچھ کہا، اس کے اوپر اللہ کی لعنت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابو اسحاق'' تھی ☆

290 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ لِسَعْدٍ: كَذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو اسحاق! آپ کے اوپر یہی امید تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نسب پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی ☆

291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَنَا؟ قَالَ: اَنْتَ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَهْيَبَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت زہر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کون ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو سعد بن مالک بن اہیب بن عبد مناف بن زہرہ ہے، اور جس نے اس کے علاوہ کچھ کہا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نسب ✡

292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: اُمُّ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: حَمْنَةُ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَاُمُّهَا بِنْتُ اَبِي سَرْحِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ

✧✧ حضرت مصعب بن عبداللہ زبیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی والدہ ''حمنہ بنت ابوسفیان بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف'' ہیں اوران (حمنہ) کی والدہ (یعنی حضرت سعد کی نانی) ابوسرح بن حبیب بن جذیمہ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی بن غالب کی بیٹی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْه

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کا حلیہ

293 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ جَعْدَ الشَّعْرِ، اَشْعَرَ الْجَسَدِ، آدَمَ طَوِيلًا، اَفْطَسَ

✧✧ حضرت اسماعیل بن محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بال گھنگھریالے تھے۔جسم پر بھی زیادہ بال تھے،گندم گوں تھے۔دراز قد تھے۔اوران کی ناک چپٹی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا قد چھوٹا تھا،سر بڑا اور انگلیاں موٹی موٹی تھیں ✡

294 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، قَالَتْ: كَانَ اَبِي رَجُلًا قَصِيرًا دَحْدَاحًا، غَلِيظًا ذَا هَامَةٍ، شَثْنَ الْاَصَابِعِ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ سیدہ عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے والد چھوٹے قد والے تھے،گٹھا ہوا جسم تھا۔سر بڑا تھا۔انگلیاں موٹی تھیں۔آپ جنگ بدر میں شریک ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے ☼

295 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کالا خضاب لگاتے تھے ☼

296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ سَعْدًا كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بدر کی غنیمت کا اضافی انعام بھی ملا ☼

297 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اشْتَرَكْنَا يَوْمَ بَدْرٍ اَنَا وَعَمَّارٌ، وَسَعْدٌ، فِي النَّفْلِ، فَاَصَابَ سَعْدٌ اَسِيرَيْنِ، وَاَخْفَقْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جنگ بدر کے موقع پر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ اضافی انعام کے حصہ دار بنے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو دو قیدی مل گئے، میں اور عمار محروم رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اسلام تیسرے نمبر پر اسلام لائے اور اگلے سات دن کوئی چوتھا، اسلام نہیں لایا تھا ☼

298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي اَسْلَمْتُ فِيهِ، وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَاِنِّي لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''جس دن میں نے اسلام قبول کیا (اس کے بعد سات دن گزر کر جب وہی دن آیا تو) کسی اور نے اسلام قبول کیا۔ اور میں ۷ دن تک اسلام کا ایک تہائی حصہ رہا ہوں (یعنی میں اسلام قبول کرنے والا تیسرا آدمی ہوں اور میرے اسلام قبول کرنے کے بعد سات دن تک وہی تین آدمی ہی مسلمان تھے اور میں ان میں تیسرا تھا۔ اس کے بعد جب وہی دن آیا تو اور قبول اسلام سلسلہ مزید بڑھ گیا)۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر

✡ حضرت سعد رضی اللہ عنہ مہاجرین میں سب سے آخر میں فوت ہوئے ✡

299 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ، یُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: کَانَ سَعْدٌ آخِرَ الْمُهَاجِرِینَ وَفَاةً رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ مہاجرین میں سب سے آخر میں وفات پائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ۱۷ برس کی عمر میں مشرف بہ اسلام ہو گئے تھے ✡

300 - قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ: قَالَ اَبِی: تُوُفِّیَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَثَمَانِینَ، وَمَاتَ عَلَی عَشْرَةِ اَمْیَالٍ فِی الْمَدِینَةِ، فَحُمِلَ عَلَی رِقَابِ الرِّجَالِ اِلَی الْمَدِینَةِ، وَکَانَ مَرْوَانُ یَوْمَئِذٍ الْوَالِیَ عَلَیْهَا، وَاَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعَ عَشْرَةَ سَنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میرے والد ۸۳ برس کی عمر میں فوت ہوئے اور مدینہ منورہ سے ۱۰ میل کے فاصلے پر آپ کا وصال ہوا اور لوگ اپنے کندھوں پر اٹھا کر آپ کو مدینہ میں لے کر آئے۔ ان دنوں مروان مدینے کا والی تھا اور حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ۱۷ برس کی عمر میں اسلام لائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جنازہ مروان نے پڑھایا تھا ✡

301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ، یَقُولُ: مَاتَ سَعْدٌ، وَمَرْوَانُ وَالِی الْمَدِینَةِ، فَصَلَّی عَلَیْهِ، وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِینَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جب وصال ہوا تو مدینے کا والی مروان تھا۔ مروان نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کا وصال سن ۵۵ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال مدینہ سے دور مقام عقیق میں ہوا ✡

302 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا الزُّبَیْرُ بْنُ بَکَّارٍ، قَالَ: مَاتَ سَعْدٌ بِالْعَقِیقِ فِی قَصْرِهِ، عَلَی عَشْرَةِ اَمْیَالٍ مِنَ الْمَدِینَةِ، وَحُمِلَ عَلَی رِقَابِ الرِّجَالِ اِلَی الْمَدِینَةِ، وَیُقَالُ: تُوُفِّیَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسَبْعِینَ

✧✧ حضرت زبیر بن بکار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ مقام عقیق میں اپنے محل میں فوت ہوئے، یہ مدینہ منورہ

Marfat.com

سے دس میل کے فاصلے پر ہے۔ پھر لوگوں کی گردنوں پر اٹھا کر مدینہ منورہ لائے گئے اور کہا جاتا ہے کہ جب ان کا وصال ہوا تو ان کی عمر ۷۰ سال سے کچھ زیادہ تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ۱۳ برس کی عمر میں اسلام لائے تھے ☼

303 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ سَعْدُ بْنُ اَبِى وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْعَقِيقِ، وَحُمِلَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، وَقَالَ: اَسْلَمْتُ وَاَنَا ابْنُ تِسْعَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوُفِّىَ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا مقام عقیق میں انتقال ہوا، ان کو مدینہ منورہ لایا گیا۔ مروان بن حکم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور وہ خود فرماتے ہیں: میں ۱۳ برس کی عمر میں اسلام لایا تھا، اور آپ کا وصال ۵۵ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہوا ☼

304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِى، ثنا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّىَ سَعْدُ بْنُ اَبِى وَقَّاصٍ فِى زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعْدَ حَجَّتِهِ الْاُولَى، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ

✧✧ حضرت ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ وصال ان کے پہلے حج کے بعد حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہوا۔ بوقت وصال آپ کی عمر ۸۳ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سب مہاجرین کے آخر میں فوت ہوئے ☼

305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْمَدِينِىُّ فُسْتُقَةُ، حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ آخِرَ الْمُهَاجِرِينَ وَفَاةً رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ تمام مہاجرین میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا سے لوگ ڈرتے تھے ☼

306 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِىُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ لِابْنِ مَسْعُودٍ عَلَى سَعْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَالٌ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اَدِّ الْمَالَ الَّذِى قِبَلَكَ. فَقَالَ سَعْدٌ:

Marfat.com

وَيْحَكَ مَا لِي وَمَالِكَ؟ قَالَ: اَدِّ الْمَالَ الَّذِي قِبَلَكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللهِ اِنِّي لَاَرَاكَ لَاقٍ مِنِّي شَرًّا، هَلْ اَنْتَ اِلَّا ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدٌ مِنْ بَنِي هُذَيْلٍ؟ قَالَ: اَجَلْ، وَاللهِ اِنِّي لَابْنُ مَسْعُودٍ، وَاِنَّكَ لَابْنُ حَمْنَةَ. فَقَالَ لَهُمَا هَاشِمُ بْنُ عُتْبَةَ: اِنَّكُمَا صَاحِبَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ النَّاسُ اِلَيْكُمَا، فَطَرَحَ سَعْدٌ عُودًا كَانَ بِيَدِهِ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ: قُلْ: قَوْلًا، وَلَا تَلْعَنْ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ: اَمَا وَاللهِ لَوْلَا اتِّقَاءُ اللهِ لَدَعَوْتُ عَلَيْكَ دَعْوَةً لَا تُخْطِئُكَ

✧✧ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر کچھ قرضہ تھا۔ ابن مسعود نے کہا: وہ مال ادا کردیجئے جو آپ کے ذمہ ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہارے لئے ہلاکت ہو، میرے ذمہ تمہارا کون سا مال ہے؟ انہوں نے کہا: وہ مال ادا کردیجئے جو آپ کے ذمہ ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں دیکھ رہا ہوں کہ تو مجھ سے شرط کے ساتھ ملاقات کررہا ہے۔ کیا تو ابن مسعود ہی ہے؟ اور بنی ہذیل کا بندہ ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں اللہ کی قسم! میں ابن مسعود ہوں اور آپ حمنہ کے بیٹے ہیں۔ حضرت ہاشم بن عتبہ نے ان دونوں سے کہا: تم دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہو لوگ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (لوگ کیا کہیں گے؟) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی وہ انہوں نے پھینکی پھر اپنا ہاتھ اٹھایا اور کہا: اے اللہ! اے آسمانوں کے رب! (یعنی دعا مانگنے لگے) حضرت عبداللہ نے ان سے کہا: جو دعا مانگنی ہے مانگ لو لیکن مجھ پر لعنت مت کرنا۔ تو پھر وہ خاموش ہوگئے۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ کا ڈر نہ ہوتا تو میں تیرے لئے بد دعا کرتا اور وہ رد نہ ہوتی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ شاتم علی کے لئے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی بددعا اور گستاخ کا عبرتناک انجام ✡

307 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: اَنْبَاَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: بَيْنَمَا سَعْدٌ يَمْشِي، اِذْ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَشْتِمُ عَلِيًّا، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّكَ تَشْتِمُ قَوْمًا قَدْ سَبَقَ لَهُمْ مِنَ اللهِ مَا سَبَقَ، فَوَاللهِ لَتَكُفَّنَّ عَنْ شَتْمِهِمْ، اَوْ لَاَدْعُوَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ فَقَالَ: تُخَوِّفُنِي كَاَنَّكَ نَبِيٌّ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا يَشْتِمُ اَقْوَامًا سَبَقَ لَهُمْ مِنْكَ مَا سَبَقَ، فَاجْعَلْهُ الْيَوْمَ نَكَالًا فَجَاءَتْ بُخْتِيَّةٌ فَاَفْرَجَ النَّاسُ لَهَا، فَتَخَبَّطَتْهُ، فَرَاَيْتُ النَّاسَ يَتْبَعُونَ سَعْدًا وَيَقُولُونَ: اسْتَجَابَ اللهُ لَكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ چل رہے تھے، ان کا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا، وہ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو سب وشتم کررہا تھا۔ حضرت سعد نے اس سے کہا: تو ان لوگوں کو سب وشتم کررہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سبقت لے گئے ہیں۔ اللہ کی قسم! تو اس حرکت سے باز آجا ورنہ میں تیرے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بددعا کروں گا۔ اس نے کہا: تو مجھے اس طرح خوف دلا رہا ہے جیسا کہ تو کوئی نبی ہو؟ حضرت

Marfat.com

سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا اللہ یہ ان لوگوں کو بُرا بھلا کہہ رہا ہے جو تیری بارگاہ میں سبقت لے گئے ہیں۔ یا اللہ آج اس کو نشان عبرت بنادے۔ اسی وقت لمبی گردن والا بختی اونٹ نمودار ہوگیا۔ لوگوں نے اس کو راستہ دے دیا۔ اس اونٹ نے اُسے بری طرح کچل ڈالا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے لوگوں کو دیکھا وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی پیروی کر رہے تھے اور کہتے تھے: اے ابواسحاق! اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کو قبول کرلیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا سے ابوسعدہ کا عبرتناک انجام ☼

308 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ اَهْلَ الْكُوفَةِ، شَكَوْا سَعْدًا اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَبَعَثَ رِجَالًا يَسْاَلُونَ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ، فَكَانُوا لَا يَاْتُونَ مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ اَهْلِ الْكُوفَةِ اِلَّا اَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، وَقَالُوا مَعْرُوفًا، حَتَّى اَتَوْا مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي عَبْسٍ، فَقَامَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ اَبُو سَعْدَةَ فَقَالَ: اَمَا اِذْ نَاشَدْتُمُونَا، فَاِنَّهُ كَانَ لَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ، وَلَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ بِالسَّوِيَّةِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللهُمَّ اِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاَعْمِ بَصَرَهُ، وَاَطِلْ فَقْرَهُ، وَعَرِّضْهُ لِلْفِتَنِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَتَعَرَّضُ لِلْاِمَاءِ فِي السِّكَكِ، فَاِذَا سَاَلُوهُ كَيْفَ اَنْتَ اَبَا سَعْدَةَ؟ فَيَقُولُ: كَبِيرٌ ضَرِيرٌ، فَقِيرٌ مَفْتُونٌ، اَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَبُو سَعْدَةَ هُوَ جَدُّ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' اہل کوفہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حضرت سعد کی شکایت کی حضرت عمر نے کچھ لوگوں کو بھیجا تا کہ کوفہ میں جا کر وہ اس بارے میں تحقیق کر کے آئیں، وہ لوگ کوفہ کی جس مسجد میں بھی آتے تو لوگ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی تعریف ہی کرتے اور ان کے بارے میں اچھے خیالات کا اظہار کرتے۔ یہ لوگ چلتے چلتے بنی عبس کی مساجد میں سے ایک مسجد میں آگئے۔ وہاں پر جب انہوں نے پوچھا تو ابوسعدہ نامی ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا، اس نے کہا: جب آپ لوگوں نے ہم سے پوچھ ہی لیا ہے تو ہم بتاتے ہیں (حقیقت حال یہ ہے کہ) وہ غزوات میں شرکت نہیں کرتے اور فیصلے میں انصاف نہیں کرتے، تقسیم برابر نہیں کرتے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کو اندھا کردے اور اس کے فقر کو لمبا کردے اور اس کو فتنوں میں مبتلا کردے۔ عبدالملک کہتے ہیں: میں نے اس کو دیکھا ہے، وہ گلیوں میں لونڈیوں کے پیچھے بھاگتا تھا (اور ذلیل وخوار ہوتا تھا)۔ لوگ جب اس سے پوچھتے کہ اے ابوسعدہ تو ایسا کیوں ہوگیا؟ وہ کہتا: میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ اندھا ہو چکا ہوں۔ فقیر ہوگیا ہوں۔ فتنے میں مبتلاء ہوں۔ مجھے سعد کی بددعا لگ گئی ہے۔ ابوالقاسم کہتے ہیں: ابوسعدہ ابوبکر ابن ابی شیبہ کے دادا ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی گھبراتے تھے ☼

309 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

Marfat.com

الْمُسَيّبِ، قَالَ: خَرَجَتْ جَارِيَةٌ لِسَعْدٍ يُقَالُ لَهَا: زِيرَا، وَعَلَيْهَا قَمِيصٌ جَدِيدٌ، فَكَشَفَتْهَا الرِّيحُ، فَشَدَّ عَلَيْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالدِّرَّةِ، وَجَاءَ سَعْدٌ لِيَمْنَعَهُ، فَتَنَاوَلَهُ بِالدِّرَّةِ، فَذَهَبَ سَعْدٌ يَدْعُو عَلَى عُمَرَ، فَنَاوَلَهُ عُمَرُ الدِّرَّةَ، وَقَالَ: اقْتَصَّ، فَعَفَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی زیرا نامی ایک لونڈی نکلی۔اس نے نئی قمیض پہن رکھی تھی۔تیز ہوا کی وجہ سے اس کا آنچل اٹھ گیا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو دُرے مارے۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کو منع کرنے لئے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک درہ ان کو بھی لگا دیا۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بددعا دینے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ ان کو تھما کر کہا: آپ قصاص لے لیجئے (لیکن میرے لئے بددعا نہ کریں) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معاف فرما دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے گستاخ کا عبرت آموز انجام ✡

310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: هَجَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَعْدًا، فَقَالَ:

يُقَاتِلُ حَتَّى يُنْزِلَ اللهُ نَصْرَهُ ... وَسَعْدٌ بِبَابِ الْقَادِسِيَّةِ مُعْصِمُ

فَأُبْنَا وَقَدْ آمَتْ نِسَاءٌ كَثِيرَةٌ ... وَنِسْوَةُ سَعْدٍ لَيْسَ فِيهِنَّ أَيِّمُ

فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَفَعَ يَدَهُ، وَقَالَ: اللهُمَّ اقْطَعْ لِسَانَهُ وَيَدَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ فَرُمِيَ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ، وَقُطِعَ لِسَانُهُ وَقُطِعَتْ يَدُهُ، وَقُتِلَ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مسلمان آدمی نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ان الفاظ میں ہجو (یعنی مذمت بیان) کی

''وہ لڑتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مدد نازل کر دی' جبکہ حضرت سعد اس وقت قادسیہ کے دروازے پر محفوظ بیٹھا تھا جب ہم (جنگ سے) واپس آئے تو بہت سی عورتیں بیوہ ہو چکی تھیں' لیکن سعد کے خاندان کی خواتین میں' کوئی بیوہ نہیں ہوئی تھی''

اس بات کی اطلاع حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور یوں دعا مانگی ''اے اللہ! اس کی زبان اور اس کے ہاتھ کو اس بات سے روک دے جیسے تو چاہے''۔

چنانچہ قادسیہ کی جنگ میں اس پر حملہ ہوا، اس کی زبان بھی کٹ گئی اور اس کے ہاتھ بھی کٹ گئے اور اس کو قتل کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے گستاخ کا عبرتناک انجام ✡

311 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكَّائِيُّ،

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَمٍّ لَنَا يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ:

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ نَصْرَهُ ... وَسَعْدٌ بِبَابِ الْقَادِسِيَّةِ مُعْصِمُ

فَاُبْنَا وَقَدْ آمَتْ نِسَاءٌ كَثِيرَةٌ ... وَنِسْوَةُ سَعْدٍ لَيْسَ فِيهِنَّ اَيِّمُ

فَلَمَّا بَلَغَ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَوْلُهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اقْطَعْ عَنِّي لِسَانَهُ وَيَدَهُ فَجَاءَتْ نُشَّابَةٌ فَاَصَابَتْ فَاهُ فَخَرِسَ، ثُمَّ قُطِعَتْ يَدُهُ فِي الْقِتَالِ، فَقَالَ سَعْدٌ: احْمِلُونِي عَلَى بَابٍ فَخُرِجَ بِهِ مَحْمُولًا، ثُمَّ كَشَفَ عَنْ ظَهْرِهِ وَبِهِ قُرُوحٌ فِي ظَهْرِهِ، فَاَخْبَرَ النَّاسَ بِعُذْرِهِ فَعَذَرُوهُ، وَكَانَ سَعْدٌ لَا يَجْبُنُ، وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِمَا بَلَغَنِي مِنْ قَوْلِكُمْ

✧✧ حضرت قبیصہ بن جابر اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قادسیہ کے دن ہمارے چچا آئے انہوں نے کہا

''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مدد نازل کردی' جبکہ سعد اس وقت قادسیہ کے دروازے پر محفوظ بیٹھا تھا' جب ہم (جنگ سے) واپس آئے تو بہت سی عورتیں بیوہ ہو چکی تھیں' لیکن سعد کے خاندان کی خواتین میں' کوئی بیوہ نہیں ہوئی تھی''

جب اس بات کی اطلاع حضرت سعد رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا مانگی ''یا اللہ! اس کی زبان اور اس کے ہاتھ کاٹ دے'' تو ایک تیر آکر اس کے منہ میں لگا جس کے نتیجے میں اس کی زبان کٹ گئی اور وہ گونگا ہو گیا پھر لڑائی کے دوران اس کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے دروازے تک اٹھا کر لے جاؤ۔ ان کو اٹھا کر لے جایا گیا۔ پھر ان کی پشت کو کھولا گیا تو آپ کی پشت پر بہت زیادہ زخم تھے۔ آپ نے لوگوں کو اپنا عذر بتایا تو لوگوں نے آپ کا عذر قبول کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بزدل نہیں تھے اور فرمایا: میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ مجھے تمہارے بارے کچھ باتوں کا پتہ چلا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وفات کے وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی اپنے بیٹے کو کچھ نصیحتیں ☼

312 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ سَعْدًا قَالَ لِابْنِهِ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ: يَا بُنَيَّ اِنَّكَ لَنْ تَلْقَى اَحَدًا هُوَ اَنْصَحُ لَكَ مِنِّي، اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُصَلِّيَ فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ صَلِّ صَلَاةً لَا تَرَى اَنَّكَ تُصَلِّي بَعْدَهَا، وَاِيَّاكَ وَالطَّمَعَ، فَاِنَّهُ فَقْرٌ حَاضِرٌ، وَعَلَيْكَ بِالْيَأْسِ فَاِنَّهُ الْغِنَى، وَاِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ مِنَ الْعَمَلِ وَالْقَوْلِ، وَاعْمَلْ مَا بَدَا لَكَ

✧✧ حضرت عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! تو مجھ سے زیادہ خیر خواہ سے نہیں ملے گا۔ جب تو نماز پڑھنے ارادہ کرے تو اچھی طرح وضو کر۔ پھر یوں نماز پڑھ کہ تو سمجھ رہا ہو کہ اس کے بعد تجھے کوئی نماز پڑھنے کا موقع نہیں ملے گا۔ طمع کو چھوڑ دے کیونکہ وہ ایسی غریبی ہے جو مسلسل موجود رہتی ہے اور تو دنیا (کے مال و دولت) سے ناامیدی اختیار کر کہ یہی خوشحالی ہے اور ایسا عمل کرنے سے بچ جس سے معذرت کرنی پڑے اور ایسی گفتگو کرنے سے بچ جس سے معافی مانگنی پڑے۔ باقی جو تجھے مناسب لگے وہ کام کرنا۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد اگلا پورا ہفتہ کوئی شخص حلقہ بگوش اسلام نہیں ہوا ☼

313 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، حَدَّثَنِی هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیّبِ، یَقُوْلُ: قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ: مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِی الْیَوْمِ الَّذِی اَسْلَمْتُ فِیهِ، وَلَقَدْ مَکَثْتُ سَبْعَةَ اَیَّامٍ، وَاِنِّی لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس دن میں اسلام لایا (پورے ایک ہفتہ بعد) اسی دن کوئی دوسرا اسلام لایا۔ میں ۷ دن تین مسلمانوں میں تیسرا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر چلانے والے پہلے مسلمان ہیں ☼

314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ قَیْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ، یَقُوْلُ: اِنِّی لَاَوَّلُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ رَمَی بِسَهْمٍ فِی سَبِیلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں وہ پہلا مسلمان شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اے سعد! تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں (فرمان مصطفیٰ) ☼

315 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهُ اَبَوَیْهِ، قَالَ: کَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِکِینَ قَدْ اَحْرَقَ الْمُسْلِمِینَ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدٍ: ارْمِ فِدَاکَ اَبِی وَاُمِّی ، قَالَ: فَنَزَعْتُ بِسَهْمٍ لَیْسَ فِیهِ نَصْلٌ، فَاَصَبْتُ جَنْبَهُ، فَوَقَعَ وَانْکَشَفَتْ عَوْرَتُهُ، فَضَحِکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتَّی نَظَرْتُ اِلَی نَوَاجِذِهِ

✧✧ حضرت عامر بن سعید رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے اپنے والدین کو جمع کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مشرک تھا جس نے کئی مسلمانوں کو جلا دیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو تیر اندازی کر تیرے اوپر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک تیر نکالا جس پر پھل نہیں تھا۔ میں نے اس کے پہلو میں مارا۔ وہ ٹھیک نشانے پر جا کر لگا۔ اور اس کی ستر کھل گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ کی داڑھیں نظر آئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد نے اس جبہ میں کفن دینے کی وصیت فرمائی جو انہوں نے جنگ بدر میں استعمال کی ☼

Marfat.com

316 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِخِلَقِ جُبَّةِ صُوفٍ، فَقَالَ: كَفِّنُونِي فِيهَا، فَاِنِّي لَقِيتُ فِيهَا الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَاِنَّمَا كُنْتُ اُخَبِّؤُهَا لِهَذَا

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے اون کا ایک بوسیدہ جبہ منگوایا اور فرمایا: مجھے اس کے اندر کفن دینا۔ اس لئے کہ اس کے اندر میں نے جنگ بدر میں مشرکوں کا مقابلہ کیا تھا۔ میں نے اس کو اپنے لئے آج تک سنبھال کر رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام کا عمل قابل تقلید ہونا چاہئے ✡

317 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ اَبِي اِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ تَجَوَّزَ وَاَتَمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَاِذَا صَلَّى فِي الْبَيْتِ اَطَالَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَالصَّلَاةَ، قُلْتُ: يَا اَبَتَاهُ اِذَا صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ جَوَّزْتَ، وَاِذَا خَلَوْتَ فِي الْبَيْتِ اَطَلْتَ. قَالَ: يَا بُنَيَّ اِنَّا اَئِمَّةٌ يُقْتَدَى بِنَا

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے والد محترم جب مسجد میں نماز پڑھتے تو مختصر نماز پڑھتے، رکوع وسجود مکمل کیا کرتے تھے۔ لیکن جب گھر میں نماز پڑھتے تو رکوع وسجود اور نماز بہت لمبی کرتے۔ میں نے پوچھا: اے میرے پیارے ابا جان! جب آپ مسجد میں نماز پڑھتے ہیں تو آپ بہت مختصر پڑھتے ہیں اور جب گھر کے اندر اکیلے نماز پڑھتے ہیں تو بڑی لمبی پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! ہم امام لوگ ہیں ہماری اقتدا کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے مستجاب الدعوات ہونے کی وجہ ✡

318 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي الْمُجَالِدُ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: مَتَى اَصَبْتَ الدَّعْوَةَ؟ قَالَ: يَوْمَ بَدْرٍ كُنْتُ اَرْمِي بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَضَعُ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ، اَقُولُ: اللهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ، وَاَرْعِبْ قُلُوبَهُمْ، وَافْعَلْ بِهِمْ وَافْعَلْ، فَيَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ

✧✧ حضرت عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا گیا' آپ مستجاب الدعوات کس طرح ہوئے؟ فرمایا: جنگِ بدر کے دن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تیراندازی کر رہا تھا۔ میں کمان کے چلہ میں تیر رکھتا، میں کہتا: اے اللہ! ان کے قدموں کو لرزا دے اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دے اور ان کے ساتھ یہ کر، ان کے ساتھ وہ کر۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اے اللہ! سعد کی دعا کو قبول فرما۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک نوجوان کی بے ادبانہ گفتگو ☼

319 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْحِزَامِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ حِينَ اخْتَلَفَ الْحَكَمَانِ، فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الْحُكُومَةِ فَعَصَيْتُمُونِي فَقَامَ اِلَيْهِ فَتًى آدَمُ فَقَالَ: اِنَّكَ وَاللهِ مَا نَهَيْتَنَا، وَلَكِنَّكَ اَمَرْتَنَا وَدَمَّرْتَنَا، فَلَمَّا كَانَ فِيهَا مَا تَكْرَهُ بَرَّاَتَ نَفْسَكَ، وَنَحَلْتَنَا ذَنْبَكَ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: وَمَا اَنْتَ وَهَذَا الْكَلَامُ قَبَّحَكَ اللهُ، وَاللهِ لَقَدْ كَانَتِ الْجَمَاعَةُ فَكُنْتَ فِيهَا خَامِلًا، فَلَمَّا ظَهَرَتِ الْفِتْنَةُ نَجَّمْتَ فِيهَا نُجُومَ قَرْنِ الْمَاعِزَةِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى النَّاسِ، فَقَالَ: لِلَّهِ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، وَاللهِ لَئِنْ كَانَ ذَنْبًا اِنَّهُ لَصَغِيرٌ مَغْفُورٌ، وَلَئِنِ كَانَ حَسَنًا اِنَّهُ لَعَظِيمٌ مَشْكُورٌ

✧✧ حضرت یحییٰ بن محمد بن ضحاک حزامی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ کے منبر پر جلوہ گر ہوئے، یہ اس وقت کی بات ہے جب دو حکمرانوں میں اختلاف ہوا۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس حکومت سے منع کیا کرتا تھا لیکن تم نے میری بات نہ مانی۔ ایک گندم گوں شخص اٹھ کھڑا ہوا، اس نے کہا ہے: شک اللہ کی قسم! آپ نے ہمیں منع نہیں کیا بلکہ آپ نے ہی تو ہمیں مروایا ہے۔ اور جب اس کے اندر وہ معاملات پیش آ گئے جو آپ کو اچھے نہیں لگے تو آپ خود کو اس سے بری کر رہے ہیں اور اس گناہ کا ذمہ دار ہمیں قرار دے رہے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تو کون ہے اور تو کیسی باتیں کر رہا ہے؟ اللہ تعالیٰ تجھے برباد کرے۔ اور اللہ کی قسم! ایک جماعت تھی اس میں تیری کوئی قدر و منزلت نہ تھی۔ جب فتنے ظاہر ہوئے تو تُو ظاہر ہو گیا ہے اس کے اندر ماعزہ قرن کا ستارہ طلوع ہوا۔ پھر تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوا۔ پھر کہا: اللہ کی بارگاہ میں ایک منزل ہے جہاں پر اللہ تعالیٰ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ٹھہرائے گا اور اللہ کی قسم! اگر ان کا کوئی گناہ ہے تو صغیرہ ہے جس کی بخشش ہے اور اگر یہ اچھائی ہے تو یہ بہت اچھی ہے اور اس پر جزا ملتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وصیت ''جو بھی خلیفہ مقرر ہو، وہ سعد سے مدد لیتا رہے'' ☼

320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَخَذَ يُوصِي لِاَهْلِ الشُّورَى: اِنْ اَصَابَ سَعْدًا فَذَلِكَ، وَاِلَّا فَلْيَسْتَعِنْ بِهِ الَّذِي اسْتَخْلَفَ، فَاِنِّي لَمْ اَنْزِعْهُ مِنْ عَجْزٍ وَلَا خِيَانَةٍ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اہل شوریٰ کو وصیت کی کہ اگر (ان کی نگاہ انتخاب) سعد تک پہنچے تب تو ٹھیک ہے ورنہ جس کو بھی خلیفہ بنایا جائے اس کو چاہیے کہ وہ سعد سے معاونت لیتا رہے کیونکہ میرے اس کو عہدہ سے برطرف کرنے کی وجہ نہ تو عجز تھا اور نہ ہی خیانت۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے امیر المومنین کی پہنچ سے بچنے کے لئے دروازہ بنایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُسے جلوادیا ☼

321 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَعْدًا اتَّخَذَ بَابًا، ثُمَّ قَالَ: انْقَطَعَ الصَّوَيْتُ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَحَرَّقَهُ ثُمَّ اَخَذَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بِيَدِهِ فَاَخْرَجَهُ، وَقَالَ: هٰهُنَا اجْلِسْ لِلنَّاسِ، فَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ سَعْدٌ وَحَلَفَ مَا تَكَلَّمَ بِالْكَلِمَةِ الَّتِي بَلَغَتْ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک دروازا بنایا ہے پھر فرمایا: معمولی آوازیں تو یہاں پہنچ ہی نہیں سکیں گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان (حضرت سعد) کی جانب پیغام بھیجا۔ اور اس دروازے کو جلا دیا۔ پھر محمد بن مسلمہ نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا اور کہا: یہاں پر (سرعام) لوگوں کے لئے بیٹھئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے معذرت کی اور قسم کھا کر کہا: میں آئندہ ایسی کوئی بات نہیں بولوں گا: جو امیر المومنین تک پہنچے (یعنی آئندہ میں شکایت کا موقع دونگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمانہ نبوی کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی جہاد میں شرکت نہ کرنے کی وجہ ☼

322 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: اَلَا تُقَاتِلُ؟ فَاِنَّكَ مِنْ اَهْلِ الشُّورَى، وَاَنْتَ اَحَقُّ بِهٰذَا الْاَمْرِ مِنْ غَيْرِكَ، فَقَالَ: لَا اُقَاتِلُ حَتّٰى تَاْتُونِي بِسَيْفٍ لَهُ عَيْنَانِ وَلِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَعْرِفُ الْمُؤْمِنَ مِنَ الْكَافِرِ، فَقَدْ جَاهَدْتُ وَاَنَا اَعْرِفُ الْجِهَادَ

✧✧ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ جہاد کیوں نہیں کرتے؟ آپ تو اہل شوریٰ میں سے ہیں اور آپ دوسروں سے اس کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس وقت تک جہاد نہیں کروں گا جب تک کہ تم میرے پاس ایسی تلوار نہ لیکر آؤ جس کی دو آنکھیں ہوں اور ایک زبان ہو اور دو ہونٹ ہوں۔ اس کو مومن اور کافر کی پہچان ہو۔ میں جہاد کر چکا ہوں اور میں جہاد کو اچھی طرح سمجھتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سعد میرے ماموں ہیں، کوئی میرے ماموں جیسا ماموں دکھائے تو سہی (فرمان مصطفیٰ) ☼

323 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا خَالِي فَلْيُرِنِي امْرُؤٌ خَالَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے، حضرت سعد بن ابی

Marfat.com

وقاص رضی اللہ عنہ آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے ماموں ہیں کوئی شخص مجھے میرے ماموں جیسا اپنا ماموں دکھائے تو سہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

بَابُ النَّهْيِ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى سِبَابِ الْمُسْلِمِينَ، وَهُجْرَانِهِمْ وَقِتَالِهِمْ، وَغَيْرِ ذَلِكَ

مسلمانوں کو گالی دینے ان سے قطع تعلقی کرنے اور ان سے لڑائی وغیرہ کرنے سے منع کرنے کا بیان

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے ☼

324 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: ثنا سَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَتْلُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اس کو گالی دینا فسق ہے اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼☼ مسلمان کو قتل کرنا کفر، گالی دینا فسق ہے ☼

325 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

✧✧ حضرت محمد بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد گرامی کے اخروی امور کی بابت صحابی کا سوال اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب ☼

326 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِی كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ، وَكَانَ وَكَانَ، فَاَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فِی النَّارِ، فَكَاَنَّ الْاَعْرَابِیَّ وُجِدَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰہِ، فَاَيْنَ اَبُوكَ؟ قَالَ: حَيْثُ مَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ كَافِرٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ: فَاَسْلَمَ الْاَعْرَابِیُّ بَعْدُ، فَقَالَ: لَقَدْ كَلَّفَنِی رَسُولُ اللّٰہِ

Marfat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا، مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ اِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' ایک دیہاتی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے آکر پوچھا: میرا والد صلہ رحمی کیا کرتا تھا اور، اور بھی کئی خوبیاں بیان کرنے کے بعد اس نے بتایا: وہ فوت ہوگیا ہے۔ (اُس کی بابت اُس نے پوچھا:) وہ کہاں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دوزخ میں ہے۔ اس دیہاتی نے یہ بات محسوس کی۔ اس نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا باپ کہاں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جس کافر کی قبر کے پاس سے گزرے اس کو دوزخ کی بشارت دے دے۔ آپ فرماتے ہیں: وہ دیہاتی بعد میں اسلام لے آیا۔ وہ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بہت تھکا دینے والا کام ذمہ لگایا ہے۔ اب میں جس کافر کی قبر کے پاس سے گزرتا ہوں اس کو دوزخ کی بشارت دیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِي اِكْرَامِ قُرَيْشٍ، وَغَيْرِ ذَلِكَ

قریش کی عزت اور احترام کرنے کا بیان

✡ جو قریش کو رسوا کرنا چاہے، اللہ تعالیٰ اُس کو ذلیل کرے ✡

327 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللهُ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قریش کو رسوا کرنا چاہے اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام والا ہے ✡

328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼اچھی بیوی،اچھا گھر اوراچھی سواری نیک بختی ہے☼

329 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ: الزَّوْجَةَ الصَّالِحَةَ، وَالْمَسْكَنَ الصَّالِحَ، وَالْمَرْكَبَ الصَّالِحَ، وَاِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ: الزَّوْجَةَ السُّوءَ، وَالْمَسْكَنَ السُّوءَ، وَالْمَرْكَبَ السُّوءَ

✧✧حضرت محمد بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: نیک بختی میں سے نیک بیوی اچھا گھر اوراچھی سواری ہےاور بدبختی میں سے بری بیوی اور برا گھر اور بری سواری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼طاعون کے بارے میں احتیاطی تدابیر☼

330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: رِجْزٌ اَصَابَ مَنْ قَبْلَكُمْ، اِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا، وَاِنْ كَانَ بِهَا فَلَا تَدْخُلْهَا

✧✧حضرت یحییٰ بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں طاعون کا ذکر ہواتو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک عذاب ہے جوتم سے پہلی امتوں پر آیا تھا۔ جب کسی علاقے میں طاعون ہواورتم وہاں موجود ہوتو وہاں سے باہر نہ نکلواوراگر کسی علاقے میں ہواورتم وہاں نہ ہوتو تم اس میں داخل نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے متعلق نازل ہونے والی آیات کا ذکر☼

331 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، كَاتِبُ سَلَمَةَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: نَزَلَتْ فِيَّ ثَلَاثُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، نَادَمْتُ رَجُلًا فَعَارَضْتُهُ وَعَارَضَنِي، فَعَرَبَدْتُ عَلَيْهِ فَشَجَجْتُهُ، فَاَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ) (المائدة: 90) اِلَى قَوْلِهِ: (فَهَلِ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) (المائدة: 91)، وَنَزَلَتْ فِيَّ: (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا حَمَلَتْهُ اُمُّهُ كُرْهًا) (الأحقاف: 15) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، وَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) (المجادلة: 12) فَقَدَّمْتُ شَعِيرَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَزَهِيدٌ فَنَزَلَتِ الْاُخْرَى: (اَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) (المجادلة: 13) الْآيَةَ كُلَّهَا

Marfat.com

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قرآن پاک کی تین آیتیں میرے بارے میں نازل ہوئیں

''شراب کی حرمت نازل ہوئی (اس کا واقعہ یہ ہے کہ) میں اور میرا ایک بہت قریبی دوست تھا، ایک دن (شراب پی کر) ہم دونوں ایک دوسرے سے لڑ پڑے میں اس پر بہت غضبناک ہوا۔ میں نے اس کو زخمی کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ (المائدة: 90) اِلَى قَوْلِهِ: (فَهَلِ اَنْتُمْ مُنْتَهُوْنَ) (المائدة: 91)

''اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ''

(ترجمہ کنز الایمان احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ آیت بھی میرے بارے میں نازل ہوئی

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا حَمَلَتْهُ اُمُّهُ كُرْهًا (الاحقاف: 15) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ،

''اور ہم نے آدمی کو حکم کیا کہ اپنے ماں باپ سے بھلائی کرے اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا تکلیف سے اور جنی اس کو تکلیف سے اور اسے اٹھائے پھرنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینہ میں ہے یہاں تک کہ جب اپنے زور کو پہنچا اور چالیس برس کا ہوا عرض کی اے میرے رب میرے دل میں ڈال کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی اور میں وہ کام کروں جو تجھے پسند آئے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح رکھ میں تیری طرف رجوع لایا اور میں مسلمان ہوں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ آیت بھی میرے بارے میں ہی نازل ہوئی

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً (المجادلة: 12)

''اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت ستھرا ہے پھر اگر تمہیں مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے کچھ جو پیش کئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تو بہت ہی تھوڑے ہیں۔ اور دوسری آیت نازل ہوئی وہ یہ ہے

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ (المجادلة: 13) الْآيَةَ كُلَّهَا

''کیا تم اس سے ڈرے کہ تم اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقے دو پھر جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلیٰ اور حجرے کے درمیان والی جگہ، جنت کا ٹکڑا ہے ✡

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَبِيدَةُ بِنْتُ نَابِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ

Marfat.com

سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَیْنَ بَیْتِی وَمُصَلَّای رَوْضَۃٌ مِنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے حجرے اور میرے مصلیٰ کے درمیانی جگہ جنت کی جگہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کھڑے ہوکر پانی پینا بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ✡

حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِیُّ، ثنا عَبِیدَۃُ بِنْتُ نَابِلٍ، عَنْ عَائِشَۃَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَشْرَبُ قَائِمًا

✧✧ سیدہ عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی کبھار) کھڑے ہوکر (بھی) پانی پی لیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام والا ہے ✡

333 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَاِبْرَاھِیمُ بْنُ ھَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، قَالَا: ثنا اُمَیَّۃُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ اِسْرَائِیلَ، عَنْ حَکِیمِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ، حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ حَدَّثَہُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھَارُونَ مِنْ مُوسَی

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام والا ہے ✡

334 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ دَاھِرٍ الرَّازِیُّ، ثنا اَبِی، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰہِ الْجَدَلِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ: اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھَارُونَ مِنْ مُوسَی، اِلَّا اَنَّہُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا، مگر فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نِسْبَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب

335 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابُ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ يُكَنَّى اَبَا الْاَعْوَرِ، وَاُمُّهُ: فَاطِمَةُ بِنْتُ نَعْجَةَ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ مِنْ خُزَاعَةَ

✧✧ حضرت شباب عصفری رحمۃ اللہ علیہ (حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب بیان کرتے ہوئے) کہتے ہیں: سعید بن زید بن عمرو بن نفیل بن عبدالعزی بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب۔ ان کی کنیت ''ابواعور'' تھی، اور آپ کی والدہ ''فاطمہ بنت نعجہ بن امیہ بن خویلد'' ہیں۔ جن کا تعلق، قبیلہ خزاعہ سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ طُوَالًا آدَمَ اَشْعَرَ

✧✧ حضرت واقدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ دراز قد تھے، گندم گوں تھے اور آپ کے بال گھنے تھے

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ گندم گوں، دراز قد اور لمبی زلفوں والے تھے ✡

337 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَفْصٍ عَمْرَو بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ آدَمَ طُوَالًا اَشْعَرَ

✧✧ حضرت ابوحفص عمرو بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ گندم گوں دراز قد اور گھنے بالوں والے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو بدر میں شرکت نہ کرنے کے باوجود بدر کا حصہ ملا ✡

338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَو بنَ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ، فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَعَمُوا؟ قَالَ:

Marfat.com

وَاَجْرُكَ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ شام سے آئے ،اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بدر سے واپس آچکے تھے۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات چیت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے جنگ بدر کا حصہ عطا فرمایا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا ثواب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثواب بھی آپ کو ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو بدر کا حصہ ملا ✡

339 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَقْدِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ، فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَهْمِهِ فَقَالَ لَهُ: سَهْمُكَ. قَالَ: فَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بدر سے واپس آنے کے بعد حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی شام سے واپسی ہوئی اور انہوں نے آکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے حصے کے بارے میں بات چیت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے تیرا حصہ ملے گا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میرا ثواب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے ثواب بھی ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر

✡ حضرت سعید بن زید مقام عقیق میں فوت ہوئے تھے، ان کو مدینہ منورہ میں دفن کیا گیا ✡

340 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ وَسَنَةَ بِضْعٍ وَسَبْعِينَ، وَدُفِنَ بِالْمَدِينَةِ، وَمَاتَ بِالْعَقِيقِ، وَنَزَلَ فِي قَبْرِهِ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، وَابْنُ عُمَرَ وَيُكَنَّى اَبَا الْاَعْوَرِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۵۱ ہجری میں ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر ۷۰ سے کچھ زیادہ برس تھی۔ آپ کو مدینہ منورہ میں دفن کیا گیا۔ آپ مقام عقیق میں فوت ہوئے تھے اور آپ کی قبر میں حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما اترے تھے۔ ان کی کنیت ''ابواعور'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو گرم پانی کے ساتھ غسل دیا گیا ☼

341 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، اَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ غَسَّلَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بِالسَّجَرَةِ

✧✧ حضرت زید بن عبدالرحمٰن بن سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو گرم پانی کے ساتھ غسل دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعید رضی اللہ عنہ کے خلاف ایک عورت کا مقدمہ اور اس عورت کا عبرتناک انجام ☼

342 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَرْوَى بِنْتَ اُوَيْسٍ اسْتَعْدَتْ مَرْوَانَ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَتْ: سَرَقَ مِنِّي اَرْضِي، فَاَدْخَلَهَا فِي اَرْضِهِ، فَقَالَ سَعِيدٌ: مَا كُنْتُ لِاَسْرِقَ مِنْهَا بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ طُوِّقَ اِلَى سَبْعِ الْاَرْضِينَ فَقَالَ: لَا اَسْاَلُكَ بَعْدَ هَذَا . فَقَالَ سَعِيدٌ: اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَاَذْهِبْ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي اَرْضِهَا، فَذَهَبَ بَصَرُهَا وَوَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فِي اَرْضِهَا فَمَاتَتْ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اروٰی بنت اویس نے مروان کے پاس حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے خلاف مقدمہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا: اس نے مجھ سے میری زمین چھین لی ہے اور اس کو اپنی زمین میں شامل کرلیا ہے۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے کہ ''جس نے ایک بالشت زمین ہتھیائی اس کے گلے میں ساتوں زمینیں طوق بنا کر ڈال دی جائیں گی'' اس کے بعد سے میں نے کبھی کسی کی زمین نہیں ہتھیائی۔ مروان نے کہا: آج کے بعد میں تم سے کوئی تفتیش نہیں کروں گا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! اگر یہ عورت جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کردے اور اس کو اسی کی زمین میں قتل کر، تو اس کی بینائی چلی گئی اور وہ اپنی ہی زمین میں ایک گڑھے میں گر کر مری۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا وصال ۵۱ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا ☼

343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ بِالْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے محمد بن عبداللہ بن نمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۵۱ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ میت کو نہلانے کے بعد غسل واجب نہیں ہے۔ کسی اور مقصد کیلئے کرلیا جائے تو ہرج بھی نہیں ☼

344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، قَالَتْ: غَسَّلَ سَعْدٌ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بِالْعَقِيقِ، ثُمَّ حَمَلُوهُ، فَجَاءُوا بِهِ، فَجَاءَ سَعْدٌ يَمْشِي حَتَّى اِذَا حَاذَى بِدَارِهِ دَخَلَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اَغْتَسِلْ مِنْ غُسْلِ سَعِيدٍ اِنَّمَا اغْتَسَلْتُ مِنَ الْحَرِّ

✧✧ سیدہ عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو مقام عقیق میں غسل دیا پھر ان کا جنازہ اٹھا کر چل پڑے، یہ لیکر آرہے تھے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی ساتھ چلتے آئے، جب اپنے گھر کے قریب آئے تو اپنے گھر میں چلے گئے اور جا کر غسل کیا اور پھر آ گئے آ کر فرمایا: میں نے حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو غسل دینے کی وجہ سے غسل نہیں کیا بلکہ مجھے گرمی لگ رہی تھی اس لئے غسل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ لوگوں نے یزید کی بیعت کو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی بیعت پر موقوف کر دیا تھا ☼

345 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَعَثَ مُعَاوِيَةُ اِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ لِيُبَايِعَ لِابْنِهِ يَزِيدَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ: مَا يَحْبِسُكَ؟ قَالَ: حَتَّى يَجِيءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَيُبَايِعَ، فَاِنَّهُ اَنْبَلُ اَهْلِ الْبَلَدِ، فَاِذَا بَايَعَ النَّاسَ بَايَعَ النَّاسُ

✧✧ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مروان بن حکم کو مدینہ منورہ کی جانب بھیجا تا کہ اس کے بیٹے یزید کے لئے بیعت لے۔ اہل شام میں سے ایک شخص نے کہا: تجھے کس چیز نے روکا؟ انہوں نے کہا: (میں) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے آنے کا انتظار کر رہا ہوں وہ آجائیں، اگر وہ) بیعت کریں (بعد میں ہم بیعت کریں گے) کیونکہ وہ اس شہر کے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سمجھدار ہیں۔ جب وہ بیعت کرلیں گے تب باقی لوگ بھی بیعت کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے قتل وغارت گری ہی بہت بڑا فتنہ ہوگی ☼

346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ يَكُونُ فِيهَا وَيَكُونُ فَقُلْنَا: اِنْ اَدْرَكْنَا ذَلِكَ هَلَكْنَا؟ قَالَ: بِحَسْبِ اَصْحَابِي الْقَتْلُ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے اور

Marfat.com

اس کے اندر فلاں واقعات رونما ہوں گے۔ ہم نے کہا: اگر ہم وہ فتنے پائیں تو ہم تو ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب کو قتل کافی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ فُلَانِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے ذریعے رسول اکرم ﷺ کا اس جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنے بعد رونما ہونے والے فتنوں کا ذکر کیا ☼

348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ ابْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِتَنَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، كُلُّ مَفْتُونٍ فِيهَا هَالِكٌ؟ قَالَ: حَسْبُكُمُ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتنوں کا ذکر کیا، ہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ جو بھی فتنے میں مبتلاء ہوگا وہ ہلاک ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لئے قتل کافی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اندھیری رات کی مانند فتنوں کے آنے کا ذکر ☼

349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذَكَرَ فِتْنَةً - يَعْنِي - النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، فَقَالَ: يَذْهَبُ النَّاسُ فِيهَا اَسْرَعَ ذَهَابٍ. فَقِيلَ: كُلُّهُمْ هَالِكٌ؟ قَالَ: حَسْبُهُمُ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتنے کا ذکر کیا، جس طرح اندھیری رات کے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ فرمایا: لوگ بہت جلدی جلدی ان فتنوں کا شکار ہوتے جائیں گے۔ عرض کیا گیا: سب ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لئے قتل کافی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث

☼ حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ ☼

350 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنْبَاَ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ نُفَيْلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ عَمْرٍو يَطْلُبَانِ الدِّينَ، حَتّٰى مَرَّا بِالشَّامِ، فَاَمَّا وَرَقَةُ فَتَنَصَّرَ، وَاَمَّا زَيْدٌ فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ اَمَامَكَ، فَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتَى الْمَوْصِلَ، فَاِذَا هُوَ بِرَاهِبٍ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلَ صَاحِبُ الْمَرْحَلَةِ؟ قَالَ: مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا تَطْلُبُ؟ قَالَ: الدِّينَ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ النَّصْرَانِيَّةَ فَاَبَى اَنْ يَقْبَلَ، وَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، قَالَ: اَمَا اِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ سَيَظْهَرُ بِاَرْضِكَ، فَاَقْبَلَ وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ حَقًّا حَقًّا، تَعَبُّدًا وَرِقًّا، اَلْبِرَّ اَبْغِي لَا الْحَالَ، وَهَلْ مُهَاجِرٌ كَمَنْ قَالَ، عُذْتُ بِمَا عَاذَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ وَهُوَ قَائِمٌ، وَاَنْفِي لَكَ اللّٰهُمَّ عَانٍ رَاغِمٍ مَهْمَا تَجَشَّمَنِي، فَاِنِّي جَاشِمٌ، ثُمَّ يَخِرُّ فَيَسْجُدُ لِلْكَعْبَةِ. قَالَ: فَمَرَّ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَهُمَا يَاْكُلَانِ مِنْ سُفْرَةٍ لَهُمَا، فَدَعَيَاهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، لَا آكُلُ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ، قَالَ: فَمَا رُؤِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ مِنْ يَوْمِهِ ذٰلِكَ حَتّٰى بُعِثَ، قَالَ: وَجَاءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ زَيْدًا كَانَ كَمَا رَاَيْتَ - اَوْ كَمَا بَلَغَكَ - فَاسْتَغْفِرْ لَهُ قَالَ: نَعَمْ، فَاسْتَغْفَرَ لَهُ، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اُمَّةً وَحْدَهُ

✧✧ حضرت نفیل بن ہشام بن سعید بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا (حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں' حضرت ورقہ بن نوفل اور حضرت زید بن عمرو، دین کی تلاش میں نکل پڑے۔ یہ دونوں شام پہنچے ورقہ تو نصرانی ہوگیا اور زید سے کہا گیا کہ جس چیز کی تمہیں طلب ہے وہ آگے ہے۔ وہ چلے گئے اور موصل مقام میں پہنچے۔ وہاں پر ایک راہب تھا، اس نے پوچھا: یہ سوار کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا: ابراہیم کے گھر سے۔ اس نے کہا: کس چیز کی تلاش ہے؟ انہوں نے کہا: دین کی۔ اس راہب نے نصرانیت پیش کی۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا: مجھے اس دین میں کوئی حاجت نہیں ہے۔ راہب نے کہا: جس کی تجھے طلب ہے وہ عنقریب تمہارے علاقے میں ظاہر ہو جائے گا تو حضرت زید یہ کہتے ہوئے واپس آ گئے ''میں حق کو قبول کرنے کے لئے اطاعت گزاری اور عبادت کے لئے حاضر ہوں، میں نیکی تلاش کر رہا ہوں بلاوجہ خاک چھانتا نہیں پھر رہا اور کیا (دین حق کی خاطر) ہجرت کرنے والا اس شخص کی طرح ہے (جس نے ہجرت نہیں کی بلکہ صرف) زبانی کلامی بات چیت کی ہے۔ میں اس چیز کی پناہ مانگتا ہوں جس چیز کی پناہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اقامت کی حالت میں مانگی تھی جبکہ میں تو تجھے پانے کے لئے در بدر پھر رہا ہوں۔ اے اللہ! اس خاکسار کی مدد فرما۔ تو مجھے پر جو بھی آزمائش ڈالے میں جھیلنے کو تیار ہوں (یہ کہنے کے بعد) پھر وہ گر پڑے اور کعبہ کو سجدہ کیا۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت زید بن عمرو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اور حضرت زید بن حارثہ کے پاس سے گزرے، یہ دونوں دسترخواں پر کھانا کھا رہے تھے انہوں نے ان کو کھانے کی دعوت دی اور کہا: اے ہمارے بھائی کے بیٹے! آؤ (اور آ) کر کھاؤ۔ انہوں نے فرمایا: میں وہ چیز نہیں کھاتا جو بتوں کے نام پر ذبح کی گئی۔ آپ فرماتے ہیں: اعلان نبوت تک رسول اکرم ﷺ کو کبھی بھی ایسی چیز کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا جو بتوں کے نام پر ذبح کی گئی ہو۔ حضرت زید رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! جنابِ زید (یعنی میرے والد) ویسے ہی تھے جیسا کہ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہے (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) جیسا کہ آپ تک اطلاع پہنچی ہے' تو آپ اُن کے لیے دعائے مغفرت کیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے پھر حضور ﷺ نے ان کے لئے مغفرت کی دعا کی اور فرمایا: قیامت کے دن یہ سب ایک امت میں اٹھائے جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا ☼

351 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ يَّزِيدَ بْنِ يُحَنَّسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَضَنَ حَسَنًا فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّى قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ

✧✧ حضرت سعید بن زید بن نفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حضرت ؓ ن کو سینے سے لگا کر کہا "اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے، وہ شہید ہے ☼

352 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكُوفِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اپنے مال کے دفاع میں مارا گیا، وہ شہید ہے ☼

353 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ حَتَّى يُقْتَلَ فَهُوَ

Marfat.com

شَهِيدٌ

✧✧ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے مال کے دفاع میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ اپنا مال بچاتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے ✡

354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يُخْبِرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مال کے دفاع میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ ناجائز تجاوزات کرنے والے کے گلے زمین طوق بنا کر ڈال دی جائے گی ✡

355 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنِ انْتَقَصَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

✧✧ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک بالشت زمین ظلماً ہتھیائی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ساتوں زمیں طوق بنا کر اس کے گلے ڈال دے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ اے حراء رک جا، کیونکہ تیرے اوپر نبی، صدیق اور شہید ہے ✡

356 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي اَبُو الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِرَاءٍ فَتَحَرَّكَ، فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ فَاِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ وَهَؤُلَاءِ الْقَوْمُ مَعَهُ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَاَنَا يَعْنِي نَفْسَهُ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوہِ حرا پر تھے، وہ ہلنے لگ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں

Marfat.com

☼ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا گھڑ دوڑ کا مقابلہ ☼

362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِيَاضٍ الْاَشْعَرِیِّ، قَالَ: قَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: مَنْ يُرَاهِنُنِی؟ فَقَالَ شَابٌّ: اَنَا، اِنْ لَمْ تَغْضَبْ. قَالَ: فَسَبَقَهُ فَلَقَدْ رَاَيْتُ عَقِيصَتَیْ اَبِی عُبَيْدَةَ يَقْفِزَانِ، وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَى فَرَسٍ عَرَبِیٍّ

✧✧ حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ساتھ گھڑ دوڑ کا کون مقابلہ کرے گا؟ ایک نوجوان نے کہا: میں کروں گا، اگر تمہیں غصہ نہ آئے۔ انہوں نے کہا: (ان کی دوڑ شروع ہوگئی اور) وہ نوجوان آگے نکل گیا۔ تو پھر میں نے دیکھا: حضرت ابوعبیدہ کے بال اڑ رہے تھے اور وہ اپنے عربی گھوڑے پر اس کے پیچھے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ اَبِی عُبَيْدَةَ، وَوَفَاتُهُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا تذکرہ

☼ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ عمواس کے طاعون میں فوت ہوئے ☼

363 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُو عُبَيْدَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، فِی طَاعُونِ عَمْوَاسٍ، سَنَةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً، وَشَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ ابْنُ اِحْدَى وَاَرْبَعِينَ سَنَةً، وَيُقَالُ صَلَّى عَلَيْهِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ عمواس کے طاعون میں فوت ہوئے۔ یہ سن ۱۸ ہجری کی بات ہے۔ اس وقت آپ کی عمر ۵۸ برس تھی۔ آپ جنگِ بدر میں شریک ہوئے۔ اُس وقت آپ ۴۱ برس کے تھے اور یہ بھی روایت ہے کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے پڑھائی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر طاعون کا زخم ☼

364 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِیِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَارِثِیِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ طُعِنَ، فَجَعَلَ يُرْسِلُ الْحَارِثَ بْنَ عَمِيرَةَ اِلَى اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ يَسْاَلُهُ كَيْفَ هُوَ؟ فَاَرَاهُ اَبُو عُبَيْدَةَ طَعْنَةً خَرَجَتْ فِی كَفِّهِ، فَتَكَابَرَ شَاْنُهَا فِی نَفْسِ الْحَارِثِ، فَفَرَقَ مِنْهَا حِينَ رَآهَا فَاَقْسَمَ لَهُ اَبُو عُبَيْدَةَ بِاللهِ مَا يُحِبُّ اَنَّ لَهُ بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ

✧✧ حضرت حارث بن عمیرہ حارثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو انہوں نے حارث بن

Marfat.com

عمیرہ کو حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی حالت معلوم کرنے کے لئے بھیجا، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے ان کو وہ زخم دکھایا جو ان کی ہتھیلی میں تھا۔ اسے دیکھ کر حضرت حارث بن عمیرہ گھبرا گئے۔ جب حارث بن عمیرہ نے ان کا وہ زخم دیکھا تو ان سے جدا ہو گئے۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے ان کو اللہ کی قسم دی اور فرمایا: اس زخم کے بدلے مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں تو مجھے قبول نہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شام میں ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد عیاض بن غنم، ان کے بعد عامر بن جذیم عامل بنے ☼

365 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كَانَتِ الشَّامُ عَلَى اَمِيرَيْنِ: عَلَى اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَيَزِيدَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، فَتُوُفِّيَ اَبُو عُبَيْدَةَ، وَاسْتَخْلَفَ خَالُهُ عِيَاضُ بْنُ غَنْمٍ اَحَدَ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، فَاَقَرَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ تُوُفِّيَ عِيَاضٌ فَاَمَّرَ مَكَانَهُ سَعِيدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ جُذَيْمٍ، ثُمَّ تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ فَاَمَّرَ مَكَانَهُ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شام میں دو امیر تھے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور حضرت یزید بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو عیاض بن غنم جو کہ بنی حارث بن فہر سے تعلق رکھتے ہیں ان کو ان کی جگہ مقرر کر دیا گیا۔ جناب سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کی نیابت کو برقرار رکھا۔ پھر عیاض کا انتقال ہوا تو ان کی جگہ پر سعید بن عامر بن جذیم کو امیر بنایا گیا اور جب سعید بن عامر کا انتقال ہوا تو ان کی جگہ پر عمیر بن سعد کو مقرر کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے مروی کچھ مسند روایات

بَابٌ فِي تَوَقُّعِ الْمَغْفِرَةِ لِمُصَلِّي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الْجَمَاعَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن نماز فجر میں نماز پڑھانے والے کے لئے مغفرت کا بیان

☼ جمعہ کے دن نماز فجر باجماعت ادا کرنے سے زیادہ ثواب والی کوئی عبادت نہیں ہے ☼

366 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلَاةٌ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجَمَاعَةِ، وَمَا اَحْسَبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ اِلَّا مَغْفُورًا لَهُ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی عبادت نماز جمعہ کے دن فجر کی

Marfat.com

نماز باجماعت پڑھنے سے افضل نہیں ہے اور نہ ہی اس سے زیادہ ثواب والی ہے۔ جو شخص اس جماعت میں شریک ہوا اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَا جَاءَ فِی فَسَادِ النَّاسِ عِنْدَ اِظْهَارِ الْخُمُورِ، وَاسْتِحْلَالِ الْحَرِيرِ وَالْفُرُوجِ

باب: جب شراب عام ہو جائے گی ریشم اور زنا کو حلال سمجھا جائے گا اس وقت کے فسادات کا بیان

☼ رزق ملنا اور مدد کا شامل حال ہونا کسی انسان کے نیک ہونے کی علامت نہیں ہوتی ☼

367 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، عَنْ مُعَاذٍ، وَاَبِی عُبَيْدَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ بَدَاَ رَحْمَةً وَنُبُوَّةً، ثُمَّ يَكُونُ رَحْمَةً وَخِلَافَةً، ثُمَّ كَائِنًا مُلْكًا عَضُوضًا، ثُمَّ كَائِنًا عُتُوًّا وَجَبَرِيَّةً، وَفَسَادًا فِی الْاَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ، وَالْفُرُوجَ، وَالْخُمُورَ يُرْزَقُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَيُنْصَرُونَ حَتَّى يَلْقَوُا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ معاملہ رحمت اور نبوت کے طور پر شروع ہوا ہے پھر یہ رحمت اور خلافت بن جائے گا پھر ظالمانہ بادشاہی آجائے گی۔ پھر آمریت اور جبر بن جائے گا اور روئے زمین پر فساد برپا ہوگا۔ لوگ ریشم اور زنا کو حلال سمجھیں گے اور شرابیں پئیں گے لیکن اس کے باوجود ان کو رزق بھی دیا جائے گا اور ان کی مدد بھی کی جائے گی یہاں تک کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے آملیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نبوت کے بعد خلافت، پھر بادشاہت پھر آمریت آئے گی ☼

368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْاَشْعَرِیُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ، قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ادْفَعْنِی اِلَى رَجُلٍ حَسَنِ التَّعْلِيمِ، فَدَفَعَنِی اِلَى اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ثُمَّ قَالَ: قَدْ دَفَعْتُكَ اِلَى رَجُلٍ يُحْسِنُ تَعْلِيمَكَ وَاَدَبَكَ، فَاَتَيْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُوَ وَبَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو النُّعْمَانِ بْنُ بَشِيرٍ يَتَحَدَّثَانِ، فَلَمَّا رَاَيَانِی سَكَتَا، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عُبَيْدَةَ، وَاللهِ مَا هٰكَذَا حَدَّثَنِی رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّكَ جِئْتَ وَنَحْنُ نَتَحَدَّثُ حَدِيثًا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْلِسْ حَتَّى نُحَدِّثَكَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكُمُ النُّبُوَّةَ، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا وَجَبَرِيَّةً

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا اور میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسے شخص کے پاس بھیج دیجئے جو اچھی تعلیم دے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور فرمایا: میں نے تجھے ایسے شخص کی جانب بھیجا ہے جو تجھے اچھے طریقے سے تعلیم دے گا اور اچھے ادب سیکھائے گا۔ میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور حضرت بشیر بن سعد ابونعمان بن بشیر یہ دونوں آپس میں بیٹھے باہم گفتگو کررہے تھے۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہوگئے۔ میں نے انہیں کہا: اے ابوعبیدہ! اللہ کی قسم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس طرح نہیں فرمایا تھا۔ انہوں نے کہا: آپ آئے ہیں اور ہم اس حدیث کے بارے میں تبادلہ خیال کررہے تھے جو ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی تم بیٹھ جاؤ، ہم تمہیں بھی وہ حدیث سناتے ہیں۔ حضرت ثعلبہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک تمہارے اندر نبوت ہوگی پھر نبوت کے انداز میں خلافت ہوگی اور اس کے بعد بادشاہت اور آمریت شروع ہوجائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ الْاَلِفِ

مَنِ اسْمُهُ اُسَامَةُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُو زَيْدٍ

حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب۔ آپ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے اور ان کی کنیت ''ابوزید'' بھی بیان کی جاتی ہے۔

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار سب سے زیادہ فاطمہ سے، پھر اسامہ سے پھر علی رضی اللہ عنہ سے ہے ✡

369 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِالْمَسْجِدِ، فَاِذَا عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَاعِدَانِ، فَقَالَا: يَا اُسَامَةُ، اسْتَأْذِنْ لَنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، هَذَا عَلِيٌّ، وَالْعَبَّاسُ بِالْبَابِ، يُرِيدَانِ الدُّخُولَ عَلَيْكَ، قَالَ: تَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا اَدْرِي وَمَا جَاءَ بِهِمَا. قَالَ: وَلَكِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مَا جَاءَ بِهِمَا، ائْذَنْ لَهُمَا فَدَخَلَا عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللهِ جِئْنَا نَسْاَلُكَ: اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ عَلِيٌّ: وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عَنْ اَهْلِكَ اَسْاَلُكَ. قَالَ: فَاَحَبُّ اَهْلِي اِلَيَّ مَنْ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْهِ: اُسَامَةُ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ثُمَّ اَنْتَ. قَالَ الْعَبَّاسُ: اَجَعَلْتَ عَمَّكَ آخِرَهُمْ؟ قَالَ: اِنَّ عَلِيًّا سَبَقَكَ بِالْهِجْرَةِ

Marfat.com

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مسجد میں سے گزرا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ وہاں بیٹھے تھے۔ ان دونوں نے مجھے کہا: اے اسامہ! ہمارے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیجئے۔ میں نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ دروازے پر ہیں اور آپ کے پاس آنا چاہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ دونوں کس لئے آئے ہیں؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ اللہ کی قسم! یارسول اللہ مجھے نہیں معلوم کہ وہ دنوں کس غرض سے آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ دونوں کیوں آئے ہیں، تاہم تم دونوں کو اجازت دے دو۔ وہ دونوں اندر آگئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آئے ہیں کہ آپ کو آپ کے اہل میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کے گھر والوں کے بارے میں نہیں پوچھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے میرے اہل میں سے وہ شخص سب سے زیادہ محبوب ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا اور میں نے اس پر انعام کیا۔ وہ ہے اسامہ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بعد کون ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم ہو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے اپنے چچا کو سب سے آخر میں رکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی نے آپ سے پہلے ہجرت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ والدہ محترمہ کی فرمائش پوری کرنے کے لئے حضرت اسامہ کھجور کی گوندان کو کھلائی ✡

370 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: بَلَغَتِ النَّخْلَةُ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَلْفَ دِرْهَمٍ، قَالَ: فَعَمَدَ اُسَامَةُ اِلَى نَخْلَةٍ فَنَقَرَهَا وَاَخْرَجَ جُمَّارَهَا، فَاَطْعَمَهَا اُمَّهُ، فَقَالُوا لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا، وَاَنْتَ تَرَى النَّخْلَةَ قَدْ بَلَغَتْ اَلْفًا؟ فَقَالَ: اِنَّ اُمِّي سَاَلَتْنِيهِ، وَلَا تَسْاَلُنِي شَيْئًا اَقْدِرُ عَلَيْهِ اِلَّا اَعْطَيْتُهَا

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دور میں کھجور کے ایک درخت کی قیمت ۱۰۰۰ درہم تک پہنچ گئی۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کھجور کے ایک درخت (کو خریدنے) کا ارادہ کیا (بلکہ اس کو خرید لیا) اس کو کرید کر اس میں سے گوند نکالا اور وہ اپنی والدہ کو کھلایا۔ لوگوں نے ان سے کہا: تجھے اس بات پر کس نے اُبھارا جب کہ تم دیکھ رہے ہو کہ کھجور کے درخت کی قیمت ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا: میری والدہ نے مجھے اس کی فرمائش کی تھی اور میری والدہ نے جب بھی مجھ سے کوئی فرمائش کی اور میرے اندر اس کی استطاعت ہو تو میں ان کو ضرور دیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت اسامہ بن زید کو زندگی بھر ''امیر'' کہہ کا پکارا جاتا رہا ✡

371 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ يُدْعَى بِالْاِمْرَةِ، حَتَّى مَاتَ، يَقُولُونَ: بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يَنْزِعْهُ حَتَّى مَاتَ

Marfat.com

✧✧ حضرت زہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو ''امیر'' کہہ کر پکارا جاتا تھا یہاں تک کہ ان کا انتقال ہوگیا۔ لوگ کہا کرتے تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھیجا ہے اور پھر ان کی وفات تک ان کو اس سے معزول نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ محبت حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کرتے تھے ☼

372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُسَامَةُ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ

✧✧ حضرت موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب، ان کی عمر اور ان کی وفات کا تذکرہ

☼ حضرت اسامہ بن زید اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے انعام یافتہ ہیں ☼

373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، بِنَسَبِهِ: اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ يَزِيدَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْكَلْبِیُّ، وَاَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ، وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا نسب یوں بیان کرتے ہیں' ''اسامہ بن زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن یزید بن امرء القیس کلبی'' اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے ان پر انعام کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی میں یہ نقش تھا ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب'' ☼

374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَشْيَاخَنَا، يَقُولُونَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوبکر بن شعیب بن حجاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے شیوخ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کے اندر یہ جملہ نقش تھا ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب''

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نصف پنڈلی تک ازار رکھنا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سنت ہے ☼ (لباس)

375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِی زِيَادٍ الْقَطَوَانِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ

Marfat.com

سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ اُنَاسًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتَزِرُونَ عَلَى اَنْصَافِ سُوقِهِمْ، فَذَكَرَ ابْنَ عُمَرَ، وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ازار کو نصف پنڈلی تک رکھا کرتے تھے پھر حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ارقم اور حضرت اسامہ بن زید اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہم کا اس حوالے میں ذکر ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث۔

✡ باریک کپڑے کے نیچے شمیز لگانے کا حکم ✡

376 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ قِبْطِيَّةً مِمَّا اَهْدَاهُ لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَكَسَوْتُهَا امْرَاَتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ لَا تَلْبَسُ الْقِبْطِيَّةَ؟ قُلْتُ: كَسَوْتُهَا امْرَاَتِي، قَالَ: مُرْهَا اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهَا غِلَالَةً، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ تَصِفَ عِظَامَهَا

✧✧ حضرت محمد بن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبطی چادر تحفہ دی جو کہ دحیہ کلبی نے ان کو تحفہ میں دی تھی۔ میں نے وہ چادر اپنی بیوی کو دے دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تجھے کیا ہے تو نے وہ قبطی چادر کیوں نہیں پہنی؟ میں نے کہا: میں نے وہ چادر اپنی بیوی کو دے دی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کو جا کر کہہ دو کہ اس کے نیچے شمیز لگا لے کیونکہ مجھے یہ خدشہ ہے اس سے اس کا جسم نظر آئے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ آخری وقت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کے لئے اشارے سے دعا فرمائی ✡

377 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَبَطْتُ وَهَبَطَ النَّاسُ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَقَدْ اَصْمَتَ وَهُوَ لَا يَتَكَلَّمُ فَجَعَلَ يَرْفَعُ يَدَهُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَصُبُّهَا عَلَيَّ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ يَدْعُو لِي

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبعیت بوجھل ہوئی، میں بھی مدینہ میں آ گیا

Marfat.com

اور بہت سارے لوگ مدینہ میں آ گئے۔ میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ حضور ﷺ خاموش ہو چکے تھے، کوئی گفتگو نہیں فرما رہے تھے۔ حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ آسمان کی جانب بلند کئے پھر وہ ہاتھ میرے اوپر پھیرے۔ میں سمجھ گیا کہ رسول اکرم ﷺ میرے لئے دعا فرما رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے اخلاق، رسول اکرم ﷺ کے اخلاق کریمہ جیسے ہیں ☼

378 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَعْفَرٍ: خَلْقُكَ كَخَلْقِي، وَاَنْتَ مِنِّي، وَاَنْتَ يَا عَلِيُّ، فَمِنِّي وَاَبُو وَلَدِي

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرے اخلاق میرے اخلاق کی طرح ہیں اور تو مجھ سے ہے اور اے علی تو بھی مجھ سے ہے اور تو میری اولاد کا باپ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

379 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ مزدلفہ میں آ کر مغرب وعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھتے ☼

380 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، مَوْلَى سِبَاعٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَى جَمْعًا صَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ جب مزدلفہ میں آتے تو وہاں پر مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سرزمین جہینہ کے علاقہ حرقات کی جانب ایک جنگی مہم کی روانگی ☼

381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، اَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اِلَى الْحُرُقَاتِ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے سرزمین جہینہ کے حرقات نامی علاقہ کی جانب ایک کی جانب ایک جنگی مہم روانہ کی۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

382 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَبَا النَّضْرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَعْزِلُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے آ کر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عزل کرتا ہوں (انزال کے وقت بیوی سے الگ ہو جاتا ہوں)۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ہر وباء عذاب ہے ☼

383 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وباء عذاب ہے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بے شک وباء عذاب ہے ☼

384 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک وباء عذاب ہے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے شریف پر مخملی چادر کا پالان ☼

385 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: رَكِبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى اِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک گدھے پر سوار ہوا۔ اس کے اوپر مخملی چادر کا پالان تھا۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے عرفہ کی شام راستے میں وضو کیا لیکن نماز وہاں نہ پڑھی ✡

386 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَصَارَ اِلَى الْمَضِيقِ، فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَجَعَلَ يَتَوَضَّاُ وَاُسَامَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، الصَّلَاةَ، قَالَ: الْمُصَلَّى اَمَامَكَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ عرفہ کی شام روانگی اختیار کی۔ آپ ایک تانگ گھاٹی کی جانب گئے۔ حضور ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور قضائے حاجت فرمائی پھر تشریف لائے، وضو کیا۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ وضو کے لئے پانی ڈال رہے تھے۔ عرض کی: یارسول اللہ ﷺ نماز؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آگے چل کر پڑھیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ملائکہ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو ✡

387 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَآبَةُ، فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي اَنْ يَّاْتِيَنِي وَلَمْ يَاْتِنِي مُنْذُ ثَلَاثٍ. قَالَ: وَاِذَا كَلْبٌ، قَالَ اُسَامَةُ: فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَاْسِي فَصِحْتُ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا اُسَامَةُ؟ فَقُلْتُ: كَلْبٌ. فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُتِلَ، ثُمَّ اَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: مَا لَكَ لَمْ تَاْتِنِي، وَكُنْتَ اِذَا وَعَدْتَنِي لَمْ تُخْلِفْنِي، فَقَالَ: اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ پریشان تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کو کیا ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن گزشتہ تین دنوں سے وہ میرے پاس نہیں آئے۔ آپ فرماتے ہیں: (میں نے اچانک دیکھا تو گھر میں) ایک کتا تھا۔ حضرت اسامہ فرماتے ہیں: میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا اور ایک چیخ ماری۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسامہ تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے کہا: (گھر میں) کتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا تو اس کو مار دیا گیا۔ پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لے آئے۔ حضور ﷺ نے پوچھا: تمہیں کیا ہوا تم اتنے دنوں سے آئے نہیں؟ جبکہ تم نے تو وعدہ کیا تھا کہ تم میرے پاس آنے میں ناغہ نہیں کرو گے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

✡ جنت ایک چمکتا ہوا نور، پھوٹتی ہوئی خوشبو اور جاری نہر ہے ✡

388 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ، أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ؟ هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَأْلَأُ، وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ، وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ، وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ فِي رَوْضَةٍ، وَحِبْرَةٍ فِي إِقَامَةِ الْأَبَدِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! کیا کوئی جنت کی تیاری کرنیوالا ہے؟ رب کعبہ کی قسم! وہ ایک نور ہے جو چمک رہا ہے اور ایک خوشبو ہے جو پھوٹ رہی ہے اور نہر ہے جو جاری ہے اور وہاں خوبصورت بیویاں ہیں اور خوبصورت باغات ہیں اور ہمیشہ رہنا ہے اور وہاں خوشیاں ہی خوشیاں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام ایک وقت تک مشرکین اور اہل کتاب کو معاف ہی کرتے رہے ✡

389 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَأْخُذُونَ الْعَفْوَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَصْبِرُوا عَلَى الْأَذَى قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ، وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا) (آل عمران: **186**) الْآيَةَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ فِي الْعَفْوِ مَا أَمَرَهُ اللهُ بِهِ، حَتَّى أَذِنَ اللهُ فِيهِمْ، فَلَمَّا غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللهُ مَنْ قَتَلَ مِنَ الْكُفَّارِ مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ، وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ لَهُ، فَبَايِعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمُوا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مشرکین اور اہل کتاب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق عفو و درگزر سے کام لیا کرتے تھے۔ اور وہ تکلیفوں پر صبر کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ، وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا (آل عمران: **186**) الْآيَةَ،

''اور بے شک ضرور تم اگلے کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت کچھ برا سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عفو کرنے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اجازت دے دی۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کیا اللہ تعالیٰ نے کفار کے بڑے بڑے سرغنوں کو مروا دیا۔ تو ابن ابی اور ان کے ہمراہ مشرکین نے کہا: اب تو حالات اُس کے موافق ہوتے جا رہے ہیں۔ تم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلام پر بیعت کر لو۔ تو یہ لوگ اسلام لے آئے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے منافق کے کفن کے لئے ان کے بیٹے کی فرمائش پر اپنی قمیص عطا فرمائی ☼

390 - حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيْلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ عَبْدَ اللهِ بْنَ اُبَيٍّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَاَنَا مَعَهُ، فَعَرَفَ فِيهِ الْمَوْتَ، فَقَالَ: كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ حُبِّ الْيَهُودِ قَالَ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ: مَاتَ فَمُهُ؟ فَلَمَّا مَاتَ اَتَاهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللهِ، فَقَالَ: اِنَّ عَبْدَ اللهِ مَاتَ، فَاَعْطِنِي قَمِيصَكَ اُكَفِّنْهُ فِيهِ، فَنَزَعَ قَمِيصَهُ فَاَلْبَسَهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب عبداللہ بن ابی (منافق) مرض الموت میں مبتلا ہوا تو رسول اکرم ﷺ اس کی عیادت کے لئے نکلے۔ میں بھی حضور ﷺ کے ہمراہ تھا۔ حضور ﷺ نے عبداللہ ابن ابی کی طبیعت میں موت کے آثار بھانپ لئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے یہودیوں کی محبت سے منع کیا کرتا تھا۔ حضرت اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں: اس کا منہ مرگیا۔ جب وہ مرا تو ان کا بیٹا حضرت عبداللہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور بتایا کہ: عبداللہ مرگیا ہے۔ آپ اپنی قمیص مجھے عطا فرمائیں۔ میں اس کے اندر اس کو کفن دوں گا۔ حضور ﷺ نے اپنی قمیص مبارک اتاری اور اس کو پہنانے کے لئے دے دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کافر، مسلمان کا اور مسلمان، کافر کا وارث نہیں ☼

391 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ، وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی کافر کسی مسلمان کا اور کوئی مسلمان کسی کافر کا وراث نہیں بن سکتا اور نہ ہی دو مختلف دینوں والے لوگ ایک دوسرے کے وراث بن سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اپنا نیز ا اجرت پر کسی کو دیا ☼

392 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: اَوْجَرْتُ رَجُلًا الرُّمْحَ وَهُوَ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُسَامَةَ: كَيْفَ لَكَ بِلَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا حَتَّى وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلَ تِلْكَ السَّاعَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ایک آدمی کو نیزہ اجرت پر دیا۔ وہ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھتا تھا۔

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے حضرت اسامہ سے کہا: قیامت کے دن تم ''لا الہ الا اللہ'' کے سامنے کیا عذر پیش کرو گے؟ حضور ﷺ نے یہ لفظ کئی مرتبہ دہرائے اور مجھے یہ حسرت ہونے لگی کہ کاش میں اس ساعت سے پہلے اسلام نہ لایا ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، انہوں نے اپنے نبیوں کی قبور کو مساجد بنالیا تھا ✡

393 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ لِاُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَاِذَا هُوَ مُقَنِّعٌ رَأْسَهُ بِبُرْدٍ لَهُ مَعَافِرِيٍّ، فَكَشَفَ الْقِنَاعَ عَنْ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ: لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے رسول اکرم ﷺ سے اجازت مانگی۔ حضور ﷺ نے ان کے لئے اجازت دے دی۔ حضور ﷺ معافری چادر کے ساتھ اپنے سر کو ڈھانپے ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے اپنے سر سے اس چادر کو ہٹایا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مساجد بنالیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جہینہ کے علاقہ حرقات کی جانب مہم جوئی ✡

394 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْحُرُقَاتِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں (سرزمین جہینہ کے ایک علاقے) حرقات کی جانب بھیجا۔ (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

395 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اُسَامَةَ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُؤْتَى بِالرَّجُلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی کو لایا جائے گا۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

396 - ثنا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ الْحَدِيثَ

Marfat.com

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے۔اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا ✡

397 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

398 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: بُعِثَ بَنَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں کو بھیجا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ فحش گفتگو کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ✡

399 - حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ، ثنا يَحْيَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فحش گفتگو کرنے والے کو اور فحاشی اختیار کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اُبنیٰ علاقے پر صبح سویرے حملہ کرنے اور ان کی فصلات، اشجار اور باغات کو نذر آتش کرنے کا ذکر ✡

400 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُغِيرَ عَلَى اَبْنَاءِ صُبَاحٍ وَاُحَرِّقَ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اُبنیٰ (یہ عسقلان اور رملہ کے درمیان فلسطین کا ایک علاقہ ہے) پر صبح سویرے حملہ کروں اور (ان کی فصلوں درختوں اور باغات کو) نذر آتش کردوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ دیہات سے مدینہ شہر میں آنے والے ایک شخص کو آب وہوا راس نہ آئی ☼

401 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي ابْنُ ضِمْرَى مَوْلَى اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ بَعْضِ الْاَرْيَافِ، فَاَخَذَهُ الْوَجَعُ، فَرَجَعَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَطْلُعَ عَلَيْنَا نِقَابُهَا يَعْنِي نِقَابَ الْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی کسی دیہاتی علاقے سے آیا۔ اس کو درد شروع ہوگئی تو وہ لوٹ کر چلا گیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ اب یہ دوبارہ مدینہ منورہ نہیں آئے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: اَمَا اِنِّي لَا اَقُولُ لِرَجُلٍ: اَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ، بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجَاءُ بِرَجُلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا۔ اس کے بعد پوری حدیث اس کے بعد کبھی بھی کسی آدمی کو یہ نہیں کہا کہ تو لوگوں میں سب سے افضل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ طاعون سابقہ کئی امتوں پر عذاب کے طور پر نازل کیا گیا ☼

403 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَعَذَابٌ، عُذِّبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ طاعون عذاب ہے۔ تم سے پہلے کئی امتوں پر یہ بطور عذاب نازل کیا گیا۔ جب یہ کسی سرزمین میں پھیلے تو وہاں سے نہ نکلو اور جب کسی سرزمین میں یہ آئے اور تم وہاں پر نہ ہو تو تم اس علاقے میں نہ جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ فحش کلامی کرنے والے اور فحاشی اختیار کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ☼

404 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ

Marfat.com

زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فحاش کو پسند نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ بے حیاء کو پسند نہیں کرتا ✡

405 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ يَدْعُو، فَجَاءَ مَرْوَانُ فَاَسْمَعَهُ كَلَامًا، فَقَالَ اُسَامَةُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے پاس دعا مانگتے ہوئے سنا۔ مروان آیا تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اپنی گفتگو اس کو بھی سنائی پھر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک اللہ تعالیٰ بے حیاء کو ناپسند کرتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیت اللہ میں داخل ہوئے ✡

406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ فَمَشَى حَتَّى تَوَسَّطَ، فَدَنَا اِلَى الْحَائِطِ، وَدَخَلَ بَيْنَ اُسَامَةَ، وَبِلَالٍ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے، چلتے ہوئے بیت اللہ کے بیچ میں آ گئے پھر دیوار کے قریب ہوئے۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی دیواروں سے تصویریں مٹائیں ✡

407 - حَدَّثَنَا الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ فَرَاَى صُوَرًا فَدَعَا بِمَاءٍ، فَجَعَلَ يَمْحُوهَا وَيَقُوْلُ: قَاتَلَ اللهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا لَا يَخْلُقُونَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (دیواروں پر) تصویروں کو دیکھا، پانی منگوایا اور ان تصویروں کو مٹانے لگ گئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اس قوم کو تباہ کرے جو تصویریں

Marfat.com

بناتے ہیں جن میں وہ روح نہیں ڈال سکتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھی جاتی ہے ☼

408 - وَعَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ زِبْرَقَانَ، عَنْ زُهْرَةَ، عَنْ اُسَامَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الظُّهْرَ بِالْهَجِیرِ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعرات اور پیر کے دن لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیئے جاتے ہیں ☼

409 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ دُحَیْمٍ، ثنا اَبِی، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُبَیْدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَکَمِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ الِاثْنَیْنِ وَالْخَمِیسِ، فَیَغْفِرُ اللّٰهُ اِلَّا مَا کَانَ مِنْ مُشَاحِنَیْنِ، اَوْ قَاطِعِ رَحِمٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سوموار اور جمعرات کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرما دیتا ہے سوائے اس کے کہ جو بغض رکھنے والے ہوتے ہیں اور جو قطع رحمی کرنے والے ہوتے ہیں۔ (ان کی بخشش نہیں کی جاتی)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اپنی جان پر ظلم کرنیوالے اور معتدل سب لوگ اِسی امت سے ہیں ☼

410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الرَّازِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی قَیْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَخِیهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ: (فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ) (فاطر: **32**) الْآیَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّهُمْ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ (فاطر: **32**) الْآیَةَ،

''تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی میانہ چال پر ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے گیا یہی بڑا فضل ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب کے سب اِسی امت میں سے ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے، وہ اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدے کرتے تھے ☼

411 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرض الوفات میں ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مساجد بنالیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا ☼

412 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا اَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ زَادَ مَعْمَرٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَصَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ فِي حَدِيثِهِمْ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ دَارٍ؟

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں ہے۔

حضرت معمر اور حضرت سفیان بن حسین اور حضرت صالح بن کیسان نے اپنی حدیث کے اندر ان الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے" رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھر چھوڑا"

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مجاہدین کی اگلی منزل بنی کنانہ کی وادی ہوگی ☼

413 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَيْنَ مَنْزِلُنَا غَدًا؟ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ دَارٍ اَوْ رِبَاعٍ؟ مَنْزِلُنَا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری منزل کل کہاں ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لئے کوئی حویلی یا کوئی (دوسری) ٹھہرنے کی جگہ چھوڑی ہے؟ ہماری منزل بنی کنانہ کی وادی میں ہوگی جہاں کافروں نے کفر پر قائم رہنے کے ایک دوسرے کے ساتھ معاہدے کئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مزدلفہ سے روانہ ہوکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مطمئن ہوکر چلتے رہے ☼

414 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ عَلَى هَيْاَتِهِ حِينَ اَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو مسلسل اطمنان کے ساتھ چلتے رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَرْاَةِ السُّوءِ وَاَنَّهَا فِتْنَةٌ، وَمَضَرَّةٌ عَلَى زَوْجِهَا

باب: بری بیوی کے بارے میں احکام اور یہ کہ وہ آزمائش ہوتی ہے اور شوہر کے لئے مصیبت ہوتی ہے۔

☼ مردوں کے لئے جتنا بڑا فتنہ عورتیں ہیں لوگوں کے لئے اس سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ☼

415 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً فِي النَّاسِ اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد لوگوں میں اس سے بڑا کوئی فتنہ نہیں چھوڑا جتنا بڑا فتنہ مردوں کے لئے عورتیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ مردوں کے لئے عورتوں سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہے ☼

416 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَکْتُ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنے بعد مردوں پر عورتوں سے زیادہ نقصان دہ کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مردوں کے لئے عورتیں جتنا بڑا فتنہ ہیں، اتنا بڑا فتنہ کوئی نہیں ☼

417 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَا تَرَکْتُ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد اتنا بڑا فتنہ کوئی نہیں چھوڑا جتنا بڑا فتنہ مردوں کے لئے عورتیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مردوں کے لئے عورتوں سے بڑا فتنہ کوئی نہیں ہے ☼

418 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّی لَمْ اَتْرُکْ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد مردوں کے لئے عورتوں سے بڑا فتنہ کوئی نہیں چھوڑا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مردوں کے لئے جتنا خطرناک فتنہ عورتیں ہیں، اسے زیادہ خطرناک فتنہ کوئی نہیں ہے ☼

419 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُعَافَی بْنِ سُلَیْمَانَ، ثنا اَبِی، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَکْتُ فِی النَّاسِ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد لوگوں میں اتنا بڑا فتنہ کوئی نہیں چھوڑا جتنا خطرناک فتنہ مردوں کے لئے عورتیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ خطرناک کوئی فتنہ نہیں ہے ☼

420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ، ثنا سُلَيْمَانُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد کوئی مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ خطرناک کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں اکثریت مساکین کی ہے ☼

421 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْمَسَاكِينَ، وَرَاَيْتُ اَصْحَابَ الْجَدِّ مَحْبُوسِينَ اِلَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَاِنَّهُ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، میں نے دیکھا کہ اکثر جنتی مسکین ہیں اور میں نے دولتمندوں کو دیکھا کہ وہ روکے گئے ہیں۔ سوائے اس کے جو دوزخی ہوگا۔ کیونکہ ان کو تو دوزخ کی جانب جانے کا حکم دے دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے بلا عذر تین جمعے چھوڑ دیئے اس کا نام منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے ☼

422 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بلا عذر تین جمعے چھوڑ دیئے۔ اس کا نام منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ جبریل امین علیہ السلام حضرت دحیہ کلبی کی صورت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے ☼

423 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، يَقُوْلُ: نُبِّئْتُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَهُ اُمُّ سَلَمَةَ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَحَدَّثَ مَا قَضَى لَهُ، فَلَمَّا قَامَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، مَنْ هَذَا؟ قَالَتْ: دِحْيَةُ. قَالَتْ: وَلَايْمُ اللهِ مَا حَسِبْتُهُ اِلَّا دِحْيَةَ، حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِخَبَرِ جِبْرِيلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ اَبِي لِاَبِي عُثْمَانَ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ اُسَامَةَ

✧✧ حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے یہ بتایا گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا موجود تھیں، اسی اثناء میں حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لے آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی۔ جب وہ چلے گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ یہ کون تھے؟ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ دحیہ کلبی تھے۔ آپ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میں اس کو دحیہ کلبی ہی سمجھتی رہی یہاں تک کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبریل امین علیہ السلام کے نام کے ساتھ مخاطب کرتے ہوئے سنا۔ حضرت معتمر کہتے ہیں: میرے والد نے ابوعثمان سے پوچھا: آپ نے یہ بات کس سے سنی؟ انہوں نے کہا: حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مومن کے سامنے اس کی تعریف ہو تو اس کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے ☼

424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَدَحَنِي فِي وَجْهِي، فَقَالَ: اِنَّهُ حَمَلَنِي اَنْ اَمْدَحَكَ فِي وَجْهِكَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مُدِحَ الْمُؤْمِنُ فِي وَجْهِهِ رَبَا الْاِيمَانُ فِي قَلْبِهِ

✧✧ حضرت خلاد بن سائب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے میرے سامنے میری تعریف کی، کہا: مجھے تمہارے سامنے تمہاری تعریف کرنے پر اس چیز نے مجبور کیا ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جب بندہ مومن کے سامنے اس کی تعریف کی جاتی ہے تو اس کے دل کے اندر ایمان بڑھ جاتا ہے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ شکر گزار وہ ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ شکر ادا کرتا ہے ☼

425 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ

Marfat.com

بْنُ نُعَيْمٍ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَرُ النَّاسِ لِلَّهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا سب سے زیادہ شکر گزار وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کا شکر ادا کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جھوٹ بولنے والا اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرَخْتَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں وہ بات کہی جو (حقیقت میں) میں نے نہیں کی، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا ☼

427 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ، وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ دَارَ حَمَلٍ هُوَ وَبِلَالٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا بِلَالٌ فَاَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بازار میں تشریف لے گئے اور پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ ان کی جانب باہر آئے اور آکر بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِی الصَّرْفِ

باب: بیع صرف کا بیان

☼ سود صرف ادھار میں ہوتا ہے ☼

428 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِيئَةِ

Marfat.com

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سود صرف ادھار میں ہوتا ہے ✡

429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سود صرف ادھار میں ہے ✡

430 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَابْلُتِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سود صرف ادھار میں ہے ✡

431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سود صرف ادھار میں ہے ✡

432 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

433 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، ثنا سُلَيْمَانُ الْقَافَلَانِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بن زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

434 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار یا مہلت دینے میں ہے ☼

435 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الرِّبَا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ، اَوِ النَّظِرَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار یا مہلت دینے کی صورت میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف قرض میں ہے ☼

436 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي الدِّينِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف قرضے میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ سودصرف قرضے میں ہے ☼

437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُوسَی بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیدٍ اَبُو عَمْرٍو الضَّرِیرُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ، قَالَا: ثنا اَبُو اِسْرَائِیلَ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، یَقُولُ: اِنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَیْدٍ حَدَّثَنِی، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِی النَّسِیئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سودصرف قرضے میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنس مختلف ہوتو نقد سودے میں کمی بیشی کے جواز وعدم جواز پر ابن عباس اور ابوسعید کا مکالمہ ☼

438 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِیسَی الطَّائِیُّ، ثنا هُشَیْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ ذَکْوَانَ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنْ بَیْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ، فَقَالَ: هُوَ حَلَالٌ بِزِیَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اِذَا کَانَ یَدًا بِیَدٍ قَالَ اَبُو صَالِحٍ: فَسَاَلْتُ اَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: هُوَ حَرَامٌ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاَخْبَرْتُ اَبَا سَعِیدٍ بِمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَاَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَا قَالَ اَبُو سَعِیدٍ الْخُدْرِیُّ، فَالْتَقَیَا وَاَنَا مَعَهُمَا فَابْتَدَاهُ اَبُو سَعِیدٍ الْخُدْرِیُّ، فَقَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ، مَا هَذِهِ الْفُتْیَا الَّتِی تُفْتِی بِهَا النَّاسَ فِی بَیْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ، تَاْمُرَهُمْ اَنْ یَّشْتَرُوهُ بِزِیَادَةٍ بِنُقْصَانٍ اَوْ زِیَادَةٍ یَدًا بِیَدٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا اَنَا بِاَقْدَمِکُمْ صُحْبَةً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا زَیْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ یَقُولَانِ: سَمِعْنَا النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوصالح ذکوان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سونے کو چاندی کے بدلے میں بیچنے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: اس میں کمی بیشی تو جائز ہے جبکہ سودا نقد کیا جائے۔ ابوصالح کہتے ہیں: میں نے پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ حرام ہے سوائے اس کے کہ وہ برابر ہو۔ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا قول بتایا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا موقف پیش کیا۔ یہ دونوں آپس میں ملے اور میں ان کے ہمراہ تھا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے آغاز کیا تو پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: یہ کون سا فتویٰ ہے جو تم لوگوں دیتے پھرتے ہو؟ سونے کو چاندی کے بدلے میں بیچنے کے بارے میں تم ان کو اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ اگر وہ نقد سودا کریں تو کمی بیشی کے ساتھ بیچ سکتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں آپ سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں نہیں رہا ہوں۔ لیکن یہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہیں، یہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ دونوں کہتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

439 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ذَكْوَانَ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ادھار میں سود ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

440 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

441 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي الدَّيْنِ - اَوْ قَالَ: فِي النَّسِيئَةِ -

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود انقد ہو تو کوئی سود نہیں ہے۔ سود صرف ادھار میں ہے ☼

442 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: مَا الَّذِي بُلِّغَ عَنْكَ؟ اَدْرَكْتَ مَا لَمْ نُدْرِكْ اَوْ سَمِعْتَ مَا لَمْ نَسْمَعْ؟ قَالَ: قُلْتُ: فَمَا تَقُولُ فِي الدَّرَاهِمِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا رِبًا فِي يَدٍ بِيَدٍ، اِنَّمَا الرِّبَا فِي الدَّيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں نے ان سے کہا: وہ کون سی باتیں جو مجھے آپ کے بارے میں معلوم ہوئیں ہیں؟ آپ نے وہ کچھ پایا ہے جو ہم نے نہیں پایا۔ یا آپ نے وہ کچھ سنا ہے جو ہم نہ سن سکے۔ میں نے کہا: آپ دراہم کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہمیں اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے

Marfat.com

کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نقد سودا ہو تو کوئی سود نہیں ہے سودا دھار میں ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سونے اور چاندی کی خرید وفروخت ادھار ہو تو کمی بیشی جائز ہے ✡

443 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا: اَصَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ اَصْحَبْهُ؟ اَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ: اَنَّ ذٰلِكَ كَانَ نَسَاً

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ نے رسول اکرم ﷺ کی وہ صحبت پائی ہے جو ہم نے صحبت نہ پائی۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر بیچو، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر بیچو'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے کہ یہ اس وقت ہے جب سودا ادھار کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سود صرف ادھار میں ہے ✡

444 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سود صرف ادھار میں ہے ✡

445 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سود صرف ادھار میں ہے ✡

446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، جَمِيعًا

Marfat.com

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبَا اِلَّا فِی النَّسِیئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

447 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارٍ، ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیْعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبَا اِلَّا فِی النَّسِیئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود انقد ہو تو سود نہیں ہے ☼

448 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَیْنِ الْمِصِّیصِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ اِسْحَاقَ السَّیْلَحِینِیُّ. ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَکَّارٍ، قَالَا: ثنا وُهَیْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبَا فِیمَا کَانَ یَدًا بِیَدٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس وقت سود نہیں ہوگا جب سود انقد ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

449 - ثنا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِیئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود صرف ادھار میں ہے ☼

450 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ سَعِیدِ الْمُسَیَّبِ، حَدَّثَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا رِبَا اِلَّا فِی النَّسِیئَةِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ عرفات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے ☼

451 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِیُّ، ثنا عَمِّی اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَیْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَیْبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں عرفات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔

☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ عرفات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے ☼

452 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ یَزِیدَ الطَّحَّانُ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِیبٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں عرفات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ الْبَیَانِ فِی نَسْخِ ذَلِكَ وَرُجُوعِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ، وَنَهْیِهِ عَنْهُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

باب: بیع صرف کا منسوخ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیع صرف کے قول سے رجوع کرلیا تھا بلکہ اُس سے منع کرنے لگ گئے تھے

453 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَیْدِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِینَارٍ، اَنَّهُ مَعَ اَبِی الْمِنْهَالِ یَقُولُ: بَاعَ شَرِیكٌ لِی بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ بَیْنَهُمَا فَضْلٌ، فَقُلْتُ: مَا اَرَى هَذَا یَصْلُحُ. قَالَ: لَقَدْ بِعْتُهَا فِی السُّوقِ فَمَا عَابَ ذَلِكَ عَلَیَّ اَحَدٌ، فَاَتَیْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ: قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِینَةَ وَتِجَارَتُنَا هٰكَذَا، فَقَالَ: مَا كَانَ یَدًا بِیَدٍ فَلَا بَاْسَ بِهِ، وَمَا كَانَ نَسِیئًا فَلَا خَیْرَ فِیهِ وَاَتَیْتُ زَیْدَ بْنَ اَرْقَمَ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّی فَاَتَیْتُهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ الْبَرَاءُ قَالَ الْحُمَیْدِیُّ: هَذَا مَنْسُوخٌ لَا یُؤْخَذُ بِهَذَا

✧✧ حضرت ابومنہال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت شریک نے کوفہ میں میرے لئے کچھ درہموں کے بدلے درہم خریدے اوران میں کمی زیادتی کی تھی۔ میں نے کہا: میں اس کو مناسب نہیں سمجھ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا: میں نے اس کو بازار میں اسی طرح بیچا ہے کسی نے مجھ پر اس بارے میں اعتراض نہیں کیا۔ میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آ کر اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہماری تجارت اسی طرح ہوا کرتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا: جو سودا نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو ادھار ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ پھر میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ مجھ سے زیادہ تجارت کو سمجھنے والے تھے۔ میں نے ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت براء رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے۔ حضرت حمیدی کہتے ہیں: یہ منسوخ ہے اس کو کسی نے بھی قابل عمل نہیں سمجھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیع صرف کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے فتوے سے رجوع کرلیا تھا ☼

454 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ يَعْنِي ابْنَ مِقْسَمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَشَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ فَقَدْ اَرْبَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتُوبُ اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا كُنْتُ اُفْتِي بِهِ ثُمَّ رَجَعَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ملے اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ گواہی دے کر کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر بیچی جائے جو زیادتی ہوگی وہ سود ہے''۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں جو فتویٰ دیا کرتا تھا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اس کے بعد انہوں نے رجوع کرلیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیع صرف کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے قول سے رجوع کرلیا تھا ☼

455 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيِّ، وَغَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ، عَنِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ يَدًا بِيَدٍ، قَالَ: لَا اَرَى بِمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ بَأْسًا ثُمَّ قَدِمْتُ مَكَّةَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَقَدْ نَهَى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوجوزا رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے بارے میں پوچھا کہ ایک درہم کو دو درہم کے بدلے نقد بیچا جائے (تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟) انہوں نے فرمایا: جب وہ نقد بیچا جائے تو، میں اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا۔ پھر میں اگلے سال مکہ آیا تو آپ اس (بیع صرف) سے روک رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیع صرف سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے قول سے رجوع کرلیا تھا ☼

456 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنَ الصَّرْفِ، اِنَّمَا هَذَا مِنْ رَأْيِي وَهَذَا اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں بیع صرف کے فتویٰ سے توبہ کرتا ہوں وہ میری اپنی رائے تھی۔ یہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں اور یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بیان کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بیع صرف والے فتویٰ سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رجوع کرلیا تھا ✡

457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثُمَّ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو غِفَارٍ الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الصَّرْفِ

✧✧ حضرت ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں بیع صرف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور مغفرت چاہتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

458 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ اَبُو سَعِيدٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَحِمَهُ اللهُ: تُبْ اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ. قَالَ: اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ ، وَقَالَ: اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمُ الرِّبَا؟ قُلْتُ لِعَطِيَّةَ: مَا الرِّبَا؟ قَالَ: الزِّيَادَةُ وَالْفَضْلُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت عطیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کیجئے انہوں نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتا ہوں انہوں فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے منع فرمایا اور فرمایا میں تمہارے اوپر سود کا خوف رکھتا ہوں۔ میں نے عطیہ سے کہا: سود کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ان دونوں کے درمیان جو زیادتی ہوتی ہے وہ سود ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سونے اور چاندی کی بیع میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف اور ان کا رجوع۔

459 - وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: ثنا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ اَبُو غِيَاثٍ الْعَتَكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيَّ، يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، جَاءَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ وَجِئْتُ مَعَهُ فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَا بَأْسَ بِالصَّرْفِ مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ، اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ، فَطَارَتْ كَلِمَةٌ فِي اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، حَتَّى اِذَا انْقَضَى الْمَوْسِمُ دَخَلَ عَلَيْهِ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اَكَلْتَ الرِّبَا وَاَطْعَمْتَهُ؟ قَالَ: اَوَفَعَلْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ، فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ

Marfat.com

مِثْلًا بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ، فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا حَتّٰى اِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ جَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَجِئْتُ مَعَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي تَكَلَّمْتُ عَامَ اَوَّلٍ بِكَلِمَةٍ مِنْ رَأْيِي، وَاِنِّي اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْهُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ فَمَنْ زَادَ وَاسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا وَاَعَادَ عَلَيْهِمْ هٰذِهِ الْاَنْوَاعَ السِّتَّةَ

✧✧ حضرت بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مدینہ سے مکہ تشریف لائے، میں بھی ان کے ہمراہ تھا،انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمدوثناء کی، پھر فرمایا:اے لوگو!بیع صرف اگرنقد ہوتواس میں کوئی حرج نہیں ہے۔سودصرف ادھار میں ہے۔اُن کا یہ موقف پھیلتا ہوامشرق سے مغرب تک سب لوگوں کے پاس پہنچ گیا۔جب حج کا موسم ختم ہوگیاتو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اورکہا: اے ابن عباس !تم خودبھی سودکھاتے ہواورلوگوں کوبھی کھلاتے ہو۔انہوں نے کہا: میں نے ایسا کیا کیاہے؟ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا۔ہے" سونے کوسونے کے بدلے جب وزن کرکے بیچاجائے توبرابر برابر بیچاجائے اورسونا خواہ ڈلی کی شکل میں ہویا سکے کی صورت میں(اس کا وزن) برابر برابر ہو۔جس نے زیادہ دیایاجس نے زیادہ لیا،اس نے سودکھایا۔اورچاندی کوچاندی کے بدلے برابر برابر بیچاجائے۔خواہ وہ چاندی زیورکی صورت میں ہویاڈلی کی صورت میں (بہرحال ان کا وزن)برابر برابرہو۔جس نے زیادہ دیایازیادہ لیا،اس نے سودلیا۔اورجَوکوجَو کے بدلے اورکھجورکوکھجور کے بدلے اورنمک کونمک کے بدلے برابر برابر بیچاجائے جس نے زیادہ دیایازیادہ لیااس نے سودلیا۔جب اگلاسال آیاتوحضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آئے ،میں بھی ان کے ہمراہ آیا،انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمدوثناء کی پھرفرمایا:اےلوگومیں نے گزشتہ سال جوگفتگوکی تھی وہ اپنی رائے سے کی تھی۔میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مغفرت مانگتاہوں اورمیں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتاہوں۔بےشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:سوناسونے کے کے بدلے برابر برابر بیچاجائے جس نے زیادہ دیایازیادہ لیااس نے سودلیاہے اوراس کے بعد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ٦ چیزیں ان کے سامنے بیان کیں جن کے اندرسود ہے۔(جن کوحضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا تھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس قوم میں زنااورسودعام ہوجاتاہے،وہ عذاب کی مستحق ہوجاتی ہے ☼

460 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظَهَرَ الزِّنَا وَالرِّبَا فِي قَرْيَةٍ، فَقَدْ اَحَلُّوا بِاَنْفُسِهِمْ كِتَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

"جب کسی علاقے میں زنااورسودعام ہوجاتاہے وہ اپنے آپ کواللہ کی مقررکردہ تقدیر(عذاب) کے لئے حلال کرلیتے ہیں۔

Marfat.com

تَمَامُ حَدِيثِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی مروی احادث کا اختتام

☼ انسان کی جہاں پر موت لکھی ہوتی ہے، موت کے وقت اسے وہاں کوئی کام پیش آ جاتا ہے ☼

461 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَعَلَ اللهُ مَنِيَّةَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ اِلَّا جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے جس بندے کی موت جہاں پر رکھی ہے وہاں پر اس کی ضرورت کا کوئی کام بھی رکھ دیتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مزدلفہ کی جانب سفر بہت اطمنان کے ساتھ کرنا چاہئے ☼

462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا عَادِيَةً حَتَّى اَتَى جَمْعًا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری نے ایک قدم بھی تیزی سے نہیں اٹھایا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں پہنچ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَا جَاءَ فِى التَّدَاوِى وَتَرْكِ الْغِيبَةِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

وَاُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ الثَّعْلَبِىُّ مِنْ بَنِى ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ رَحِمَهُ اللهُ

حضرت اسامہ بن شریک ثعلبی جن کا تعلق بنی ثعلبہ بن یربوع سے ہے۔

باب: علاج معالجے کے بیان میں غیبت کو چھوڑنے کے بیان میں اور حسن اخلاق کے بیان میں۔

☼ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے، اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے ☼

463 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَكَانَ عَلَى رُءُوسِ اَصْحَابِهِ الطَّيْرُ، فَجَاءَتْهُ الْاَعْرَابُ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا: يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِى كَذَا وَكَذَا؟ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِى كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللهِ، رَفَعَ

Marfat.com

اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ ظُلْمًا فَذَلِكَ الَّذِی حَرَجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ النَّاسُ؟ فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا شَيْئًا خَيْرًا مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں میدان عرافات میں آیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، یوں لگتا تھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ اِدھر اُدھر سے دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے اور آ کر اپنے مسائل بیان کرتے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اے اللہ کے بندو اللہ تعالیٰ نے حرج اٹھا دیا ہے سوائے اس شخص کے جس نے کسی مسلمان سے ظلماً قرض لیا ہو۔ یہ ہے وہ جس کو حرج کہتے ہیں اور وہ شخص ہلاک ہو گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم علاج کروالیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں علاج کروایا کرو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جس بھی بیماری کو پیدا کیا ہے اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے۔ سوائے بڑھاپے کے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ان میں سب سے بہترین چیز کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اخلاق سے اچھی کوئی چیز لوگوں کو نہیں دی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کو جو کچھ بھی ملا ہے، سب سے افضل حسن اخلاق ہے ☼

464 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ الْاَعْرَابُ: نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا، فَاَسْكَتَ النَّاسُ لَا يَتَكَلَّمُ غَيْرُهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فِي اَشْيَاءَ مِنْ اُمُورِ النَّاسِ لَا بَأْسَ بِهَا، فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ امْرَأً ظُلْمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعَلَيْنَا حَرَجٌ اَنْ نَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْمَرْءُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے، دیہاتی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اِدھر اُدھر سے آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی لوگوں کو خاموش کروا دیا اور ان دیہاتیوں کے سوا اور کوئی بات نہیں کر رہا تھا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارے اوپر فلاں فلاں معاملات میں کوئی حرج ہے؟ انہوں نے لوگوں کے معاملات میں سے کچھ ایسی اشیاء کا ذکر کیا جن میں کوئی حرج نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے ہر حرج ختم فرما دیا ہے سوائے اس شخص کے جو کسی آدمی سے ظلماً قرض لیتا ہے۔ اس عمل کا مرتکب شخص حرج میں مبتلا ہوا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارے اوپر اس بات میں کوئی حرج ہے کہ ہم علاج کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! علاج کیا کرو کیونکہ

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے سوائے بڑھاپے کے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، اس میں سب سے افضل چیز کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: حسنِ اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بڑھاپے کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ☼

465 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: اَنَا زَائِدَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتِ الْاَعْرَابُ فَسَاَلُوهُ: مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، عِبَادَ اللهِ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ فِي الْاَرْضِ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ قَالُوا: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں تھا، کچھ دیہاتی لوگ آئے اورانہوں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے ان میں سب سے اچھی چیز کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسنِ اخلاق۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم علاج کرواسکتے ہیں؟ فرمایا: ہاں۔ اللہ کے بندو علاج کروایا کرو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر جو بھی بیماری رکھی ہے اس کے لئے شفاء بھی رکھی ہے سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون سی بیماری ہے؟ فرمایا: بڑھاپا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کو جو کچھ ملا، سب سے افضل حسن اخلاق ہے ☼

466 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ الْاَعْرَابُ، فَقَالُوا: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فِي اَشْيَاءَ مِنْ اُمُورِهِمْ لَا بَأْسَ بِهَا؟ فَقَالَ: عِبَادَ اللهِ، وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ اِلَّا مِنْ رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ اَوْ حَسَنٌ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھا، حضور ﷺ کے پاس کچھ دیہاتی لوگ آئے اورانہوں نے مختلف معاملات میں اپنے بارے میں حرج کی بابت پوچھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو اللہ تعالیٰ نے حرج کو ختم کردیا ہے سوائے اس شخص کے جو کسی مسلمان کی عزت کی بدولت قرضہ لیتا ہے۔ یہ وہ ہے جو گناہ میں مبتلا ہوا اور ہلاک ہوگیا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم علاج کرواسکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تم علاج

Marfat.com

کروایا کرو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی پیدا کی ہے سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ انسان کو جو کچھ دیا گیا ہے اس میں سب سے افضل کیا ہے؟ فرمایا: حسنِ اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَتِ الْاَعْرَابُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، مختلف علاقوں کے دیہاتی لوگ آپ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہمیں فلاں فلاں معاملات میں کیا کوئی حرج ہے؟ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حسن اخلاق سب سے افضل عمل ہے ☼

468 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: حَضَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: حُسْنُ الْخُلُقِ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھا، آپ ﷺ سے پوچھا گیا: اعمال میں سے سب سے افضل کون سا عمل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حسنِ اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کو ملی ہوئی ہر چیز سے بہتر حسن اخلاق ہے ☼

469 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْاَعْرَابَ يَسْاَلُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ لَهُمْ: عِبَادَ اللهِ، وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ شَيْئًا، فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ، وَقَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللهِ، فَاِنَّ اللهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، يَا رَسُولَ اللهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں موجود تھا، دیہاتی لوگ رسول اکرم ﷺ سے مختلف امور کے بارے میں حرج کی بابت پوچھ رہے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو اللہ تعالیٰ نے حرج کو ختم کر دیا ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے بھائی کی عزت اچھالے۔ یہ وہ شخص ہے جو حرج میں مبتلاء ہوا۔ اور فرمایا: اے اللہ کے بندو! تم علاج کروالیا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی پیدا کی ہے سوائے بڑھاپے کے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ انسان کو جو کچھ دیا گیا، ان میں سب سے افضل کیا ہے؟ فرمایا: حسنِ اخلاق۔

Marfat.com

☼ مسلمان کو جو کچھ ملا ہے، اس میں سب سے افضل حسن اخلاق ہے ☼

470 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَفْضَلُ مَا اُعْطِيَ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان کو جو کچھ عطا کیا گیا ہے اس میں سب سے افضل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسنِ اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں، اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ اس سے محبت کرتا ہے ☼

471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ، مَا يَتَكَلَّمُ مِنَّا مُتَكَلِّمٌ اِذْ جَاءَهُ اُنَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَفْتِنَا فِي كَذَا، اَفْتِنَا فِي كَذَا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ اَخِيهِ قَرْضًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، اَفَنَتَدَاوَى يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ، قَالُوا: فَمَنْ اَحَبُّ عِبَادِ اللهِ اِلَى اللهِ؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے، یوں لگتا تھا جیسے ہمارے سروں پر پرندے ہوں۔ ہم میں سے کوئی شخص بھی گفتگو نہیں کر رہا تھا۔ کچھ (دیہاتی) لوگ آئے، انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں فلاں فلاں معاملے میں فتویٰ عطا فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے حرج کو ختم کر دیا ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے کسی بھائی سے قرضہ لے۔ یہ ہے وہ شخص جو حرج میں مبتلاء ہوا اور حرج میں ہلاک ہو گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم علاج کروا سکتے ہیں؟ فرمایا: ہاں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے، اس کے لئے علاج بھی پیدا کیا ہے سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیا ہے؟ فرمایا: بڑھاپا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کے بندوں میں سے کونسا بندہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: وہ شخص جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی مسلمان کی عزت اچھالنا بہت بڑا گناہ ہے ☼

472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا، فَكَانَ النَّاسُ يَاْتُونَهُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ،

Marfat.com

سَعَيْتُ قَبْلَ اَنْ اَطُوفَ، اَوْ اَخَّرْتُ شَيْئًا، فَكَانَ يَقُوْلُ لَهُمْ: لَا حَرَجَ اِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ، فَذَلِكَ الَّذِى حَرِجَ وَهَلَكَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کرنے کے لئے روانہ ہوا، لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے، کوئی پوچھتا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں نے طواف سے پہلے سعی کرلی ہے یا کوئی چیز مؤخر کرلی ہے۔اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو فرماتے: کوئی حرج نہیں ہے۔سوائے اس شخص کے جس نے کسی مسلمان بھائی کی عزت تارتار کی اور وہ ظلم کرنے والا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو حرج میں مبتلاء ہوا اور ہلاک ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے قربانی سے پہلے حلق کروالیا اس کے بارے میں حکم ☼

473 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اَسْبَاطٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ اَنْ يَّذْبَحَ، قَالَ: لَا حَرَجَ فَلْيَحْلِقْ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروادیا۔فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔اب حلق کروالے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ علاج کروانے کا شرعی حکم ہے ☼

474 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِىُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، جَمِيعًا عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ فَسَاَلُوهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، کچھ دیہاتی لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مختلف مسائل پوچھے۔عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا ہم اپنی بیماریوں کا علاج کرواسکتے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں بے شک اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی پیدا کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کو جو کچھ بھی ملا ہے، اس میں سب سے افضل حسن اخلاق ہے ☼

475 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مِسْعَرٍ، وَلَيْثٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ: اُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَجَّتِهِ مَا اَفْضَلُ مَا اُوتِىَ النَّاسُ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

Marfat.com

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ سے حج کے دوران پوچھا گیا کہ لوگوں جو کچھ دیا گیا ہے، اس میں سب سے افضل چیز کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسنِ اخلاق ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَسْاَلُونَهُ، وَهَذَا يَقُولُ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ، وَهَذَا يَقُولُ: فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا قَبْلُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مسائل پوچھ رہے تھے، کوئی کہتا ''میں نے نحر کرنے سے پہلے حلق کروالیا ہے'' کوئی کچھ کہتا، کوئی کچھ کہتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو فرماتے: کوئی حرج نہیں ہے۔ کوئی حرج نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بڑھاپے کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ☼

477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْاَعْرَابُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ: وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ اِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، وَقَالَ: مَا اَنْزَلَ اللهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کچھ دیہاتی لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مختلف مسائل پوچھنے کے لئے آئے۔ کوئی کہتا ''ہمیں فلاں معاملے میں حرج ہے؟'' کوئی کہتا ''ہمیں فلاں معاملے کوئی حرج ہے؟'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حرج کو معاف فرمادیا ہے۔ سوائے اس شخص کے جو اپنے بھائی کی عزت خراب کرتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو حرج کا شکار ہوا اور وہ ہلاک ہوگیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی رکھی ہے سوائے بڑھاپے کے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے ☼

478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْاَعْرَابُ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ الشِّفَاءَ

Marfat.com

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دیہاتی لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جو سب سے اچھے اخلاق والا ہے۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم بیماری کا علاج کرواسکتے ہیں؟ فرمایا: ہاں۔ علاج کروایا کرو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی رکھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسی کی عزت اچھالنا سب سے بڑا گناہ ہے ✡

479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ الْاَخْرَمُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، فَقَالَ: اَتَى الْاَعْرَابُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ قَالَ: لَا حَرَجَ وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ اِلَّا امْرِءٌ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ فَذَلِكَ الْحَرَجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا، فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَقَدْ اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دیہاتی لوگ آئے۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا فلاں کام میں ہمارے اوپر کوئی حرج ہے؟ کیا فلاں کام میں ہمارے اوپر کوئی حرج ہے؟ ارشاد فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرج کو معاف کردیا ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے مسلمان بھائی کی عزت خراب کرنے کا باعث بنتا ہے۔ یہ حرج ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم بیماریوں کا علاج کرواسکتے ہیں؟ فرمایا: علاج کروایا کرو۔ اس لئے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی پیدا کی ہے سوائے بڑھاپے کے۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انسان کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے ان میں سب سے افضل کیا ہے؟ فرمایا: حسن اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ انسان کو جو کچھ ملا ہے، سب سے افضل حسن اخلاق ہے ✡

480 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنَ الْاَعْرَابِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ، فَاَكَبُّوا عَلَيْهِ يَسْاَلُونَهُ، فَاَشْفَقْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَوْنَا مِنْهُمْ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ: هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ اِلَّا رَجُلٌ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ مُسْلِمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، نَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ نَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ قَالَ: تَدَاوَوْا فَاِنَّ

Marfat.com

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ دیہاتی قبیلے اپنی تلواریں حمائل کئے ہوئے آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ کر جھک گئے اور پوچھنے لگے: ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے حوالے سے خدشہ ہوا، ہم ان لوگوں کے قریب ہو گئے۔ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے ان لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا: یارسول اللہ! کیا فلاں معاملے میں ہم پر کوئی حرج ہے؟ فلاں معاملے میں کوئی حرج ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حرج کو معاف کر دیا ہے۔ سوائے اس شخص کے اپنے مسلمان بھائی کی عزت خراب کرنے کا باعث بنتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو حرج میں مبتلاء ہوا اور ہلاک ہو گیا۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم بیماریوں کا علاج کروا سکتے ہیں؟ فرمایا: بیماریوں کا علاج کروا سکتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی پیدا نہیں کی جس کے لئے علاج نہ رکھا ہو، سوائے بڑھاپے کے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بندہ مسلم کو دنیا کے اندر جو کچھ بھی دیا گیا ہے، اس میں سب سے افضل کیا ہے؟ فرمایا: حسنِ اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بندہ مسلم کے لئے سب سے افضل چیز حسن اخلاق ہے ☼

481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي مَا لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے یہ بتایئے کہ بندہ مسلم کے لئے کون سی چیز اچھی ہے؟ فرمایا: حسنِ اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کو جو کچھ بھی ملا ہے، سب سے اچھی چیز حسن اخلاق ہے ☼

482 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، وَغَيْرِ وَاحِدٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ يَسْاَلُونَهُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ امْرَأً مُسْلِمًا ظُلْمًا اَوْ قَالَ: بِظُلْمٍ فَذَلِكَ حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى مِنْ كَذَا وَكَذَا؟ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ، الْهَرَمُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

Marfat.com

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھا، حضور ﷺ کی دائیں بائیں جانب سے دیہاتی لوگ آ کر اپنے بارے میں مختلف امور کے متعلق سوالات کر رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حرج کو معاف کر دیا ہے سوائے اس شخص کے جو بندہ مسلم سے ظلماً قرض لیتا ہے (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر "ظلماً" کا لفظ بولا یا ظُلْماً کہا) یہ حرج ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم فلاں فلاں بیماریوں کا علاج کروالیں؟ ارشاد فرمایا:

"ہاں دوا لے لیا کرو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی رکھی ہے سوائے بڑھاپے کے۔ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے اس میں سے سب سے افضل کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: حسنِ اخلاق۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان کی عزت برباد کرنے والا ہلاک ہو جاتا ہے ✡

483 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْاَعْرَابُ مِنْ كُلِّ نَحْوٍ حَتَّى كَثُرُوا عَلَيْهِ، وَسَكَتَ النَّاسُ، فَنَادَوْا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ وَاحِدٍ قَالُوا: مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الْهَرَمُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ لِلْاِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ، فَنَادَوْا: يَا رَسُولَ اللهِ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ مِمَّا يَكُونُ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: يَا عِبَادَ اللهِ، وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ امْرِءٍ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھا کچھ دیہاتی لوگ مختلف علاقوں سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ لوگوں کا رش لگ گیا۔ سب لوگ خاموش ہو گئے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا ہم بیماری کا علاج کروا سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس لئے کہ جو بھی بیماری اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے اس کی شفاء بھی رکھی ہے۔ سوائے ایک بیماری کے۔ پوچھا: یارسول اللہ ﷺ وہ بیماری کونسی ہے؟ فرمایا: بڑھاپا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ انسان کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے ان میں سب سے افضل کیا ہے؟ فرمایا: حسنِ اخلاق۔ پھر ان لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! فلاں معاملے میں ہمارے اوپر کوئی حرج ہے؟ جس میں لوگ مبتلاء ہوتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: اے بندو! اللہ تعالیٰ نے حرج کو معاف کر دیا ہے سوائے اس شخص کے جو مسلمان کی عزت خراب کرتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو حرج میں مبتلاء ہوا اور ہلاک ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو بہت رخصتیں عطا فرمائیں ☼

484- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا اَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ: اُمَّكَ وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، ثُمَّ اَدْنَاكَ قَالَ: فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ قَتَلَنَا بَنُو يَرْبُوعٍ؟ فَقَالَ: لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى اُخْرَى قَالَ: ثُمَّ سَاَلَهُ رَجُلٌ نَسِيَ اَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ، قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ اَتَاهُ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ نَسِيتُ الطَّوَافَ، فَقَالَ: طُفْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ اَتَاهُ آخَرُ: حَلَقَ قَبْلَ اَنْ يَذْبَحَ. قَالَ: اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ: فَمَا سَاَلُوهُ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ اِلَّا قَالَ: لَا حَرَجَ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ قَالَ: اَذْهَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَرَجَ اِلَّا رَجُلٌ اقْتَرَضَ مُسْلِمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، وَقَالَ: مَا اَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا الْهَرَمَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع ارشاد فرمایا: (تیرے حسن سلوک کے مستحق لوگ بالترتیب یہ ہیں) تیری ماں اور تیرا باپ اور تیری بہن اور تیرا بھائی پھر وہ شخص جو ان میں زیادہ قریب ہو۔ فرمایا: کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ہمارے قاتل بنو یربوع ہیں۔ فرمایا: کوئی شخص دوسرے پر زیادتی نہ کرے۔ پھر ایک آدمی نے پوچھا: وہ رمی جمار کرنا بھول گیا۔ فرمایا: اب رمی جمار کرلو اور کوئی گناہ نہیں ہے۔ پھر ایک اور آیا، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں طواف کرنا بھول گیا (میں کیا کروں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اب طواف کرلو، کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر ایک اور شخص آیا، اس نے کہا: میں نے ذبح کرنے سے پہلے حلق کرلیا ہے (میں کیا کروں؟) فرمایا: اب ذبح کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس دن لوگ جو کچھ بھی پوچھتے رہے، میرے آقا ﷺ یہی فرماتے رہے "کوئی حرج نہیں ہے، کوئی حرج نہیں ہے"۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حرج کو ختم کردیا ہے سوائے اس شخص کے جو بندہ مسلم کی عزت اچھالتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو حرج میں مبتلاء ہوا اور ہلاک ہوگیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے سوائے بڑھاپے کے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بارگاہ مصطفیٰ میں دیہاتیوں کے آنے کو غنیمت سمجھتے تھے ☼

485- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَسَدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ، قَالَ: كَانَ الْاَعْرَابُ اِذَا جَاءُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَنَمْنَاهُمْ لِجَفَائِهِمْ، فَجَاءُوا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ قَالَ: لَا حَرَجَ، وُضِعَ الْحَرَجُ عِبَادَ اللهِ، اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ بِظُلْمٍ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ هٰكَذَا رَوَاهُ وَهْبُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ وَهِمَ فِيهِ، وَالصَّوَابُ

Marfat.com

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ

✧✧ حضرت قطبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب دیہاتی لوگ آتے تو ہم ان کے آنے کو غنیمت سمجھتے تھے کیونکہ وہ لوگ جفا کار ہوتے تھے۔ وہ لوگ آئے ،انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! فلاں معاملے میں ہم پر کوئی حرج ہے؟ مختلف مسائل پوچھے۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ اے اللہ کے بندو! حرج تو معاف کر دیا گیا ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے بندہ مسلم کی عزت اچھالتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو حرج میں مبتلاء ہوا اور ہلاک ہو گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انسان کو جو کچھ دیا گیا ہے اس میں سب سے افضل کیا ہے؟ فرمایا: حسنِ اخلاق۔ اسی طرح وہب بن اسماعیل نے محمد بن قیس سے روایت کیا ہے اور اس کے اندر ان کو وہم ہوا ہے جب کہ درست روایت حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یوں بیٹھتے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں ✡

486 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا اَصْحَابُهُ كَاَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یوں دم بخود بیٹھے تھے گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَا جَاءَ فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ، وَالنَّهْيِ عَنْ مُفَارَقَتِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ

باب: جماعت کے ساتھ رہنے اور جماعت سے الگ ہونے کی ممانعت کا بیان۔

✡ امت میں تفرقہ ڈالنے والا واجب القتل ہے ✡

487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اُمَّتِي فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ هٰكَذَا رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، وَالصَّوَابُ عَنْ عَرْفَجَةَ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری امت کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لئے نکلا، اس کی گردن مار دو۔ اس حدیث کو زید عطاء بن سائب نے زید بن علاقہ کے واسطے سے حضرت اسامہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور درست سند عرفجہ کی ہے اور اسی طرح محمد بن بشر نے اس کو مجالد سے روایت کیا ہے۔

Marfat.com

☼ جوامت میں انتشار ڈالے، وہ جو بھی ہو، اس کا سر کاٹ ڈالو ☼

488 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ اُمَّتِی وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوا رَأْسَهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری امت میں تفرقہ ڈالا جب کہ امت مجتمع ہو ایسے شخص کا سر کاٹ ڈالو وہ کوئی بھی ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے ☼

489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِی الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، فَاِذَا شَذَّ الشَّاذُّ مِنْهُمُ اخْتَطَفَهُ الشَّيْطَانُ كَمَا يَخْتَطِفُ الذِّئْبُ الشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے جو شخص ان سے الگ ہو گیا اس کو شیطان اس طرح اچک لے گا جس طرح بھیڑیا ریوڑ میں سے بکری کو اچک لیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خلفاء ثلاثہ کا وزن کئے جانے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیکھا ☼

490 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنِ اَبِی الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: وُزِنَ اَصْحَابِی اللَّيْلَةَ فَوُزِنَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ هٰكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَرَوَاهُ سَعْدَوَيْهِ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِی الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''گزشتہ رات میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا وزن کیا گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا''

اسی طرح یزید بن ہارون نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور سعدویہ نے عبدالعلیٰ بن مساور کے واسطے سے زیاد بن علاقہ کے ذریعے قطبہ بن مالک کے واسطے سے عرفجہ سے روایت کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفاء موجود ہے ☼

491 - ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلونجی کے بارے میں فرمایا: اس کے اندر موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ☼

492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَعَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کوئی شخص اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جا سکتا ☼

493 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَالِحٍ الدَّهَّانُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِعَمَلٍ. قُلْنَا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: لَا وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص بھی اپنے عمل کی بدولت جنت میں نہیں جائے گا۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں۔ مگر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا ہے اور اپنا دست مبارک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر رکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے ☼

494 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَمَعَهُ شَيْطَانٌ قُلْنَا: وَاَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَاَنَا، اِلَّا اَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک

Marfat.com

شیطان ہے۔ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کے ساتھ بھی؟ فرمایا: ہاں میرے ساتھ بھی۔لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے اور وہ اسلام لے آیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے وہ جنازہ نہیں پڑھایا جس میں عورت شامل تھی ✡

495 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْاَقْمَرِ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ الثَّعْلَبِيُّ، قَالَ: اِنِّي لَمَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قُرِّبَتْ اِلَيْهِ جِنَازَةٌ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَبَصُرَ بِامْرَاَةٍ مُقْبِلَةٍ، فَقَالَ: رُدُّوهَا فَرَدُّوهَا مِرَارًا حَتَّى تَوَارَتْ، فَلَمَّا رَآهَا تَوَارَتْ كَبَّرَ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت اسامہ بن شریک ثعلبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا۔آپ ﷺ کے پاس ایک جنازہ پیش کیا گیا تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھادیں۔حضور ﷺ نے دیکھا تو ایک عورت بھی اس میں آرہی تھی۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو واپس بھیج دو۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو واپس بھیج دیا۔جب وہ نگاہوں سے اوجھل ہوگئی تب حضور ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اِقَامَةِ الصَّلَاةِ فِي الرَّوَاحِلِ فِي السَّفَرِ فِي الْيَوْمِ الْمَطَرِ

اُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ ابْنِ عَامِرِ بْنِ الْاَشْتَرِ مِنْ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ ثُمَّ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ

حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی بن عامر بن اشتر بن ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر

باب: سفر کے دوران بارش والے دن اپنے خیموں میں نماز پڑھنے کی رخصت۔

496 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا الْعِشَاءَ بِالْبَصْرَةِ وَمُطِرْنَا، ثُمَّ جِئْتُ اَسْتَفْتِحُ، فَقَالَ لِي اَبِي اُسَامَةُ: رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُطِرْنَا فَلَمْ تَبُلَّ السَّمَاءُ اَسْفَلَ نِعَالِنَا، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

✧✧ حضرت ابوملیح بن اسامہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے بصرہ میں عشاء کی نماز پڑھی اور بارش ہونے لگ گئی۔میں پھر آیا اور میں نے دروازہ کھلوانا چاہا (ر) مجھے میرے والد (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا، بارش

Marfat.com

ہونے لگ گئی۔ بارش (صرف اتنی ہی ہوئی تھی جس) سے ہمارے جوتوں کے تلوے بھی گیلے نہیں ہوئے تھے۔ رسول اکرم ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا ''اپنے اپنے خیموں نماز پڑھ لو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارش میں نماز خیموں میں پڑھنے کی اجازت ☼

497 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، ہم ایک بارش والے دن رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے حضور ﷺ نے منادی کو حکم دیا، اس نے اعلان کر دیا کہ آج نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھ لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارش والے دن نماز خیموں میں پڑھنا ☼

498 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا اِلَى حُنَيْنٍ لِسَبْعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَوَافَقَنَا يَوْمُ جُمُعَةٍ يَوْمٌ مَطِيرٌ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ: اِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

✧✧ حضرت ابوملیح ہذلی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ ہم حنین کی جانب نکلے۔ یہ ۱۷ رمضان المبارک کی بات ہے۔ جمعہ کے دن بارش شروع ہوگئی۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے لوگوں میں اعلان کر دیا ''نماز خیموں میں ہی پڑھ لو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بادوباراں میں نماز اپنے خیمے میں پڑھنے کی اجازت ☼

499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا، فَاَصَابَنَا بَغْشٌ - يَعْنِي مَطَرًا - فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ

Marfat.com

فَلْيُصَلِّ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' میں جنگ حنین میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، برسات شروع ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کردیا ''جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے اس کو اجازت ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارش والے دن نماز اپنے خیمے میں پڑھنے کی اجازت ہے ✡

500 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ، قَالَ: خَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ، فَقَالَ لِى اَبِى: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَصَابَنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ اَسَافِلَ نِعَالِنَا، فَاِذَا مُنَادِى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ صَلُّوا فِى رِحَالِكُمْ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک برسات والی رات میں مسجد کی جانب نکلا، جب میں لوٹ کر آیا تو میں نے دروازہ کھلوانا چاہا۔ میرے والد نے مجھے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ کے موقع پر تھا کہ برسات شروع ہوگئی اور وہ برسات صرف اتنی سی تھی کہ ہمارے جوتوں کے تلوے بھی گیلے نہ ہوئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کردیا کہ نماز اپنے اپنے خیموں میں ہی پڑھ لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارش والے دن نماز خیموں میں پڑھنے کا بیان ✡

501 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِىُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّكَنِ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَزِيَادِ بْنِ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى يَوْمٍ مَطِيرٍ، يَوْمَ جُمُعَةٍ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اَنْ صَلُّوا فِى رِحَالِكُمْ

✧✧ حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک برسات والے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا، جمعہ کا دن تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منادی کو حکم دیا، اس نے یہ اعلان کردیا ''نماز اپنے اپنے خیموں میں پڑھ لو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِى تَجَاوُزِ اللهِ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِصَلَاةِ الْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ، وَعَفْوِهِ عَنْهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

باب: اللہ تعالیٰ اپنے بندہ مومن کے گناہوں کو مسلمانوں کے جنازہ پڑھنے کی بدولت بخش دیتا ہے اور جب بندے اپنا حق معاف کردیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی معاف فرمادیتا ہے۔

✡ جس کے جنازے میں ۴۰ مسلمان شریک ہو کر اس کے ایمان کی گواہی دیں، اس کی بخشش ہوجاتی ہے ✡

Marfat.com

502 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا سَوَادَةُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، ثنا صَالِحُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ، حَدَّثَنِي اَبِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَهِدَتْ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ وَهُمْ اَرْبَعُونَ فَصَاعِدًا اَجَازَ اللهُ شَهَادَتَهُمْ - اَوْ قَالَ: صَدَّقَ شَهَادَتَهُمْ -

✧✧ حضرت ابوملیح بن اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے والد نے بتایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ۴۰ یا اس سے زیادہ لوگ کسی کے جنازے میں شریک ہو جائیں اور اس کے ایمان کی گواہی دیں، اللہ تعالیٰ ان کی گواہی کو قبول فرمالیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس کے جنازے میں ۱۰۰ لوگ شریک ہوں، اس کی بخشش کر دی جاتی ہے ✡

503 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا شُعْبَةُ، ثنا مُبَشِّرٌ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ مِائَةٌ اِلَّا غُفِرَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے جنازے میں ۱۰۰ آدمی شریک ہو جائیں، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

✡ صبح کی روشنی سے، شام کی روشنی تک روزہ رکھنا ✡

504 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُتَيْبَةَ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا مِنْ وَضَحٍ اِلَى وَضَحٍ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبح کی روشنی سے لے کر (شام کی) روشنی تک روزہ رکھو۔ (یعنی جب صبح کی روشنی شروع ہو تو روزے کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور جب دن کی روشنی ختم ہو جائے یعنی سورج غروب ہو جائے تب روزے کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔)

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز، طہارت کے بغیر اور حرام مال سے دیا، ہوا صدقہ قبول نہیں ہے ✡

505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ابْنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ طہارت کے بغیر نماز اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ہے ✡

506 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نماز بغیر طہارت کے قبول نہیں کرتا اور دھوکہ دہی کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ غلام کا کچھ حصہ آزاد کیا جائے تو اُتنا آزاد ہو جاتا ہے ✡

507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، وَهَانِئُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ، فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ، وَقَالَ: لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكٌ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، ایک آدمی نے اپنے غلام کا کچھ حصہ آزاد کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے اتنے حصے کی آزادی کو برقرار رکھا اور فرمایا: اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ مَا جَاءَ فِی النَّهْیِ فِی افْتِرَاشِ جُلُودِ السِّبَاعِ

باب: درندوں کی کھالوں کو بچھونا بنانا منع ہے۔

☼ درندوں کی کھال کو بطور بچھونا استعمال کرنا منع ہے ☼

508 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَیْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِیدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِیدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِیحِ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ زَادَ یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ: اَنْ تُفْتَرَشَ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی کھالوں کو استعمال میں لانے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت یزید بن ہارون نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے ''ان کو بچھونا بنانے سے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ درندوں کی کھال کو بچھونا بنانا منع ہے ☼

509 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو كُرَیْبٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِیحِ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی کھال کو بچھونا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ درندوں کی کھال کو بچھونا بنانا منع ہے ☼

510 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ حُمَیْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ یَزِیدَ الرِّشْكِ، عَنْ اَبِی الْمَلِیحِ، اُرَاهُ عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی کھال کو بچھونا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ درندوں کی کھال کو بچھونا بنانا منع ہے ☼

511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِیدِ النَّرْسِیُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِیسَ، ثنا اَبَانُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَبِی الْمَلِیحِ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ تُفْتَرَشَ

Marfat.com

جُلُودُ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی کھال کو بچھونا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِيمَا يُقَالُ عِنْدَ الْوَسْوَسَةِ

باب: ان چیزوں کا بیان جو وسوسہ آنے کے وقت پڑھنی چاہئیں۔

512 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَطَّانُ، ثنا الْمُهَاجِرُ بْنُ الْمُنِيبِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنِّي اَشْكُو اِلَيْكَ وَسْوَسَةً اَجِدُهَا فِي صَدْرِي، اِنِّي اَدْخُلُ فِي صَلَاتِي فَمَا اَدْرِي عَلَى شَفْعٍ اَنْفَتِلُ، اَمْ عَلَى وِتْرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِذَا وَجَدْتَ ذَلِكَ فَارْفَعْ اِصْبَعَكَ السَّبَّابَةَ الْيُمْنَى فَاطْعَنْهُ فِي فَخِذِكَ الْيُسْرَى، وَقُلْ: بِسْمِ اللهِ، فَاِنَّهَا سِكِّينُ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت ابوملیح بن اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کی بارگاہ میں یہ شکایت لیکر آیا ہوں کہ میرے دل میں بہت وسوسے آتے ہیں۔ میں جب نماز میں داخل ہوتا ہوں تو مجھے نہیں پتہ چلتا کہ میں نے دو (رکعتیں) پڑھ لیں ہیں یا ایک۔ نفل پڑھ رہا ہوں یا وتر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے اس طرح کے وسوسے آئیں تو اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھا اور اس کو اپنے بائیں ران میں چبھو دے اور ''بسم اللہ'' پڑھ (کیونکہ) یہ شیطان کے لئے چھری (سے کم نہیں) ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِي الدِّيَةِ

باب: دیت کا بیان

☼ مقتولہ کی وراثت اس کے شوہر اور اولاد کے لئے ہوتی ہے، قاتلہ کا خاندان دیت ادا کرے ☼

513 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَتْ فِيهَا امْرَاَتَانِ ضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى بِعَمُودٍ فَقَتَلَهَا وَقَتَلَتْ مَا فِي بَطْنِهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْاَةِ بِالْعَقْلِ، وَفِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ: عَبْدٍ، اَوْ اَمَةٍ، اَوْ بِفَرَسٍ، اَوْ بَعِيرَيْنِ مِنَ الْاِبِلِ، اَوْ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْغَنَمِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ رَهْطِ الْقَاتِلَةِ: كَيْفَ نَعْقِلُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ لَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ فَمِثْلُ

Marfat.com

ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسَجَّاعَةٌ اَنْتَ؟ وَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ مِيرَاثَ الْمَرْاَةِ لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا، وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' (یہ صحابی رسول ہیں) آپ فرماتے ہیں: دو عورتیں تھیں، ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی ماری اور مار ڈالا اور اس کے پیٹ کے اندر جو بچہ تھا وہ بھی مر گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے بارے میں دیت دینے کا حکم دیا اور جو پیٹ کا بچہ مرا تھا، اس میں ایک غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا ایک دو اونٹ دینے کا حکم دیا۔ یا اسی کے حساب سے بکریوں کا فیصلہ کیا تھا۔ قتل کرنے والی عورت کے قبیلے میں سے ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس شخص کی دیت کس طرح دیں؟ جس نے نہ کچھ کھایا نا پیا اور نہ اس نے چیخ ماری نہ وہ پیدا ہوا۔ اس طرح کر کے وہ ٹال مٹول کر رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم بناوٹی گفتگو کر رہے ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کی میراث اس کے شوہر کے لئے ہے اور اس کے بچے کے لئے ہے اور دیت قتل کرنے والی عورت کے قریبی مرد، رشتہ داروں کے ذمہ ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عورت اور اس کے حمل کے قتل پر دیت کا فیصلہ ✡

514 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: فِينَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ، لَهُ امْرَاَتَانِ اِحْدَاهُمَا هُذَلِيَّةٌ، وَالْاُخْرَى عَامِرِيَّةٌ، فَضَرَبَتِ الْهُذَلِيَّةُ بَطْنَ الْعَامِرِيَّةِ بِعَمُودِ خِبَاءٍ - اَوْ فُسْطَاطٍ - فَاَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَانْطَلَقَ بِالضَّارِبَةِ اِلَى نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا اَخٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ: عِمْرَانُ بْنُ عُوَيْمِرٍ، فَلَمَّا قَصُّوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَّةَ قَالَ: دُوهُ. فَقَالَ عِمْرَانُ: يَا نَبِيَّ اللهِ، اَنَدِي مَنْ لَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ مِثْلُ هَذَا يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْنِي مِنْ رِجْزِ الْاَعْرَابِ، فِيهِ غُرَّةٌ: عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ، اَوْ خَمْسُمِائَةٍ اَوْ فَرَسٌ، اَوْ عِشْرُونَ وَمِئَةُ شَاةٍ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، اِنَّ لَهَا ابْنَيْنِ هُمَا سَادَةُ الْحَيِّ، وَهُمْ اَحَقُّ اَنْ يَعْقِلُوا عَنْ اُمِّهِمْ، قَالَ: اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تَعْقِلَ عَنْ اُخْتِكَ مِنْ وَلَدِهَا. قَالَ: مَا لِي شَيْءٌ اَعْقِلُ فِيهِ. قَالَ: يَا حَمَلُ بْنَ مَالِكٍ - وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ، وَهُوَ زَوْجُ الْمَرْاَتَيْنِ، وَاَبُو الْجَنِينِ الْمَقْتُولِ - اقْبِضْ مِنْ تَحْتِ يَدِكَ مِنْ صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ عِشْرِينَ وَمِئَةَ شَاةٍ فَفَعَلَ

✧✧ حضرت ابوملیح ہذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہمارے اندر ایک ''حمل بن مالک'' نامی شخص تھا، اس کی دو بیویاں تھیں، ایک کا تعلق ''ہذل'' قبیلے سے تھا اور دوسری کا ''عامر'' سے۔ ہذلی عورت نے عامریہ عورت کے پیٹ میں لکڑی ماری جس کی وجہ سے اس کے پیٹ کا حمل مردہ حالت میں باہر آ گیا۔ جو عورت مارنے والی تھی اس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اس کے ہمراہ اس کا ''عمران بن عویمر'' نامی ایک بھائی بھی تھا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پورا قصہ بیان کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی دیت ادا کرو۔ عمران نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ہم اس کی دیت

Marfat.com

دیں جس نے نہ کچھ کھایا نہ پیا، نہ چیخا اور نہ آواز نکالی۔ ایسے بچے کا خون تو رائگاں جاتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے سامنے دیہاتیوں کی شاعرانہ گفتگو مت کرو۔ اس کو جرمانہ دینا پڑے گا اور وہ ایک غلام یا ایک لونڈی یا ۵۰۰ (درہم یا دینار) یا ایک گھوڑا ہے یا ۱۲۰ بکریاں ہیں۔ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اس عورت کے دو بیٹے ہیں اور وہ دونوں قبیلے کے سردار ہیں وہ اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ وہ اپنی ماں کی جانب سے دیت دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس عورت کے بچوں کی بہ نسبت تو اپنی بہن کی دیت ادا کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ اس نے کہا: میرے پاس تو ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو میں بطور دیت دے دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے حمل بن مالک وہ ان دنوں ہذیل کے صدقات کے ذمہ دار تھے۔ وہ ان دونوں عورتوں کے شوہر تھے اور جو بچہ قتل ہوا، اس کے باپ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہذیل کی زکوۃ میں سے ۱۲۰ بکریاں رکھ لینا (یعنی حضور ﷺ نے اس کی دیت اپنی طرف سے ادا فرمادی)۔ اس نے اسی طرح کرلیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر گزشتہ حدیث جیسی حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ الْعَمَائِمِ وَالدُّعَاءِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

باب: عمامہ پہننے کا بیان اور دعا مانگنے اور دیگر امور کا بیان

☼ تکلیف آنے پر شیطان کو برا کہنے کی بجائے اللہ کا ذکر کرنا چاہئے ☼

516 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالُوا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَثَرَ بَعِيرُنَا، فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُلْ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ، فَاِنَّهُ يَعْظُمُ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الْبَيْتِ، وَيَقُولُ: بِقُوَّتِي، قُلْ: بِسْمِ اللهِ، فَاِنَّهُ يَصِيرُ مِثْلَ الذُّبَابِ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھا، ہماری سواری کا اونٹ پھسل گیا۔ میں نے کہا شیطان ہلاک ہو۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یوں "تعس الشیطان" (شیطان برباد ہوجائے) نہ کہا کرو۔ کیونکہ اس کی وجہ سے وہ بڑا ہوجاتا ہے اور بڑے ہوتے ہوتے ایک مکان کی طرح ہوجاتا ہے اور اپنی قوت پر فخریہ طور پر کہتا ہے: یہ سب میری طاقت کی وجہ سے ہوا ہے۔ تم یوں کہا کرو "بسم اللہ" (اللہ کے نام

Marfat.com

سے) اس کی وجہ سے وہ شیطان سکڑ کر مکھی جتنا (چھوٹا) ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عمامہ پہننے سے حلم میں اضافہ ہوتا ہے ☼

517 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنِي عِيسَى، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتِمُوا تَزْدَادُوا حِلْمًا

✧✧ حضرت ابوملیح بن اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمامہ پہنا کرو، تمہارا حلم بڑھ جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ بدر میں ملائکہ نازل ہوئے، سب نے عمامے باندھے ہوئے تھے ☼

518 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:: نَزَلَتِ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَعَلَيْهَا الْعَمَائِمُ، وَكَانَتْ عَلَى الزُّبَيْرِ يَوْمَئِذٍ عِمَامَةٌ صَفْرَاءُ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' جنگِ بدر کے دن ملائکہ کا نزول ہوا۔ سب نے عمامے پہن رکھے تھے اور اس دن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے زرد رنگ کا عمامہ پہن رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار نہیں ہے ☼

519 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سُمَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِيسَى التَّمَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا، ثنا عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَشْكُرُ اللهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اللہ کا شکر گزار نہیں ہے جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا کا ذکر ☼

520 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرُّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ

Marfat.com

بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِى عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اللهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَاِسْرَافِيلَ، وَمُحَمَّدٍ اَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ فجر کی دو رکعتیں پڑھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو کر نماز پڑھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا

اللهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَاِسْرَافِيلَ، وَمُحَمَّدٍ اَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

''اے اللہ! اے جبریل کے رب! اے میکائیل کے رب! اے اسرافیل کے رب! اور محمد کے رب! میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) یہ دعا تین مرتبہ مانگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسجد نبوی کی توسیع کے لئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پلاٹ خرید کر وقف کیا ✡

521 - حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِ الْبُقْعَةِ الَّتِى زِيدَتْ فِى مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ صَاحِبُهَا رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ بِهَا بَيْتٌ فِى الْجَنَّةِ. فَقَالَ: فَجَاءَ عُثْمَانُ فَقَالَ لَهُ: لَكَ بِهَا عَشْرَةُ آلَافٍ فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اشْتَرِ مِنِّى الْبُقْعَةَ الَّتِى اشْتَرَيْتُهَا مِنَ الْاَنْصَارِيِّ، فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ. فَقَالَ عُثْمَانُ: اِنِّى اشْتَرَيْتُهَا بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ، فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةً، ثُمَّ دَعَا اَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ دَعَا عُمَرَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: ضَعُوا فَوَضَعُوا

✧✧ حضرت ابوملیح رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' مسجد نبوی کے ساتھ متصل پلاٹ ایک انصاری کا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اگر تو یہ پلاٹ مسجد کے لئے دیدے تو اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں گھر دے گا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور اس آدمی کو اس پلاٹ کے بدلے دس ہزار درہم دینے کی پیشکش کر دی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دس ہزار درہم کے بدلے اس کو خرید لیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھ سے وہ پلاٹ خرید لیجئے جو میں نے انصاری سے خریدا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے وہ پلاٹ جنت کے ایک گھر کے بدلے خرید لیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے یہ دس ہزار درہم کے بدلے میں خریدا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اینٹ لگائی پھر حضرت

Marfat.com

ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلایا، ایک اینٹ انہوں نے لگائی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا، انہوں نے بھی ایک اینٹ لگائی پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلایا، ایک اینٹ انہوں نے لگائی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو اجازت دے دی: پھر سب لوگوں نے اینٹیں لگانا شروع کر دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابوالملیح کا اصل نام ''عامر بن اسامہ'' ہے ☼

522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: اسْمُ اَبِي الْمَلِيحِ عَامِرُ بْنُ اُسَامَةَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ابوملیح کا اصل نام ''عامر بن اسامہ'' ہے

☆☆☆☆☆☆☆

اُسَامَةُ بْنُ اَخْدَرِيٍّ

حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت زرعہ رضی اللہ عنہ کا پہلے نام اصرم تھا ☼

523 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمِّهِ اُسَامَةَ بْنِ اَخْدَرِيٍّ: اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَقْرَةَ يُقَالُ لَهُ: اَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِيْنَ اَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاَتَاهُ بِغُلَامٍ لَهُ حَبَشِيٍّ اشْتَرَاهُ بِتِلْكَ الْبِلَادِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اشْتَرَيْتُ هَذَا فَاَحْبَبْتُ اَنْ تُسَمِّيَهُ وَتَدْعُوَ لَهُ بِالْبَرَكَةِ، قَالَ: مَا اسْمُكَ اَنْتَ؟ قَالَ: قَالَ: اَصْرَمُ. قَالَ: بَلِ اَنْتَ زُرْعَةُ . قَالَ: فَمَا تُرِيدُهُ؟ قَالَ: اُرِيدُهُ رَاعِيًا، قَالَ: فَهُوَ عَاصِمٌ وَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ

✧✧ حضرت بشیر بن میمون رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' بنی شقرہ کا اصرم نامی ایک شخص ان لوگوں میں موجود تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تھے۔ وہ اپنا حبشی غلام لے کر آیا جو اس نے اپنے علاقے سے خریدا تھا اور اس نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے یہ غلام خریدا ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کا نام بھی رکھیں اور اس کے لئے برکت کی دعا بھی فرمائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: اصرم ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تو زرعہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں اس کو چرواہا بنانا چاہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عاصم ہے یہ کہہ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مٹھی کو بند فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُبَیٌّ

ان شیوخ کے نام جن کا اسم گرامی ابی ہے

نِسْبَةُ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب

524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِیمَنْ شَهِدَ بَدْرًا، اُبَیُّ بْنُ کَعْبِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ مُعَاوِیَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جنگِ بدر کے شرکاء میں ''ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار'' بھی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ وَکُنْیَتُهُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور ان کی کنیت کا ذکر

☼ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ خضاب نہیں لگاتے تھے ☼ (ادب)

525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا هُشَیْمٌ، عَنْ یُونُسَ، وَمُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَا عُتَیٌّ السَّعْدِیُّ، قَالَ: رَاَیْتُ اُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَبْیَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْیَةِ مَا یَخْضِبُ

✧✧ حضرت عتی سعدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ کے سر اور داڑھی مبارک کے بال بلکل سفید تھے اور وہ خضاب نہیں لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوالمنذر رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسوخ فی العلم کی دعا ☼

526 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِیُّ، عَنْ سَعِیدٍ الْجَرِیرِیِّ، عَنْ اَبِی السَّلِیلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِیَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابومنذر! اللہ تعالیٰ تیرے علم آسان اور راسخ فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مزاج میں کچھ سختی تھی ☼

527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: كَانَتْ فِي اُبَيٍّ شَرَاسَةٌ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کے مزاج میں کچھ سختی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ صاحب رائے چھ صحابہ کرام کا تذکرہ ☼

528 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ الْقَضَاءِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ: عُمَرُ، وَعَلِيٌّ، وَعَبْدُ اللهِ، وَاُبَيٌّ، وَزَيْدٌ، وَاَبُو مُوسَى

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں فیصلہ کرنے کی طاقت والے لوگ چھ تھے۔

○ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ○ حضرت علی رضی اللہ عنہ ح ○ ضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ○ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ

○ حضرت زید ○ رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر

☼ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابومنذر'' تھی ☼

529 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، يُكَنَّى اَبَا الْمُنْذِرِ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ، وَقَائِلٌ يَقُولُ: سَنَةَ ثَلَاثِينَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابومنذر'' تھی۔ آپ کا انتقال سن ۲۲ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا۔ کچھ لوگ کہتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں سن ۳۰ ہجری میں آپ وصال ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابی بن کعب حضرت عثمان یا حضرت علی رضی اللہ عنہم کے دور خلافت میں فوت ہوئے ☼

530 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فِي خِلَافَةِ عُمَرَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ: وَيَقُولُ بَعْضُهُمْ: فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دوران سن ۲۲ ہجری میں فوت ہوئے۔ حضرت ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: بعض لوگوں کا قول ہے کہ آپ کی وفات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِمَّا اَسْنَدَ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

✡ انسان جو کچھ کھاتا ہے، وہ دنیا کی ایک مثال ہے ✡

531 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو حُذَیْفَةَ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَیٍّ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مَطْعَمَ ابْنِ آدَمَ قَدْ ضُرِبَ لِلدُّنْیَا مَثَلًا، فَانْظُرْ مَا یَخْرُجُ مِنَ ابْنِ آدَمَ وَاِنْ قَزَّحَہُ وَمَلَّحَہُ قَدْ عَلِمَ اِلَی مَا یَصِیرُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کی خوراک دنیا (کی حقیقت سمجھنے کے لئے) ایک مثال ہے۔ تم اس بات کا جائزلو کہ انسان سے خارج کیا ہوتا ہے؟ اگر چہ اس نے بہت مسالے دار اور نمکین بنا کر کھانا کھایا ہو۔ انسان خوب جانتا ہے کہ (اس کے اس قدر اچھے کھانے کا اس کے پیٹ میں آخر) بنتا کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ چیخ فخریہ طور پر نسب بیان کرے، اس کو واضح گالی دو ✡

532 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْھَیْثَمِ، ثنا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَیٍّ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَیْتُمُ الرَّجُلَ یَتَعَزَّی بِعَزَاءِ الْجَاھِلِیَّةِ فَاَعِضُّوہُ وَلَا تُکَنُّوا

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ چیخ کر فخریہ طور پر نسب بیان کر رہا ہے۔ اس کو کہو: اپنے باپ کے آلہ تناسل منہ سے کاٹ۔ اور اس میں اشارے کنائے سے کام نہ لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سب سے آخر میں سورۃ توبہ کی آخری دو آیتیں نازل ہوئیں ✡

533 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاھِیمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ یُوسُفَ بْنِ مِھْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: آخِرُ آیَةٍ نَزَلَتْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

Marfat.com

(لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنَ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت یہ ہے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنَ اَنْفُسِكُمْ (التوبة: 128) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

''بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان''۔(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظالم کو معاف کرنے والے اور صلہ رحمی کرنے والے کے فضائل ☼

534 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُشْرَفَ لَهُ بُنْيَانٌ، وَاَنْ تُرْفَعَ لَهُ دَرَجَاتٌ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چاہتا ہو کہ اس کے لئے بڑی عمارت ہو اور اس کے درجات بہت بلند ہوں تو اس کو چاہیے کہ جو اس پر ظلم کرے اس کو وہ معاف کر دے جو اس کو محروم رکھے وہ اس کو عطا کرے جو اس سے قطع تعلقی کرے وہ اس سے ملے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا، ان میں سے جس کے بھی مطابق پڑھا جائے، درست ہے ☼

535 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: ثنا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهُوَ بِاَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ قَالَ: عَلَى حَرْفَيْنِ حَتَّى انْتَهَى اِلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَمَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنْهَا فَهُوَ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے ایک تالاب کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی امت کو ایک ہی لغت میں قرآن پڑھ کر سنائیں۔ پھر فرمایا: دو لغتوں کے مطابق یہاں تک کہ سات لغتوں تک جا کر بات ختم کی۔ جو شخص ان میں سے کسی ایک لغت کے مطابق پڑھ لے گا۔ اس کا پڑھنا درست سمجھا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼سورۃ فتح کی آیت نمبر۲۶ میں کلمہ سے مراد ''لا الہ الا اللہ'' ہے☼

536 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِی فَاخِتَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَیٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: (وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى) (الفتح: 26) ، قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ

✧✧ حضرت طفیل بن ابی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى (الفتح: 26) ،

''اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے مراد ''لا الہ الا اللہ'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼قیامت سے پہلے دریائے فرات کا پانی خشک ہو جائے گا اور اس سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا☼

537 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، اَخْبَرَنِی اِسْحَاقُ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسُرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ، يَقْتَتِلُ تِسْعَةُ اَعْشَارِهِمْ

✧✧ حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ دریائے فرات کا پانی خشک ہو جائے گا اور اس سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا۔ (اس کے حصول کی خاطر) ۹۰ فیصد لوگ جنگ میں مبتلا ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼دخول ہو جائے تو غسل واجب ہے، انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو☼

538 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْلِمٍ الرَّازِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِی غَسَّانَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ الْفُتْيَا الَّتِی كَانُوا يُفْتُوْنَ: اَنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ، كَانَتْ رُخْصَةً تَرَخَّصَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اَوَّلِ الزَّمَانِ، ثُمَّ اَمَرَنَا بِالِاغْتِسَالِ بَعْدُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فتویٰ جو لوگ دیا کرتے تھے وہ یہ ہے ''پانی پانی سے لازم ہوتا ہے'' (یعنی جب تک انزال نہ ہو غسل فرض نہیں ہوتا) یہ ایک رخصت تھی جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اول زمانے میں دی تھی۔ پھر ہمیں حکم دے

Marfat.com

دیا تھا کہ (جب دخول ہو جائے تو) غسل کر لیا کرو (اگر چہ انزال نہ ہوا ہو)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو قرآن سنایا ✡

539 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ فَقَالَ: بِاللهِ آمَنْتُ، وَعَلَى يَدِكَ اَسْلَمْتُ، وَمِنْكَ تَعَلَّمْتُ قَالَ: فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ بِاسْمِكَ وَنَسَبِكَ فِي الْمَلَأِ الْاَعْلَى قَالَ: فَاقْرَأْ اِذًا يَا رَسُولَ اللهِ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابو منذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تیرے سامنے قرآن پیش کروں۔ انہوں نے کہا: میں اللہ پر ایمان لایا۔ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام لایا اور آپ سے ہی میں نے سیکھا ہے۔ راوی کہتے ہیں: حضور ﷺ نے دوسری مرتبہ وہی بات ارشاد فرمائی۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! کیا میرا وہاں پر بھی تذکرہ ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تیرے ساتھ اور تیرے نسب کے ساتھ ملأ الاعلی میں تیرا تذکرہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے یارسول اللہ۔ اب آپ پڑھیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بخار کی فضیلت سن کر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے زندگی بھر کے لئے بخار لے لیا ✡

540 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا جَزَاءُ الْحُمَّى؟ قَالَ: تَجْرِي الْحَسَنَاتُ عَلَى صَاحِبِهَا مَا اخْتَلَجَ عَلَيْهِ قَدَمٌ اَوْ ضُرِبَ عَلَيْهِ عِرْقٌ قَالَ اُبَيٌّ: اللهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ حُمَّى لَا تَمْنَعُنِي خُرُوجًا فِي سَبِيلِكَ، وَلَا خُرُوجًا اِلَى بَيْتِكَ، وَلَا مَسْجِدِ نَبِيِّكَ قَالَ: فَلَمْ يُمْسِ اُبَيٌّ قَطُّ اِلَّا وَبِهِ حُمَّى

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ نخ! ارکا ثواب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بخار والے کی نیکیاں شروع ہو جاتی ہیں جب تک اس کے پاؤں لڑکھڑاتے ہیں، جب تک اس کی رگ پھڑکتی ہے (یعنی جب تک اس کی نبض تیز چلتی ہے) حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ سے بخار کا مطالبہ کرتا ہوں ایسا بخار ہو جو مجھے جہاد پر جانے سے نہ روکے اور اللہ کے گھر میں جانے سے نہ روکے اور مسجد نبوی میں آنے سے نہ روکے۔ راوی کہتے ہیں: حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ کی کوئی شام ایسی نہیں گزرتی تھی کہ جب آپ کو بخار نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ آیت الکرسی کی برکت سے جنات سے حفاظت ہوسکتی ہے ☼

541 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ لَهُ جُرْنٌ مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يَنْقُصُ، فَحَرَسَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَاِذَا هُوَ بِدَابَّةٍ شِبْهِ الْغُلَامِ الْمُحْتَلِمِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ: مَا اَنْتَ، جِنِّيٌّ اَمْ اِنْسِيٌّ؟ قَالَ: لَا بَلْ جِنِّيٌّ. قَالَ: فَنَاوِلْنِي يَدَكَ. فَنَاوَلَهُ يَدَهُ، فَاِذَا يَدُهُ يَدُ كَلْبٍ، وَشَعْرُهُ شَعْرُ كَلْبٍ، قَالَ: هٰكَذَا خَلْقُ الْجِنِّ، قَالَ: قَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ اَنَّ مَا فِيهِمْ رَجُلٌ اَشَدُّ مِنِّي، قَالَ: فَمَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: بَلَغَنَا اَنَّكَ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ، فَجِئْنَا نُصِيبُ مِنْ طَعَامِكَ. قَالَ: فَمَا يُنْجِينَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ: (اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) مَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي اُجِيرَ مِنَّا حَتَّى يُصْبِحَ، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ اُجِيرَ مِنَّا حَتَّى يُمْسِيَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ الْخَبِيثُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ کا کھجوروں کا ایک گودام تھا۔ وہ مسلسل کم ہوتا جارہا تھا۔ ایک رات انہوں نے اس پر پہرا دیا تو ایک نوجوان لڑکے کی طرح کوئی جانور تھا۔ انہوں نے سلام کیا تو اس نے سلام کا جواب دیا۔ حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کون ہے؟ جن ہے یا انسان؟ اس نے کہا: میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا: تو اپنا ہاتھ مجھے تھما۔ اس نے اپنا ہاتھ تھما دیا تو اس کا ہاتھ کتے کی طرح تھا اور اس کے بال بھی کتے کی طرح تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنات کی تخلیقات ایسی ہوتی ہے (اس نے کہا: سب جنات یہ بات جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ طاقتور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے پوچھا: تم یہاں کیوں آتے ہو؟ اس نے کہا: ہمیں یہ بات پتہ چلی ہے کہ آپ صدقہ بہت پسند کرتے ہیں تو آپ کے طعام میں سے ہم اپنا حصہ لینے کے لئے آئے ہیں۔ حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کونسی چیز ہمیں تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا: وہ آیت جو سورہ بقرہ میں ہے اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (آیۃ الکرسی) جو شخص شام کے وقت یہ پڑھ لیتا ہے صبح تک وہ ہم سے امن میں ہوجاتا ہے اور جو شخص صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے وہ شام تک ہم سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ جب صبح ہوئی تو حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور پورے واقعہ کا ذکر کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کو دولت کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری کی طلب کرے گا ☼

542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِلْاِنْسَانِ وَادِيَانِ مِنَ الْمَالِ لَالْتَمَسَ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَ الْاِنْسَانِ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر انسان کو مال کی دو وادیاں مل جائیں

Marfat.com

تو وہ تیسری بھی ڈھونڈے گا۔ انسان کا پیٹ مٹی ہی بھر سکتی ہے پھر جو شخص اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورۃ کہف کی آیت نمبر ۷۶ کے ایک لفظ کا تلفظ ☼

543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا أَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي) (الكهف: 76) مُثَقَّلَةً

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي

اس آیت میں انہوں نے ''بلغت'' کے لام کو مشدد کر کے ''بَلَّغْتَ'' پڑھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

أُبَيُّ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابی ابن مالک قشیری رضی اللہ عنہ

☼ ماں باپ کی خدمت نہ کرنے والے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا ☼

544 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللهُ

✧✧ حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے والدین کو پائے یا، ان میں سے کسی ایک کو پائے پھر بھی دوزخ میں چلا جائے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے۔

☆☆☆☆☆☆☆

أُبَيُّ بْنُ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابی ابن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ☼

545 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ الْكِنْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَوْمًا . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَثَلَاثَةً قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَثَلَاثَةً؟ قَالَ: نَعَمْ وَمَا شِئْتَ

✧✧ حضرت ابن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی ہے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا میں موزوں پر مسح کرلیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، ایک دن۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دو دن بھی ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں دو دن (بھی کرلیا کرو)۔ میں نے عرض کیا: یارسول صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا تین دن بھی؟ فرمایا: ہاں جتنا تو چاہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تین دن تک موزوں پر مسح کرنا جائز ہے ✡

546 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: يَوْمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَوْمَيْنِ . قَالَ: قُلْتُ: وَثَلَاثٌ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ

✧✧ حضرت ابی بن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں نماز پڑھی ، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا موزوں پر مسح کرلیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ میں نے کہا: ایک دن؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اور دو دن بھی۔ میں نے کہا: تین دن یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جو تجھے اچھا لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُسَيْدٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''اسید'' ہے

نِسْبَةُ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ، يُكَنَّى اَبَا عَتِيكٍ، وَيُقَالُ: اَبُو يَحْيَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ان کو بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔ ان کی کنیت ''ابوعتیک'' ہے اور بعض نے کہا: ان کی کنیت ''ابویحییٰ'' ہے۔

Marfat.com

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اپنے قبیلے کے سردار تھے، بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَهُوَ نَقِيبٌ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' جو لوگ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے، ان میں ''اسید بن حضیر بن سماک بن عبید بن رافع بن امرو القیس بن زید بن عبد اشہل'' بھی ہیں۔ آپ (اپنے قبیلہ کے) نقیب (سردار) تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا انتقال ۲۰ ہجری کو ہوا ☼

548 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَيُكَنَّى اَبَا يَحْيَى سَنَةَ عِشْرِينَ، وَحَمَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، بَيْنَ عَمُودَيِ السَّرِيرِ حَتَّى وَضَعَهُ بِالْبَقِيعِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا انتقال ۲۰ ہجری کو ہوا۔ آپ کی کنیت ''ابو یحییٰ'' ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے جنازے کو کندھا دیا اور اٹھا کر جنت البقیع میں لے گئے اور انہوں نے ہی اُن کی نماز جنازہ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا وصال شعبان المعظم سن ۲۰ ہجری کو ہوا ☼

549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ سَنَةَ عِشْرِينَ فِي شَعْبَانَ

✧✧ حضرت واقدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا وصال شعبان المعظم سن ۲۰ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنی الاشہل کی جانب سے بیعت عقبہ میں حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ شریک ہوئے ☼

550 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ نَقِيبٌ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انصار میں سے بنی عبد الاشہل کی طرف سے حضرت اسید بن حضیر بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔ یہ (اپنے قبیلے کے) نقیب (سردار) تھے

Marfat.com

وَمِمَّا اَسْنَدَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ فتنوں کے زمانے میں صبر اختیار کرنے کی تلقین ☼

551 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ قَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالاَ: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد تم خود غرضی دیکھو گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے حالات کے لئے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر کرتے رہنا یہاں تک کہ تم حوض کوثر پر مجھ سے آملو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ انصار، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معتمد علیہ رازدان تھے ☼

552 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الاَهْوَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ نا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الاَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، وَاِنَّ النَّاسَ يُكْثِرُونَ وَهُمْ يُقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انصار میرے معتمد علیہ رازداں ہیں۔ لوگ زیادہ ہوتے جائیں گے اور یہ کم ہوتے جائیں گے۔ تم ان کی اچھائیوں کو قبول کرلیا کرنا اور ان کی خطاؤں کو درگزر کردیا کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش بھی لرز اٹھا تھا ☼

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالاَ: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالاَ: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ نَزَلَ ذَا حُلَيْفَةَ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ الصِّبْيَانُ فَيُخْبِرُونَهُمْ عَنْ اَهْلِهِمْ، فَاُخْبِرَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ بِمَوْتِ امْرَاَتِهِ فَبَكَى، فَقِيلَ لَهُ: اَتَبْكِي؟ فَقَالَ: وَمَا لِي لاَ اَبْكِي، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَرْشَ اهْتَزَّ اَعْوَادُهُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو ذوالحلیفہ میں قیام کرتے۔ بچے آپ کے پاس آتے اور وہ آکر آپ کے گھر والوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر دیتے۔ حضرت اسید بن

Marfat.com

حضیر رضی اللہ عنہ کو ان کی بیوی کے مرنے کی خبر دی گئی تو وہ رو پڑے۔ ان سے کہا گیا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں کیوں نہ روؤں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''سعد بن معاذ'' کی موت کے لئے عرش کے پائے بھی ہل گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش بھی لرز گیا ☼

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش بھی لرز گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قرآن کی تلاوت کرتے اور سنتے وقت، جنازہ میں شرکت کے وقت حضرت اسید رضی اللہ عنہ کی کیفیت ☼

554 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مِنْ اَفَاضِلِ النَّاسِ، وَكَانَ يَقُولُ: لَوْ اَكُونُ كَمَا اَكُونُ عَلَى حَالٍ مِنْ اَحْوَالٍ ثَلَاثٍ لَكُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَا شَكَكْتُ فِي ذَلِكَ: حِينَ اَقْرَاُ الْقُرْآنَ، اَوْ حِينَ اَسْتَمِعُهُ يُقْرَاُ، وَاِذَا سَمِعْتُ بِخُطْبَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا شَهِدْتُ جِنَازَةً، وَمَا شَهِدْتُ جِنَازَةً قَطُّ، فَحَدَّثْتُ نَفْسِي سِوَى مَا هُوَ مَفْعُولٌ بِهَا، وَمَا هِيَ صَائِرَةٌ اِلَيْهِ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فضیلت والے لوگوں میں سے تھے وہ کہا کرتے تھے: اگر تین مواقع پر میری جو کیفیت ہوتی ہے اگر اس کیفیت میں میرا انتقال ہو جائے تو لازمی جنت میں جاؤں گا اور اس میں مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

''○ جب میں (خود) قرآن پڑھ رہا ہوتا ہوں (یا) میں قرآن کی تلاوت سن رہا ہوتا ہوں ○ جب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ سن رہا ہوتا ہوں۔ ○ جب میں جنازے میں شریک ہوتا ہوں۔ میں جب بھی کسی جنازے میں شریک ہوتا ہوں تو میں یہی سوچ رہا ہوتا ہوں کہ اس کے ساتھ کیا ہوگا؟ اس کا کیا بنے گا؟

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی کا چوری شدہ مال چور کے علاوہ کسی کے پاس ملے تو قیمت چکا کر اس سے لے سکتا ہے ☼

555 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، اَنَّ اُسَيْدَ

Marfat.com

بْنَ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: اِذَا سُرِقَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ سَرِقَتَهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا اِذَا وَجَدَهَا، فَكَتَبَ اِلَيَّ مَرْوَانُ بِذَلِكَ، وَاَنَا عَامِلُهُ عَلَى الْيَمَامَةِ، فَكَتَبْتُ اِلَى مَرْوَانَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى اَنْ اِذَا وَجَدْتَ عِنْدَ الرَّجُلِ غَيْرَ الْمُتَّهَمِ، فَاِنْ شَاءَ سَيِّدُهَا اَخَذَهَا بِالثَّمَنِ، وَاِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ بَعْدَهُ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي اِلَى مُعَاوِيَةَ، فَبَعَثَ مُعَاوِيَةُ اِلَى مَرْوَانَ: اِنَّكَ لَسْتَ اَنْتَ، وَلَا اُسَيْدٌ يَقْضِيَانِ عَلَيَّ فِيمَا وُلِّيتُ، وَلَكِنِّي اَقْضِي عَلَيْكُمَا، فَانْفِذْ مَا اَمَرْتُكَ بِهِ، فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ اِلَيَّ، فَقُلْتُ: وَاللهِ لَا اَقْضِي بِهِ اَبَدًا

✧✧ حضرت عکرمہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت اسید بن حضیر بن سماک رضی اللہ عنہ نے ان کو یہ بات بتائی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مروان بن حکم کی جانب یہ مکتوب لکھا

''جب کوئی شخص چوری کرے اوراس سے چوری برآمد ہو جائے تو جس کا مال چوری ہوا ہے وہ اس مال کا زیادہ حق رکھتا ہے''

مروان نے یہ خط میری طرف بھیج دیا۔ میں اس کی جانب سے یمامہ کا گورنر تھا۔ میں نے مروان کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا تھا

''جب تو (اپنا مال) کسی غیرمتہم شخص (جواس چوری کے معاملے میں ملزم نہیں ہے) کے پاس پائے (تو ایسی صورت میں فیصلہ یہ کرنا کہ) اگراس مال کا مالک اُس کی قیمت چکا کر لینا چاہے تو لے سکتا ہے اوراگر چاہے تو چور کے پیچھے پڑا رہے (اوراُسی سے اپنا مال وصول کرے) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی یہی فیصلہ کیا کرتے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا''

مروان نے میرا خط حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مروان کی جانب پیغام بھیجا ''تو اور اسید میرے اوپر وہ فیصلے مسلط نہیں کر سکتے جس بارے میں مجھے والی بنایا گیا ہے (بلکہ) میرا فیصلہ تم پر مسلط ہوگا اور تم وہی فیصلہ کرو جو میں نے تمہیں حکم دیا ہے'') (جب حضرت معاویہ کا وہ خط مروان کے پاس پہنچا تو) مروان نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا خط مجھے ارسال کر دیا۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں یہ فیصلہ کبھی نہیں کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قصاص کا بہانہ کر کے صحابی نے جسم اطہر کی برکت حاصل کر لی ☼

556 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ لِيُضْحِكَهُمْ، فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصِرَتِهِ، فَقَالَ: اَصْبِرْنِي، فَقَالَ: اصْطَبِرْ، فَقَالَ: اِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا، وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ

Marfat.com

فَاحْتَضَنَهُ، وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ، وَيَقُوْلُ: اِنَّمَا اَرَدْتُ هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللهِ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا، ان کے مزاج میں کچھ خوش مزاجی کا عنصر غالب تھا، وہ لوگوں کو خوش کرنے کے لئے ان کو باتیں سنایا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پہلو میں انگلی سے چوبھ ماردی۔ انہوں نے قصاص کا مطالبہ کردیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کو قصاص کے لئے پیش کردیا۔ انہوں نے کہا: آپ کے اوپر قمیص ہے اور میرے اوپر قمیص نہیں تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص مبارک اتاردی۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے لپٹ گئے اور آپ کے جسم کے بوسے لینے لگ گئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا تو مقصد یہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بدلہ لینے کے بہانے سے صحابی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کا بوسہ لے لیا ☼

557 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُضْحِكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعِهِ فِي خَاصِرَتِهِ، قَالَ: قَتَلْتَنِي يَا رَسُوْلَ اللهِ، قَالَ: اقْتَصَّ قَالَ: اِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَمْ يَكُنْ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ حَتَّى بَدَا كَشْحُهُ فَاحْتَضَنَهُ، وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ، وَيَقُوْلُ: بِاَبِي وَاُمِّي هٰذَا اَرَدْتُ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتا تھا وہ لوگوں کو ہنسایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی اس کے پہلو میں چوبھ ماری۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے مجھے مارا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو قصاص لے لو۔ اس نے کہا: آپ نے قمیص پہن رکھی ہے اور میرے اوپر اقمیص نہیں تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص مبارک اٹھادی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلو ظاہر ہوا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لپٹ گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کے بوسے لینے لگ گئے اور کہنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ یارسول اللہ میرا تو یہ ارادہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے والی روایت ☼

558 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کرو اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔ (یہ حکم منسوخ ہے)

Marfat.com

☼ بھیڑ بکریوں کے باڑے میں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنا ☼

559 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ اَلْبَانِهَا، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْاِبِلِ، وَتَوَضَّئُوا مِنْ اَلْبَانِهَا

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھیڑ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیا کرو ان کا دودھ پی کر وضو نہ کیا کرو اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھا کرو اور ان کا دودھ پینے کے بعد وضو بھی کیا کرو۔ (یہ حکم منسوخ ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

560 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا اَبُو الْعَوَّامِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَاضِي الرِّيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

561 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَاُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک وہ سورہ بقرہ پڑھ رہے تھے اور ان کا گھوڑا باندھا ہوا تھا (اور اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سن کر آپ کے گھوڑے کا رقص ☼

562 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ كَانَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ، فَقَرَاَ لَيْلَةً، وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ عِنْدَهُ، وَابْنُهُ نَائِمٌ اِلَى جَنْبِهِ، فَاَدَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَقَرَاَ فَاَدَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَقَرَاَ فَاَدَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَانْصَرَفَ، فَاَخَذَ ابْنَهُ وَخَشِيَ اَنْ يَطَاهُ الْفَرَسُ، فَاَصْبَحَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ اُسَيْدُ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ تَزَلْ يَسْتَمِعُونَ صَوْتَكَ، فَلَوْ قَرَاْتَ اَصْبَحَتْ ظُلَّةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِينَ، يَتَرَايَاهَا النَّاسُ فِيهَا الْمَلَائِكَةُ

Marfat.com

✧✧ حضرت محمود بن لبید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بہت خوبصورت آواز میں قرآن پڑھا کرتے تھے ایک دفعہ وہ رات کے وقت قرآن پاک کی تلاوت کررہے تھے، ان کے قریب ان کا گھوڑا بندھا ہوا تھا اور ان کا بیٹا ان کے پہلو میں سورہا تھا۔ گھوڑا اپنے باڑے میں گھومنے لگ گیا۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے قراءت جاری رکھی اور وہ گھوڑا بھی گھومتا رہا۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے قراءت روک دی اور اپنے بیٹے کو اٹھالیا، ان کو خدشہ تھا کہ کہیں گھوڑا ان کو پاؤں کے نیچے کچل نہ دے۔ جب صبح ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس واقعہ کا ذکر کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسید! تم قرآن کریم کی تلاوت کرو اس لئے کہ فرشتے تیری آواز کو سنتے ہیں اگر تو قراءت کرتا رہتا اور صبح ہو جاتی تو زمین سے لیکر آسمان تک ایک بادل آجاتا اور لوگ ایک دوسرے کو وہ بادل دکھاتے، ان بادلوں میں فرشتوں کی زیارت کرتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سننے ملائکہ آتے تھے ☼

563 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَيَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، بَيْنَمَا اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، يُصَلِّي بِاللَّيْلِ، قَالَ: اِذْ غَشِيَتْنِي مِثْلُ السَّحَابَةِ فِيهَا مِثْلُ الْمَصَابِيحِ، وَالْمَرْاَةُ نَائِمَةٌ اِلَى جَنْبِي وَهِي حَامِلٌ، وَالْفَرَسُ مَرْبُوطٌ فِي الدَّارِ، فَخَشِيتُ اَنْ يَنْفِرَ الْفَرَسُ، فَتَفْزَعَ الْمَرْاَةُ، فَتُلْقِيَ وَلَدَهَا، فَانْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحْتُ، فَقَالَ: اقْرَأْهُ يَا اُسَيْدُ فَاِنَّ ذَلِكَ مَلَكٌ. اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ رات کے وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ فرماتے ہیں: اچانک مجھے ایک بادل نے ڈھانپ لیا۔ اس کے اندر قندیلیں روشن تھیں۔ ان کی بیوی ان کے پہلو میں سورہی تھی اور وہ حاملہ تھی، حویلی کے اندر گھوڑا باندھا ہوا تھا، مجھے یہ خدشہ ہوا کہ کہیں گھوڑا چھوٹ نہ جائے جس کی وجہ سے میری بیوی گھبرا جائے اور ان کا حمل ضائع ہو جائے۔ میں نے اپنی نماز کو ختم کردیا۔ صبح کے وقت میں نے اس کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسید! تمہیں تلاوت کرتے رہنا چاہئے تھا، وہ فرشتہ تھا جو تیری تلاوت سننے آیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت کے دوران سکینہ کا نزول ☼

564 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنِّي كُنْتُ اَقْرَاُ الْبَارِحَةَ سُورَةَ الْكَهْفِ، فَجَاءَ شَيْءٌ حَتَّى غَطَّى فَمِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ جَاءَتْ تَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

گزشتہ رات میں سورۃ الکافرون پڑھ رہا تھا، کوئی چیز آئی اور اس نے میرے منہ کو ڈھانپ لیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ سکینہ تھا جو تجھ سے قرآن سننے کے لئے نازل ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی تلاوت سننے فرشتے آتے تھے ☼

565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي فِي لَيْلَةٍ قَمِرَةٍ، وَقَدْ اَوْثَقْتُ فَرَسِي، فَجَالَتْ جَوْلَةً، فَفَزِعْتُ، ثُمَّ جَالَتْ اُخْرَى، فَرَفَعْتُ رَاْسِي، وَاِذَا ظُلَّةٌ قَدْ غَشِيَتْنِي، وَاِذَا هِيَ قَدْ جَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْقَمَرِ، فَفَزِعْتُ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ جَاءَتْ تَسْتَمِعُ قُرْآنَكَ آخِرَ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَكَانَ اُسَيْدٌ حَسَنَ الصَّوْتِ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں چاندنی رات میں نماز پڑھ رہا تھا۔ میں نے اپنے گھوڑے کو باندھ دیا۔ وہ گھومنے لگ گیا۔ میں گھبرا گیا۔ دوسری مرتبہ وہ پھر گھوما۔ میں نے اپنا سر اٹھایا اور میں نے دیکھا کہ ایک بادل نے مجھے ڈھانپا ہوا ہے اور وہ بادل میرے اور چاند کے درمیان حائل ہو گیا ہے۔ میں گھبرا گیا۔ میں اپنے کمرے میں آ گیا۔ جب صبح ہوئی تو میں نے اس بات تذکرہ رسول اکرم ﷺ سے کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو رات کے آخری حصہ میں سورہ بقرہ پڑھ رہا تھا، فرشتے اس کی تلاوت سننے کے لئے آئے تھے۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بہت خوبصورت آواز میں قرآن پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی پرسوز تلاوت ☼

566 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، بَيْنَمَا اَنَا اَقْرَاُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، اِذْ سَمِعْتُ وَجْبَةً مِنْ خَلْفِي، فَظَنَنْتُ اَنَّ فَرَسِي اُطْلِقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْهُ يَا اَبَا عَتِيكٍ قَالَ: فَالْتَفَتُّ، فَاِذَا الْمَصَابِيحُ مُدَلَّاةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَاْهُ يَا اَبَا عَتِيكٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا اسْتَطَعْتُ اَنْ اَمْضِيَ، قَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، اَمَا اِنَّكَ لَوْ مَضَيْتَ لَرَاَيْتَ الْعَجَائِبَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں سورہ بقرہ پڑھ رہا تھا۔ میں نے اپنے پیچھے سے ایک آہٹ سنی۔ میں یہ سمجھا کہ میرا گھوڑا کھل گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوعتیک تم تلاوت کرتے رہتے۔ آپ فرماتے ہیں: جب میں متوجہ ہوا تو کچھ قندیلیں زمین و آسمان کے درمیان لٹک

Marfat.com

رہی تھیں۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:تم تلاوت جاری رکھتے۔انہوں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ! تلاوت جاری رکھنے کی میرے اندر ہمت ہی نہیں رہی تھی۔آپ ﷺ نے فرمایا:وہ فرشتے تھے،سورہ بقرہ کی تلاوت سننے کے لئے آئے تھے۔اگر تو تلاوت کو جاری رکھتا تو بڑے عجائبات دیکھتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

567 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ کا فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے انصار کو اچھی جزا کی دعا دی ☼

568 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَفِيعٍ، وَكَانَ طَبِيبًا، قَالَ: قَطَعْتُ مِنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ عِرْقَ النَّسَا، فَحَدَّثَنِي حَدِيثَيْنِ قَالَ: اَتَانِي اَهْلُ بَيْتَيْنِ مِنْ قَوْمِي، فَقَالُوا: كَلِّمْ لَنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْسِمُ لَنَا مِنْ هَذَا التَّمْرِ، فَاَتَيْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ، فَقَالَ: نَعَمْ نَقْسِمُ لِكُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ شَطْرًا، وَاِنْ عَادَ اللهُ عَلَيْنَا عُدْنَا عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ: جَزَاكَ اللهُ عَنَّا خَيْرًا، قَالَ: وَاَنْتُمْ فَجَزَاكُمُ اللهُ عَنِّي مَعَاشِرَ الْاَنْصَارِ خَيْرًا، فَاِنَّكُمْ مَا عَلِمْتُ اَعِفَّةٌ صُبُرٌ، اَمَا اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

✧✧ حضرت محمود بن لبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن شفیع طبیب تھے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی عرق النساء (والی رگ) کاٹی۔ پھر انہوں نے مجھے دو حدیثیں سنائیں۔انہوں نے کہا: میرے پاس میری قوم کے دو گھروں والے آئے اور انہوں نے کہا: ہمارے لئے رسول اکرم ﷺ سے بات کیجئے کہ حضور ﷺ ہمارے لئے کھجوریں تقسیم فرمادیں۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آکر عرض کردی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے ہم ہر گھر والے کے لئے ایک حصہ تقسیم کردیتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ نے مزید ہمیں کھجوریں دیں تو ہم ان کو اور بھی دے دیں گے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے آپ کو اچھی جزا عطا فرمائے حضور ﷺ نے فرمایا: اور اے انصار کی جماعتو! اللہ تعالیٰ میری طرف سے تمہیں بھی اچھی جزا عطا فرمائے۔ کیونکہ میں جہاں تک تمہیں جانتا ہوں تم لوگ معاف کرنے والے ہو، صبر کرنے والے ہو۔لیکن تم میرے بعد تم خود غرضی دیکھو گے۔تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اُسَیْدُ بْنُ ظُهَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ

☼ حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ کمسن تھے لیکن بلا کے تیرانداز تھے ☼

569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْقَرْمَطِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ یَعْقُوبَ الْعُثْمَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّیْمِیُّ، ثنا بَشِیرُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ اُسَیْدِ بْنِ ظُهَیْرٍ، ح وَحَدَّثَنِی اَیْضًا عَنْ اُخْتِهِ سُعْدَی بِنْتِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِمَا ثَابِتٍ، عَنْ جَدِّهِمَا اُسَیْدِ بْنِ ظُهَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: اسْتَصْغَرَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَافِعَ بْنَ خَدِیجٍ یَوْمَ اُحُدٍ، فَقَالَ لَهُ عَمُّهُ ظُهَیْرٌ رَحِمَهُ اللّٰہُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، اِنَّهُ رَجُلٌ رَامٍ، فَاَجَازَهُ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَهُ سَهْمٌ فِی لَبَّتِهِ، فَجَاءَ بِهِ عَمُّهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ اَخِی اَصَابَهُ سَهْمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تُخْرِجَهُ اَخْرَجْنَاهُ، وَاِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تَدَعَهُ، فَاِنَّهُ اِنْ مَاتَ وَهُوَ فِیهِ مَاتَ شَهِیدًا

✧✧ حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ احد کے موقع پر حضرت رافع بن خدیج کو کمسن قرار دیا (اوران کو جہاد سے روک دیا تھا) ان کے چچا ظہیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ (اگر چہ چھوٹا ہے لیکن) بڑا (زبردست) تیرانداز ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دیدی۔ (جنگ کے دوران) ایک تیران کے سینہ میں آلگا۔ ان کے چچاان کو لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: میرے بھتیجے کو تیر لگ گیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اس کو نکلوانا چاہتے ہو تو ہم اس کو نکلوا دیتے ہیں لیکن اگر تم چاہو کہ اس کو چھوڑ دو تب بھی ٹھیک ہے کیونکہ اگر وہ اس حالت میں مرجائے تو شہادت کا مرتبہ پائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرے کے برابر ثواب رکھتا ہے ☼

570 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو الْاَبْرَدِ، مَوْلَی بَنِی خَطْمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُسَیْدَ بْنَ ظُهَیْرٍ الْاَنْصَارِیَّ یُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِی مَسْجِدِ قُبَاءَ کَعُمْرَةٍ

✧✧ حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ زمین ٹھیکے پر دینا منع ہے ☼

571 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ رَافِعِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

✧✧ حضرت اسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُسَيْدُ بْنُ يَرْبُوعٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت اسید بن یربوع انصاری رضی اللہ عنہ جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت اسید بن یربوع رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شریک ہوئے ☼

572 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ ـى تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: اُسَيْدُ بْنُ يَرْبُوعٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے جنگِ یمامہ میں بنی ساعدہ سے تعلق رکھنے والے انصاریوں کے ضمن میں ''اسید بن یربوع رضی اللہ عنہ'' کا ذکر بھی کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسید بن یربوع رضی اللہ عنہ بنی ساعدہ کی جانب سے یمامہ میں شریک ہوئے اور شہادت پائی ☼

573 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: اُسَيْدُ بْنُ يَرْبُوعٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے بنی ساعدہ کی جانب سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''اسید بن یربوع رضی اللہ عنہ'' کا بھی ذکر کیا ہے۔

اُسَيْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُو عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت اسید بن مالک ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ: بَشِيرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَيُقَالُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ، وَيُقَالُ: عَمْرُو بْنُ مِحْصَنٍ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ، وَيُقَالُ: اِنَّ اَبَا عَمْرَةَ اَعْطَى عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَوْمَ صِفِّينَ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ

Marfat.com

اَعَانَهُ بِهَا يَوْمَ الْجَمَلِ، وَقُتِلَ يَوْمَ صِفِّينَ

اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ (ان کا نام) ''بشیر بن عمرو بن محصن'' اور ان کو ''ثعلبہ بن عمرو بن محصن'' (بھی) کہا جاتا ہے۔ عمرو بن محصن بنی مازن بن نجار سے تعلق رکھتے تھے اور کہا جاتا ہے کہ ابوعمرہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جنگِ صفین کے موقع پر ایک لاکھ درہم دیئے تھے اور جنگِ جمل میں بھی ان کے ساتھ معاونت کی تھی اور جنگِ صفین میں آپ شہید ہوئے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوعمرہ رضی اللہ عنہ مازنی ۳۷ ہجری میں شہید ہوئے ☼

574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: وَفِيهَا تُوُفِّيَ اَبُو عَمْرَةَ الْمَازِنِيُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت واقدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوعمرہ مازنی رضی اللہ عنہ ۳۷ ہجری میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ مِنْ دَلَائِلِ نُبُوَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل

☼ سامنے کھانا رکھ کر پڑھنے اور دعا مانگنے سے کھانے میں برکت آجاتی ہے ☼

575 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، قَالَا: ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَاَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهُورِهِمْ، فَهَمَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّأْذَنَ لَهُمْ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَرَاَيْتَ يَا رَسُولَ اللهِ اِذَا نَحْنُ نَحَرْنَا ظَهْرَنَا، ثُمَّ لَقِينَا عَدُوَّنَا غَدًا وَنَحْنُ جِيَاعٌ رِجَالٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا تَرَى يَا عُمَرُ؟ قَالَ: تَدْعُو النَّاسَ بِبَقَايَا اَزْوَادِهِمْ، ثُمَّ تَدْعُو لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَلِّغُنَا بِدَعْوَتِكَ اِنْ شَاءَ اللهُ، قَالَ: فَكَاَنَّمَا كَانَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِطَاءٌ، فَكُشِفَ فَدَعَا بِثَوْبٍ، فَاَمَرَ بِهِ، فَبُسِطَ، ثُمَّ دَعَا النَّاسَ بِبَقَايَا اَزْوَادِهِمْ، فَجَاءُوا بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ جَاءَ بِالْجَفْنَةِ مِنَ الطَّعَامِ - اَوِ الْحِفْنَةِ - وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوُضِعَ عَلَى ذَلِكَ الثَّوْبِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللهُ اَنْ يَّتَكَلَّمَ، ثُمَّ نَادَى فِي الْجَيْشِ، فَجَاءُوا، ثُمَّ اَمَرَهُمْ

Marfat.com

فَاَكَلُوا، وَطَعِمُوا، وَمَلَاُوا اَوْعِيَتَهُمْ، وَمَزَاوِدَهُمْ، ثُمَّ دَعَا بِرَكْوَةٍ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ فِيهَا، ثُمَّ مَجَّ فِيهَا، فَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَكَلَّمَ، ثُمَّ اَدْخَلَ خِنْصَرَهُ فِيهَا، فَاَقْسَمَ بِاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ اَصَابِعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَجَّرُ يَنَابِيعَ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ اَمَرَ النَّاسَ فَشَرِبُوا، وَسَقَوْا، وَمَلَاُوا قِرَبَهُمْ، وَاَدَاوِيَهُمْ، ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا اَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی عمرہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) ہم ایک غزوہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ لوگوں کو شدید بھوک سامنا تھا۔ لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی سواریوں والے جانور ذبح کرنے کی اجازت مانگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دینے کا ارادہ کرلیا تھا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم نے اپنی سواریوں کو ذبح کرلیا اور کل ہمیں دشمن سے لڑنا پڑا ہم بھوکے بھی ہوں گے اور ہم پیدل بھی ہوں گے (اس طرح لشکر اسلام شدید مشکلات سے دوچار ہوسکتا ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! تو پھر تمہارا کیا خیال ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ لوگوں کو کہیں کہ اپنے بچے کھچے زادِراہ لیکر آئیں، جب جمع ہوجائیں تو آپ ان میں برکت کی دعا فرمادیں، اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کی برکت سے ہمارا کام کردے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔ راوی کہتے ہیں یوں لگتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پردہ تھا جو ہٹ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا منگوایا اور حکم دیا۔ اس کو بچھادیا گیا پھر لوگوں کو بلایا سب لوگ اپنے بچے ہوئے زادِراہ لے آئے۔ جس کے پاس جو کچھ تھا وہ لے آیا۔ کوئی ایک تھال میں طعام لایا، کوئی لپ بھر لے آیا، کوئی انڈے جتنا لے آیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، اس کپڑے کے اوپر سارا کچھ رکھ دیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں برکت کی دعا مانگی اور جو کچھ پڑھنا تھا پڑھا، پھر پورے لشکر کو آواز دی اور پورا لشکر آگیا، ان کو حکم دیا، سب نے کھایا، سب نے جمع کیا، اپنے برتنوں کو بھرلیا اپنے زادِراہ توشہ دانوں کو بھرلیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چمڑے کا تھیلا منگوایا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اس کے اندر پانی ڈالا پھر اس کے اندر اپنا لعاب دہن مبارک ڈال دیا اور جو کچھ پڑھنا تھا پڑھا پھر اپنی سب سے چھوٹی انگلی اس کے اندر ڈال دی۔ راوی قسم کھا کر کہتے ہیں "اللہ کی قسم! میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں میں سے پانی نکل رہا تھا" پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا، سب نے پانی پیا، سب نے جانوروں کو پلایا، اپنے مشکیزے بھر لئے، اپنے برتن بھر لئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا مسکرائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک ظاہر ہوگئے۔ پھر فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ وحدہ لاشریک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔ جو شخص ان دونوں باتوں کے ساتھ قیامت کے دن اللہ سے ملے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ بن دیکھے حضور ﷺ کی تصدیق کرنے والوں اور آپ پر ایمان لانے والوں کو مبارک ☼

576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بَيْهَسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، لَا اَعْلَمُ ذَلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَرَاَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَّقَكَ وَلَمْ يَرَكَ، مَاذَا لَهُمْ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ مَرَّتَيْنِ، اُولَئِكَ مِنَّا، اُولَئِكَ مَعَنَا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابوعمرہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت ابوعمروہ انصاری رضی اللہ عنہ) کا بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) میں یہی سمجھتا ہوں کہ یہ بات رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے، عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ جو شخص آپ پر ایمان لایا لیکن اس نے آپ کو دیکھا نہیں اور آپ کو دیکھے بغیر آپ کی تصدیق کی، ان کا کیا ثواب ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو مبارک ہو، ان کو مبارک ہو، وہ ہم میں سے ہیں، وہی لوگ ہمارے ہمراہ ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَلِيطٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ: اُسَيْرَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اسیر بن عمرو ابوسلیط انصاری رضی اللہ عنہ

آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔ ان کو ''اسیر بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار'' بھی کہا جاتا ہے۔

☼ ابوسلیط اسیر بن عمرو رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کا شرف پایا ہے ☼

577 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَبُو سَلِيطٍ اُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی جانب سے جنگِ بدر میں شریک ہونے والوں میں ''ابوسلیط اسیر بن عمرو'' کا بھی ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِي تَحْرِيمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

باب: پالتوں گدھوں کی حرمت کا بیان

☼ پالتوں گدھوں کے گوشت کی حرمت کا حکم سنتے ہی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ہانڈیاں انڈیل دیں ☼

578 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاُرُزِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَارُونَ بْنِ

Marfat.com

اَبِی عِیسَی، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَمْزَةَ الْفَزَارِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَیْطٍ، عَنْ اَبِیهِ سَلِیطٍ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَکْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِیَّةِ، وَالْقُدُورُ تَفُورُ فَکَفَأْنَاهَا عَلَی وُجُوهِهَا

✧✧ حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔اس وقت ہنڈیاں اُبل رہیں تھیں، ہم نے وہ اُبلتی ہوئی ہنڈیاں الٹا دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت حرام قرار دیا گیا☼

579 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبِی، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی سَلِیطٍ الْاَنْصَارِیُّ ابْنُ عَمْرٍو، قَالَ: اَصَابَ النَّاسَ فِی غَزْوَةِ خَیْبَرَ مَخْمَصَةٌ شَدِیدَةٌ، فَقَامُوا اِلَی حُمُرِهِمْ فِی مَحْضَرٍ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَجَزَرُوهَا، ثُمَّ طَرَحُوهَا فِی الْقُدُورِ، فَبَیْنَمَا هِیَ تَفُورُ نَزَلَ تَحْرِیمُهَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَ تَحْرِیمُ الْحُمُرِ الَّتِی تَطْبُخُونَ فَکُبَّتِ الْقُدُورُ عَلَی وُجُوهِهَا

✧✧ حضرت یحییٰ بن محمد بن مروان بن عبداللہ بن ابی سلیط انصاری بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ خیبر میں لوگوں کو بہت شدید بھوک کا سامنا کرنا پڑا۔لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اٹھے اورانہوں نے پالتو گدھوں کو ذبح کیااوران کو ہانڈیوں میں ڈال کر پکانا شروع کردیا۔ابھی وہ ہانڈیاں پک رہی تھیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پران کی حرمت کا حکم نازل ہوگیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم جن گدھوں کا گوشت پکارہے ہوان کی حرمت کا حکم نازل ہوگیا ہے۔وہ ہانڈیاں منہ کے بل الٹادی گئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼فرمان مصطفیٰ ملتے ہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پکتی ہوئی ہانڈیاں انڈیل دیں☼

580 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی سَلِیطٍ، عَنْ اَبِیهِ اَبِی سَلِیطٍ، وَکَانَ بَدْرِیًّا، قَالَ: لَقَدْ اَتَانَا نَهْیُ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَکْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَاِنَّ الْقُدُورَ لَتَفُورُ بِهَا فَکَفَأْنَاهَا عَلَی وُجُوهِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی سلیط رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد ابوسلیط رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں،وہ بدری صحابی ہیں،وہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان پہنچا'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے'' اس وقت

Marfat.com

ہانڈیاں پک رہی تھیں۔ہم نے (اسی وقت) وہ ہانڈیاں الٹا دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَوْسٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''اوس'' ہے

مِمَّا اَسْنَدَ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی کچھ مسند احادیث

بَابٌ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالتَّبْكِيرِ لِلرَّوَاحِ

باب: جمعہ کے دن غسل کرنے اور جمعہ کے لئے جلدی نکلنے کا بیان

☼ جمعہ کے لئے غسل کر کے جلدی جا کر امام کے قریب ہو کر جمعہ پڑھنے کا ثواب ☼

581 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا، صِيَامُ سَنَةٍ وَقِيَامُهَا، وَذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اچھیا طرح کیا اور جمعہ کے لئے جلدی نکل گیا اور اول ہی سے خطبہ سنا اور امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور خاموش رہا۔اس کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب ملتا ہے اور یہ ثواب عطا کرنا اللہ تعالیٰ کے لئے بہت آسان ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کو ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے ☼

582 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَغَدَا فَابْتَكَرَ، ثُمَّ جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا اَجْرُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

✧✧ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے غسل کیا اور (جمعہ کے لئے) روانہ ہو گیا اور ابتداء ہی سے خطبہ سنا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا، اس کی گفتگو کو غور سے سنا اور خاموش رہا، اس کو ہر قدم کے

Marfat.com

بدلے ایک سال کی عبادت کا، ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کے لئے جانے والے کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے ☼

583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الْحَكَمِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ، وَدَنَا فَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا مِنْ بَيْتِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ اَجْرُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

✧✧ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کے بارے میں فرمایا: جس نے غسل کیا اور اچھی طرح غسل کیا جمعہ کیلئے جلدی روانہ ہوگیا، امام کے قریب ہوکر بیٹھا، اس کی گفتگو کو غور سے سنا، اس نے اپنے گھر سے مسجد کی جانب جتنے قدم اٹھائے، ہر قدم کے بدلے اس کو ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کے لئے جانے والے کو ہر قدم پر ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے ☼

584 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ الثَّقَفِيَّ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ غَدَا، وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَلَمْ يَلْغُ كُتِبَ لَهُ بِهِ عَمَلُ سَنَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَحْيَى بْنَ الْحَارِثِ الذِّمَارِيَّ، فَقَالَ: اَنَا سَمِعْتُ اَبَا الْاَشْعَثِ يُحَدِّثُ بِهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا ، قَالَ ابْنُ جَابِرٍ: فَحَفِظَ يَحْيَى وَنَسِيتُ قَالَ الْوَلِيدُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِاَبِي عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، فَقَالَ: ثَبَتَ الْحَدِيثُ اَنَّ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ عَمَلَ سَنَةٍ

✧✧ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اچھی طرح غسل کیا پھر جمعہ کے لئے جلدی نکل پڑا، سوار ہوکر نہ گیا بلکہ پیدل گیا، ابتداء سے خطبہ سنا کوئی فضول گوئی نہ کی۔ اس کو ایک سال کی عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے۔

ابن جابر کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث یحییٰ بن حارث ذماری کو بیان کی تو انہوں نے کہا: میں نے ابوالاشعس کو یہ حدیث حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر فرمایا: اس کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

ابن جابر کہتے ہیں: حضرت یحییٰ نے یہ بات یاد کرلی اور میں بھول گیا۔ ولید کہتے ہیں: میں نے اس کا ذکر ابوعمر سے

Marfat.com

کیاتوانہوں نے کہا: یہ حدیث ثابت ہے کہ ہرقدم کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہرقدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے ☼

585 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٌّ الْمَعْمَرِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ، وَلَمْ يَلْغُ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے غسل کیااور بہت اچھی طرح غسل کیاپھر جمعہ کے لئے جلدی روانہ ہوگیا اور پیدل چل کرگیا،سوارنہ ہوا،امام کے قریب ہوکر بیٹھا،خطبہ آغاز سے ہی سنا،غور سے سنا،کوئی فضول گوئی نہ کی،اس کواپنے اٹھائے ہوئے ہرقدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہرقدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے ☼

586 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا، وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ، وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ اَجْرُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے غسل کیااور بہت اچھی طرح غسل کیاپھر جمعہ کے لئے جلدی روانہ ہوگیا اور پیدل چل کرگیا،سوارنہ ہوا،امام کے قریب ہوکر بیٹھا،خطبہ آغاز سے ہی سنا،غور سے سنا،کوئی فضول گوئی نہ کی،اس کواپنے اٹھائے ہوئے ہرقدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہرقدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے ☼

587 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَغَسَلَ اَحَدُكُمْ رَأْسَهُ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا صِيَامُ سَنَةٍ، وَقِيَامُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص جمعہ کے دن اپنا سر دھوئے اور

Marfat.com

غسل کرے پھر جمعہ کے لئے روانہ ہوجائے، آغاز ہی سے خطبہ سنے اور امام کے قریب ہوکر بیٹھے اور اس کی گفتگو کو غور سے سنے اور خاموش رہے، اس کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور ایک سال کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کی جانب اٹھنے والے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے ☼

588 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ اَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ غَدَا، اَوْ رَاحَ، اَوِ ابْتَكَرَ، ثُمَّ دَنَا وَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ بِقَدْرِ كُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا كَاَجْرِ قِيَامِ سَنَةٍ، وَصِيَامِ سَنَةٍ

✧✧ حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے غسل کیا اور اچھی طرح غسل کیا پھر جمعہ کے لئے روانہ ہوگیا (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر لفظ ''غدا'' تھا یا ''راح'' تھا یا ''ابتکر'' تھا) اور امام کے قریب ہوکر بیٹھا اور خاموش رہا، اس کی گفتگو کو غور سے سنا، اس کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کے قیام اور ایک سال کے روزوں کا ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فَضْلُ الْجُمُعَةِ

باب: جمعہ کی فضیلت کا بیان

☼ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا ☼

☼ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام کو مٹی نہیں کھا سکتی ☼

589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوا عَلَيَّ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ، اِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟ قَالَ: يَقُولُ: بَلِيتَ، قَالَ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ اس کے اندر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی کے اندر ان میں روح پھونکی گئی۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

Marfat.com

تم اس دن میرے اوپر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ کیونکہ تمہارا درود میرے اوپر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جاتا ہے؟ جبکہ آپ (کا جسم) تو بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جامع مسجد دمشق کے مشرقی منارے پر نازل ہونگے ☼

590 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِي، ثنا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دمشق کے مشرقی سفید مینارے پر نازل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جھوٹے خواب بیان کرنے والا جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا ☼

591 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى نَبِيِّهِ، اَوْ عَلَى عَيْنَيْهِ، اَوْ عَلَى وَالِدَيْهِ، لَمْ يُرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے نبی کے بارے میں جھوٹ بولا یا اپنی آنکھوں کے بارے میں جھوٹ بولا (یعنی جھوٹا خواب بیان کیا) یا اپنے والدین کے بارے میں جھوٹ بولا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ تَعْظِيمِ قَوْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ

باب: لا الہ الا اللہ پڑھنے اور محمد رسول اللہ پڑھنے کی عظمت

☼ جس نے کلمہ پڑھ لیا اس کا مال اور اس کی جان محفوظ ہے ☼

592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

Marfat.com

وَفْدِ ثَقِيفٍ، قَالَ: وَكُنْتُ فِي اَسْفَلِ الْقِبْلَةِ لَيْسَ فِيهَا اَحَدٌ اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ، اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ ، ثُمَّ قَالَ: اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ؟ ، قَالَ: بَلَى، قَالَ: اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُوْلُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، فَاِذَا قَالُوا، حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا

✧✧ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں قبیلہ ثقیف کا وفد آیا، میں قبلہ کی نچلی جانب تھا۔ وہاں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی بھی نہیں تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے سرگوشی کے انداز میں گفتگو کی۔ پھر (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) کہا: جاؤ اور اس کو قتل کر ڈالو۔ پھر فرمایا: کیا وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی نہیں دیتا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وہ یہ گواہی تو دیتا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جہاد کروں یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ (کا اقرار (نہ) کرلیں۔ جب انہوں نے یہ اقرار کرلیا تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے مال کو بچالیا ہے سوائے اس کے کہ کسی کا حق آتا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کلمہ گو کا مال اور اس کی جان محفوظ ہے ✡

593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَاَخَذَ بِشَيْءٍ مِنَ الْقُبَّةِ، فَاَتَاهُ بِشَيْءٍ مِنَ الْقُبَّةِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ لَا يُدْرَى مَا يَقُوْلُ، فَقَالَ: اذْهَبْ، فَقُلْ لَهُمْ: يَقْتُلُوهُ ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّهُ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَقُلْ لَهُمْ: يُرْسِلُوهُ، فَاِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُوْلُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، فَاِذَا قَالُوهَا حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَائُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ، اِلَّا بِاَمْرٍ حَقٍّ، وَكَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم مسجد نبوی شریف میں ایک خیمے میں موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خیمہ کے ایک حصہ کو پکڑا اسی دوران ایک آدمی آیا اور اس نے کوئی سرگوشی کی، ہمیں سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور ان سے کہو کہ وہ اس کو قتل کر ڈالیں۔ پھر فرمایا ہوسکتا ہے کہ وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وہ یہ گواہی تو دیتا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور ان کو کہو کہ اس کو چھوڑ دیں کیونکہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جہاد کروں جب تک کہ وہ ''لا الہ الا اللہ'' (نہ) پڑھیں جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں اپنا خون اور اپنا مال بچالیا سوائے اس کے کہ کوئی حق آتا ہو اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ جنہوں نے کلمہ پڑھ لیا ان کے مال اور جان قابل احترام ہیں ☼

594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَارُّهُ وَاَنَا اَسْمَعُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ اِلَيْهِمْ، فَقُلْ لَهُمْ: اقْتُلُوهُ، ثُمَّ دَعَاهُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ بَعْدَمَا ذَهَبَ فَقَالَ: لَعَلَّهُ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقُلْ لَهُمْ: يُرْسِلُوهُ فَاِنَّهُ اُوحِيَ اِلَيَّ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، فَاِذَا قَالُوهَا، حُرِّمَتْ عَلَيَّ اَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَقُّهُمْ عَلَى اللهِ

✧✧ حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سرگوشی کی میں اس وقت سن رہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تو ان کے پاس جا اور جا کر کہہ دے کہ وہ اس کو قتل کر دیں۔ پھر اس کو بلایا، وہ آدمی جانے کے بعد پھر لوٹ آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں (یہ بات تو ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان سے کہو کہ اس کو چھوڑ دیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میری جانب یہ وحی فرمائی ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ جہاد کروں جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ نہ پڑھیں۔ جب وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں تو ان کے مال اور ان کے خون میرے لئے قابل احترام ہیں سوائے اس کے کہ کوئی حق آتا ہو اور ان کا حق اللہ کے سپرد ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کلمہ گو کو قتل کرنا جائز نہیں ہے ☼ (احکام)

595 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا اَخْبَرَهُ، قَالَ: اِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا، وَيُذَكِّرُنَا اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا فَاقْتُلُوهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ، دَعَاهُ، فَقَالَ: يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَخَلُّوا سَبِيلَهُ، فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، فَاِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، حُرِّمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ بِحَقِّهَا، وَكَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

✧✧ حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں گفتگو سنا رہے تھے اور ہمیں نصیحتیں فرما رہے تھے۔ اسی دوران ایک آدمی آیا اور اس نے آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے انداز میں کوئی بات کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اس کو قتل کر دو۔ جب وہ آدمی لوٹ کر جانے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس بلایا اور فرمایا: کیا وہ یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اس کا راستہ چھوڑ دو۔ اس لئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جہاد کروں جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ نہ کہیں جب وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیں تو ان کے خون اور ان کے مال میرے لئے قابل احترام ہیں سوائے اس کے کہ کسی کا حق

Marfat.com

آتا ہو۔اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

✡ نماز سے فارغ ہوکر دائیں جانب سے بھی اٹھ سکتے ہیں بائیں جانب سے بھی ✡

596 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: اَقَمْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ شَهْرٍ، فَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَرَاَيْتُ نَعْلَيْهِ، لَهُ قِبَالَانِ

✧✧ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آدھا ماہ ٹھہرے۔ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ (نماز سے فارغ ہونے کے بعد کبھی اپنی دائیں جانب سے اٹھتے تھے اور (کبھی) بائیں جانب سے۔ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کی بھی زیارت کی ہے۔ہم نے اس کے دو تسمے دیکھے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں جانب بھی اور بائیں جانب بھی تھوکتے ہوئے دیکھا گیا ہے ✡

597 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: اَخْبَرَنَا يَحْيَى لُحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: اَقَمْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ شَهْرٍ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي، وَعَلَيْهِ نِعَالَانِ مُقَابِلَتَانِ، وَرَاَيْتُهُ يَبْزُقُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آدھا مہینہ ٹھہرا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نعلین سمیت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دائیں اور بائیں جانب تھوکتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِيمَا اَعَدَّ اللهُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي الْجَنَّةِ

باب: ان نعمتوں کا بیان جو اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے جنت میں تیار کر رکھی ہیں

598 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَوَّارٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمَلَنِي

Marfat.com

فَادْخَلَنِی جَنَّةَ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ، فَبَیْنَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جُعِلَتْ فِی یَدِی تُفَّاحَةٌ، فَانْفَلَقَتِ التُّفَّاحَةُ بِنِصْفَیْنِ، فَخَرَجَتْ مِنْهَا جَارِیَةٌ لَمْ اَرَ جَارِیَةً اَحْسَنَ مِنْهَا حُسْنًا، وَلَا اَجْمَلَ مِنْهَا جَمَالًا، تُسَبِّحُ تَسْبِیحًا لَمْ یَسْمَعِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ بِمِثْلِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتِ یَا جَارِیَةُ؟ قَالَتْ: اَنَا مِنَ الْحُورِ الْعِینِ خَلَقَنِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نُورِ عَرْشِهِ. فَقُلْتُ: لِمَنْ اَنْتِ؟ قَالَتْ: لِلْخَلِیفَةِ الْمَظْلُومِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایک دفعہ بیٹھا ہوا تھا، میرے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے، انہوں نے مجھے اٹھایا اور جنت کے اندر داخل کر دیا۔ میں وہاں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے ہاتھ کے اندر ایک سیب رکھا گیا، اس کے دو ٹکڑے ہو گئے، اس میں سے ایک کنیز نکلی، میں نے اس سے زیادہ حسین و جمیل کنیز کبھی نہیں دیکھی وہ ایسی تسبیح پڑھ رہی تھی کہ پہلے اور بعد والے لوگوں میں کسی نے بھی ایسی تسبیح نہیں پڑھی۔ میں نے پوچھا: اے لونڈی تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں حور عین ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے عرش کے نور سے پیدا کیا ہے۔ میں نے پوچھا: تو کس کا نصیب ہے؟ اس نے کہا مظلوم خلیفہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِی فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

باب: قرآن پڑھنے کی فضیلت

اَوْسُ بْنُ حُذَیْفَةَ الثَّقَفِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ

☼ تلاوت کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم متعدد سورتوں کی ایک منزل مقرر کر لیتے تھے ☼

599 - حَدَّثَنَا فُضَیْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِیُّ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ اِسْحَاقُ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا وَکِیعٌ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَعْلَی الطَّائِفِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِیُّ، عَنْ جَدِّهِ اَوْسِ بْنِ حُذَیْفَةَ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ ثَقِیفٍ، فَاَنْزِلْنَا عَلَیْهِ فِی قُبَّةٍ لَهُ، فَنَزَلَ اِخْوَانُنَا مِنَ الْاَحْلَافِ عَلَی الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَکَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَأْتِینَا بَعْدَ الْعِشَاءِ فَیُحَدِّثُنَا، وَکَانَ اَکْثَرُ حَدِیثِهِ تَشْکِیَةَ قُرَیْشٍ، وَیَقُولُ: وَلَا سَوَاءٌ کُنَّا بِمَکَّةَ مُسْتَذَلِّینَ مُسْتَضْعَفِینَ، فَلَمَّا اَتَیْنَا الْمَدِینَةَ کَانَتِ الْحَرْبُ سِجَالًا عَلَیْنَا وَلَنَا فَاَبْطَاَ عَلَیْنَا ذَاتَ لَیْلَةٍ، فَاَطْوَلَ، فَقُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ اَبْطَاْتَ، فَقَالَ: اِنَّهُ طَرَاَ عَلَیَّ حِزْبِی مِنَ الْقُرْآنِ، فَکَرِهْتُ اَنْ اَخْرُجَ حَتّٰی اَقْضِیَهُ فَسَاَلْنَا اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کَیْفَ کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُحَزِّبُ الْقُرْآنَ؟ فَقَالُوا: کَانَ یُحَزِّبُهُ ثَلَاثًا، وَخَمْسًا،

Marfat.com

وَسَبْعًا، وَتِسْعًا، وَاِحْدَى عَشْرَةَ، وَثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَحِزْبَ الْمُفَصَّلِ

✧✧ حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ثقیف کے وفد میں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ ہمیں ایک خیمے میں ٹھہرایا گیا۔ ہمارے کچھ بھائی حلیف کے طور پر حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس ٹھہرے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس عشاء کے بعد آیا کرتے تھے اور ہمارے ساتھ گفتگو کیا کرتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ تر گفتگو قریش کی طرف سے پیش آنے والی تکالیف کے بارے میں ہوا کرتی تھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اور ہم ان لوگوں کے برابر نہیں تھے۔ ہم مکہ میں کمزور تھے۔ جب ہم مدینہ میں آئے تو ہر طرف سے ہمیں جنگوں نے گھیر لیا۔ ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس آنے میں بہت دیر کردی اور کافی دیر ہوگئی۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ جلدی تشریف لے آتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے قرآن کریم کے ایک حصے کی تلاوت کرنا تھی (وہ ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی) مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں اس کو پورا کئے بغیر باہر نکلوں۔ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی کتنے کتنے حصے مقرر کرکے ان کی تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین، پانچ، سات اور نو اور گیارہ اور تیرہ (سورتوں کا ایک حصہ بنا لیتے) پھر اس کو پڑھا کرتے تھے اور چھوٹی سورتوں کا ایک حصہ بنا کر پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پابندی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ☼

600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا كُلَّ لَيْلَةٍ فَيُحَدِّثُنَا، فَاَبْطَاَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، فَقُلْنَا لَهُ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: طُرِاَ عَلَيَّ جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا اَخْرُجَ حَتَّى اَقْضِيَهُ

✧✧ حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے۔ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی دیر کردی۔ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دیر سے تشریف لانے کی وجہ پوچھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآنِ کریم کے ایک حصے کی تلاوت کرنا ابھی رہتا تھا مجھے یہ زیادہ بہتر لگا کہ میں اس کو پورا کئے بغیر باہر نہ نکلوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب، زبانی پڑھنے سے دُگنا ہے ☼

601 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبُو سَعِيدِ بْنُ عَوْنٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ، وَقِرَاءَتُهُ فِي

Marfat.com

الْمُصْحَفِ يُضَاعَفُ عَلَى ذَلِكَ اِلَى اَلْفَىْ دَرَجَةٍ

✧✧ حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا کا بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کا مصحف کے بغیر قرآن پڑھنا (یعنی زبانی پڑھنا) ایک ہزار درجات کا ثواب رکھتا ہے اور مصحف میں قرآن پاک (یعنی دیکھ کر) تلاوت کرنا دو ہزار درجات تک ثواب بڑھا دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ اَبِی اَوْسٍ مِمَّا اَسْنَدَ

حضرت اوس ابن ابواوس رضی اللہ عنہ کی چند مسند روایات

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا وَالصَّلَاةِ فِی النَّعْلَيْنِ

باب: تین تین مرتبہ وضو کرنے اور جوتوں سمیت نماز پڑھنے کا بیان

602 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِیُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ رَجُلًا عَرَبِيًّا: فَقُلْتُ لَهُ: مَا اسْتَوْكَفَ؟ قَالَ: غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت عمر بن اوس رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا حضرت شعبہ کہتے ہیں: وہ دیہاتی آدمی تھا، میں نے اس سے پوچھا: فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا کا کیا مطلب ہے؟ اس نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک تین مرتبہ دھوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وضو میں پاؤں کا مسح کرنا ☼

603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِی اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى كِظَامَةً - يَعْنِی مَطْهَرَةً - فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ

✧✧ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ طہارت کی جگہ تشریف لائے، وضو کیا اور اپنے پاؤں کا مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ نماز کے لئے خاص طور پر جوتے پہنا کرتے تھے ☼

604 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا

Marfat.com

شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا جَدُّهُ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: نَاوِلْنِي نَعْلِيْ، فَيَنْتَعِلُ وَيُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ، وَيَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

✧✧ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو کہتے: مجھے میرے جوتے دے دو۔ پھر وہ جوتے پہنتے اور جوتے پہن کر نماز پڑھتے۔ اور کہتے: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتوں سمیت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوتوں کے اوپر مسح کرنا ☼

605 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبِي يَمْسَحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ فَقُلْتُ: اَتَمْسَحُ عَلَيْهِمَا؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

✧✧ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ وہ اپنے جوتوں (یعنی موزوں) کے اوپر مسح کرلیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: آپ ان کے اوپر مسح کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوتوں پر مسح کرنے کا بیان ☼

606 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الْاَعْرَابِ، فَقَامَ اَبِي فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ قُلْتُ: اَلَا تَخْلَعُهُمَا؟ قَالَ: لَا اَزِيدُكَ عَلَى مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

✧✧ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم عربوں کے پانی کے (ایک چشمے کے) پاس سے گزرے۔ میرے والد کھڑے ہوئے۔ انہوں نے پیشاب کیا اور وضو کیا اور اپنے دونوں جوتوں پر مسح کیا۔ میں نے کہا: آپ نے ان کو اتارا کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے میں اس پر اضافہ نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں پر بھی مسح کیا ہے ☼

607 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ

Marfat.com

عَلَى نَعْلَيْهِ

✧✧ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتوں پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وضو کے دوران جوتوں پر مسح کرنا ☼

608 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، وَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتوں پر مسح کیا اور نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوتے پہن کر نماز پڑھنا ☼

609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن ابی اوس رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں میں نماز پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوتوں سمیت نماز پڑھنا ثابت ہے ☼

610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

✧✧ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجْرٍ الْاَسْلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی رضی اللہ عنہ

بَابُ سِمَةُ الْاِبِلِ، وَاَیْنَ مَوْضِعُهُ مِنْهَا

باب: اونٹوں کو نشان لگانا اور وسمہ لگانے کی جگہ کا بیان۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر ہجرت کا روٹ اور اوس بن عبداللہ کی معاونت ☼

611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا الْفَیْضُ بْنُ الْوَثِیقِ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنِی صَخْرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اِیَاسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَجَرٍ الْاَسْلَمِیُّ، شَیْخٌ مِنْ اَهْلِ الْعَرْجِ، اَخْبَرَنِی اَبِی مَالِكُ بْنُ اِیَاسَ، اَنَّ اَبَاهُ اِیَاسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ مَالِكَ بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَوْسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَجَرٍ الْاَسْلَمِیَّ، قَالَ: مَرَّ بِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِخَذَوَاتَ بَیْنَ الْجُحْفَةِ، وَهَرْشَا، وَهُمَا عَلَی جَمَلٍ وَاحِدٍ، وَهُمَا مُتَوَجِّهَانِ اِلَی الْمَدِینَةِ، فَحَمَلَهُمَا عَلَی فَحْلِ اِبِلِهِ ابْنُ الرِّدَاءِ، وَبَعَثَ مَعَهُمَا غُلَامًا لَهُ یُقَالُ لَهُ: مَسْعُودٌ، فَقَالَ لَهُ: اسْلُكْ بِهِمَا حَیْثُ تَعْلَمُ مِنْ مَخَازِمِ الطُّرُقِ، وَلَا تُفَارِقْهُمَا حَتَّی یَقْضِیَا حَاجَتَهُمَا مِنْكَ، وَمِنْ جَمَلِكَ، فَسَلَكَ بِهِمَا ثَنِیَّةَ الزَّمْحَاءِ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِیَّةَ الْكُوبَةِ، ثُمَّ قَبِلَ بِهِمَا اَحْیَاءَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِیَّةَ الْمُرَّةِ، ثُمَّ اَتَی بِهِمَا مِنْ شُعْبَةِ ذَاتِ كَشْطٍ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا الْمُدْلَجَةَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا الْعِشَالَةَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِیَّةَ الْمُرَّةِ، ثُمَّ اَدْخَلَهُمَا الْمَدِینَةَ، وَقَدْ قَضَیَا حَاجَتَهُمَا مِنْهُ وَمِنْ جَمَلِهِ، ثُمَّ رَجَّعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَسْعُودًا اِلَی سَیِّدِهِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ مُغَفَّلًا لَا یَسِمُ الْاِبِلَ فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّاْمُرَ اَوْسًا اَنْ یَّسِمَهَا فِی اَعْنَاقِهَا قَیْدَ الْفَرَسِ قَالَ صَخْرُ بْنُ مَالِكٍ: وَهُوَ وَاللّٰهِ سَمْتُنَا الْیَوْمَ، وَقَیْدُ الْفَرَسِ فِیمَا اَرَی حَلْقُ حَلْقَتَیْنِ، وَمَدُّ بَیْنَهُمَا مَدًّا

✧✧ حضرت اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہم لوگ اس وقت جحفہ اور ہرشا کے درمیان ''خذوات'' نامی جگہ میں تھے۔ یہ دونوں ایک ہی اونٹ پر سوار تھے۔ آپ دونوں مدینہ منورہ جا رہے تھے۔ ابن رداء نے اپنا اونٹ بھی ان کو دیا اور ان کے ہمراہ اپنا ایک لڑکا بھیجا جس کا نام مسعود تھا، اس کو ہدایت کی کہ تو ان صاحبان کو ان پہاڑی راستوں کی طرف سے لے کر جانا جن راستوں سے تو واقف ہے اور تو اس وقت تک واپس مت آنا جب تک ان کا کام پورا نہ ہو جائے اور جب تک ان کو تیرے اونٹ کی ضرورت رہے۔ وہ ان (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) کو لیکر روانہ ہو گیا اور ثنیة الزمحاء تک پہنچ گیا پھر وہاں سے ثنیة الکوبة پہنچا۔ پھر احیاء کی طرف سے ہوتے ہوئے ثنیة المرة پہنچے، وہاں سے ذات الکشط، وہاں سے مدلجہ کی جانب لے گئے۔ وہاں سے عشالہ کی طرف سے ہو کر ثنیہ المرة کی جانب لے گیا پھر ان کو مدینہ کی جانب داخل کر دیا اور اس وقت تک رسول

Marfat.com

اکرمو اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی منزل تک پہنچ چکے تھے اور اب اونٹ کی بھی ضرورت نہیں رہی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسعود کو ان کے آقا اوس بن عبداللہ کی جانب بھیج دیا۔ اور وہ سیدھے سادے انجان آدمی تھے۔ وہ اونٹوں کو نشان نہیں لگاتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: اوس کو کہنا ''وہ ان کی گردنوں میں اتنا نشان لگا دیں جتنا سدھائے ہوئے گھوڑوں کو لگایا جاتا ہے''۔ حضرت صخر بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! آج بھی ہم نشان لگاتے ہیں۔ حضرت صخر بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خیال کے مطابق قید الفرس اس مقدار کو کہتے ہیں جو دو حلقوں کی گولائی سے کچھ زیادہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ النَّصْرِیُّ اَبُو مَالِكِ بْنُ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اوس بن حدثان نصری ابو مالک بن اوس رضی اللہ عنہ

وَهُوَ اَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ بْنِ عَوْفِ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَرْبُوعِ بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ دُهْمَانَ بْنِ نَصْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ

یہ ''اوس بن حدثان بن عوف بن ربیعہ بن سعد بن یربوع بن واثلہ بن دہمان بن نصر بن معاویہ بن بکر'' ہیں

☼ جنت میں صرف مومن جا سکتا ہے اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں ☼

612 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْبَرْبَهَارِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ فِی اَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَنَادَيَا اَنْ: لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اور اوس بن حدثان کو ایام تشریق میں بھیجا، انہوں نے آکر اعلان کیا ''جنت میں صرف مومن داخل ہو سکتا ہے اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے ایام ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صدقہ فطر ایک صاع گندم ہے ☼

613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا شَعْثَمُ بْنُ اَصِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِیُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَصْبَهَانَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَخْرِجُوا صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الْبُرَّ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ هَذَا لَفْظُ زَيْدِ بْنِ اَخْزَمَ، وَقَالَ شَعْثَمٌ: وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ وَالْاَقِطَ

✧✧ حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ فطر ایک صاع گندم نکالو؟ ان دنوں ہمارا طعام گندم، کھجور اور منقع ہوتا تھا۔ یہ لفظ زید بن اخزم کے ہیں اور شعثم نے کہا ہے ''ہمارا طعام

Marfat.com

ان دنوں کھجوراور منقع اور پنیر تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِیُّ اَخُو عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، بَدْرِیٌّ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں، بدری ہیں۔

614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ اَصْرَمَ بْنِ فِهْرِ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ، وَاَخُوهُ عُبَادَةُ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے انصار میں سے قبیلہ اصرم بن فہر بن غنم بن عوف بن حارث بن خزرج کی جانب سے جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''اوس بن صامت رضی اللہ عنہ'' اوران کے بھائی عبادہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنی عوف بن خزرج کی جانب سے جنگ بدر میں ''اوس بن صامت رضی اللہ عنہ'' شریک ہوئے ☼

615 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عوف بن خزرج کی جانب سے جنگِ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''اوس بن صامت رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِی کَفَّارَةِ الظِّهَارِ

باب: کفارہ ظہار کا بیان

616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیمِ الْبَرْقِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ یُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَتْنِی خُوَیْلَةُ بِنْتُ ثَعْلَبَةَ، وَکَانَتْ عِنْدَ اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ اَخِی عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ ذَاتَ یَوْمٍ، وَکَلَّمَنِی بِشَیْءٍ، وَهُوَ فِیهِ کَالضَّجِرِ، فَرَادَدْتُهُ، فَقَالَ: اَنْتِ عَلَیَّ کَظَهْرِ اُمِّی، ثُمَّ خَرَجَ فَجَلَسَ فِی نَادِی قَوْمِهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَیَّ، فَاَرَادَنِی عَلَی نَفْسِی، فَامْتَنَعْتُ مِنْهُ فَشَادَدَنِی فَشَادَدْتُهُ، فَغَلَبْتُهُ بِمَا تَغْلِبُ بِهِ الْمَرْاَةُ الرَّجُلَ الضَّعِیفَ، فَقُلْتُ: کَلَّا وَالَّذِی نَفْسُ خُوَیْلَةَ بِیَدِهِ، لَا

Marfat.com

تَصِلُ اِلَيْهَا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ فِيَّ وَفِيكَ حُكْمَهُ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْكُو اِلَيْهِ مَا لَقِيتُ مِنْهُ، فَقَالَ: زَوْجُكِ، وَابْنُ عَمِّكِ فَاتَّقِي اللّٰهَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا) (المجادلة: 1) ، حَتّٰى بَلَغَ الْكَفَّارَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرِيهِ فَلْيَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا عِنْدَهُ رَقَبَةٌ يَعْتِقُهَا، قَالَ: فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَاللّٰهِ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ، قَالَ: فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَتْ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدَهُ مَا يُطْعِمُ، قَالَ: سَنُعِينُهُ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ - وَالْعَرَقُ يَسَعُ ثَلَاثِينَ صَاعًا - قُلْتُ: وَاَنَا اُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ، قَالَ: اَحْسَنْتِ، مُرِيهِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے بھائی، حضرت اوس بن صامت کی اہلیہ سیدہ خویلہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک دن وہ میرے پاس آئے اور مجھے ڈانٹنے لگ گئے۔ میں نے بھی جواب میں کچھ بول دیا۔ انہوں نے مجھے کہا: تو میرے اوپر میری ماں کی پشت کی طرح ہے (یہ کہہ کر باہر) چلے گئے اور اپنی قوم کی ایک مجلس میں جا کر بیٹھ گئے۔ پھر لوٹ کر میرے پاس آئے اور میرا ارادہ کیا لیکن میں نے ان کو اپنے آپ سے روک دیا۔ وہ مجھ سے جھگڑ پڑے اور میں ان سے جھگڑ پڑی۔ وہ مجھ پر غالب آگئے اور میں نے ان پر اس طرح غلبہ کر لیا جس عورت کسی کمزور مرد پر غلبہ کرتی ہے۔ میں نے کہا: ہرگز نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں خویلہ کی جان ہے تو اس وقت تک میرے قریب نہیں آسکتا جب تک اللہ تعالیٰ تیرے اور میرے درمیان واضح فیصلہ نہ فرمادے۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور ان کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرا شوہر ہے اور تیرے چچا کا بیٹا ہے تو اللہ سے ڈر تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا (المجادلة: 1)

''بیشک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہاں تک کہ کفارہ کا حکم آگیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو جا کر کہو کہ ایک غلام آزاد کرے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آزاد کرنے کے لئے کوئی غلام موجود نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کو چاہیے کہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ ان کی زوجہ نے کہا: یارسول اللہ وہ بوڑھا شخص ہے۔ اللہ کی قسم! وہ روزے نہیں رکھ سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر وہ ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس کھلانے کے لئے بھی کوئی چیز نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم عرق (کھجوروں کی ایک ٹوکری) کے ساتھ مدد کریں گے۔ ایک عرق میں تیس صاع سماتے تھے۔ میں نے کہا: اور میں ایک (اور) عرق (یعنی کھجوروں کی ٹوکری) کے ساتھ اس کی مدد کروں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اچھا کرے گی تو جا اور اس کو صدقہ کر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَوْسٌ الْاَنْصَارِیُّ غَیْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت اوس انصاری رضی اللہ عنہ ان کی کوئی نسبت بیان نہیں کی گئی

بَابُ فِیمَا اَعَدَّ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِینَ یَوْمَ الْفِطْرِ مِنَ الْکَرَامَةِ

باب: اللہ تعالیٰ نے عید الفطر کے دن مومنین کے لئے جس عزت کا اہتمام کیا ہے۔

617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْکَرْمَانِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا کَانَ یَوْمُ الْفِطْرِ وَقَفَتِ الْمَلَائِکَةُ عَلَی اَبْوَابِ الطُّرُقِ، فَنَادَوْا: اغْدُوا یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِینَ اِلَی رَبٍّ کَرِیمٍ یَمُنُّ بِالْخَیْرِ، ثُمَّ یُثِیبُ عَلَیْهِ الْجَزِیلَ، لَقَدْ اُمِرْتُمْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ فَقُمْتُمْ، وَاُمِرْتُمْ بِصِیَامِ النَّهَارِ فَصُمْتُمْ، وَاَطَعْتُمْ رَبَّکُمْ، فَاقْبِضُوا جَوَائِزَکُمْ، فَاِذَا صَلَّوْا، نَادَی مُنَادٍ: اَلَا اِنَّ رَبَّکُمْ قَدْ غَفَرَ لَکُمْ، فَارْجِعُوا رَاشِدِینَ اِلَی رِحَالِکُمْ، فَهُوَ یَوْمُ الْجَائِزَةِ، وَیُسَمَّی ذَلِكَ الْیَوْمُ فِی السَّمَاءِ یَوْمَ الْجَائِزَةِ

✧✧ حضرت سعید بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے، فرشتے راستوں کے دروازوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں ''اے معشر المسلمین اپنے ربِ کریم کی جانب نکلو، وہ تمہارے اوپر بھلائی کا احسان کرتا ہے پھر اس پر اجر عظیم عطا فرماتا ہے۔ تمہیں رات کے قیام کا حکم دیا گیا، تم نے قیام کیا۔ تمہیں روزے رکھنے کا حکم دیا گیا، تم نے روزے رکھے۔ تم نے اپنے رب کی اطاعت کی ہے۔ اب تم اپنا انعام لے لو''۔ جب وہ نماز پڑھ لیتے ہیں تو منادی اعلان کرتا ہے'' بے شک تمہارے رب نے تمہیں بخش دیا ہے، تم اپنے خیموں کی جانب رشد و ہدایت والے بن کر جاؤ یہ انعام پانے کا دن ہے، اس دن کو آسمانوں پر بھی یوم الجائزہ (انعام پانے کا دن) ہی کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عید الفطر کو آسمانوں پر انعام پانے کا دن کہا جاتا ہے ✡

618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو کُرَیْبٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ تَوْبَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا کَانَ غَدَاةُ الْفِطْرِ، وَقَفَتِ الْمَلَائِکَةُ فِی اَفْوَاهِ الطُّرُقِ، فَنَادَوْا: یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِینَ اغْدُوا اِلَی رَبٍّ رَحِیمٍ یَمُنُّ بِالْخَیْرِ، وَیُثِیبُ عَلَیْهِ الْجَزِیلَ، اُمِرْتُمْ بِصِیَامِ النَّهَارِ فَصُمْتُمْ، وَاَطَعْتُمْ رَبَّکُمْ، فَاقْبِضُوا جَوَائِزَکُمْ، فَاِذَا صَلَّوُا الْعِیدَ نَادَی مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: ارْجِعُوا اِلَی مَنَازِلِکُمْ رَاشِدِینَ، قَدْ غَفَرْتُ ذُنُوبَکُمْ کُلَّهَا، وَیُسَمَّی ذَلِكَ الْیَوْمُ فِی السَّمَاءِ یَوْمَ الْجَائِزَةِ

Marfat.com

✧✧ حضرت سعید بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب عیدالفطر کی صبح ہوتی ہے تو فرشتے راستوں کے دروازوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں'' اے مسلمانوں کی جماعت! اپنے ربِ رحیم کی جانب آؤ، وہ بھلائی کا احسان کرتا ہے اور اس پر بہت زیادہ اجر عطا فرماتا ہے۔ تمہیں دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا، تم نے روزے رکھے اور تم نے اپنے رب کی اطاعت کی ہے۔ اب تم اپنا انعام لے لو۔ جب لوگ عید کی نماز پڑھ لیتے ہیں تو ایک منادی آسمان سے اعلان کرتا ہے'' تم اپنے گھروں کی جانب ہدایت یافتہ ہو کر لوٹ جاؤ، میں نے تمہارے گناہوں کو بخش دیا ہے'' اس دن کو آسمانوں پر یوم الجائزہ (یعنی انعام پانے کا دن) کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ شُرَحْبِيلَ اَحَدُ بَنِى الْمُجَمِّعِ

اوس بن شرحبیل رضی اللہ عنہ بنی مجمع میں سے ایک ہیں

بَابٌ لِمَنْ اَعَانَ ظَالِمًا مِنَ الْعُقُوبَةِ

باب: جس نے سزا دینے میں ظالم کی مدد کی

619 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِىُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِىِّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ مُؤْنِسٍ، اَنَّ اَبَا الْحَسَنِ نِمْرَانَ بْنَ مِخْمَرٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَوْسَ بْنَ شُرَحْبِيلَ اَحَدَ بَنِى الْمُجَمِّعِ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُعِينَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ ظَالِمٌ، فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت اوس بن شرحبیل رضی اللہ عنہ جو کہ بنی مجمع میں سے ایک ہیں، بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی ظالم کے ہمراہ اس کی مدد کے لئے چلا اور وہ جانتا ہے کہ وہ شخص ظلم کرنے والا ہے وہ اسلام سے نکل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شراب خور کو کوڑے مارو، باز نہ آئے تو چوتھی مرتبہ اس کو قتل کر دو ✡

620 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِىُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، وَعَلِىُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ - قَالَهَا ثَلَاثًا - فِى الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

✧✧ حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شراب پیئے، اس کو کوڑے مارو اگر پھر شراب پیئے تو پھر کوڑے مارو تین مرتبہ (شراب پینے کے بارے میں) یہی (حکم) ارشاد فرمایا۔ چوتھی مرتبہ (پینے والے کے بارے میں) فرمایا: اس کو قتل کر ڈالو۔

Marfat.com

اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ، بَدْرِیٌّ، رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت اوس بن معاذ بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت اوس بن معاذ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے ☼

621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے بئر معونہ کے موقعہ پر شہادت پانے والوں میں حضرت ''اوس بن معاذ بن اوس انصاری'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اوس بن معاذ بن اوس بدری رضی اللہ عنہ صحابی ہیں، آپ لاولد تھے ☼

622 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ لَا عَقِبَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے جنگِ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''اوس بن معاذ بن اوس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔ ان کی اولاد نہیں تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَقَبِیٌّ، بَدْرِیٌّ

حضرت اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

آپ بیعت عقبہ میں بھی شریک ہوئے اور غزوہ بدر میں بھی شرکت کی۔

☼ بنی عمرو بن مالک بن نجار کی جانب سے بیعت عقبہ میں ''اوس بن ثابت انصاری'' شریک ہوئے ☼

623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَشَهِدَ بَدْرًا:

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انصار کے قبیلہ بنی عمرو بن مالک بن نجار کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ آپ نے غزوہ بدر میں بھی شرکت فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَوْسُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ بَدْرِیٌّ

حضرت اوس بن ثابت بن منذر بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت اوس بن ثابت بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ نے بدر میں شرکت کی ہے، آپ لاولد تھے ☼

624 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَوْسُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ لَا عَقِبَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی جانب سے جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''اوس بن ثابت بن منذر رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔ آپ لاولد تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت اوس بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت اوس بن منذر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی سعادت پائی ہے ☼

625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ الْمُنْذِرِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنونجار کی طرف سے جنگِ احد میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''اوس بن منذر رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ يُكَنَّى اَبَا لَيْلَى، بَدْرِيٌّ

حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ۔

آپ کی کنیت ''ابولیلیٰ'' ہے۔ اور آپ نے غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل کیا ہے۔

☼ عوف بن خزرج کی طرف سے ''اوس بن عبداللہ'' بدر میں شریک ہوئے ☼

626 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَوْلِيٍّ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ عوف بن خزرج کی جانب سے جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں

Marfat.com

حضرت ''اوس بن عبداللہ بن حارث بن خولی رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ان چار صحابہ کا ذکر جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں اترے تھے ☼

627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، اَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاق حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الَّذِيْنَ نَزَلُوا قَبْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ، وَقُثَمُ، وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت فضل رضی اللہ عنہ اور حضرت قثم رضی اللہ عنہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت شقران رضی اللہ عنہ اور حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں اترے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼☼

628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: نَزَلَ فِي حُفْرَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَالْفَضْلُ، وَقُثَمُ ابْنَا الْعَبَّاسِ، وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو لَيْلَى اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: اَنْشُدُكَ اللهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: انْزِلْ، فَنَزَلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ حضرت قثم رضی اللہ عنہ دونوں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے ہیں) حضرت شقران رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں اترے تھے حضرت ابولیلیٰ اوس بن خولی رضی اللہ عنہ نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا: میں تجھے اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو ہمارا تعلق ہے اس کی قسم دے کر کہتا ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تم اترو تو پھر وہ اتر آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ فِي وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا ذکر

629 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ لَمَّا ثَقُلَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، وَحَفْصَةُ، اِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ مِنِّي فَاسْتَنَدَ اِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَغْلَقَ الْبَابَ، فَجَاءَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَمَعَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَامُوا عَلَى الْبَابِ، فَجَعَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: بِاَبِي اَنْتَ طَيِّبًا حَيًّا، وَطَيِّبًا مَيِّتًا، وَسَطَعَتْ رِيحٌ طَيِّبَةٌ لَمْ يَجِدُوا مِثْلَهَا قَطُّ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَدْخِلُوا عَلَيَّ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: نَشَدْنَاكُمْ بِاللّٰهِ فِي نَصِيبِنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَدْخَلُوا رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ: اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ يَحْمِلُ جَرَّةً بِاِحْدَى يَدَيْهِ، فَسَمِعُوا صَوْتًا فِي الْبَيْتِ: لَا تُجَرِّدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاغْسِلُوهُ كَمَا هُوَ فِي قَمِيصِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ، وَالْفَضْلُ يُمْسِكُ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَالْاَنْصَارِيُّ يَنْقُلُ الْمَاءَ، وَعَلَى يَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خِرْقَةٌ وَيُدْخِلُ يَدَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت جب بوجھل ہوئی تو اس وقت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی) تشریف لے آئے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا: میرے قریب آجاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ٹیک لگائی اور مسلسل انہی کے پاس رہی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اٹھے اور آپ نے دروازہ بند کر دیا پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے ان کے ہمراہ عبدالمطلب کے (دیگر) بیٹے (بھی) تھے۔ یہ سب دروازے پر کھڑے ہوگئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میرا باپ آپ پر قربان ہوجائے آپ زندہ بھی طیب تھے اور آپ وفات کے بعد بھی طیب ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی خوشبو بھینی خوشبو آرہی تھی کہ ایسی خوشبو کبھی بھی کسی نے نہیں سونگھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس فضل بن عباس کو داخل کردو۔ انصار نے کہا: ہم تمہیں اللہ کی قسم دیتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارا بھی تعلق ہے تو انہوں نے ان میں سے حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ کو بھی اندر داخل کرلیا، وہ اپنے ہاتھوں میں مٹکا اٹھائے ہوئے تھے۔ ان لوگوں نے کمرے کے اندر ایک آواز سنی ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے مت اُتارو بلکہ جس طرح یہ قمیص میں ہیں اسی قمیص میں رکھتے ہوئے غسل دو'' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا، وہ قمیص کے نیچے سے ہاتھ داخل کر کے غسل دے رہے تھے اور حضرت فضل رضی اللہ عنہ کپڑا تھامے ہوئے تھے اور انصاری صحابی پانی ڈال رہے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ایک کپڑا تھا آپ اپنا ہاتھ اس کپڑے میں داخل کر کے ہاتھ استعمال کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَوْسُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت اوس بن ارقم انصاری رضی اللہ عنہ

☼ اوس بن ارقم، بنی حارث بن خزرج کی طرف سے غزوہ احد میں شریک ہوئے، وہیں شہادت پائی ☼

630 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ اَرْقَمَ، وَيُقَالُ: سُلَيْمُ اَبُو كَبْشَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَوْسٍ، ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی جانب سے جنگ احد میں شہید ہونے والوں میں حضرت اوس بن ارقم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ''سلیم ابوکبشہ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے جن کا تعلق قبیلہ دوس کے ساتھ تھا، حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا تذکرہ بدری صحابہ میں کیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَصْرَمَ الْاَنْصَارِیُّ عَقَبِیٌّ

حضرت اوس بن یزید بن اصرم انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت اوس بن یزید بن اصرم رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ☼

631 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَصْرَمَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار میں سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت اوس بن یزید بن اصرم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ عَقَبِیٌّ وَهُوَ اَخُو حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ اَبُو شَدَّادِ بْنُ اَوْسٍ

حضرت اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

آپ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بھائی اور ابوشداد بن اوس کے والد ہیں۔

☼ حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ بنی نجار کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے ☼

632 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ

Marfat.com

مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''اوس بن ثابت رضی اللہ عنہما'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ

ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ذکر جن کا اسم گرامی ''ابان'' ہے۔

اَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ الْقُرَشِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت ابان بن سعید بن عاص بن امیہ قرشی رضی اللہ عنہ جو کہ اجنادین والی جنگ میں شہید ہوئے

633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ بِاَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ: اَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ.

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبد شمس بن عبد مناف کی جانب سے اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت ابان بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمانہ جاہلیت کے قتل کے تمام مقدمات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کالعدم کر دیئے تھے ☼

634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَتَشٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ الْجَنَدِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بُزُرْجَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَضَعَ كُلَّ دَمٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابان بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے خطبہ دیا اور کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جاہلیت سے متعلقہ خون کے تمام مقدمات کالعدم قرار دے دیئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبَانُ الْمُحَارِبِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ

☼ ایسی دعاء جس کے پڑھنے والے کے دن بھر کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ☼

Marfat.com

635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اُسَیْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا سَعِیدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِی عَیَّاشٍ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ حَیَّانَ الْمُحَارِبِیِّ، عَنْ اَبَانَ الْمُحَارِبِیِّ، وَکَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِیْنَ وَفَدُوا عَلَی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَیْسِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُولُ اِذَا اَصْبَحَ: الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا، وَاَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اِلَّا ظَلَّ یُغْفَرُ لَہٗ ذُنُوبُہٗ حَتَّی یُمْسِیَ، وَاِنْ قَالَہَا اِذَا اَمْسَی بَاتَ یُغْفَرُ لَہٗ ذُنُوبُہٗ حَتَّی یُصْبِحَ

✧✧ حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' (یہ اس وفد میں شامل تھے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عبدالقیس کی جانب سے آیا تھا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ صبح کے وقت یہ کہے

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا، وَاَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ''

اس کے شام تک کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگر وہ شام کے وقت یہ پڑھ لے تو وہ رات گزارتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ صبح کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُہُ الْاَشْعَثُ

ان صحابہ کا ذکر جن کا اسم گرامی ''اشعث'' ہے

اَلْاَشْعَثُ بْنُ قَیْسٍ الْکِنْدِیُّ وَیُکَنَّی اَبَا مُحَمَّدٍ

حضرت اشعث بن قیس کندی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ''ابو محمد'' ہے

✡ جھوٹی قسم کھا کر کسی کی زمین ہتھیانے والے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی ✡

636 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْکَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنِیجِیُّ، ثنا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَیْسٍ، اَنَّ مَعْدَانَ، کَانَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ رَجُلٍ خُصُومَۃٌ فِی اَرْضٍ، فَارْتَفَعَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَضَی بِالْیَمِینِ عَلَی اَحَدِہِمَا، فَقَالَ الْآخَرُ: یَذْہَبُ بِاَرْضِی؟ قَالَ: فَاِنَّہٗ اِنْ حَلَفَ بِاللّٰہِ کَاذِبًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَقَالَ قَوْلًا شَدِیدًا

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت معدان اور ایک اور آدمی کے درمیان زمین کے بارے میں جھگڑا تھا۔ یہ دونوں اپنا مقدمہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم لے کر ایک کے بارے میں فیصلہ کر دیا۔ دوسرے نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح قسم کھا کر) یہ تو میری زمین لے جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے اللہ کی قسم جھوٹی کھائی ہے۔ حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد بہت سخت گفتگو فرمائی)

Marfat.com

بَابٌ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ مِنْ عِقَابِهٖ، وَغَضَبِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَنِ اغْتَصَبَ مَالَ مُسْلِمٍ، اَوْ حَلَفَ عَلَيْهِ بِيَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ

باب: جو شخص کسی مسلمان کا مال غصب کرے یا جھوٹی قسم کھا کر مال ہتھیائے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے عذاب کا بیان

☆ جو جھوٹی قسم کھا کر کسی کی زمین پر قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن جذامی ہو کر آئے گا ☆

637 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا كُرْدُوسُ بْنُ التَّغْلِبِيُّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ، وَرَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ، اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْضٍ بِالْيَمَنِ، فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْضِي اغْتَصَبَهَا اَبُو هَذَا؟ فَقَالَ لِلْكِنْدِيِّ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: اَقُولُ: اِنَّ اَرْضِي فِي يَدِي وَرِثْتُهَا مِنْ اَبِي، فَقَالَ لِلْحَضْرَمِيِّ: هَلْ لَكَ مِنْ بَيِّنَةٍ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ يَحْلِفُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِالَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ، مَا يَعْلَمُ اَنَّهَا اَرْضِي اغْتَصَبَهَا اَبُوهُ، فَتَهَيَّاَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِينِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ مَالًا اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ اَجْذَمُ فَرَدَّهَا الْكِنْدِيُّ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس کندی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک آدمی ''کندہ'' کا اور ایک ''حضرموت'' کا تھا۔ ان دونوں کے درمیان یمن کے اندر ایک زمین کے بارے میں تنازعہ تھا۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضرمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمین میری تھی اور اس کے باپ نے اس کو غصب کر لیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کندی سے پوچھا: تو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں یہ کہتا ہوں ''یہ میری زمین ہے میں نے اپنے باپ سے وراثت میں پائی ہے'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرمی سے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی گواہی ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں لیکن یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے یہ نہیں جانتا کہ یہ میری ہے اور اس کے باپ نے اس کو غصب کیا تھا'' (مقابلے میں) کندی شخص بھی قسم اٹھانے کے لئے تیار ہو گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کا مال غصب کرتا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جذام کا مریض بن کر آئے گا۔ تو کندی نے وہ زمین واپس کر دی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ جھوٹی قسم کھانے والا دوزخ میں جانے کا مستحق ہے ☆

638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ:

Marfat.com

خَاصَمَ رَجُلٌ مِنَ الْحَضْرَمِيِّينَ رَجُلًا مِنَّا، يُقَالُ لَهُ: الْحَفْشِيشُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْضٍ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ: جِءْ بِشُهُودِكَ عَلَى حَقِّكَ، وَاِلَّا حَلَفَ لَكَ قَالَ لَهُ: اَرْضِي اَعْظَمُ شَأْنًا مِنْ اَنْ لَا يَحْلِفَ عَلَيْهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ يَمِينَ الْمُسْلِمِ مِنْ وَرَاءِ مَا هُوَ اَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ هُوَ حَلَفَ كَاذِبًا، اَدْخَلَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّارَ ، فَانْطَلَقَ الْاَشْعَثُ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: اَصْلِحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرمی لوگوں میں سے ایک آدمی کا ہم میں سے کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگیا اس آدمی کا نام ''حفشیش'' تھا۔ یہ اپنا تنازعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرمی سے پوچھا: تو اپنے حق کے بارے میں گواہ لیکر آ، ورنہ ہم اس سے قسم لیں گے۔ اس نے کہا: میری زمین کی قیمت اس کے قسم نہ کھانے سے زیادہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی قسم ہر چیز سے زیادہ عظمت رکھتی ہے۔ تو چل اور قسم دے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ جھوٹی قسم اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل کرے گا۔ حضرت اشعث چلے گئے اور اس کو بتایا: اس نے کہا: میرے اور اس کے درمیان صلح کروا دیجئے تو ان دونوں کے درمیان صلح ہوگئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قسم کھا کر کسی کے مال پر قبضہ کرنے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے ✡

639 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: لَقَدِ اشْتَرَيْتُ يَمِينِي مَرَّةً بِسَبْعِينَ اَلْفًا، وَذَلِكَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ایک دفعہ قسم نہ کھانے کی پاقداش میں ستر ہزار (درہم) دینا پڑے۔ کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے کسی مسلمان کا حق قسم کھا کر چھینا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۷۷ کا شان نزول ✡

640 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: فِيَّ اُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: كَانَتْ لِي اَرْضٌ فِي يَدِ عَمٍّ لِي، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَيِّنَتُكَ اَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ: يَحْلِفُ اِذًا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ، لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّ

Marfat.com

وَجَلَّ الْآيَةَ: (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) (آل عمران: ۷۷) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے میری زمین تھی جو میرے چچا کے قبضے میں تھی۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو گواہ پیش کر یا وہ قسم دے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو قسم کھالے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم کھائے اور اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیائے، وہ اس میں فاجر ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (آل عمران: ۷۷) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

''وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۷۷ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ✡

641 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ فِيَّ هَذِهِ الْآيَةُ، خَاصَمْتُ رَجُلًا اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) (آل عمران: ۷۷)

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی، میرا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی سے جھگڑا پیش ہوا۔ تب یہ آیت نازل ہوئی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (آل عمران: ۷۷) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

''وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے''

(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جھوٹی قسم کھانے والے کے بارے میں سخت وعید ✡

642 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهِ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَدَخَلَ الْاَشْعَثُ، فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ فَقُلْنَا: بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ

Marfat.com

كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي اَرْضٍ لَنَا خَاصَمْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لِي بَيِّنَةٌ، فَقَالَ: اُحَلِّفُهُ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِذًا يَحْلِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ، لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) (آل عمران: ۷۷) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیائے، وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا۔ حضرت اشعث داخل ہوئے اور کہا: تمہیں ابوعبدالرحمٰن نے کیا بیان کیا ہے؟ ہم نے وہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے میرے اور ایک اور آدمی کے درمیان زمین کے بارے میں تنازعہ تھا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جھگڑا لیکر گیا۔ میرے پاس گواہ نہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں اس سے قسم لے لوں؟ میں نے کہا: وہ تو قسم اٹھالے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جھوٹی قسم اٹھائے اور اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیائے، وہ اس میں فاجر ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا تب یہ آیت نازل ہوئی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (آل عمران: ۷۷) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

''وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے''

(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ مدعی کے پاس گواہ نہ ہوں تو مدعیٰ علیہ سے قسم لی جاتی ہے ✡

643 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ تَدَارٍ فِي مَالٍ - اَوْ اَرْضٍ - فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَكَ بَيِّنَةٌ؟ فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: فَسَيُسْتَحْلَفُ صَاحِبُكَ قَالَ: اِذًا يَحْلِفُ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) (آل عمران: ۷۷) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی، میرے اور ایک اور آدمی کے درمیان ایک مال یا زمین میں تنازعہ تھا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے واقعہ سنایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تیرے پاس گواہ موجود ہیں؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے ساتھی سے قسم لی جائے گی۔ میں نے کہا: وہ تو قسم اٹھالے گا۔ تب یہ آیت نازل ہوئی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (آل عمران: ۷۷) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

Marfat.com

''وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جھوٹی قسم کھانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے ☼

644 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ، اَنَّ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، عَفَا عَنْهُ، اَوْ عَاقَبَهُ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

''جس نے جھوٹی قسم اٹھائی اور اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیایا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا چاہے اس کو معاف کرے یا اس کو سزا دے''

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ نسب درست بیان کرنا چاہئے ☼

645 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَعَارِمٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا عَقِيْلُ بْنُ طَلْحَةَ السُّلَمِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ كِنْدَةَ لَا يَرَوْنِي بِاَفْضَلِهِمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّا نَزْعُمُ اَنَّكَ مِنَّا، قَالَ: لَا، نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُوا اُمَّنَا، وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا قَالَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ: يَا نَبِيَّ اللهِ، لَا اَسْمَعُ اَحَدًا نَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ اِلَّا جَلَدْتُهُ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کندہ کے ایک وفد میں آئے، وہ مجھے اپنے لوگوں میں افضل نہیں سمجھتے تھے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم یہ گمان کرتے ہیں کہ آپ ہم میں سے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ ہم بنونضر بن کنانہ میں سے ہیں۔ ہم اپنی ماؤں پر تہمت نہیں لگاتے اور نہ ہم اپنے باپ کا انکار کرتے ہیں۔ اشعث بن قیس نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں نے جس کو بھی قریش کے کنانہ میں سے ہونے کا انکار کرتے سنا، اس کو کوڑے ماروں گا۔

Marfat.com

☼ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے، اس کے لئے انسان بزدل، غمگین اور کنجوس بن جاتا ہے ☼

646 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مِنْ وَلَدٍ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا مَوْلُودٌ وُلِدَ لِي مَخْرَجِي اِلَيْكَ، وَلَوَدِدْتُ اَنَّ لِي مَكَانَهُ شَبِعَ الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ، فَاِنَّ فِيهِمْ قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاَجْرًا اِذَا قُبِضُوا، وَلَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، فَاِنَّهُمْ لَمَجْبَنَةٌ، وَمَحْزَنَةٌ، وَمَبْخَلَةٌ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کندہ کے وفد میں آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا: تیری اولاد ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ جب میں آپ کی طرف آرہا تھا تب میرے ہاں ایک بچہ پیدا ہو۔ میں تو چاہتا ہوں کہ اس کی بجائے (اللہ تعالیٰ مجھے اتنی ہمت دے دیتا کہ) لوگوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دیتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں مت کہو۔ اس لئے کہ (اگر یہ زندہ رہیں تو) ان میں آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور اگر یہ وفات پا جائیں تو اجر و ثواب ملتا ہے اور تم یہ بات کہہ رہے ہوں (میں تو یہ کہتا ہوں کہ) یہ (اولاد) انسان کو بزدل بنا دیتی ہے، غمگین اور کنجوس بنا دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اولاد کی وجہ سے انسان بزدل، غمگین اور کنجوس بن جاتا ہے ☼

647 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِي مِنْ بِنْتِ جَمْدِ بْنِ وَلِيعَةَ الْكِنْدِيِّ، وَدِدْتُ لَوْ كَانَ لَنَا بِهِ قَصْعَةُ ثَرِيدٍ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ الْاَوْلَادَ مَبْخَلَةٌ، مَجْبَنَةٌ، مَحْزَنَةٌ

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا "جمد بن ولیعہ کندی" کی صاحبزادی کے پیٹ سے ایک میرا بچہ پیدا ہوا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ مجھے اس کی بجائے ثرید کا پیالہ مل جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! اولاد بندے کو بخیل بنا دیتی ہے، بزدل بنا دیتی ہے اور غمگین کر دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار وہی ہے جو بندوں کا شکریہ ادا کرتا ہے ☼

648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَرُكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اَشْكَرُكُمْ لِلنَّاسِ

Marfat.com

✧✧ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا سب سے زیادہ شکر گزار وہ ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ شکریہ ادا کرتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِنْ اَخْبَارِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی روایات

☼ حضرت اشعث بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کے ولیمے کا انوکھا فیاضانہ انداز ☼

649 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: لَمَّا قُدِمَ بِالْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ اَسِيرًا عَلَى اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَطْلَقَ وِثَاقَهُ وَزَوَّجَهُ اُخْتَهُ، فَاخْتَرَطَ سَيْفَهُ، وَدَخَلَ سُوقَ الْاِبِلِ، فَجَعَلَ لَا يَرَى جَمَلًا وَلَا نَاقَةً اِلَّا عَرْقَبَهُ، وَصَاحَ النَّاسُ: كَفَرَ الْاَشْعَثُ، فَلَمَّا فَرَغَ، طَرَحَ سَيْفَهُ، وَقَالَ: اِنِّي وَاللهِ مَا كَفَرْتُ، وَلَكِنْ زَوَّجَنِي هَذَا الرَّجُلُ اُخْتَهُ، وَلَوْ كُنَّا فِي بِلَادِنَا كَانَتْ لَنَا وَلِيمَةٌ غَيْرَ هَذِهِ، يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ، انْحَرُوا وَكُلُوا، وَيَا اَصْحَابَ الْاِبِلِ، تَعَالَوْا خُذُوا شَرْوَاهَا

✧✧ حضرت قیس ابن ابی حازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کو قید کر کے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی بیڑیاں کھول دیں اور اپنی بہن کا نکاح ان کے ساتھ کر دیا۔ وہ اپنی تلوار کو بے نیام کر کے اونٹوں کی منڈی میں داخل ہو گئے وہ جس اونٹ یا اونٹنی کو دیکھتے، اس کے پاؤں کاٹ ڈالتے۔ لوگ گھبرا گئے (اور سمجھے کہ شاید) اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے کفر (اختیار) کر لیا ہے۔ جب وہ فارغ ہوا تو اس نے اپنی تلوار پھینک دی اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے کفر نہیں کیا۔ لیکن اُس شخص (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) نے اپنی بہن کے ساتھ میرا نکاح کر دیا ہے۔ اگر ہم اپنے علاقے میں ہوتے تو اس سے کہیں بڑھ کر ہمارا ولیمہ ہوتا۔ اے مدینہ والو! ان کو نحر کرو اور کھاؤ اور اے اونٹ والو! آؤ اور ان کی قیمت وصول کر لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کی مکہ سے یمن آمد پر ان کے قبیلے والوں کا جشن ☼

650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى رَجُلٍ مِنْ كِنْدَةَ دَيْنٌ، وَكُنْتُ اَخْتَلِفُ اِلَيْهِ بِالْاَسْحَارِ، فَاَدْرَكَتْنِي صَلَاةُ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْاَشْعَثِ فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْاِمَامُ وَضَعَ قُدَّامَ كُلِّ اِنْسَانٍ حُلَّةً، وَنَعْلًا، وَخَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ قُلْتُ: اِنِّي لَسْتُ مِنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَاِنْ كُنْتَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: قَدِمَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ مِنْ مَكَّةَ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' کندہ کے ایک شخص نے میرا کچھ قرضہ دینا تھا۔ میں روز صبح سویرے اس کے پاس چلا جاتا۔ ایک دفعہ اشعث کی مسجد میں فجر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ میں نے نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو اس نے ہر شخص کے آگے ایک حلہ اور جوتے اور پانچ سو درہم رکھے۔ میں نے کہا: میں تو اس مسجد کے مستقل نمازیوں میں سے نہیں ہوں۔ اس نے کہا: اگرچہ تو اس مسجد والوں میں سے نہیں ہے (پھر بھی لے لو)۔ میں نے کہا: یہ کیوں کیا ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ مکہ سے آئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ثقیف قبیلے کا ایک ۲۰ حکومت کرے گا، عرب کے ہر گھر کو ذلیل کر دے گا ✡

651 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ سِنَانٍ الْجَدَلِيَّةِ، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَرَدَّهُ قَنْبَرٌ، فَاَدْمَى اَنْفَهُ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَقَالَ: مَا لَكَ وَمَا لَهُ يَا اَشْعَثُ؟ اَمْ وَاللهِ لَوْ بِعَبْدِ ثَقِيفٍ تَمَرَّسْتَ، اقْشَعَرَّتْ شُعَيْرَاتُ اسْتِكَ قِيلَ لَهُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَنْ عَبْدُ ثَقِيفٍ؟ قَالَ: غُلَامٌ يَلِيهِمْ لَا يَبْقَى اَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ اِلَّا اَدْخَلَهُمْ ذُلًّا قِيلَ: كَمْ يَمْلِكُ؟ قَالَ: عِشْرِينَ اِنْ بَلَغَ

✧✧ سیدہ ام حکیم بنت عمرو بن سنان جدلیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ (حضرت علی کے غلام) قنبر نے ان کو واپس کرنا چاہا تو انہوں نے (مار کر) ان کا ناک زخمی کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: اے اشعث! تجھے اور اس کو کیا ہوا ہے؟ اللہ کی قسم! اگر ثقیف کے کسی غلام کے ساتھ پر تم یوں دست درازی کرتے تو تیری سرین کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے۔ عرض کیا گیا: اے امیر المومنین ثقیف کا غلام کون ہے؟ فرمایا: وہ غلام جوان کا والی بنے گا۔ عرب کے ہر گھر میں وہ ذلت داخل کر دے گا۔ عرض کیا گیا: اس کی حکومت کتنا عرصہ رہے گی؟ تقریباً بیس سال۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ یمن معززین کا مرکز تھا۔ امرء القیس شاعر بھی وہیں ''کندہ'' کا رہنے والا تھا ✡

652 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ: اِنَّمَا يُعَدُّ الشَّرَفُ مَا كَانَ قُبَيْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَى عَهْدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَاتَّصَلَ فِي الْاِسْلَامِ، فَبَيْتُ الْيَمَنِ الَّذِي فِي الصُّفَّةِ عِنْدَ الْعِزِّ فِي كِنْدَةَ: الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، وَفَارِسُهَا فِي بَنِي زُبَيْدٍ: عَمْرُو بْنُ مَعْدِ يكَرِبَ، وَشَاعِرُهَا امْرُؤُ الْقَيْسِ مِنْ كِنْدَةَ لَا يُخْتَلَفُ فِي هَذَا

✧✧ حضرت ابوخلیفہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' محمد بن سلام رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ پچھلے زمانے سے لیکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد تک پھر اسلام میں بھی جو لوگ معزز سمجھے جاتے تھے ان کا مرکز یمن تھا۔ اور یمن میں سب سے معزز گھر کندہ میں تھا۔ وہ

Marfat.com

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ ہے اور اہل یمن کا سب سے بہترین شہسوار بنوز بید سے تعلق رکھتا ہے اور وہ ''عمرو بن معدیکرب'' ہے اور ان کا شاعر ''امرؤالقیس'' کا تعلق بھی ''کندہ'' سے ہے۔ اور اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں اشعث کو باہر روک دیا ☼

653 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْهِلَالِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ الْاَشْعَثُ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللهُ بِالْكُوفَةِ، فَحَجَبَهُ مَلِيًّا، وَعِنْدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: اَعَنْ هَذَيْنِ حَجَبْتَنِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ تَعْلَمُ اَنَّ صَاحِبَهُمَا جَاءَنَا فَمَلَاَنَا كَذِبًا - يَعْنِي عَلِيًّا - فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتُرَانِي اَسُبُّكَ بِابْنِ اَبِي طَالِبٍ؟ قَالَ: مَا سُبَّ عَرَبِيٌّ خَيْرٌ مِنِّي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: عَبْدُ مَهْرَةَ قَتَلَ جَدَّكَ، وَطَعَنَ فِي اسْتِ اَبِيكَ. فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ لِي اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: اَنْتَ بَدَأْتَ

✧✧ حضرت عیسیٰ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس کوفہ میں آنے کی اجازت مانگی ان کو کچھ دیر کے لئے روک دیا گیا۔ اس وقت ان کے پاس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما موجود تھے۔ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے ان دونوں کی وجہ سے مجھے روکے رکھا آپ جانتے نہیں ہیں کہ ان دونوں کا صاحب ہمارے پاس آیا تھا تو اس نے ہم سے سب کچھ جھوٹ بولا تھا (ان کی مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم کیا چاہتے کہ میں ابن ابی طالب کے بدلے تمہیں برا کہوں گا؟ انہوں نے کہا: کسی عربی کو برا نہیں کہا گیا ہوگا جو مجھ سے بہتر ہو۔ ابن عباس نے کہا: مہرہ کے غلام نے تیرے دادا کو قتل کیا تھا اور اس نے تیرے باپ کی پشت میں نیزہ مارا تھا۔ اس نے کہا: اے امیر المومنین! آپ سن رہے ہیں کہ یہ مجھے کیا کہہ رہے ہیں؟ حضرت معاویہ نے کہا: ابتداء تو آپ نے کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ خَادِمُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَنَّى اَبَا حَمْزَةَ

حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابوحمزہ'' ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں۔

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوحمزہ'' تھی ☼

654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي نَضْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِي حَمْزَةَ

Marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت ''ابوحمزہ'' رکھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوحمزہ'' تھی ☼

655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ثنا مَكْحُولٌ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ

✧✧ حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کوئی بات پوچھی تو ان کو اے ''ابوحمزہ'' کہہ کر پکارا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کمسن تھے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کنیت رکھ دی تھی ☼

656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَّادٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ قَالَ: وَكَنَّانِي بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اَجْتَنِبُهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت رکھی میں اس وقت ابھی چھوٹا بچہ تھا۔ آپ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت اس سبزی کی وجہ سے رکھی جو مجھے پسند نہیں تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

صِفَةُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَيْاَتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا حلیہ

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر اور داڑھی پر مہندی لگایا کرتے تھے ☼

657 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ اَبْيَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ، يَصْبُغُ رَاْسَهُ بِالْحِنَّاءِ

✧✧ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے ان کے سر اور داڑھی مبارک کے بال سفید تھے اور آپ اپنے سر پر مہندی لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مہندی لگایا کرتے تھے ☼

658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ

Marfat.com

بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

✧✧ حضرت ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ مہندی لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ورس کا خضاب لگاتے تھے ✡

659 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ، ثنا اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ

✧✧ حضرت اسماعیل بن ابوخالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو ورس (ایک زرد رنگ کی بوٹی ہے) کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سرخ خضاب لگاتے تھے ✡

660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحُمْرَةِ

✧✧ حضرت اعمش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ سرخ خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ خلوق خوشبو استعمال کرتے تھے ✡

661 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَتْنِي اُمِّي، قَالَتْ: زُرْتُ ضَرَّةً كَانَتْ لِي فَتَزَوَّجَهَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَرَاَيْتُ اَنَسًا مُخَلَّقًا بِخَلُوقٍ، وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِي

✧✧ حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میری والدہ نے مجھے بتایا ہے، میں اپنی ایک سوتن سے ملنے گئی (بعد میں) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ نکاح کرلیا تھا۔ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا ان (کی کہنیوں) پر کچھ) سفیدی تھی (یعنی اس کے نشانات تھے ان کو ختم کرنے کے لئے آپ) خلوق (زعفرانی مرکب والی) خوشبو لگاتے تھے۔ اور آپ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے (کثرتِ مال اور کثرتِ اولاد کی) دعا فرمائی تھی۔ (اور اس دعا کا یہ اثر تھا کہ ان کا باغ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا تھا اور ان کے باغ اور پھلوں سے مشک کی خوشبو آتی رہتی تھی، کوئی دانت ہلتا تو اس کو سونے کی تار سے باندھتے تھے۔ اور آپ کی وفات کے وقت ان کی اولاد اور اولادوں کی اولاد کی تعداد ۱۲۰ کے قریب تھی)

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو پیار سے ''دو کان والا'' کہہ کر پکارتے تھے ☼

662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ذَا الْاُذُنَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے (ایک دفعہ) مجھے ''یاذالاذنین'' کہہ کر پکارا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو پیار سے ''دو کان والا'' کہہ کر پکارتے تھے ☼

663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِي: يَا ذَا الْاُذُنَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ مجھے ''یاذالاذنین'' کہا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کہنیوں پر سفید نشان کی وجہ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس پر خلوق خوشبو لگاتے تھے ☼

664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي سَاسَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَدْ مَسَّ ذِرَاعَيْهِ بِخَلُوقٍ مِنْ بَيَاضٍ كَانَ بِهِ

✧✧ حضرت فضیل بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے اپنی کہنیوں کو خلوق (زعفرانی مرکب والی) خوشبو لی ہوئی تھی (کیونکہ ان کی کہنیوں پر سفید نشان تھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مٹیالے رنگ کا اونی جبہ پہنتے تھے ☼

665 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَتَكِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ دَكْنَاءُ، وَمِطْرَفُ خَزٍّ اَدْكَنُ، وَعِمَامَتُهُ سَوْدَاءُ، لَهُ ذُؤَابَةٌ مِنْ خَلْفِهِ، يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ عتکی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے سیاہی مائل اونی جبہ پہنا ہوا تھا اور مٹیالے رنگ کی اونی چادر اوڑھی ہوئی تھی اور سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔ آپ کی زلفیں پیچھے کی طرف ہوتی تھیں اور آپ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے زرد رنگ کا اونی جبہ پہنا ☼

666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي سَاسَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ خَزًّا اَصْفَرَ

✧✧ حضرت فضیل بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو زرد رنگ کا ریشمی جبہ پہنے ہوئے دیکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے اپنے بازوں میں اٹھا کر اپنے والد کو طواف کراتے تھے ☼

667 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِهِ بَنُوهُ حَوْلَ الْبَيْتِ عَلَى سَوَاعِدِهِمْ، وَقَدْ شَدُّوا اَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ

✧✧ حضرت محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ ان اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے بیٹے ان کو اپنے بازوؤں میں لے کر بیت اللہ کیا طواف کروا رہے تھے اور انہوں نے اپنے دانتوں کو سونے (کی تار) سے باندھ رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مونچھیں پست کروانا، داڑھی بڑھانا اور بغلوں کے بال نوچنا صحابہ کی بھی سنت ہے ☼

668 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّهُ رَاَى اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ، وَسَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، وَاَبَا اُسَيْدٍ الْبَدْرِيَّ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَاَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ يَاْخُذُونَ مِنَ الشَّوَارِبِ كَاَخْذِ الْحَلْقِ، وَيُعْفُونَ اللِّحَى، وَيَنْتِفُونَ الْاَبَاطَ

✧✧ حضرت عثمان بن عبیداللہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابوسعید خدری، حضرت جعفر بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت سلمہ بن اکوع، حضرت ابواسید بدری، حضرت رافع بن خدیج اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم کو دیکھا یہ سب لوگ مونچھیں اس طرح کاٹتے تھے جس طرح مونڈ دی ہو اور یہ لوگ داڑھیاں بڑھاتے تھے اور بغلوں کے بال نوچتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے عصا پر چاندی کا دستہ تھا ☼

669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ

Marfat.com

النُّعْمَانِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَتَوَكَّاُ عَلَى عَصًا عَلَى رَأْسِهَا ضَبَّةُ فِضَّةٍ

✧✧ حضرت مروان بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک عصا پر ٹیک لگاتے تھے اور اس عصا کے سر پر چاندی کا دستہ لگا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کبھی کھجوروں یا انگوروں کا نبیذ (شراب) نہیں پیتے تھے ☼

670 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِى عَمِّى ثُمَامَةُ، قَالَ: صَحِبْتُ جَدِّى اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثِينَ سَنَةً فَمَا رَاَيْتُهُ يَشْرَبُ نَبِيذًا قَطُّ

✧✧ حضرت ثمامہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے دادا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تیس سال گزارے ہیں۔ میں نے ان کو کبھی نبیذ (کھجوروں یا انگوروں کی بنی ہوئی شراب) پیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ انتہائی میٹھا مشروب پیا کرتے تھے ☼

671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ قَاضِى الْيَمَامَةِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ نَبِيذُ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ حُلْوًا تَلْصَقُ مِنْهُ الشَّفَتَانِ

✧✧ حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا نبیذ (پھلوں کا رس اس قدر) میٹھا ہوتا تھا کہ اس سے ہونٹ چپک جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ انتہائی گاڑھا رس پیا کرتے تھے ☼

672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَعْدُ بْنُ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ

✧✧ حضرت سعد بن شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ طلاء (انگوروں کا گاڑھا رس جو شراب نہیں بنا ہوتا تھا) پیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بہت خوش خوراک تھے ☼

673 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ الْبِسْمِسَارُ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ، ثنا رَاشِدُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: كَانَ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غُلَامٌ يَعْمَلُ لَهُ النَّقَانِقَ، وَيَطْبُخُ لَهُ لَوْنَيْنِ طَعَامًا، وَيَخْبِزُ لَهُ الْحَوَارِىَّ، وَيَعْجِنُهُ بِسَمْنٍ

Marfat.com

✧✧ حضرت راشد بن راشد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ایک لڑکا تھا، جوان کے لئے شترمرغ بھون کر تیار کرتا تھا اور ان کے لئے دو قسم کے سالن بناتا تھا اور آٹے کو بار بار چھان کر گھی میں گوندھ کر روٹی پکاتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ختم قرآن کے موقع پر گھر والوں اور بچوں کے لئے دعا مانگنا ✡

674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، كَانَ اِذَا خَتَمَ الْقُرْآنَ جَمَعَ اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ، فَدَعَا لَهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو، اپنے بچوں کو بلاتے اور ان سب کے لئے دعا فرماتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو روزے رکھنے سے عاجز ہو جائے وہ اس کا فدیہ دے ✡

675 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ضَعُفَ عَنَ الصَّوْمِ قَبْلَ مَوْتِهِ عَامًا، فَاَفْطَرَ، وَاَطْعَمَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی وفات سے ایک سال پہلے روزے رکھنے سے عاجز ہو گئے تھے تو آپ روزے رکھنا چھوڑ دیئے اور آپ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دے دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ گھاٹی سے اتر کر جب مکہ کی عمارتیں نظر آتیں تو حضرت انس رضی اللہ عنہ تلبیہ پڑھنا بند کر دیتے تھے ✡

676 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ يَسَارِ بْنِ بَوْلَا، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَرَاَيْتُهُ قَطَعَ التَّلْبِيَةَ حِينَ هَبَطَ مِنَ الثَّنِيَّةِ حِينَ رَاَى بُيُوتَ مَكَّةَ

✧✧ حضرت ہلال بن یسار بن بولا رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حج کیا ہے۔ میں نے ان کو دیکھا جب آپ گھاٹی سے اترتے اور مکہ کے گھروں کو دیکھ لیتے تو تلبیہ پڑھنا بند کر دیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ غروب آفتاب کے وقت اذان کا انتظار کئے بغیر روزہ کھول لیتے تھے ✡

677 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، اَنَّ اَنَسًا، كَانَ يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ، وَلَا يَنْتَظِرُ الْمُؤَذِّنَ

✧✧ حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ افطار جلدی کیا کرتے تھے۔ آپ مؤذن کی اذان کا انتظار نہیں کیا کرتے تھے۔ (بلکہ جب سورج غروب ہو جاتا تو آپ روزہ افطار کر لیتے تھے)

Marfat.com

☼ ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کرنا ☼

678 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَعُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، قَالَا: صَلَّيْنَا خَلْفَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ، فَسَمِعْنَاهُ يَقْرَاُ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

✧✧ حضرت عثمان بتی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے ظہر اور عصر کی نماز پڑھی۔ ہم نے ان کو سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى پڑھتے ہوئے سنا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ زبردست تیرانداز تھے ☼

679 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، قَالَ: كَانَ اَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَجْلِسُ، وَيُطْرَحُ لَهُ فِرَاشٌ يَجْلِسُ عَلَيْهِ، وَيَرْمِي وَلَدَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَوْمًا وَنَحْنُ نَرْمِي، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، بِئْسَ مَا تَرْمُونَ ثُمَّ اَخَذَ فَرَمَى فَمَا اَخْطَاَ الْقِرْطَاسَ

✧✧ حضرت ثمامہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹھنے کے لئے بستر بچھایا جاتا تھا آپ اس پر بیٹھتے تھے۔ آپ اپنے بیٹے کو اپنے آگے لٹا لیتے۔ ایک دن آپ ہمارے پاس تشریف لائے، ہم تیراندازی کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے میرے بچو تم اچھی تیراندازی نہیں کر رہے ہو پھر انہوں نے ایک تیر پکڑ پر پھینکا تو وہ ٹھیک نشانے پر لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمین کیچڑ والی ہونے کی وجہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرضی نماز سواری پر پڑھی ☼

680 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَنَسُ بْنُ سِيْرِينَ، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ اَنَسٍ مِنَ الْكُوفَةِ، حَتَّى اِذَا كُنَّا بِاَطِّطٍ اَصْبَحْنَا وَالْاَرْضُ طِينٌ وَمَاءٌ، فَصَلَّى الْمَكْتُوبَةَ عَلَى دَابَّتِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ قَطُّ عَلَى دَابَّتِي قَبْلَ الْيَوْمِ

✧✧ حضرت انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کوفہ سے آئے۔ جب ہم (کوہ سنجبار کے قریب) مقام اطط میں پہنچے تو اور زمین پر کیچڑ تھا تو انہوں نے فرضی نماز اپنی سواری پر پڑھی پھر فرمایا: میں نے آج سے پہلے فرضی نماز کبھی بھی سواری پر نہیں پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے چلتی ہوئی کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھائی ☼

681 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: حَدَّثَنَا

Marfat.com

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَنَسُ بْنُ سِيْرِينَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَنَسٍ اِلَى اَرْضِ بَيْثَقَ سِيْرِينَ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِدِجْلَةَ حَضَرَتِ الظُّهْرُ، فَاَمَّنَا قَاعِدًا عَلَى بِسَاطٍ فِي السَّفِينَةِ، وَاِنَّ السَّفِينَةَ لَتَجُرُّ بِنَا جَرًّا

✧✧ حضرت انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیثق سیرین کے علاقہ میں گیا، جب ہم دریائے دجلہ کے پاس پہنچے تو ظہر کا وقت ہوگیا۔ انہوں نے چلتی ہوئی کشتی کے اندر ایک بچھونے کے اوپر بیٹھ کر امامت کروائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نیشاپور میں دوسال قصر نماز پڑھی ✡

682 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّهُ قَامَ مَعَ اَنَسٍ بِنَيْسَابُورَ سَنَتَيْنِ، فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نیشاپور میں دوسال رہے (پورے دوسال) وہ دو دو رکعت (یعنی قصر) نماز ہی پڑھتے رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سواری پر سوار ہوکر صفا مروہ کی سعی کرنا ✡

683 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ اَنَّهُ رَاَى اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ

✧✧ حضرت احوص بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے گدھے پر سوار ہوکر صفا اور مروہ کی سعی کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز عید سے پہلے چار رکعت نوافل پڑھنا ✡

684 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ اَرْبَعًا قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ الْاِمَامُ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عید کے دن امام کے نماز پڑھانے سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کے عقیقے میں اونٹ ذبح کیا کرتے تھے ✡

685 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَعُقُّ عَنْ

Marfat.com

بَنِيهِ الْجَزُورَ

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کی جانب سے اونٹوں کا عقیقہ کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جورابوں پر بھی مسح کرلیا کرتے تھے ✡

686 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ موٹی جورابوں پر (جن میں سے پانی نہیں گزرتا) بھی مسح کرلیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو دفن کرنے کے بعد یہ دعا مانگی ✡

687 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا دَفَنَ ابْنًا لَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبِهِ، وَافْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو دفن کیا اور یوں دعا مانگی ''اے اللہ! زمین کو اس کے پہلوؤں سے کھول دے اور اس کی روح کے لئے آسمانوں کے دروازوں کو کھول دے اور اس کے لئے اس گھر سے بہتر گھر تبدیل فرمادے''

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عمامہ کے کنارے پر سجدہ کرنا ✡

688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَسْجُدُ عَلَى عِمَامَتِهِ

✧✧ حضرت کثیر بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو عمامہ کے (کنارے) پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز ظہر یا عصر میں جہراً قراءت کرنے کے باوجود حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سجدہ سہو نہ کیا ✡

689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ اَنَسًا جَهَرَ فِي الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فَلَمْ يَسْجُدْ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ظہر یا عصر کی نماز میں جہر کے ساتھ قرائت کی لیکن

Marfat.com

سجدہ سہو نہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ دوران سفر بھی نفل پڑھا کرتے تھے ☼

690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَبِي الْيَمَانِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

✧✧ حضرت ابو یمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو سفر کے دوران بھی نفلی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے ☼

691 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، دَخَلَ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ الشِّعْرَ، فَقَالَ لَهُ: اَخِي، اَمَا عَلَّمَكَ اللهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ هَذَا؟ ، زَادَ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِهِ: فَقَالَ لَهُ الْبَرَاءُ: اَتَخْشَى عَلَيَّ اَنْ اَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَاللهِ لَا يَكُونُ ذَلِكَ بَلَاءَ اللهِ اِيَّايَ، فَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مِنْهُمْ مَنْ تَفَرَّدْتُ بِقَتْلِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ شَارَكْتُ فِيهِ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، اس وقت وہ شعر کہہ رہے تھے۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھائی! کیا اللہ تعالیٰ نے اس سے زیادہ بہتر علم نہیں دیا۔ حضرت موسیٰ بن اسماعیل نے اپنی حدیث کے اندر ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے

''حضرت براء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا تو میرے بارے میں اس بات سے ڈرتا ہے کہ میں اپنے بچھونے پر اپنے بستر پر مر جاؤں گا۔ لیکن اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ مجھے اس آزمائش میں نہیں ڈالے گا میں نے ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے اور ان میں سے ایسے بھی تھے جن کو میں نے تن تنہا قتل کیا اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کو کسی دوسرے کے ساتھ مل کر قتل کیا''

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ شعر گنگنا رہے تھے ☼

692 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَلْقَى الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى ظَهْرِهِ، ثُمَّ تَرَنَّمَ، فَقَالَ لَهُ اَنَسٌ: اذْكُرِ اللهَ اَيْ اَخِي فَاسْتَوَى جَالِسًا، وَقَالَ: اَيْ اَنَسُ اَتُرَانِي اَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي، وَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مُبَارَزَةً،

Marfat.com

سِوَى مَنْ شَارَكْتُ فِي قَتْلِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی پشت کے بل لیٹے ہوئے تھے پھر ترنم کے ساتھ شعر پڑھنے لگ گئے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے میرے بھائی! اللہ کا ذکر کرو۔ تو وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے انس! کیا تم سمجھتے ہو کہ میں اپنے بستر پر مر جاؤں گا۔ میں نے جنگ کے دوران ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے اور اُن کی تعداد اس کے علاوہ ہے جن کے قتل میں نے (کسی دوسرے کے ساتھ) شرکت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں کبھی بھی قنوت نازلہ نہیں پڑھی ✡

693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا غَالِبُ بْنُ فَرْقَدٍ الطَّحَّانُ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ شَهْرَيْنِ، فَلَمْ يَقْنُتْ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

✧✧ حضرت غالب بن فرقد طحان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس دو مہینے رہا ہوں۔ آپ نے فجر کی نماز میں کبھی بھی قنوت (نازلہ) نہیں پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس رضی اللہ عنہ دائیں بائیں سلام پھیرتے وقت السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہتے ✡

694 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا غَالِبُ بْنُ فَرْقَدٍ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

✧✧ حضرت غالب بن فرقد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی دائیں اور بائیں جانب السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہہ کر سلام پھیرا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے دست آور دوا پی ✡

695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، أَنْبَأَ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جُشَمٍ، قَالَ: سَقَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَوَاءَ الْمَشْيِ

✧✧ حضرت وہب بن جشم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دست کی دوا پلائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عورتوں کے قریب سے گزرتے تو ان کو سلام نہیں کرتے تھے ✡

696 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَتْنَا أُمُّ نَهَارٍ بِنْتُ الدِّفَاعِ، قَالَتْ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَمُرُّ بِنَا وَكُنَّ نِسْوَةً فَلَمْ يُسَلِّمْ عَلَيْنَا

Marfat.com

✧✧ سیدہ امِ نہار بنت دفاع رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرا کرتے تھے اور ہم عورتیں ہوتی تھیں ☆ آپ ہمیں سلام نہیں کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی کی دہلیز تک جانے کے لئے گھر والے کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے ☼

697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَعْيَنُ الْجَرَامِيزِيُّ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ فِي دِهْلِيزِهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، قُلْتُ: أَأَدْخُلُ؟ قَالَ: هَذَا مَكَانٌ لَا يُسْتَأْذَنُ فِيهِ

✧✧ حضرت اعین جرامیزی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ اس وقت اپنی دہلیز میں تھے۔ میں نے ان کو سلام کیا اور ان سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے فرمایا: یہ وہ جگہ ہے جہاں پر آنے کی اجازت نہیں مانگی جاتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چاندی کے برتن لایا گیا تحفہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے واپس کر دیا ☼

698 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى نَيْسَابُورَ، وَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِخَبِيصٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَكَرِهَهُ، فَرَدَّ إِلَيْهِ، فَحَوَّلَهُ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ فَأَكَلَهُ

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نیشاپور کے گورنر تھے۔ ایک دہقان چاندی کے ایک برتن میں خبیص (کھجور کی بالائی اور میدے سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ) لیکر آیا۔ آپ نے اس کو ناپسند کیا اور اس کو لوٹا دیا پھر وہ (برتن) بدل کر لایا تو آپ نے اس کو کھالیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین ایک دوسرے سے سن کر بھی آگے بیان کر دیا کرتے تھے ☼

699 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: وَاللهِ مَا كُلُّ مَا نُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْنَاهُ مِنْهُ، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يَكْذِبُ بَعْضُنَا بَعْضًا

✧✧ حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہے کہ ہر وہ چیز جو ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بیان کرتے ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی سنی ہو (بلکہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سن کر بھی ہم آپ کو بیان کر دیتے ہیں) لیکن ہم میں سے کوئی شخص بھی دوسرے کو جھوٹ بیان نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ علم کو لکھ کر قید کر لینا چاہئے ☼

700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي ثُمَامَةُ قَالَ: قَالَ لَنَا اَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ

✧✧ حضرت ثمامہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم کو لکھ کر قید کر لیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شوہر دن اور رات میں ۶ مرتبہ بھی صحبت کرنا چاہے تو اس کو اجازت ہے ☼

701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ اَنَّ اَكَّارًا لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ يَعْمَلُ عَلَى زُرْنُوقٍ، فَاسْتَعْدَتْ عَلَيْهِ امْرَاَتُهُ اَنَسًا اَنَّهُ لَا يَدَعُهَا لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَاَصْلَحَ اَنَسٌ بَيْنَهُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَلَى سِتَّةٍ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا کھیتوں میں کام کرنے والا ملازم تھا، وہ ان کے پانی لگانے کا کام کرتا تھا۔ اس کی بیوی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں اس کی یہ شکایت کی کہ نہ دن میں اس کو چھوڑتا ہے نہ رات میں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان یہ فیصلہ کیا کہ (تمہارا شوہر) دن اور رات میں ۶ مرتبہ (بھی صحبت کرنا چاہے تو کر سکتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نصف النہار اور عشاء کے وقت غسل کرنا ناپسند ہے ☼

702 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ اَبِي نَافِعٍ، حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ اُمُّ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَغْتَسِلَ بِنِصْفِ النَّهَارِ، وَعِنْدَ الْعَتَمَةِ

✧✧ سیدہ ریطہ رضی اللہ عنہا جو کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ام ولد ہیں، بیان کرتی ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نصف النہار کے وقت اور عشاء کے وقت غسل کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے دفاع میں بولے، تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اُن کو بھی سنا دیں ☼

703 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ شُعْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلْتُ دَارَ اَبِي طَلْحَةَ، وَهُوَ مُغْلِقُ الْبَابِ عَلَى اُمِّ سُلَيْمٍ وَهُوَ يَضْرِبُهَا، وَهِيَ اُمُّ اَنَسٍ، فَنَادَيْتُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ مَا تُرِيدُ اِلَى هَذِهِ الْعَجُوزِ تَضْرِبُهَا، فَنَادَتْنِي مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ، فَقَالَتْ: تَقُولُ لِيَ: الْعَجُوزُ، عَجَّزَ اللهُ رُكْنَكَ

Marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر کی حویلی میں داخل ہوا، انہوں نے دروازہ بند کیا ہوا تھا اور ''ام سلیم'' کو مار رہے تھے۔ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ (حضرت انس فرماتے ہیں:) میں نے دروازے کے باہر سے آواز دی کہ تم اس بڑھیا کو مار کر کیا کرنا چاہتے ہو؟ انہوں (ام سلیم) نے دروازے کے پیچھے سے مجھے آواز دی ''تو نے مجھے بڑھیا کہا، اللہ تعالیٰ تیرے کسی عضو کو ضائع کر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حجاج کا مکالمہ ☼

704 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذِّرَاعُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْقَصْرِ مَعَ الْحَجَّاجِ، وَهُوَ يَعْرِضُ النَّاسَ مِنْ اَجْلِ ابْنِ الْاَشْعَثِ، فَجَاءَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَتَّى دَنَا، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: هِيهِ يَا خِبْثَةُ، جَوَّالٌ فِي الْفِتْنَةِ مَرَّةً مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَمَرَّةً مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ، وَمَرَّةً مَعَ ابْنِ الْاَشْعَثِ، اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَسْتَأْصِلَنَّكَ كَمَا تُسْتَأْصَلُ الصَّمْغَةُ، وَلَاُجَرِّدَنَّكَ كَمَا يُجَرَّدُ الضَّبُّ، فَقَالَ: مَنْ يَعْنِي الْاَمِيرُ اَصْلَحَهُ اللهُ؟ قَالَ الْحَجَّاجُ: اِيَّاكَ اَعْنِي، اَصَمَّ اللهُ سَمْعَكَ، فَاسْتَرْجَعَ اَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّا لِلَّهِ، وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي ذَكَرْتُ وَلَدِي فَخَشِيتُهُ عَلَيْهِمْ، لَكَلَّمْتُهُ فِي مَقَامِي بِكَلَامٍ لَا يَسْتَجِيبُنِي بَعْدَهُ اَبَدًا

✧✧ حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حجاج کے ہمراہ محل میں تھا۔ وہ ابن اشعث کی وجہ سے لوگوں سے مل رہا تھا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور بیٹھ گئے۔ حجاج نے کہا: اے فتنے کے دوران اِدھر اُدھر گھومنے والے صاحب! اِدھر آیئے۔ کبھی آپ حضرت علی ابن ابی طالب کے ساتھ ہوتے ہیں اور کبھی حضرت ابن زبیر کے ساتھ اور کبھی ابن اشعث کے ساتھ۔ اللہ کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں تجھے اس طرح جڑ سے اکھیڑ دوں گا جیسے گوند کو جڑ سے اکھیڑا جاتا ہے اور میں تجھے اس طرح ننگا کر دوں گا جس طرح گوہ ننگی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا: امیر المومنین کس کو کہہ رہے ہیں ؟ اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح فرمائے۔ حجاج نے کہا: میں آپ کو کہہ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تیری سماعت کو بہرا کر دے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر ان کے پاس سے نکل گئے اور فرمایا: اگر مجھے اپنی اولاد کے نقصان میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اس کو ایسا جواب دیتا کہ اس کے بعد یہ کبھی بھی مجھے ایسی بات نہ بولتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر

705 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ،

Marfat.com

وَتُوُفِّيَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِينَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے ،اس وقت میری عمر دس برس تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے ✡

706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے دس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے ✡

707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے ✡

708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے دس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۱۰ سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارے ✡

709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ سِنِينَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سات سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مال اور اولاد میں برکت کی دعا فرمائی ☼

710 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللهِ، ادْعُ اللهَ لِاَنَسٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ ، قَالَ اَنَسٌ: فَلَقَدْ دَفَنْتُ مِنْ صُلْبِي سِوَى وَلَدِ وَلَدِي خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً، وَاِنَّ اَرْضِي لَيُثْمِرُ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ، وَمَا فِي الْبَلَدِ شَيْءٌ يُثْمِرُ مَرَّتَيْنِ غَيْرَهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ام سلیم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ انس کے لئے اللہ سے دعا مانگیں۔ حضور ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ اس کا مال اور اس کی اولاد زیادہ کردے اور اس کو اس میں برکت عطا فرما'' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی پشت میں اپنی اولادوں کی اولاد (یعنی پوتوں پوتیوں، نواسوں اور نواسیوں) کے علاوہ ۱۲۵ لوگوں کو دفن کیا ہے اور میری زمین سال میں دومرتبہ فصل دیتی ہے اور پورے شہر میں میری زمین کے علاوہ کوئی زمین ایسی نہیں ہے جو سال میں دومرتبہ فصل دیتی ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوسعید اور حضرت انس رضی اللہ عنہما کے علم بالحدیث کی بابت ام المومنین کا فرمان ☼

711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا عِلْمُ اَبِي سَعِيدٍ، وَاَنَسٍ بِاَحَادِيثِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنَّمَا كَانَا غُلَامَيْنِ صَغِيرَيْنِ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حضرت ابوسعید اور حضرت انس رضی اللہ عنہما کو حضور ﷺ کی احادیث کے بارے میں کیا علم ہے یہ دونوں (تو اس وقت) چھوٹے بچے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بالوں کی ایک چوٹی ہوتی تھی ☼

712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مَيْمُونٌ اَبُو عَبْدِ اللهِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِي ذُؤَابَةٌ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَأْخُذُ بِهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے بالوں کی ایک چوٹی ہوتی تھی حضور ﷺ کبھی کبھار اس کو پکڑ کر (پیار سے) کھینچا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ۸ سال کی عمر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں آگئے تھے ☼

713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ ، قَالَ يَزِيدُ: دَلَّنِي عَلَى هَذَا الشَّيْخِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کا آغاز کیا، تب میں ۸ سال کا تھا۔ حضرت یزید کہتے ہیں: مجھے اس شیخ (ابو محمد ثقفی) کے بارے میں حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بتایا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے غسل دیا ✡

714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي، ثنا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، قَالَ: غَسَّلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَلَمَّا بَلَغْتُ عَوْرَتَهُ، قُلْتُ لِبَنِيهِ: اَنْتُمْ اَحَقُّ بِغَسْلِ عَوْرَتِهِ، دُونَكُمْ فَاغْسِلُوهَا، فَجَعَلَ الَّذِي يَغْسِلُهَا عَلَى يَدِهِ خِرْقَةً وَعَلَيْهَا ثَوْبٌ، ثُمَّ غَسَلَ الْعَوْرَةَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو ستر سے اوپر تک میں نے غسل دیا۔ پھر میں نے ان کے بیٹوں سے کہا: ان کی ستر کو دھونے کا تم زیادہ حق رکھتے ہو۔ تم آؤ اور ان کو غسل دو۔ انہوں نے اپنے ہاتھ پر ایک کپڑا لپیٹ کر ان کو غسل دیا۔ پھر انہوں نے کپڑے کے نیچے سے ان کی ستر کو دھویا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے کفن پر خوشبو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ لگایا گیا ✡

715 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَجُعِلَ فِي حَنُوطِهِ سُكَّةٌ، اَوْ سُكٌّ وَمِسْكَةٌ فِيهَا مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو ان کی خوشبو میں ایک سکۃ (ایک مخصوص قسم کی خوشبو ہے جو دیگر خوشبوؤں کے ساتھ ملا کر بنائی جاتی ہے) بھی شامل کر دی ہے، اس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ مبارک کی خوشبو بھی شامل تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بصرہ میں سب سے آخر میں وفات پانے والے صحابی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تھے ✡

716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا هَانِي بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: آخِرُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتًا بِالْكُوفَةِ: عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي اَوْفَى، وَبِالْبَصْرَةِ: اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوفہ کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری صحابی جن کا وصال ہوا وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی تھے اور بصرہ کے اندر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۳ ہجری میں ہوا ☼

717 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: مَاتَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ

✧✧ حضرت سری بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۳ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۰ ہجری میں ہونے کی روایت ☼

718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ: مَتَى مَاتَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقَالَ: سَنَةَ تِسْعِينَ

✧✧ حضرت جریر بن حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت شعیب بن حبحاب رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا؟ انہوں نے کہا: ۹۰ ہجری میں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات پر مورق عجلی نے کہا: آج آدھا علم چلا گیا ☼

719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ: ذَهَبَ الْيَوْمَ نِصْفُ الْعِلْمِ فَقِيلَ: وَكَيْفَ ذَاكَ يَا اَبَا الْمُعْتَمِرِ؟ فَقَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْاَهْوَاءِ اِذَا خَالَفَنَا فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا لَهُ: تَعَالَ اِلَى مَنْ سَمِعَهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت مورق عجلی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آج آدھا علم چلا گیا۔ ان سے پوچھا گیا: اے ابو معتمر! وہ کیسے؟ انہوں نے کہا: کوئی بدعتی جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے بارے میں ہم سے اختلاف کرتا، ہم اس کو کہتے: تم اس (حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ) کے پاس چلو، جس نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِمَّا اَسْنَدَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی مروی کچھ مسند روایات

☼ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لمحات پانے کی کوشش کرتے رہو ☼

720 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى

Marfat.com

بْنِ مُوسَى بْنِ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْعَلُوا الْخَيْرَ دَهْرَكُمْ، وَتَعَرَّضُوا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللهِ، فَاِنَّ لِلَّهِ نَفَحَاتٍ مِنْ رَحْمَتِهِ يُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَسَلُوا اللهَ اَنْ يَسْتُرَ عَوْرَاتِكُمْ، وَاَنْ يُؤَمِّنَ رَوْعَاتِكُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی تمام زندگی نیکیاں کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لمحات کے پیچھے پڑے رہو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے کچھ لمحات ہوتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کو عطا کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتے رہا کرو کہ وہ تمہاری ستر پوشی کرتا رہے اور تمہیں گھبراہٹ سے امن عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مختلف جہات سے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے والوں کے لئے میقات کا بیان ✡

721 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: ثنا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدَائِنِ: الْعَقِيقَ، وَلِاَهْلِ الْبَصْرَةِ: ذَاتَ عِرْقٍ، وَلِاَهْلِ الْمَدِينَةِ: ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ: الْجُحْفَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدائن کے لئے عقیق کو میقات قرار دیا ہے ،اہل بصرہ کے لئے ذات عرق کو، اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو اور اہل شام کے لئے جحفہ کو میقات مقرر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رمضان شریف میں عمرہ کرنا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کرنے کے مترادف ہے ✡

722 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ يَسَارٍ، اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ مَعِي

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہ رمضان میں عمرہ کرنا اس طرح ہے جس طرح میرے ہمراہ حج کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان طواف کرنا ✡

723 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي السَّعْيِ حَوْلَ الْبَيْتِ فِي الطَّوَافِ الثَّلَاثَةِ، يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِي اِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ثُمَّ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

Marfat.com

✧✧ حضرت ہلال بن زید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیت اللہ کے گرد طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے تین طوافوں میں، میں نے ان کو دیکھا ہے کہ وہ رکن یمانی سے رکن اسود کے درمیان چلتے اپنے حج میں بھی اور عمرہ میں بھی۔ اور میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس میں یہ تین عادتیں ہونگی، وہ ایمان کی حلاوت پالے گا ☼

724 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَعَمْرُو بْنُ اَبِى الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، اَخْبَرَنِى اَبُو الْحُوَيْرِثِ، اَخْبَرَنِى نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُجَمِّرُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيمَانِ: مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ اللهِ، وَمَنْ كَانَ اَنْ يُحْرَقَ بِالنَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلَّهِ وَيُبْغِضُ لِلَّهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین عادتیں ایسی ہیں، یہ جس میں پائی جائیں، اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا ہے۔

○ جو شخص اللہ سے زیادہ کسی سے محبت نہ کرتا ہو۔

○ جو دین سے پھرنے سے زیادہ ترجیح آگ میں جلنے کو دیتا ہو۔

○ وہ شخص جس کی محبت بھی اللہ کے لئے ہو اور اس کی دشمنی بھی اللہ کے لئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام قریش سے ہونگے۔ جو منصب کی پاسداری نہیں کرے گا، اس پر لعنت ہے ☼

725 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِى بَيْتٍ، فَكُلُّ اِنْسَانٍ مِنَّا تَاَخَّرَ عَنْ مَجْلِسِهِ لِيَجْلِسَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلَهُمْ حَقٌّ، وَلِى حَقٌّ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: اِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِنْ عَاهَدُوا وَفَّوْا، وَاِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم گھر کے اندر موجود تھے، ہم میں سے ہر شخص اپنی جگہ سے ہٹ گیا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آ کر بیٹھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دروازے کے پاس کھڑے رہے اور فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے۔ انہیں کا حق ہوگا اور میرا بھی حق ہے جب تک کہ وہ تین کام کرتے رہیں۔

○ وہ جب فیصلہ کریں تو عدل وانصاف پر مبنی فیصلہ کریں۔

○ اگر معاہدہ کریں تو اس کی پاسداری کریں۔

Marfat.com

○اگران سے رحم مانگا جائے تو رحم کریں۔
ان میں سے جو شخص ایسا نہ کرے گا اس پر اللہ کی لعنت ہے فرشتوں کی لعنت ہے اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے ☼

726 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي اِتْمَامٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مختصر لیکن مکمل نماز پڑھایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے ہی فوراً اٹھ جایا کرتے تھے ☼

727 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ سَاعَةً يُسَلِّمُ يَقُومُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَكَانَ اِذَا سَلَّمَ وَثَبَ كَاَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رَضْفَةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب سلام پھیرتے فوراً اٹھ جاتے۔ پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ان کی بھی عادت تھی، جب سلام پھیرتے تو یوں اچھل کر اٹھتے جیسے گرم پتھر سے اٹھے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ولیمہ کرنا چاہئے اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرلی جائے ☼

728 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، وَاَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، آخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ، وَلِيَ امْرَاَتَانِ، فَانْظُرْ اَيَّتُهُمَا اَحْبَبْتَ حَتَّى اُطَلِّقَهَا، فَاِذَا خَلَتْ فَتَزَوَّجْهَا، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِمَالِكَ وَاَهْلِكَ، دُلَّنِي عَلَى السُّوقِ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ بِتَمْرٍ وَاَقِطٍ قَدْ اَفْضَلَهُ، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَيْهَمْ؟ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا؟ قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ - اَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ - قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان عقدِ مواخات قائم کیا (یعنی ان کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا) حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بھائی بنایا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میرے پاس کچھ مال ہے وہ آدھا میرا ہے اور آدھا تیرا۔ اور میری دو بیویاں ہیں، ان میں جو آپ کو

Marfat.com

مناسب لگے (مجھے بتادیں) میں اسے طلاق دے دیتا ہوں، جب، اس کی عدت گزر جائے تو، آپ اس سے نکاح کر لینا۔انہوں نے کہا: مجھے آپ کے مال اور آپ کی بیویوں کی ضرورت نہیں ہے۔آپ مجھے منڈی کا راستہ بتادیجئے۔وہ منڈی میں گئے اور تجارت میں نفع کے طور پر کھجوریں اور پنیر لیکر واپس آئے۔(ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ) وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ان کے اوپر زرد رنگ کے کچھ نشانات تھے۔آپ ﷺ نے پوچھا: یہ نشانات کس چیز کے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کر لی ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کو حق مہر کیا دیا؟ عرض کی: ایک گٹھلی کے برابر سونا۔حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ذبح کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور ﷺ کے ولیمے میں ستو اور کھجور پیش کیئے گئے ✡

729 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: حَضَرْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ قُلْتُ: فَاَيُّ شَيْءٍ هُوَ يَا اَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: سَوِيقٌ وَتَمْرٌ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، آپ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی دعوتِ ولیمہ شامل ہوا۔اس دعوت میں نہ تو روٹی تھی اور نہ ہی گوشت تھا۔میں نے پوچھا: اے ابوحمزہ! تو پھر اس کھانے میں کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: ستو اور کھجور۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کو مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔اس کی دلیل ✡

730 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرٌ، فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِي فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: ذَا؟ فَقَالَ: اَنَا عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَرَجَعَ ثَلَاثَ مِرَارٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَجِيءُ، قَالَ: فَضَرَبَ الْبَابَ بِرِجْلِهِ فَدَخَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَبَسَكَ؟ قَالَ: قَدْ جِئْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: كُنْتُ اَرَدْتُ اَنْ يَكُونَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک (بھنا ہوا) پرندا پیش کیا گیا۔حضور ﷺ نے اس پرندے کو اپنے سامنے رکھا اور یوں دعا مانگی" اے اللہ! جو تجھے تیری مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہے اس کو میرے پاس بھیج دے وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے"۔(اسی وقت) حضرت علی رضی اللہ عنہ آ گئے اور انہوں نے آ کر دروازہ بجایا۔میں نے پوچھا: کون ہے؟ انہوں نے کہا: میں علی ہوں۔میں نے کہا: رسول اکرم ﷺ مصروف ہیں۔تو وہ واپس چلے گئے۔کچھ دیر کے بعد وہ پھر آ گئے اور آ کر دروازہ بجایا۔(میں نے پھر وہی جواب دیا، حضرت علی تین مرتبہ آئے اور) تینوں مرتبہ واپس چلے گئے

Marfat.com

کیونکہ ہر مرتبہ میں اُن کو وہی جواب دیتا۔ روای کہتے: پھر انہوں نے اپنے پاؤں کے ساتھ دروازے کو ٹھوکر ماری اور اندر داخل ہو گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: آپ نے اتنی دیر کیوں لگا دی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں تین مرتبہ آیا، ہر مرتبہ مجھے یہ کہہ دیتے تھے کہ رسول اکرم ﷺ مصروف ہیں۔ حضور ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے ایسی حرکت کیوں کی؟ میں نے کہا: میں یہ چاہتا تھا کہ اس دعا کا مصداق میری قوم کا کوئی شخص بنے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو کسی کی طرف بلا اجازت جھانکے، اس کی آنکھ پھوڑنا جائز ہے ☼

731 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصًّا، فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَخَّاهُ بِعُودٍ، اَوْ حَدِيدَةٍ لِيَفْقَاَ بِهَا عَيْنَهُ، فَلَمَّا اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَمَعَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس نے جھری میں سے رسول ﷺ کی جانب جھانک کر دیکھا۔ حضور ﷺ نے (یوں جھانکتے ہوئے) اس کو دیکھ لیا۔ آپ ﷺ نے لکڑی یا ایک لوہے کی سلاخ پکڑی تا کہ اس کی آنکھ کو پھوڑ دیں۔ جب حضور ﷺ نے دیکھا تو اس نے نگاہیں پھیر لیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو اسی طرح دیکھتا رہتا تو میں تیری آنکھ کو پھوڑ دیتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مدینہ میں تین زلزلے آئیں گے جو کافروں اور منافقوں کو باہر پھینک دیں گے ☼

732 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ مِنْهَا كُلُّ مُنَافِقٍ وَكَافِرٍ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں تین زلزلے آئیں گے اور اس سے سب کافر اور سب منافق باہر نکل جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نظر بد، بخار اور نکسیر کا دم کروانا جائز ہے ☼

733 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، رَفَعَهُ، قَالَ: لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ، اَوْ حُمَّةٍ، اَوْ دَمٍ لَا يَرْقَأُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' (حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا) دم صرف نظر (بد) کا کروا سکتے ہیں، یا بخار کے لئے یا ایسے خون کا جو تھم نہ رہا ہو (یعنی نکسیر کا)۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کو حنا کی کلی سب سے زیادہ پسند تھی ☼

734 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سُلَيْمَانُ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ اَحَبُّ الرَّيْحَانِ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَاغِيَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کو حنا کی کلی سب سے زیادہ پسند تھی۔

(یہ بھی قول ہے کہ فاغیہ اس پھول کو کہتے ہیں جو حنا کی شاخ کو الٹا لگانے سے نکلتا ہے اور وہ حنا کے پھول سے زیادہ اچھا ہوتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ فاغیہ ہر خوشبودار کلی کو بھی کہتے ہیں)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ انصار کے خاندان کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعائے مغفرت ☼

735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَهْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِلْكَنَائِنِ وَالْجِيْرَانِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی

''اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما، انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کی مغفرت فرما، ان کی'' بہو اور بھاوجوں'' کی مغفرت فرما، اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دیور تو موت ہے ☼

☼ (غیر محرم) خواتین کے پاس جانے سے گریز کرو حتی کہ بہو، بھاوجوں سے بھی ☼

736 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا عَلَى النِّسَاءِ وَاِنْ كُنَّ كَنَائِنَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، اَفَرَاَيْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ: حَمْوُهُنَّ الْمَوْتُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (غیر محرم) عورتوں کے پاس مت جاؤ اگرچہ وہ بہو، بھاوجیں ہی کیوں نہ ہوں۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ دیور کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو موت (سے کم نہیں) ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ کا حکم ملا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے گوشت سے بھری ہانڈیاں بھی الٹا دیں ☼

737 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْقُدُورِ يَوْمَ خَيْبَرٍ، فَاُكْفِئَتْ مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے جنگِ خیبر کے موقع پر ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم دیا۔ تو پالتو گدھوں کے گوشت کی بھری ہوئی ہانڈیاں الٹا دی گئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قرآن کریم کے ہوتے ہوئے کوئی فقر نہیں اور اس کے بغیر دولتمندی نہیں ہے ☼

738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُرْآنُ غِنًى لَا فَقْرَ بَعْدَهُ، وَلَا غِنًى دُونَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن دولتمند ہے، اس کے ہوتے ہوئے کوئی فقر نہیں ہے، اور اس کے بغیر کوئی دولتمندی نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ آواز میں پڑھنی چاہئے ☼

739 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نماز میں) بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مجاہدین کو پانی پلانے اور دیگر خدمات کے لئے خواتین جہاد میں جا سکتی ہیں ☼

740 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ الْمُؤَدِّبُ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ قَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ الْجِهَادُ قَالَتْ: اُدَاوِي الْجَرْحَى، وَاُعَالِجُ الْعَيْنَ، وَاَسْقِي الْمَاءَ، قَالَ: فَنَعَمْ اِذًا

Marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں بھی آپ کے ہمراہ جہاد میں جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں ہے۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: میں زخمیوں کو مرہم پٹی کروں گی اور آنکھوں کا علاج کروں گی، مجاہدین کو پانی پلاؤں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب ٹھیک ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صبر، عاجزی، ذکر اللہ اور اشیاء کی قلت کا انسان میں موجود ہونا حیران کن ہے ✡

741 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَدَمِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْعَوَّامُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ لَا يُصَبْنَ اِلَّا بِعَجَبٍ: الصَّبْرُ وَهُوَ اَوَّلُ الْعِبَادَةِ، وَالتَّوَاضُعُ، وَذِكْرُ اللهِ، وَقِلَّةُ الشَّيْءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں جن کا بیک وقت ایک انسان میں موجود ہونا حیران کن ہے (اور قابل ستائش ہے)۔ (۱) صبر۔ یہ سب سے پہلی عبادت ہے۔ (۲) عاجزی۔ (۳) اللہ کا ذکر (۴) اشیاء کی قلت۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آدھا ہے ✡

742 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں ✡

743 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت یوں مبعوث کیے گئے ہیں (یہ کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی کو ملا کر اوپر کیا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضور ﷺ کے دل کو نکال کر، دھو کر حکمت اور نور سے بھر دیا گیا ☼

744 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْرَجَ حَشْوَتَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَغَسَلَهَا، ثُمَّ كَبَسَهَا حِكْمَةً وَنُورًا - اَوْ حِكْمَةً وَعِلْمًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے، اُن کے دل کو نکال کر سونے کے تھال میں رکھ کر دھویا پھر اس کو حکمت و نور کے ساتھ یا حکمت اور علم کے ساتھ بھر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی تدفین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا حزن و ملال ☼

745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَبِي الرُّطَيْلِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: تُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَرَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْتَمًّا شَدِيدَ الْحُزْنِ، فَجَعَلْنَا لَا نُكَلِّمُهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ، فَاِذَا هُوَ لَمْ يَفْرُغْ مِنْ لَحْدِهِ، فَقَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ، فَحَدَّثَ نَفْسَهُ هُنَيْهَةً وَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ فَرَغَ مِنَ الْقَبْرِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ، فَرَاَيْتُهُ يَزْدَادُ حُزْنًا، ثُمَّ اِنَّهُ فَرَغَ فَخَرَجَ، فَرَاَيْتُهُ سُرِّيَ عَنْهُ وَتَبَسَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ مُهْتَمًّا حَزِينًا لَمْ نَسْتَطِعْ اَنْ نُكَلِّمَكَ، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ سُرِّيَ عَنْكَ فَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: كُنْتُ اَذْكُرُ ضِيقَ الْقَبْرِ وَغَمِّهِ وَضَعْفَ زَيْنَبَ، فَكَانَ ذَلِكَ يَشُقُّ عَلَيَّ، فَدَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْهَا فَفَعَلَ، وَلَقَدْ ضَغَطَهَا ضَغْطَةً سَمِعَهَا مَنْ بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو ہم ان کے ہمراہ نکلے۔ ہم نے دیکھا، رسول اکرم ﷺ بہت شدید پریشان تھے۔ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ کوئی کلام نہیں کیا یہاں تک کہ قبر تک پہنچ گئے۔ وہاں لوگ لحد بنا کر ابھی تک فارغ نہیں ہوئے تھے۔ رسول اکرم ﷺ وہاں بیٹھ گئے، ہم بھی رسول اکرم ﷺ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ حضور ﷺ کچھ دیر اپنے آپ سے بات کرتے رہے اور آسمانوں کی جانب دیکھتے رہے۔ پھر قبر تیار ہوگئی اور رسول اکرم ﷺ قبر میں اترے۔ میں نے دیکھا، حضور ﷺ کے غم میں اور بھی اضافہ ہو گیا تھا پھر حضور ﷺ (تدفین سے) فارغ ہو کر باہر تشریف لائے۔ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسکرا رہے تھے اور آپ کے چہرے پر تبسم تھا۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ بہت زیادہ غمگین تھے۔ ہم آپ سے اس بارے میں کوئی کلام بھی نہیں کر سکے لیکن بعد میں ہم نے دیکھا کہ آپ کی وہ کیفیت ختم ہوگئی اور آپ مسرور ہو گئے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں قبر کی تنگی اور وحشت اور زینب کے ضعف کو یاد کر رہا تھا اور یہ یاد کر کر کے مجھے تکلیف ہو رہی تھی۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے

Marfat.com

دعا مانگی کہ اس پر تخفیف کردے۔تو اللہ تعالیٰ نے اس پر آسانی کردی ہے۔بس ایک مرتبہ قبر نے اس کو دبایا ہے جس کو زمین وآسمان کے درمیان انسان اور جنات کے علاوہ تمام مخلوقات نے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بستی میں جس دن اذان ہو،اُس دن وہ بستی عذاب سے محفوظ ہوجاتی ہے ✡

746 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُذِّنَ فِي قَرْيَةٍ اَمَّنَهَا اللهُ مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس دن اس بستی کو عذاب سے پناہ دے دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب کے درمیان قبولیت کی گھڑی ہوتی ہے ✡

747 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ، وَهِيَ قَدْرُ هَذَا يَقُولُ: قَبْضَةٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن نماز عصر سے غروب آفتاب تک وہ ساعت ڈھونڈو جس میں قبولیت کی امید ہوتی ہے اور یہ صرف اتنی دیر رہتی ہے جتنی دیر میں ایک مٹھی بند ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حج بدل کا بیان ✡

748 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، اَقَضَى عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحُجَّ عَنْ اَبِيكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آکر کہا'' میرا والد فوت ہوگیا ہے،اس نے حج نہیں کیا،کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں''؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہارے باپ کے ذمہ کوئی قرضہ ہوتا اور اس کو تو ادا کردیتا تو کیا اس کی جانب سے ادائیگی ہوجاتی ؟اس نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو،تُو اپنے والد کی طرف سے حج کرلے۔

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت امت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لئے ہے ☼

749 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لئے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کی فاقہ مستی کا عالم ☼

750 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو هَاشِمٍ، صَاحِبُ الزَّعْفَرَانِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا جَاءَتْ بِكِسْرَةٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَتْ: قُرْصٌ خَبَزْتُهُ، فَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي حَتَّى آتِيَكَ بِهَذِهِ الْكِسْرَةِ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ اَوَّلُ طَعَامٍ دَخَلَ فَمَ اَبِيكِ مُنْذُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا روٹی کا ایک ٹکڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ ایک ٹکیہ ہے، اس کو میں نے پکایا ہے۔ میرے دل کو سکون نہیں مل رہا تھا، میں یہ ٹکڑا آپ کے پاس لے آئی۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: گزشتہ تین دنوں میں یہ پہلا کھانا ہے جو تیرے باپ کے منہ میں جا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو خود پیٹ بھر کر سوئے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے، اس کا بھی کوئی ایمان ہے ☼

751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَثْرَمُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا آمَنَ بِي مَنْ بَاتَ شَبْعَانًا وَجَارُهُ جَائِعٌ اِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا مجھ پر ایمان نہیں ہے جو خود پیٹ بھر رات گزارے اور اس کے پہلو میں اس کا پڑوسی بھوکا رہے اور پڑوسی کی بھوک اس کے علم میں بھی ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قرب قیامت لوگ مسجدوں کی بناء پر ایک دوسرے پر فخر کریں گے ☼

752 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى

Marfat.com

يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ لوگ مسجدوں کی وجہ سے ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو قریش کی توہین کرتا ہے، اللہ تعالیٰ مرنے سے پہلے اس کو ذلیل کر دیتا ہے ✡

753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَهَانَ قُرَيْشًا اَهَانَهُ اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قریش کی توہین کی اللہ تعالیٰ اس کو مرنے سے پہلے ذلیل کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حسن اخلاق کی بدولت انسان بڑے مرتبے پر فائز ہو جاتا ہے ✡

754 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا نُوحُ بْنُ عَبَّادٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَبْلُغُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ عَظِيمَ دَرَجَاتِ الْآخِرَةِ، وَشَرَفَ الْمَنَازِلِ، وَاِنَّهُ لَضَعِيفُ الْعِبَادَةِ، وَاِنَّهُ لَيَبْلُغُ بِسُوءِ خُلُقِهِ اَسْفَلَ دَرَجَةٍ فِي جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات کسی انسان کی عبادات بہت کم ہوتی ہیں لیکن وہ حسن اخلاق کی بدولت آخرت کے عظیم درجات اور بڑا مقام پا لیتا ہے۔ اور بداخلاقی کی بناء پر جہنم کے سب سے نچلے طبقے کا مستحق ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایام سے فارغ ہو کر عورت اچھی طرح غسل کرنے، بالوں کو خوب صاف کرے ✡

755 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَحْمِدِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اغْتَسَلَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ حَيْضِهَا نَقَضَتْ شَعْرَهَا وَغَسَلَتْهُ بِخَطْمِيٍّ وَاُشْنَانٍ، وَاِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّتْ عَلَى رَاْسِهَا الْمَاءَ وَعَصَرَتْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب عورت ایام سے فارغ ہو کر غسل کرے تو وہ اپنے بالوں کو کھول لے اور خطمی مٹی اور اشنان (ایک قسم کی بوٹی ہے جس کے ساتھ ہاتھ اور بال وغیرہ دھوئے جاتے ہیں) کے ساتھ اس کو دھوئے اور جب وہ جنابت کا غسل کرے تو اپنے سر پر پانی بہا لے اور اس کو نچوڑ لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ کچھ بیان جادو جیسا اثر رکھتے ہیں ☼

756 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَزْرَقُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک کچھ بیان ایسے ہوتے ہیں جن میں جادو ہوتا ہے اور کچھ شعر حکمت بھرے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مجبوی کے بغیر بھی ایک دوسرے کو تحائف دیتے رہنا چاہئے ☼

757 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْهَدِيَّةِ صِلَةً بَيْنَ النَّاسِ، وَيَقُولُ: لَوْ قَدْ اَسْلَمَ النَّاسُ تَهَادَوْا مِنْ غَيْرِ جُوعٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیا کرتے تھے کہ ایک دوسرے سے میل جول رکھنے کے لئے ایک دوسرے کو تحائف دیتے رہا کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے ''اگر چہ لوگ اسلام لے آئے ہیں پھر بھی تم کسی مجبوری کے بغیر ہی ایک دوسرے کو تحائف دیتے رہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جبریل امین علیہ السلام بارگاہ مصطفیٰ میں حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی صورت میں آیا کرتے تھے ☼

758 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَأْتِينِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ اَنَسٌ: وَكَانَ دِحْيَةُ رَجُلًا جَمِيلًا اَبْيَضَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے

''حضرت جبریل امین علیہ السلام میرے پاس دحیہ کلبی کی صورت میں آتے ہیں''

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ خوبصورت گورے رنگ کے آدمی تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ ☼

759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

Marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے
''اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ''

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو ✡

760 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْقَزَّازُ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تجھے امانت دی ہے تو اس کی امانت اس کے سپرد کر اور جس نے تیرے ساتھ خیانت کی ہے تو اس کے ساتھ خیانت مت کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اشیاء کی قیمتوں کا اتار چڑھاؤ اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے ✡

761 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اُنَاسًا اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَعِّرْ لَنَا اَسْعَارًا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ غَلَاءَ اَسْعَارِكُمْ وَرُخْصَهَا بِيَدِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، اِنِّى لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَيْسَ لِاَحَدٍ مِنْكُمْ قِبَلِى مَظْلَمَةٌ فِى مَالٍ وَلَا دَمٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے چیزوں کے نرخ مقرر فرما دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تمہاری چیزوں کے نرخوں میں مہنگائی اور اس میں کمی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ میں تو یہ امید رکھتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اس حالت میں پیش ہوں کہ کسی کے مال اور خون کے حوالے سے میری جانب سے کوئی ظلم نہ ہوا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ يُكَنَّى اَبَا اُمَيَّةَ وَيُقَالُ اَبُو مَيَّة، كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت انس بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ۔ آپ کی کنیت ''ابوامامہ'' ہے اور ان کو ''ابوامیہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔

✡ مسافر کو روزہ بھی معاف ہے اور آدھی نماز بھی معاف ہے ✡

762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِى

Marfat.com

كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى اُمَيَّةَ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَغَدَّ فَقُلْتُ: اِنِّى صَائِمٌ، وَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ عَنِ الْمُسَافِرِ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصَّوْمَ، وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک سفر سے واپسی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ناشتے کی صلح ماری۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے مسافر کے بارے میں ایک بات نہ بتاؤں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ بھی معاف کر دیا ہے اور آدھی نماز بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ✡

763 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِى عَامِرٍ، اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ فَقَالَ الرَّجُلُ: اِنِّى صَائِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُسَافِرَ قَدْ وَضَعَ اللّٰهُ عَنْهُ الصَّوْمَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ بنی عامر کے ایک آدمی کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت انس بن مالک تھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کام کی غرض سے مدینہ منورہ آیا۔ جب وہ پہنچا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھانے کی دعوت دی۔ اس آدمی نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ بھی معاف کر دیا ہے اور آدھی نماز بھی معاف فرما دی ہے۔ اسی طرح حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو بھی رخصت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے ✡

764 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِى عَامِرٍ - قَالَ اَيُّوبُ: قَالَ لِى اَبُو قِلَابَةَ: هُوَ حَيٌّ فَالْقَهُ، وَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيثَ، قَالَ اَيُّوبُ: فَلَقِيتُ الْعَامِرِيَّ، فَحَدَّثَنِى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعَثَ خَيْلًا فَاَغَارَتْ عَلَى اِبِلٍ جَارٍ لَنَا، فَذَهَبَتْ بِهَا، فَانْطَلَقَ فِى ذَلِكَ، اِمَّا قَالَ: اَبِى، وَاِمَّا قَالَ: عَمِّى، اَوْ قَالَ: قَرَابَةٌ قَرِيبَةٌ مِنْهُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَاكَ، قَالَ: فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ الْغَدَاءَ فَقُلْتُ: اِنِّى صَائِمٌ، قَالَ: هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ عَنْ ذَلِكَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْحُبْلَى

Marfat.com

- اَوْ قَالَ: الْمُرْضِعِ - وَاَمَرَ بِالْاِبِلِ فَرُدَّتْ، فَكَانَ اِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ تَلَهَّفَ، وَيَقُوْلُ: اَلَا كُنْتُ اَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ایوب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے ابوکلابہ نے ایک عامری شخص کے بارے میں کہا: وہ (ابھی) بقید حیات ہیں، تم ان سے ملاقات کرواوران سے حدیث سنو۔ حضرت ایوب کہتے ہیں: میں عامری سے ملا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک جنگی مہم بھیجی۔ ان لوگوں نے ہمارے پڑوسیوں کے اونٹوں پر حملہ کر دیا اوران کو لے اغوا کر کے لے گئے۔ اس معاملے میں میرا والد یا میرا چچا یا ان کا کوئی قریبی رشتہ دار رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ وہ کہتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس جب آیا تو حضور ﷺ کھانا تناول فرمارہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم آؤ میں تمہیں بتاتا ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور آدھی نماز معاف کر دی ہے اور حاملہ عورت سے بھی معاف کر دی ہے یا یہ بھی فرمایا کہ دودھ پلانے والی سے بھی معاف فرما دی ہے اور اونٹ واپس کرنے کا حکم دیا۔ وہ واپس کر دیئے گئے۔ اس کے بعد وہ جب بھی حدیث بیان کرتے تو اظہار افسوس کرتے ہوئے کہتے ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ کھانا کیوں نہ کھالیا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ کے ہمراہ کھانا نہ کھانے کا ہمیشہ پچھتاوا رہا ☼

765 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمَكِّيِّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي كَعْبٍ قَالَ: اَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَاَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا هَذَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ اِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: اجْلِسْ اُحَدِّثُكَ عَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الصَّوْمِ، اِنَّ اللهَ وَضَعَ شَطْرَ - اَوْ نِصْفَ - الصَّلَاةِ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَوَضَعَ الصَّوْمَ - اَوِ الصِّيَامَ - عَنِ الْمُسَافِرِ، وَالْمَرِيضِ، وَالْحَامِلِ وَاللهِ لَقَدْ قَالَهَا جَمِيعًا، اَوْ اِحْدَاهَا، فَلُمْتُ نَفْسِي اَلَّا اَكُونَ اَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بنی کعب سے تعلق رکھنے والے ایک آدمی ہیں، وہ کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی ایک جماعت نے ہمارے اوپر حملہ کر دیا۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ گیا، حضور ﷺ اس وقت کھانا تناول فرمارہے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ اور ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ، میں تمہیں نماز اور روزے کے بارے میں بتاتا ہوں۔ بے اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ معاف کر دیا ہے اور مریض اور حاملہ عورت سے بھی اور اللہ کی قسم! حضور ﷺ نے یہ ساری باتیں بیان کی ہیں یا ان میں سے ایک۔ اس کے بعد مجھے ہمیشہ اس بات کا پچھتاوا رہا کہ میں نے حضور ﷺ کے ہمراہ کھانا کیوں نہ کھایا۔

Marfat.com

☼ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے ☼

766 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ عَدِیٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سَوَادَةَ الْقُشَیْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَغَارَتْ عَلَیْنَا خَیْلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَأْكُلُ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَاَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا فَقُلْتُ: اِنِّی صَائِمٌ، فَقَالَ: اجْلِسْ اُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الصِّیَامِ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ شَطْرَ الصَّلَاةِ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَوَضَعَ الصِّیَامَ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَعَنِ الْمُرْضِعِ فَلَمْتُ نَفْسِی اَلَّا اَكُونَ اَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جماعت نے ہمارے اوپر حملہ کیا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں (وہ شکایت لے کر) پہنچا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھانا کھا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھو اور ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھو۔ میں تمہیں روزے اور نماز کی ایک بات بتاتا ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے مسافر سے آدھی نماز معاف کردی ہے اور روزے معاف کردیئے ہیں اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی۔ میں بہت پچھتاتا ہوں کہ میں نے اس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کیوں نہ کھایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف ہے ☼

767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَی، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَأْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ فَقَالَ: اِنِّی صَائِمٌ، فَقَالَ: هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّیَامَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت زرارہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرما رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آجاؤ (میرے ساتھ کھانا کھالو) اس نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آؤ، میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں "اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور آدھی نماز معاف کردی ہوئی ہے"

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ الْاَنْصَارِیُّ عَمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن نضر انصاری رضی اللہ عنہ، آپ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا ہیں

☼ کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال دیں، اللہ تعالیٰ اُن کی قسم کو پورا کردیتا ہے ☼

768 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، ثنا حُمَیْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ

Marfat.com

الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ، عَمَّتَهُ لَطَمَتْ جَارِيَةً وَكَسَرَتْ سِنَّهَا، فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا، فَطَلَبُوا الْعَفْوَ، فَاَبَوْا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ، فَجَاءَ اَخُوهَا اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتُكْسَرُ سِنُّ الرُّبَيِّعِ؟ لَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا تُكْسَرُ سِنُّهَا، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ، فَعَفَا الْقَوْمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ربیع بنت نضر جو کہ ان کی پھوپھی ہیں، انہوں نے ایک لونڈی کو تھپڑ مارا اور اس کے دانت توڑ دیئے۔ انہوں (ربیع بنت نضر کے خاندان والوں) نے ان کو دیت دینے کی پیشکش کی۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے معافی مانگی، انہوں نے معافی بھی نہ دی۔ یہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں قصاص کا فیصلہ فرما دیا۔ تو ان کا بھائی انس بن نضر آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ربیع کے دانت توڑے جائیں گے؟ نہیں اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، (اللہ تعالیٰ کوئی ایسا سبب بنا دے گا کہ) اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اللہ تعالیٰ کا فیصلہ قصاص کا ہے۔ پھر اس عورت نے معاف کر دیا۔ (اس طرح ربیع بن نضر کے دانت ٹوٹنے سے بچ گئے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ جب اللہ پر قسم ڈال دیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے ۸۰ سے زیادہ زخم تھے ☼

769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ عَمَّهُ اَنَسَ بْنَ النَّضْرِ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ، فَقَالَ: غِبْتُ عَنْ اَوَّلِ قِتَالِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ، لَئِنْ اَشْهَدَنِي اللّٰهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَيَنَّ اللّٰهُ مَا اَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ، وَهُزِمَ النَّاسُ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ - يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ - وَاَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ - ثُمَّ اَخَذَ السَّيْفَ فَلَقِيَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ، فَقَالَ: اَيْ سَعْدُ اِنِّي لَاَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ اُحُدٍ فَمَضَى فَقُتِلَ، فَمَا عُرِفَ حَتَّى عَرَفَتْهُ اُخْتُهُ مِنْ حُسْنِ بَنَانِهِ، وَاِذَا بِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ طَعْنَةٍ بِرُمْحٍ، وَضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ، وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ

✧✧ حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' وہ جنگِ بدر میں شامل نہیں تھے۔ انہوں نے فرمایا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے جہاد (یعنی جنگ بدر) سے غائب تھا۔ اگر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوتا تو دنیا دیکھتی کہ میں کیا کرتا۔ جب جنگِ احد کا دن آیا تو وہ مشرکین سے ملے تو لوگوں کو ہزیمت ہوگئی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس چیز کی معافی مانگتا ہوں جو انہوں نے یعنی مسلمانوں نے کی ہے اور تیری بارگاہ میں اس چیز سے برائت کا اظہار کرتا ہوں جس کے یہ (یعنی مشرکین) مرتکب ہوئے ہیں۔ پھر انہوں نے اپنی تلوار پکڑی اور حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ملے اور کہا: اے

Marfat.com

سعد! مجھے احد کی جانب سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔ پھر وہ روانہ ہو گئے اور شہید ہو گئے۔ جب ان کو پہچانا گیا تو ان کی بہن نے ان کو ان کے پوروں سے پہچانا۔ اس وقت ان کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے ۸۰ سے زیادہ زخم تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت انس بن معاذ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

☼ انصار کی جانب سے جنگ خندق میں شریک ہونے والوں میں ''انس بن نضر رضی اللہ عنہ'' ہیں ☼

770 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْاَنْصَارِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے جنگِ خندق میں شرکت کرنے والوں میں ''انس بن معاذ بن اوس بن عبد عمرو'' کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُنَيْسُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

☼ یوم الجسر میں شہادت پانے والوں میں حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے ☼

771 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَنَسُ بْنُ اَوْسٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ انصاریوں میں سے، بنی عبدالاشہل کی طرف سے یوم الجسر میں شہادت پانے والوں میں ''حضرت انس بن اوس رضی اللہ عنہ'' شامل تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُنَيْسٌ

اُنَيْسُ بْنُ اَبِی مَرْثَدٍ الْغَنَوِیُّ، وَيُقَالُ اُنَيْسٌ يُكَنَّى اَبَا زَيْدٍ

حضرت انیس بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت انیس کی کنیت ''ابوزید'' تھی

772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِیُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

Marfat.com

سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي السَّلُوْلِيُّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ سَهْلُ بْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ اَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَكْتُبُ تَمَامَهُ مِنْ بَابِ السِّينِ، سَهْلُ بْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ يُكْتَبُ مِنْ بَابِ الزَّايِ، زَيْدُ بْنُ رَافِعٍ قِصَّةُ الرَّجْم

✧✧ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگِ خیبر کے موقع پر روانہ ہوئے اور اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

اس کو مکمل تفصیل کے ساتھ سین کے باب میں سہل بن حنظلیہ کے ذکر میں نقل کیا جائے گا۔اور زا والے باب کے تحت ''زید بن رافع'' کے ذکر میں رجم والا قصہ بیان کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُنَيْسُ بْنُ جُنَادَةَ الْغِفَارِيُّ اَخُو اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت انیس بن جنادہ غفاری رضی اللہ عنہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بھائی

✡ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، ان کے بھائی اور والدہ کے اسلام لانے کا واقعہ ✡

773 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبُو طَرِفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرَّيَّانِ اللَّخْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيَّ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ لُدَيْنٍ، قَاضِي النَّاسِ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا لَيْلَى الْاَشْعَرِيَّ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي اَبُو ذَرٍّ، قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا دَعَانِي اِلَى الْاِسْلَامِ اَنَّا كُنَّا قَوْمًا عُرُبًا فَاَصَابَتْنَا السَّنَةُ، فَحَمَلْتُ اُمِّي وَاَخِي، وَكَانَ اسْمُهُ اُنَيْسًا اِلَى اَصْهَارٍ لَنَا بِاَعْلَى نَجْدٍ، فَلَمَّا حَلَلْنَا بِهِمْ اَكْرَمُونَا، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ مَشَى اِلَى خَالِي، فَقَالَ: تَعْلَمُ اَنَّ اُنَيْسًا يُخَالِفُكَ اِلَى اَهْلِكَ؟ فَحَزَّ فِي قَلْبِهِ، فَانْصَرَفَ مِنْ رَعِيَّةِ اِبِلِي، فَوَجَدْتُهُ كَئِيبًا يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا يُبْكِاؤُكَ يَا خَالُ؟ فَاَعْلَمَنِي الْخَبَرَ، فَقُلْتُ: حَجَزَ اللهُ مِنْ ذَلِكَ، اِنَّا نَعَافُ الْفَاحِشَةَ، وَاِنْ كَانَ الزَّمَانُ قَدْ اَحَلَّ بِنَا، وَلَقَدْ كَدَّرْتَ عَلَيْنَا صَفْوَ مَا ابْدَأْتَنَا بِهِ، وَلَا سَبِيلَ اِلَى اجْتِمَاعٍ، فَاحْتَمَلْتُ اُمِّي وَاَخِي حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ اَخِي: اِنِّي مُدَافِعٌ رَجُلًا شَاعِرًا، فَقُلْتُ: لَا تَفْعَلْ، فَخَرَجَ بِهِ اللَّجَّاجُ حَتَّى دَافَعَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِهِ، وَايْمُ اللهِ لَدُرَيْدٌ يَوْمَئِذٍ اَشْعَرُ مِنْ اَخِي، فَتَقَاضَيَا اِلَى خَنْسَاءَ، فَفَضَّلَتْ اَخِي عَلَى دُرَيْدٍ وَذَاكَ اَنَّ دُرَيْدًا خَطَبَهَا اِلَى اَبِيهَا، فَقَالَتْ: شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، فَحَقَدَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِنَا، فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ، قَالَ: ثُمَّ اَتَيْتُ مَكَّةَ فَابْتَدَأْتُ بِالصَّفَا فَاِذَا عَلَيْهَا رِجَالَاتُ قُرَيْشٍ، وَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ بِهَا صَابِئًا، اَوْ مَجْنُونًا، اَوْ شَاعِرًا، اَوْ سَاحِرًا، فَقُلْتُ: اَيْنَ هَذَا الَّذِي تَزْعُمُونَهُ؟ قَالُوا: هَا هُوَ ذَاكَ حَيْثُ تَرَى، فَانْقَلَبْتُ اِلَيْهِ فَوَاللهِ مَا جُزْتُ عَنْهُمْ قَيْسَ حَجَرٍ حَتَّى اَكَبُّ عَلَى كُلِّ عَظْمٍ وَحَجَرٍ وَمَدَرٍ، فَضَرَّجُونِي بِدَمِي، فَاَتَيْتُ الْبَيْتَ فَدَخَلْتُ

Marfat.com

بَيْنَ السُّتُوْرِ وَالْبِنَاءِ، وَصُمْتُ فِيهِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا لَا آكُلُ وَلَا اَشْرَبُ اِلَّا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ قَمْرَاءُ اُضْحِيَانُ، اَقْبَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ خُزَاعَةَ فَطَافَتَا بِالْبَيْتِ، ثُمَّ ذَكَرَتَا اِسَافَ، وَنَائِلَةَ، وَهُمَا وَثَنَانِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمَا، فَاَخْرَجْتُ رَأْسِي مِنْ تَحْتِ السُّتُوْرِ، فَقُلْتُ: احْمِلَا اَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، فَغَضِبَتَا، ثُمَّ قَالَتَا: اَمْ وَاللهِ لَوْ كَانَتْ رِجَالُنَا حُضُورًا مَا تَكَلَّمْتَ بِهَذَا، ثُمَّ وَلَّتَا، فَخَرَجْتُ اَقْفُو آثَارَهُمَا حَتَّى لَقِيَتَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَنْتُمَا، وَمِنْ اَيْنَ اَنْتُمَا، وَمِنْ اَيْنَ جِئْتُمَا، وَمَا جَاءَ بِكُمَا فَاَخْبَرَتَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: اَيْنَ تَرَكْتُمَا الصَّابِئَ؟ فَقَالَتَا: تَرَكْنَاهُ بَيْنَ السُّتُوْرِ وَالْبِنَاءِ. فَقَالَ لَهُمَا: هَلْ قَالَ لَكُمَا شَيْئًا؟ قَالَتَا: نَعَمْ، كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَلَّتَا، وَاَقْبَلْتُ حَيْثُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذَلِكَ. فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ، وَمِمَّنْ اَنْتَ، وَمِنْ اَيْنَ اَنْتَ، وَمِنْ اَيْنَ جِئْتَ، وَمَا جَاءَ بِكَ؟ فَاَنْشَأْتُ اُعْلِمُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَأْكُلُ وَتَشْرَبُ؟ فَقُلْتُ: مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ طَعَامُ طُعْمٍ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، ائْذَنْ لِي اَنْ اُعَشِّيَهُ، قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِيَدِي حَتَّى وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ بَيْتَهُ، ثُمَّ اَتَى بِزَبِيبٍ مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ، فَجَعَلَ يُلْقِيهِ لَنَا قَبْضًا قَبْضًا وَنَحْنُ نَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى تَمَلَّأْنَا مِنْهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ فَتُلْتُ: لَبَّيْكَ. فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ وَهِيَ ذَاتُ مَاءٍ لَا اَحْسَبُهَا اِلَّا تِهَامَةَ، فَاخْرُجْ اِلَى قَوْمِكَ فَادْعُهُمْ اِلَى مَا دَخَلْتَ فِيهِ قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُ اُمِّي وَاَخِي فَاَعْلَمْتُهُمَا الْخَبَرَ، فَقَالَا: مَا بِنَا رَغْبَةٌ عَنِ الدِّينِ الَّذِي دَخَلْتَ فِيهِ فَاَسْلَمَا، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَاَعْلَمْتُ قَوْمِي، فَقَالُوا: اِنَّا قَدْ صَدَّقْنَاكَ، وَلَكِنْ نَلْقَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَنَاهُ، فَقَالَتْ لَهُ غِفَارٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّ اَبَا ذَرٍّ اَعْلَمَنَا مَا اَعْلَمْتَهُ، وَقَدْ اَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا اَنَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَقَدَّمَتْ اَسْلَمُ وَخُزَاعَةُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّا قَدْ رَغِبْنَا وَدَخَلْنَا فِيمَا دَخَلَ فِيهِ اِخْوَانُنَا وَحُلَفَاؤُنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللهُ لَهَا ثُمَّ اَخَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تَأْلَهُ فِي جَاهِلِيَّتِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَقُومُ عِنْدَ الشَّمْسِ وَلَا اَزَالُ مُصَلِّيًا حَتَّى يُؤْذِيَنِي حَرُّهَا، فَاَخِرَّ كَاَنِّي خِفَاءٌ، فَقَالَ لِي: فَاَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي اِلَّا حَيْثُ وَجَّهَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى اَدْخَلَ اللهُ عَلَيَّ الْاِسْلَامَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے اسلام کی جانب جس چیز نے سب سے پہلے راغب کیا، اس کا واقعہ کچھ یوں ہے، ہم دیہاتی لوگ تھے، ہم پر قحط آ گیا، میں نے اپنی والدہ اور اپنے بھائی کو اٹھایا ان کا نام انیس تھا اور میں اپنے سسرالی رشتہ داروں کے پاس نجد کے بالائی حصہ میں آ گیا۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے بڑی ہماری عزت وتوقیر کی۔ جب علاقے

Marfat.com

کے ایک آدمی نے اس بات کو دیکھا تو میرے ماموں کے پاس گیا اور جا کر کہا کہ تم جانتے ہو کہ انیس نے تمہارے گھر والوں کے ساتھ تمہارے خلاف باتیں کی ہیں۔ اُن کو دلی طور پر اس بات دکھ ہوا۔ وہ میرے اونٹوں کے چرواکر واپس آیئے تو میں نے ان کو غمزدہ دیکھا اور رو رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے میرے ماموں! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے مجھے پورا واقعہ سنایا۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے بچائے۔ ہم بری صورت حال میں مبتلا ہونے سے بچنے کی دعا مانگتے ہیں۔ لیکن زمانے نے ہمیں اس میں مبتلا کر دیا ہے۔ اور آپ نے آغاز میں ہم پر جو حسن سلوک کیا تھا وہ لوگوں نے خراب کر دیا ہے اور اب اکٹھے رہنے کا بھی کوئی جواز نہیں ہے۔ میں نے اپنی والدہ اور اپنے بھائی کو سواری پر سوار کرایا اور مکہ کے قریب آ کر ٹھہر گئے۔

میرے بھائی نے کہا: میں کسی شاعر کے ساتھ مقابلہ کر کے آتا ہوں۔ میں نے اس کو بہت روکا لیکن (طبیعت کی) ہٹ دھرمی اس کو لے گئی۔ اور وہ دُرید بن صمہ کے پاس پہنچ گیا اور اس کے اونٹوں کے گلے میں اس کے ساتھ شاعری کا مقابلہ کیا۔ اور اللہ کی قسم! دُرید بن صمہ ان دنوں میرے بھائی سے بڑا شاعر تھا۔ ان دونوں نے خنساء نامی عورت کو اپنا جج مقرر کر لیا۔ خنساء نے میرے بھائی کو دُرید سے بہتر شاعر قرار دے دیا اور اس کو کامیاب قرار دے دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ دُرید نے اس خنساء کے باپ کی جانب پیغام بھیج کر اس کا رشتہ مانگا تھا۔ خنساء نے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کہ: یہ بوڑھا آدمی ہے مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خنساء نے اپنا وہ غصہ نکالا تھا۔ ہم نے اس کے اونٹوں کے گلے کو اپنے اونٹوں میں شامل کر لیا۔ اس طرح ہمارے اونٹوں کا گلہ بہت بڑا ہو گیا۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) پھر میں مکہ میں آ گیا۔ سب سے پہلے میں صفا پر گیا۔ وہاں پر کچھ قریشی لوگ موجود تھے اور مجھے وہاں پر پتہ چلا کہ یہاں کوئی شخص ہے جو یا تو بددین ہے یا پاگل ہے یا شاعر ہے یا جادوگر ہے۔ میں نے پوچھا: وہ شخص کہاں ہے؟ جس کے بارے میں تم اتنی باتیں کر رہے ہو۔ انہوں نے کہا: وہ شخص جو تمہیں نظر آ رہا ہے وہ وہی ہے۔ میں ان کی طرف چل پڑا۔ اللہ کی قسم! میں وہاں سے بھی اتنی دور بھی نہیں گیا جتنی دور پھینکا ہوا پتھر جا کر گر جائے۔ ان لوگوں نے پتھر، ہڈیاں اور ڈھیلے مار مار کر مجھے لہولہان کر دیا۔ لیکن میں چلتا چلتا بیت اللہ میں پہنچ گیا اور بیت اللہ کے پردوں میں چھپ گیا۔

میں تین دن وہاں پر رہا، نہ میں نے کچھ کھایا اور نہ کچھ پیا سوائے آبِ زم زم کے۔ (پھر) ایک چاندنی رات خثعم قبیلے کی دو عورتیں آئیں اور وہ بیت اللہ کا طواف کرنے لگ گئیں پھر ان دونوں نے اساف اور نائلہ کا ذکر کیا۔ یہ ان دونوں کے بت تھے جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ میں نے پردوں کے پیچھے سے سر نکالا اور کہا: ان میں سے ایک کو دوسرے کے اوپر چڑھا دو۔ یہ بات سن کر ان کو غصہ آیا پھر انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر ہمارے مرد یہاں پر موجود ہوتے تو، تو یہ بات نہ کرتا۔ پھر وہ عورتیں لوٹ کر چلیں گئیں۔ میں وہاں سے نکلا اور ان کے قدموں کے نشانات پر چلتا ہوا آیا۔ وہ دونوں عورتیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گئیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تم کون ہو اور کہاں سے آئی ہو؟ انہوں نے واقعہ سنایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے اس اس بددین کو کہاں چھوڑا؟ انہوں نے کہا: ہم نے اس کو کعبۃ اللہ کے پردوں میں چھوڑا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: کیا اس نے تم دونوں کو کچھ کہا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ ایسی بات کہی جو منہ کو بھر دے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے۔ پھر وہ

Marfat.com

عورتیں وہاں سے کھسک گئیں اور میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوگیا۔

میں نے حضور ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تو کون ہے اور تیرا تعلق کن سے ہے؟ اور تو کہاں سے آیا ہے؟ اور تیرا مقصد کیا ہے؟ میں حضور ﷺ کو اپنا قصہ سنانے لگ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اتنے دن کہاں سے کھاتا رہا؟ اور کہاں سے پیتا رہا؟ میں نے کہا: آبِ زم زم۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے وہ کھانے کا کھانا ہے اور پانی کا پانی ہے۔ حضور ﷺ کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ مجھے اجازت دیجئے، میں ان کے شام کے کھانے کا اہتمام کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ پھر حضور ﷺ چلتے ہوئے تشریف لے گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے پاس جا کر رُکے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں چلے گئے اور طائف کے منقع میں سے کچھ منقع لائے۔ ایک ایک مٹھی وہ ہمیں دے دیتے اور ہم اس کو کھا لیتے یہاں تک کہ ہمارا پیٹ بھر گیا۔

حضور ﷺ نے فرمایا: ابوذر! میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میرے لئے زمین بلند کی گئی، (جہاں میں نے ہجرت کر کے جانا ہے) بے شک یہ پانی والی جگہ تھی، میرا خیال ہے کہ وہ تہامہ کا علاقہ ہے۔ فی الحال تو اپنی قوم کی جانب چلا جا اور ان کو اس دین میں داخل ہونے کا مشورہ دے جس دین میں تو داخل ہوا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: میں وہاں سے نکلا، اپنی والدہ اور اپنے بھائی کے پاس آیا اور ان کو (اپنے ایمان لانے کی) خبر سنائی۔ انہوں نے کہا: اس دین سے پیچھے کیوں رہیں جس میں تو داخل ہوا ہے، چنانچہ وہ بھی مشرف باسلام ہوگئے۔ پھر ہم وہاں سے نکلے اور مدینہ میں آ گئے۔ میں نے اپنی قوم کو یہ واقعہ بتایا تو انہوں نے کہا: بے شک ہم آپ کی تصدیق کرتے ہیں۔ لیکن ہم خود محمد ﷺ سے ملیں گے۔ جب ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے اور حضور ﷺ سے ملے تو قبیلہ غفار کے لوگوں نے حضور ﷺ سے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ابوذر نے ہمیں وہ چیزیں بتائی ہیں جو آپ نے اس کو بتائی تھیں۔ ہم اسلام لے آئے ہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ''بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں'' پھر قبیلہ اسلم اور قبیلہ خزاعہ کے لوگ آئے اور انہوں نے آ کر کہا: یارسول اللہ ﷺ بے شک ہم بھی اس دین میں داخل ہوئے جس میں ہمارے بھائی اور ہمارے حلیف داخل ہوئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے قبیلہ اسلم! اللہ تعالیٰ تمہیں سلامت رکھے۔ اے قبیلہ غفار! اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے۔

پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ تھاما اور فرمایا: اے ابوذر! میں نے کہا: اے ابوبکر میں حاضر ہوں۔ فرمایا: کیا تم زمانہ جاہلیت میں کسی معبود کی عبادت کرتے رہے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں سورج کے سامنے کھڑا ہو جاتا تھا، میں مسلسل نماز پڑھتا رہتا تھا یہاں تک کہ اس کی گرمی سے مجھے تکلیف ہونے لگ جاتی پھر میں یوں گر جاتا جیسے چادر گری پڑی ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنا منہ کس طرف کیا کرتا تھا؟ میں نے کہا: یہ مجھے نہیں پتا۔ جس طرف اللہ تعالیٰ میرا منہ کروا دیتا تھا، میرا رُخ اُدھر ہی ہو جاتا تھا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی دولت سے سرفراز فرما دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اُنَيْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَيُقَالُ اَوْسٌ

حضرت انیس بن عتیک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کا نام ''اوس'' ہے

☼ انیس بن عتیک رضی اللہ عنہ جسر والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنِي زَعُورَاءَ: اُنَيْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بنوعبدالاشہل پھر بنوزعوراء کی جانب سے جسر المدائن کی جنگ میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''انیس بن عتیک بن عامر رضی اللہ عنہ'' کا بھی ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اوس بن عتیک رضی اللہ عنہ جسر کی جنگ میں شہید ہوئے ☼

775 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زَعُورَاءَ: اَوْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار پھر بنی عبدالاشہل پھر بنی زعوراء کی جانب سے جسر کی جنگ میں شہادت پانے والوں میں حضرت ''اوس بن عتیک بن عامر رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُنَيْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت انیس بن معاذ بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ بنی قیس بن عبید بن زید کی جانب سے جنگ بدر میں ''انیس بن معاذ رضی اللہ عنہ'' شریک ہوئے ☼

776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ: اُنَيْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ قَيْسٍ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے انصار میں سے بنی عمرو بن مالک بن نجار پھر بنی قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک کی جانب سے جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''انیس بن معاذ بن قیس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے

Marfat.com

اُنَیسُ بْنُ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت انیس بن قتادہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ نے بنی زریق کی جانب سے جنگ احد میں شرکت کی اور شہادت پائی ☼

777 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی زُرَيْقٍ: اُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی جانب سے پھر بنی زریق جانب سے جنگ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت ''انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ نے اوس کی جانب سے جنگ بدر میں شرکت کی ☼

778 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ اُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار پھر اوس کی جانب سے جنگِ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسَةُ مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ بَدْرًا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ

☼ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لئے بغیر بیٹھتے بھی نہیں تھے ☼

آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے اس قدر فرمانبردار تھے کہ بیٹھنے کے لئے بھی ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت لیتے تھے (اور اجازت لئے بغیر بیٹھتے نہیں تھے) جنگِ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

779 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِیُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِیُّ، قَالَ: كَانَ يَأْذَنُ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ، يَعْنِی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

✧✧ حضرت شباب عصفری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضور رحمۃ اللہ علیہ ﷺ کے اس قدر فرمانبردار تھے کہ بیٹھنے سے پہلے ہمیشہ آپ ﷺ) سے اجازت لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ✡

780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: اَنَسَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگِ بدر کے شرکاء میں رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت انسہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت انسہ رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ✡

781 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: اَنَسَةُ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگِ بدر کے شرکاء میں رسول اکرم ﷺ کے غلام حضرت انسہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ مَنِ اسْمُهُ اِيَاسٌ

باب: ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا نام "ایاس" ہے

اِيَاسُ بْنُ عَبْدٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ

✡ پانی بیچنا منع ہے ✡

782 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

Marfat.com

✧✧ حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں، آپ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے ✡

783 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

✧✧ حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِيَاسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں پر دست درازی سے منع کیا تو عورتیں بگڑ گئیں ✡

784 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللهِ قَالَ: فَذَئِرَ النِّسَاءُ، وَسَاءَتْ اَخْلَاقُهُنَّ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللهِ ذَئِرَ النِّسَاءُ، وَسَاءَتْ اَخْلَاقُهُنَّ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاضْرِبُوهُنَّ فَضَرَبَ النَّاسُ النِّسَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَاَتَى نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحَ: لَقَدْ اَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ مِنَ الضَّرْبِ، وَايْمُ اللهِ، لَا تَجِدُونَ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

✧✧ حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مت مارو۔ آپ فرماتے ہیں: (اس پابندی کے بعد) عورتیں بے باک ہوگئیں اور شوہروں کے ساتھ بگڑنے لگ گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سے آپ نے لوگوں کو عورتوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے، عورتیں نڈر ہوگئی ہیں اور شوہروں کے ساتھ ان کا برتاؤ اچھا نہیں رہا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے، ان کو مارا کرو۔ تو (مارنے کی پابندی ختم ہونے کے بعد) اُس رات لوگوں نے اپنی بیویوں کو بہت مارا۔ (راتوں رات) بہت ساری عورتیں مار کی شکایت لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاشانہ اقدس پر آئیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت فرمایا: آل محمد کے پاس گزشتہ رات ستر عورتیں آئی ہیں اور سب کی سب

Marfat.com

مار کی شکایت کررہی تھیں۔ اللہ کی قسم !تم ان (عورتوں) کو اپنے سے زیادہ اچھا نہیں پاؤ گے۔(یعنی خطاء تو ہر انسان سے ہو ہی جاتی ہے اس حوالے سے یہ تم مردوں سے زیادہ اچھی نہیں ہیں۔اس لئے کچھ درگزر سے کام بھی لیا کرو)

☆☆☆☆☆☆☆

☼شوہر بیوی کو مارنا چھوڑ دے تو اس کے اخلاق بگڑنے کا خدشہ ہے☼

785 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوا: اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللهِ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَضَرَبُوا، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ سَبْعُونَ امْرَاَةً، كُلُّهُنَّ يَشْتَكِي زَوْجُهَا، وَلَا تَجِدُ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

✧✧ حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مت مارا کرو۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع فرمایا ہے،عورتیں تو اپنے شوہروں پر بگڑ گئی ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے کی اجازت دے دی۔تب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی بیویوں کو مارا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں ستر سے بھی زیادہ عورتوں نے آکر شکایت کی۔سب کی شکایات اپنے شوہروں کے مارنے کی تھی اور تم ان کو خود سے اچھا نہیں پاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼بارگاہ مصطفیٰ میں ۷۰ عورتوں نے اپنے شوہروں کے مارنے کی شکایت کی☼

786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِي اَحْفَصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللهِ فَتَرَكُوا ضَرْبَهُنَّ، فَجَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: وَاللهِ لَقَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِهِنَّ، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، قَالَ: لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِي الضَّرْبَ، وَايْمُ اللهِ مَا اَحْسَبُ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

✧✧ حضرت ایاس ابن ابی ذباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مت مارا کرو لوگوں نے مارنا چھوڑ دیا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاضر بارگاہ ہوئے۔عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتیں تو اپنے شوہروں پر بگڑ گئی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے کی پھر اجازت دے دی۔تو (اُسی رات) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کے پاس بہت ساری عورتیں آئیں تو جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گزشتہ رات ستر عورتیں میرے گھر والوں کے پاس آئیں اور سب نے مار کی شکایت کی

Marfat.com

ہے۔اللہ کی قسم! میں نہیں سمجھتا کہ وہ تم سے زیادہ افضل ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِیَاسُ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْمُزَنِیُّ

حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ

☼ رات کے وقت لازمی نماز پڑھو خواہ مختصر ہی پڑھ لو ☼

787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بُدَّ مِنْ صَلَاةٍ بِلَيْلٍ، وَلَوْ نَاقَةً، وَلَوْ حَلْبَ شَاةٍ، وَمَا كَانَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَهُوَ مِنَ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت نماز لازمی پڑھا کرو اگرچہ اتنی دیر ہی پڑھو جتنی دیر میں ایک اونٹنی یا ایک بکری کو دوہا جاتا ہے اور عشاء کی نماز کے بعد جو بھی نماز پڑھی جائے گی وہ رات کی نماز قرار پاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِیَاسُ بْنُ ثَعْلَبَةَ اَبُو اُمَامَةَ الْبَلَوِیُّ

حضرت ایاس بن ثعلبہ ابوامامہ بلوی رضی اللہ عنہ

☼ تنگ دستی اور بدحالی ایمان سے ہے ☼

788 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنِ الْمُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ، اَخْبَرَنِی اَبِی، قَالَ: انْصَرَفْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاِذَا بِرَجُلٍ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ، وَقَمِيصٌ وَرِدَاءٌ، فَقَالَ لِی: اَخْبَرَنِی جَدُّكَ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن منیب بن عبداللہ بن ابی امامہ بن ثعلبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد سے نکلا، میں نے ایک آدمی کو دیکھا، اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے، قمیص پہنی ہوئی تھی، چادر بھی لی ہوئی تھی۔اس نے مجھے کہا: مجھے تیرے دادا ابوعمامہ بن ثعلبہ نے یہ بات بتائی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تنگ دستی اور بدحالی ایمان کی علامت ہے اور بے شک تنگ دستی اور بدحالی ایمان کی علامت ہے اور بے شک تنگ دستی اور بدحالی ایمان کی علامت ہے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تنگ دستی اور غربت ایمان سے ہے ✡

789 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ اَبَا الْمُنِيبِ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي اَبُوكَ، قَالَ: كُنَّا فِي مَجْلِسٍ نَتَذَاكَرُ فِيهِ الدُّنْيَا، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيمَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابومنیب بن ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان کی ملاقات حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہوئی، وہ بیان کرتے ہیں کہ تیرے والد نے یہ بتایا ہے کہ ہم ایک مجلس میں بیٹھے تھے اور اس میں دنیا کا تذکرہ کر رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بے شک تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے۔ تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے ✡

790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ کہا کرتے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے اور بے شک تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے ✡

791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَاكَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ ، يَعْنِي التَّقَشُّفَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے تیرے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بے شک تنگ دستی اور غربت ایمان کی علامت ہے

(راوی کہتے ہیں کہ اس سے مراد) بدحال اور تنگ دست ہونا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ جہاد پر جانے کا شوق۔ ماموں اور بھانجے میں تکرار ☼

792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُنِیبِ الْمَدَنِیُّ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی اُمَامَةَ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُمْ بِالْخُرُوجِ اِلَی بَدْرٍ، وَاَجْمَعَ الْخُرُوجَ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ خَالُهُ اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِیَارٍ: اَقِمْ عَلَی اُمِّكَ یَا ابْنَ اُخْتٍ، فَقَالَ اَبُو اُمَامَةَ: بَلْ اَنْتَ اَقِمْ عَلَی اُخْتِكَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ اَبَا اُمَامَةَ بِالْمُقَامِ عَلَی اُمِّهِ، وَخَرَجَ بِاَبِی بُرْدَةَ، فَقَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تُوُفِّیَتْ، فَصَلَّی عَلَیْهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بدر کی جانب نکلنے کی خبر دی اور سب لوگ اکٹھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکل پڑے۔ ان کے ماموں ابو بردہ بن نیار نے کہا: اے میرے بھانجے! تم اپنی ماں کے پاس ٹھہرو۔ حضرت ابوامامہ نے کہا: آپ اپنی بہن کے پاس ٹھہر جائیں۔ اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ کو حکم دیا کہ تم اپنی ماں کے پاس ٹھہرو اور حضرت ابو بردہ کو ساتھ لے گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس آئے تو ان کی والدہ وفات پا چکی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا جنازہ پڑھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک روایت کہ گوشت کی چکنائی ہاتھوں کو لگ جائے تو وضو کریں ☼

793 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْاَزْدِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَسْلَمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُنِیبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی اُمَامَةَ الْبَلَوِیُّ، وَكَانَ اسْمُهُ اِیَاسَ بْنَ ثَعْلَبَةَ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی اُمَامَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنَ الْغَمَرِ، وَلَا یُؤْذِی بَعْضُنَا بَعْضًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن منیب بن عبداللہ بن ابوامامہ بلوی رحمۃ اللہ علیہ (رضی اللہ عنہ ان نام ''ایاس بن ثعلبہ'' ہے یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں یہ) اپنے دادا حضرت عبداللہ بن ابوامامہ سے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اگر ہاتھوں کو گوشت کی چکنائی لگ جائے تو ہم وضو دوبارا کریں اور ہم (اس معاملے میں) ایک دوسرے کو تکلیف نہ دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹھنے کا ایک انداز ☼

794 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْاَزْدِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُنِیبِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِیهِ اَبِی اُمَامَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْلِسُ الْقُرْفُصَاءَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرفصاء (اکڑوں بیٹھ کر اپنے ہاتھوں سے پاؤں کے گرد حلقہ

Marfat.com

باندھنااور پیٹ کورانوں سے ملالینا) بیٹھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جھوٹی قسم کھانے والے،خودکوغیرآقا کی جانب منسوب کرنے والے کی مذمت ✡

795 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُنِيبِ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اُنَيْسٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ حَلَفَ عِنْدَ مِنْبَرِی هَذَا بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَسْتَحِلُّ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ اَحْدَثَ فِی مَدِينَتِی هَذِهِ حَدَثًا اَوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفًا، وَلَا عَدْلًا

✧✧ حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے خودکواپنے آقاؤں کے غیرکی جانب منسوب کیااس پراللہ تعالیٰ کی لعنت ہے،فرشتوں کی لعنت ہےاورتمام انسانوں کی لعنت ہے۔اس کی فرضی،نفلی کوئی عبادت قبول نہیں کی جائے گی اورجس نے میرے اس منبرکے پاس جھوٹی قسم کھائی اوراس کے ذریعے کسی مسلمان کامال ہتھیایا،اس اللہ پرتعالیٰ کی لعنت ہےاورفرشتوں کی لعنت ہےاورتمام انسانوں کی لعنت ہے۔اس کی فرضی،نفلی کوئی عبادت قبول نہیں کی جائے گی اورجس نے میرے اس شہرکے اندرکوئی بدعت ایجادکی یاکسی بدعتی کوپناہ دی،اس پراللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اورفرشتوں کی لعنت ہےاورتمام لوگوں کی لعنت ہےاللہ تعالیٰ اس کی فرضی،نفلی کوئی بھی عبادت قبول نہیں کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جھوٹی قسم کھاکرمال ہتھیانے والے پرجنت حرام ہے،وہ دوزخی ہے ✡

796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، اَنْبَاَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِی الْحُسَامِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ مَعْبَدَ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ ثَعْلَبَةَ، يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ، فَقَدْ اَوْجَبَ اللهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: وَاِنْ شَيْءٌ يَسِيرٌ يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجودتھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کامال اپنی قسم کی وجہ سے ہتھیایا،اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے دوزخ واجب کردی ہےاوراس پرجنت حرام ہے۔ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ اگرچہ تھوڑی سی ہی چیز ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

Marfat.com

☼ جھوٹی قسم کھانے والے پر جنت حرام ہو جاتی ہے ☼

797 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ، حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ قَالُوا: وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کا مال اپنی قسم کی وجہ سے ہتھیایا، اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے اور اس پر دوزخ واجب کر دیتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اگر چہ تھوڑی سی چیز ہی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جھوٹی قسم کھا کر پیلو کے درخت کی صرف ایک ٹہنی ناحق لی، تب بھی جنت حرام ہے ☼

798 - حَدَّثَنَا اَبُو عَرُوبَةَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ بِيَمِينِهِ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: وَاِنْ شَيْئًا يَسِيرًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قسم کھا کر بندہ مسلم کا حق مارا، اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے اور اس کے لئے دوزخ واجب کر دیتا ہے۔ ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر چہ تھوڑی سی چیز ہی ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چہ پیلو کے درخت کی ٹہنی ہی کیوں نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جھوٹی قسم کے ذریعے پیلو کی ایک مسواک بھی حاصل کی تب بھی جنت حرام ہے ☼

799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ، يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ ثَعْلَبَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَاِنْ كَانَ يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَقَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ حارثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کا حق اپنی قسم کے ساتھ مارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے اور اس کے لئے دوزخ حلال کر دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک

Marfat.com

آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اگر چہ تھوڑی سی ہی چیز ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چہ پیلو کے درخت کی ایک مسواک کیوں نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیلو کی مسواک بھی ناحق حاصل کی، تب بھی جنت حرام ہو جاتی ہے ☼

800 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِیْزٍ الْاَیْلِیُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِیْلٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ اَخَاهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِیَّ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: لَا یَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِیَمِیْنِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: یَا رَسُوْلَ اللهِ، وَاِنْ شَیْئًا یَسِیْرًا؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی قسم کے ساتھ بندہ مسلم کا حق مارے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے اور اس پر دوزخ واجب کر دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: اگر چہ تھوڑی چیز ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چہ پیلو کے درخت کی مسواک ہی کیوں نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جھوٹی قسم کھانے والے کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے جس کو کوئی چیز بھی مٹا نہیں سکتی ☼

801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْعَبَّادَانِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَاكَ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِیَمِیْنٍ كَاذِبَةٍ كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِیْ قَلْبِهِ، لَا یُغَیِّرُهَا شَیْءٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عبدالرحمٰن بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) میں نے تمہارے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، وہ کہتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا ہتھیا لے گا، یہ اُس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ بن جائے گا اور قیامت کے دن تک کوئی چیز اُس نکتے کو مٹا نہیں سکتی"

☆☆☆☆☆☆☆

اِیَاسُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ایاس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ☼

802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا ابْنُ لَهِیْعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ

Marfat.com

عُرْوَةَ فِیْ تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ اُحُدٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِیْ مُعَاوِیَةَ بْنِ عَوْفٍ: اِیَاسُ بْنُ اَوْسٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ اُحد کے موقع پر انصار کے قبیلہ ''بنی معاویہ بن عوف'' کی طرف سے شہید ہونے والوں میں حضرت ''ایاس بن اوس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ایاس بن اوس انصار رضی اللہ عنہ بنونبیط کی جانب سے غزوہ احد میں شہید ہوئے ☼

803 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِیْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی النَّبِيتِ: اِيَاسُ بْنُ اَوْسٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنونبیط طرف سے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''ایاس بن اوس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اِیَاسُ بْنُ وَذَقَةَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن وذقہ انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ایاس بن وذقہ رضی اللہ عنہ انصار کے قبیلہ بنی سالم بن عوف کی طرف سے جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

804 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِیْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِیْ سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ: اِيَاسُ بْنُ وَذَقَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوسالم بن عوف کی طرف سے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''ایاس بن وذقہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اِیَاسُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ایاس بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کم سنی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنیں اور ان کو تسلیم کرلیا تھا ☼

805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِی الدُّمَيْكِ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِيْنِیِّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِیْ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، اَخُو بَنِیْ عَبْدِ

Marfat.com

الْاَشْهَلِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيْدٍ، اَخِی بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَبُو الْحَيْسَرِ اَنَسُ بْنُ رَافِعٍ مَكَّةَ وَمَعَهُ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فِيْهِمْ اِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ، يَلْتَمِسُوْنَ الْحِلْفَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلٰى قَوْمِهِمْ مِنَ الْخَزْرَجِ، سَمِعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُمْ فَجَلَسَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: هَلْ لَكُمْ اِلٰى خَيْرٍ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ؟ قَالُوْا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعَثَنِیْ اِلَى الْعِبَادِ اَدْعُوْهُمْ اِلٰى اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْكِتَابَ ثُمَّ شَرَعَ لَهُمُ الْاِسْلَامَ وَتَلَا عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، فَقَالَ اِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ وَّكَانَ غُلَامًا حَدَثًا: اَیْ قَوْمِی، هٰذَا وَاللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ، قَالَ: فَاَخَذَ اَبُو الْحَيْسَرِ اَنَسُ بْنُ رَافِعٍ حِفْنَةً مِنَ الْبَطْحَاءِ، فَضَرَبَ بِهَا فِیْ وَجْهِ اِيَاسٍ، وَقَالَ: دَعْنَا مِنْكَ فَلَعَمْرِی، لَقَدْ جِئْنَا لِغَيْرِ هٰذَا، قَالَ: فَصَمَتَ اِيَاسٌ، وَقَامَ عَنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَانْصَرَفُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَكَانَتْ وَقْعَةُ بُعَاثَ بَيْنَ الْاَوْسِ وَالْخَزْرَجِ، ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ اِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ اَنْ هَلَكَ قَالَ مَحْمُوْدُ بْنُ لَبِيْدٍ: فَاَخْبَرَنِیْ مَنْ حَضَرَهُ مِنْ قَوْمِهٖ عِنْدَ مَوْتِهٖ اَنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوْا يَسْمَعُوْنَهُ يُهَلِّلُ اللّٰهَ، وَيُكَبِّرُهُ، وَيَحْمَدُهُ، وَيُسَبِّحُهُ حَتّٰى مَاتَ، فَمَا كَانُوْا يَشُكُّوْنَ اَنْ قَدْ مَاتَ مُسْلِمًا، لَقَدْ كَانَ اسْتَشْعَرَ الْاِسْلَامَ فِیْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ حِيْنَ سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنوعبدالاشہل سے ہے' وہ بیان کرتے ہیں: جب ابوحیسر انس بن رافع مکہ آئے تو اُن کے ساتھ کچھ نوجوان بھی تھے جن کا تعلق بنوعبدالاشہل سے تھا۔ ان میں حضرت ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ یہ لوگ خزرج کے خلاف قریش کو اپنا حلیف بنانے کی غرض سے آئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ان کے بارے میں پتا چلا تو آپ آ کر ان کے پاس تشریف فرما ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جس مقصد کے لئے آئے ہو (اگر تمہیں) اس سے بھی زیادہ بہتری (کا مشورہ دیا جائے تو) کیا تمہیں اس میں کوئی دلچسپی ہے؟ اُن لوگوں نے دریافت کیا: وہ کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں' مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی طرف بھیجا ہے تا کہ میں اُن کو اس بات کی دعوت دوں کہ وہ لوگ صرف اُس (اللہ تعالیٰ) کی عبادت کریں اور کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہرائیں' اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کتاب نازل کی ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں کے سامنے اسلامی احکام بیان کیے' اُن کے سامنے قرآن کی تلاوت کی۔ حضرت ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ جو اُن دنوں ایک کمسن لڑکے تھے' بولے: اے میری قوم! اللہ کی قسم! یہ (واقعی) اُس چیز سے زیادہ بہتر ہے جس کے لیے تم آئے ہو۔ راوی کہتے ہیں: تو ابوحیسر انس بن رافع نے اپنی مٹھی میں مٹی لے کر ایاس کے چہرہ پر پھینک دی اور بولے: تم ہمیں ہمارا کام کرنے دو۔ ہم دوسرے مقصد کے لیے آئے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ایاس رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن لوگوں کے پاس سے اُٹھ کر تشریف لے گئے اور یہ لوگ مدینہ منورہ واپس چلے گئے۔ اُس کے بعد اوس اور خزرج قبیلہ کے درمیان جنگِ بعاث ہوئی۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد حضرت ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔

محمود بن لبید بیان کرتے ہیں: اُن کی قوم کے جو لوگ اُن کی وفات کے وقت اُن کے قریب موجود تھے' اُنہوں نے مجھے یہ بتایا: اُن لوگوں نے اُنہیں لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ اور سبحان اللہ ہی پڑھتے ہوئے سنا۔ یہاں تک کہ اُن کا

Marfat.com

انتقال ہو گیا۔ اُن لوگوں کو اس بارے میں کوئی شک نہیں تھا کہ اُن کا انتقال حالت اسلام پر ہوا ہے کیونکہ جب اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کی زبانی (اسلامی احکام کی) باتیں سن لی تھیں تو اُنہیں اُس محفل میں اسلام کے احکام کا شعور ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَبْیَضُ بْنُ حَمَّالٍ الْمَازِنِیُّ السَّبَئِیُّ

حضرت ابیض بن حمال مازنی سبئی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کی قوم کے لئے عشر میں رسول اکرم ﷺ کی خصوصی رعایت ☼

806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عُسْفَنَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَازِنِيُّ السَّبَئِيُّ، حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ ثَابِتُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيْهِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ كَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ حِيْنَ وَفَدَ عَلَيْهِ الْمَدِيْنَةَ، فَقَالَ: يَا اَخَا سَبَاٍ، لَا بُدَّ مِنْ صَدَقَةٍ قَالَ: اِنَّمَا زَرَعْنَا الْقُطْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ تَبَدَّدَتْ سَبَاٌ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ بِمَارِبَ، فَصَالَحَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ عَلَى سَبْعِيْنَ حُلَّةً مِنْ اَرْضِ قِيْسَةَ بِزِّ الْمَعَافِرِ كُلَّ سَنَةٍ عَمَّنْ بَقِيَ مِنْ سَبَاٍ بِمَارِبَ، فَلَمْ يَزَالُوْا يُؤَدُّوْنَهَا حَتَّى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے جب مدینہ منورہ میں وفد کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری دی تو رسول اکرم ﷺ کے ساتھ زکوٰۃ کے بارے میں بات چیت کی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے سباء سے تعلق رکھنے والے صاحب! زکوٰۃ ضروری ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے روئی کاشت کی تھی لیکن اب سباء کا شیرازہ بکھر گیا ہے (یعنی اسی حساب سے روئی کی فصلات بھی تقسیم ہو گئی ہیں) اب سباء کے رہنے والوں میں سے کچھ لوگ باقی بچے ہیں وہ بھی مارب (علاقے) میں (اقامت پذیر) ہیں (اور اسی حساب سے فصلیں بھی تقسیم ہو کر کم ہو گئی ہیں)۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہ طے کیا کہ سباء کے جتنے لوگ مارب میں باقی بچے ہیں ان سب کی طرف سے ہر سال ستر حلے (ایک حلہ دو یمنی چادروں پر مشتمل ہوتا ہے) (بیت المال) کو ادا کر دیا کریں اور ان چادروں میں معافری (ایک علاقے کا نام ہے، وہاں کے کپڑوں کو معافری کپڑے کہا جاتا تھا) کپڑے کی قیمت کا اعتبار ہوگا۔ تو وہ مسلسل اسے ادا کرتے رہے یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو عشر میں خصوصی رعایت عطا فرمائی ☼

807 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ

Marfat.com

عَمِّهِ ثَابِتِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ اَسْلَمَ عَلٰى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ اِخْوَةٍ مِّنْ كِنْدَةَ كَانُوا عَبِيْدًا لَـهُ فِيْ الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَفَدَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَحَدُهُمْ مَعَهُ يَخْدُمُهُ، فَكَلَّمَ الْخَادِمُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ خِلَافَتِهِ، فَدَعَا اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فَطَلَبَ مِنْهُ اَنْ يَّعْتِقَ رَقَبَةَ الَّذِيْ يَخْدُمُهُ، وَيَشْتَرِيَ مِنْهُ اَخَوَيْنِ اللَّذَيْنِ بِمَاْرِبَ بِسِتَّةٍ مِّنْ عُلُوجِ سَبْيِ الْقَادِسِيَّةِ، فَفَعَلَ ذٰلِكَ اَبْيَضُ بْنُ حَمَّالٍ، فَاَعْتَقَ الَّذِيْ كَانَ مَعَهُ وَاَخَذَ مَكَانَ اَخَوَيْهِ سِتَّةً مِنْ عُلُوجِ سَبْيِ الْقَادِسِيَّةِ، قَالَ: وَكَانَتْ وِفَادَةُ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْعُمَّالَ انْتَقَضُوا عَلَيْهِمْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا صَالَحَ اَبْيَضُ بْنُ حَمَّالٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُلَلِ السَّبْعِيْنَ فَاَقَرَّ ذٰلِكَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مَا وَضَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ، فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ انْتُقِضَ ذٰلِكَ وَصَارَ عَلَى الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے کندہ قبیلہ سے تعلق رکھنے والے تین لوگوں سمیت اسلام قبول کیا۔ وہ تین لوگ زمانۂ جاہلیت سے ان کے غلام تھے۔ ایک مرتبہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' تو اُن تین میں سے ایک غلام خدمت کے لئے اُن (حضرت ابیض رضی اللہ عنہ) کے ساتھ تھا۔ اُس خدمت گار نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اُن کی خلافت کے بارے میں بات چیت کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور اُن سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اپنے اس خادم غلام کو آزاد کر دیں اور اس کے دو ساتھی جو مآرب میں موجود ہیں، ان کو حضرت ابوبکر کے ہاتھ بیچ دیں اور اُن دونوں کے بدلے میں جنگ قادسیہ کے ۶ غیر مسلم غلام رکھ لیں۔ تو حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔ اُنہوں نے اپنے ساتھ موجود غلام کو آزاد کر دیا اور اُس کے دو ساتھیوں کے بدلے قادسیہ کے قیدیوں میں سے ۶ غلام لے لئے۔ پھر (ایک مرتبہ) حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، کیونکہ سرکاری اہلکاروں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد' اُن سے وہ رعایت واپس لے لی تھی' جس کے بارے میں حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ کیا تھا کہ ''وہ ہر سال ستر حُلّے ادا کریں گے'' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقرر کردہ رعایت برقرار رکھی یہاں تک کہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ تو یہ معاہدہ توڑ دیا گیا اور وہ (عام لوگوں کے مطابق) زکوٰۃ ادا کرنے لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مأرب کے علاقے میں کچھ زمین حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کے نام کی ✡

808 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَاْقَمَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ ثَابِتُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ يُقَالُ لَهُ: شَذَّا بِمَاْرِبَ، فَقَطَعَهُ لَهُ، ثُمَّ اِنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيْمِيَّ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّيْ قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِيْ الْجَاهِلِيَّةِ، وَهُوَ بِاَرْضٍ، فَمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ، وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ، قَالَ: فَاسْتَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِيْ قَطِيعَتِهِ، فَقَالَ اَبْيَضُ: قَدْ اَقَلْتُهُ

Marfat.com

مِنْهُ عَلٰى اَنْ يَّجْعَلَهُ مِنِّى صَدَقَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ، وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ، فَمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ: فَقَطَعَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَعُشْبًا بِالْجَوْفِ - جَوْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِيْنَ اَقَالَهُ مِنْهُ - وَاَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حِمَى الْاَرَاكِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى فِىْ الْاَرَاكِ فَقَالَ: اَرَاكَةٌ فِىْ حِظَارِى، فَقَالَ: لَا حِمَى فِىْ الْاَرَاكِ قَالَ فَرَجٌ: يَعْنِىْ اَبْيَضَ فِىْ حِظَارِى الْاَرْضِ الَّتِى فِيْهَا الزَّرْعُ الْمُحَاطُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ مأرب میں موجود ''شذ'' نامی قطعہ زمین اُن کے نام کر دیا جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ زمین ان کو الاٹ کر دی۔ اس پر حضرت اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں زمانۂ جاہلیت میں اُس جگہ پر گیا تھا' وہ ایک ایسی جگہ ہے کہ (اس طرح کی زمینوں کے بارے میں یہ قانون ہے کہ) ''جو وہاں جائے، وہ اُسے حاصل کر لے'' جیسا کہ پانی کے جاری چشمے کسی کی ملکیت میں نہیں دیئے جاتے بلکہ اس پر ہر آنے والے کا حق ہوتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کے نام کی ہوئی وہ الاٹمنٹ منسوخ کر دی۔ حضرت ابیض رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اسے اس صورت میں واپس کروں گا کہ اسے میری طرف سے صدقہ سمجھا جائے (یعنی جب بھی کوئی شخص وہاں جائے اور اس کے فوائد حاصل کرے تو اس کا ثواب مجھے ملے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہاری طرف سے صدقہ ہے۔ اور اس کی مثال پانی کے جاری چشمے کی طرح ہے کہ' جو اُس تک پہنچ جائے وہ اس پانی کو استعمال کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس لی ہوئی زمین کے بدلے ان کو سرزمین مراد کی ''جوف'' نامی ایک جگہ زمین اور وہاں کی چراگاہ عطا کر دی۔ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ ''پیلو کے درختوں والی زمین بھی ان کی چراگاہ میں شامل کر دی جائے''۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیلو کے درختوں والی زمین کو چراگاہ قرار نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے عرض کی: تو پیلو کے کچھ درخت تو میری زمین کے اندر بھی موجود ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیلو کے درختوں والی زمین چراگاہ نہیں ہو سکتی۔

فرج نامی راوی (یعنی ابیض) کہتے ہیں' اس سے مراد یہ ہے کہ میری زرعی زمین تو (پیلو کے درختوں میں) گھری ہوئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو ''ملح'' نامی جگہ الاٹ کی، پھر واپس لے لی ✡

809 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو التَّنُّوْرِىُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِبِىُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سُمَىٍّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ شُمَيْرٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَقْطِعُهُ الْمِلْحَ، فَاَقْطَعَهُ اِيَّاهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، تَدْرِىْ مَا اَقْطَعْتَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ فَاَرْجَعَهُ مِنْهُ، وَسَاَلْتُهُ مَا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: مَا لَمْ تَبْلُغْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ وفد کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''ملح'' نامی ایک جگہ جاگیر کے طور پر عطا کرنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ زمین ان کے نام الاٹ کردی۔ ایک آدمی (حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ) نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اس کو کیا چیز عطا کی ہے؟ یہ زمین تو اُس پانی کی طرح ہے جو جاری رہتا ہے (جہاں پر ہر شخص کا حق ہوتا ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ زمین اس سے واپس لے لی۔ آپ اسے واپس لے لیجئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: پیلو کے درختوں (والی زمین) کو کب چراگاہ شمار کیا جا سکتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک اونٹوں کے پاؤں وہاں نہ پہنچیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کے نام ''ملح'' نامی زمین لگائی، پھر واپس کرلی ✡

810 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ شُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَدَانِ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقْطَعَهُ الْمِلْحَ، فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَجُلٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَدْرِي مَا اَقْطَعْتَهُ، اِنَّمَا اَقْطَعْتَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ، قَالَ: فَرَجَعَ فِيهِ، قَالَ: وَسَاَلْتُهُ عَمَّا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ وفد کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں ''ملح'' نامی ایک زمین تحفہ کے طور پر دے دی' جب وہ واپس جانے لگے تو ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اس کو عطیہ کے طور پر کیا دیا ہے؟ آپ نے جو زمین اس کو دی ہے وہ اس جاری پانی کی طرح ہے جس پر ہر کسی کا حق ہوتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے واپس لے لیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: پیلو (کے درختوں والی زمین) کو کس صورت چراگاہ قرار دیا جا سکتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک اُس میں اونٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ پیلو کے درختوں والی زمین کو کب چراگاہ قرار دیا جا سکتا ہے ✡

811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ الَّذِي بِمَارِبَ، فَاَقْطَعَهُ لَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: تَدْرِي يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا قَطَعْتَ لَهُ؟ قَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ، قَالَ: فَرَجَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، قَالَ: وَسَاَلْتُ

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: يُحْمَى مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ وفد کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مأرب میں موجود ''ملح'' نامی ایک زمین کو جاگیر کے طور پر عطا کرنے کی درخواست کی۔تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اُسے عطا کر دی۔ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اسے کیا عطا کیا ہے؟ آپ نے جو زمین اس کو دی ہے ،وہ اس جاری پانی کی طرح ہے جس پر ہر شخص کا حق ہوتا ہے۔(ابیض بن حمال) کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وہ زمین واپس لے لی۔(ابیض بن حمال) بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: پیلو (کے درختوں والی زمیں) کو کب چراگاہ قرار دیا جا سکتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اُس وقت چراگاہ قرار دیا جائے گا جب اس تک اونٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ دست رسول کی برکت سے حضرت سعید بن ابیض رضی اللہ عنہ کے چہرے کی خارش ختم ہوگئی ✡

812 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَدَنِىُّ، ثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنِىْ عَمِّىْ ثَابِتُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اَنَّهُ كَانَ بِوَجْهِهِ حَزَازَةٌ - يَعْنِى الْقُوبَاءَ - فَنَقَمْتُ اَنْفَهُ فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلٰى وَجْهِهِ فَلَمْ يُمَسَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ وَفِيْهِ اَثَرٌ

✧✧ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سعید بیان کرتے ہیں کہ اُن کے دادا (ایک بیماری ہے جس کی وجہ سے خارش ہوکر جسم سے چھلکے اترتے رہتے ہیں) کی بیماری کے اثرات تھے (یعنی خارش کی پھنسیاں تھیں' ایک مرتبہ میں نے ان کی ناک زخمی کر دی' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں بلوایا اور اُن کے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔اُسی دن ان کے چہرے کو چھو کر دیکھا گیا تو خارش کا کوئی نام ونشان تک نہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ السَّدُوْسِىُّ

حضرت احمر بن جزء سدوسی رضی اللہ عنہ

813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِىُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، ثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّرِينِىُّ، قَالُوْا: اَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: ثنا اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ، صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنْ كُنَّا لَنَاْوِىْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِىْ يَدَهُ عَنْ جَنْبَيْهِ اِذَا سَجَدَ

✧✧ حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ (صحابی رسول ہیں) وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو بازوکو پہلوؤں سے اتنی دور رکھتے کہ (آپ کی یہ تکلیف دیکھ کر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہمارے دل بہت نرم ہوجاتے تھے۔

Marfat.com

اَسْمَرُ بْنُ مُضَرِّسٍ

حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ

☼ پہلے آیئے، پہلے پایئے کی بنیاد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں زمین کی تقسیم ☼

814 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ جَنُوبٍ بِنْتُ شُمَيْلَةَ، عَنْ اُمِّهَا سُوَيْدَةَ بِنْتِ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّهَا عُقَيْلَةَ بِنْتِ اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ، عَنْ اَبِيهَا اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ، فَقَالَ: مَنْ سَبَقَ اِلٰى مَا لَمْ يَسْبِقْ اِلَيْهِ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ فَخَرَجَ النَّاسُ يَتَعَادُّونَ يَتَخَاطُّونَ

✧✧ حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے آپ کے دستِ اقدس پر اسلام قبول کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جس زمین پر پہلے پہنچ جائے وہ اسی کی ہے۔ تو لوگ تیزی سے دوڑتے ہوئے اور ایک دوسرے کو پچھاڑتے ہوئے وہاں سے نکلے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْاَسْوَدُ بْنُ خَلَفٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت اسود بن خلف خذائی رضی اللہ عنہ

☼ بارگاہ مصطفیٰ میں مردوں، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں کی بیعت کا منظر ☼

815 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ الْاَسْوَدَ، حَضَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْقَلَةَ - قَالَ: وَقَرْنُ مَسْقَلَةَ مِمَّا يَلِي بُيُوتَ اَبِي ثُمَامَةَ، وَهُوَ الَّذِي مَا اَقْبَلَ مِنْهُ عَلٰى دَارِ ابْنِ عَامِرٍ، وَمَا اَدْبَرَ مِنْهُ عَلٰى دَارِ ابْنِ سَمُرَةَ وَمَا حَوْلَهَا - قَالَ الْاَسْوَدُ: فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ، فَجَاءَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصِّغَارُ وَالْكِبَارُ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ؟ فَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: عَلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "قرن مسقلہ" کے نزدیک لوگوں سے بیعت لے رہے تھے' اُس وقت حضرت اسود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ قرن مسقلہ، ابوثمامہ کے گھروں کے قریب ہے اور یہ وہ جگہ ہے کہ جس کے سامنے ابن ابوعامر کا گھر ہے اور اس کے پیچھے اور اردگرد ابن سمرہ کے گھر ہیں۔ حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کو بیعت لیتے ہوئے دیکھا۔ مرد' عورتیں' کمسن لڑکے اور بڑی عمر کے لوگ آ رہے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر اسلام قبول کر رہے تھے اور گواہی دے رہے تھے۔ (عبداللہ بن عثمان بن خثیم کہتے ہیں) میں نے

Marfat.com

دریافت کیا: گواہی سے مراد کیا ہے؟ تو محمد بن اسود نے بتایا ''اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور محمد' اللہ کے رسول ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فتح مکہ کے موقع پر حدود حرم کے نشان دوبارہ لگائے گئے ☼

816 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِیُّ، ثَنَا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ یُجَدِّدَ اَنْصَابَ الْحَرَمِ عَامَ الْفَتْحِ

✧✧ حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں فتح مکہ کے موقع پر یہ حکم دیا تھا کہ وہ حرم (کی حدود) کے نشانات نئے سرے سے لگا دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَسْوَدُ بْنُ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِیُّ

حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ

☼ ہاتھ اٹھے تو بھلائی کی جانب، زبان کھلے تو بھلائی کے لئے ☼

817 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَیْلِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِیْلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِیُّ، وَالْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُعَافَی مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِیْ کَرِیْمَةَ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَبِیْبٍ الْمُحَارِبِیِّ، عَنْ اَسْوَدَ بْنِ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِیِّ، اَنَّهُ قَدِمَ بِاِبِلٍ لَهُ سِمَانٍ اِلَی الْمَدِیْنَةِ فِیْ زَمَنِ قَحْلٍ وَّجَدُوْبٍ مِّنَ الْاَرْضِ، فَلَمَّا رَآهَا اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ عَجِبُوْا مِنْ سِمَنِهَا، فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِلرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِیَ بِهَا، فَخَرَجَ اِلَیْهَا، فَنَظَرَ اِلَیْهَا، فَقَالَ: لِمَ جَلَبْتَ اِبِلَكَ هٰذِهِ؟ قَالَ: اَرَدْتُ بِهَا خَادِمًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عِنْدَهُ خَادِمٌ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عِنْدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: فَائْتِ بِهَا فَجَاءَ بِهَا عُثْمَانُ فَلَمَّا رَآهَا اَسْوَدُ قَالَ: مِثْلَهَا اُرِیْدُ، فَقَالَ: عِنْدَكَ فَخُذْهَا فَاَخَذَهَا اَسْوَدُ وَقَبَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِبِلَهُ، فَقَالَ اَسْوَدُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصِنِیْ، قَالَ: هَلْ تَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْهُ؟ قَالَ: اَفَتَمْلِكُ یَدَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ یَدِیْ؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ اِلَّا مَعْرُوْفًا، وَلَا تَبْسُطْ یَدَكَ اِلَّا اِلٰی خَیْرٍ

✧✧ حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ اپنے موٹے تازے اونٹ ساتھ لے کر مدینہ منورہ آئے' یہ اُن دنوں کی بات ہے جب زمین میں قحط سالی تھی۔ اہلِ مدینہ اُس اونٹ کی صحت کو دیکھ کر بہت حیران ہوئے۔ میں نے اس بات

Marfat.com

کا تذکرہ رسول اکرم ﷺ سے کیا تو رسول اکرم ﷺ نے وہ اونٹ منگوایا، وہ اونٹ رسول اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا، رسول اکرم ﷺ اُن کے پاس تشریف لائے، آپ نے اُن کو دیکھ کر دریافت کیا: تم اپنے اس اونٹ کو کیوں فروخت کرنا چاہتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: میں یہ بیچ کر خادم خریدنا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے) دریافت کیا: کس کے پاس خادم موجود ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اُسے لے آؤ! تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اُسے لے آئے۔ جب حضرت اسود رضی اللہ عنہ نے اُس خادم کو دیکھا تو بولے: میں ایسا ہی خادم چاہتا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تم لے لو! تو حضرت اسود رضی اللہ عنہ نے وہ خادم لے لیا اور رسول اکرم ﷺ نے وہ اونٹ لے لیا۔ حضرت سودا رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کچھ نصیحت کیجئے! رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم اپنی زبان کے مالک ہو! اُنہوں نے عرض کی: اگر میں اس کا مالک نہیں ہوں تو پھر کس کا مالک ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم اپنے ہاتھوں کے مالک ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: اگر میں اپنے ہاتھ کا مالک نہیں ہوں تو پھر کس کا مالک ہوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی زبان کے ذریعے صرف نیکی کی بات کرنا اور اپنا ہاتھ صرف بھلائی کی طرف بڑھانا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہاتھ ہمیشہ بھلائی کے لئے اٹھاؤ اور زبان سے ہمیشہ اچھی بات بولو ☼

818 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيِّ، حَدَّثَنِيْ اَسْوَدُ بْنُ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصِنِيْ، قَالَ: تَمْلِكُ يَدَكَ؟ قُلْتُ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ يَدِيْ؟ قَالَ: تَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ لِسَانِيْ؟ قَالَ: لَا تَبْسُطْ يَدَكَ اِلَّا اِلٰى خَيْرٍ، وَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ اِلَّا مَعْرُوْفًا

✧✧ حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے نصیحت کیجئے! رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اپنے ہاتھ کے مالک ہو؟ میں نے عرض کی: اگر میں اپنے ہاتھ کا مالک نہیں ہوں گا تو پھر کس کا مالک ہوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم اپنی زبان کے مالک ہو؟ میں نے عرض کی: اگر میں اس کا مالک نہیں ہوں گا پھر کس کا مالک ہوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنا ہاتھ صرف کسی بھلائی کی طرف ہی بڑھانا اور اپنی زبان کے ذریعے صرف نیکی کی بات کہنا۔

اَلْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيْعٍ الْمُجَاشِعِيُّ

حضرت اسود بن سریع مجاشعی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رعب و دبدبے کا لحاظ رکھتے تھے ☼

819 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِيُّ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ

Marfat.com

سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ اُنْشِدُهُ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَا اَعْرِفُ اَصْحَابَهُ حَتّٰى جَاءَ رَجُلٌ بَعِيْدُ مَا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ، اَصْلَعُ، فَقِيْلَ لِي: اسْكُتْ، اسْكُتْ، فَقُلْتُ: وَاثُكْلَاهُ، مَنْ هٰذَا الَّذِي اَسْكُتُ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيْلَ: اِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَعَرَفْتُ وَاللّٰهِ بَعْدُ اَنَّهُ كَانَ يَهُوْنُ عَلَيْهِ لَوْ سَمِعَنِي اَنْ لَّا يُكَلِّمَنِي حَتّٰى يَاْخُذَ بِرِجْلِي فَيَسْحَبَنِي اِلَى الْبَقِيْعِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اشعار سنا رہا تھا۔ مجھے آپ کے اصحاب کا پتا نہیں تھا، اسی دوران ایک شخص آیا' جس کے کندھے چوڑے تھے اور ماتھے پر بال نہیں تھے۔ مجھے کہا گیا: تم خاموش ہو جاؤ! تم خاموش ہو جاؤ! میں نے کہا: ارے افسوس! یہ کون شخص ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے مجھے اس کی وجہ سے خاموش ہونا پڑ رہا ہے۔ بتایا گیا کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ اللہ کی قسم! بعد میں مجھے پتا چل گیا' کہ اگر وہ اس وقت مجھے سن لیتے تو کوئی بھی بات کرنے سے پہلے میری ٹانگ پکڑ کر مجھے (گھسیٹ کر) بقیع میں چھوڑ آتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ نعت گو شاعر تھے، حمدیہ کلام لکھ کر بارگاہ مصطفیٰ میں لائے ✡

820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا شَاعِرًا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي عَزَّوَجَلَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْمَحَامِدَ فَمَا اسْتَزَادَنِي

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک شاعر شخص تھا' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک حمد لکھی کی ہے' جس کے ذریعے میں نے اپنے پروردگار کی تعریف بیان کی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا پروردگار حمد کو پسند کرتا ہے' آپ نے مزید کچھ ارشاد نہیں فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ حمد کو پسند کرتا ہے ✡

821 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَسَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ: اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي؟ قَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَلَمْ يَسْتَزِدْهُ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا میں آپ کو وہ حمد سناؤں؟ جس کے ذریعے میں نے اپنے پروردگار کی حمد بیان کی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا پروردگار حمد کو پسند کرتا ہے' آپ نے مزید کچھ ارشاد نہیں فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں ہے ☼

822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ رَجُلًا شَاعِرًا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلَا اُسْمِعُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ - اَوْ مَا شَيْءٌ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْحَمْدُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ -

✧✧ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ ایک شاعر آدمی تھے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو وہ حمدیہ اشعار نہ سناؤں جن میں، مَیں نے اپنے پروردگار کی تعریف بیان کی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا پروردگار حمد کو پسند کرتا ہے (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمدیہ اشعار کو پسند کیا لیکن سنانے کی فرمائش نہیں کی ☼

823 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ حَمِدْتُ رَبِّي بِمَحَامِدَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَلَمْ يَسْتَنْشِدْهُ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد پر مشتمل کچھ اشعار لکھے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا پروردگار حمد کو پسند کرتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے اشعار سنانے کی فرمائش نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حمدیہ اشعار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمائے، سنانے کی فرمائش نہیں کی ☼

824 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي عَزَّوَجَلَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَمَا اسْتَزَادَنِي

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو وہ حمدیہ اشعار نہ سناؤں؟ جس میں' میں نے اپنے پروردگار کی تعریف کی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا پروردگار حمد کو پسند کرتا ہے' آپ نے مزید کچھ نہیں فرمایا۔ (کہ وہ اشعار مجھے سناؤ یا نہ سناؤ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابی رسول نے نعت لکھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے آگاہ کیا ☼

825 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا يُونُسُ،

Marfat.com

وَآخَرُ سَمَّاهُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّى حَمِدْتُكَ بِمَحَامِدَ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يُحْمَدَ وَلَمْ يَسْتَنْشِدْهُ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کی نعت لکھی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اُس کی حمد بیان کی جائے' تاہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں وہ اشعار سنانے کے لیے نہیں کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر پیدا ہونے والے دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس دین بدل دیتے ہیں ☼

826 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَبَلَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ بَلَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ - وَذَكَرَ كَلِمَةً بَعْدَهَا - فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِيْنَ، وَالَّذِىْ نَفْسِى بِيَدِهِ مَا مَوْلُوْدٌ يُوْلَدُ اِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يَكُوْنَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی مہم روانہ کی۔ مجاہدین نے مشرکین کے کچھ بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ اُنہوں نے اتنا زیادہ قتل عام کیا کہ مشرکین کے بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! (اس کے بعد راوی نے ان کا جواب ذکر کیا) تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے بہترین لوگ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ اُس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کی قسم! ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت (یعنی دینِ اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اُس کے ماں باپ اُسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ماں باپ کا ماحول بچے پر اثر انداز ہوتا ہے ☼

827 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّىُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ السَّرِىِّ بْنِ يَحْيَى اَبِى الْهَيْثَمِ، وَكَانَ عَاقِلًا، ثَنَا الْحَسَنُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، وَكَانَ رَجُلًا شَاعِرًا، وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ قَصَّ فِىْ هٰذَا الْمَسْجِدِ، قَالَ: اَفْضَى بَيْنَهُمُ الْقَتْلُ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِيْنَ مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ اِلَّا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، حَتّٰى يُعْرِبَ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، اَوْ يُنَصِّرَانِهِ، اَوْ يُمَجِّسَانِهِ

✧✧ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک شاعر آدمی تھے اور وہ

Marfat.com

پہلے شخص ہیں جنہوں نے اس مسجد میں قصہ بیان کیا۔ وہ بیان کرتے ہیں: لوگ جنگ کر رہے تھے' اسی دوران اُنہوں نے بچوں کو بھی قتل کر دیا، جب رسول اکرم ﷺ کو اس بارے میں اطلاع ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے بہترین لوگ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے' لیکن اُس کے ماں باپ اُسے یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نومولود فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے، ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں ☼

828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، ثَنَا الْحَسَنُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يُعْرِبَ عَنْهُ لِسَانُهُ، فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے (جب تک اس کا شعور بیدار ہوتا ہے اور وہ) صاف زبان میں باتیں کرنے لگتا ہے تب تک اُس کے ماں باپ (کا ماحول اس پر اس قدر اثر انداز ہو چکا ہوتا ہے کہ وہ) اُسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں ☼

829 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثَنَا يُوْنُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَ لَهُمْ، فَتَنَاوَلَ بَعْضُ النَّاسِ قَتْلَ الْوِلْدَانِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ جَاوَزَ بِهِمُ الْقَتْلُ حَتّٰى قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هُمْ اَبْنَاءُ الْمُشْرِكِيْنَ، فَقَالَ: خِيَارُكُمْ اَبْنَاءُ الْمُشْرِكِيْنَ، اَلَا لَا تُقْتَلُ الذُّرِّيَّةُ، كُلُّ نَسَمَةٍ تُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا، فَاَبَوَاهَا يُهَوِّدَانِهَا وَيُنَصِّرَانِهَا

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں حصہ لیا' مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی' بعض لوگوں نے بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ جب رسول اکرم ﷺ کو اس بارے میں اطلاع ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ وہ قتل کرنے میں اس قدر حد سے تجاوز کر گئے ہیں کہ انہوں نے بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو مشرکین کے بچے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین لوگ بھی مشرکین کی اولاد تھے۔ خبردار! تم بچوں کو قتل نہ کرو۔ ''ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے (جب تک اس کا شعور بیدار ہوتا ہے اور وہ) صاف زبان میں باتیں کرنے لگتا ہے تب تک اُس کے ماں باپ (کا ماحول اس پر اس قدر اثر انداز ہو چکا ہوتا ہے کہ وہ) اُسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں''۔

Marfat.com

☼ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں ☼

830 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ اِلَى اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ اَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ اِلَى اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: اَوَلَيْسُوا اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، وَيُمَجِّسَانِهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْمُقَدَّمِيِّ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں حصہ لیا، اُس میں قتل و غارت گری اتنی زیادہ ہوئی کہ (مسلمانوں نے) بعض بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اُنہوں نے اتنا زیادہ قتل عام کیا ہے کہ بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ ایک صاحب نے عرض کی: کیا یہ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے بہترین لوگ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کے ماں باپ اُسے یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ یہ الفاظ ''حضرت محمد بن ابوبکر مقدمی'' کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں ☼

831 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ الْجُذُومِيُّ، ثَنَا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَقَتَلُوْا حَتّٰى اَفْضَوْا اِلَى الذُّرِّيَّةِ، فَسَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُن لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں حصہ لیا' جب اُن کا دشمن سے سامنا ہوا تو اُنہوں نے اتنا قتل عام کیا کہ کچھ بچوں بھی مار دیا، اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کے ماں باپ اُسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں ☼

832 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ، ثَنَا سَلَّامٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي

Marfat.com

عَـرُوبَةَ، عَـنْ قَتَـادَةَ، وَيُـونُسَ، وَهِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ سَرِيَّةً فَاَفْضَى بِهَا الْقَتْلُ حَتّٰى قَتَلُوا الْوِلْدَانَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ الْـوِلْـدَانِ؟ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوَلَيْسُوا مِنْ آبَائِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ كُلَّ نَسَمَةٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی مہم روانہ کی' اُنہوں نے اتنا قتل عام کیا کہ کچھ بچوں کو بھی قتل کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچوں نے کیا کیا تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ اپنے آباؤاجداد کا حصہ نہیں ہیں (یعنی یہ بھی مشرک شمار ہوں گے)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے بہترین لوگ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں؟ ہر جان فطرت پر پیدا ہوتی ہے (جب تک اس کا شعور بیدار ہوتا ہے اور وہ) صاف زبان میں باتیں کرنے لگتا ہے تب تک اُس کے ماں باپ (کا ماحول اس پر اس قدر اثر انداز ہو چکا ہوتا ہے کہ وہ) اُسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ہر نومولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس کا دین بدل دیتے ہیں ✡

833 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبَـانُ بْـنُ يَـزِيْـدَ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَـنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ اِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اُس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! ہر جان کو فطرت (اسلام) پر پیدا کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ بولنے لگے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے ✡

834 - حَـدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُهَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَقُوا فَتَتَابَعُوا فِـي الْـقَتْـلِ، حَتّٰى اَفْضَوْا اِلَى الْوِلْدَانِ، فَلَمَّا رَجَعَتِ السَّرِيَّةُ رَقَى ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَـمْ اَنْهَكُمْ؟ فَقَالُوْا: اِنَّمَا هُمْ اَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ، فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اَلَا اِنَّ كُلَّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی' اُن لوگوں کا دشمن سے سامنا ہوا تو اُنہوں نے لگاتار قتل عام کیا یہاں تک کہ کچھ بچے بھی مارے گئے۔ جب وہ مہم واپس آئی اور اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں اس (بچوں کے قتل) سے منع نہیں کیا تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: وہ تو مشرکین

Marfat.com

کے بچے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے بہترین لوگ مشرکین کی اولاد نہیں ہیں۔ پھر رسول اکرم ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا: خبردار! ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ کے دوران مشرکوں کے بچوں کا قتل منع ہے ✡

835 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْغَنَوِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُوا فِي الْقَتْلِ حَتّٰى بَلَغَ بِهِمْ قَتْلُ الْوِلْدَانِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتّٰى يَكُوْنَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے اصحاب نے ایک جنگ میں اس قدر تیزی سے قتل عام کیا کہ بعض بچے بھی مارے گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کے ماں باپ اُسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی معذرت قبول کرنے والا نہیں ہے ✡

836 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَلَا اَحَدٌ اَكْثَرَ مَعَاذِيرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ سے زیادہ اور کسی کو اپنی تعریف محبوب نہیں ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ سے زیادہ اور کوئی معذرت کو قبول کرتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات پر اہل سلام بہت غمزدہ ہوئے تھے ✡

837 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَاقِدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ اَشْفَقَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُلْحِقَ بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو مسلمان اس سے بہت غمگین ہوئے۔ جب رسول اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ہمارے پہلے جانے والے عثمان بن مظعون سے مل گیا ہے۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نبی،شہید اور بچے جنت میں جائیں گے ✡

838 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ! جنت میں کون ہوگا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی جنت میں ہوگا اور شہید جنت میں ہوگا اور پیدا ہونے والا بچہ (جو بالغ ہونے سے پہلے مرجائے) جنت میں ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ توبہ واستغفار محض اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی جاسکتی ہیں ✡

839 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: جِيْءَ بِاَسِيْرٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ، وَلَا اَتُوبُ اِلٰى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: عَرَفَ الْحَقَّ لِاَهْلِهِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک قیدی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا، اُس نے عرض کی: میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں توبہ نہیں کرتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے حق دار کے حق کو پہچان لیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حق یہ ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہئے ✡

840 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِيْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِاَسِيْرٍ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتُوبُ اِلَيْكَ، وَلَا اَتُوبُ اِلٰى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرَفَ الْحَقَّ لِاَهْلِهِ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک قیدی کو لایا گیا تو اُس نے کہا: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں توبہ نہیں کرتا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے حق دار کے حق کو پہچان لیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ

احنف بن قیس کی حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ کچھ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہرے، پاگل اور بوڑھے کی عذرداری ☼

841 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَرْبَعَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدْلُونَ بِحُجَّةٍ: اَصَمُّ لَا يَسْمَعُ، وَرَجُلٌ اَحْمَقُ، وَرَجُلٌ هَرِمٌ، وَمَنْ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، فَاَمَّا الْاَصَمُّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، جَاءَ وَالصِّبْيَانُ يَقْذِفُونِي بِالْبَعْرِ، وَاَمَّا الْهَرِمُ فَيَقُولُ: لَقَدْ جَاءَ الْاِسْلَامُ وَمَا اَعْقِلُ، وَاَمَّا الَّذِي مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ فَيَقُولُ: رَبِّ مَا اَتَانِي رَسُولُكَ، فَيَاْخُذُ مَوَاثِيقَهُمْ لَيُطِيعَنَّهُ، فَيُرْسِلُ اِلَيْهِمْ رَسُولًا اَنِ ادْخُلُوا النَّارَ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَخَلُوهَا لَكَانَتْ عَلَيْهِمْ بَرْدًا وَسَلَامًا

✧✧ حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن چار لوگ اپنی اپنی دلیلیں پیش کر کے اس پر حجت لائیں گے۔ (۱) بہرا شخص، جو کچھ سن نہ سکتا ہو (۲) احمق شخص (جس کا دماغی توازن ٹھیک نہ ہو) (۳) انتہائی بوڑھا شخص (۴) وہ شخص جو فترت کے دوران مر گیا تھا۔

○ بہرا عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! جب (اسلام) آیا تو (مجھے کچھ سنتا ہی نہیں تھا)

○ پاگل کہے گا: جب اسلام آیا تو میری ذہنی کیفیت درست نہیں تھی) بچے مجھے مینگنیاں مارتے تھے۔

○ بوڑھا کہے گا: جب اسلام آیا تو میری سمجھ بوجھ جواب دے چکی تھی۔

○ زمانۂ فترت میں فوت ہونے والا عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! تیرا رسول میرے پاس تو نہیں آیا۔

اللہ تعالیٰ اُن سے عہد لے گا کہ (تم نے اپنے اپنے عذر پیش کر لئے ہیں اب اگر میں کوئی رسول بھیجوں تو تم) اُس کی اطاعت ضرور کرنا۔ پھر وہ ایک رسول کے ذریعے اُن کو پیغام بھیجے گا کہ ''تم لوگ دوزخ میں چلے جاؤ'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اگر وہ (اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے) جہنم میں چلیں جائیں گے تو وہ اُن کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی جائے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھی جائے ☼

842 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِیعٍ، قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَدَحْتُ اللّٰهَ بِمَدْحَةٍ، وَمَدَحْتُكَ بِمَدْحَةٍ، قَالَ: هَاتِ وَابْدَاْ بِمَدْحَةِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کچھ حمدیہ اشعار لکھے ہیں اور کچھ نعتیہ اشعار بھی لکھے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سناؤ۔ اور پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

843 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِیعٍ، قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَکَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اُس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاجزی کے طور پر فرمایا: میری نعت رہنے دو، اللہ تعالیٰ کی حمد سناؤ ✡

844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَکَّارٍ السَّعْدِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِیعٍ التَّمِیْمِیِّ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اِنِّی قُلْتُ شِعْرًا اَثْنَیْتُ فِیْهِ عَلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَدَحْتُكَ، قَالَ: اَمَّا مَا اَثْنَیْتَ عَلَی اللّٰهِ فَهَاتِهِ، وَمَا مَدَحْتَنِیْ بِهِ فَدَعْهُ فَجَعَلْتُ اُنْشِدُهُ، فَدَخَلَ رَجُلٌ طُوَالٌ اَقْنَی، فَقَالَ لِیْ: اَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: هَاتِ فَجَعَلْتُ اُنْشِدُهُ، فَلَمْ اَلْبَثْ اَنْ عَادَ، فَقَالَ لِیْ: اَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ، قَالَ: هَاتِ فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ الَّذِیْ دَخَلَ قُلْتَ: اَمْسِكْ، وَاِذَا خَرَجَ قُلْتَ: هَاتِ؟ قَالَ: هٰذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَلَیْسَ مِنَ الْبَاطِلِ فِیْ شَیْءٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رحمۃ اللہ علیہ' حضرت اسود بن سریع تمیمی رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں: (وہ فرماتے ہیں:) میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے کچھ حمدیہ اور کچھ نعتیہ اشعار لکھے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میری نعت چھوڑو، اللہ تعالیٰ کی حمد سناؤ۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ اشعار سنانا شروع کر دیئے۔

اسی دوران ایک دراز قد' اونچی ناک والا ایک شخص اندر داخل ہوا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ٹھہر جاؤ۔ جب وہ باہر چلا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب سناؤ! میں نے پھر آپ کو شعر سنانا شروع کئے' تھوڑی دیر بعد وہ پھر آ گیا' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: ٹھہر جاؤ! جب وہ باہر چلا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب سناؤ! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ کون شخص ہے کہ جب یہ اندر آیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا کہ رُک جاؤ اور جب یہ باہر چلا گیا تو آپ نے فرمایا: سناؤ۔ رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ عمر بن خطاب ہے اور اس کے سامنے باطل کا بس نہیں چلتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَسْوَدُ بْنُ زَيْدِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت اسود بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت اسود بن زید رضی اللہ عنہ بنی سلمہ میں سے خزرج کی جانب سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

845 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ مِنْ بَنِيْ سَلَمَةَ: اَسْوَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنْمٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی سلمہ میں سے خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''اسود بن زید بن ثعلبہ بن غنم رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَيْمَنُ ابْنُ اُمِّ اَيْمَنَ

حضرت ایمن بن اُم ایمن رضی اللہ عنہ

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَّهُوَ اَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ اَخُو بَنِيْ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَهُوَ اَخُو اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ لِاُمِّهِ

انہوں نے غزوۂ حنین کے موقع پر جامِ شہادت نوش کیا، یہ ایمن بن عبید ہیں جن کا تعلق بنوعوف بن خزرج سے ہے۔ یہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ماں شریک بھائی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ایمن بن عبید رضی اللہ عنہ غزوہ حنین میں شہید ہوئے ☼

846 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: اَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ حنین میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''ایمن بن عبید رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ میدان جہاد میں حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کی جانبازی ☼

847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ مَيْسَرَةَ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اَيْمَنَ وَهُوَ فَارٌّ مِنَ الْقِتَالِ، فَعَرَفْتُ فِيْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ سَعْدٌ: فَقُلْتُ: مَا رَاَيْتُ خُطْبَةً اَبْعَدَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ ثُمَّ اِنَّهُمُ احْتَضَرُوا الْقِتَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: لَقَدْ رَاَيْتُ اَيْمَنَ اَعْتَكَ الْقَوْمَ، فَاَعْجَبَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِاَيْمَنَ: لَقَدْ حُدِّثْتُ اَنَّكَ لَا تَقُومُ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ جُبْنًا، فَقَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَقُومَ مَقَامًا يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّكَ لَخَلِيقٌ اَنْ تَفْعَلَ

✧✧ حضرت ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: میں نے ایمن کو دیکھا ہے، وہ لڑائی سے راہِ فرار اختیار کر رہا تھا۔ (ابومیسرہ کہتے ہیں:) مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر ناپسندیدگی کے آثار نظر آئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: میں نے ایسا کوئی خطبہ نہیں دیکھا جو ہر قسم کی بھلائی سے زیادہ دور ہو۔ پھر اُن لوگوں نے دوبارہ جنگ شروع کی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی کہ میں نے حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ سب سے آگے بڑھ چڑھ کر حملے کر رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات اچھی لگی۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایمن سے کہا: مجھے تو یہ بتایا گیا تھا کہ تم بزدلی کی وجہ سے دو صفوں کے درمیان بھی کھڑے نہیں ہو سکتے۔ تو اُنہوں نے کہا: مجھے یہ اُمید ہے کہ میں آج ایسی جگہ پر کھڑا ہوں جسے اللہ اور اُس کا رسول پسند کرتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اس بات کے لائق ہو کہ تم ایسا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتوں کے رکھوالے، حضرت ایمن ☼ رضی اللہ عنہ

848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ مَيْسَرَةَ، قَالَ: كَانَ اَيْمَنُ عَلٰى مَطْهَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْلَيْهِ، وَيُعَاطِيهِ حَاجَتَهُ

✧✧ حضرت ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ایمن رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طہارت کے پانی اور آپ کے نعلین شریفین کے نگران تھے اور وہ آپ کی دیگر ضروریات کا بھی خیال رکھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کم از کم ایک دینار کی قیمت کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائے گی ☼

849 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْنٰى مَا يُقْطَعُ فِيْهِ السَّارِقُ ثَمَنُ الْمِجَنِّ، قَالَ: وَقَدْ كَانَ يُقَوَّمُ دِيْنَارًا

✧✧ حضرت ایمن حبشی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "کم از کم جس چیز کی چوری پر چور کا

Marfat.com

ہاتھ کاٹ دیا جائے گا' وہ ڈھال کی قیمت ہے''۔ راوی بیان کرتے ہیں: یہ قیمت ایک دینار بتائی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کم از کم ایک دینار کی قیمت کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا دی جائے گی ☼

850 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَدْنَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ، قَالَ: كَانَتِ الْاَيْدِى تُقْطَعُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ

✧✧ حضرت ایمن حبشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ڈھال کی قیمت (جتنی چیز چوری کرنے) پر ہاتھ کاٹ دیا جاتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِىُّ

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ایمن بن خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے مروان کے ہمراہ جنگ میں حصہ نہیں لیا ☼

851 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِىُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، فَلَقِيتُ مُطَرِّفًا فَحَدَّثَنِى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لِاَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ: اَلَا تُقَاتِلُ مَعَنَا؟ فَقَالَ: اِنَّ اَبِىْ وَعَمِّىْ شَهِدَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَانِىْ اَنْ لَّا اُقَاتِلَ، ثُمَّ اَنْشَدَ يَقُوْلُ:

وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلًا يُصَلِّىْ ... عَلٰى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشٍ
لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَىَّ جُرْمِى ... مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ فَشَلٍ وَّطَيْشِ
نَاَقْتُلُ مُسْلِمًا فِىْ غَيْرِ جُرْمٍ ... فَلَيْسَ بِنَافِعِى مَا عِشْتُ عَيْشِى

✧✧ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: عبدالملک بن مروان نے حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ ہمارے ساتھ جنگ میں حصہ نہیں لیں گے؟ اُنہوں نے جواب دیا: میرے والد اور میرے چچا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا ہے' ان دونوں نے مجھے یہ نصیحت کی تھی کہ میں جنگ میں حصہ نہ لوں۔ پھر اُنہوں نے یہ شعر سنایا:

○ اور میں ایسے شخص کے ساتھ جنگ نہیں کروں گا جو ایک دوسرے حکمران کے خلاف صف آراء ہو رہا ہو' جس کا تعلق قریش سے ہے۔
○ کیونکہ اُس کی حکومت اُس کے پاس رہے گی اور میرا جرم میرے سر ہوگا۔

Marfat.com

○ میں اس چیز سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں بزدل ہو جاؤں یا طیش میں آ جاؤں۔
○ کیا میں کسی جرم کے بغیر کسی مسلمان کو قتل کر دوں' تو یہ چیز میرے لیے فائدہ مند نہیں ہوگی خواہ میں کتنا ہی جی لوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ایمن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کسی کلمہ گو کے خلاف تلوار نہیں اٹھا سکتا ☼

852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ يُقَاتِلُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ بَنِي اَسَدٍ يُقَالُ لَهُ اَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمٍ: اَلَا تُقَاتِلُ مَعَنَا؟ فَقَالَ: لَا، اِنَّ اَبِي وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَهِدَا اِلَيَّ اَنْ لَّا اُقَاتِلَ اَحَدًا شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِنْ اَتَيْتَنِي بِبَرَاءَةٍ مِّنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ فَقَالَ: اذْهَبْ، فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيكَ، فَقَالَ اَيْمَنُ:

وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلًا يُصَلِّي ... عَلٰى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشٍ
لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ اِثْمِي ... مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ جَهْلٍ وَّطَيْشٍ

✧✧ حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مروان بن حکم' ضحاک بن قیس کے ساتھ جنگ لڑنے لگا تو اُنہوں نے حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ (جن کا تعلق بنو اسد سے تھا) سے کہا: کیا آپ ہمارے ساتھ جنگ میں حصہ نہیں لیں گے؟ تو اُنہوں نے کہا: جی نہیں! میرے والد اور میرے چچا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگ میں حصہ لیا تھا۔ اُن دونوں حضرات نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ میں کسی کلمہ گو کو قتل نہیں کروں گا۔ اگر تم میرے پاس جہنم سے آزادی کا پروانہ لے آؤ تو میں تمہارے ساتھ لڑائی میں حصہ لے لیتا ہوں۔ مروان نے کہا: آپ جائیں' ہمیں آپ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس پر حضرت ایمن رضی اللہ عنہ نے یہ اشعار کہے:
○ میں قریش سے تعلق رکھنے والے ایک حکمران کی خاطر کسی نمازی کے ساتھ جنگ نہیں کروں گا۔
○ کیونکہ اسے حکومت مل جائے گی مگر میرا گناہ میرے سر ہوگا۔ میں جہالت سے اور اوچھا ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُمَيَّةُ

باب: ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''امیہ'' ہے

اُمَيَّةُ بْنُ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت امیہ بن لوذان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت امیہ بن لوذان رضی اللہ عنہ بنو قربوس بن غنم کی جانب سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

Marfat.com

853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي قَرَبُوسِ بْنِ غَنْمِ بْنِ سَالِمٍ: اُمَيَّةُ بْنُ لَوْذَانَ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ هَزَّالِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَرَبُوسِ بْنِ غَنْمٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں انصار کے قبیلہ بنوقربوس بن غنم کی طرف سے شریک ہونے والوں میں حضرت ''امیہ بن لوذان بن سالم بن ثابت بن ہذال بن عمرو بن قربوس بن غنم'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُمَيَّةُ بْنُ مَخْشِيٍّ الْخُزَاعِيُّ

حضرت امیہ بن محشی خزاعی رضی اللہ عنہ

☼ جو کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گیا، وہ یاد آنے پر بسم اللہ اولہ وآخرہٗ پڑھ لے ☼

854 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ، حَدَّثَنِي الْمُثَنّٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخُزَاعِيُّ، وَصَحِبْتُهُ اِلٰى وَاسِطٍ فَكَانَ اِذَا اَكَلَ سَمّٰى، فَاِذَا صَارَ فِي آخِرِ لُقْمَةٍ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقُلْتُ لَهُ فِي ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّ جَدِّي اُمَيَّةُ بْنُ مَخْشِيٍّ حَدَّثَنِي، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُسَمِّ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ لُقْمَةٍ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَاْكُلُ مَعَهُ حَتّٰى قَالَ: اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقَاءَ الشَّيْطَانُ كُلَّ شَيْءٍ اَكَلَهُ

✧✧ حضرت جابر بن صبح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں واسط میں حضرت مثنیٰ بن عبدالرحمٰن خزاعی رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ سفر میں تھا وہ جب کھانا کھانے لگتے تو پہلے بسم اللہ پڑھتے اور آخر میں بسم اللہ اولہٗ و آخرہٗ پڑھتے۔ میں نے اُن سے اس کی وجہ پوچھی تو اُنہوں نے کہا: میرے دادا حضرت امیہ بن محشی رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں، وہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا کھا رہا تھا' اُس نے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھی تھی' جب آخری لقمہ آیا تو اُس نے یہ پڑھ لیا: بسم اللہ اولہٗ آخرہ'! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان مسلسل اس کے ساتھ کھانا کھاتا رہا لیکن جب اس نے اولہٗ وآخرہٗ کہہ دیا تو شیطان نے کھائی ہوئی ہر چیز کو قے کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس کھانے پر بسم اللہ پڑھی جائے وہ کھانا شیطان کو ہضم نہیں ہوتا ☼

855 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ، ثَنَا رَجَاءُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمِّهِ اُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ وَّكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَرَجُلٌ يَّاْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ اِلَّا لُقْمَةٌ، فَقَالَ:

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَاْكُلُ مَعَكَ، فَلَمَّا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ اسْتَقَاءَ مَا فِيْ بَطْنِهٖ

✧✧ حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے' ایک شخص کھانا کھا رہا تھا' اُس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ جب اُس کے کھانے میں صرف ایک لقمہ رہ گیا تو اُس نے بسم اللہ اولہٗ وآخرہٗ پڑھ لیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان مسلسل تمہارے ساتھ کھانا کھاتا رہا لیکن جب تم نے اللہ کا نام لیا تو اُس نے اپنے پیٹ میں موجود سب کچھ قے کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُمَيَّةُ بْنُ عَمْرٍو الضَّمْرِيُّ الْكِنَانِيُّ

حضرت امیہ بن عمرو ضمری کنانی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت امیہ ضبری رضی اللہ عنہ نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو اس لکڑی سے اتارا جس پر ان کو سولی دی گئی تھی ☼

856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَائِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ عَيْنًا اِلٰى قُرَيْشٍ، فَجِئْتُ اِلٰى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ، وَاَنَا اَتَخَوَّفُ الْعُيُوْنَ، فَرَقِيْتُ فِيْهَا، فَحَلَلْتُ، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ، فَاَسْنَدْتُ غَيْرَ بَعِيْدٍ، ثُمَّ الْتَفَتُّ فَلَمْ اَرَ خَشَبَةَ خُبَيْبٍ، وَكَاَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْاَرْضُ، فَلَمْ يُذْكَرْ لِخُبَيْبٍ اَثَرٌ حَتّٰى السَّاعَةِ

✧✧ حضرت جعفر بن امیہ بن عمرو ضمری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں جاسوس بنا کر قریش کی طرف بھیجا' میں خبیب کی لکڑی (جس لکڑی کے ساتھ ان کو سولی دی گئی تھی اور ان کی لاش اُسی لکڑی کے ساتھ لٹک رہی تھی) کے پاس آیا' مجھے جاسوسوں کی طرف سے اندیشہ بھی تھا' میں اوپر چڑھ گیا۔ میں نے ان کو کھول دیا۔ تو وہ زمین پر گر گئے۔ کچھ دیر میں وہاں ٹیک لگا کر بیٹھا رہا' پھر میں نے توجہ کی تو مجھے وہاں خبیب کی لکڑی نظر نہیں آئی۔ یوں لگتا تھا جیسے زمین نے اُسے نگل لیا ہے۔ اُس کے بعد خبیب کا کوئی نشان نظر نہیں آیا' اِس وقت تک بھی (نظر نہیں آیا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ اَبِي الْعِيصِ بْنِ اُمَيَّةَ

حضرت امیہ بن خالد بن اسید بن ابو عیص بن امیہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم میں پہلے غریب مہاجرین کو عطا کیا کرتے تھے ☼

857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ

Marfat.com

اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

✧✧ حضرت امیہ بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم کرنے لگتے تو آغاز غریب مہاجرین سے کرتے تھے۔

858 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

✧✧ حضرت امیہ بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غریب مہاجرین سے آغاز کرتے تھے (یا اُن کے وسیلہ سے فتح کی دعا مانگتے تھے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غریب مہاجرین کا واسطہ دے کر فتح ونصرت کی دعا مانگا کرتے تھے ☼

859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِي صُفْرَةَ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ يَسْتَنْصِرُ بِصَعَالِيكِ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت امیہ بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غریب مسلمانوں کے وسیلہ سے فتح کی دعا مانگتے تھے اور مدد مانگتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: اَمَّنَا اُمَيَّةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ بِخُرَاسَانَ فَقَرَاَ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ اِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت امیہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے خراسان میں یہ دو سورتیں تلاوت کیں اور یہ کہا: ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث نقل کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَوْفَی بْنُ مَوَلَةَ الْعَنَزِیُّ

حضرت اوفیٰ بن مولیٰ عنزی رضی اللہ عنہ

☼ مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مقامات کی زمینیں الاٹ فرمائیں ☼

861 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، وَاَحْمَدُ بْنُ بَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُنْقِذِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَحْوَانَ بْنِ اَبِیْ اَوْفَی بْنِ مَوَلَةَ الْعَنَزِیُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَوْفَی بْنِ مَوَلَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقْطَعَنِی الْغَمِيْمَ وَشَرَطَ عَلَیَّ، وَابْنِ السَّبِيْلِ اَوَّلَ رَيَّانَ، وَاَقْطَعَ سَاعِدَةَ رَجُلًا مِّنَّا بِئْرًا بِالْفَلَاةِ يُقَالُ لَهَا: الْجَعُوْنِيَّةُ، وَهِیَ بِئْرٌ يُخَبَّأُ فِيْهَا الْمَاءُ، وَلَيْسَ الْمَاءَ الْعَذْبَ، وَاَقْطَعَ اِيَاسَ بْنَ قَتَادَةَ الْعَنَزِیَّ الْجَابِيَةَ وَهِیَ دُوْنَ الْيَمَامَةِ، وَكُنَّا اَتَيْنَاهُ جَمِيْعًا، وَكَتَبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا بِذٰلِكَ فِیْ اَدِيْمٍ

✧✧ حضرت عبدالغفار رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد اور دادا کے حوالے سے حضرت اوفیٰ بن مولہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ نے مجھے غمیم کی زمین الاٹ فرمائی اور یہ شرط عائد کی کہ اس سے سیراب ہونے والا پہلا شخص کوئی مسافر ہوگا۔ ایک اور شخص کو صحراء میں موجود ایک کنواں عطا کیا، اس کا نام ''جعونیہ'' تھا' اس کنویں میں پانی موجود رہتا تھا' اس کا پانی میٹھا نہیں تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ایاس بن قتادہ عنزی رضی اللہ عنہ کو جابیہ کی زمین عطا فرمائی جو یمامہ سے کچھ پہلے ہے۔ ہم سب لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے ہر ایک کو چمڑے کے اوپر (یہ فرمان لکھ کر دیا تھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُهْبَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِیُّ مَاتَ بِالْبَصْرَةِ

حضرت اہبان بن صیفی غفاری رضی اللہ عنہ ان کا انتقال بصرہ میں ہوا۔

☼ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ کی تدفین کے بعد ان کے کفن کی قمیص گھر سے ملی، حالانکہ وہ کفن میں پہنائی تھی ☼

862 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ، قَالَتْ: حَيْثُ حَضَرَ اَبِی الْوَفَاةُ، قَالَ: لَا تُكَفِّنُونِیْ فِیْ ثَوْبٍ مَخِيطٍ فَحَيْثُ قُبِضَ وَغُسِّلَ اَرْسَلُوْا اِلَیَّ اَنْ اَرْسِلِی الْكَفَنَ، فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِمْ بِالْكَفَنِ، قَالُوْا: قَمِيصٌ، قُلْتُ: اِنَّ اَبِیْ قَدْ نَهَانِیْ اَنْ اُكَفِّنَهُ فِیْ قَمِيصٍ مَخِيطٍ فَاَرْسَلْتُ اِلَی الْقَصَّارِ، وَلِاَبِیْ قَمِيصٌ فِی الْقَصَّارِ، فَاُتِیَ بِهٖ فَاُلْبِسَ وَذُهِبَ بِهٖ، فَاَغْلَقْتُ بَابِیْ وَتَبِعْتُهُ، وَرَجَعْتُ، وَالْقَمِيصُ فِی الْبَيْتِ فَاَرْسَلْتُ اِلَی الَّذِيْنَ غَسَّلُوْا اَبِی، فَقُلْتُ: كَفَّنْتُمُوهُ فِیْ قَمِيصٍ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قُلْتُ: هُوَ هٰذَا؟ قَالُوْا: نَعَمْ

Marfat.com

✧✧ سیدہ عدیسہ بنت اہبان رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں: جب میرے والد کے انتقال کا وقت قریب آیا تو اُنہوں نے فرمایا: تم مجھے کسی سلے ہوئے کپڑے میں کفن نہ دینا۔ جب اُن کا انتقال ہو گیا اور اُنہیں غسل دے دیا گیا تو لوگوں نے مجھے پیغام بھجوایا کہ مین کفن بھجوادوں۔ تو میں نے اُن لوگوں کی طرف کفن بھجوایا تو اُن لوگوں نے پوچھا: قمیص کہاں ہے؟ میں نے کہا: میرے والد نے مجھے اُنہیں سلے ہوئے کپڑوں میں کفن دینے سے منع کیا تھا۔ پھر میں نے رنگریز کو پیغام بھجوایا کیونکہ میرے والد کی ایک قمیص رنگریز کے پاس تھی۔ اُس نے وہ قمیص بھجوادی۔ پھر میں نے دروازہ بند کیا اور اُن کے پیچھے گئی، پھر میں واپس آئی تو وہ قمیص وہاں موجود تھی۔ میں نے وہ قمیص غسل دینے والوں کی طرف بھیجی اور ان سے دریافت کیا: تم نے اُنہیں قمیص میں کفن دیا تھا؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے کہا: وہ یہی قمیص تھی؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! (بالکل یہی قمیص تھی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جب مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑیں تو لکڑی کی تلوار کے ساتھ لڑائی کرنا ✡

863 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَتْ: حَيْثُ قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ الْبَصْرَةَ، جَاءَ اِلٰى اَبِيْ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: اَلَا تَخْرُجُ فَتُعِيْنَنِيْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ؟ قَالَ: بَلٰى اِنْ شِئْتَ، يَا جَارِيَةُ نَاوِلِيْنِي السَّيْفَ، فَنَاوَلَتْهُ السَّيْفَ فَوَضَعَهُ فِيْ حِجْرِهٖ، ثُمَّ اسْتَلَّهُ، قَالَ: اِنَّ خَلِيْلِيْ وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِيْ اِذَا كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ قَبِيلَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَنِ اتَّخِذَ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ فَاسْتَلَّ بَعْضَهُ وَهُوَ فِيْ حِجْرِهٖ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ بِهٰذَا، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْكَ

✧✧ سیدہ عدیسہ بن اہبان بن صیفی رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو وہ میرے والد کے ہاں بھی آئے' وہ دروازہ پر کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور بولے: کیا تم باہر نکل کر ان لوگوں کے خلاف میری مدد نہیں کرو گے؟ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔ اگر آپ چاہیں (تو میں ایسا کر لیتا ہوں) اے لڑکی! مجھے تلوار پکڑاؤ! میں نے اُنہیں تلوار پکڑائی۔ اُنہوں نے وہ تلوار اپنی گود میں رکھ لی۔ پھر اُنہوں نے اسے میان میں سے نکالا اور بولے: بے شک میرے خلیل اور آپ کے چچازاد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا تھا کہ جب مسلمانوں کے دو قبیلوں کی آپس میں لڑائی ہو تو اُس وقت میں لکڑی کی تلوار لے لوں۔ پھر اُنہوں نے اپنی گود میں موجود (لکڑی کی ایک) تلوار کو لہرایا اور کہا: اگر آپ چاہیں تو میں اس کے ساتھ آپ کے ساتھ نکلتا ہوں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں اس سلسلے میں تمہاری ضرورت نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کے باوجود سلا ہوا کفن پہنایا گیا، وہ کفن اگلے دن گھر میں موجود تھا ✡

864 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الْقَسْمَلِيِّ، عَنْ بِنْتِ اُهْبَانَ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتٰى اُهْبَانَ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ مِنَ اتِّبَاعِيْ؟ فَقَالَ: اَوْصَانِيْ

Marfat.com

خَلِيلِيْ، يَعْنِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ وَّفُرْقَةٌ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاكْسِرْ سَيْفَكَ، وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ وَّاَمَرَ اَهْلَهٗ حِيْنَ ثَقُلَ اَنْ يُكَفِّنُوْهُ، وَلَا يُلْبِسُوْهُ قَمِيصًا، فَاَلْبَسْنَاهُ قَمِيصًا، فَاَصْبَحْنَا وَالْقَمِيصُ عَلَى الْمِشْجَبِ

✧✧ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی بیان کرتی ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: تمہیں کون سی بات میری پیروی کرنے سے روکتی ہے؟ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میرے خلیل نے، یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا تھا کہ عنقریب فتنہ ہوگا اور فرقہ بندی ہوگی، جب ایسی صورتِ حال ہوگی تو تم اپنی تلوار توڑ دینا اور لکڑی کی تلوار بنا لینا۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) جب اُن کا وقت قریب آیا تو اُنہوں نے اپنے اہلِ خانہ کو ہدایت کی کہ وہ اُنہیں کفن دیتے ہوئے قمیص نہ پہنائیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے اُنہیں کفن میں قمیص پہنا دی تو اگلے دن وہ قمیص کنڈی پر لٹکی ہوئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جب امت کے دو افراد حصول مال کی خاطر لڑ رہے ہوں تو تم لکڑی کی تلوار بنا لینا ✡

865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ مِنْ اُمَّتِيْ يَقْتَتِلَانِ عَلَى الْمَالِ، فَاَعِدَّ عِنْدَ ذٰلِكَ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ

✧✧ سیّدہ عدیسہ بنت اہبان رحمۃ اللہ علیہا اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جب تم میری اُمت کے دو آدمیوں کو دیکھو کہ وہ مال کے لیے ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں تو ایسی صورتِ حال میں تم لکڑی کی تلوار تیار کر لینا“۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جب فتنے رونما ہو جائیں تو تم لکڑی کی تلوار تیار کر لینا ✡

866 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ جَرَادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبَصْرَةَ جَاءَنَا اِلَى الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هٰهُنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهٗ عَلِيٌّ: اَلَا تُعِيْنُنَا عَلٰى هٰذَا الْاَمْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا جَارِيَةُ، ائْتِنِيْ بِذَاكَ السَّيْفِ، فَجَاءَتْ بِسَيْفِهٖ فَسَلَّهٗ، فَاِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ مُسْلِمٍ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ: اِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ اَتَّخِذَ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ فَوَلّٰى عَلِيٌّ غَضْبَانَ، فَقَالَ: لَيْسَ لَنَا فِيْكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِيْ سَيْفِكَ، قَالَ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ: فَحَدَّثَنِيْ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ قَبْلَ اَنْ اَلْقَاهُ

✧✧ سیّدہ عدیسہ بنت اہبان رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو وہ ہمارے ہاں ہمارے گھر

Marfat.com

بھی آئے' اُنہوں نے دریافت کیا: کیا ابو مسلم یہاں ہیں؟ ہم نے جواب دیا: جی ہاں! پھر میرے والد نکل کر اُن کے پاس گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے دریافت کیا: اس حوالے سے کیا تم ہماری کوئی مدد نہیں کرو گے؟ میرے والدؒ نے جواب دیا: جی ہاں! (پھر میری جانب متوجہ ہوکر بولے) اے لڑکی! میرے پاس وہ تلوار لے کر آؤ۔ میں وہ تلوار لے کر آئی تو اُنہوں نے اُس تلوار کو لہرایا تو وہ لکڑی کی تلوار تھی۔ حضرت ابو مسلم (یعنی حضرت اہبان رضی اللہ عنہ) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کے چچازاد یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ رونما ہو تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ منصہ کے عالم یہ کہتے ہوئے واپس مڑ گئے ''نہ ہمیں تمہاری کوئی ضرورت ہے، نہ تمہاری تلوار کی ضرورت ہے''

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جب فتنے رونما ہوں تو لکڑی کی تلوار بنالینا ✡

867 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ لْغِفَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَى اَبَاهَا، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَاسْتَاْذَنَ، وَقَالَ: يَا اَبَا مُسْلِمٍ، مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَجِدَّ فِي هٰذَا الْاَمْرِ وَتَاْخُذَ مِنْهُ بِنَصِيبِكَ؟ قَالَ: يَمْنَعُنِي مِنْ ذٰلِكَ عَهْدٌ عَهِدَهُ اِلَيَّ خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اِذَا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ اَنْ اَتَّخِذَ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ فَهَا هُوَ ذَا عِنْدِي، فَاِنْ شِئْتَ قَاتَلْتُ بِهِ

✧✧ سیدہ عدیسہ بنت اہبان رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اُن کے والد کے پاس آئے تو دروازہ پر کھڑے ہوئے' اُنہوں نے اندر آنے کی اجازت مانگی اور فرمایا: اے ابو مسلم! تمہیں کیا چیز اس بات سے روکتی ہے؟ کہ تم اس معاملے کے بارے میں کوشش کرو اور اپنا حصہ لو۔ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے وہ عہد روکتا ہے جو مجھ سے میرے خلیل اور آپ کے چچازاد صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا تھا کہ جب فتنہ واقع ہو تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں' تو یہ میرے پاس ہے' اگر آپ چاہیں تو میں اس کے ساتھ لڑائی میں حصہ لے لیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت اہبان رضی اللہ عنہ نے فتنوں کے زمانے کے لئے لکڑی کی تلوار بنائی ہوئی تھی ✡

868 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَهْدَمِ بْنِ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: قَالَ لِي اُهْبَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُهْبَانُ، اَمَا اِنَّكَ اِنْ بَقِيتَ بَعْدِي فَسَتَرَى فِي اَصْحَابِي اخْتِلَافًا، فَاِنْ بَقِيتَ اِلٰى ذٰلِكَ الْيَوْمِ، فَاجْعَلْ سَيْفَكَ مِنْ عَرَاجِينَ قَالَ: فَجَعَلْتُ سَيْفِي مِنْ عَرَاجِينَ، فَاَتَانِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اُهْبَانُ، اَلَا تَخْرُجُ؟ فَقُلْتُ: بِاَبِي وَاُمِّي يَا اَبَا الْحَسَنِ، قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَوْ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ اَوْصَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ تَقَدَّمَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَكَّ ابْنُ زَهْدَمٍ - فَقَالَ: يَا اُهْبَانُ، اَمَا اِنَّكَ اِنْ بَقِيتَ بَعْدِی فَسَتَرٰی فِیْ اَصْحَابِیْ اخْتِلَافًا، فَاِنْ بَقِيتَ اِلٰی ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَاجْعَلْ سَيْفَكَ مِنْ عَرَاجِينَ فَاَخْرَجْتُ اِلَيْهِ سَيْفِیْ فَوَلّٰی عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت اہبان بن سیفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے اہبان! عنقریب تم میرے بعد زیادہ عرصہ زندہ رہو گے اور تم میرے اصحاب کے درمیان اختلاف دیکھو گے' اگر تم اُس وقت تک زندہ رہے تو تم اپنی تلوار لکڑی کی بنالینا۔ وہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی تلوار لکڑی کی بنالی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' وہ دروازہ کی چوکھٹ کو پکڑ کر کھڑے ہوئے' اُنہوں نے سلام کیا اور فرمایا: اے اہبان! کیا تم نہیں نکلو گے؟ میں نے کہا: اے ابوالحسن! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا (یا مجھے حکم دیا تھا' یا مجھے نصیحت کی تھی) (یہ شک زہدم نامی راوی کو ہے کہ یہاں پر الفاظ کون سے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے اہبان! اگر تم میرے بعد زیادہ عرصہ زندہ رہے تو تم میرے اصحاب کے درمیان اختلاف کو دیکھو گے۔ اگر تم اُس وقت تک زندہ رہے تو تم اپنی تلوار لکڑی کی بنالینا۔ میں نے اپنی تلوار نکال کر اُنہیں دکھائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَسْلَمِیُّ

حضرت اسماء بن حارثہ اسلمی رضی اللہ عنہ

✡ عاشوراء کا روزہ رکھنے تاکید ✡

869 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ هِنْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: ائْتِ قَوْمَكَ فَمُرْهُمْ اَنْ يَّصُومُوا هٰذَا الْيَوْمَ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اُرَانِیْ آتِيهِمْ حَتّٰی يَطْعَمُوا، قَالَ: مُرْ مَنْ طَعِمَ مِنْهُمْ اَنْ يَّصُومَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

✧✧ حضرت اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے دن مجھے بھیجا اور فرمایا: تم اپنی قوم کے پاس جاؤ اور اُنہیں یہ ہدایت کرو کہ وہ آج کے دن روزہ کریں۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا یہ خیال ہے کہ جب تک میں اُن کے پاس پہنچوں گا تب تک وہ کچھ کھا چکے ہوں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی نے کچھ کھا بھی لیا ہوگا (تو کوئی بات نہیں)' تم اُسے ہدایت کرو کہ وہ دن کا باقی حصہ روزہ رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

✡ نماز میں تشہد کے دوران انگلی اٹھانا ✡

870 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا اَبُوكَ غَيْلَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ اُرَاهُ عَلٰى فَخِذِهِ، يُشِيرُ بِاُصْبُعِهِ فِي التَّشَهُّدِ

✧✧ حضرت اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو اپنا دست مبارک اپنے زانو پر رکھے ہوئے دیکھے' آپ تشہد کے دوران اپنی انگلی کے ذریعہ اشارہ کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

871 - وَبِاِسْنَادِهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ اِلٰى مَنْزِلِهِ اِذَا سَلَّمَ

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے، وہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرنے کے بعد بائیں طرف سے اُٹھے اور اپنے گھر تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَكْثَمُ بْنُ اَبِي الْجَوْنِ

حضرت اکثم بن ابوجون رضی اللہ عنہ

872 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِي نَهِيكٍ، عَنْ شِبْلِ بْنِ خُلَيْدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَكْثَمَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ، قَالَ: قُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فُلَانٌ يَجْرِي فِي الْقِتَالِ؟ قَالَ: هُوَ فِي النَّارِ قَالَ: قُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا كَانَ فُلَانٌ فِي عِبَادَتِهِ وَاجْتِهَادِهِ وَلِيْنِ جَانِبِهِ فِي النَّارِ، فَاَيْنَ نَحْنُ؟ قَالَ: اِنَّمَا ذٰلِكَ اِخْبَاتُ النِّفَاقِ، وَهُوَ فِي النَّارِ قَالَ: كُنَّا نَتَحَفَّظُ عَلَيْهِ فِي الْقِتَالِ، كَانَ لَا يَمُرُّ بِهِ فَارِسٌ، وَلَا رَاجِلٌ اِلَّا وَثَبَ عَلَيْهِ، فَكَثُرَ عَلَيْهِ جِرَاحُهُ، فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اسْتُشْهِدَ فُلَانٌ، قَالَ: هُوَ فِي النَّارِ فَلَمَّا اشْتَدَّ بِهِ اَلَمُ الْجِرَاحِ اَخَذَ سَيْفَهُ فَوَضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ اتَّكَاَ عَلَيْهِ حَتّٰى خَرَجَ مِنْ ظَهْرِهِ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّهُ لِمَنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّهُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ تُدْرِكُهُ اِنْتِقْمَةٌ اَوِ السَّعَادَةُ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ، فَيُخْتَمُ لَهُ بِهَا

✧✧ حضرت اکثم بن ابوجون رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں شخص جنگ کے دوران بڑی بہادری کا مظاہرہ کر رہا ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ جہنم میں جائے گا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر فلاں شخص اپنی عبادت اور کوشش اور نرم مزاجی کے باوجود جہنم میں جائے گا تو پھر ہمارا کیا بنے گا؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُس نے اپنے

Marfat.com

اندر منافقت چھپائی ہوئی ہے اور وہ جہنم میں جائے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جنگ کے دوران ہم بطورِ خاص جائزہ لیتے رہے' وہ جب بھی کسی شہسوار یا کسی پیدل شخص کے پاس سے گزرتا' وہ اُس پر حملہ کر دیتا' وہ شخص بہت زیادہ زخمی ہو گیا۔ ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں شخص شہید ہونے والا ہے' تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جہنم میں جائے گا۔ جب اُس شخص کو زخموں کی تکلیف زیادہ ہو گئی تو اُس نے تلوار لی اور اپنے سینے پر رکھی' پھر اُس پر وزن ڈالا تو وہ تلوار اُس کی پشت کی طرف سے پیچھے نکل گئی۔ میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات کوئی شخص اہلِ جنت کا سا عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہلِ جہنم میں سے ہوتا ہے اور بعض اوقات کوئی شخص اہلِ جہنم کا سا عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہلِ جنت میں سے ہوتا ہے' اُسے بدبختی یا نیک بختی اُس وقت لاحق ہوتی ہے جب اُس کی جان نکلنے والی ہوتی ہے اور پھر اُسی کے مطابق اُس پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اذَيْنَةُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اللَّيْثِيُّ

وَهُوَ اُذَيْنَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ يَعْمَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ

حضرت اذینہ ابوعبدالرحمٰن کیثی رضی اللہ عنہ

یہ حضرت اذینہ بن حارث بن یعمر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث ہیں۔

☼ کام ہمیشہ اچھا کرو، قسم ٹوٹتی ہے ٹوٹ جائے، اس کا کفارہ دے دو ☼

873 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، وَمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالُوْا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُذَيْنَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن اذینہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''جو شخص کوئی قسم اُٹھائے اور پھر کسی اور کام کو اس سے زیادہ بہتر سمجھے (لیکن اس میں اس کی قسم ٹوٹتی ہو) تو وہ کام کرے جو زیادہ بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَصْرَمُ

حضرت اصرم رضی اللہ عنہ

874 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ اَخْدَرِيٍّ، عَنْ اَصْرَمَ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اشْتَرَيْتُ عَبْدًا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَسَمِّهِ، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: اَصْرَمُ، قَالَ: بَلْ اَنْتَ زُرْعَةُ قَالَ: فَمَا تُرِيدُهُ؟ قَالَ: زَرَّاعًا، قَالَ: فَهُوَ عَاصِمٌ

874- حضرت اصرم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک غلام خریدا ہے' آپ اللہ تعالیٰ سے اُس کے لیے برکت کی دعا کیجئے اور اس کا نام رکھ دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہارا کیا نام ہے؟ اُس نے عرض کی: اصرم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم زرعہ ہو' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم اُس کا کیا نام رکھنا چاہتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: زراعہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ عاصم ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْاَسْلَعُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت اسلع بن شریک اشجعی رضی اللہ عنہ

☼ آیتِ تیمّم کا شانِ نزول اور تیمّم کا طریقہ ☼

875 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنَّا، يُقَالُ لَهُ: الْاَسْلَعُ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْحَلُ لَهُ، فَقَالَ لِي ذَاتَ لَيْلَةٍ: يَا اَسْلَعُ، قُمْ فَارْحَلْ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِآيَةِ الصَّعِيدِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَسْلَعُ فَتَيَمَّمْ قَالَ: فَقُمْتُ، فَتَيَمَّمْتُ، ثُمَّ رَحَلْتُ لَهُ، فَسَارَ حَتّٰى مَرَّ بِمَاءٍ، فَقَالَ لِي: يَا اَسْلَعُ مِسَّ - اَوْ اَمِسَّ - هٰذَا جِلْدَكَ، قَالَ: وَاَرَانِي اَبِي التَّيَمُّمَ كَمَا اَرَاهُ اَبُوهُ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

✧✧ حضرت ربیع بن بدر رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم میں ایک شخص تھا جس کا نام ''اسلع'' تھا' وہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا اور آپ کے لیے پالان تیار کرتا تھا۔ ایک دفعہ آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے اسلع! تم اُٹھو اور پالان تیار کر دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے تو جنابت لاحق ہو گئی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام تیمّم سے متعلق آیت لے کر نازل ہوئے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو اور تیمّم کر لو۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں اُٹھا اور تیمّم کیا۔ پھر میں نے رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ کے لیے پالان تیار کیا۔ رسول اکرم ﷺ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ آپ کا گزر پانی کے پاس سے ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اسلع! اسے اپنی جلد پر لگا لو (یعنی غسل کر لو)۔

راوی بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے اسی طرح تیمّم کر کے دکھایا تھا جس طرح اُن کے والد نے اُنہیں کر کے دکھایا تھا۔ اس میں ایک ضرب چہرے کے لیے ہوگی اور ایک ضرب کہنیوں تک دونوں بازوؤں کے لیے ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

تیمم کا حکم بنی اعرج کے ایک آدمی کے غسل جنابت کے لئے نازل ہوا تھا

876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا الرَّبِيْعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَسْلَعِ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي الْاَعْرَجِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: يَا اَسْلَعُ، قُمْ اَرِنِي كَيْفَ كَذَا وَكَذَا؟ قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، فَسَكَتُّ عَنِّي سَاعَةً، حَتّٰى جَاءَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالصَّعِيْدِ التَّيَمُّمِ، قَالَ: قُمْ يَا اَسْلَعُ فَتَيَمَّمْ قَالَ: ثُمَّ اَرَانِي الْاَسْلَعُ كَيْفَ عَلَّمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّيَمُّمَ، قَالَ: ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ حَتّٰى اَمَرَّ عَلٰى لِحْيَتِهِ، ثُمَّ اَعَادَهُمَا اِلَى الْاَرْضِ، فَمَسَحَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، فَذَلِكَ اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرٰى، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

✧✧ حضرت اسلع رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنو اعرج بن کعب سے ہے وہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو اور مجھے دکھاؤ کہ فلاں فلاں چیز کیسی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر غسل فرض ہے۔ رسول اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش رہے۔ اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام تیمّم کا حکم لے کر آپ کے پاس آ گئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اسلع! تم اُٹھو اور تیمّم کرو۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر حضرت اسلع رضی اللہ عنہ نے مجھے دکھایا کہ رسول اکرم ﷺ نے اُنہیں تیمّم کرنے کا طریقہ کیسے تعلیم دیا تھا۔ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے، پھر آپ نے اُن پر پھونک ماری اور پھر اُنہیں چہرے پر پھیر لیا یہاں تک کہ داڑھی شریف پر بھی پھیرا، پھر آپ نے دوبارہ اُنہیں زمین پر مارا، اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے زمین کو چھوا، پھر اُن میں سے ایک کے ذریعے دوسری کو ملا، پھر اُن دونوں پر پھونک ماری اور پھر دونوں بازوؤں کے اوپر والے اور نیچے والے حصے پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

آیت تیمّم کا شان نزول

877 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوْسٰى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمَالِكِيُّ، مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدٍ، عَاشَ مِائَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ سَنَةً، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَسْلَعِ بْنِ شَرِيْكٍ، قَالَ: كُنْتُ اُرَحِّلُ نَاقَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فِي

Marfat.com

لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ، وَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّحْلَةَ، وَكَرِهْتُ اَنْ اَرْحَلَ نَاقَتَهُ، وَاَنَا جُنُبٌ، وَخَشِيْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَاَمُوْتَ اَوْ اُمَرِّضَ، فَاَمَرْتُ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَرَحَلَهَا، وَوَضَعْتُ اَحْجَارًا، فَاَسْخَنْتُ بِهَا مَاءً فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ لَحِقْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا اَسْلَعُ، مَا لِيْ اَرٰى رِحْلَتَكَ تَغَيَّرَتْ؟ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، لَمْ اَرْحَلْهَا، رَحَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: وَلِمَ؟ فَقُلْتُ: اِنِّي اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ فَخَشِيْتُ الْقُرَّ عَلٰى نَفْسِيْ، فَاَمَرْتُهُ اَنْ يَّرْحَلَهَا، وَوَضَعْتُ اَحْجَارًا فَاَسْخَنْتُ مَاءً وَاغْتَسَلْتُ بِهٖ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى) (النساء: 43) اِلَى: (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا) (النساء: 43)

✧✧ حضرت اسلع بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر پالان رکھا کرتا تھا' ایک مرتبہ ایک سرد رات میں مجھ پر غسل لازم ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روانگی کا ارادہ کیا تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں جنابت کی حالت میں آپ کی اونٹنی پر پالان رکھوں اور مجھے یہ بھی اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے سرد پانی سے غسل کرلیا تو یا تو میں مرجاؤں گا یا بیمار ہو جاؤں گا۔ میں نے ایک انصاری شخص کو کہہ دیا، اُس نے اونٹنی پر پالان رکھ دیا۔ پھر میں نے کچھ پتھر رکھے اور اُن پر (آگ جلا کر) پانی گرم کر کے غسل کیا، پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سے آ کر ملا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسلع! مجھے یوں محسوس ہوا ہے کہ تمہارا پالان رکھنے کا طریقہ کچھ تبدیل ہوا ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ میں نے نہیں رکھا بلکہ یہ انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے رکھا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے (کیوں) نہیں رکھا؟ میں نے عرض کی: مجھے جنابت لاحق ہوئی تھی تو مجھے اپنی ذات کی طرف سے تکلیف لاحق ہونے کا اندیشہ ہوا تو میں نے اُسے پالان رکھنے کا کہہ دیا۔ پھر میں نے پتھر رکھے اور پانی گرم کر کے غسل کیا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى

''اے ایمان والو! تم جب نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ''

یہ آیت یہاں تک ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا

''بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيْمِيُّ الْمُجَاشِعِيُّ

حضرت اقرع بن حابس تمیمی مجاشعی رضی اللہ عنہ

☼ اللہ تعالیٰ جس کو عزت دے، وہ عزت والا ہے، جس کو ذلیل کرے، وہ ذلیل ہے ☼

878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِيْ

Marfat.com

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، اَنَّهٗ نَادَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّ حَمْدِى زَيْنٌ، وَاِنَّ ذَمِّىْ شَيْنٌ فَقَالَ: ذَاكُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حجرہ کے باہر سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اور بولے: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں جس کی تعریف کروں یہ اُس کے لیے باعثِ زینت ہوتا ہے اور جس کی میں مذمت کرتا ہوں اُس کے لیے یہ رسوائی کا باعث ہوتا ہے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْاَغَرُّ الْمُزَنِیُّ

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ

☼ سلام میں پہل کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے ☼

879 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِىْ اَخِىْ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَتِيْقٍ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ الْاَغَرَّ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ، كَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ لَهٗ اَوْسُقٌ مِنْ تَمْرٍ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْ بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاخْتَلَفَ اِلَيْهِ مِرَارًا، قَالَ: فَجِئْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ مَعِىَ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَكُلُّ مَنْ لَّقِيْنَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَلَا اَرٰى النَّاسَ يَبْدَاُونَكَ بِالسَّلَامِ فَيَكُوْنَ لَهُمُ الْاَجْرُ، فَابْدَاْهُمْ بِالسَّلَامِ يَكُنْ لَّكَ الْاَجْرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت اغر رضی اللہ عنہ جن کا تعلق مزینہ قبیلہ سے ہے اور اُنہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اُنہوں نے بنوعوف سے تعلق رکھنے والے ایک شخص سے کھجوروں کے کچھ وسق لینے تھے' ان دونوں کے درمیان کئی مرتبہ اس بارے میں جھگڑا ہوا۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میرے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ راوی بیان کرتے ہیں: راستے میں جس شخص کا بھی ہم سے سامنا ہوا تو اُس نے ہمیں سلام کیا' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: لوگ تمہیں سلام میں پہل کرتے ہیں تو اس صورت میں تو اُنہیں زیادہ اجر مل جائے گا' تم اُنہیں سلام کرنے میں پہل کیا کرو' اس طرح تمہیں زیادہ اجر ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سلام میں پہل کرنے کی ترغیب دلائی ☼

880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِىُّ، ثَنَا اَبُوْ زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ الْاَغَرِّ، اَغَرِّ مُزَيْنَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ لِيْ بِجُزْءٍ مِّنْ تَمْرٍ عِنْدَ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَمَطَلَنِيْ بِهٖ، فَكَلَّمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أغْدُ مَعَهُ يَا اَبَا بَكْرٍ فَخُذْ لَهُ تَمْرَهُ فَوَعَدَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمَسْجِدَ اِذَا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ، فَوَجَدْتُهُ حَيْثُ وَعَدَنِي، فَانْطَلَقْنَا، فَكُلَّمَا رَاَى اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَعِيْدٍ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اَمَا تَرٰى مَا يُصِيبُ الْقَوْمُ عَلَيْكَ مِنَ الْفَضْلِ، لَا يَسْبِقُكَ اِلَى السَّلَامِ اَحَدٌ، فَكُنَّا اِذَا طَلَعَ الرَّجُلُ بَادَرْنَاهُ بِالسَّلَامِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اغر رضی اللہ عنہ (جن کا تعلق مزینہ قبیلہ سے ہے) بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری شخص کو مجھے کچھ کھجوریں دینے کا حکم دیا۔ اُس نے اس حوالے سے میرے ساتھ ٹال مٹول کی۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! تم کل اس کے ساتھ جانا اور کھجوریں لے لینا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ کل نماز فجر کے بعد مسجد میں مجھے ملیں گے۔۔ میں نے اگلے دن اُنہیں وعدے کے مطابق اس جگہ پایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ دور سے جو بھی شخص آتا تھا، وہ حضرت اغر رضی اللہ عنہ کو سلام کرتا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نے دیکھا نہیں ہے کہ لوگ تمہارے مقابلے میں کتنی فضیلت حاصل کر رہے ہیں۔ ہر شخص نے تمہیں سلام میں پہل کی ہے۔ اُس کے بعد بھی جو شخص سامنے آیا' اُس کے ہمیں سلام کرنے سے پہلے ہم اُسے سلام کر دیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سورۃ روم کی تلاوت کرنا ✡

881 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَبِيْبِ اَبِيْ رَوْحٍ، عَنِ الْاَغَرِّ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَاَ سُوْرَةَ: الرُّومِ

✧✧ حضرت اغر رضی اللہ عنہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی' آپ نے سورۂ روم کی تلاوت کی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دن میں ۱۰۰ بار استغفار کیا کرتے تھے ✡

882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُنَا، عَنِ الْاَغَرِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقُوْلُ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت اغر رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایک دن

Marfat.com

میں ۱۰۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے ☼

883 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ، تُوبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاَتُوبُ اِلٰى رَبِّي فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ ،

✧✧ حضرت اغر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''اے لوگو! اپنے پروردگار کی بارگاہ میں توبہ کرو۔ اللہ کی قسم! میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں روزانہ ایک سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

884 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت اغر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ لوگو! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کیا کرو ☼

885 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تُوبُوْا اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوْا، فَاِنِّي اَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں ایک مہاجر شخص کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اُس نے بتایا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''''اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو اور مغفرت طلب کرو۔ کیونکہ میں روزانہ اُس کی بارگاہ میں ۱۰۰ مرتبہ توبہ کرتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ دن میں ۱۰۰ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ استغفار کیا کرتے تھے ☼

886 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ وَتُوبُوْا اِلَيْهِ، فَاِنِّي اَسْتَغْفِرُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ، اَوْ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ مَرَّةٍ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک مہاجر روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اُس سے توبہ کرو، میں خود اس سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ (راوی کو شک ہے' شاید الفاظ ''الیوم'' (تھے) یا ''کل یوم'' تھے (اور یہ بھی شک ہے کہ) ''ایک سو مرتبہ''۔ (کے الفاظ تھے) یا (شاید) ''ایک سو سے زیادہ مرتبہ'' (کے الفاظ تھے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ استغفار کے بغیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جی متلی ہوتا رہتا تھا ☼

887 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ شَاذَانَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِىْ حَتّٰى اَسْتَغْفِرَ فِى الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''اگر میں دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار نہ کرلوں تو میرا دل متلی ہوتا رہتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کرتے تھے ☼

888 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِى، وَاِنِّى لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرا جی متلی ہوتا ہے تو میں روزانہ اللہ تعالیٰ سے ایک سو مرتبہ مغفرت طلب کرتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ ۱۰۰ مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے ☼

889 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَحْرٍ الْبَيْرُوْدِيُّ، ثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِىْ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت اغر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرا جی متلی ہوتا رہتا ہے، اس لئے میں روزانہ

Marfat.com

ایک سومرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِيُ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَّ، يَقُوْلُ: سَاَلْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ مَعْمَرَ بْنَ الْمُثَنّٰى، عَنْ تَفْسِيرِ قَوْلِهِ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِيْ فَلَمْ يُفَسِّرْهُ لِيْ، وَسَاَلْتُ الْاَصْمَعِيَّ عَنْهُ فَلَمْ يُفَسِّرْهُ

✧✧ حضرت عباس بن ولید نرسی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ''ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ رضی اللہ عنہ'' سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان ''لیغان علیٰ نفسی'' کی تشریح پوچھی، اُنہوں نے اس کی کچھ وضاحت نہیں کی۔ میں نے ''اصمعی'' سے اس بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے بھی اس کی وضاحت نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک صحابی کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت وتر پڑھنے کی اجازت دی ✡

891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِيْ كَرِيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اَصْبَحْتُ وَلَمْ اُوتِرْ، فَقَالَ: اِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اَصْبَحْتُ وَلَمْ اُوتِرْ، قَالَ: فَاَوْتِرْ

✧✧ حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اُس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! صبح ہوگئی لیکن میں وتر ادا نہیں کر سکا (اب کیا کروں؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر رات کے وقت ہوتے ہیں۔ اُس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! صبح ہوگئی ہے لیکن میں وتر ادا نہیں کر سکا (اب میں کیا کروں؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم (ابھی) وتر ادا کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَسْعَدُ

باب: جن حضرات کا نام ''اسعد'' ہے

اَسْعَدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت اسعد بن حارثہ بن لوذان انصاری رضی اللہ عنہ

✡ حضرت اسعد بن حارثہ بن لوذان رضی اللہ عنہ جنگ جسر میں شہید ہوئے ✡

892 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِيْ

Marfat.com

سَاعِدَةَ: اَسْعَدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لَوْذَانَ

✧✧ ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ جسر میں انصار کی طرف سے شہید ہونے والوں میں ''بنوساعدہ'' سے تعلق رکھنے والے حضرت ''اسعد بن حارثہ لوذان رضی اللہ عنہ'' کا بھی ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَسْعَدُ بْنُ زَيْدِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت اسعد بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

✡ حضرت اسعد بن زید رضی اللہ عنہ بنی زریق کی جانب سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ✡

893 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِيْ زُرَيْقٍ: اَسْعَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَجْلَانَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوزریق کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ''اسعد بن زید بن فاکہہ بن زید بن خلدہ بن عامر بن عجلان رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ

مِنْ بَنِي النَّجَّارِ وَيُكَنّٰى اَبَا اُمَامَةَ، تُوُفِّيَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَنَةِ اِحْدٰى مِنَ الْهِجْرَةِ

حضرت اسعد بن زرارہ انصاری رضی اللہ عنہ

ان کا تعلق بنونجار سے ہے' ان کی کنیت ''ابوامامہ'' ہے، ان کا انتقال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ہجرت کے پہلے سال میں ہوا تھا۔

✡ حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ حلق کی تکلیف میں فوت ہوئے تھے ✡

894 - حَدَّثَنَا بِذٰلِكَ مُوْسٰى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: فِيْ سَنَةِ اِحْدٰى هَلَكَ اَبُوْ اُمَامَةَ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ اَخَذَتْهُ الذُّبْحَةُ، وَالْمَسْجِدُ يُبْنٰى

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہجرت کے پہلے سال میں حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا، اُنہیں حلق میں تکلیف تھی۔ اُن دنوں مسجد نبوی کی تعمیر ہورہی تھی۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیعت عقبہ والی رات حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نقیبوں میں سے تھے ☼

895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ كَانَ اَحَدَ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: شبِ عقبہ میں حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نقیبوں میں سے ایک تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے علاج کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ممکن کوشش کی لیکن وہ جانبر نہ ہوسکے ☼

896 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيْ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عَمِّي، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ اَصَابَهُ وَجَعٌ يُسَمِّيهِ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ الذُّبْحَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاُبْلِيَنَّ - اَوْ لَاَبْلُغَنَّ - فِيْ اَبِيْ اُمَامَةَ عُذْرًا قَالَ: فَكَوَاهُ بِيَدِهِ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِيَّةُ سُوْءٍ لِلْيَهُوْدِ تَقُوْلُ: اَلَا رُفِعَ عَنْ صَاحِبِهِ، وَمَا اَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت محمد بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرے چچا نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو ایک شدید تکلیف ہوئی، مدینہ والے اس کو ذُبح (حلق کا درد) کہتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ''ابوامامہ'' کے علاج کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود اپنے دستِ اقدس سے اُنہیں داغ لگوائے (تاکہ کسی نہ کسی طرح وہ ٹھیک ہوجائیں، لیکن وہ جانبر نہ ہوسکے اور) ان کا انتقال ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودیوں کی (زبان طعن کھولنے کے حوالے سے) یہ بری فوتگی ہے۔ وہ یہ کہیں گے کہ اس کا نبی اُس کو بچا نہیں سکا۔ حالانکہ میں اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مقابلے میں اس کے لئے یا اپنے لئے کسی بھی چیز کا مالک نہیں ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

897 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَبُوْ اُمَامَةَ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ، وَهُوَ نَقِيبٌ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنونجار طرف سے بیعتِ عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ'' کا نام ذکر کیا ہے۔ جو نقیب تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ مقتول کی دیت میں اس کی بیوہ کا وراثتی حصہ ہے ☼

898 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ، قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ اَنْ: يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تھا ''اشیم ضبابی کی دیت میں سے اس کی اہلیہ کو وراثت دیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا متلاشی ہو، وہ تنگدست کو مہلت دے یا معاف کر دے ☼

899 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَانِي، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ، فَلْيُيَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ اَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

✧✧ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُس پر اس وقت سایۂ رحمت کرے جب اُس کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا' تو اُسے تنگ دست شخص کو آسانی فراہم کرنی چاہیے یا اُسے قرض (یا رقم کی ادائیگی) معاف کر دینی چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں سب سے پہلے جمعہ پڑھایا ☼

900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ قَائِدَ اَبِي حِيْنَ خَفَّ بَصَرُهُ، فَاِذَا خَرَجْتُ بِهِ اِلَى الْجُمُعَةِ اسْتَغْفَرَ لِاَبِي اُمَامَةَ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، فَقُلْتُ: يَا اَبَتَاهُ، اَرَاَيْتَ اسْتِغْفَارَكَ لِاَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ الْاَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ اِنَّ اَسْعَدَ اَوَّلُ مَنْ جَمَّعَ بِنَا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَقْدِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعِ الْخَضِمَاتِ قُلْتُ: وَكَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: اَرْبَعِينَ رَجُلًا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب میرے والد کی بینائی کمزور ہوگئی تو میں اُنہیں ساتھ لے کے چلا کرتا تھا' میں جب بھی اُنہیں جمعہ کے لیے لے کر جاتا تھا تو وہ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے تھے۔ میں نے کہا: اے ابا جان! کیا وجہ ہے؟ آپ جب بھی جمعہ کے دن اذان سنتے ہیں تو حضرت اسعد بن

Marfat.com

زرارہ رضی اللہ عنہ کے لئے ضرور دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اُنہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے! حضرت اسعد رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے مدینہ منورہ میں ہمیں جمعہ پڑھایا تھا۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے کی بات ہے۔ اُنہوں نے بنو بیاضہ کی سنگلاخ زمین پر نقیع خضمات کے مقام پر ہمیں پہلی مرتبہ جمعہ کی نماز پڑھائی تھی۔ میں نے دریافت کیا: آپ لوگوں کی تعداد (مدینہ منورہ میں) اُن دنوں کتنی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: چالیس آدمی تھے۔

اَسْعَدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت اسعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ

901 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَسْعَدُ بْنُ سَلَامَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں انصار کے قبیلہ بنوعبدالاشہل کی جانب سے شہید ہونے والوں میں حضرت ''اسعد بن سلامہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَسْعَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَبُوْ اُمَامَةَ لَهٗ رُؤْيَةٌ

حضرت اسعد بن سہل بن حنیف ابوامامہ رضی اللہ عنہ

انہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی) زیارت کا شرف ہے۔

☼ حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا انتقال ۱۰۰ ہجری میں ہوا ☼

902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: مَاتَ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ سَنَةَ مِائَةٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا انتقال ۱۰۰ ہجری میں ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سب سے پہلے چاشت کی نماز ''ابوزوائد'' نے پڑھی ☼

903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنّٰى بِاَبِي الزَّوَائِدِ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سب سے پہلے جن صاحب نے چاشت کی نماز ادا کی' اُن کی کنیت ابوزوائد تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَقْرَمُ وَاحِدٌ

باب: جن حضرات کا نام اقرم ہے اور یہ صرف ایک ہی صاحب ہیں

اَقْرَمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِیُّ

حضرت اقرم ابوعبداللہ خزاعی رضی اللہ عنہ

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ اس طرح کرتے کہ آپ کی بغلیں دکھائی دیتی تھیں ☼

904 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْكَعْبِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَقْرَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كُنْتُ اَرْعَى غَنَمًا بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَهَا، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى بِاَصْحَابِهِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ كَاَنِّي اَرَى عَفْرَةَ مَا تَحْتَ مَنْكِبَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

✧✧ حضرت اقرم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نشیبی علاقے میں بکریاں چرا رہا تھا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے وہاں پڑاؤ کیا ہوا ہے۔ آپ نے اپنے صحابہ کرام کو نماز پڑھانا شروع کی تو میں نے بھی اُن حضرات کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے تو میں نے آپ کی بغلیں دیکھی تھیں (یعنی آپ کے بازو اتنے زیادہ کشادہ تھے)۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمَخْزُوْمِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ارقم بن ابوارقم بدری رضی اللہ عنہ

905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي مَخْزُوْمِ بْنِ نُقْطَةَ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ: اَلْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ، وَاسْمُ اَبِي الْاَرْقَمِ عَبْدُ مَنَافٍ، وَيُكَنّٰى اَبَا خِنْدِفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُوْمٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں بنومخزوم سے تعلق رکھنے والے حضرت ارقم بن ابوارقم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ جنابِ ابوارقم کا نام ''عبدمناف'' تھا اور اُن کی کنیت ''ابوحندف'' تھی۔ یہ ابوحندف بن

Marfat.com

عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ارقم بن ابوارقم رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ☼

906 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: اَلْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ''ارقم بن ابوارقم رضی اللہ عنہ'' کا بھی ذکر کیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے ۱۰۰۰ درجے زیادہ ثواب ہے ☼

907 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ جَدِّهِ الْاَرْقَمِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوَى فِيْ دَارِهِ عِنْدَ الصَّفَا حَتّٰى تَكَامَلُوْا اَرْبَعِيْنَ رَجُلًا مُسْلِمِيْنَ، وَكَانَ آخِرُهُمِ اِسْلَامًا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا كَانُوا اَرْبَعِيْنَ خَرَجُوْا اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ، قَالَ: جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُوَدِّعَهُ وَاَرَدْتُ الْخُرُوْجَ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ تُرِيْدُ؟ قُلْتُ: اُرِيْدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، قَالَ: وَمَا يُخْرِجُكَ اِلَيْهِ، اَفِيْ تِجَارَةٍ؟ قُلْتُ: لَا، وَلٰكِنِّيْ اُصَلِّيْ فِيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ هَهُنَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ ثَمَّ

✧✧ حضرت عثمان بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (آپ بدری صحابی ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب صفا پہاڑ کے نزدیک اُن کے گھر میں آ کر ٹھہرے تو اُس وقت مسلمانوں کی تعداد چالیس ہو چکی تھی اور اُن میں سے اسلام قبول کرنے والے آخری شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔ جب ان حضرات کی تعداد چالیس ہو گئی تو یہ مشرکین کی طرف گئے۔ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رخصت کرنے کے لیے آیا اور میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں بیت المقدس چلا جاتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: میں بیت المقدس جانا چاہتا ہوں! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم وہاں کیوں جانا چاہتے ہو! کیا وہاں تجارت کے سلسلے میں جانا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی نہیں! میں وہاں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہاں ایک نماز ادا کرنا وہاں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے آنے والے کی مثال ☼

908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ

Marfat.com

الـدِّيبَـاجِـيُّ التُّسْتَـرِيُّ، قَالُوْا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْـدٍ، عَـنْ عُثْـمَـانَ بْنِ اَرْقَمَ بْنِ اَبِى الْاَرْقَمِ الْمَخْزُوْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ الْاَرْقَمِ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِىْ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ، كَالْجَارِّ قُصْبَهُ فِى النَّارِ

✧✧ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ (صحابی رسول ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''بے شک جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آتا ہے اور دو آدمیوں کو الگ کر کے (درمیان میں گھس کے بیٹھ جاتا ہے) وہ اس شخص کی طرح ہے جو آگ کے اندر اپنی انتڑیاں گھسیٹتا پھر رہا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ غزوہ بدر کے موقع پر ہر شخص کو حکم دیا گیا ''جس کے پاس جو مال غنیمت سے سب رکھ دیں'' ☼

909 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْـنُ الْـجَـعْدِ الْوَشَّاءُ، ثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَدِّهِ عُثْمَانَ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: ضَعُوا مَا كَانَ مَعَكُمْ مِنَ الْاَنْفَالِ

✧✧ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ بدر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس جو مال غنیمت ہے اُسے رکھ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيْمُ

باب: جن حضرات کا نام ''ابراہیم'' ہے

اَبُوْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيْمُ، وَيُقَالُ: اسْمُهُ اَسْلَمُ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ابورافع، جن کا نام ابراہیم ہے اور ایک قول کے مطابق اُن کا نام اسلم ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت اسلم رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۵ ہجری میں ہوا ☼

910 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَاتَ اَسْلَمُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ہارون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت اسلم رضی اللہ عنہ کا انتقال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد ۳۵ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆رسول اکرم ﷺ کے غلام ابورافع کا نام ''اسلم'' تھا☆

911 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، اَنَّ اسْمَ اَبِىْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے اہلِ مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا نام ''اسلم'' تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆دشمن رسول ابولہب کا ذلت آمیز عبرتناک انجام☆

912 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَكُنْتُ قَدْ اَسْلَمْتُ، وَاَسْلَمَتْ اُمُّ الْفَضْلِ، وَاَسْلَمَ الْعَبَّاسُ، وَكَانَ يَكْتُمُ اِسْلَامَهُ مَخَافَةَ قَوْمِهِ، وَكَانَ اَبُوْ لَهَبٍ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ وَّبَعَثَ مَكَانَهُ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ، وَكَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ، فَقَالَ لَهُ: اكْفِنِىْ هٰذَا الْغَزْوَ، وَاَتْرُكُ لَكَ مَا عَلَيْكَ، فَفَعَلَ، فَلَمَّا جَاءَ الْخَبَرُ، وَكَبَتَ اللّٰهُ اَبَا لَهَبٍ، وَكُنْتُ رَجُلًا ضَعِيفًا اَنْحِتُ هٰذِهِ الْاَقْدَاحَ فِىْ حُجْرَةٍ، وَمَرَّ بِىْ، فَوَاللّٰهِ اِنِّىْ لَجَالِسٌ فِى الْحُجْرَةِ اَنْحِتُ اَقْدَاحِىْ وَعِنْدِىْ اُمُّ الْفَضْلِ، اِذِ الْفَاسِقُ اَبُوْ لَهَبٍ يَجُرُّ رِجْلَيْهِ - اُرَاهُ قَالَ: حَتّٰى جَلَسَ عِنْدَ طُنُبِ الْحُجْرَةِ - فَكَانَ ظَهْرُهُ اِلٰى ظَهْرِىْ، فَقَالَ النَّاسُ: هٰذَا اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ، فَقَالَ اَبُوْ لَهَبٍ: هَلُمَّ اِلَىَّ يَا ابْنَ اَخِىْ، فَجَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ حَتّٰى جَلَسَ عِنْدَهُ، فَجَاءَ النَّاسُ فَقَامُوْا عَلَيْهِمَا، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِىْ كَيْفَ كَانَ اَمْرُ النَّاسِ؟ قَالَ: لَا شَىْءَ، وَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ لَّقِيْنَاهُمْ فَمَنَحْنَاهُمْ اَكْتَافَنَا يَقْتُلُوْنَنَا كَيْفَ شَاءُوْا، وَيَاْسِرُوْنَنَا كَيْفَ شَاءُوْا وَايْمُ اللّٰهِ، لَمَا لُمْتُ النَّاسَ، قَالَ: وَلِمَ؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ رِجَالًا بِيضًا عَلٰى خَيْلٍ بُلْقٍ لَا وَاللّٰهِ مَا تَلِيقُ شَيْئًا وَلَا يَقُومُ لَهَا شَىْءٌ، قَالَ: فَرَفَعْتُ طُنُبَ الْحُجْرَةِ، فَقُلْتُ: تِلْكَ وَاللّٰهِ الْمَلَائِكَةُ، فَرَفَعَ اَبُوْ لَهَبٍ يَدَهُ فَلَطَمَ وَجْهِىْ، وَثَاوَرْتُهُ فَاحْتَمَلَنِىْ، فَضَرَبَ بِىَ الْاَرْضَ حَتّٰى نَزَلَ عَلَىَّ، فَقَامَتْ اُمُّ الْفَضْلِ فَاحْتَجَزَتْ، فَاَخَذَتْ عَمُودًا مِّنْ عُمُدِ الْحُجْرَةِ فَضَرَبَتْهُ بِهٖ، فَفَلَقَتْ فِىْ رَاْسِهٖ شَجَّةً مُنْكَرَةً، وَقَالَتْ: اَىْ عَدُوَّ اللّٰهِ، اَسْتَضْعَفْتَهُ اِنْ رَاَيْتَ سَيِّدَهُ غَائِبًا عَنْهُ؟ فَقَامَ ذَلِيلًا، فَوَاللّٰهِ مَا عَاشَ اِلَّا سَبْعَ لَيَالٍ حَتّٰى ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْعَدَسَةِ فَقَتَلَتْهُ، فَلَقَدْ تَرَكَهُ ابْنَاهُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً مَا يَدْفِنَاهُ حَتّٰى انْتَنَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لِابْنَيْهِ: اَلَا تَسْتَحِيَانِ، اِنَّ

Marfat.com

اَبَا كُمَا قَدْ اَنْتَنَ فِيْ بَيْتِهِ؟ فَقَالَا: اِنَّا نَخْشَى هٰذِهِ الْقُرْحَةَ، وَكَانَتْ قُرَيْشٌ يَتَّقُوْنَ الْعَدَسَةَ كَمَا يُتَّقَى الطَّاعُوْنُ، فَقَالَ رَجُلٌ: انْطَلِقَا فَاَنَا مَعَكُمَا، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا غَسَّلُوْهُ اِلَّا قَذْفًا بِالْمَاءِ عَلَيْهِ مِنْ بَعِيْدٍ، ثُمَّ احْتَمَلُوْهُ فَقَذَفُوْهُ فِيْ اَعْلٰى مَكَّةَ اِلٰى جِدَارٍ، وَقَذَفُوا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں) فرماتے ہیں: میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کا غلام تھا، میں نے اسلام قبول کرلیا، سیّدہ اُم فضل اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسلام قبول کرلیا لیکن حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے ڈر کی وجہ سے اپنے اسلام کو چھپاتے تھے۔ ابولہب جنگِ بدر میں شرکت کے لیے نہیں جا سکا تھا۔ اُس نے اپنی جگہ عاص بن ہشام کو بھیجا تھا جس سے اُس نے قرض واپس لینا تھا۔ تو ابولہب نے اُس سے کہا: تم میری جگہ اس جنگ میں شرکت کے لیے چلے جاؤ' تمہارے ذمہ جو ادائیگی لازم ہے میں اُسے معاف کر دوں گا۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ جب اطلاع آئی اور اللہ تعالیٰ نے ابولہب کو رسوائی کا شکار کیا تو میں اُس وقت ایک کمزور شخص تھا' میں تیر کی لکڑی چھیلا کرتا تھا' ایک مرتبہ وہ میرے پاس سے گزرا' اللہ کی قسم! میں اُس وقت حجرہ میں اپنی لکڑی چھیل رہا تھا۔ سیّدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا میرے پاس موجود تھیں' اسی دوران ابولہب فاسق اپنے پاؤں گھسیٹتا ہوا آیا اور حجرے کے پردے کے پاس بیٹھ گیا۔ اُس کی پشت میری پشت کی طرف تھی۔ لوگوں نے کہا: یہ ابوسفیان بن حارث (آیا ہے) تو ابولہب نے کہا: اے میرے بھتیجے! میرے پاس آ جاؤ! تو ابوسفیان آیا اور اُس کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ پھر لوگ آئے اور اُن کے پاس کھڑے ہو گئے۔ ابولہب نے دریافت کیا: اے میرے بھتیجے! لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ اُس نے کہا: کچھ نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! یوں ہوا کہ جب ہمارا اُن سے سامنا ہوا تو ہم نے اپنے کندھے اُنہیں پیش کر دیئے کہ وہ ہمیں جیسے چاہیں قتل کرتے جائیں اور جیسے چاہیں قیدی کرتے رہیں۔ اللہ کی قسم! میں اس کے حوالے سے لوگوں کو ملامت نہیں کرتا۔ ابولہب نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ ابوسفیان نے کہا: میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو سفید رنگ کے تھے اور ابلق گھوڑوں پر سوار تھے۔ اللہ کی قسم! وہ کسی چیز کے لائق نہیں تھے اور کوئی بھی چیز اُن کے سامنے نہیں ٹھہرتی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حجرہ کا پردہ ہٹایا اور میں نے کہا: اللہ کی قسم! وہ فرشتے ہوں گے۔ ابولہب اپنا ہاتھ اُٹھایا اور میرے چہرہ پر طمانچہ رسید کیا۔ میں نے اس پر حملہ کر دیا تو اُس نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے زمین پر پھینکا اور میرے اوپر چڑھ گیا۔ سیّدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا اُٹھیں' اُنہوں نے اسے پیچھے سے پکڑا' تو میں نے حجرے کی ایک لکڑی پکڑی اور وہ اُس کے سر پر ماری تو اُس کا سر زخمی ہو گیا۔ سیّدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! تم نے جب دیکھا کہ اس کا مالک یہاں موجود نہیں ہے تو تم نے اسے کمزور سمجھ لیا۔ تو وہ ذلیل ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ اللہ کی قسم! اُس کے بعد وہ صرف سات دن زندہ رہا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اُس پر عدسہ (جسم پر پھوڑے' پھنسیاں بن جانے) کی بیماری کو مسلط کر دیا، جس کی وجہ سے وہ مر گیا۔ اُس کے بیٹوں نے اُسے دو یا شاید تین دنوں تک دفن نہیں کیا تھا کہ اُس کے جسم سے بدبو آنے لگی۔ تو قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اُس کے دونوں بیٹوں سے کہا: کیا تم دونوں کو شرم نہیں آتی کہ گھر میں تمہارے باپ کی میت سے بدبو پھوٹنے لگ گئی ہے۔ اُن دونوں نے جواب دیا: ہمیں اس بیماری سے ڈر لگتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) قریش عدسہ نامی بیماری سے اُسی طرح بچتے تھے جس طرح طاعون سے

Marfat.com

بچا جاتا ہے۔ اُس شخص نے کہا: تم دونوں چلو' میں تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! اُن لوگوں نے اُسے غسل بھی نہیں دیا' صرف دور سے اُس پر تھوڑا سا پانی پھینکا' پھر اُسے اُٹھایا اور جا کر مکہ مکرمہ کے بالائی علاقے میں دیوار کے پاس ڈال دیا اور پھر اُس پر پتھر پھینک دیئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ

عطاء بن یسار نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں

☼ لیا ہوا قراض اچھے انداز میں واپس کرنا چاہئے ☼

913 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ اِبِلُ الصَّدَقَةِ، قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: فَاَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ اَقْضِیَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ، فَقُمْتُ، فَلَمْ اَجِدْ فِی الْاِبِلِ اِلَّا جَمَالًا خِيَارًا رَبَاعِيًّا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِهِ اِيَّاهُ، فَاِنَّ خِيَارَ الْمُسْلِمِيْنَ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ (آپ صحابی رسول ہیں) کا بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جوان اونٹ کسی سے اُدھار لیا۔ پھر صدقہ کے اونٹ آپ کے پاس آئے۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں اُس شخص کو (صدقہ کے اونٹوں میں سے) ایک جوان اونٹ ادا کردوں۔ میں اُٹھا' مجھے اونٹوں میں (اُس طرح کا جوان) کوئی اونٹ نہیں ملا۔ صرف ایک اونٹ ملا جو اُس سے اچھا تھا اور اُس کے رباعی دانت بھی گرے ہوئے تھے (یعنی عمر میں بھی اس سے بڑا تھا)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُسے یہی دے دو۔ کیونکہ مسلمانوں میں زیادہ بہتر وہ لوگ ہیں جو اچھے طریقے سے (قرض کی) ادائیگی کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو ادائیگی سب سے اچھی کرتا ہے ☼

914 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِیْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، وَقَالَ: اِذَا جَاءَتِ الصَّدَقَةُ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا جَاءَتِ الصَّدَقَةُ، قَالَ لِاَبِیْ رَافِعٍ: اقْضِ هٰذَا بَكْرَهُ فَنَظَرَ فِيْهَا فَلَمْ يَجِدْ اِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: اَعْطِهِ، فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

Marfat.com

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ اُدھار لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں ادائیگی کر دیں گے۔ جب صدقہ کے اونٹ آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس شخص کو اس کا اونٹ ادا کر دو۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے اونٹوں کا جائزہ لیا تو اُنہیں اُس سے زیادہ بڑی عمر کے اونٹ ہی ملے۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس کو (وہی بڑی عمر والے اونٹوں میں سے ہی کوئی) دے دو کیونکہ لوگوں میں زیادہ بہتر وہ شخص ہوتا ہے جو زیادہ اچھے طریقے سے (قرض) ادا کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

سلیمان بن یسار نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں

✡ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نہ شادی حالت احرام میں ہوئی نہ رخصتی ✡

915 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَعَارِمٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِىْ، وَمُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، قَالَا: ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، قَالُوْا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، حَدَّثَنِىْ رَبِيْعَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ حَلَالًا، وَبَنٰى بِهَا حَلَالًا، وَكُنْتُ الرَّسُوْلَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو اُس وقت آپ حالتِ احرام میں نہیں تھے اور جب سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی ہوئی، تب بھی آپ حالتِ احرام میں نہیں تھے، میں نے ان دونوں کے درمیان قاصد کے فرائض انجام دیئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے بغیر پڑاؤ ڈالا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا ✡

916 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، اَنَّهٗ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: لَمْ يَاْمُرْنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْزِلَ ثَمَّ - يَعْنِى الْاَبْطَحَ - وَلٰكِنْ اَنَا ضَرَبْتُ قُبَّتَهٗ فَجَاءَ فَنَزَلَ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا قَالَ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ: اذْهَبُوْا اِلٰى هٰذَا فَسَلُوْهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت نہیں کی تھی کہ میں یہاں پڑاؤ کروں، یعنی

Marfat.com

وادیٔ ابطح میں۔ تاہم میں نے خود ہی وہاں خیمہ لگا دیا' جب رسول اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ نے وہاں پڑاؤ کیا۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: عمرو بن دینار اس حدیث کو صالح بن کیسان کے حوالے سے نقل کرتے تھے۔ جب صالح بن کیسان ہمارے شہر میں آئے تو عمرو نے مجھ سے کہا: تم اُن کے پاس جاؤ اور اُن سے اس حدیث کے بارے میں خود دریافت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (یعنی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) کی ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی ولادت کے ساتویں دن ان کے بال مونڈے گئے ☼

917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُوْسٰی بْنُ دَاوٗدَ الضَّبِّیُّ. ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا مُعَلَّی بْنُ مَهْدِیٍّ، قَالَا: ثنا شَرِیْكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا اَعُقُّ عَنِ ابْنِی؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِ احْلِقِی رَاْسَهٗ وَتَصَدَّقِی بِوَزْنِ شَعْرِهٖ وَرِقًا - اَوْ قَالَ: فِضَّةً - عَلَی الْمَسَاكِیْنِ فَلَمَّا وَلَدَتْ حُسَیْنًا فَعَلَتْ بِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَقَالَ مُوْسٰی بْنُ دَاوٗدَ فِیْ حَدِیْثِهٖ: عَلَی الْاَوْفَاضِ وَالْمَسَاكِیْنِ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (یعنی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ''جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں اپنے بیٹے کا عقیقہ نہ کروں؟ تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں۔ بلکہ (پہلے) تم اس کے سر کے بال مونڈو اور پھر اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی غریبوں کو صدقہ کرو۔ (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پھر ایسا ہی کیا''۔ حضرت موسیٰ بن داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی روایت میں ''عَلَی الْاَوْفَاضِ وَالْمَسَاكِیْنِ'' کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کرنے سے روک دیا ☼

918 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، قَالَا: ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِی الرَّبِیْعِ السَّمَّانُ، ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِی الْحُسَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حِیْنَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ اَرَادَتْ اَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِیْمٍ، فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَعُقِّی عَنْهُ بِشَیْءٍ، وَلٰكِنِ احْلِقِی شَعْرَ رَاْسِهٖ، ثُمَّ تَصَدَّقِی بِوَزْنِهٖ مِنَ الْوَرِقِ

Marfat.com

فِیْ سَبِیلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الْاَوْفَاضِ ثُمَّ وَلَدَتِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَصَنَعَتْ بِهٖ كَذٰلِكَ

✧✧ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو اُنہوں نے اُن کے عقیقہ میں ایک بڑا دُنبہ ذبح کرنے کا ارادہ کیا' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اُس کی طرف سے کچھ قربان نہ کرو (کیونکہ اُن کا عقیقہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود کرنا چاہتے تھے) تم اُس کے سر کے بال مونڈو اور اُس کے وزن کے برابر چاندی اللہ کی راہ میں' غریبوں کو صدقہ کرو۔ پھر جب اگلے سال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پھر ایسا ہی کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنت میں جائے گا ☼

919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فَقْمَيْهِ وَفَخِذَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (یعنی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربان کئے، ایک اپنی طرف سے، دوسرا امت کی طرف سے ☼

920 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِی الرَّبِيْعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ضَحّٰى اشْتَرٰى كَبْشَيْنِ سَمِيْنَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، حَتّٰى اِذَا خَطَبَ النَّاسَ وَصَلّٰى اَتٰى بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِیْ مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهٖ بِالْمُدْيَةِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: هٰذَا عَنْ اُمَّتِیْ جَمِيْعًا، مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ، وَشَهِدَ لِیْ بِالْبَلَاغِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِالْاٰخَرِ فَيَذْبَحُهُ هُوَ بِنَفْسِهٖ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ فَيُعْطِيْهِمْ جَمِيْعًا الْمَسَاكِيْنَ، وَاَكَلَ هُوَ وَاَهْلُهٗ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (یعنی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے لئے دو موٹے تازے سینگوں والے' سیاہ وسفید دُنبے خریدے۔ جب آپ نے نماز عید ادا کر لی اور لوگوں کو خطبہ دے دیا تو آپ اُن میں سے ایک کے پاس تشریف لائے۔ آپ اُس وقت عیدگاہ میں ہی موجود تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود چھری کے ذریعہ اُسے ذبح کیا اور پھر فرمایا: یہ میرے ہر اس امتی کی طرف سے ہے جو تیری توحید کی گواہی

Marfat.com

دیتا ہواور میرے بارے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ میں نے تبلیغ کر دی ہے۔ پھر ایک اور دنبہ لایا گیا، آپ نے اُسے بھی خود ذبح کیا اور فرمایا: یہ محمد اور محمد کی آل اولاد کی طرف سے ہے۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے اُس کا سارا گوشت غریبوں کو دے دیا۔ آپ نے خود اور آپ کے اہل خانہ نے بھی اُن دونوں کا گوشت کھایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قربانی کا گوشت حضور ﷺ اور آپ کے گھر والوں نے بھی کھایا، مساکین میں تقسیم بھی کیا گیا ☼

921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ضَحّٰى اَتٰى بِكَبْشَيْنِ سَمِيْنَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مُوجِبَيْنِ، حَتّٰى اِذَا خَطَبَ النَّاسَ وَسَلَّمَ وَفَرَغَ اَتٰى بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِيْ مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ اُمَّتِي، مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَلِيْ بِالْبَلَاغِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِالْاٰخَرِ فَيَذْبَحُهُ هُوَ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ وَيَاْكُلُ هُوَ وَاَهْلُهُ مِنْهُمَا، وَيُطْعِمُهُمَا جَمِيْعًا لِلْمَسَاكِيْنِ، فَمَكَثْنَا سِنِيْنَ لَيْسَ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ رَجُلٌ يُضَحِّي قَدْ كَفَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمُؤْنَةَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ نے قربانی کا ارادہ کیا تو آپ دو موٹے تازے، سینگوں والے، سیاہ وسفید دُنبوں کے پاس تشریف لائے۔ آپ جب لوگوں کو خطبہ دے کر فارغ ہوگئے تو آپ اُن میں سے ایک کے پاس تشریف لائے، آپ اُس وقت عیدگاہ میں ہی موجود تھے۔ آپ نے بذاتِ خود اُسے ذبح کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے ہر اس امتی کی طرف سے ہے جو تیری توحید اور میری تبلیغ کی گواہی دے۔ پھر دوسرے کو لایا گیا تو آپ نے اُسے بھی بذاتِ خود ذبح کیا اور فرمایا: یہ محمد اور محمد کے گھر والوں کی طرف سے ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اور آپ کے اہل خانہ نے اُن دونوں کا گوشت کھایا اور اُن دونوں کا گوشت غریبوں میں بھی تقسیم کیا گیا۔ کچھ سال ایسے گزرے تھے جس میں بنو ہاشم کا کوئی بھی شخص قربانی نہیں کر سکا تھا تو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کی بدولت اُن کی کفایت کر دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ ایک قربانی اپنی طرف سے اور ایک امت کی طرف سے کیا کرتے تھے ☼

922 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرٰى كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، فَاِذَا صَلّٰى وَخَطَبَ دَعَا بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ فِيْ مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ

Marfat.com

اُمَّتِی جَمِیعًا مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِیدِ، وَشَهِدَ لِیْ بِالْبَلَاغِ ثُمَّ اَتَی الْاٰخَرَ فَذَبَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهِ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قربانی کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے دو سینگوں والے سیاہ وسفید دُنبے خریدے۔ جب آپ نے نماز ادا کر لی اور خطبہ دے دیا تو آپ نے اُن دونوں میں سے ایک منگوایا، آپ اُس وقت عیدگاہ میں ہی موجود تھے' آپ نے اُسے ذبح کیا اور فرمایا: یہ میری ان تمام امتیوں کی طرف سے ہے' جو تیری توحید اور میری تبلیغ کی گواہی دے۔ پھر آپ دوسرے کے پاس تشریف لائے اور اُسے ذبح کیا' پھر فرمایا: یہ محمد اور محمد کے گھر والوں کی طرف سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ والے سیاہ وسفید دو دنبے قربان کئے ✡

923 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، ثَنَا اَبُوْ حُذَیْفَةَ، ثَنَا زُهَیْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَحّٰی بِكَبْشَیْنِ اَمْلَحَیْنِ اَقْرَنَیْنِ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگوں والے دو دنبوں کی قربانی کی جن کا رنگ سیاہ اور سفید تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ اذان کے جواب کا طریقہ ✡

924 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیَی زَحْمَوَیْهِ، ثَنَا شَرِیْكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، قَالَ كَمَا یَقُوْلُ، فَاِذَا قَالَ: حَیَّ عَلَی الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مؤذن کی آواز (یعنی اذان) سنتے تھے تو ویسے ہی کلمات کہتے تھے جیسے وہ کہتا تھا' لیکن ''حی علی الفلاح'' کے جواب میں ''لاحول ولا قوۃ الا باللہ'' پڑھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ مدینہ منورہ سے ہر غیر اسلامی دین والے کو نکال دینے کا حکم ✡

925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا مَیْفَعُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَمْدَانِیُّ، ثَنَا شَرِیْكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ لَّا یُدَعَ فِیْ الْمَدِیْنَةِ دِیْنٌ غَیْرَ دِیْنِ الْاِسْلَامِ اِلَّا اُخْرِجَ

Marfat.com

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت کی کہ مدینہ منورہ میں اسلام کے علاوہ اور کسی دین (کے پیروکار) کو نہ رہنے دیا جائے' سب کو یہاں سے نکال دیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے کان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دی ✡

926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِيْ اُذُنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ وُلِدَا، وَاَمَرَ بِهٖ ، وَاللَّفْظُ لِلْحِمَّانِيِّ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کی پیدائش ہوئی تھی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے کانوں میں اذان دی تھی اور اس کا حکم بھی دیا تھا۔ روایت کے یہ الفاظ حضرت یحییٰ حمانی کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

✡ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ کتوں کو مارنے کا حکم ✡

927 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، قَالَا: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْتُلُ الْكِلَابَ، فَخَرَجْتُ اَقْتُلُ كُلَّمَا لَقِيتُ حَتّٰى جِئْتُ الْعَصِيَّةَ، فَاِذَا كَلْبٌ حَوْلَ بَيْتٍ فَارَغْتُهٗ لِاَقْتُلَهٗ، فَنَادَتْنِيْ امْرَاَةٌ مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ: مَا تُرِيدُ؟ قُلْتُ: بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْتُلُ الْكِلَابَ، فَقَالَتْ: ارْجِعْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ اَنِّي امْرَاَةٌ قَدْ ذَهَبَ بَصَرِي، وَاِنَّهٗ يُؤْذِنُنِيْ بِالْاٰتِي، وَيَطْرُدُ عَنِّي السَّبُعَ، فَرَجَعْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَاقْتُلْهُ فَرَجَعْتُ فَقَتَلْتُهٗ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں کتوں کو مار دوں۔ میں وہاں سے نکلا اور جو بھی کتا سامنے آتا' میں اُسے مار دیتا یہاں تک کہ میں ''عصیہ'' (محلے میں) آ

Marfat.com

گیا۔تو وہاں ایک گھر کے باہر ایک کتا موجود تھا۔ میں اُسے مارنے کے لیے چپکے سے اس پر حملہ کرنے لگا تو گھر میں سے ایک عورت نے بلند آواز سے مجھے پکارا: تم کیا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: مجھے اللہ کے رسول نے کتوں کو مارنے کے لئے بھیجا ہے۔ اُس عورت نے کہا: تم واپس رسول اکرم ﷺ کے پاس جاؤ اور اُنہیں بتاؤ کہ میں ایک ایک نابینا خاتون ہوں۔ یہ کتا (مجھے) بھونک کر بتاتا ہے کہ کوئی آیا ہے اور درندوں کو مجھ تک آنے سے روکتا ہے۔ میں واپس رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم واپس جاؤ اور اُسے مار دو۔ میں واپس گیا اور میں نے اُسے بھی مار دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ

عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں

☼ وہ دعائیں جو رسول اکرم ﷺ نماز کی تکبیر کے بعد قراءت سے پہلے پڑھتے تھے ☼

928 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثَنَا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَصَّاحٍ، مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: وَقَعَ اِلَيَّ كِتَابٌ فِيْهِ اسْتِفْتَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ اِذَا كَبَّرَ قَالَ: اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا، وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، وَبِحَمْدِكَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ثُمَّ يَقْرَاُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے ایک تحریر ملی جس میں رسول اکرم ﷺ کی نماز کے آغاز کا ذکر تھا۔ جب آپ تکبیر کہتے تھے تو یہ پڑھتے تھے:

''بے شک میں نے اپنا رُخ اُس ذات کی طرف کر دیا' جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (میں نے جھوٹے دین سے منہ موڑتے ہوئے اُس کی طرف رُخ کیا ہے) اور میں مشرک نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز' میری قربانی' میری زندگی اور میری موت' اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے' اُس کا کوئی شریک نہیں ہے' مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تُو بادشاہ ہے' تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' تُو پاک ہے' ہم تیرے لیے مخصوص ہیں' تُو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے' میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں' تُو میرے تمام گناہوں کی مغفرت کر دے کیونکہ

Marfat.com

گناہوں کی مغفرت صرف تُو ہی کرسکتا ہے' میں حاضر ہوں! سعادت مندی تجھ سے حاصل ہوسکتی ہے' بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے' تیرے مقابلے میں جائے پناہ اور جائے نجات صرف تیری ہی ذات ہے' میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' اُس کے بعد (رسول اکرم ﷺ تلاوت شروع کرتے تھے)''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

علی بن رباح لخمی کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ میت کو غسل دینے اور قبر کھودنے کا اجر وثواب ☼

929 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَلُولٍ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيْكٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غُفِرَ لَهُ اَرْبَعِيْنَ كَبِيرَةً، وَمَنْ حَفَرَ لِاَخِيهِ قَبْرًا حَتّٰى يَجُنَّهُ فَكَاَنَّمَا اَسْكَنَهُ مَسْكَنًا مَرَّةً حَتّٰى يُبْعَثَ

✧✧ حضرت علی بن رباح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میت کو غسل دیتے ہوئے اُس کے پوشیدہ معاملات کو چھپا کر رکھے' اُس شخص کے چالیس کبیرہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے' اور جو شخص اپنے کسی بھائی کے لیے قبر کھودے یہاں تک کہ اُسے اس میں دفن کر دے تو گویا کہ اُس نے اُسے قیامت تک کے لئے رہائش فراہم کردی ہے ا (اُسے قیامت تک رہائش فراہم کرنے کا ثواب ملتا رہے گا)

☆☆☆☆☆☆☆☆

يَزِيْدُ بْنُ زِيَادٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(بن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ) یزید بن زیاد کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تمہارے ذریعے ایک انسان کو ہدایت مل جائے، یہ ساری دنیا سے بہتر ہے ☼

930 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى يَدَيْكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَّكَ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ.

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ کسی شخص کو

Marfat.com

ہدایت نصیب کردے' یہ تمہارے لیے ہر اُس چیز سے زیادہ بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ

عبیداللہ بن ابورافع کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

✡ نومولود کے کان میں وہی اذان دی جاتی ہے جو نماز کے لئے دی جاتی ہے ✡

931 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِیْ اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ بِالصَّلَاةِ حِيْنَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن ابورافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: (وہ فرماتے ہیں:) جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو میں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے کانوں میں نماز والی اذان دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسی کا آزاد کردہ انہی میں سے ہوتا ہے ✡

932 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَكَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ مَخْزُوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: اصْحَبْنِیْ كَيْمَا تُصِيْبَ مِنْهَا قُلْتُ: حَتّٰى آتِیَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، وَاِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد (ابورافع رضی اللہ عنہ جو کہ صحابی رسول ہیں) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنومخزوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا (وہ شخص میرے پاس آیا) اور بولا: تم بھی میرے ساتھ چلو تا کہ تمہیں بھی اُس میں سے کچھ مل جائے۔ میں نے کہا: میں پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر (آپ سے) اجازت لیتا ہوں۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: کسی کا (آزاد کردہ) غلام اُنہی کا حصہ ہوتا ہے (تم ہمارے آزاد کردہ ہو) اور ہمارے لیے زکوۃ لینا جائز نہیں ہے (اس لئے تم بھی نہیں لے سکتے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اونٹوں، اجناس اور چاندی کا نصابِ زکوۃ ✡

933 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِیُّ، قَالَا: ثنا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ .

✧✧ حضرت ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (ابورافع رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنومخزوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی۔ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ منکرین حدیث کا رد ☼

934 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبِيْ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهِ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ: لَا نَدْرِيْ، مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

✧✧ حضرت ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (ابورافع رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں تم میں کسی شخص کو ایسی حالت میں ہرگز نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا ہو اور اُس کے پاس ہمارا کوئی حکم آئے، جس میں ہم نے کسی چیز کی ہدایت کی ہو یا کسی چیز سے منع کیا ہو تو وہ شخص یہ کہے: ہمیں نہیں پتا۔ (ہم اس حکم کے پابند نہیں ہے بلکہ) ہمیں جو حکم اللہ کی کتاب میں ملے گا ہم اس کی پیروی کریں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

935 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَسَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ (ص: 317)،

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

936 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ تین تین مرتبہ وضو کرنا سنت ہے ☼

937 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، زَادَ الْقَعْنَبِيُّ فِيْ حَدِيْثِهِ: وَمَرَّتَيْنِ وَمَرَّةً

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین' تین مرتبہ وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ قعنبی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: دو مرتبہ بھی اور ایک مرتبہ بھی (وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اچھی طرح وضو کرنا، نماز کی جانب چل کر جانا، گناہوں کا کفارہ ہیں ☼

938 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوْفِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِقَ اللَّوْنِ، فَعُرِفَ السُّرُوْرُ فِيْ وَجْهِهِ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَبِّيْ فِيْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ، فَقَالَ لِيْ: يَا مُحَمَّدُ، اَتَدْرِيْ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلَى؟ فَقُلْتُ: يَا رَبِّ، فِي الْكَفَّارَاتِ، قَالَ: وَمَا الْكَفَّارَاتُ؟ قُلْتُ: اِبْلَاغُ الْوُضُوءِ اَمَاكِنَهُ عَلَى الْكَرَاهِيَاتِ، وَالْمَشْيُ عَلَى الْاَقْدَامِ اِلَى الصَّلَوَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کا چہرہ دمک رہا تھا' آپ کے چہرہ سے خوشی کا اندازہ ہو رہا تھا، آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے پروردگار کو سب سے اچھی صورت میں دیکھا' اُس نے مجھ سے فرمایا: اے محمد! کیا تم جانتے ہو کہ ملاء اعلیٰ کس چیز کے بارے میں بحث کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے میرے پروردگار! کفارہ کے بارے میں۔ پروردگار نے دریافت کیا: کفارہ کیا چیز ہے؟ میں نے عرض کی: اچھی طرح وضو کرنا جبکہ طبیعت آمادہ نہ ہو اور پیدل چل کر نماز کے لیے جانا اور ایک نماز ادا کر لینے کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا (یہ گناہوں کا کفارہ بننے والی چیزیں ہیں)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ روزے کی حالت میں سرمہ لگانا جائز بلکہ سنت ہے ☼

939 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثَنَا لُوَيْنٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْاِثْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں اثمد سرمہ لگا لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز بچھو مار دیا ✡

940 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ، ثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ یُصَلِّی

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے کے دوران بچھو مار دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ علی مجھ سے، میں علی سے ہوں، جبریل امین بھی انہی میں سے ہیں ✡

941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَكِیْمٍ الْاَوْدِیُّ، ثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا قَتَلَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَوْمَ اُحُدٍ اَصْحَابَ اللِّوَاءِ، قَالَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذِهِ لَهِیَ الْمُوَاسَاةُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ قَالَ جِبْرِیْلُ: وَاَنَا مِنْكُمَا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جھنڈے والے لوگوں کو قتل کر دیا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک یہی مواسات ہیں (یعنی بھائی چارگی ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بھی آپ دونوں میں سے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے ✡

942 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَصُوْمُ الِاثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسَ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز عید کے لئے پیدل جانا، اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھنا، سنت ہے ✡

943 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَخْرُجُ اِلَی الْعِیْدَیْنِ مَاشِیًا وَیُصَلِّیْ بِغَیْرِ اَذَانٍ، وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ یَرْجِعُ مَاشِیًا فِیْ طَرِیْقٍ آخَرَ

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بات بھی منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز ادا کرنے کے لیے پیدل تشریف لے جاتے

Marfat.com

تھے' آپ اذان اور اقامت کے بغیر نماز ادا کرتے تھے' پھر آپ دوسرے راستہ سے پیدل واپس تشریف لاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بکری کا گوشت کھا کر رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا بلکہ پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا ✡

944 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: ذَبَحْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَاقًا فَاَكَلَ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً، وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بھی منقول ہے: راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کے لیے بکری کا بچہ ذبح کیا' آپ نے اُسے کھالیا' پھر آپ نے ازسرنو وضو نہیں کیا اور پانی استعمال نہیں کیا اور کُلّی بھی نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد رسول اکرم ﷺ نے نیا وضو نہیں کیا ✡

945 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ذَبَحْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً بِشِظَاظٍ وَّشَوَيْتُهُ، فَاَكَلَ وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے لیے ایک بکری ذبح کی' پھر اُسے بھون لیا' آپ نے اُسے کھایا اور بعد میں کُلّی بھی نہیں کی اور ازسرنو وضو بھی نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے، اللہ تعالیٰ، اس کا رسول اور جبریل علیہ السلام امین راضی ہیں ✡

946 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ، ثَنَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا مَبْعَثًا، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْكَ رَاضُونَ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہیں بھیجا' جب وہ واپس آ گئے تو رسول اکرم ﷺ نے اُن سے فرمایا: اللہ اُس کا رسول اور جبریل تم سے راضی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ علی کی محبت، محبتِ مصطفیٰ کی علامت ہے اور محبتِ مصطفیٰ محبتِ خدا کی دلیل ہے ✡

947 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: مَنْ اَحَبَّهُ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَحَبَّنِي فَقَدْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَقَدْ اَبْغَضَنِي، وَمَنْ اَبْغَضَنِي فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بھی منقول ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا "جو شخص اس سے

Marfat.com

محبت رکھتا ہے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے محبت رکھتا ہے اور جو شخص اس سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے اور جو شخص مجھ سے بغض رکھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کر لیتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ محبین علی حوض کوثر کے جام پئیں گے، دشمنانِ علی پیاسے ہونگے ☼

948 - وَبِاِسْنَادِهٖ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: اَنْتَ وَشِیعَتُكَ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ الْحَوْضَ رُوَاءً مَرْوِیِّینَ، مُبَیَّضَةً وُجُوهُكُمْ، وَاِنَّ عَدُوَّكَ یَرِدُوْنَ عَلَیَّ ظِمَاءً مُقَبَّحِیْنَ

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بھی منقول ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''تم اور تمہارے شیعہ حوضِ کوثر پر سیر ہو کر آؤ گے، تمہارے چہرے چمک رہے ہوں گے اور تمہارے دشمن میرے سامنے پیاسے آئیں گے اور اُن کے چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا بھائی قرار دیا ☼

949 - وَبِاِسْنَادِهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: اَمَا تَرْضَی اَنَّكَ اَخِی وَاَنَا اَخُوكَ؟

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بھی منقول ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہوں کہ تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی ۴ ہستیوں کے اسمائے گرامی ☼

950 - وَبِاِسْنَادِهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: اِنَّ اَوَّلَ اَرْبَعَةٍ یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اَنَا وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ، وَذَرَارِینَا خَلْفَ ظُهُورِنَا، وَاَزْوَاجُنَا خَلْفَ ذَرَارِینَا، وَشِیعَتُنَا عَنْ اِیمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بھی منقول ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے چار افراد یہ ہیں: میں، تم، حسن، حسین۔ ہمارے پیچھے ہماری اولاد ہوگی، ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہوں گی اور ہماری جماعتیں ہمارے دائیں طرف اور بائیں طرف ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک گروہ کے غالی پن کی وجہ سے حضور علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک بہت بڑی فضیلت بیان نہ کی ☼

951 - وَبِاِسْنَادِهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهٖ، لَوْلَا اَنْ یَقُوْلَ فِیكَ طَوَائِفُ مِنْ اُمَّتِی مَا قَالَتِ النَّصَارٰی فِی عِیسَی ابْنِ مَرْیَمَ، لَقُلْتُ فِیكَ الْیَوْمَ مَقَالًا لَا تَمُرُّ بِاَحَدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا اَخَذَ التُّرَابَ مِنْ اَثَرِ قَدَمَیْكَ، یَطْلُبُونَ بِهِ الْبَرَكَةَ

Marfat.com

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بات بھی منقول ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا ''اُس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ میری امت کا ایک گروہ تمہارے بارے میں وہی عقائد بنالے گا جو نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اپنائے تھے تو آج میں تمہارے متعلق ایک ایسی بات کہہ دیتا جس کے بعد تم مسلمانوں میں سے جس کے پاس سے بھی گزرتے وہ حصول برکت کے لئے تمہارے قدموں کی خاک اٹھالیتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے پیر کے دن، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منگل کے دن پہلی نماز پڑھی ✡

952 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الِاثْنَيْنِ، وَصَلَّتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ، وَصَلَّى عَلِيٌّ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، فَمَكَثَ عَلِيٌّ يُصَلِّيْ مُسْتَخْفِيًا سَبْعَ سِنِيْنَ وَاَشْهُرًا قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے (سب سے پہلی) نماز پیر کی صبح پڑھی۔ سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے (سب سے پہلی) نماز پیر (یعنی اُسی دن) کی شام کو پڑھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (اگلے دن) منگل کے دن پڑھی اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ سات سال اور کچھ مہینوں تک کسی بھی دوسرے شخص کے نماز ادا کرنے سے پہلے چھپ کر نماز ادا کرتے رہے (یعنی رسول اکرم ﷺ پر وحی نازل ہونے کے بعد سب سے پہلے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک مقام کو رسول اکرم ﷺ نے حمام کے لئے موزوں قرار دیا، وہاں حمام بنادیا گیا ✡

953 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَوْضِعٍ، فَقَالَ: نِعْمَ مَوْضِعُ الْحَمَّامِ هٰذَا، فَبُنِيَ فِيْهِ حَمَّامٌ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مقام سے رسول اکرم ﷺ کا گزر ہوا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جگہ حمام بنانے کے لیے بہت عمدہ ہے' تو وہاں حمام بنادیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اے عمار! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا ✡

954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

Marfat.com

عَنْهُ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا ''ایک باغی گروہ تمہیں قتل کردے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بچانے کے لئے سانپ کے آگے لیٹ گئے ✡
✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ لڑنے والوں کے خلاف جہاد کا حکم ✡

955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، ثَنَا عَوْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ اَوْ يُوحَى اِلَيْهِ، وَاِذَا حَيَّةٌ فِیْ جَانِبِ الْبَيْتِ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَقْتُلَهَا فَاُوقِظَهُ، فَاضْطَجَعْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَيَّةِ، فَاِنْ كَانَ شَیْءٌ كَانَ بِیْ دُوْنَهُ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَتْلُو هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا) (المائدة: 55) الْاٰيَةَ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَرَآنِیْ اِلٰى جَانِبِهِ، فَقَالَ: مَا اَضْجَعَكَ هٰهُنَا؟ قُلْتُ: لِمَكَانِ هٰذِهِ الْحَيَّةِ، قَالَ: قُمْ اِلَيْهَا فَاقْتُلْهَا فَقَتَلْتُهَا، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِیْ، فَقَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ سَيَكُوْنُ بَعْدِیْ قَوْمٌ يُقَاتِلُوْنَ عَلِيًّا، حَقًّا عَلَى اللّٰهِ جِهَادُهُمْ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ جِهَادَهُمْ بِيَدِهِ فَبِلِسَانِهِ، فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ، لَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ شَیْءٌ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ سو رہے تھے یا شاید آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی۔ گھر کے ایک کونے میں ایک سانپ موجود تھا۔ مجھے یہ مناسب نہیں لگا کہ میں اُس سانپ کو مارتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام میں خلل ڈالوں۔ تو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور اُس سانپ کے درمیان لیٹ گیا تا کہ اگر کچھ ہو بھی تو مجھے ہو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ المائدہ کی یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے بیدار ہوئے

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا

''بے شک تمہارا مددگار اللہ ہے' اُس کا رسول ہے اور ایمان والے لوگ ہیں''۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمد للہ! پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پہلو میں مجھے دیکھا تو دریافت کیا: تم یہاں کیوں لیٹے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کیا: یہاں ایک سانپ موجود تھا اُس کی وجہ سے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اُس کے پاس جاؤ اور اُسے قتل کردو۔ میں نے اُسے مار دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ابورافع! عنقریب میرے بعد کچھ لوگ ہوں گے جو علی کے ساتھ جنگ کریں گے تو اُن کے ساتھ جہاد کرنا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم ہے، جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے اُن کے ساتھ جہاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو' وہ اپنی زبان کے ذریعے کرے اور جو شخص زبان کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو' وہ دل کے ذریعے کرے' کیونکہ اس سے آگے اور کوئی چیز نہیں ہے۔

Marfat.com

☼ وضو کے دوران انگوٹھی کو حرکت دینا ☼

956 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَرَّكَ خَاتَمَهُ فِي اِصْبَعِهِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے وضو کرتے تھے تو اپنی انگلی میں موجود انگوٹھی کو حرکت دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کی طرف سے بھی قربانی کیا کرتے تھے ☼

957 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبْشًا، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا عَنِّي وَعَنْ اُمَّتِي

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دُنبہ ذبح کیا' پھر آپ نے فرمایا: یہ میری اُمت کی طرف سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی کے کان میں تکلیف ہو تو کہے ''جس نے ہمیں یاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کو بھلائی کے ساتھ یاد کرے ☼

958 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَنَّتْ اُذُنُ اَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِي، وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جب کسی شخص کے کان میں تکلیف ہو' تو وہ مجھے یاد کر کے مجھ پر درود پڑھ لے اور یہ دعا دے ''جس نے مجھے یاد کیا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو بھلائی کے ساتھ یاد کرے''

☆☆☆☆☆☆☆

/ الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت مغیرہ بن ابی رافع کی اپنے والد والد سے روایت کردہ احادیث

☼ بکری کا گوشت کھا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

959 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ

Marfat.com

عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو، اَخْبَرَنِی الْمُغِیرَةُ بْنُ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، اَنَّهُ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکَلَ کَتِفَ شَاةٍ، ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَمَسَّ مَاءً

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا' پھر آپ نے نماز ادا کر لی اور پانی استعمال نہیں کیا (یعنی ازسرنو وضو نہیں کیا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

960 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِکَتِفٍ فَاَکَلَهَا، ثُمَّ صَلّٰی، وَلَمْ یَمَسَّ قَطْرَةَ مَاءٍ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے پاس کندھے (کا گوشت) لایا گیا' آپ نے اُسے کھایا' پھر آپ نے نماز ادا کی اور آپ نے پانی کے ایک قطرے کو بھی نہیں چھوا (یعنی ازسرنو وضو بھی نہیں کیا اور کُلّی بھی نہیں کی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

صَالِحُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت صالح بن عبیداللہ بن ابی رافع کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ قبر میں کس امتی نے آپ کو پہچانا ہے اور کس نے نہیں ☼

961 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَکِ الصَّنْعَانِیُّ، ثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ یَدْعُو بِالْبَقِیعِ وَمَعَهُ اَبُوْ رَافِعٍ، فَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ مُقْبِلًا، فَمَرَّ عَلٰی قَبْرٍ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ، اُفٍّ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ رَافِعٍ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّی، مَا مَعَكَ اَحَدٌ غَیْرِیْ فَمِنِّی اَفَّفْتَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلٰکِنِّی اَفَّفْتُ مِنْ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ الَّذِیْ سُئِلَ عَنِّی فَشَكَّ فِیَّ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات کو جنت البقیع میں (مدفون لوگوں کے لیے) دعا مانگنے کے لئے تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ پھر جتنا اللہ کو منظور تھا آپ نے اُتنی دیر دعا کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپسی پر ایک قبر کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ''اُف' اُف' اُف'' کے الفاظ نکلے۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے علاوہ آپ کے ساتھ اور کوئی نہیں ہے تو کیا آپ نے مجھ پر ''اُف'' کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں۔ بلکہ میں نے اس قبر میں موجود اِس آدمی پر ''اُف'' کیا

Marfat.com

ہے' جس سے میرے بارے میں سوال کیا گیا تو اسے میرے بارے میں شک تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے پوتے صالح نے جو روایات نقل کی ہیں

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امتیوں کے قبر کے حالات جانتے ہیں ☼

962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِىِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِىْ مَنْبُوذٌ رَجُلٌ مِنْ آلِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ رُبَّمَا ذَهَبَ اِلٰى بَنِىْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ، وَرُبَّمَا يَتَحَدَّثُ اِلٰى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَبَيْنَمَا اَنَا اَمْشِى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَهُوَ يُسْرِعُ، فَمَرَرْنَا بِالْبَقِيعِ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ لَكَ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيدُنِى، فَقَالَ لِى: امْشِ، مَا لَكَ؟ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَحْدَثْتُ شَيْئًا؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ فَقُلْتُ: اَفَفْتَ مِنِّى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنْ هٰذَا قَبْرُ فُلَانٍ، بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلٰى بَنِىْ فُلَانٍ فَغَلَّ دِرْعًا فَدُرِّعَ الْاٰنَ مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کی نماز ادا کر لیتے تھے تو بعض اوقات بنوعبدالاشہل کی طرف تشریف لے جاتے تھے اور اُن سے بات چیت کرتے رہتے تھے۔ بعض اوقات آپ کی گفتگو مغرب کی اذان تک جاری رہتی تھی۔ ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز کی ادائیگی کے لیے جا رہا تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے چل رہے تھے' ہمارا گزر جنت البقیع کے پاس سے ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُف! تم پر اُف ہے! مجھے یہ گمان ہوا کہ شاید رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں یہ فرمایا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم چلتے رہو' تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایک خیال آیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے مجھ پر اُف کیا ہے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! بلکہ میں نے فلاں قبر والے شخص پر اُف کیا ہے۔ میں نے اُسے بنوفلاں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تھا تو اس نے ایک زرع کی خیانت کی تھی۔ وہ زرع اب اُس کے لیے آگ کی بنا کر دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت حسن بن علی بن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث

☼ زیارت مصطفیٰ کرتے ہی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے دل میں جذبہ اسلام پیدا ہو گیا ☼

963 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِىُّ، ثَنَا

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ اَقْبَلَ بِكِتَابٍ مِّنْ قُرَيْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُلْقِيَ فِيْ قَلْبِي الْاِسْلَامُ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي وَاللّٰهِ لَا اَرْجِعُ اِلَيْهِمْ اَبَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا اَخِيسُ بِالْعَهْدِ، وَلَا اَحْبِسُ الْبُرُدَ، وَلٰكِنِ ارْجِعْ، فَاِنْ كَانَ فِيْ قَلْبِكَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِكَ الْاٰنَ فَارْجِعْ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمْ ثُمَّ اَقْبَلْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ قریش کی طرف سے ایک خط لے کر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب میں نے رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی تو میرے دل میں اسلام قبول کرنے کی چاہت ڈال دی گئی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اب میں اُن کی طرف کبھی واپس نہیں جاؤں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں عہد شکنی نہیں کرتا اور قاصد کو روک کر نہیں رکھتا۔ تم واپس چلے جاؤ۔ واپس جا کر بھی اگر تمہارے دل میں وہی جذبہ موجود رہا جو اس وقت ہے تو تم واپس آ جانا۔ میں اس وقت تو اُن لوگوں کے پاس واپس چلا گیا۔ لیکن پھر میں رسول اکرم ﷺ کے پاس آ گیا اور میں نے اسلام قبول کر لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بکری کی دو دستیاں لینے کے بعد حضور ﷺ نے تیسری بھی طلب فرمائی ✡

964 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِيْ مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مجھے (بکری کی بھنی ہوئی) ایک دستی دو۔ میں نے وہ آپ کی خدمت میں پیش کی۔ آپ نے فرمایا: مجھے ایک اور دستی دو! میں نے دوسری دستی بھی پیش کر دی۔ آپ نے پھر فرمایا: ایک اور دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی دو ہی دستیاں ہوتی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم (میرے مانگنے پر) مجھے دیتے رہتے تو (میں جنتی بھی مانگتا) تم (اتنی) دیتے رہتے۔ (دستیاں اگرچہ دو ہی ہوتی ہیں لیکن حضور ﷺ کے طلب فرمانے پر ان میں برکت آ جاتی اور یہ ختم ہی نہ ہوتیں)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ابورافع! میں جتنی دستیاں مانگتا رہتا تم دیتے رہتے (تو یہ کبھی ختم ہی نہ ہوتیں) ✡

965 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ

Marfat.com

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ صَاحِبُ الذِّرَاعِ، قَالَ: قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِیْ مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِی

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ دستی دینے والے شخص ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: مجھے ایک دستی دو! میں نے پیش کر دی۔ آپ نے پھر فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے دوسری دستی بھی پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: مجھے دستی دو۔ میں نے عرض کی: بکری کی دو سے زیادہ دستیاں تو ہوتی ہیں نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم مجھے یہ پکڑا دیتے تو (جب تک میں طلب کرتا رہتا) تم مسلسل پکڑاتے رہتے۔ (اور بکری کی دستیاں ختم نہ ہوتیں)

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت عبیداللہ بن علی ابن ابی رافع کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا پکا ہوا گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ✡

966 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، ثَنَا فَايِدٌ، مَوْلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: طَبَخْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری کے پیٹ کا گوشت پکایا تو آپ نے اُسے کھایا' پھر آپ نے عشاء کی نماز ادا کی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کیل کے ساتھ بکری ذبح کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے کہا: تم لوگ کھالو ✡

967 - وَبِاِسْنَادِهِ، قَالَ: ذَبَحْتُ شَاةً بِوَتَدٍ، فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّی ذَبَحْتُ شَاةً بِوَتَدٍ، قَالَ: كُلُوهَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ یہ بھی مروی ہے (حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں) کہ ایک مرتبہ میں نے کیل کے ساتھ بکری ذبح کر لی۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کیل کے ساتھ بکری ذبح کی ہے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ اُسے کھالو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

✡ رسول اکرم ﷺ جانتے ہیں کہ قبر میں کس نے آپ کو پہچانا ہے اور کس نے نہیں ✡

968 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبَادِلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِىْ فِىْ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، وَاَنَا اَمْشِى خَلْفَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هُدِيتَ لَا هُدِيتَ ثَلَاثًا، قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا لِى؟ قَالَ: لَيْسَ اِيَّاكَ اُرِيدُ، اِنَّمَا اُرِيدُ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ، يُسْاَلُ عَنِّى، فَيَزْعُمُ اَنَّهُ لَا يَعْرِفُنِىْ فَاِذَا هُوَ قَبْرٌ قَدْ رُشَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ حِيْنَ دُفِنَ صَاحِبُهُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ بقیع غرقد (یعنی جنت البقیع) سے گزر رہے تھے، میں آپ کے پیچھے چل رہا تھا' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں ہدایت نہیں دی گئی! تمہیں ہدایت نہیں دی گئی! یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا مجھے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں نہیں کہہ رہا، میں اس قبر میں موجود اس شخص کو کہہ رہا ہوں رہا ہوں' جس سے (قبر میں) میرے بارے میں دریافت کیا گیا تو اس نے جواب دیا ''میں اُن کو نہیں پہچانتا''۔ راوی بیان کرتے ہیں: وہ ایک ایسی قبر تھی جس پر تدفین کے بعد پانی چھڑکا گیا تھا (یعنی اُسے دفن کیے زیادہ دیر نہیں گزری تھی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اگر ابورافع چپ کر کے دستیاں نکالتے رہتے تو ختم نہ ہوتیں ✡

969 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ فَائِدٍ، مَوْلٰى عَبَادِلَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: اَمَرَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُصْلِيَ لَهُ شَاةً، فَصَلَيْتُهَا لَهُ، فَقَالَ: نَاوِلْنِى الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِى الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِى الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، كَمْ لَهَا مِنْ ذِرَاعٍ؟ فَقَالَ: اَمَا لَوْ سَكَتَّ لَوَجَدْتَهَا مَا دَعَوْتُكَ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں آپ کے لیے بکری کا گوشت بھون لوں۔ میں نے آپ کے لیے (گوشت بھون کر) تیار کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے دستی دو۔ میں نے آپ کی خدمت میں دستی پیش کی۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کی خدمت میں (دوسری) دستی (بھی) پیش کر دی۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی کتنی دستیاں ہوں گی؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم خاموش رہتے تو تمہیں اتنی (دستیاں) مل جاتیں، جتنی میں طلب کرتا رہتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سَلْمَى اُمُّ بَنِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی بہو سلمٰی کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ طلب رسول شامل ہوجائے تو بکری کی دستیاں دو سے زیادہ بھی ہوسکتی ہیں ✡

970 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا شَاةٌ مَطْبُوخَةٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، وَهَلْ لِلشَّاةِ اِلَّا ذِرَاعَانِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَكَتَّ لَاَعْطَيْتَنِيْ اَذْرُعًا مَا دَعَوْتُهَا

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے' ہمارے ہاں ایک بکری پکی ہوئی تھی' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابورافع! مجھے ایک دستی دو! میں نے آپ کی خدمت میں دستی پیش کردی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کھالیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: مجھے ایک اور دستی دو! میں نے آپ کی خدمت میں (دوسری دستی بھی) پیش کردی۔ آپ نے اُسے کھالیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: مجھے ایک (اور) دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی صرف دو ہی دستیاں ہوتی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم خاموش رہتے تو اُس وقت تک مجھے دستیاں دیتے رہتے جب تک میں طلب کرتا رہتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۴ کا شان نزول ✡

971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ سَلْمَى، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الَّتِيْ اَمَرْتَ بِقَتْلِهَا؟ - يَعْنِي الْكِلَابَ - فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (يَسْاَلُوْنَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ) (المائدة: 4) الْاٰيَةَ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مخصوص قسم کی مخلوق کو جسے آپ نے قتل کرنے کا حکم دیا ہے' ان میں سے ہمارے لیے کس حد تک حلال ہے؟ وہ لوگ کتوں کے بارے میں بات کررہے تھے (یعنی ہم کون کون سے کتوں کو قتل نہ کریں؟) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

يَسْاَلُوْنَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ

''لوگ تم سے دریافت کرتے ہیں کہ اُن کے لیے کیا چیز حلال قرار دی گئی ہے''۔

Marfat.com

☼جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے☼ (احکام)

972 - وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا مُوسٰى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَلْمَى اُمِّ رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُ، فَاَبْطَاَ عَلَيْهِ، وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ بِالْبَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَذِنَّا، فَقَالَ: اَجَلْ يَارَسُولَ اللّٰهِ، وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُورَةٌ فَوَجَدُوا جَرْوًا فِي بَعْضِ بُيُوتِهِمْ، قَالَ اَبُو رَافِعٍ: فَاَمَرَنِي حِينَ اَصْبَحْتُ فَلَمْ اَدَعْ بِالْمَدِينَةِ كَلْبًا اِلَّا قَتَلْتُهُ، فَاِذَا بِامْرَاَةٍ قَاصِيَةٍ لَهَا كَلْبٌ يَنْبَحُ عَلَيْهَا، فَرَحِمْتُهَا فَتَرَكْتُهُ وَجِئْتُ، فَاَمَرَنِي، فَرَجَعْتُ اِلَى الْكَلْبِ فَقَتَلْتُهُ، فَقَالَ النَّاسُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الَّتِي اَمَرْتَ بِقَتْلِهَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (يَسْاَلُونَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ) (المائدة: 4)

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں اجازت دیدی لیکن وہ اندر نہیں آئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر لی اور اُٹھ کر باہر آئے' تو وہ دروازے پر کھڑے ہوئے تھے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے تمہیں اندر آنے کی اجازت دے دی ہے! اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! لیکن ہم کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر موجود ہو! تو گھر والوں نے گھر کے کسی حصے میں کتے کا پلا پایا۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگلے دن صبح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں مدینہ منورہ میں موجود ہر کتے کو قتل کر دوں۔ وہاں ایک عورت تھی جو آبادی سے ذرا ہٹ کر رہتی تھی' اُس کا ایک کتا تھا جو اُس کے لیے بھونکا کرتا تھا' مجھے اُس عورت پر رحم آیا تو میں نے اُس کتے کو چھوڑ دیا' پھر میں واپس آیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو میں واپس گیا اور اُس کتے کو جا کر قتل کیا۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس مخصوص قسم کی مخلوق جسے قتل کرنے کا آپ نے حکم دیا ہے' اس میں سے ہمارے لیے کیا جائز ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''لوگ تم سے دریافت کرتے ہیں کہ اُن کے لیے کیا حلال قرار دی گئی ہے' تم فرما دو کہ تمہاری لیے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ہر زوجہ کے ساتھ وظیفۂ زوجیت کے بعد وہیں پر غسل زیادہ عمدہ اور پاکیزہ ہے☼

973 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰى نِسَائِهِ جَمَعَ، فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ

Marfat.com

امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ غُسْلًا، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا جَعَلْتَهُ غُسْلًا وَاحِدًا؟ قَالَ: هٰذَا اَزْكَى وَاَطْيَبُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اپنی تمام ازواج کے پاس وظیفۂ زوجیت ادا کرنے کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور ہر اہلیہ کے ہاں غسل کیا کرتے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ آخر میں ایک ہی مرتبہ غسل کیوں نہیں کرتے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ اور زیادہ عمدہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ قبر میں کس امتی نے کس سوال کا کیا جواب دیا ہے ☼

974 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبَادِلَ، عَنْ جَدَّتِهِ، امْرَاَةِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَقِيعِ الْفَرْقَدِ اَمْشِى خَلْفَهُ، اِذْ قَالَ: لَا هُدِيتَ، لَا هُدِيتَ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: فَالْتَفَتُّ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا شَاْنِى؟ قَالَ: لَسْتُ اِيَّاكَ اُرِيدُ، وَلٰكِنْ اُرِيدُ صَاحِبَ الْقَبْرِ، يُسْاَلُ عَنِّى فَيَزْعُمُ اَنَّهُ لَا يَعْرِفُنِىْ فَاِذَا قَبْرٌ مَرْشُوشٌ عَلَيْهِ حِيْنَ دُفِنَ صَاحِبُهُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بقیع غرقد (یعنی جنت البقیع) سے گزر رہا تھا۔ میں آپ کے پیچھے چل رہا تھا۔ اسی دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں ہدایت نہیں دی گئی! تمہیں ہدایت نہیں دی گئی! حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے توجہ کی تو مجھے کوئی نظر نہیں آیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے کیا ہوا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں نہیں کہہ رہا۔ میں اس قبر میں مدفون شخص کو کہہ رہا ہوں، جس سے میرے بارے میں دریافت کیا گیا تو یہ جواب دے رہا تھا کہ ''یہ مجھے نہیں جانتا''۔ (راوی کہتے ہیں:) اُس قبر والے شخص کی تدفین کے وقت (جو) پانی چھڑکا گیا تھا (وہ پانی ابھی سوکھا نہیں تھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

حضرت موسیٰ بن عبداللہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ منکرین حدیث کا ردِ بلیغ ☼

975 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِىُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا اَعْرِفَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِىْ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى اَرِيكَتِهِ، يَقُوْلُ: مَا وَجَدْنَا فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ عَمِلْنَا بِهِ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اس وقت لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) ''میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ایسی حالت میں ہرگز نہ پاؤں کہ اُس کے پاس میرا کوئی حکم آئے اور وہ اپنے تکیے سے ٹیک لگا کر یہ کہے ''ہم صرف ان احکام پر عمل کریں گے جو ہمیں اللہ کی کتاب میں ملے گا''

☆☆☆☆☆☆☆

عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ

عمرو بن شرید نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے جو روایات نقل کی ہیں

☼ پڑوسی، اپنے پڑوس کی جگہ خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

976 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''پڑوسی اپنے پڑوس (کی جگہ خریدنے) کا زیادہ حق دار ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پڑوسی اپنے پڑوس کی زمین خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

977 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِیْ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، قَالُوْا: ثنا سُفْيَانُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ، قَالَ: اَخَذَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بِيَدِی، فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ، فَخَرَجْتُ مَعَهُ وَاِنَّ يَدَهُ لَعَلٰى اَحَدِ مَنْكِبَیَّ، فَجَاءَ اَبُوْ رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمِسْوَرِ: اَلَا تَاْمُرُ هٰذَا - يَعْنِیْ سَعْدًا - يَشْرِیْ مِنِّیْ بَيْتَیَّ اللَّذَيْنِ فِیْ دَارِهِ؟ فَقَالَ سَعْدٌ: لَا وَاللّٰهِ اَزِيْدُكَ عَلٰى اَرْبَعِ مِئَةِ دِيْنَارٍ - اِمَّا قَالَ: مُقَطَّعَةً، اَوْ قَالَ: مُنَجَّمَةً - فَقَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: وَاللّٰهِ، اِنْ كُنْتُ لَاَبِيْعُهَا بِخَمْسِمِائَةِ دِيْنَارٍ نَقْدًا، وَلَوْلَا اَنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا بِعْتُكَ وَاللَّفْظُ لِلْحَمِيدِیِّ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور بولے: تم ہمارے ساتھ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس چلو! میں اُن کے ساتھ روانہ ہوا، اُن کا ہاتھ میرے ایک کندھے کے اوپر تھا، اسی دوران حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ آئے اور اُنہوں نے حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم نے اُنہیں ہدایت نہیں کی، یعنی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ نہیں کہا کہ وہ مجھ سے میرے وہ دو گھر خرید لیں جو اُن کے محلے میں ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: جی نہیں! اللہ کی قسم! میں چار سو دینار سے زیادہ ادائیگی نہیں کروں گا اور وہ بھی قسطوں میں ادا کروں گا۔ (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے، لیکن

Marfat.com

مفہوم ایک ہی ہے) تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے پانچ سو دینار سے کم میں فروخت نہیں کروں گا، وہ بھی نقد۔ لیکن میں (ان کو آفر اس لئے کر رہا ہوں کیونکہ میں) نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''پڑوسی اپنے پڑوس (کی جگہ خریدنے) کا زیادہ حق دار ہوتا ہے''

روایت کے یہ الفاظ حمیدی کے نقل کردہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ پڑوسی اپنے پڑوس کی زمین خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے ✡

978 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''پڑوسی اپنے پڑوس (کی جگہ خریدنے) کا زیادہ حق دار ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ غَطَفَانَ بْنُ طَرِيفٍ الْمُرِّيُّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

ابوغطفان بن طریف کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ✡

979 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانِكٍ، عَنْ عَبَادِلَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ شَوَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا، وَاَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گوشت پکایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کھایا' پھر آپ نے نماز ادا کر لی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ✡

980 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبَادِلَ، مِنْ وَلَدِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ:

Marfat.com

ذَبَحْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً، فَاَمَرَنِىْ فَجَعَلْتُ لَهٗ مِنْ بُطُوْنِهَا فَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری ذبح کی' آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اُس کے پیٹ کا گوشت آپ کے لیے تیار کیا، آپ نے اُسے کھایا' پھر آپ اُٹھے اور آپ نے نماز ادا کی اور ازسرنو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

981 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِىُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِىْ غَطَفَانَ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: اَشْهَدُ لَكُنْتُ اَشْوِىْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ، فَيَاْكُلُ مِنْهُ، ثُمَّ يُصَلِّىْ وَلَا يَتَوَضَّاُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ میں نے بکری کے پیٹ کا گوشت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کھایا اور نماز ادا کی اور ازسرنو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

حضرت محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

982 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ الْاَبَّارُ، ثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ لَحْمِ شَاةٍ وَّلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا گوشت کھایا اور ازسرنو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

983 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِىُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِىٍّ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِىْ

Marfat.com

خَالِدِ الدَّالَانِيِّ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحْمًا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھایا، پھر نماز ادا کر لی' آپ نے ازسرنو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا گوشت کھا کر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

984 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثُمَيْلٍ الْخَلَّالُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: شَوَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری کے پیٹ کا گوشت پکایا' آپ نے اُسے کھالیا اور پھر نماز ادا کی اور ازسرنو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر گوشت کھایا پھر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

985 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِیْ دَاوُدَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِقِدْرٍ لِبَعْضِ اَهْلِهِ فِيهَا لَحْمٌ يُطْبَخُ، فَنَاوَلَهُ بَعْضُهُمْ مِنْهَا كَتِفًا، فَاَكَلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ کا گزر اپنی کسی اہلیہ کے پاس ہوا، ان کے ہاں ہنڈیا میں گوشت پک رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس میں سے ایک کندھے کا گوشت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کھڑے کھڑے کھالیا' پھر آپ نے نماز ادا کی اور ازسرنو وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

986 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْمُعَافَى الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ، فَشَوَيْتُ مِنْهَا، فَاَكَلَ مِنْهُ، فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری تحفہ کے طور پر دی گئی' میں نے اُس کا گوشت پکایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کھالیا' پھر آپ نے اُٹھ کر نماز ادا کی اور پانی کو نہیں چھوا (یعنی وضو یا کُلّی نہیں کی)۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِيْدٍ مَوْلٰی اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ

حضرت سعید بن ابوسعید کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆ صلوٰۃ التسبیح کا ثبوت اور پڑھنے کا طریقہ ☆

987 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا مُوْسٰی بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ، مَوْلٰی اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ: يَا عَمِّ، اَلَا اَصِلُكَ، اَلَا اَحْبُوكَ، اَلَا اَنْفَعُكَ؟ قَالَ: بَلٰی يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: تُصَلِّیْ يَا عَمِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، تَقْرَاُ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ، فَاِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ، فَقُلِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ اَنْ تَرْكَعَ، ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّهِیَ ثَلَاثُمِائَةٍ فِیْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ، فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوْبُكَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَنْ يَّسْتَطِيْعُ اَنْ يَّقُوْلَهَا فِیْ كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالَ: فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِیْ يَوْمٍ فَصَلِّهَا فِیْ جُمُعَةٍ حَتّٰی قَالَ: صَلِّهَا فِیْ شَهْرٍ حَتّٰی قَالَ: صَلِّهَا فِیْ سَنَةٍ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے چچا جان! کیا میں آپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کروں؟ کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو فائدہ نہ پہنچاؤں؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے چچا! آپ چار رکعت ادا کریں جن میں سے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور اُس کے ساتھ ایک سورت کی تلاوت کریں' جب آپ تلاوت کر کے فارغ ہو جائیں تو رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ مرتبہ سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھیں۔ پھر آپ رکوع میں چلے جائیں اور یہ کلمات دس مرتبہ پڑھیں' پھر آپ اپنا سر اُٹھائیں اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ پھر آپ سجدہ میں جائیں اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں، پھر اپنا سر اُٹھائیں اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ پھر آپ سجدہ میں جائیں اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ پھر اپنا سر اُٹھائیں اور دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ پھر آپ کھڑے ہو جائیں' یوں یہ ہر ایک رکعت میں ۷۵ مرتبہ ہو جائیں گے اور چار رکعت میں یہ ۳۰۰ مرتبہ ہو جائیں گے۔ اگر آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کر دے گا۔ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! روزانہ کون ان کو پڑھ سکتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آپ یہ نماز روزانہ نہیں پڑھ سکتے تو ہفتہ میں ایک دفعہ پڑھ لیں۔ یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں! یہاں تک کہ فرمایا: سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے امتیوں کے برزخی معاملات سے آگاہ ہیں ☼

988 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوٗدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، عَنْ کَثِیْرِ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِیْعِ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ، اُفٍّ وَّلَیْسَ مَعَهُ اَحَدٌ غَیْرِیْ، فَرَاعَنِیْ فَقُلْتُ: بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ، قَالَ: صَاحِبُ هٰذِهِ الْحُفْرَةِ اسْتَعْمَلْتُهُ عَلٰی بَنِیْ فُلَانٍ، فَخَانَ بُرْدَةً، فَاُرِیْتُهَا عَلَیْهِ تَلْتَهِبُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع سے گزرے تو آپ نے فرمایا: اُف' اُف' اُف! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اُس وقت میرے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔ آپ نے میری طرف توجہ کی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! (مجھ سے کیا غلطی ہوئی ہے؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس جگہ دفن ہونے والے شخص کو ہم نے بنوفلاں سے زکوٰۃ وصول کرنے کا اہلکار مقرر کیا تھا تو اس نے ایک چادر کی خیانت کی تھی' مجھے وہ چادر دکھائی گئی ہے جو شعلوں میں تبدیل ہو کر اس پر آ گئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

یَزِیْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَیْطٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ

حضرت یزید بن عبداللہ کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مہمان نوازی کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی سے آٹا ادھار مانگا ☼

989 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ، ثَنَا مُوْسٰی بْنُ عُبَیْدَةَ، عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَیْطٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: اَضَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَیْفًا، فَلَمْ یَلْقَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا یُصْلِحُهُ، فَاَرْسَلَ اِلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْیَهُوْدِ یَقُوْلُ لَكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلِفْنِیْ دَقِیْقًا اِلٰی هِلَالِ رَجَبٍ قَالَ: لَا اِلَّا بِرَهْنٍ، فَاَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ، اِنِّیْ لَاَمِیْنٌ فِی السَّمَاءِ اَمِیْنٌ فِی الْاَرْضِ، وَلَوْ اَسْلَفَنِیْ، اَوْ بَاعَنِیْ لَاَدَّیْتُ اِلَیْهِ فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ: (وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ) (طٰهٰ: **131**) اِلٰی آخِرِ الْاٰیَةِ، لِاَنَّهُ یُعَزِّیْهِ عَنِ الدُّنْیَا

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ایک شخص مہمان ٹھہرا' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو اُس کو کھانے کے لیے دی جا سکتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی کو پیغام بھیجا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

تمہیں فرمارہے ہیں کہ تم رجب کا چاند نظر آنے تک کے لیے کچھ آٹا مجھے اُدھار دے دو۔ اُس یہودی نے کہا: کوئی چیز رہن رکھنی پڑے گی! راوی کہتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں آسمان میں بھی امین ہوں اور زمین میں بھی امین ہوں' اگر وہ مجھے اُدھار دے دیتا یا مجھے فروخت کر دیتا تو میں اُسے ادائیگی کر دیتا۔ جب میں رسول اکرم ﷺ کے پاس سے نکلا تو یہ آیت نازل ہوئی:

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى

''اور اے سننے والے اپنی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لئے دی ہے جیتی دنیا کی تازگی کہ ہم انہیں اس کے سبب فتنہ میں ڈالیں اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور سب سے دیرپا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ سَعِيْدِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

حضرت ابوسعید طائفی کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مرد کو بالوں کی چوٹی کئے ہوئے نماز پڑھنا منع ہے ☼

990 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَرَاْسُهُ مَعْقُوصٌ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی آدمی نماز ادا کرے اور اُس کے بال اُس وقت چوٹی کی صورت میں بندھے ہوئے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے ابورافع کے چوٹی کئے ہوئے بال ان کی نماز کے دوران کھول دیئے ☼

991 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، قَالَ: مَرَّ بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِىْ فَحَلَّهُ، وَنَهَانِىْ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے' میں اُس وقت سجدہ کی حالت میں تھا' میں نے اپنے بال چوٹی کی صورت میں باندھے ہوئے تھے تو رسول اکرم ﷺ نے اُنہیں کھول دیا اور ایسا کرنے سے مجھے منع کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ بال چوٹی کی صورت میں باندھ کر نماز پڑھنا منع ہے ☼

992 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ يُكَنَّى اَبَا سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، اَنَّهُ رَاَى الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ سَاجِدًا قَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ، فَقَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ

✧✧ حضرت ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو سجدہ کی حالت میں دیکھا' اُنہوں نے اپنے بال چوٹی کی صورت میں باندھے ہوئے تھے۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص ایسی صورت میں ہرگز نماز ادا نہ کرے کہ اُس نے اپنے بال باندھے ہوئے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ گدی پر جہاں بالوں کی چوٹی باندھی جاتی ہے، وہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے ☼

993 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ رَاَى اَبَا رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَحُسَيْنٌ يُصَلِّيْ قَائِمًا، وَقَدْ غَرَزَ ضَفْرَتَهُ فِيْ قَفَاهُ، فَحَلَّهَا اَبُوْ رَافِعٍ، فَالْتَفَتَ الْحُسَيْنُ مُغْضَبًا، فَقَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: اَقْبِلْ عَلٰى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ذٰلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ، يَقُوْلُ: مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ، يَعْنِيْ مَغْرَزَ ضَفْرَتِهِ

✧✧ حضرت سعید بن ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اُس وقت کھڑے ہوئے نماز ادا کر رہے تھے' اُنہوں نے اپنے بال گدی پر باندھے ہوئے تھے۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے اُنہیں کھول دیا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ غصہ کے عالم میں اُن کی طرف متوجہ ہوئے' تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اپنی نماز جاری رکھئے اور غصہ نہ کیجئے کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ شیطان کا حصہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے' یعنی وہ جگہ جہاں آدمی بالوں کی چوٹی باندھتا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

عبدالرحمٰن بن عبداللہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ) کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو ہدایت عطا کر دے، یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

994 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى

Marfat.com

الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا اِلَى الْيَمَنِ فَعَقَدَ لَهُ لِوَاءً، فَلَمَّا مَضٰى قَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ، الْحَقْهُ وَلَا تَدَعْهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَلْيَقِفْ وَلَا يَلْتَفِتْ حَتّٰى اَجِيْئَهُ، وَاَتَاهُ فَاَوْصَاهُ بِاَشْيَاءَ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَاَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ عَلٰى يَدِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَّكَ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن بھیجا تو اُن کے لیے ایک جھنڈا تیار کروایا' جب وہ چلے گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابورافع! تم اس سے جا کر ملو اور اس کو پیچھے آواز مت دینا اور (اس کو کہنا کہ) جب تک میں ان تک نہ پہنچ جاؤں تب تک (وہیں) رک جائے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ پھر (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے پاس گئے، اُنہیں مزید کچھ ہدایات دیں' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ ایک شخص کو ہدایت نصیب کر دے، یہ تمہارے لیے ہر اُس چیز سے زیادہ بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ اَسْمَاءَ مَوْلٰى آلِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

آل جعفر کے آزاد کردہ حضرت ابواسماء کی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے مابین ہونے والی جنگ کی پیشین گوئی ☼

995 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيَى الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، مَوْلٰى آلِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ: سَيَكُوْنُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَمْرٌ قَالَ: اَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اَنَا مِنْ بَيْنِ اَصْحَابِيْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَنَا اَشْقَاهُمْ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَارْدُدْهَا اِلٰى مَاْمَنِهَا

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: عنقریب تمہارے اور عائشہ کے درمیان ایک معاملہ ہوگا' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرے درمیان؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اُنہوں نے عرض کی: کیا میرے ساتھیوں کی معیت میں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر تو میں اُن میں سب سے زیادہ بدبخت ہوں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں۔ جب یہ صورتِ حال ہوگی تو تم اسے اُس کی محفوظ جگہ پر واپس بھجوا دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَزْرَجِيُّ

حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ

☆ اے محمد! آپ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں اور قربانی کریں ☆

996 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا عَمِّي، ثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ، اَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، قَالَ: اَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كُنْ عَجَّاجًا ثَجَّاجًا

✧✧ حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ (آپ کا تعلق حارث بن خزرج سے ہے) بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے ''اے حضرت محمد! آپ بلند آواز میں تلبیہ پڑھنے والے اور قربانی کرنے والے ہو جائیں''

☆☆☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَطَاءٍ الطَّائِفِيُّ

حضرت ابراہیم بن عطاء طائفی رضی اللہ عنہ

☆ جوتوں پر تسمے لگانا ☆

997 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، رَجُلٌ مِنَ الطَّائِفِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يُكَلِّمُ النَّاسَ، يَقُولُ لَهُمْ: قَابِلُوا النِّعَالَ

✧✧ حضرت عطاء بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ (آپ طائف سے تعلق رکھتے ہیں) اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت ابراہیم بن عطاء طائفی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں لوگوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے سنا' آپ اُنہیں فرما رہے تھے: تم لوگ جوتوں پر تسمے لگایا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ السَّكُونِيُّ، وَيُقَالُ لَقِيطُ بْنُ اَرْطَاةَ

حضرت ارطاۃ بن منذر سکونی رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کا نام لقیط بن ارطاۃ ہے۔

☆ حاکمِ وقت کے پاس کسی کی شکایت لے جانا اس کی پردہ دری ہے اس سے بچنا چاہئے ☆

Marfat.com

998 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ اَخِيهِ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ السَّكُونِيِّ، اَنَّ آتِيًا اَتَاهُ، فَقَالَ: اِنَّ لَنَا جَارًا يَشْرَبُ الْخَمْرَ، وَيَاْتِي الْقَبِيحَ، فَاُنْهِيَ اَمْرُهُ اِلَى السُّلْطَانِ؟ قَالَ: لَقَدْ قَتَلْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مَا يَسُرُّنِي اَنِّي قَتَلْتُ مَثَلَهُمْ، وَاَنِّي كَشَفْتُ قِنَاعَ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ارطاۃ بن منذر سکونی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص اُن کے پاس آیا اور بولا: ہمارا ایک پڑوسی ہے جو شراب پیتا ہے اور بُرے کام کرتا ہے' کیا میں اُس کا معاملہ حاکمِ وقت کے پاس پیش کردوں؟ حضرت ارطاۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ۹۹ مشرکوں کو قتل کیا ہے۔ مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں نے اتنے لوگوں کو قتل کیا گیا ہو' پھر بھی میں کسی مسلمان کی پردہ دری کروں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْاَسْقَعُ الْبَكْرِيُّ

حضرت اسقع بکری رضی اللہ عنہ

☼ آیت الکرسی قرآن کریم میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت ہے ☼

999 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ، اَنَّ مَوْلَى ابْنِ الْاَسْقَعِ رَجُلُ صِدْقٍ، اَخْبَرَهُ، عَنِ الْاَسْقَعِ الْبَكْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُمْ فِي صِفَةِ الْمُهَاجِرِينَ، فَسَاَلَهُ اِنْسَانٌ اَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ اَعْظَمُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ) (البقرة: 255)

✧✧ حضرت اسقع بکری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین کے چبوترے پر تشریف لائے' ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: قرآن کی کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (یعنی آیۃ الکرسی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخَزْرَجِيُّ

حضرت اسلم بن بجرہ انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ

☼ قریظہ کے قیدیوں کو قتل یا مال غنیمت میں شمولیت کا فیصلہ بلوغت وعدم بلوغت کی بنیاد پر کیا گیا ☼

1000 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ ابْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَخْبَرَهُ عَنْ

Marfat.com

اَبِیْہِ، عَنْ اَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ جَعَلَہٗ عَلٰی اُسَارٰی قُرَیْظَةَ، فَکَانَ یَنْظُرُ اِلٰی فَرْجِ الْغُلَامِ، فَاِذَا رَآہُ قَدْ اَنْبَتَ الشَّعْرَ ضَرَبَ عُنُقَہٗ، وَاَخَذَ مَنْ لَّمْ یُنْبِتْ فَجَعَلَہٗ فِیْ مَغَانِمِ الْمُسْلِمِیْنَ

✧✧ حضرت اسلم بن بجرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں قریظہ کے قیدیوں کا نگران مقرر کیا تو وہ لڑکوں کی شرمگاہ کا جائزہ لیتے تھے' جس کے زیرناف بال اُگ چکے ہوتے تھے، اُس کی گردن اُڑا دیتے تھے اور جس کے زیرناف بال نہیں اُگے ہوتے تھے اُسے مسلمانوں کے مالِ غنیمت میں شامل کر دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَسَدُ بْنُ کُرْزٍ الْبَجَلِیُّ ثُمَّ الْقُشَیْرِیُّ

حضرت اسد بن کرز بجلی قشیری رضی اللہ عنہ

☼ کوئی بھی اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جا سکتا، سب اللہ کی رحمت سے جائیں گے ☼

1001 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ النَّحْوِیُّ الصُّوْرِیُّ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، ثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْمُھَاصِرِ بْنِ حَبِیْبٍ الزُّبَیْدِیِّ، عَنْ اَسَدِ بْنِ کُرْزٍ، قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: یَا اَسَدُ بْنَ کُرْزٍ، لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِعَمَلٍ، وَلٰکِنْ بِرَحْمَةِ اللّٰہِ قُلْتُ: وَلَا اَنْتَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنْ یَّتَلَافَانِیَ اللّٰہُ - اَوْ یَتَغَمَّدَنِیَ اللّٰہُ - مِنْہُ بِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے اسد بن کرز! تم عمل کے بل بوتے پر جنت میں داخل نہیں ہو سکتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے داخل ہو گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بھی نہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی نہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا ہے۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے اپنی رحمت کے ذریعہ ڈھانپ لیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیماری کی وجہ گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے (خزاں میں) درختوں کے پتے جھڑتے ہیں ☼

1002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوْعِیُّ الْقَاضِیْ، ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ الْعَمِّیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدْرَانَ، قَالُوْا: ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَیْبَةَ، ثَنَا یُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، ثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَوْسَطَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ، عَنْ جَدِّہٖ اَسَدِ بْنِ کُرْزٍ، سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِنَّ الْمَرَضَ لَیُذْھِبُ الْخَطَایَا کَمَا یَتَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

✧✧ حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بیماری گناہوں کو یوں ختم کر دیتی ہے جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔

Marfat.com

اَزْهَرُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِیُّ

حضرت ازہر ابوعبدالرحمٰن زہری رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تک ہر دور میں شراب نوشی کی سزا کا بیان ☼

1003 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، قَالَ: وَجَدْتُ فِیْ كِتَابِ خَالِیْ، عَنْ عُقَیْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَزْهَرَ الزُّهْرِیَّ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِشَارِبٍ وَّهُوَ بِخَیْبَرَ فَحَثَى فِیْ وَجْهِهِ التُّرَابَ، ثُمَّ اَمَرَ اَصْحَابَهُ فَضَرَبُوْهُ بِنِعَالِهِمْ، وَبِمَا كَانَ فِیْ اَیْدِیهِمْ، حَتّٰى قَالَ لَهُمْ: ارْفَعُوْهُ فَرَفَعُوا فَتُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتِلْكَ سُنَّتُهُ، ثُمَّ جَلَدَ اَبُوْ بَكْرٍ فِی الْخَمْرِ اَرْبَعِیْنَ، ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَرْبَعِیْنَ صَدْرًا مِّنْ اِمَارَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِیْنَ فِیْ آخِرِ خِلَافَتِهِ ، ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْحَدَّ اَرْبَعِیْنَ، ثُمَّ مُعَاوِیَةُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ثَمَانِیْنَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد ازہر ابوعبدالرحمٰن زہری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شرابی کو لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت خیبر میں موجود تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے چہرے پر مٹی پھینکی' پھر آپ نے اپنے اصحاب کو کہا تو سب نے اس پر جوتوں کی برسات کر دی اور جس کے ہاتھ میں جوتھا ،اس نے اس کو وہی دے مارا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں سے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ لوگوں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو (شراب خور کی سزا کا) یہی معمول تھا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شراب نوشی کی سزا چالیس کوڑے مقرر فرمائی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد خلافت کے آغاز میں چالیس کوڑے ہی سزا رکھی پھر اپنے عہد خلافت کے آخر میں ۸۰ کوڑے لگوانا شروع کر دیئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی سزا چالیس کوڑے مقرر کی۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ۸۰ کوڑے مقرر کر دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مانگنا ہو تو نیک لوگوں سے مانگا کرو ☼

1004 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیْعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِیٍّ، عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِیِّ، اَنَّ اَبَاهُ الْفِرَاسِیَّ، اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَسْاَلُ؟ قَالَ: لَا، وَاِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ سَائِلًا، فَسَلِ الصَّالِحِیْنَ

✧✧ ابن فراسی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد فراسی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا مجھے مانگنے کی اجازت ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی نہیں۔ اگر تمہیں مانگنا بہت زیادہ ضروری ہو تو تم نیک لوگوں سے مانگو۔

Marfat.com

بَابُ الْبَاءِ

باب: باء سے شروع ہونے والے نام

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ

حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ

مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ بَدْرًا، يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن ہیں، آپ نے غزوۂ بدر میں شرکت کی ہے۔ آپ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے

☆☆☆☆☆☆☆

1005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزادکردہ (حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ) کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ✡

1006 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: بِلَالٌ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزادکردہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہم عمر تھے ✡

1007 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ بِلَالٌ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ، وَيُقَالُ: اِنَّهُ تِرْبُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِدِمَشْقَ فِي الطَّاعُوْنِ، وَدُفِنَ عِنْدَ بَابِ الصَّغِيرِ، وَيُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ فِي سَنَةِ سَبْعٍ، اَوْ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَهُوَ مِنْ مُوَلَّدِي السَّرَاةِ، وَيُقَالُ: بِلَالٌ، يُكَنَّى اَبَا عَمْرٍو

Marfat.com

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا انتقال طاعون کی وجہ سے دمشق میں ہوا۔ ایک قول کے مطابق یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہم عمر تھے' انہیں چھوٹے دروازہ کے قریب دفن کیا گیا۔ ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔ ان کا انتقال ۱۷ یا شاید ۱۸ ہجری میں ہوا۔ آپ خالص عربی نہیں تھے (بلکہ شام کے ایک علاقے) ''سراۃ'' کے رہنے والے تھے' ایک قول کے مطابق ان کا نام ''بلال'' ہے اور کنیت ''ابوعمرو'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سات لوگوں کو خرید کر آزاد کیا ✡

1008 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَعْتَقَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَةً مِمَّنْ كَانَ يُعَذَّبُ فِى اللّٰهِ، مِنْهُمْ بِلَالٌ، وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ

✧✧ حضرت ہشام بن حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سات آدمیوں کو (خرید کر) آزاد کیا تھا، جنہیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی بناء پر سزائیں دی جاتی تھیں' اُن میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سوتے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے ✡

1009 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِىُّ، ثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْاَنْصَارِىُّ، ثَنَا عُمَيْرُ بْنُ هَانِءٍ، عَنْ هِنْدٍ امْرَاَةِ بِلَالٍ، قَالَتْ: كَانَ بِلَالٌ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِى وَاعْذُرْنِىْ بِعِلَّاتِى

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ''ہند'' بیان کرتی ہیں: جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ بستر پر لیٹتے تھے تو یہ پڑھتے تھے ''اے اللہ! تُو میری خطاؤں سے درگزر فرمانا اور میری کوتاہیوں کے بارے میں مجھے معذور سمجھنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے گزارش ✡

1010 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبِى، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ بِلَالٌ لِاَبِىْ بَكْرٍ حِيْنَ تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اِنْ كُنْتَ اشْتَرَيْتَنِىْ لِنَفْسِكَ فَاَمْسِكْنِى، وَاِنْ اَعْتَقْتَنِىْ لِلّٰهِ فَذَرْنِىْ اَعْمَلْ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر آپ نے مجھے اپنی ذات کے لیے خریدا تھا تو پھر مجھے روک لیں اور اگر مجھے اللہ کے نام پر آزاد کیا تھا تو مجھے چھوڑ دیں تاکہ میں اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کرتا رہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

✡ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے قوم کے مطالبات کو فوراً تسلیم کیا ✡

1011 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ اِلٰی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالشَّامِ، وَحَوْلَهُ اُمَرَاءُ الْاَجْنَادِ جُلُوسٌ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ هَا اَنَا عُمَرُ، فَقَالَ بِلَالٌ: اِنَّكَ بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ هٰؤُلَاءِ، وَلَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللّٰهِ اَحَدٌ، فَانْظُرْ عَنْ يَّمِيْنِكَ، وَعَنْ شِمَالِكَ، وَبَيْنَ يَدَيْكَ، وَمِنْ خَلْفِكَ، اِنَّ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ حَوْلَكَ اِنْ يَّاْكُلُونَ اِلَّا لُحُومَ الطَّيْرِ فَقَالَ: صَدَقْتَ، وَاللّٰهِ لَا اَقُومُ مِنْ مَجْلِسِی هٰذَا حَتّٰی تُكَلِّفُوْنَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ طَعَامَهُ، وَحَظَّهُ مِنَ الزَّيْتِ وَالْخَلِّ، فَقَالُوْا: هٰذَا اِلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَقَدْ اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فِی الرِّزْقِ، وَاَكْثَرَ مِنَ الْخَيْرِ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے (آپ اُن دنوں شام میں موجود تھے) اُن کے اردگرد لشکروں کے امیر بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے بلند آواز میں کہا: اے حضرت عمر! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں یہاں ہوں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ اور ان لوگوں کے درمیان آپ ہیں جبکہ آپ کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی نہیں ہے۔ آپ اپنے دائیں، بائیں، آگے اور پیچھے دیکھیں' یہ لوگ جو آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے ہیں یہ صرف پرندوں کا گوشت کھاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے ٹھیک کہا ہے! اللہ کی قسم! میں اپنی اس محفل سے اُٹھنے سے پہلے مسلمانوں میں سے ہر ایک شخص کے لئے اس کے کھانے کا بندوبست کردوں گا بلکہ زیتون کے تیل اور سرکہ میں سے بھی حصہ ملے گا۔ اُن لوگوں نے کہا: اے امیر المومنین! یہ آپ کے حوالے ہیں کیونکہ اب تو اللہ تعالیٰ نے رزق میں کشائش کر دی ہے اور زیادہ بھلائی عطا کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ہمیشہ باوضو رہنے اور تحیۃ الوضو کے نوافل پڑھنے کی بدولت جنت کا عظیم داخلہ ✡

1012 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِی حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ خَشْفَةً اَمَامِی حِيْنَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوْا: بِلَالٌ، فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: بِمَ تَسْبِقُنِی اِلَی الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَحْدَثْتُ اِلَّا تَوَضَّاْتُ، وَلَا تَوَضَّاْتُ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلٰی اَثَرِ الْوُضُوءِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جب جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے کسی کے قدموں کی آہٹ سنی' میں نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے کہا: یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا اور فرمایا: تم کس وجہ سے جنت میں مجھ سے پہلے تھے؟ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں جب بھی بے وضو ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں اور وضو کے فوراً بعد دو رکعت (تحیۃ الوضوء) ادا کرتا ہوں۔

Marfat.com

☆ حضرت عمر کے دور خلافت میں حضرت بلال مدینہ سے چلے گئے تھے ☆

☆ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بعد ذان کی ذمہ داری حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور ان کی اولادوں کے سپرد ہوئی ☆

1013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعُمَرُ، وَعَمَّارٌ اَبِىْ حَفْصٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، قَالُوْا: جَاءَ بِلَالٌ اِلٰى اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِىْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَرْبِطَ نَفْسِى فِىْ سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَمُوْتَ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اَنَا اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ يَا بِلَالُ، وَحُرْمَتِى وَحَقِّى لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّى، وَضَعُفَتْ قُوَّتِى، وَاقْتَرَبَ اَجَلِىْ، فَاَقَامَ بِلَالٌ مَعَهُ، فَلَمَّا تُوُفِّىَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ، فَاَبٰى بِلَالٌ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَمَنْ يَّا بِلَالُ؟ فَقَالَ: اِلٰى سَعْدٍ، فَاِنَّهُ قَدْ اَذَّنَ بِقُبَاءَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ عُمَرُ الْاَذَانَ اِلٰى سَعْدٍ وَّعَقِبِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عمر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عمار ابوحفص رحمۃ اللہ علیہ اپنے آباؤ اجداد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''مؤمن کے عمل میں سب سے زیادہ فضیلت والا عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے''۔

(حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) تو میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ اب میں مرتے دم تک اللہ کی راہ میں جہاد کرتا رہوں گا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بلال! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر اور اپنی حرمت اور اپنے حق کا واسطہ دے کر (یہ کہتا ہوں کہ آپ یہاں سے نہ جائیں) کیونکہ میری عمر زیادہ ہوگئی ہے' میری قوت کمزور ہوگئی ہے' میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے۔ تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ (اُن کے ساتھ) مدینہ منورہ میں ٹھہرے رہے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس) آئے اور وہی بات اُن سے کہی جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہی تھی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اُن کی بات نہیں مانی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُن سے دریافت کیا: تو (اذان کے فرائض) کون (سرانجام دے گا)؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: سعد (القرظی) کیونکہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں قباء میں اذان دیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں اذان دینے کی خدمت حضرت سعد اور اُن کی اولاد کے لیے مخصوص کر دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ نماز فجر کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ طلوع آفتاب کا انتظار کرتے تھے ☆

1014 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ، ذَكَرَهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِبِلَالٍ وَّهُوَ جَالِسٌ حِيْنَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، قُلْتُ: مَا يَحْبِسُكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتَظِرُ طُلُوعَ الشَّمْسِ

Marfat.com

✧✧ حضرت مدرک بن عوف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا' وہ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھے ہوئے تھے' میں نے دریافت کیا: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: میں طلوع آفتاب کا انتظار کر رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خود بھی سردار تھے اور انہوں نے ایک سردار کو آزاد بھی کیا ✡

1015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ فُسْتُقَةُ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اَبُوْ بَكْرٍ سَيِّدُنَا، وَاَعْتَقَ سَيِّدَنَا يَعْنِي بِلَالًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے ''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں اور اُنہوں نے ہمارے ایک سردار کو آزاد کیا تھا'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ فجر کی نماز خوب روشنی میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے ✡

1016 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے بلال! نماز فجر خوب روشنی میں پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے''۔ (یعنی اس میں ثواب زیادہ ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ جنس کے بدلے جنس بیچو تو دونوں جانب وزن اور ماپ برابر ہونا چاہئے ✡

1017 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِى تَمْرٍ، فَتَغَيَّرَ، فَاَخْرَجْتُهُ اِلَى السُّوقِ، فَبِعْتُهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَلَمَّا قَرَّبْتُ اِلَيْهِ مِنْهُ، قَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ، قَالَ: مَهْلًا، ارْدُدِ الْبَيْعَ، ثُمَّ بِعْ تَمْرًا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ حِنْطَةٍ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَاِذَا اخْتَلَفَ النَّوْعَانِ فَلَا بَاْسَ وَاحِدٌ بِعَشَرَةٍ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ کھجوریں میرے پاس تھیں، وہ خراب ہونے لگیں تو میں اُنہیں لے کر بازار کی طرف گیا اور میں نے ایک صاع کے بدلے میں دو صاع کھجوریں فروخت کر دیں (یعنی اُن کھجوروں کے دو صاع دے کر، بدلے میں ایک صاع کھجوریں لے لیں) جب میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں پیش کیں تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے بلال! یہ کہاں سے آئیں؟ جب میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہر جاؤ! تم یہ سودا کالعدم قرار دو! پھر سونے یا چاندی یا گندم کے عوض میں کھجوریں فروخت کرو، پھر اُس کے عوض میں نئی کھجوریں خریدو۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کھجور کے بدلے میں کھجور کا لین دین برابر برابر ہوگا، گندم کے بدلے میں گندم کا لین دین برابر برابر ہوگا، سونے کے بدلے میں سونے کا لین دین برابر برابر ہوگا، چاندی کے بدلے میں چاندی کا لین دین برابر کے وزن کے مطابق ہوگا، جب دونوں طرف مختلف چیزیں ہوں تو ایک کے بدلے میں دس کا لین دین بھی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنس کو جنس کے بدلے کمی بیشی کے ساتھ بیچنا ناجائز ہے ☼

1018 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ عِنْدِي تَمْرٌ دُوْنٌ، فَابْتَعْتُ بِهِ مِنَ السُّوقِ تَمْرًا اَجْوَدَ مِنْهُ بِنِصْفِ كَيْلِهِ، فَقَدَّمْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا رَاَيْتُ الْيَوْمَ تَمْرًا اَجْوَدَ مِنْ هٰذَا، مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ، قَالَ: انْطَلِقْ فَرُدَّهُ عَلٰى صَاحِبِهِ وَخُذْ تَمْرَكَ، فَبِعْهُ بِحِنْطَةٍ، اَوْ شَعِيْرٍ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ هٰذَا التَّمْرَ، ثُمَّ ائْتِنِي بِهِ قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَمَا كَانَ مِنْ فَضْلٍ فَهُوَ رِبًا

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے پاس کچھ کھجوریں تھیں جو ہلکی قسم کی تھیں، میں نے وہ (ہلکی قسم کی) کھجوریں بیچ دیں اور اُن کے عوض اُن سے آدھی (عمدہ) کھجوریں لے لیں۔ میں نے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اتنی اچھی کھجوریں نہیں دیکھیں۔ اے بلال! یہ کہاں سے آئی ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے جو کچھ کیا تھا اُس کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم

Marfat.com

جاؤ اور یہ اس کے مالک کو واپس کر دو اور اپنی کھجوریں واپس لے لو۔ پھر اُنہیں گندم اور جَو کے بدلے فروخت کرو، پھر اُس کے عوض میں یہ کھجوریں لو اور پھر اُنہیں لے کر میرے پاس واپس آ جاؤ میں نے ایسا ہی کیا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کھجور کے بدلے میں کھجور کا لین دین برابر برابر ہوگا' گندم کے بدلے میں گندم برابر برابر ہوگی' جَو کے بدلے میں جَو برابر برابر ہوگا' نمک کے بدلے میں نمک برابر برابر ہوگا' سونے کے بدلے میں سونا برابر برابر وزن کا ہوگا اور چاندی کے بدلے میں چاندی برابر برابر ہوگی اور برابر وزن کی ہوگی' ج چیز زائد ہوگی وہ سود شمار ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ موزوں پر اور چادر پر مسح کرنا ☼

1019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَۃَ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَی، ثَنَا شَیْبَانُ، عَنْ لَیْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمٍ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ شُرَیْحِ بْنِ ھَانِءٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: زَعَمَ بِلَالٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْسَحُ عَلَی الْمُوقَیْنِ وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے ''رسول اکرم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کر لیتے تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ذخیرہ کی ہوئی چیزوں پر دوزخ کا دھواں پہنچنے سے ڈرنا چاہئے ☼

1020 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِکُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِیُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، قَالَا: اَنَا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیْعِ، عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی بِلَالٍ وَّعِنْدَہُ صُبْرٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا ھٰذَا یَا بِلَالُ؟ قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، ذَخَرْتُہُ لَکَ وَلِضِیفَانِکَ، قَالَ: اَمَا تَخْشَی اَنْ یفوزَ لَھَا بُخَارٌ مِنْ جَھَنَّمَ؟ اَنْفِقْ یَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِی الْعَرْشِ اِقْلَالًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے' اُن کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر تھا' رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے بلال! یہ کہاں سے آئی ہیں؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ

Marfat.com

میں نے آپ کے لیے اور آپ کے مہمانوں کے لیے ذخیرہ کر کے رکھی ہوئی تھیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں اس بات سے خوف نہیں آیا کہ ان تک دوزخ کا دھواں پہنچ جائے گا۔ اے بلال! انہیں خرچ کر دو اور عرش کے مالک کی طرف سے کسی چیز کے کم ہونے کا اندیشہ نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کی ہدایت ہے کہ غریبی میں مرنا، امیری میں مت مرنا ☼

1021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ مُتْ فَقِيرًا، وَلَا تَمُتْ غَنِيًّا قُلْتُ: وَكَيْفَ بِذَاكَ؟ قَالَ: مَا رُزِقْتَ فَلَا تَخْبَأْ، وَمَا سُئِلْتَ فَلَا تَمْنَعْ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ بِذَاكَ؟ فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ اَوِ النَّارُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''اے بلال! غریبی میں مرنا' امیری میں نہ مرنا''۔ میں نے عرض کی: وہ کیسے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''جو رزق تمہیں عطا کیا جائے اُسے سنبھال کر نہ رکھنا اور جو چیز تم سے مانگی جائے اُس سے منع نہ کرنا''۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر میں مال جمع کرلوں تو کیا ہوگا؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو وہ تیرے لئے آگ ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ذخیرہ کی ہوئی اشیاء کی بھاپ دوزخ تک پہنچ سکتی ہے ☼

1022 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي شَيْءٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقُلْتُ: ادَّخَرْنَاهُ لِشِتَائِنَا، فَقَالَ: اَمَا تَخَافُ اَنْ تَرٰى لَهُ بُخَارًا فِيْ جَهَنَّمَ

✧✧ اسی سند کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، اُس وقت میرے پاس کچھ کھجوریں تھیں، رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی ہیں؟ میں نے عرض کی: یہ ہم نے رات کے کھانے کے لیے ذخیرہ کر کے رکھی ہوئی تھیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ خوف نہیں ہے کہ تم جہنم میں ان کی بھاپ دیکھو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے ☼

1023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح فرماتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ هُرَيْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو خرچ کرنا چاہئے، عرش والا کمی نہیں آنے دے گا ☼

1024 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّرِينِيُّ، ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى بِلَالٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ صُبْرًا مِّنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: تَمْرٌ اَدَّخِرُهُ، قَالَ: وَيْحَكَ يَا بِلَالُ، اَوَمَا تَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ بُخَارٌ فِي النَّارِ؟ اَنْفِقْ يَا بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے تو اُن کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر پایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: یہ میں نے ذخیرہ کی تھیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! تمہارا ستیاناس ہو! کیا تمہیں اس بات کا خوف نہیں ہوا کہ یہ جہنم میں بھاپ کا باعث بن سکتی ہیں۔ اے بلال! انہیں خرچ کر دو اور عرش والی ذات کی طرف سے کسی قلت کا اندیشہ نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمع کی ہوئی کھجوریں دوزخ میں بھاپ کا باعث بن سکتی ہیں ☼

1025 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ بِلَالًا، فَاَخْرَجَ لَهُ صُبْرًا مِّنْ

Marfat.com

تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: اَدَّخَرْتُهُ لَكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَمَا تَخْشَى اَنْ يُجْعَلَ لَكَ بُخَارٌ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ، اَنْفِقْ بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کھجوروں کا ایک ڈھیر نکال کے آپ کو دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے بلال! یہ کہاں سے آئی ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میں نے آپ کے لیے جمع کر کے رکھی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں اس بات کا خوف نہیں ہوا کہ جہنم کی آگ میں تمہارے لیے بھاپ رکھی جائے گی۔ اے بلال! انہیں خرچ کر دو اور عرش والی ذات کی طرف سے کسی قلت کا اندیشہ نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

1026 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى بِلَالٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' جس میں یہ مذکور ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصاری صحابہ کرام کے رضوان اللہ علیہم اجمعین سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دے رہے تھے ☼

1027 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَسْجِدِ قُبَاءَ، فَجَاءَ الْاَنْصَارُ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: هٰكَذَا يُشِيرُ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء میں تشریف لائے۔ انصاری صحابہ کرام آپ کی خدمت میں آنا شروع ہو گئے، وہ آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُنہیں سلام کا جواب کیسے دے رہے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: آپ اپنے دستِ اقدس کے ذریعے اس طرح اشارہ کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دو صاع ردی کھجوریں دے کر ایک صاع عمدہ کھجوریں لینا منع ہے ☼

1028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ،

Marfat.com

ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، ثَنَا اَبُوْ دُهْقَانَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَذَكَرَ ابْنُ عُمَرَ، اَنَّ بِلَالًا حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ ضَيْفٌ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَّاْتِيَهُ بِطَعَامٍ، فَاَتَاهُ بِتَمْرٍ، فَاَعْجَبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ التَّمْرُ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا التَّمْرُ؟ فَقَالَ: اَبْدَلْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَقَالَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا فَرَدَّهُ

✧✧ حضرت ابودہقانہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات ذکر کی کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اُنہیں یہ بات بتائی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ایک مہمان آیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ مہمان کے لیے کھانا لے آئیں' تو وہ کھجوریں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ کھجوریں بہت اچھی لگیں۔ آپ نے دریافت کیا: یہ کھجوریں کہاں سے آئی ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے دو صاع (ردی قسم کی) کھجوریں دے کر (عمدہ قسم کی یہ) ایک صاع کھجوریں لی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہماری کھجوریں واپس لے آؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ وہ کھجوریں دے کر اپنی کھجوریں واپس لے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ اور بلال رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے ☼

1029 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، اَخْبَرَنِيْ اَشْعَثُ بْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ اُسَامَةَ وَبِلَالٍ حَتّٰى دَخَلَا الْكَعْبَةَ وَفِيْهَا خَشَبَةٌ مُعْتَرِضَةٌ فَلَمَّا خَرَجَ بِلَالٌ سَاَلْتُهُ: كَيْفَ صَنَعَ، قَالَ: تَرَكَ مِنَ الْخَشَبَةِ ثُلُثَيْهَا عَنْ يَّمِيْنِهِ وَصَلّٰى فِي الثُّلُثِ الْبَاقِي ، قُلْتُ: كَمْ صَلّٰى؟ قَالَ: لَمْ اَسْاَلْ بِلَالًا عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اسامہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے درمیان پیدل چلتے ہوئے تشریف لائے یہاں تک کہ آپ خانۂ کعبہ کے اندر چلے گئے۔ خانۂ کعبہ کے اندر چوڑائی کی سمت میں ایک لکڑی موجود تھی' جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے تو میں نے اُن سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (خانۂ کعبہ کے اندر) کیا کیا؟ تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اُس لکڑی کا دو تہائی حصہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب تھا اور باقی بچ جانے والے ایک تہائی حصے کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی۔ (حضرت ابوشعثاء) بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعت ادا کی تھیں؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: میں نے اس بارے میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کے بیت اللہ شریف میں نماز پڑھنے کی کیفیت☼

1030 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ سَاَلَ بِلَالًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ، فَاَخْبَرَهُ: اَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَسَطِ الْبَيْتِ، وَجَعَلَ الْاُسْطُوَانَةَ عَنْ يَمِينِهِ، وَتَقَدَّمَ قَلِيلًا، وَجَعَلَ الْمَقَامَ خَلْفَ ظَهْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ کی خانۂ کعبہ کے اندر ادا کی جانے والی نماز کے متعلق دریافت کیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اُنہیں بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے خانۂ کعبہ کے درمیان میں دو رکعت ادا کی تھیں۔ آپ ﷺ ستون کی بائیں جانب تھوڑا سا آگے کھڑے ہوئے تھے۔ مقام (ابراہیم) آپ کی پشت کی طرف تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے وسط میں ۲ رکعتیں ادا کیں☼

1031 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ، وَقَامَ بِلَالٌ عَلَى الْبَابِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَسَاَلْتُ بِلَالًا اَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَطَ الْبَيْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ خانۂ کعبہ میں داخل ہوئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے (بعد میں) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا رسول اکرم ﷺ نے نماز ادا کی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔ رسول اکرم ﷺ نے خانۂ کعبہ کے وسط میں دو رکعت ادا کی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ میں دو رکعتیں پڑھی تھیں☼

1032 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ اَخْبَرَ عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اُس (خانۂ کعبہ میں) دو رکعت ادا کی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے بیچ میں نماز پڑھی ☆

1033 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِيْ جَوْفِ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے درمیان میں نماز ادا کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھی ☆

1034 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي الْبَيْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ رسول اکرم ﷺ نے اسامہ رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نماز پڑھی ☆

1035 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، وَغَيْرَهُ، يُحَدِّثُوْنَ هٰذَا الْحَدِيْثَ، يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلٰى بَعِيْرٍ لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَاُسَامَةُ رِدْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ، فَمَكَثُوا فِي الْبَيْتِ طَوِيْلًا وَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَسَبَقَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَآخَرُ مَعَهُ، فَسَاَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِلَالًا، فَقَالَ: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَاهُ حَيْثُ صَلّٰى وَلَمْ يَسْاَلْهُ كَمْ صَلّٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن رسول اکرم ﷺ' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے اونٹ پر سوار ہو کر تشریف لائے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' رسول اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی آئے۔ پھر رسول اکرم ﷺ' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے اندر چلے گئے۔ یہ حضرات خانہ کعبہ کے اندر کافی دیر تک ٹھہرے رہے۔ کعبہ شریف کا دروازہ بند کر دیا تھا۔ پھر رسول اکرم ﷺ باہر تشریف لائے تو لوگ تیزی سے دروازے کی طرف لپکے۔ حضرت عبداللہ بن عمر اور اُن کے

Marfat.com

ساتھ ایک اور شخص ان حضرات کے پاس پہلے پہنچ گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اُنہیں وہ جگہ دکھائی جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی تھی۔ لیکن حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حضرت عبداللہ نے یہ دریافت نہیں کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں ادا کی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ شریف میں نماز پڑھی، کچھ دیر دعا مانگی اور باہر آ گئے ✡

1036 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَاصِمٍ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ قُبَالَ وَجْهِهِ، ثُمَّ قَامَ فَدَعَا سَاعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے کی طرف رُخ کر کے خانۂ کعبہ کے اندر نماز ادا کی تھی۔ پھر آپ کھڑے ہوئے، کچھ دیر تک دعا مانگی' پھر آپ باہر تشریف لے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ✡

1037 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ؟ قَالَ: بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے تھے تو آپ نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: دو ستونوں کے درمیان۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ✡

1038 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ - يَعْنِيْ فِي الْبَيْتِ - قَالَ: بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ، صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مراد یہ تھی کہ خانۂ کعبہ کے اندر کہاں نماز ادا کی تھی؟ تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اگلے والے دو ستونوں کے درمیان وہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کی تھیں۔

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر سامنے کے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی ☼

1039 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ فَجَاءَ بِالْمِفْتَاحِ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَلَمَّا خَرَجُوْا ابْتَدَرَهُمُ النَّاسُ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: اَصَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، آپ خانۂ کعبہ کے پاس آ کر سواری سے اُترے، آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ کو بلوایا، وہ چابی لے کر آئے، پھر رسول اکرم ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ خانۂ کعبہ کے اندر چلے گئے۔ جب یہ حضرات باہر آئے تو لوگ تیزی سے اُن کی طرف لپکے۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا رسول اکرم ﷺ نے خانۂ کعبہ کے اندر نماز ادا کی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! سامنے کے دوستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی ☼

1040 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: دوستونوں کے درمیان۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خانہ کعبہ کے اندر رسول اکرم ﷺ کی نماز کا محل وقوع ☼

1041 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ، وَبِلَالٌ، فَاَغْلَقَهَا عَلَيْهِمْ، فَمَكَثَ فِيْهَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: فَسَاَلْتُ بِلَالًا حِيْنَ خَرَجَ: مَاذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَّسَارِهِ، وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَاءَهُ - وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ - ثُمَّ صَلَّى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہوئے۔ آپ تھے' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے اور لوگوں کے لیے دروازہ بند کر دیا تھا۔ یہ حضرات

Marfat.com

کچھ دیر اندر ٹھہرے رہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر کیا کیا تھا؟ اُنہوں نے بتایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ستون کو اپنے بائیں طرف کیا' دو ستونوں کو اپنے دائیں طرف کیا اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے کی طرف کیا پھر نماز ادا کی۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) اُن دنوں خانۂ کعبہ کے اندر چھ ستون ہوتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وہ جگہ دکھائی، جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تھی ☼

1042 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلٰى نَاقَةٍ لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَاُسَامَةُ رَدِيفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَلَمَّا جَاءَ الْبَيْتَ اَرْسَلَ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ، فَجَاءَهُ بِمِفْتَاحِ الْبَيْتِ فَفَتَحَهُ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثُوا فِي الْبَيْتِ طَوِيلًا، وَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَرَ النَّاسُ الْبَيْتَ، فَسَبَقَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَآخَرُ مَعَهُ، فَسَاَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَرَاهُ بِلَالٌ حَيْثُ صَلَّى فَلَمْ يَسْاَلْ كَمْ صَلَّى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لائے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ کے پاس تشریف لائے تو آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو بلوایا، وہ خانۂ کعبہ کی چابی لے کر آئے۔ اُنہوں نے دروازہ کھولا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ خانۂ کعبہ کے اندر چلے گئے، یہ حضرات کافی دیر تک خانۂ کعبہ کے اندر رہے، اُنہوں نے خانۂ کعبہ کا دروازہ بند کر دیا تھا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو لوگ تیزی سے خانۂ کعبہ کی طرف لپکے۔ حضرت عبداللہ بن عمر اور اُن کے ساتھ ایک اور صاحب پہلے پہنچ گئے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وہ جگہ دکھائی جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی تھی۔ لیکن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ سوال نہیں کیا کہ کتنی رکعت ادا کی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کعبہ شریف کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں نماز پڑھی تھی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے وہ جگہ دیکھی ☼

1043 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَاُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ وَقَدْ اَجَافَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَجِئْتُ

Marfat.com

فَقَعَدْتُ بِالْاَرْضِ، فَمَكَثُوا فِيهِ مَلِيًّا، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيتُ الدَّرَجَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ. اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوْا: هٰهُنَا وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَ كَمْ صَلَّى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ان حضرات نے دروازہ بند کر دیا۔ میں آیا اور آ کر زمین پر بیٹھ گیا۔ یہ حضرات کچھ دیر تک خانۂ کعبہ کے اندر رہے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ سے باہر تشریف لائے تو میں سیڑھی پر چڑھ کر خانۂ کعبہ کے اندر چلا گیا۔ میں نے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ اُن حضرات نے کہا: یہاں۔ اُس میں یہ پوچھنا بھول ہی گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں ادا کی تھیں؟

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے اندر دروازے کے قریب والے ستونوں کے پاس نماز پڑھی ✡

1044 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ هٰذَيْنِ الْعَمُودَيْنِ اللَّتَيْنِ يَلِيَانِ الْبَابَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے تھے تو اُنہوں نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: اُن دو ستونوں کے درمیان جو دروازے کے قریب ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے اندر آگے والے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی ✡

1045 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ فَاَطَالَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى اَثَرِهِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَسَاَلَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلَّى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ میں داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاصی دیر خانۂ کعبہ کے اندر ٹھہرے رہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے پہلے اندر داخل ہوئے۔ اُنہوں نے حضرت [illegible] سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آگے والے دو ستونوں

Marfat.com

کے درمیان۔ (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:) میں اُن سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعت ادا کی تھیں؟

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی ☼

1046 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ، فَاَطَالَ، ثُمَّ خَرَجَ فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى اَثَرِهِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَسَاَلَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما، حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ خانہ کے اندر داخل ہوئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کافی دیر خانۂ کعبہ کے اندر رہے۔ پھر آپ باہر تشریف لائے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے پہلے خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہوئے۔ اُنہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: دوستونوں کے درمیان۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ پوچھنا بھول گئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں کتنی رکعتیں پڑھی تھیں ☼

1047 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ شَيْبَةَ فَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوْا سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ صَلَّى عَلَى وَجْهِهِ حِيْنَ دَخَلَ جَعَلَ الْعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِيْنِهِ قَالَ: ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِي اَنْ لَا اَكُوْنَ سَاَلْتُهُ كَمْ صَلَّى،

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہوئے، آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ان حضرات نے داخل ہونے والوں کے لیے دروازہ بند کردیا۔ جب یہ حضرات باہر تشریف لائے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ تو اُنہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اندر داخل ہوئے تو آپ نے سامنے کی طرف نماز ادا کی تھی۔ دونوں ستون حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بعد میں، مجھے بہت پچھتاوا رہا کہ میں نے اُن سے یہ کیوں نہ پوچھ لیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں ادا کی تھیں؟

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

1048 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز پڑھی ☼

1049 - حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفٌ اُسَامَةَ عَلَى الْعَضْبَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ حَتّٰى اَنَاخَ عِنْدَ الْبَيْتِ، فَقَالَ لِعُثْمَانَ: ائْتِنَا بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَهُ بِالْمِفْتَاحِ، فَفَتَحَ لَهُ الْبَابَ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُسَامَةُ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ثُمَّ اَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ، فَمَكَثُوا فِيْهِ طَوِيْلًا، ثُمَّ خَرَجَ، فَابْتَدَرَ النَّاسُ الدُّخُوْلَ فَسَبَقْتُهُمْ، فَوَجَدْتُ بِلَالًا قَائِمًا وَرَاءَ النَّاسِ، فَقُلْتُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: صَلَّى بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ، وَجَعَلَ النَّاسَ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهٖ، وَاسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الَّذِيْ مُسْتَقْبِلُكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ نے اپنی اونٹنی عضباء پر حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا ہوا تھا۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خانۂ کعبہ کے قریب اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ہمارے پاس چابی لے کر آؤ! وہ چابی لے کر آئے اور دروازہ کھول دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اندر تشریف لے گئے اور ان حضرات نے لوگوں کے لیے خانۂ کعبہ کا دروازہ بند کر دیا۔ یہ حضرات کافی دیر تک اندر ٹھہرے رہے' پھر یہ حضرات باہر تشریف لائے تو اذگ اندر داخل ہونے کے لیے تیزی سے لپکے۔ میں اُن سے پہلے پہنچ گیا۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے پرے کھڑا ہوا پایا تو میں نے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: آگے والے دو ستونوں کے درمیان۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اپنی پشت کی طرف رکھا تھا اور اپنا رُخ سامنے کی طرف کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ☼

1050 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، ثَنَا الْحَجَّاجُ، وَابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ رَهْطٌ: اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ،

Marfat.com

وَبِلَالٌ، فَاَجَافَ الْبَابَ، فَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنِ اسْتَقْبَلَنِيْ بِلَالٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے' آپ کے ہمراہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان حضرات نے دروازہ بند کر دیا۔ میں دروازہ پر کھڑا ہو گیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے سامنے آنے والا پہلا فرد تھا۔ میں نے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی؟ اُنہوں نے جواب دیا: دو ستونوں کے درمیان۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر آگے والے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ✡

1051 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، قَالَا: ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثَ بِهَا فَاَطَالَ وَكُنْتُ اَوَّلَ النَّاسِ دَخَلَ عَلٰى اَثَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہوئے (آپ کے ساتھ) حضرت اسامہ بن زید' حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاصی دیر اندر ٹھہرے رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر آنے کے بعد، میں اندر داخل ہونے والا پہلا شخص تھا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: آگے والے دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں ادا کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی تھیں ✡

1052 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: دو ستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

✡ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ✡

1053 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ وَّمَعَهُ حَاجِبُ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ، فَوَجَدْتُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ، فَسَاَلْتُهُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہوئے، آپ کے ساتھ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور خانۂ کعبہ کے کلید بردار (یعنی عثمان بن طلحہ) تھے۔ جب رسول اکرم ﷺ باہر تشریف لائے تو کعبہ کے اندر داخل ہونے والا پہلا فرد میں تھا۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازہ کے قریب کھڑے ہوئے پایا تو میں نے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: آگے والے دو ستونوں کے درمیان۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ✡

1054 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِيْ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ، وَدَخَلَ مَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَطَالَ الْمُكْثَ، ثُمَّ خَرَجَ فَابْتَدَرْتُ النَّاسَ فَكُنْتُ فِيْ اَوَّلِ مَنْ دَخَلَ، فَلَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْاُسْطَوَانَتَيْنِ الْمُقَدَّمَتَيْنِ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلَّى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی اندر گئے۔ رسول اکرم ﷺ خاصی دیر اندر ٹھہرے رہے۔ پھر آپ باہر تشریف لائے تو میں لوگوں سے آگے آیا اور خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہونے والا میں پہلا شخص تھا۔ میری ملاقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے اُن سے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ نے کہاں نماز ادا کی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: آگے والے دو ستونوں کے درمیان۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں اُن سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ رسول اکرم ﷺ نے کتنی رکعت ادا کی ہیں؟

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز پڑھی ہے ✡

1055 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ،

Marfat.com

وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِيْ اَوَّلِ مَنْ وَلَجَ، فَلَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ لَهُ: صَلَّى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان حضرات نے لوگوں کے لیے دروازہ بند کر دیا۔ جب ان حضرات نے دروازہ کھولا تو میں داخل ہونے والا پہلا شخص تھا۔ میری ملاقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر نماز ادا کی تھی؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ نے دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ شریف کے اندر نماز پڑھی ہے ✡

1056 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِيْ فَاَقْبَلَ فَلَقِيَنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَسَاَلَهُ اَبِيْ وَاَنَا اَسْمَعُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اُسَامَةَ، وَبِلَالٍ فَلَمَّا خَرَجَا سَاَلْتُهُمَا: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: عَلٰى جِهَتِهِ

✧✧ حضرت علاء بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ موجود تھا' اسی دوران ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی، میرے والد نے اُن سے سوال کیا' میں سن رہا تھا (سوال یہ تھا کہ) جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے تھے تو آپ نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ حضرت عبداللہ بن عمر نے بتایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہمراہ خانۂ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے۔ جب یہ دونوں حضرات باہر تشریف لائے تو میں نے ان دونوں سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ تو ان دونوں نے جواب دیا: سامنے کی طرف۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ✡

1057 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ يُوْسُفَ الشَّاعِرُ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَلَغَنِيْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَانْطَلَقْتُ سَرِيعًا، فَلَقِيتُ بِلَالًا، فَقُلْتُ: اَصَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ، وَجَعَلَ الْاُسْطُوَانَةَ الْيُمْنَى عَنْ يَمِيْنِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بات پتا چلی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے

Marfat.com

گئے ہیں، تو میں تیزی سے چلتا ہوا آیا، میری ملاقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے دریافت کیا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خانۂ کعبہ کے اندر نماز ادا کی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستونوں کے درمیان دو رکعتیں ادا کی ہیں۔ دائیں طرف والا ستون، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں طرف تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی ☼

1058 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ، وَجُبَيْرَ بْنَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا اَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ جِئْتُ حَيْثُ فَرَغَ، فَسَاَلْتُ بِلَالًا: فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَيْنَ عَمُوْدَيْنِ

✧✧ حضرت عکرمہ بن خالد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جبیر بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خانۂ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے تھے تو آپ نے کہاں نماز ادا کی تھی؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خود نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا تھا، جب میں آیا تھا تو آپ نماز پڑھ کر فارغ ہو چکے تھے' میں نے اس بارے میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو اُنہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک غلام ''رباح'' بھی تھے ☼

1059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثَنَا اَبِيْ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک غلام تھا، اس کا نام ''رباح'' تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جورابوں اور چادر پر مسح کیا ہے ☼

1060 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ

Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، قَالُوْا: اَنْبَاَ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلَی، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْمُوقَیْنِ وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جورابوں اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جورابوں اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ✡

1061 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ، ثَنَا اَبِیْ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، کُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلَی، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جورابوں اور موزوں پر مسح کرلیتے تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ✡

1062 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی، عَنْ لَیْثٍ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلَی، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں اور چادر پر مسح کرلیتے تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جورابوں پر اور موزوں پر مسح کرلیا کرتے تھے ✡

1063 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَکِیْعِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلَی، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَالْجَوْرَبَیْنِ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں اور جورابوں پر مسح کرلیتے تھے''۔

Marfat.com

اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا تھا ✡

1064 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ دَارَ حَمَلٍ هُوَ وَبِلَالٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا بِلَالٌ فَاَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما نے یہ بات نقل کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ حمل (نامی صاحب) کے گھر میں داخل ہوئے۔ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نکل کر ان دونوں صاحبوں (حضرت اسامہ اور عبداللہ بن رواحہ) کے پاس آئے تو اُنہوں نے ان دونوں صاحبان کو بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا ✡

1065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کیا تھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے سردی ختم ہوگئی ✡

1066 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ يَسَارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، حَدَّثَنِيْ بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ، قَالَ: اَذَّنْتُ فِيْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ،

Marfat.com

ثُمَّ نَادَيْتُ فَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُمْ؟ فَقُلْتُ: مَنَعَهُمُ الْبَرْدُ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اَحْسِرْ عَنْهُمُ الْبَرْدَ فَقَالَ بِلَالٌ: فَاَشْهَدُ اَنِّي رَاَيْتُهُمْ يَتَرَوَّحُونَ فِي الصُّبْحِ مِنَ الْحَرِّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضرت بلال مؤذن رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک سرد رات میں، میں نے اذان دی تو کوئی نہیں آیا۔ میں نے پھر اذان دی، پھر بھی کوئی نہیں آیا، میں نے تین دفعہ اذان دی (لیکن کوئی بھی نہ آیا) تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ سردی کی وجہ سے نہیں آ سکے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! ان سے سردی دور کر دے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ لوگ صبح کے وقت یوں چلتے ہوئے آ رہے تھے جیسے گرمی کا موسم ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر خوب روشنی ہونے پر پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے ☼

1067 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ يَمَانٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے بلال! فجر کی نماز خوب روشنی ہونے پر پڑھا کرو، یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے''۔ (کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ملتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

نُعَيْمُ بْنُ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت نعیم بن ہمار غطفانی رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر اور چادر پر مسح کرنا ☼

1068 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، اَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ، اَنَّ نُعَيْمَ بْنَ هَمَّارٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ بِلَالًا اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

✧✧ حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بات بتائی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''موزوں پر اور چادر پر مسح کر لو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ☼

1069 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِيُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے موزوں اور چادر پر مسح کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طارق بن شہاب کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے ☼

1070 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ بِلَالٌ: لَمْ نُنْهَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ حِيْنٍ اِلَّا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ - اَوْ عَلٰى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ -

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں کسی بھی وقت میں نماز ادا کرنے سے منع نہیں کیا گیا سوائے اُس وقت کہ جب سورج طلوع ہو رہا ہو' کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ (راوی کو شک ہے کہ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ کے الفاظ ہیں) یا عَلٰى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ کے الفاظ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَعْدٌ الْقَرَظُ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن قرط رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر میں حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ پڑھنا منع کر دیا گیا ہے ☼

1071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعُمَرَ، وَعَمَّارٍ، ابْنَيْ حَفْصٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ

Marfat.com

بِلَالٍ، اَنَّـهُ كَانَ يُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ، فَيَقُوْلُ: حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّجْعَلَ مَكَانَهَا: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَتَرَكَ حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ صبح کے وقت اذان دیتے ہوئے یہ کہتے تھے: حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ ''بہترین عمل کی طرف آؤ''۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اس کی جگہ یہ کہا کریں: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ''نماز نیند سے بہتر ہے''۔ تو اُنہوں نے (اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا شروع کر دیا) اور (حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ) ''بہترین عمل کی طرف آؤ'' کہنا ترک کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اذان کے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنے سے آواز اونچی ہو جاتی ہے ✡

1072 - وَبِاِسْنَادِهٖ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَذَّنْتَ فَاجْعَلْ اِصْبَعَكَ فِيْ اُذُنَيْكَ، فَاِنَّهٗ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

✧✧ اسی سند کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات منقول ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جب تم اذان دو تو اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال لو کیونکہ اس طرح تمہاری آواز زیادہ بلند ہو گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اذان اور اقامت کے الفاظ کا بیان ✡

1073 - وَعَنْ بِلَالٍ، اَنَّـهٗ كَانَ يُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُؤَذِّنُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَّمِيْنِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُوْلُ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ فَيَسْتَقْبِلُ خَلْفَ الْقِبْلَةِ، فَيَقُوْلُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَّسَارِهٖ، فَيَقُوْلُ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ، وَكَانَ يُقِيْمُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْرِدُ الْاِقَامَةَ، فَيَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بھی منقول ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان دیا کرتے تھے' وہ اذان میں یہ کلمات پڑھتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

پھر وہ قبلہ سے کچھ دائیں طرف مڑتے تھے اور یہ کہتے تھے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

پھر وہ کچھ مڑتے تھے اور قبلہ کے پیچھے کی طرف رُخ کر کے یہ کہتے تھے

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ

پھر وہ بائیں طرف مڑتے تھے اور یہ کہتے تھے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

پھر وہ قبلہ کی طرف رُخ کر کے یہ کہتے تھے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

جب وہ رسول اکرم ﷺ کے لیے اقامت کہتے تھے تو اقامت کے کلمات مفرد تعداد میں کہتے تھے اور یہ پڑھتے تھے:

اَللّٰـہُ اَکْبَـرُ اَللّٰـہُ اَکْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کا اختتام ان کلمات پر ہوتا تھا ''لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ'' ☼

1074 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ الْفِرْیَابِیُّ، ثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَۃَ، قَالَ: کَانَ آخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ: لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

✧✧ حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کا اختتام ان کلمات پر ہوتا تھا ''لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کی اذان خطیب کے منبر پر بیٹھنے کے بعد دی جائے ☼

1075 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ، ثَنَا یَعْلَی بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَتْہُ عَنْ اَبِیْہِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّہٗ کَانَ یُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ، اِذَا کَانَ الْفَیْءُ قَدْرَ الشِّرَاکِ، اِذَا قَعَدَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ جمعہ کے دن رسول اکرم ﷺ کے لیے اذان دیتے تھے اُس وقت جب (کسی چیز کا) سایہ تسمہ جتنا ہو جاتا، جب رسول اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہو جاتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مومن کا سب سے افضل عمل ''اللہ کی راہ میں جہاد کرنا'' ہے ☼

1076 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الطَّالْقَانِیُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ

Marfat.com

عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعَمَّارٍ، وَعُمَرَ، ابْنَیْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''مؤمن کا سب سے زیادہ فضیلت والا عمل' اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

غُضَيْفُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کے دل اور زبان پر جاری کر دیا ہے ✡

1077 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِیُّ، ثَنَا اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا دُحَيْمٌ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ بِشْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَتْوِيَّهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَوْصَابِیُّ الْحِمْصِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

✧✧ حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کی زبان پر اور اُس کے دل پر رکھ دیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اذانِ فجر میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کے الفاظ کے اضافے کا فلسفہ ✡

1078 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ بِلَالًا، اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ مَرَّةً، فَقِيْلَ: اِنَّهُ نَائِمٌ، فَنَادَى: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَاُقِرَّتْ فِیْ صَلَاةِ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کی اطلاع دینے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، تو اُنہیں بتایا گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے ہیں۔ اُنہوں نے بلند آواز میں کہا: ''نماز' نیند سے بہتر ہے''۔ تو یہ

Marfat.com

جملہ فجر کی نماز (کی اذان) میں مقرر کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ وقت گزر جانے کے بعد فجر کی نماز قضا پڑھنا ✡

1079 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيَى، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَنَامُوا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ، ثُمَّ صَلُّوا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلُّوا الْغَدَاةَ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' سب لوگ سوتے رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو اُنہوں نے اذان دی' پھر لوگوں نے دو رکعت سنتیں ادا کیں' پھر اُن حضرات نے فجر کی نماز ادا کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے بلند ہونگی ✡

1080 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَبِيْ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَهُمْ، اَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ يَتَّجِرُوْنَ وَيَتَّبِعُوْنَ مَعَايِشَهُمْ، وَلَا نَسْتَطِيْعُ اَنْ نَفْعَلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَلَا تَرْضَى اَنَّ الْمُؤَذِّنِيْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگ تجارت کرتے ہیں اور اپنی ضروریات کو بہت احسن انداز میں پوری کرتے ہیں۔ ہم لوگ ایسا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں سب سے زیادہ اونچی ہوں گی (یعنی وہ بلند اور نمایاں حیثیت کے مالک ہوں گے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت حفص بن عمر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کے لفاظ کا اذان میں شامل ہونے کا واقعہ ✡

1081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصُّبْحِ فَوَجَدَهُ رَاقِدًا، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحْسَنَ هٰذَا يَا بِلَالُ اجْعَلْهُ فِي اَذَانِكَ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز کے لیے بلانے کے لیے آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سوئے ہوئے پایا۔ اُنہوں نے دومرتبہ یہ کلمات الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز' نیند سے بہتر ہے) کہے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بلال! یہ کتنے عمدہ کلمات ہیں' تم انہیں اپنی اذان میں شامل کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پس خوردہ پانی حضرت بلال کو عطا فرمایا ✡

1082 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ، ثَنَا اَبُو خَيْثَمَةُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ، فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِنَا

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ کو نماز کی اطلاع دینے کے لیے حاضر ہوا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ رکھنے کا ارادہ تھا، آپ نے پانی پیا، پھر میری طرف بڑھایا تو میں نے بھی پی لیا۔ پھر آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تبرک والا پانی پی کر روزہ رکھا ☼

1083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ، فَدَعَا بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِيْ فَشَرِبْتُ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ کو نماز کے لیے بلانے کے لیے حاضر ہوا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ رکھنے کا ارادہ تھا، آپ نے برتن منگوایا، پانی پیا، پھر وہ آپ نے میری طرف بڑھایا تو میں نے بھی پی لیا' پھر آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

قَيْسُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت قیس بن ابو حازم رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پاک ہے وہ ذات جو ان پر بارش کی طرح فقر نازل فرمائے گی ☼

1084 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ سَنْدِيلَةَ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِيْ يُوْسُفَ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ، يَرْفَعُهُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُرْسِلُ عَلَيْهِمُ الْفَقْرَ اِرْسَالَ الْقَطْرِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور یہ کلمات کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُرْسِلُ عَلَيْهِمُ الْفَقْرَ اِرْسَالَ الْقَطْرِ

''پاک ہے وہ ذات، جو اُن لوگوں پر برسات کی طرح فقر نازل کرے گی''

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو شخص نماز کے رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا، اس کو عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی تائید بھی حاصل نہیں ہے ☼

1085 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا يُسِيءُ الصَّلَاةَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا، فَقَالَ: لَوْ مُتَّ الْاٰنَ لَمُتَّ عَلٰى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

Marfat.com

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو صحیح طریقے سے نماز ادا نہیں کر رہا تھا' وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم اسی وقت مر گئے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کے علاوہ پر مرو گے۔ (یعنی اس کو اسلام تو کیا، اس کو عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی تائید بھی حاصل نہیں ہوگی)

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ لَیْلَی، عَنْ بِلَالٍ

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کر لیا کرتے تھے ☼

1086 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ☼

1087 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلَى، وَاَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے موزوں اور چادر پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے موزوں پر اور عمامہ پر مسح کر لیتے تھے ☼

1088 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا آدَمُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ، قَالُوْا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، وَالْعِمَامَةِ

Marfat.com

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے موزوں پر اور عمامے پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے ✡

1089 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ہے ✡

1090 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے ✡

1091 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثَنَا مَيْمُوْنٌ اَبُوْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ فجر کی نماز میں تثویب جائز اور عشاء میں ناجائز ہے ✡

1092 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ، وَنَهَانِيْ اَنْ اُثَوِّبَ فِي الْعِشَاءِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں فجر کی اذان میں تثویب کہوں اور آپ نے مجھے اس بات سے منع کیا کہ میں عشاء کی اذان میں تثویب کہوں۔ (اذان کے بعد اس بات کی یاد دہانی کے لئے کہ جماعت کا وقت قریب ہے'' کچھ الفاظ بطور اعلان بولنا'' تثویب کہلاتا ہے)

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے فجر میں تثویب کی اجازت دی ہے، عشاء میں اس سے منع فرمایا ہے ☼

1093 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ، عَنْ اَبِیْ اِسْرَائِيْلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِیْ الْفَجْرِ، وَنَهَانِیْ اَنْ اُثَوِّبَ فِیْ الْعِشَاءِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں فجر کی اذان میں تثویب کہوں اور آپ نے مجھے عشاء کی اذان میں تثویب کہنے سے منع کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ چاند یا سورج گرہن ہو تو نماز نماز کی پناہ لینی چاہئے ☼

1094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ النَّاقِدُ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا زِيَادٌ الْبَكَّائِیُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِیْ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ بِلَالٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں جب تم انہیں (گرہن لگا) دیکھو تو نماز کی پناہ میں آؤ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ

سوید بن غفلہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ہے ☼

1095 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا ہے ☼

1096 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَّيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور چادر پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت مسروق بن اجدع رضی اللہ عنہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک صاع کھجوروں کے عوض دو صاع کھجوریں بیچنا منع ہے ☼

1097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ عِنْدِى تَمْرٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَاشْتَرَيْتُهُ وَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقُلْتُ: اَخَذْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَقَالَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ کھجوریں تھیں، میں نے اُن سے زیادہ بہتر کھجوریں پائیں تو دو صاع کے عوض میں ایک صاع خرید لیں۔ پھر میں اُنہیں لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی ہیں؟ میں نے عرض کی: یہ میں نے دو صاع کے عوض میں ایک صاع حاصل کی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہماری (وہی) کھجوریں واپس لے آؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ذخیرہ اندوزی منع ہے، اللہ کی راہ میں خرچ کردو، اس کی طرف سے قلت کا خوف نہ رکھو ☼

1098 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِى، ثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ

Marfat.com

اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمْنَا يَا بِلَالُ تَمْرًا فَقَبَضْتُ لَهُ قَبَضَاتٍ، فَقَالَ: زِدْنَا يَا بِلَالُ فَزِدْتُهُ ثَلَاثًا، فَقُلْتُ: لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ اِلَّا شَيْءٌ اَدَّخَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

✧✧ حضرت مسروق بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بلال! ہمیں کھانے کے لیے کچھ کھجوریں دو۔ میں نے کچھ مٹھی کھجوریں آپ کی خدمت میں پیش کیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزید دو۔ میں نے تین مرتبہ مزید آپ کو پیش کیں۔ (جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید کھجوریں طلب فرمائیں تو) میں نے عرض کی: اب کھجوریں باقی نہیں بچیں۔ صرف وہی بچی ہیں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے (یعنی آپ کے لئے) ذخیرہ کر کے رکھی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اُنہیں خرچ کر دو اور عرش والی ذات کی طرف سے کسی قلت کا اندیشہ نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوعبدالرحمٰن بن عبداللہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دوران وضو موزوں اور چادر اور عمامہ پر مسح کرنا ☼

1099 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، سَاَلَ بِلَالًا: كَيْفَ مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: تَبَرَّزَ، ثُمَّ دَعَا بِمِطْهَرَةٍ بِاِدَاوَةٍ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، وَعَلٰى خِمَارِهِ لِلْعِمَامَةِ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے حضرت ابوعبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو سنا کہ اُنہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر کیسے مسح کرتے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کرتے تھے' پھر آپ برتن میں وضو کے لیے پانی منگواتے تھے' پھر اپنا چہرہ اور دونوں بازوؤں کو دھوتے تھے' پھر آپ اپنے موزوں پر مسح کرتے تھے اور اپنے عمامہ کی چادر پر مسح کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے دوران چادر اور موزوں پر مسح کر لیا کرتے تھے ☼

1100 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

Marfat.com

حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، حَدَّثَنِیْ شَیْخٌ مِنْ بَنِیْ تَیْمٍ یُكَنَّی اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَمَرَّ بِلَالٌ، فَسَاَلُوْهُ عَنْ وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ یَقْضِی الْحَاجَةَ، فَیَجِیْءُ فَیَتَوَضَّاُ وَیَمْسَحُ عَلَی الْخِمَارِ وَالْمُوقَیْنِ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے تو لوگوں نے اُن سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے جواب دیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کرتے تھے' پھر آپ تشریف لا کر وضو کرتے تھے اور چادر اور موزوں پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1101 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثَنَا اَبُو الْوَلِیدِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الصُّنَابِحِیُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت صنابحی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شب قدر چوبیسویں رات ہوتی ہے ✡

1102 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثَنَا یَحْیَی بْنُ كَثِیْرٍ النَّاجِیُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ اَبِی الْخَیْرِ، عَنِ الصُّنَابِحِیِّ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِینَ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''شبِ قدر' چوبیسویں رات ہوتی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ جَنْدَلِ بْنُ سُهَیْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ بِلَالٍ

ابوجندل بن سہیل بن عمرو اور حارث بن معاویہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆

✡ چادر پر اور موزوں پر مسح کرنا جائز ہے ✡

1103 - حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِیَةَ، وَسُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ جَنْدَلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: امْسَحُوا عَلَی الْخُمُرِ

Marfat.com

وَالْمُوقِ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حارث بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ اور سہیل بن ابو جندل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ اُن دونوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے جواب دیا: تم لوگ چادروں پر اور موزوں پر مسح کر لیا کرو۔ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چادر اور موزے پر مسح کرنا جائز ہے ☼

1104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَسُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ جَنْدَلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: امْسَحُوا عَلَى الْخُمُرِ وَالْمُوقِ

✧✧ حضرت حارث بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ اور سہیل بن ابو جندل رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مسح کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم لوگ چادروں پر اور موزوں پر مسح کر لیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کر لیتے تھے ☼

1105 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِيْ جَنْدَلٍ الْقُرَشِيِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر اور جورابوں پر مسح کرنے کا بیان ☼

1106 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَاَبِيْ جَنْدَلِ بْنِ سُهَيْلٍ، قَالَ: سَاَلْنَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ بِلَالٌ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْمُوقِ

✧✧ حضرت حارث بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابو جندل بن سہیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے

Marfat.com

سنا ہے: ''تم لوگ موزوں اور جورابوں پر مسح کرلیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ✡

1107 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيل، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ✡

1106 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ الْكِنَانِيِّ، قَالَ: كَانَ هُوَ وَرَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَتَوَضَّآنِ مِنْ مَطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ، فَتَنَازَعَا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ بِلَالٌ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت حارث بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' معاویہ کنانی بیان کرتے ہیں: اُن کے اور قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے درمیان مسجد کے وضو خانے میں وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں بحث ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ✡

1109 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَاَبِيْ جَنْدَلٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ غزوہ تبوک کے موقع پر حضور ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا ✡

1110 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ

Marfat.com

مَكْحُولٍ، اَنَّ بِلَالًا، مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ اَقْبَلَ مِنَ الْغَائِطِ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے بعد تشریف لائے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا پانی منگوایا اور (وضو کرتے ہوئے) موزوں پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے ☼

1111 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ اَبِىْ جَنْدَلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوادریس کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر اور عمامے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے ☼

1112 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْمُوقَيْنِ

✧✧ حضرت ابوادریس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عمامے اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر اور چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے ☼

1113 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، قَالَ: مَسَحَ بِلَالٌ عَلٰى مُوقَيْهِ، فَقِيْلَ لَهُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ، لَمْ يَذْكُرْ مَعْمَرٌ فِىْ حَدِيْثِهِ: اَبَا اِدْرِيسَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کیا تو اُن سے دریافت کیا گیا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور چادر کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

Marfat.com

(اس حدیث کے ایک راوی) حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی روایت میں حضرت ''ابوادریس رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا۔ اسی طرح حضرت ''یحییٰ بن ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ'' نے یہ روایت حضرت ''ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے نقل کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ☼

1114 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں اور چادر پر مسح فرماتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ☼

1115 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِيْ اِدْرِيسَ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا بِدِمَشْقَ فِيْ يَوْمٍ بَارِدٍ يَتَوَضَّاُ، فَمَرَّ بِهِ بِلَالٌ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ قَالَ: يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت ابوادریس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: وہ ایک ٹھنڈے دن میں وضو کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے تھے (ان دنوں آپ) دمشق میں (رہتے تھے) حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن ہیں' اُن کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے پوچھا: اے بلال! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ☼

1116 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا اَبِيْ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ، مَوْلَى اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے موزوں اور چادر پر مسح کرلیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ☼

1117 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِیِّ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابواشعث صنعانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ موزوں پر اور چادر پر مسح کرلیا کرتے تھے ☼

1118 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِیُّ، وَوَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيْدٍ الْبَيْرُوتِیُّ، قَالَا: ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ الْجَرْمِیِّ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کر لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَيٍّ الْهَوْزَنِیُّ، عَنْ بِلَالٍ

عبداللہ بن لحی ہوزنی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کے ذمہ قرضہ، اس کی پریشانی اور اس کی ادائیگی کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتظام ☼

1119 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِیُّ، ثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ الْهَوْزَنِیُّ، قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَذِّنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ، حَدِّثْنِیْ كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ شَیْءٌ، كُنْتُ اَنَا الَّذِیْ اَلِیْ ذَاكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، حَتّٰى تُوُفِّیَ، وَكَانَ اِذَا اَتَاهُ الْاِنْسَانُ الْمُسْلِمُ فَرَآهُ عَارِيًا، يَاْمُرُنِیْ بِهٖ فَاَنْطَلِقُ، فَاَسْتَقْرِضُ فَاَشْتَرِی الْبُرْدَةَ، فَاَكْسُوْهُ وَاُطْعِمُهُ، حَتّٰى اعْتَرَضَنِیْ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، اِنَّ عِنْدِی سَعَةً، فَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا مِنِّی، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّاْتُ، ثُمَّ قُمْتُ لِاُؤَذِّنَ بِالصَّلَاةِ، فَاِذَا الْمُشْرِكُ قَدْ اَقْبَلَ فِیْ عِصَابَةٍ مِّنَ التُّجَّارِ، فَلَمَّا رَآنِیْ قَالَ: يَا حَبَشِیُّ، قُلْتُ: يَا

Marfat.com

لَبَّيْكَ، فَتَجَهَّمَنِي، وَقَالَ لِيْ قَوْلًا عَظِيْمًا، فَقَالَ: اَتَدْرِيْ كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ، قُلْتُ: قَرِيبٌ، قَالَ: اِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ اَرْبَعٌ، وَآخُذُكَ بِالَّذِيْ لِيْ عَلَيْكَ، فَاِنِّي لَمْ اُعْطِكَ الَّذِيْ اَعْطَيْتُكَ مِنْ كَرَامَتِكَ، وَلَا كَرَامَةِ صَاحِبِكَ عَلَيَّ، وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَ لِاَتَّخِذَكَ لِيْ عَبْدًا، فَاَرُدُّكَ تَرْعَى الْغَنَمَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذٰلِكَ، فَاَخَذَ فِيْ نَفْسِي مَا يَاْخُذُ فِيْ اَنْفُسِ النَّاسِ، فَانْطَلَقْتُ، ثُمَّ اَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ حَتّٰى اِذَا صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ، رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَهْلِهِ، فَاسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ فَاَذِنَ لِيْ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِيْ كُنْتُ اَذَّنْتُ مِنْهُ، قَالَ لِيْ كَذَا وَكَذَا، وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي، وَلَيْسَ عِنْدِي، وَهُوَ فَاضِحِي، فَاْئْذَنْ لِيْ اَنْ آبَقَ اِلٰى بَعْضِ هٰؤُلَاءِ الْاَحْيَاءِ الَّذِيْنَ قَدْ اَسْلَمُوا حَتّٰى يَرْزُقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقْضِي عَنِّي، فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَتَيْتُ مَنْزِلِيْ، فَجَعَلْتُ سَيْفِيْ وَجِرَابِيْ وَمِجَنِّي وَنَعْلِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ، وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِي الْاُفُقَ، فَكُلَّمَا نِمْتُ سَاعَةً انْتَبَهْتُ، فَاِذَا رَاَيْتُ عَلَيَّ لَيْلًا نِمْتُ، حَتّٰى يَنْشَقَّ عَمُوْدُ الصُّبْحِ الْاَوَّلِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَنْطَلِقَ، فَاِذَا اِنْسَانٌ يَّسْعٰى يَدْعُوْ: يَا بِلَالُ اَجِبْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى اَتَيْتُهُ فَاِذَا اَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٌ عَلَيْهِنَّ اَحْمَالُهُنَّ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنْتُ، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْشِرْ، فَقَدْ جَاءَكَ اللّٰهُ بِقَضَائِكَ فَحَمِدْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ، وَقَالَ: اَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرَّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الْاَرْبَعِ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: اِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ، وَمَا عَلَيْهِنَّ كِسْوَةٌ وَّطَعَامٌ اَهْدَاهُنَّ اِلَيَّ عَظِيْمُ فَدَكَ، فَاقْبِضْهُنَّ ثُمَّ اقْضِ دَيْنَكَ فَفَعَلْتُ، فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ اَحْمَالَهُنَّ، ثُمَّ عَقَلْتُهُنَّ، ثُمَّ قُمْتُ اِلٰى تَاْذِيْنِيْ صَلَاةَ الصُّبْحِ حَتّٰى اِذَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ اِلَى الْبَقِيْعِ، فَجَعَلْتُ اِصْبَعَيَّ فِيْ اُذُنَيَّ، فَنَادَيْتُ، فَقُلْتُ: مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ فَلْيَحْضُرْ، فَمَا زِلْتُ اَبِيْعُ وَاَقْضِي حَتّٰى لَمْ يَبْقَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فِي الْاَرْضِ، حَتّٰى فَضَلَ فِيْ يَدِيْ اُوقِيَّتَانِ - اَوْ اُوقِيَّةٌ وَّنِصْفٌ - ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ النَّهَارِ، وَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِيْ: مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: قَدْ قَضَى اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ، فَقَالَ: اَفَضَلَ شَيْءٍ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: انْظُرْ اَنْ تُرِيحَنِيْ مِنْهَا، فَاِنِّي لَسْتُ دَاخِلًا عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَهْلِيْ حَتّٰى تُرِيحَنِيْ مِنْهُ فَلَمْ يَاْتِنَا اَحَدٌ حَتّٰى اَمْسَيْنَا، فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ دَعَانِي، فَقَالَ لِيْ: مَا فَعَلَ الَّذِيْ قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: هُوَ مَعِي لَمْ يَاْتِنَا اَحَدٌ، فَبَاتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى اَصْبَحَ، فَظَلَّ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حَتّٰى كَانَ فِيْ آخِرِ النَّهَارِ جَاءَ رَاكِبَانِ، فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا وَاَطْعَمْتُهُمَا وَكَسَوْتُهُمَا، حَتّٰى اِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الَّذِيْ قِبَلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ اَرَاحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ شَفَقًا مِّنْ اَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتّٰى جَاءَ اَزْوَاجَهُ، فَسَلَّمَ عَلٰى امْرَاَةٍ امْرَاَةٍ حَتّٰى اَتٰى مَبِيتَهُ، فَهُوَ الَّذِيْ سَاَلَتْنِيْ عَنْهُ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات رسول اکرم ﷺ کے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے دریافت کیا: اے بلال! آپ مجھے بتائیں کہ رسول اکرم ﷺ کے اخراجات کیسے چلتے تھے؟ اُنہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ کے پاس کوئی چیز نہیں ہوتی تھی۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا تھا تب سے لے کر آپ کے وصال تک آپ کے اخراجات کا نگران میں ہی تھا۔ جب کوئی مسلمان آپ کے پاس آتا اور آپ ملاحظہ فرماتے کہ اُس کے پاس مناسب لباس نہیں ہے تو آپ مجھے ہدایت کرتے تھے' میں جاتا تھا اور کسی سے قرض لیتا تھا اور اُس کے ذریعے کپڑا خرید کر اُس شخص کو دے دیتا تھا اور اُسے خوراک فراہم کرتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک مشرک شخص مجھ سے ملا اور بولا: اے بلال! میرے پاس خاصی گنجائش ہے' تم نے صرف مجھ سے ہی قرض لینا ہے' میں نے ایسا ہی کیا۔ ایک دن میں نے وضو کیا اور اذان دینے کے لیے اُٹھنے لگا تھا کہ اسی دوران وہ مشرک شخص کچھ دوسرے تاجروں کے ساتھ میری طرف آتا ہوا دکھائی دیا' جب اُس نے مجھے دیکھا تو بولا: اے حبشی! میں نے کہا: میں یہاں ہوں! تو اُس نے مجھے پکڑ کر جھنجوڑا اور میرے بارے میں سخت الفاظ کہے۔ اُس نے کہا: تمہیں پتا ہے کہ مہینہ ختم ہونے میں کتنا عرصہ باقی رہ گیا ہے؟ میں نے کہا: تھوڑے ہی دن۔ اُس نے کہا: چار دن باقی ہیں۔ میں نے تم سے جو رقم لینی ہے پھر اس کے عوض میں' میں تمہیں لے جاؤں گا۔ میں نے تمہیں جو کچھ دیا تھا وہ اس لئے نہیں دیا تھا کہ میری نگاہ میں تمہاری بہت عزت اور احترام ہے یا تمہارے آقا کی عزت ہے بلکہ وہ میں نے اس لیے دیا تھا کہ میں تمہیں دوبارہ غلام بنا لوں اور تم سے دوبارہ بکریاں چرواؤں جیسے تم پہلے کیا کرتے تھے۔ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) مجھے بھی اُس سے اتنی ہی پریشانی ہوئی جتنی لوگوں کو ہوتی ہے۔ میں گیا، میں نے نماز کے لیے اذان دی، جب میں نے عشاء کی نماز ادا کر لی اور رسول اکرم ﷺ اپنے گھر تشریف لے گئے تو میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی، آپ ﷺ نے مجھے اجازت عطا کی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرک شخص جس سے میں نے قرض لیا تھا، اُس نے مجھے یہ یہ باتیں کہی ہیں اور آپ کے پاس ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس کے ذریعہ آپ میری طرف سے ادائیگی کر دیں۔ کیونکہ دینے کے لئے میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے (اور اگر اس کو نہ دیا تو وہ مجھے بہت ذلیل کرے گا۔ آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں فرار ہو کر اُن قبیلوں کی طرف چلا جاتا ہوں جو اسلام قبول کر چکے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو رزق عطا کرے گا جس کے ذریعہ وہ میری طرف سے ادائیگی کر دیں تو پھر میں اپنے گھر واپس آ جاؤں گا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی تلوار' اپنا مشکیزہ' اپنی ڈھال اور اپنے جوتے اپنے سرہانے کے پاس رکھ لئے اور اُفق کی طرف رُخ کر کے سو گیا۔ میں تھوڑی ہی دیر سوتا تھا کہ میری آنکھ کھل جاتی تھی' پھر جب میں دیکھتا تھا کہ ابھی رات ہی ہے تو پھر سو جاتا تھا۔ یہاں تک کہ صبح صادق کے وقت لمبائی کی سمت میں روشنی نمودار ہوئی اور میں نے ابھی نکلنے کا ارادہ ہی کیا تھا کہ اسی دوران ایک شخص دوڑتا ہوا آیا' وہ بلند آواز میں پکار رہا تھا: اے بلال! تم رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں جاؤ! میں اُٹھا اور رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو راستے میں چار اونٹنیاں موجود تھیں' جن پر ساز و سامان لدا ہوا تھا۔ میں رسول اکرم ﷺ کے ہاں آیا، میں نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے خوشخبری ہے! اللہ تعالیٰ نے تمہاری ادائیگی کا بندوبست کر دیا ہے۔ اس پر میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اُن چار اونٹنیوں کے پاس سے نہیں گزرے جو بندھی ہوئی تھیں۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اونٹنیاں اور اُن پر موجود سارے کپڑے اور اناج' یہ سب تمہارا ہوا۔ فدک کے حکمران نے یہ مجھے تحفہ کے طور پر بھجوائی ہیں۔ اب تم اسے اپنے قبضہ میں لو اور اس کے ذریعہ اپنا قرض ادا کرلو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا، میں نے اُن کے اوپر سے سامان اُتارا اور پھر اُنہیں باندھ دیا۔ پھر میں صبح کی نماز کے لیے اذان دینے کے لیے کھڑا ہوا۔ جب رسول اکرم ﷺ نے نماز ادا کرلی تو میں کھلے میدان کی طرف آ گیا، میں نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں دیں اور بلند آواز میں پکار کر کہا: جس شخص نے رسول اکرم ﷺ سے قرض واپس لینا ہو' وہ آ جائے۔ میں مسلسل چیزیں فروخت کرتا رہا اور قرض ادا کرتا رہا یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ کے ذمہ کوئی قرض باقی نہیں بچا اور میرے پاس دو اوقیہ یا ڈیڑھ اوقیہ باقی بچ گئے۔ میں چلتا ہوا مسجد میں آیا' دن کا زیادہ تر حصہ گزر چکا تھا۔ رسول اکرم ﷺ مسجد میں اکیلے تشریف فرما تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا، آپ نے مجھ سے دریافت کیا: تمہارے پاس جو کچھ تھا اُس کا کیا بنا! میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے ذمہ لازم ہر چیز ادا کروادی ہے، اب کوئی قرضہ وغیرہ باقی نہیں بچا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا کچھ باقی بچا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مزید سوچ لو (کہ کوئی رہتا تو نہیں ہے) اور اس سے میری جان چھڑادو کیونکہ میں اُس وقت تک اپنی کسی اہلیہ کے پاس نہیں جاؤں گا جب تک تم (وہ بھی بانٹ کر) اُس سے مجھے راحت نہ پہنچادو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: شام ہوگئی لیکن کوئی شخص ہمارے پاس نہیں آیا (جو ہم سے وہ چیز لیتا)۔ جب رسول اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کرلی تو آپ نے مجھے بلوایا اور مجھ سے دریافت کیا: جو کچھ تمہارے پاس تھا اُس کا کیا بنا؟ میں نے عرض کی: وہ ابھی بھی ہمارے پاس ہے۔ ہمارے پاس کوئی شخص نہیں آیا۔ تو رسول اکرم ﷺ نے وہ رات مسجد میں گزار دی یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ اگلے دن، دن کے آخری حصے میں دو سوار آئے، میں اُن دونوں کو ساتھ لے کر گیا، میں نے اُنہیں کھانا کھلایا اور اُنہیں لباس لے کر دیا۔ یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کی تو آپ نے مجھے بلوایا اور دریافت کیا: جو کچھ تمہارے پاس تھا اُس کا کیا بنا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے اُس کے حوالے سے آپ کو آرام عطا کر دیا ہے۔ تو رسول اکرم ﷺ نے تکبیر کہی اور اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس مال کے ہوتے ہوئے کہیں آپ کو موت نہیں آ گئی۔ پھر میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے چلتے ہوئے آیا یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ اپنی تمام ازواج کے پاس تشریف لائے اور اُن میں سے ہر ایک اہلیہ کو سلام کرتے رہے یہاں تک کہ آپ اُس جگہ تشریف لے آئے جہاں آپ نے رات گزارنی تھی۔ (تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے راوی سے فرمایا:) تو یہ وہ چیز ہے جس کے بارے میں تم نے مجھ سے دریافت کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1120 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَنِيْ ابْنُ سَلَّامٍ، عَنْ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

شَدَّادٌ مَوْلٰی عِیَاضٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عیاض کے آزاد کردہ حضرت شداد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت بلال سے روایت کردہ احادیث

☼ فجر کی اذان دینے کا وقت ☼

1121 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادٍ، مَوْلٰی عِيَاضٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤَذِّنْ حَتّٰی تَرَی الْفَجْرَ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِيَدِهِ، ثُمَّ فَتَحَهَا

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم اُس وقت تک اذان نہ دو جب تک تم صبح صادق (کی سفیدی کو) اس طرح نہ دیکھ لو' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعہ اشارہ کیا اور پھر اُسے کھول دیا (یعنی چوڑائی کی سمت میں پھیلتا ہوا نہ دیکھو)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت شہر بن حوشب کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے ☼

1122 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنَا اَيُّوْبُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

نِمْرَانُ الْيَحْصِبِیُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت نمران یحصبی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے مرنے سے ایک لمحہ پہلے بھی کلمہ پڑھ لیا وہ جنتی ہے ☼

1123 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِیُّ، ثَنَا يَحْيَی بْنُ الْيَمَانِ، ثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الشَّامِیِّ، عَنْ اَبِیْ مُلَيْكَةَ الذِّمَارِیِّ، عَنْ نِمْرَانَ الْيَحْصِبِیِّ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَا بِلَالُ، نَادِ فِي النَّاسِ، مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ، اَوْ شَهْرٍ، اَوْ جُمُعَةٍ، اَوْ يَوْمٍ، اَوْ سَاعَةٍ قَالَ: اِذًا يَتَّكِلُوْا، قَالَ: وَاِنِ اتَّكَلُوا

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے بلال! لوگوں میں یہ اعلان کردو کہ جو شخص مرنے سے پہلے لا الہ الا اللہ پڑھ لے گا' وہ جنت میں داخل ہوگا' خواہ وہ ایک سال پہلے پڑھے یا ایک مہینہ پہلے پڑھے یا ایک ہفتہ پہلے پڑھے یا ایک دن پہلے پڑھے یا ایک گھڑی پہلے پڑھے''۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس صورت میں تو لوگ اسی پر اکتفاء کرلیں گے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواہ لوگ اسی پر اکتفاء کریں (تم پھر بھی یہ اعلان کردو)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوعثمان نہدی کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ امام اور مقتدی اکٹھے آمین کہیں ✡

1124 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، اَنَّ بِلَالًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِيْ بِآمِيْنَ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ مجھ سے پہلے آمین نہ کہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام اور مقتدی ایک ساتھ آمین کہیں ✡

1125 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعِيْنٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِيْ بِآمِيْنَ

✧✧ حضرت ابوعثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ مجھ سے پہلے آمین نہ کہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

☼ ہر نیکی صدقہ ہے ☼

1126 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرْزِيُّ، ثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، اَخْبَرَنِيْ بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ہر نیکی صدقہ ہے''۔

(نوٹ) یہاں شاید ناسخ سے سہو ہو گیا ہے' کیونکہ سند میں سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ دونوں کا ذکر نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ، يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ' ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے

☼ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کا انتقال ۸۰ برس کی عمر میں سن ۶۰ ہجری میں ہوا ☼

1127 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ سَنَةَ سِتِّيْنَ وَسِنُّهُ ثَمَانُوْنَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کا انتقال ۶۰ ہجری میں ہوا' اُس وقت اُن کی عمر ۸۰ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' تھی ☼

1128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، قَالَ: بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت ہارون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سوچ سمجھ کر بولنا چاہئے، ایک جملہ انسان کو آخرت میں برباد کروا سکتا ہے ☼

1129/1 حَدَّثَنَا اِدْرِيْسُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ

Marfat.com

مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَرٰى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی سے متعلق کوئی کلمہ کہتا ہے تو اُسے اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک جائے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے قیامت کے دن تک اُس شخص کے لیے اپنی رضامندی نوٹ کر لیتا ہے۔ اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے متعلق کوئی کلمہ کہتا ہے اور اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک جائے تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے اُس دن تک کے لیے اپنی ناراضگی نوٹ کر لیتا ہے جب وہ شخص اُس کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک اچھا جملہ انسان کو بچا سکتا ہے اور ایک اچھا جملہ انسان کو تباہ کر سکتا ہے ✡

1129/2 حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَزْرَقُ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ رِضْوَانَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی سے متعلق کوئی کلمہ کہتا ہے تو اُسے اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ کلمہ کہاں تک جائے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اپنی رضامندی اُس شخص کے لیے نوٹ کر لیتا ہے اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے متعلق کوئی بات کہہ دیتا ہے تو اُسے اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ کہاں تک جائے گا (یعنی کیا کیا تباہی لائے گا) اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اپنی ناراضگی اُس شخص کے لیے نوٹ کر لیتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ انسان کو اپنی بات کا اندازہ نہیں ہوتا کہ اس کا اجر یا گناہ کس قدر ہے ✡

1129/3 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبِرَكِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ وَمَا يَرٰى اَنَّهَا بَلَغَتْ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضَاهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ فَمَا يَرٰى اَنَّهَا تَبْلُغُ مَا تَبْلُغُ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يلقاه

✧✧ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''بعض اوقات کوئی شخص

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی رضامندی سے متعلق کوئی کلمہ کہتا ہے' اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک جائے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اُس شخص کے لیے اپنی رضامندی نوٹ کر لیتا ہے اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے متعلق کوئی کلمہ کہتا ہے اور اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ کہاں تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے اُس دن تک کے لیے اُس شخص کے لیے اپنی ناراضگی نوٹ کرتا ہے جب وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک جملہ انسان کو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں شامل کر دیتا ہے ☼

1130 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَخَطَهُ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی والا کوئی کلمہ کہتا ہے' اُسے یہ گمان نہیں ہوتا کہ وہ کہاں تک جائے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے اُس دن تک کے لیے اُس شخص کے لیے اپنی رضامندی نوٹ کر لیتا ہے جس دن وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والی کوئی بات بول دیتا ہے، اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ کہاں تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ اُس دن کے لیے اُس شخص کے لیے اپنی ناراضگی نوٹ کر لیتا ہے جب وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بعض اوقات ایک اچھا جملہ قیامت تک کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا میں شامل کروا دیتا ہے ☼

1131 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَرٰى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبَ لَهُ سَخَطُهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَرٰى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبَ لَهُ رِضْوَانُهُ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ کہتا ہے اور اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ اُس شخص کے لیے قیامت کے تک کے لیے اپنی ناراضگی نوٹ کر لیتا ہے اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی والا کوئی کلمہ بول دیتا ہے' اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ اُس شخص کے لیے اُس دن تک اپنی رضامندی نوٹ کر لیتا ہے جب وہ شخص اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1132 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی النَّضْرِ، ثَنَا اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بعض اوقات ایک جملہ قیامت تک کے لئے انسان کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں ڈالے رکھتا ہے ☼

1133 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنَّهَا تَبْلُغُ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی والا کوئی جملہ بول دیتا ہے' اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گا' تو اللہ تعالیٰ اُس جملے کی وجہ سے اُس دن تک کے لیے اپنی رضامندی اُس شخص کے لیے نوٹ کر لیتا جب وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والا کوئی جملہ بول دیتا ہے، اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے تو اللہ تعالیٰ اُس جملے کی وجہ سے اُس دن تک کے لیے اپنی ناراضگی اُس شخص کے لیے نوٹ کر لیتا ہے جب وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کبھی صرف ایک جملہ انسان کو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی (کے عذاب میں) جھونکے رکھتا ہے ☼

1134 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا كَانَ يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ رِضْوَانَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا كَانَ يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ

Marfat.com

يَلْقَاهُ ، قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَسْقَطَ مَالِكٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ مِنَ الْاِسْنَادِ، عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ، جَدَّ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَخَالَفَ النَّاسَ فِيْهِ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی والا کوئی کلمہ کہتا ہے' اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گا' تو اللہ تعالیٰ اُس شخص کے لیے اُس دن تک کے لیے اپنی رضامندی نوٹ کر لیتا ہے جس دن وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ کہتا ہے، اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گا' تو اللہ تعالیٰ اُس شخص کے لیے اُس دن تک کے لیے اپنی ناراضگی نوٹ کر لیتا ہے جس دن وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

(امام ابوالقاسم طبرانی بیان کرتے ہیں: یہاں حضرت ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ'' اور حضرت ''محمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی سند میں حضرت ''علقمہ بن وقاص رحمۃ اللہ علیہ'' کا ذکر نہیں کیا جو حضرت ''محمد بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ'' کے دادا ہیں۔ اس روایت کو حضرت ''حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ'' نے بھی نقل کیا ہے اور اس بارے میں دوسرے لوگوں کے برخلاف نقل کیا ہے۔ (جو درجِ ذیل ہے:)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک اچھا جملہ اور ایک برا جملہ قیامت تک اللہ تعالیٰ کی رضا یا ناراضگی کا باعث بن جاتا ہے ✡

1135 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَدْرِىْ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَدْرِىْ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضَاهُ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ کہتا ہے' اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے اُس دن کے لیے اپنی ناراضگی اُس شخص کے لیے نوٹ کر لیتا ہے' جب وہ شخص اُس کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' اور بعض اوقات کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی والا کوئی کلمہ کہتا ہے' اُسے یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ کہاں تک پہنچے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے اُس شخص کے لیے اپنی رضامندی اُس دن تک کے لیے نوٹ کر لیتا ہے جب وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بھلائی کا ایک کلمہ انسان کو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی رضامندی میں رکھتا ہے ✡

1136 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بعض اوقات کوئی شخص کوئی بھلائی کا کلمہ کہتا ہے' اُسے یہ علم نہیں ہوتا کہ وہ کہاں تک جائے گا' تو اللہ تعالیٰ اُس کلمہ کی وجہ سے اپنی رضامندی اُس شخص کے لیے اُس دن تک کے لیے نوٹ کر لیتا ہے جس دن وہ اُس کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' اور بعض اوقات کوئی شخص کوئی بُری بات کہتا ہے اور اُسے پتا نہیں ہوتا کہ یہ کہاں تک جائے گی' تو اللہ تعالیٰ اُس بات کی وجہ سے اپنی ناراضگی اُس شخص کے لیے اُس دن کے لیے نوٹ کر لیتا ہے جب وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے ✡

1137 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حج کے احرام کے ساتھ عمرہ ادا کرنا ✡

1138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً، اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لَنَا خَاصَّةً

✧✧ حضرت حارث بن بلال رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کو فسخ کرنے کی اجازت صرف ہمارے لیے خاص ہے یا دیگر لوگوں کے لئے بھی یہی حکم ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! بلکہ ہمارے لیے خاص ہے۔

(فسخ حج کا مطلب یہ ہے کہ پہلے حج کے لئے احرام باندھا، بعد میں حج کا احرام ختم کر کے عمرہ کا احرام باندھ لیا، عمرہ ادا کرنے کے بعد عمرہ کا احرام ختم کر کے پھر دوبارہ حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔ اس بارے میں فقہاء کا اختلاف ہے احناف کے نزدیک یہ صرف صحابہ کرام کے لئے اُسی سال اجازت دی گئی تھی، جیسا کہ حدیث کے الفاظ سے بھی واضح ہے۔ صحابہ کرام کے بعد کسی کو اس کی اجازت نہیں بلکہ صحابہ کرام کو بھی صرف اُسی سال اجازت دی گئی تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی زمانہ جاہلیت میں لوگ یہ

Marfat.com

سمجھتے تھے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا منع ہے۔اُن کے اِن عقائد کی مخالفت کرنے کے لئے اُن کو حکم دیا گیا تھا کہ حج کا احرام ختم کر کے،عمرہ ادا کریں،بعد میں دوبارہ حج کا احرام باندھ لیں۔مترجم عفی عنہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایسے شخص کے حق میں فیصلہ کرنا جس کے پاس ایک گواہ ہو اور وہ قسم دے ☼

1139 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ حضرت حارث بن بلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کی بنیاد پر فیصلہ دے دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیق کی زمین حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کے نام الاٹ کر دی تھی ☼

1140 - حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لَهُ الْعَقِيقَ كُلَّهُ

✧✧ حضرت حارث بن بلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں عقیق نامی پوری جگہ جاگیر کے طور پر عطا کر دی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیق،ذات النصب اور قدس کی زمینیں حضرت بلال بن حارث کو عطا فرمائیں ☼

1141 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ، وَبِلَالٍ، ابْنَيْ يَحْيَى بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ جَدِّهِمَا بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهُ هٰذِهِ الْقَطِيعَةَ وَكَتَبَ لَهُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هٰذَا مَا اَعْطَى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ، اَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ غَوْرِيَّهَا وَجَلْسِيَّهَا غَشِيَةَ، وَذَاتَ النُّصُبِ، وَحَيْثُ صَلُحَ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ، اِنْ كَانَ صَادِقًا وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ زمین جاگیر کے طور پر عطا کی تھی اور اُنہیں یہ تحریر لکھ کر دی تھی ''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے! یہ وہ چیز ہے جو اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال بن حارث کو عطا کی ہے اور اُنہوں نے اسے معادن عطا کی ہیں' زیریں حصے کی بھی اور

Marfat.com

بالائی حصے کی بھی۔ ''ذات النصب'' (مدینہ منورہ سے ۴۸ میل کے فاصلے پر ایک مقام کا کا نام ہے) بھی ان کو دے دی اور قدس (نامی پہاڑ) کی وہ زمین جہاں کاشت ہو سکے (وہ بھی ان کو دے دی) بشرطیکہ اس کا بیان درست ہو (کہ وہ جگہ کسی کی ملکیت نہیں ہے)''۔ یہ تحریر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نوٹ کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے کافی دور تک جاتے تھے ۞

1142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ اَبْعَدَ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو کافی دور تک تشریف لے جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان اور مشرک جنات کو الگ الگ مقام پر رہائش عطا فرمائی ۞

1143 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ، فَخَرَجَ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ يُبْعِدُ، فَاَتَيْتُهُ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَانْطَلَقَ، فَسَمِعْتُ عِنْدَهُ خُصُومَةَ رِجَالٍ، وَلَغَطًا لَمْ اَسْمَعْ مِثْلَهَا، فَجَاءَ، فَقَالَ: بِلَالُ فَقُلْتُ: بِلَالُ، قَالَ: اَمَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: اَصَبْتَ فَاَخَذَهُ مِنِّي فَتَوَضَّاَ، قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ عِنْدَكَ خُصُومَةَ رِجَالٍ وَّلَغَطًا مَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِنْ اَلْسِنَتِهِمْ، قَالَ: اخْتَصَمَ عِنْدِي الْجِنُّ الْمُسْلِمُونَ وَالْجِنُّ الْمُشْرِكُونَ، سَاَلُونِي اَنْ اُسْكِنَهُمْ فَاَسْكَنْتُ الْمُسْلِمِينَ الْجَلَسَ، وَاَسْكَنْتُ الْمُشْرِكِينَ الْغَوْرَ

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ: قُلْتُ لِكَثِيرٍ: مَا الْجَلَسُ، وَمَا الْغَوْرُ؟ قَالَ: الْجَلَسُ الْقُرَى وَالْجِبَالُ، وَالْغَوْرُ مَا بَيْنَ الْجِبَالِ وَالْبِحَارِ قَالَ كَثِيرٌ: مَا رَاَيْنَا اَحَدًا اُصِيبَ بِالْجَلَسِ اِلَّا سَلِمَ، وَلَا اُصِيبَ اَحَدٌ بِالْغَوْرِ اِلَّا لَمْ يَكَدْ يَسْلَمُ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر پر روانہ ہوئے' آپ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی کہ) آپ جب بھی قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو کافی دور تشریف لے جاتے تھے۔ میں پانی کا برتن لے کر آپ کے پاس آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جا رہے تھے، میں نے آپ کے پاس کچھ لوگوں کی بیعت کرنے کی آواز سنی' اُن کی آوازیں بلند تھیں' میں نے اُس جیسی

Marfat.com

آوازیں کبھی نہیں سنی تھیں۔ جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ نے دریافت کیا: کیا بلال ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! بلال ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: تم نے اچھا کیا؟ پھر رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے پانی لیا اور وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے پاس کچھ لوگوں کے بحث کرنے کی اور اونچی آوازیں سنی تھی، میں نے کسی شخص کو ایسی زبان بولتے ہوئے نہیں سنا۔ تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس مسلمان جنات اور مشرکین جنات کے درمیان بحث ہوگئی تھی۔ اُن لوگوں نے مجھ سے درخواست کی کہ میں اُنہیں رہائش کے لیے جگہ فراہم کروں۔ تو میں نے مسلمانوں کو جگہ فراہم کر دی، جو جلس نامی جگہ ہے، پھر میں نے مشرکین کو غور نامی جگہ رہائش کے لیے دی۔

عبداللہ بن کثیر بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے (والد) کثیر سے دریافت کیا: جلس اور غور سے مراد کیا ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: جلس سے مراد آبادیاں اور پہاڑ ہیں اور غور سے مراد وہ جگہ ہے جو پہاڑوں اور سمندروں کے درمیان ہوتی ہے۔

کثیر نامی راوی کہتے ہیں: ہم نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جو جلس گیا ہو اور پھر اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا ہو اور نہ ہی کوئی ایسا شخص دیکھا ہے جو غور گیا ہو اور بچ کر واپس آیا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مدینہ منورہ کا ایک رمضان اور ایک جمعہ دوسرے مقامات سے ہزار درجہ افضل ہے ☼

1144 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَمَضَانُ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ رَمَضَانَ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ، وَجُمُعَةٌ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ جُمُعَةٍ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

✧✧ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مدینہ منورہ میں ایک رمضان گزارنا اس کے علاوہ کسی اور شہر میں ایک ہزار رمضانوں سے افضل ہے اور مدینہ منورہ میں ایک جمعہ گزارنا اس کے علاوہ اور کسی بھی جگہ پر ایک ہزار جمعے گزارنے سے بہتر ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے

☼ حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ کا انتقال ۶۲ ہجری کو خراسان میں ہوا ☼

1150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو مُوسَى، قَالَ: مَاتَ بُرَيْدَةُ

Marfat.com

بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ بِخُرَاسَانَ، فِيْ خِلَافَةِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَسِتِّيْنَ، قَالَ اَبُوْ مُوْسَى: وَبُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ہارون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ کا انتقال یزید بن معاویہ کے دورحکومت میں خراسان میں ۶۲ ہجری میں ہوا۔ ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شہر ''مرو'' کو ذوالقرنین نے تعمیر کیا تھا، وہاں کے باشندوں کو کوئی پریشانی نہیں آئے گی ☼

1151 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُرَيْثٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَسُوسِيُّ، ثَنَا سَمُرَةُ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ سَتَكُوْنُ بُعُوْثٌ، فَعَلَيْكَ بِبَعْثِ خُرَاسَانَ، ثُمَّ عَلَيْكَ بِمَدِيْنَةِ مَرْوٍ، فَاِنَّهُ لَا يُصِيبُ اَهْلَهَا سُوْءٌ، لِاَنَّ ذَا الْقَرْنَيْنِ بَنَاهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے بریدہ! عنقریب مہمات روانہ کی جائیں گی تو تم پر یہ لازم ہے کہ تم خراسان کی مہم میں حصہ لینا اور پھر تم ''مرو'' نامی شہر میں جانا کیونکہ وہاں کے رہنے والوں کو کوئی پریشانی نہیں آئے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت ذوالقرنین نے اُسے تعمیر کیا تھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زیارت قبور، مٹکے کے استعمال اور قربانی کا گوشت سنبھال کر رکھنے کی اجازت ☼

1152 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ، فَزُوْرُوْهَا فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْجَرِّ فَانْتَبِذُوْا فِيْ كُلِّ وِعَاءٍ وَّاجْتَنِبُوْا كُلَّ مُسْكِرٍ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَكُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''پہلے میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا' تو اب تم اُن کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔ پہلے میں نے گھڑے کے استعمال کرنے سے منع کیا تو اب ہر قسم کے برتن میں نبیذ تیار کر سکتے ہو البتہ نشہ آور چیز سے بچنا۔ اور میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا تو اب تم اسے کھاؤ اور زادِ راہ کے طور پر ساتھ بھی رکھ سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو''۔

Marfat.com

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا مختصر واقعہ ☼

1153 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ سَلِيطٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ نَفَرٌ مِنَ الْاَنْصَارِ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عِنْدَكَ فَاطِمَةُ، فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا حَاجَةُ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ؟ ، قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ذَكَرْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا، وَاَهْلًا ، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا، خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَلٰى اُولٰئِكَ الرَّهْطِ مِنَ الْاَنْصَارِ يَنْتَظِرُوْنَهُ، قَالُوْا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مَا اَدْرِيْ غَيْرَ اَنَّهُ، قَالَ لِيْ: مَرْحَبًا، وَاَهْلًا ، فَقَالُوْا: يَكْفِيكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِحْدَاهُمَا اَعْطَاكَ الْاَهْلَ وَالْمَرْحَبَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ بَعْدَمَا زَوَّجَهُ، قَالَ: يَا عَلِيُّ اِنَّهُ لَا بُدَّ لِلْعَرُوْسِ مِنْ وَلِيمَةٍ ، قَالَ سَعْدٌ: عِنْدِيْ كَبْشٌ، وَجَمَعَ لَهُ رَهْطٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اَصُوعًا مِّنْ ذُرَةٍ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ الْبِنَاءِ، قَالَ: لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتّٰى تَلْقَانِيْ ، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ، فَتَوَضَّاَ مِنْهُ ثُمَّ اَفْرَغَهُ عَلٰى عَلِيٍّ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِمَا، وَبَارِكْ لَهُمَا فِيْ بِنَائِهِمَا

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کچھ انصاریوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہا کہ آپ کو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے شادی کا پیغام دینا چاہیے' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ کو سلام کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ابوطالب کے صاحبزادے کو کیا کام ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ کا ذکر کرنا چاہتا تھا (یعنی اُن کے لیے شادی کا پیغام دینا چاہتا تھا)' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اَھلاً اور مَرْحَباً کہہ کر) خوش آمدید کہا۔ آپ نے مزید کچھ ارشاد نہیں فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت سے باہر نکلے اور اُن انصاریوں کے پاس تشریف لے گئے جو آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ اُن لوگوں نے دریافت کیا: کیا ہوا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صرف (اَھلاً اور مَرْحَباً) کہہ کر) خوش آمدید کہا ہے۔ اُنہوں نے کہا: اللہ کے رسول (نے آپ کو دونوں لفظ اَھلاً بھی اور مَرْحَباً بھی بول دیئے ہیں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے آپ کے لیے ان میں سے ایک بھی کافی تھا۔ پھر جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کر دی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے علی! شادی کے بعد ولیمہ بھی ضروری ہے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے پاس ایک دُنبہ ہے' کچھ انصاری نوجوانوں نے گندم کے کچھ صاع بھی جمع کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیئے' جب رخصتی کی رات آئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اُس وقت تک کوئی بات نہ کہنا جب تک تم مجھ سے مل نہ لو (یعنی جب تک میں تمہارے پاس نہ آ جاؤں) پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا' آپ نے اُس کے ذریعہ وضو کیا اور پھر وہ پانی حضرت علی رضی اللہ عنہ پر انڈیلا اور پھر یہ دعا کی: ''اے اللہ! ان دونوں میں برکت رکھ اور ان دونوں کی شادی میں ان دونوں کے لیے برکت رکھ''۔

Marfat.com

☼ دو قسم کے قاضی جنت میں اور ایک قسم کے قاضی جنت میں جائیں گے ☼

1154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ، قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ حَقٍّ وَّهُوَ يَعْلَمُ، فَذَاكَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَاَهْلَكَ حُقُوقَ النَّاسِ، فَذٰلِكَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ، فَذَاكَ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں' دو قسم کے قاضی جہنم میں جائیں گے اور ایک قسم کے قاضی جنت میں جائیں گے۔

○ وہ قاضی جو ناحق فیصلہ دیتا ہے جبکہ وہ اس بات کا علم بھی رکھتا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

○ وہ قاضی جو علم نہ ہونے کے باوجود فیصلہ دیتا ہے اور لوگوں کے حقوق ضائع کر دیتا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

○ جو قاضی حق کے مطابق فیصلہ دیتا ہے' وہ جنت میں جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان کی توہین نہ کرو اور ان کے پوشیدہ معاملات کی جاسوسی مت کرو ☼

1155 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ رُمَيْحِ بْنِ هِلَالٍ الطَّائِيِّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: صَلَّيْنَا الظُّهْرَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ اَقْبَلَ عَلَيْنَا غَضْبَانًا، فَنَادَى بِصَوْتٍ اَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ، فِي اَجْوَافِ الْخُدُورِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ، وَلَمْ يَدْخُلِ الْاِيمَانُ فِي قَلْبِهِ، لَا تَذُمُّوا الْمُسْلِمِيْنَ، لَا تَطْلُبُوْا عَوْرَاتِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ يَّطْلُبْ عَوْرَةَ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ، هَتَكَ اللّٰهُ سِتْرَهُ، وَاَبْدَا عَوْرَتَهُ، وَلَوْ كَانَ فِي سِتْرِ بَيْتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ظہر کی نماز ادا کی۔ جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ غضب کے عالم میں ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے بلند آواز میں فرمایا: (آپ کی آواز اتنی بلند تھی کہ گھروں میں بیٹھی پردہ نشین خواتین تک وہ آواز گئی) آپ نے فرمایا: اے وہ گروہ جس نے اسلام قبول کر لیا ہے لیکن ایمان اُس کے دل میں داخل نہیں ہوا، تم لوگ مسلمانوں کی مذمت نہ کرو اور اُن کے پوشیدہ معاملات کی جستجو نہ کرو کیونکہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے پوشیدہ معاملات کی جاسوسی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے پردہ کو چاک کر دیتا ہے اور اُس کے پوشیدہ معاملات کو ظاہر کر دیتا ہے' خواہ وہ شخص اپنے گھر میں پردہ میں موجود ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دو قسم کے قاضی دوزخ میں جائیں گے اور ایک قسم کے قاضی جنت میں جائیں گے ☼

1156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَلْقَمَةَ

Marfat.com

بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ، قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: خَالَفَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ رَحِمَهُ اللّٰهُ النَّاسَ فِي هٰذَا الرَّجُلِ، فَقَالَ عَبَّادٌ: وَحَدَّثَنَا عَنْهُ الْمُطَيَّنُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ، وَغَيْرُهُمْ فَقَالُوْا: عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے'' قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں' دو قسم کے قاضی جہنم میں جائیں گے اور ایک قسم کے قاضی جنت میں جائیں گے۔

○ وہ قاضی، جو علم رکھنے کے باوجود ناحق فیصلہ دیتا ہے وہ جہنم میں جائے گا۔

○ وہ قاضی، جو علم نہ ہونے کے باعث ناحق فیصلہ دیتا ہے وہ بھی جہنم میں جائے گا۔

○ وہ قاضی ہے جو حق کے مطابق فیصلہ دیتا ہے اور اُسے اس کا علم بھی ہوتا ہے' وہ جنت میں جائے گا''۔

امام ابوالقاسم طبرانی فرماتے ہیں: حضرت'' عبداللہ بن احمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے اس راوی کے بارے میں دیگر لوگوں کے برخلاف نقل کیا ہے' اُنہوں نے راوی کا نام'' عباد'' ذکر کیا ہے اور اُن کے حوالے سے'' مطین''، '' محمد بن عثمان بن ابوشیبہ''، '' امام ترمذی'' اور دیگر حضرات نے ہمیں حدیث نقل کی ہے اور یہ بات بیان کی ہے کہ راوی کا نام'' عبادہ بن زیاد'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ بازار میں مانگی جانے والی دعاء ✡

1157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اِلَى السُّوقِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا السُّوقِ، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً، اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار تشریف لے جاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا السُّوقِ، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً، اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

''اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس میں موجود چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس بازار کے شر سے اور اس میں موجود چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں اس بازار میں کوئی جھوٹی قسم اُٹھاؤں یا خسارہ والا سودا کروں''۔

Marfat.com

☼ جہنم کی خوفناک گہرائی کا بیان ☼

1158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَجَرَ لَیَزِنُ سَبْعَ خَلِفَاتٍ یُرْمَی بِهٖ فِیْ جَهَنَّمَ، فَیَهْوِی سَبْعِیْنَ خَرِیفًا، مَا یَبْلُغُ قَعْرَهَا

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''ایک ایسا پتھر جس کا وزن سات اونٹنیوں جتنا ہو اگر اُسے جہنم میں پھینکا جائے تو وہ ستّر برس تک اُس میں گرتا رہے گا لیکن پھر بھی اُس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے ایک شخص کی خوبصورت دعا سن کر صحابہ کرام کو اس کے پاس بھیجا ☼

1159 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، صَاحِبُ الصَّدَقَةِ، ثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: بَیْنَمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَسِیْرٍ لَهٗ، اِذْ اَتٰی عَلٰی رَجُلٍ یَتَقَلَّبُ فِی الرَّمْضَاءِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ، وَیَقُوْلُ: یَا نَفْسُ نَوْمٌ بِاللَّیْلِ، وَبَاطِلٌ بِالنَّهَارِ، وَتُرَجِّیْنَ اَنْ تَدْخُلِی الْجَنَّةَ؟ فَلَمَّا قَضٰی ذَاتَ نَفْسِهٖ اَقْبَلَ اِلَیْنَا فَقَالَ: دُوْنَکُمْ اَخُوکُمْ ، قُلْنَا: ادْعُ اللّٰهَ لَنَا یَرْحَمْكَ اللّٰهُ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْمَعْ عَلَی الْهُدٰی اَمْرَهُمْ، قُلْنَا: زِدْنَا، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلِ التَّقْوٰی زَادَهُمْ، قُلْنَا: زِدْنَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: زِدْهُمِ اللّٰهُمَّ، وَفِّقْهُ ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْجَنَّةَ مَآبَهُمْ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ سفر کر رہے تھے' آپ کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا' جو کنکریوں کو اُلٹ پلٹ رہا تھا اور یہ کہہ رہا تھا: اے نفس! تم رات کے وقت سوئے رہتے ہو اور دن کے وقت گناہوں میں مبتلا رہتے ہو پھر بھی تم یہ اُمید رکھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ جب اُس نے یہ بات مکمل کی تو پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی طرف جاؤ! ہم نے اُس سے کہا: تم ہمارے لیے دعا کرو، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔ اُس نے دعا کی: اے اللہ! ان کے معاملہ کو ہدایت پر ثابت قدم رکھنا۔ ہم نے کہا: تم مزید دعا کرو! تو اُس نے کہا: اے اللہ! تقویٰ کو ان کا زادِ سفر بنا دے۔ ہم نے کہا: تم مزید دعا کرو۔ اُس وقت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کے لیے مزید دعا کرو! اے اللہ! تو اس کو توفیق دے۔ اُس نے دعا کی: اے اللہ! تو جنت کو ان لوگوں کا ٹھکانہ بنا دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز کے دوران حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو بیٹھنے کا اشارہ کیا ☼

1160 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا شَرِیْكٌ، عَنْ اَبِیْ جَنَابٍ، عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ:

Marfat.com

اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَاَشَارَ اِلَيْنَا بِيَدِهٖ اَنِ اجْلِسُوا

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ اُس وقت نماز ادا کر رہے تھے تو آپ نے اپنے دستِ اقدس کے ذریعہ ہمیں اشارہ کیا کہ تم لوگ بیٹھ جاؤ۔ (یہ اس وقت کی بات ہے جب نماز میں اشارہ کرنا منسوخ نہیں ہوا تھا)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ ہوتا تھا ☼

1161 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُوْ زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ حَيَّانُ:، وَحَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَايَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ اَبْيَضُ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا (بڑا) جھنڈا سیاہ رنگ کا تھا اور چھوٹے جھنڈے سفید رنگ کے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ ''صمد'' ہے، یعنی وہ کھانے پینے سے پاک ہے ☼

1162 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّوْمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، رَفَعَهُ قَالَ: الصَّمَدُ الَّذِيْ لَا جَوْفَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں (کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) ''صمد وہ ذات ہے جس کا پیٹ نہ ہو''۔ (اس سے یہ مراد ہے کہ وہ کھانے پینے سے پاک ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کلب یا کُلَیب نام رکھنا منع ہے ☼

1163 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يُسَمَّى كَلْبٌ، اَوْ كُلَيْبٌ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلب (کتا) یا کلیب (چھوٹا کتا) نام رکھنے سے منع کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مجاہدین کی خواتین کا احترام، جہاد پر نہ جانے والوں کے لئے ان کی ماؤں کے برابر ہے ☼

1164 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ اَبُوْ حُجْرٍ الْقَزْوِيْنِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ

Marfat.com

الـدَّشْتَكِيُّ، عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ نِسَاءِ الْـمُـجَـاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ فِيْ الْحُرْمَةِ، كَاُمَّهَاتِهِمْ، وَمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ اَحَدًا مِّنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهِ، وَيَخُوْنُهُ فِيْهِمْ، اِلَّا وَقَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقِيْلَ لَهُ: اِنَّ هٰذَا خَانَكَ فِيْ اَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ عَمَلِهِ مَا شِئْتَ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں''جہاد میں حصہ لینے والوں کی خواتین کا احترام جہاد میں نہ جانے والوں کے لئے ان کی ماؤں کے برابر ہے اور جہاد میں نہ جانے والوں میں سے جو بھی شخص کسی مجاہد کے ساتھ اُس کی اہلیہ کے حوالے سے کوئی خیانت کرے گا تو اُسے قیامت کے دن اُسے مجاہد کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور اُس مجاہد سے کہا جائے گا: اس نے تمہاری اہلیہ کے بارے میں تمہارے ساتھ خیانت کی تھی تو تم اس کے اجر میں سے جتنا چاہو حاصل کرلو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ عنہ

☼ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت براء اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کمسن قرار دے کر جہاد سے روک دیا گیا تھا ☼

1165 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ بدر کے موقع پر مجھے اور عبداللہ بن عمر کو کمسن قرار دیا گیا تھا (اور جنگ میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دی گئی تھی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ براء بن عازب اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کمسنی کی بناء پر جنگ بدر میں جانے سے روک دیا گیا ☼

1166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَبُوْ بَكْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: عُرِضْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتُصْغِرْنَا وَشَهِدْنَا اُحُدًا

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ بدر کے موقع پر مجھے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو رسول اکرم ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا تو رسول اکرم ﷺ نے ہمیں کمسن قرار دیتے ہوئے (جنگ میں شرکت کی اجازت نہیں دی)۔ ہمیں غزوۂ اُحد میں شرکت کا موقع ملا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ جنگ بدر کے موقع پر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور براء رضی اللہ عنہ کو کمسنی کی وجہ سے جہاد میں شامل نہیں کیا گیا ☼

1167 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنگ بدر کے دن مجھے اور عبداللہ بن عمر کو کمسن قرار دیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت براء رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کمسنی کی وجہ سے جنگ بدر میں شریک نہیں کیا گیا ☼

1168 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ نَشْهَدْهَا

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ بدر کے موقع پر مجھے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کمسن قرار دیا گیا تھا' اس لیے ہم اُس میں شریک نہیں ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عید کے دن سب سے اہم فریضہ نماز عید کی ادائیگی ہے ☼

1169 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا اَبُوْ جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا، نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَضْحَى فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَنْسَكِكُمْ يَوْمِكُمْ هٰذَا الصَّلَاةُ ، فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهٖ، ثُمَّ اُعْطِيَ قَوْسًا، اَوْ عَصًا فَاتَّكَاَ عَلَيْهَا، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَاَمَرَهُمْ، وَنَهَاهُمْ

✧✧ حضرت یزید بن براء رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) ایک مرتبہ ہم بیٹھے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہے تھے (یہ عیدالاضحیٰ کے دن کی بات ہے) آپ تشریف لائے، آپ نے لوگوں کو سلام کیا اور پھر ارشاد فرمایا: آج کے دن تمہارا سب سے پہلا فریضہ نماز ادا کرنا ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے، آپ نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی، سلام پھیر کر لوگوں کی طرف رُخ کیا۔ آپ کی خدمت میں ایک کمان یا عصا پیش کیا گیا۔ آپ نے اُس سے ٹیک لگائی، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور لوگوں کو (بہت سارے اچھے کاموں کا) حکم دیا اور اُنہیں (بہت ساری برائیوں سے) منع کیا (یعنی اُنہیں خطبہ ارشاد فرمایا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام پڑھا کرتے تھے ☼

1170 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيْزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيْعِ، ثَنَا اَبُوْ اِسْرَائِيْلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اَصْبَحَ وَاَمْسٰى اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَسُوْءِ الْكِبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام یہ پڑھا کرتے تھے

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَسُوْءِ الْكِبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

''ہماری صبح ہوگئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں بھی صبح ہوگئی ہے۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اے اللہ! ہم اس دن کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتے ہیں اور اس کے بعد والی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتے ہیں اور ہم اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں' اے اللہ! میں سستی' بُرے بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ڈر لگتا ہو تو یہ دعا پڑھ لیں، ڈر ختم ہو جائے گا ☼

1171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا دَرْمَكُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَجُلًا اشْتَكَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْشَةَ فَقَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، رَبِّ الْمَلَائِكَةِ، وَالرُّوْحِ، جَلَّلْتَ السَّمَاوَاتِ، وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ، وَالْجَبَرُوْتِ ، فَقَالَهَا الرَّجُلُ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ الْوَحْشَةَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی کہ اُسے ڈر لگتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، رَبِّ الْمَلَائِكَةِ، وَالرُّوْحِ، جَلَّلْتَ السَّمَاوَاتِ، وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ، وَالْجَبَرُوْتِ

''پاک ہے وہ ذات جو بادشاہ ہے اور ہر عیب سے پاک ہے جو فرشتوں کا پروردگار ہے اور روح القدس کا پروردگار ہے' تو نے آسمانوں اور زمینوں کو' عزت اور غلبہ کے ذریعہ مغلوب کیا ہے''۔

اُس شخص نے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اُس کے ڈر اور خوف کو ختم کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جب لوگوں کو سونے اور چاندی میں منہمک پاؤ تو یہ دعا مانگو ☼

1172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِىُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ مَطِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ

Marfat.com

اِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ لِی الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِیهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ قَدْ تَنَافَسُوا الذَّهَبَ، وَالْفِضَّةَ، فَادْعُ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَالصَّبْرَ عَلٰى بَلَائِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہیں اُس دعا کی تعلیم نہ دوں ؟جس کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تعلیم دی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ سونے اور چاندی کی طرف ہی مائل ہیں' تو تم یہ دعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَالصَّبْرَ عَلٰى بَلَائِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

''اے اللہ! میں تجھ سے معاملہ میں ثابت قدم رہنے کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت میں عزیمت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اپنی نعمت کے شکر کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف سے آنے والی آزمائش پر صبر کا اور اچھے طریقے سے تیری عبادت کرنے کا اور تیری تقدیر کے فیصلے پر رضامند رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے سلامتی والے دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھے ہر اُس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا تجھے علم ہے اور میں اُس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کا تجھے علم ہے اور میں اُس چیز سے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں جس کا تجھے علم ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک شخص نے اپنا نام ''نُعم'' بتایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ''عبداللہ'' رکھ دیا ✡

1173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِیُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، اَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: نُعْمٌ، قَالَ: بَلْ اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا: تمہارا نام کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: نعم! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! بلکہ تم عبداللہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ✡

1174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا مُوسٰى بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلُولِیُّ، ثَنَا الصَّبِیُّ بْنُ الْ ا اَشْعَثِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ،

Marfat.com

وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ، وَلَيْلَةٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''موزوں پر مسح کرنے کی اجازت مسافر کو تین دن اور تین راتوں تک اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات تک ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ چاند دیکھ کر رمضان شروع کرو اور چاند دیکھ کر ہی عید کرو۔ مطلع ابر آلود ہو تو مہینہ ۳۰ دن کا پورا کرو ✡

1175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، وَالْبَرَاءِ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثَلَاثِينَ، وَقَالَ بِيَدِهِ: الشَّهْرُ هٰكَذَا، وَهٰكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''اُسے (یعنی پہلی کے چاند کو) دیکھ کر روزے رکھنا شروع کرو اور اُسے دیکھ کر ہی عید الفطر کرو اور اگر تم پر بادل چھا جائے تو تیس کی تعداد پوری کرو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعہ اشارہ کر کے ارشاد فرمایا کہ مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے' یعنی کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کتے کی قیمت، فاحشہ کی کمائی، حجامہ کی کمائی اور نجومی کی نیازیں ممنوع ہیں ✡

1176 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَكَسْبِ الْحَجَّامِ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ وَكَانَ لِلْبَرَاءِ تَيْسٌ يَطْرُقُهُ مَنْ طَلَبَهُ لَا يَمْنَعُهُ أَحَدًا وَلَا يُعْطَى أَجْرَ الْفَحْلِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی آمدن' پچھنے لگانے والے کی کمائی اور کاہن (نجومی) کو ملنے والی نذر نیاز سے منع کیا ہے اور نر جانور کو (جفتی کے لئے) کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا ایک نر جانور تھا' جو بھی اُن سے وہ جانور مانگتا آپ دے دیا کرتے تھے، کسی کو انکار نہیں کرتے تھے لیکن وہ اس کا معاوضہ نہیں لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ دستِ رسول کی برکت سے کنواں پانی سے بھر گیا ✡

1177 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

Marfat.com

رَضِـی اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَسِيْرٍ، فَاَتَيْنَا عَلٰى رَكِيٍّ ذَمَّةٍ، قَالَ سُلَيْمَانُ: وَالـذَّمَّةُ: الْـقَـلِيـلَةُ الْمَاءِ، قَالَ: فَنَزَلَ مِنَّا سِتَّةٌ اَنَا سَادِسُهُمْ، اَوْ سَبْعَةٌ، اَنَا سَابِعُهُمْ مَاحَةً، قَالَ سُلَيْمَانُ: الْمَاحَةُ: الَّـذِيْـنَ يَـقْدَحُونَ الْمَاءَ، قَالَ: فَاَدْلَيْنا دَلْوًا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَفَةِ الرَّكِيَّةِ، فَجَعَلْنَا فِيْهَا نِصْفَهَا، اَوْ قَالَ: قِرَابَ ثُلُثَيْهَا اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَرَفَعْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَاءُ: فَكِدْتُ اِنـائِـی، هَلْ اَجِدُ شَيْئًا اَجْعَلُهُ فِیْ حَلْقِی فَمَا وَجَدْتُ قَالَ: فَرَفَعْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَمَسَ يَـدَهُ فِيْهَـا فَـقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ، فَاُعِيْدَتْ اِلَيْهَا الدَّلْوُ، وَمَا فِيْهَا مِنَ الْمَاءِ قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَحَدَنَا اُخْرِجَ بِثَوْبٍ رَهْبَةَ الْغَرَقِ، ثُمَّ سَاحَتْ - اَوْ قَالَ: سَاخَتْ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ الْمُقْرِی

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' ہم ایک ذمہ کنوئیں پر پہنچے۔ سلیمان بن مغیرہ بیان کرتے ہیں: ذمہ سے مراد وہ کنواں ہے جس میں تھوڑا پانی ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں: ہم میں سے چھ آدمی اُس کے اندر اُترے جن میں سے چھٹا میں تھا۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) سات آدمی اُترے جن میں سے ساتواں میں تھا۔ ہم پانی اس میں ''ماحہ'' کے طور پر اُترے تھے۔ سلیمان بن مغیرہ کہتے ہیں: ''ماحہ'' کا مطلب ہے ''وہ لوگ جو پانی نکالتے ہیں''۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے اُس میں سے (کچھ) ڈول نکالے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس کنویں کے کنارے پر موجود تھے تو ہم نے اُس ڈول میں اُس پانی کا نصف حصہ یا تقریباً دو تہائی جتنا حصہ بھر لیا اور وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے برتن کی طرف گیا کہ شاید اس میں مجھے حلق تر کرنے کے لئے کچھ پانی چیز مل جائے' لیکن اس میں کچھ نہ تھا۔ راوی کہتے ہیں: پھر میں وہ برتن لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اپنا دستِ مبارک اُس میں ڈالا' پھر جو اللہ کو منظور تھا وہ پڑھا' پھر وہ ڈول دوبارہ اُس کنویں میں ڈال دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: پھر میں نے دیکھا کہ اس کنویں میں پانی بھر گیا اور ہم میں سے ایک شخص کو کپڑے کے ذریعہ باہر نکالا گیا' یہ ڈر تھا کہ کہیں وہ ڈوب نہ جائے۔ (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے اور روایت کے یہ الفاظ مقری کے نقل کردہ ہیں)۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ اَخُو اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ (جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں)

☼ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے تن تنہا ۱۰۰ مشرکوں کو واصل جہنم کیا ☼

1178 - حَـدَّثَـنَـا اِسْـحَـاقُ بْـنُ اِبْـرَاهِيْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْـرِيـنَ، عَـنْ اَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ، قَـالَ: اسْتَـلْقَى الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عَلٰى ظَهْرِهٖ، ثُمَّ تَرَنَّمَ فَقَالَ لَهٗ اَنَسٌ: اَیْ اَخِی، فَاسْتَوٰى جَالِسًا، وَقَالَ: اَیْ اَنَسَ اَتُرَانِیْ اَمُوْتُ عَلٰى فِرَاشِی، وَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مُبَارَزَةً، سِوٰى مَنْ شَارَكْتُ فِیْ قَتْلِهٖ

Marfat.com

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی پشت کے بل چت لیٹے ہوئے تھے اور ترنم سے کچھ پڑھ رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: اے میرے بھائی! تو وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ اُنہوں نے فرمایا: اے انس! تمہاری کیا رائے ہے کہ کیا میں اپنے بستر پر مر جاؤں گا جبکہ میں نے براہِ راست مقابلہ کے اندر ایک سو مشرکین کو قتل کیا ہے اور جن کو قتل کرنے میں، میں دوسروں کے ساتھ حصہ دار تھا' ان کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے تن تنہا ۱۰۰ مشرکوں کو قتل کیا ہے ✡

1179 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، سَنَةَ تِسْعِيْنَ وَمِئَتَيْنِ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِينَ، قَالَ: دَخَلَ اَنَسٌ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ الشِّعْرَ فَقَالَ: يَا اَخِي قَدْ عَلَّمَكَ اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَّكَ مِنْهُ قَالَ: بَلَى، فَقَالَ لَهُ الْبَرَاءُ: اَتَخْشَى اَنْ اَمُوْتَ عَلٰى فِرَاشِي، وَاللّٰهِ لَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ بَلَاءَ اللّٰهِ اِيَّايَ، فَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، مَا تَفَرَّدْتُ بِقَتْلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ شَارَكْتُ فِيْهِ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے تو وہ شعر پڑھ رہے تھے اور بولے: اے میرے بھائی! اللہ تعالیٰ نے تمہیں اُس چیز کا علم عطا کیا ہے جو تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے۔ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: کیا تمہیں یہ اندیشہ ہے کہ میں اپنے بستر پر مر جاؤں گا۔ اللہ کی قسم! یہ چیز میرے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی آزمائش نہیں ہوگی کیونکہ میں نے ایک سو مشرکین کو قتل کیا ہے' جنہیں قتل کرنے میں میں منفرد ہوں اور کچھ ایسے مشرکین بھی ہیں جنہیں قتل کرنے میں میں دوسروں کے ساتھ حصہ دار بنا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے ''مرزبان زارہ'' کو قتل کر کے اس کا ساز وسامان قبضے میں لے لیا ✡

1180 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِينَ، قَالَ: بَارَزَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ اَخُو اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْزُبَانَ الزَّارَةَ، فَقَتَلَهُ ثُمَّ اَخَذَ سَلَبَهُ، فَبَلَغَ سَلَبُهُ ثَلَاثِيْنَ اَلْفًا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَقَالَ لِاَبِيْ طَلْحَةَ: اِنَّا كُنَّا لَا نُخَمِّسُ السَّلَبَ، وَاِنَّ سَلَبَ الْبَرَاءِ قَدْ بَلَغَ مَالًا كَثِيْرًا، فَمَا اُرَانَا اِلَّا خَامِسِيْهِ

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ نے مرزبان زارہ کو مقابلہ کی دعوت دی اور پھر اُسے قتل کر کے اُس کا ساز وسامان حاصل کر لیا تو اُس کے ساز وسامان کی قیمت تیس ہزار (دینار یا درہم) تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں اطلاع ملی تو اُنہوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ہم عموماً ساز وسامان کا پانچواں حصہ وصول نہیں کیا کرتے لیکن براء کو جو ساز وسامان ملا ہے وہ بہت قیمتی ہے' تو میرا یہ خیال ہے کہ ہمیں اس سے پانچواں حصہ وصول کرنا چاہیے۔

Marfat.com

☆ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے حمار الیمامہ کے قتل میں حضرت براء بن رضی اللہ عنہ مالک کی معاونت کی☆

1181 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِينَ، قَالَ: لَقِيَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ حِمَارُ الْيَمَامَةَ قَالَ: رَجُلٌ طُوَالٌ فِيْ يَدِهِ سَيْفٌ اَبْيَضُ قَالَ: وَكَانَ الْبَرَاءُ رَجُلًا قَصِيرًا فَضَرَبَ الْبَرَاءُ رِجْلَيْهِ بِالسَّيْفِ، فَكَاَنَّمَا اَخْطَاَهُ فَوَقَعَ عَلٰى قَفَاهُ قَالَ: فَاَخَذْتُ سَيْفَهُ، وَاَغْمَدْتُ سَيْفِيْ فَمَا ضَرَبْتُ اِلَّا ضَرْبَةً وَاحِدَةً، حَتّٰى انْقَطَعَ فَاَلْقَيْتُهُ، وَاَخَذْتُ سَيْفِي

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مسیلمہ کے ساتھ جنگ کے دن حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کی ملاقات ایک شخص سے ہوئی جس کو یمامہ کا گدھا کہا جاتا تھا۔ (ابن سیرین) بیان کرتے ہیں: وہ ایک لمبا آدمی تھا جس کے ہاتھ میں سفید تلوار تھی۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت براء رضی اللہ عنہ ایک چھوٹے قد کے آدمی تھے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اُس کے پاؤں پر تلوار ماری تو شاید اُن کا نشانہ خطا گیا اور وہ اُس کی گدی پر لگ گئی۔ (ابن سیرین) کہتے ہیں: تو پھر میں نے اُس کی تلوار پکڑی اور اپنی تلوار چھوڑ دی' پھر میں نے ایک ہی ضرب لگائی یہاں تک کہ وہ مر گیا' تو میں نے اُس کی تلوار پھینک دی اور اپنی تلوار لے لی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆دشمن کے قلعے کے قریب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا زنجیروں میں پھنسنا اور براء رضی اللہ عنہ کا ان کو نکالنا☆

1182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَخُو اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَاَخُوهُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عِنْدَ حِصْنٍ مِّنْ حُصُونِ الْعَدُوِّ، وَالْعَدُوُّ يُلْقُونَ كَلَالِيبَ فِيْ سَلَاسِلَ مُحْمَاةٍ، فَتَعْلَقُ بِالْاِنْسَانِ فَيَرْفَعُوْنَهُ اِلَيْهِمْ، فَعَلِقَ بَعْضُ تِلْكَ الْكَلَالِيبِ، بِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَرَفَعُوْهُ حَتّٰى اَقَلُّوهُ مِنَ الْاَرْضِ فَاَتَى اَخُوهُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ فَقِيْلَ: اَدْرِكْ اَخَاكَ، وَهُوَ يُقَاتِلُ فِي النَّاسِ فَاَقْبَلَ يَسْعٰى حَتّٰى نَزَا فِي الْجِدَارِ، ثُمَّ قَبَضَ بِيَدِهِ عَلَى السِّلْسِلَةِ وَهِيَ تُدَارُ، فَمَا بَرِحَ يَجُرُّهُمْ وَيَدَاهُ، تُدَخِّنَانِ حَتّٰى قَطَعَ الْحَبْلَ، ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى يَدَيْهِ، فَاِذَا عِظَامُهَا تَلُوحُ قَدْ ذَهَبَ مَا عَلَيْهَا مِنَ اللَّحْمِ، وَاَنْجَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِذَاكَ

✧✧ حضرت اسحاق بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور اُن کے بھائی حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ دشمن کے ایک قلعہ کے پاس موجود تھے اور دشمن کیلوں والی زنجیریں ڈال رہا تھا (وہ زنجیریں ایسی تھیں کہ) آدمی اُس میں پھنس جاتا تھا اور وہ لوگ اُسے اپنی طرف کھینچ لیتے تھے۔ اُن میں سے کچھ کیل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بھی لگے' اُن لوگوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اُٹھانے کی کوشش کی یہاں تک کہ اُنہیں زمین سے کچھ اُٹھا بھی لیا۔ اسی دوران اُن کے بھائی حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ آ گئے' اُنہیں کہا گیا: آپ اپنے بھائی کو پکڑیئے! وہ اُس وقت دوسرے لوگوں کے ساتھ لڑ رہے تھے' وہ دوڑتے ہوئے آئے اور دشمن کے قلعہ کی دیوار پر کود کر مضبوطی سے اُس زنجیر کو پکڑ لیا جو گھوم رہی تھی۔ پھر وہ اُس زنجیر کو مسلسل کھینچتے

Marfat.com

رہے یہاں تک کہ وہ رسّی ٹوٹ گئی۔ پھر اُنہوں نے اپنے ہاتھ کا جائزہ لیا تو اُن کی ہڈیاں چمک رہی تھیں اور اُس کے اوپر موجود گوشت گر چکا تھا' لیکن اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بچالیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَرَاءُ بنُ مَعْرُورٌ الْاَنْصَارِیُّ ثُمَّ السُّلَمِیُّ

حضرت براء بن معرور سلمی رضی اللہ عنہ

☼ اپنے ایک تہائی مال کی وصیت کرنے والے سب سے پہلے صحابی حضرت براء بن معرور ☼ رضی اللہ عنہ

1183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی سَلِمَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جُشَمٍ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورِ بْنِ صَخْرِ بْنِ خَنْسَاءَ، وَهُوَ نَقِيبٌ وَّهُوَ اَوَّلُ مَنْ اَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ، فَاَجَازَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: شبِ عقبہ میں جن لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر بیعت کی تھی' اُن میں انصار میں سے بنوسلمہ بن یزید بن جشم سے تعلق رکھنے والے حضرت براء بن معرور بن صخر بن خنساء بھی تھے' یہ نقیب ہیں اور یہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایک تہائی مال (کو صدقہ کرنے) کی وصیت کی تھی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے اپنے شہر میں رہتے ہوئے کعبہ کی جانب رخ کیا تھا ☼

1184 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی سَلَمَةَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ، وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ اَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَهُوَ بِبَلَادِهِ، وَكَانَ نَقِيبًا

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کے قبیلہ بنوسلمہ کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت براء بن معرور ہیں' یہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنا ایک تہائی مال (صدقہ کرنے) کی وصیت کی تھی' انہوں نے اپنے شہر میں رہتے ہوئے خانۂ کعبہ کی طرف رُخ کیا تھا اور یہ نقیب تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے جس مال کی وصیت کی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ان کے بچوں کو لوٹا دیا تھا ☼

1185 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَدٍ اَوْ اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، اَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ: اَوْصَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثُلُثِ مَالِهِ، يَضَعُهُ

Marfat.com

حَيْثُ شَاءَ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَلَدِهِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وصیت کی تھی کہ اُن کا ایک تہائی مال (صدقہ کر دیا جائے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں چاہیں اُسے استعمال کریں' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اُن کے بچوں کو واپس کر دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شوہر کے ساتھ وعدہ بھی کیا ہو کہ اُس کے بعد شادی نہیں کروں گی، تب بھی کر لینی چاہئے ✡

1186 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ امْرَاَةَ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ: اِنِّي شَرَطْتُ لِزَوْجِي، اَنْ لَّا اَتَزَوَّجَ بَعْدَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا لَا يَصْلُحُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' سیدہ اُم مبشر رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ (کے انتقال کے بعد ان) کی اہلیہ کو شادی کا پیغام بھیجا تو اُنہوں نے کہا: میں نے اپنے شوہر کے ساتھ یہ طے کیا تھا کہ میں اُن کے بعد کسی کے ساتھ شادی نہیں کروں گی' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ درست نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت بدیل بن ورقاء خزاعی رضی اللہ عنہ

✡ ہجرت کرنے والوں کی فضیلتیں ✡

1187 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسَى، اَنَّ بُدَيْلَ بْنَ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اَخْبَرَهُ قَالَ: اَخْبَرَنِي جَدِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِيْ حَفْلَةٍ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ خُزَاعَةَ، وَكَتَبَ اِلَيْهِمْ، وَاِلٰى بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَسَرَوَاتِ بَنِيْ عَمْرٍو: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ؛ فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّي لَمْ اَئِمْ بِالْكُمْ، وَلَمْ اَضَعْ فِيْ جَنْبِكُمْ، وَاِنَّ اَكْرَمَ اَهْلِ تِهَامَةَ عَلَيَّ لَاَنْتُمْ وَمَنْ تَبِعَكُمْ مِنَ الْمُطَيَّبِيْنَ، وَقَدْ اَخَذْتُ لِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ مِثْلَ مَا اَخَذْتُ لِنَفْسِيْ، وَلَوْ هَاجَرَ بِاَرْضِهِ غَيْرَ سَاكِنِ مَكَّةَ، وَاِنَّكُمْ غَيْرُ خَائِفِيْنَ مِنْ قِبَلِيْ، وَلَا مُخَوَّفِيْنَ هٰذَا اَوْ نَحْوُهُ

✧✧ حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حدیبیہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خزاعہ کی ایک محفل میں داخل ہوئے' آپ نے اُن لوگوں خط لکھا' اور بدیل بن ورقاء کو اور بنوعمرو سے تعلق رکھنے والے معززین کو خط لکھا ''تم لوگوں کو سلام ہو! میں

Marfat.com

تمہارے سامنے اُس اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ امابعد! بے شک میں تمہارے معاملے کو گناہ قرار نہیں دیتا' اور نہ ہی میں تمہارے پہلو میں رکھتا ہوں' اہلِ تہامہ میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک تم لوگ ہو اور تمہاری پیروی کرنے والے پاکیزہ لوگ ہیں۔ تم میں سے جو شخص ہجرت کرے گا اُس کے لیے میں وہی چیز لوں گا جو میں نے اپنی ذات کے لیے لی ہے۔ اگرچہ ہجرت کر کے آنے والا مکہ کا رہائشی نہ بھی ہو (تب بھی یہی فضیلت پائے گا) اور تمہیں میری طرف سے کوئی ڈر خوف نہیں ہونا چاہئے اور نہ ہی تمہیں خوفزدہ کیا جائے گا (راوی کو شک ہے' شاید یہ یا اس کی مانند الفاظ ہیں)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ کی طرف سے بدیل بن ورقاء کی جانب لکھے گئے ایک خط کا متن ✡

1188 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ یَحْیَی الْحَضْرَمِیُّ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَیْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْهِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَبِیْهِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْهِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَیْلٍ، عَنْ اَبِیْهِ بُدَیْلِ بْنِ وَرْقَاءَ قَالَ سَلَمَةُ: دَفَعَ اِلَیَّ اَبِیْ بُدَیْلُ بْنُ وَرْقَاءَ هٰذَا الْکِتَابَ وَقَالَ: یَا بُنَیَّ هٰذَا کِتَابُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْصُوا بِهٖ، وَلَنْ تَزَالُوْا بِخَیْرٍ مَا دَامَ فِیکُمْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰی بُدَیْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَبُسْرٍ وسَرَوَاتُ بَنِیْ عَمْرٍو فَاِنِّی اَحْمَدُ اِلَیْکُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّی لَمْ اَتِمْ بِالْکُمْ، وَلَمْ اَضَعْ فِیْ جَنْبِکُمْ وَاِنَّ اَکْرَمَ اَهْلِیْ مِنْ تِهَامَةَ عَلَیَّ اَنْتُمْ، واَقْرَبُهُ مِنِّیْ رَحِمًا، وَمَنْ تَبِعَکُمْ مِنَ الْمُطَیَّبِیْنَ، فَاِنِّی قَدْ اَخَذْتُ لِمَنْ هَاجَرَ مِنْکُمْ مِثْلَ مَا اَخَذْتُ لِنَفْسِیْ، وَلَوْ هَاجَرَ بِاَرْضِهٖ غَیْرَ سَاکِنِ مَکَّةَ اِلَّا مُعْتَمِرًا، اَوْ حَاجًّا، وَاِنِّی لَمْ اَضَعْ فِیکُمْ اِذْ سَلَّمْتُ، وَاِنَّکُمْ غَیْرُ خَائِفِیْنَ مِنْ قِبَلِیْ، وَلَا مُحَصِّرِیْنَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّهٗ قَدْ اَسْلَمَ عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ. وَابْنَا هَوْذَةَ وبایَعَا، وهَاجَرَا عَلٰی مَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ عِکْرِمَةَ وَاَخَذَ لِمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْکُمْ مِثْلَ مَا اَخَذَ لِنَفْسِهٖ، وَاِنَّ بَعْضًا مِّنْ بَعْضٍ اَبَدًا فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ: وَحَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ: سَمِعْتُ اَشْیَاخَنَا یَقُوْلُوْنَ هُوَ خَطُّ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں: میرے والد حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ خط دکھایا اور فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ رسول اکرم ﷺ کا وہ خط ہے اس کے بارے میں تم وصیت قبول کرو' تم ہمیشہ بھلائی پر گامزن رہو گے جب تک یہ تمہارے درمیان موجود رہے گا' (اُس خط میں یہ تحریر تھا:)

''اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے! یہ اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی طرف سے بدیل بن ورقاء' بسر اور بنو عمرو کے معززین کی طرف لکھا گیا ہے' میں تمہارے سامنے اُس اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ امابعد! بے شک میں تمہارے معاملے کو گناہ قرار نہیں دیتا' اور نہ ہی میں تمہارے پہلو میں رکھتا ہوں' اور تہامہ میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ معزز تم لوگ ہو اور صلہ رحمی کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب بھی تم لوگ ہو اور وہ

Marfat.com

لوگ ہیں اور مطیبین میں سے جو تمہارے پیروکار ہیں' تم میں سے جو شخص ہجرت کرے گا میں اُس کے لیے وہی چیز لوں گا جو میں نے اپنی ذات کے لیے لی ہے اور جو شخص مکہ میں رہائش اختیار کیے بغیر اپنی سرزمین کی طرف ہجرت کرے گا' خواہ عمرہ کرنے کے لیے وہاں جائے یا حج کے لیے تو میں جب تک سلامت ہوں میں اسے تمہارے درمیان نہیں رکھوں گا اور تمہیں میری طرف سے کوئی اندیشہ نہیں ہوگا اور نہ ہی تمہیں محصور کیا جائے گا۔ امابعد! علقمہ بن علاثہ اور ہوذہ کے دونوں بیٹوں نے اسلام قبول کرلیا ہے' اُنہوں نے بیعت بھی کی ہے اور ہجرت بھی کی ہے۔ نیز جو شخص عکرمہ کی پیروی کرے گا تو (وہ سمجھ لے کہ) اس نے اُس کو بھی اُسی سلوک کا سزاوار کرلیا ہے جس کا مستحق وہ خود ہے۔ اور یہ کہ ہم ایک دوسرے کی ہر حال میں مدد کریں گے چاہے حل میں ہوں یا حرم میں۔

ابومحمد بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ میں نے اپنے بزرگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ یہ تحریر حضرت علی بن ابوطالب نے لکھی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کی تشریف آوری تک قیدیوں اور اموال کو جعرانہ میں روکنے کا حکم ☼

1189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، ثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بُدَيْلًا اَنْ يَّحْبِسَ السَّبَايَا وَالْاَمْوَالَ بِالْجِعْرَانَةِ حَتّٰى يَقْدَمَ عَلَيْهِ فَحُبِسَتْ

✧✧ حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت بدیل رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا کہ وہ رسول اکرم ﷺ کی تشریف آوری تک قیدیوں اور اموال کو جعرانہ میں روکے رکھیں' تو اُنہیں وہاں روکے رکھا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بُنَّةُ الْجُهَنِيُّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بنہ رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

☼ تلوار لپیٹے بغیر ایک دوسرے کو نہیں تھمانی چاہئے ☼

1190 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ بُنَّةَ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ فِيْ مَسْجِدٍ، سَلُّوا فِيْهِ سُيُوْفًا فَهُمْ يَتَعَاطَوْنَهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا، اَوَلَمْ اَنْهَكُمْ عَنْهُ؟ فَاِذَا سَلَّ اَحَدُكُمِ السَّيْفَ، فَلْيُغْمِدْهُ ثُمَّ لِيُعْطِيَهُ صَاحِبَهُ كَذٰلِكَ

حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، وَاَبُو الْمُغِيْرَةِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَمْرٍو الْاُحْمُوْسِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ تُبَيْعٍ، عَنْ كَعْبٍ،

Marfat.com

قَالَ: عَمُّورِيَّةُ كَلْبَةُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ، مِنْ اَجْلِ اَنَّهَا تَهَارُّ دُوْنَهَا

✧✧ حضرت بنہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر مسجد میں موجود کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا جنہوں نے تلواریں سونتی ہوئی تھیں اور وہ تلواریں ایک دوسرے کو پکڑا رہے تھے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو ایسا کرتا ہے! کیا میں نے تم لوگوں کو اس سے منع نہیں کیا؟ جب کسی شخص نے تلوار دینی ہو تو وہ اُسے پہلے لپیٹے اور پھر اپنے ساتھی کو اس طرح دے۔

ایک اور سند کے ساتھ یہ بات منقول ہے' حضرت کعب بیان کرتے ہیں: عموریہ قسطنطنیہ کی ایک کتیا ہے' کیونکہ وہ اس کے لیے بھونکا کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے ✡

1191 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح، وثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ، حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَاهُ بُسْرًا، يَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ ، فَقَالَ: اِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ يَّمْضَغَ لَحَى شَجَرَةٍ، فَلَا يَصُمْ يَوْمَئِذٍ وَّقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ: اِنْ شَكَكْتُمْ فَسَلُوْا اُخْتِي، قَالَ: فَمَشَى اِلَيْهَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، فَسَاَلَهَا عَمَّا ذَكَرَ عَبْدُ اللّٰهِ فَحَدَّثَتْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے اپنے والد بسر کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: اگر کسی شخص کو اُس دن چبانے کے لیے درخت کی جڑ ملتی ہے تو وہ اُسے ہی استعمال کر لے لیکن اُس دن روزہ نہ رکھے۔

عبداللہ بن بسر نے فرمایا: اگر تم لوگوں کو اس بارے میں شک ہو تو میری بہن سے اس بارے میں دریافت کر لو۔ راوی کہتے ہیں: تو خالد بن معدان اُس خاتون کے پاس گئے اور عبداللہ نے جو چیز ذکر کی ہے اُس بارے میں اُس خاتون سے دریافت کیا تو اُس خاتون نے بھی اُسے وہیں حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت بسر رضی اللہ عنہ کے گھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور اُن کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں ✡

1192 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِيهِ بُسْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُمْ، وَهُوَ رَاكِبٌ عَلٰى بَغْلَةٍ، كُنَّا نَدْعُوْهَا حِمَارَةً شَامِيَّةً، فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ، فَقَامَتْ اُمِّي،

Marfat.com

فَوَضَعَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةً عَلٰى حَصِيرٍ فِي الْبَيْتِ، جَعَلَتْ تُؤْثِرُهَا لَهُ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَطَيْتُ بِالْحَصِيرِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ: فَقَدَّمَ لَهُمْ بُسْرٌ اَبِيْ تَمْرًا لِيَشْغَلَهُمْ بِهِ، وَاَمَرَ اُمِّيْ فَصَنَعَتْ لَهُمْ جَشِيشًا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنْتُ اَنَا الْخَادِمَ فِيمَا بَيْنَ اَبِيْ وَاُمِّي، وَكَانَ اَبِي الْقَائِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَلَمَّا فَرَغَتْ اُمِّيْ مِنَ الْجَشِيشِ جِئْتُ اَحْمِلُهُ حَتّٰى وَضَعْتُهُ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ فَاَكَلُوْا، ثُمَّ سَقَاهُمْ فَضِيخًا فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَقَى الَّذِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ، ثُمَّ اَخَذْتُ الْقَدَحَ حَتّٰى نَفِدَ مَا فِيْهِ، فَمَلَأْتُ فَجِئْتُ بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطِهِ الَّذِيْ انْتَهٰى اِلَيْهِ الْقَدَحُ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ، دَعَا لَنَا، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ رِزْقِهِمْ ، فَمَا زِلْنَا نَتَعَرَّفُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت بسر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن لوگوں کے پاس آئے' آپ اُس وقت ایک خچر پر سوار تھے' ہم اُسے شامی گدھا کہا کرتے تھے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اُن لوگوں کے پاس تشریف لائے اور آپ کے اصحاب بھی آئے' تو میری والدہ کھڑی ہو گئیں اور اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گھر میں موجود چٹائی پر ایک چادر بچھا دی' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر تشریف فرما ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم نازنین پر اس کے نشانات پڑ گئے تو میں نے وہ چٹائی نکال دی۔

عبداللہ بن بسر h بیان کرتے ہیں: حضرت بسر رضی اللہ عنہ یعنی میرے والد نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچھ کھجوریں رکھیں تا کہ وہ حضرات ان میں مشغول رہیں' پھر میں نے اپنی والدہ کو عرض کی تو اُنہوں نے ان لوگوں کے لیے جشیش (دلیہ) تیار کیا۔ عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد اور والدہ کے درمیان خدمت گزار کے فرائض سرانجام دے رہا تھا اور میرے والد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی خیر خواہی کر رہے تھے۔ جب میری والدہ جشیش (دلیہ) بنا کر فارغ ہوئیں تو میں اُسے اُٹھا کر لایا اور ان حضرات کے سامنے رکھا تو ان حضرات نے کھایا' پھر اُنہوں نے ان حضرات کو فضیخ (کھجوروں کو نچوڑ کر بنایا گیا مشروب) پلایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے پیا اور پھر آپ نے اپنے دائیں طرف موجود شخص کو پینے کے لیے دیا' پھر میں نے وہ پیالہ لیا اور اُس میں موجود جو کچھ تھا اُسے ختم کر دیا' پھر میں نے اُسے بھرا اور اُسے لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اب یہ اُسے دو جس کے پاس پہلے پیالہ تھا' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے ہمارے لیے دعا کی اور یہ کہا: اے اللہ! تو ان لوگوں پر رحم کر اور ان کی مغفرت کر دے اور ان کے رزق میں ان کے لیے برکت رکھ دے۔

راوی کہتے ہیں: اُس کے بعد ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق میں ہمیشہ کشادگی ہی نصیب رہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بُسْرُ بْنُ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيُّ وَيُقَالُ: بِشْرٌ

حضرت بسر بن جہاش قرشی رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق ان کا نام ''بشر'' ہے۔

☼ صدقہ کرنا ہو تو موت کا وقت آنے سے پہلے کرلیا جائے ☼

1193 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ يَزِيْدَ الْحَوْطِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَقَ يَوْمًا عَلٰى كَفِّهِ، فَوَضَعَ عَلَيْهَا اِصْبَعَهُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ آدَمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ: لَنْ تُعْجِزَنِي، وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هٰذِهِ حَتّٰى اِذَا سَوَّيْتُكَ، وَعَدَّلْتُكَ، مَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ، وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ، وَئِيدٌ فَجَمَعْتَ وَصَنَعْتَ، حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ، التَّرَاقِيَ، قُلْتَ: اَتَصَدَّقُ وَاَنّٰى اَوَانُ الصَّدَقَةِ؟

✧✧ حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی پر تھوکا اور اپنی انگلی اُس پر رکھی اور پھر ارشاد فرمایا: اے ابن آدم! بے شک اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ تم مجھے عاجز نہیں کر سکتے' میں نے تمہیں اس (تھوک) جیسی چیز کے ذریعہ پیدا کیا ہے یہاں تک کہ میں نے تمہیں مکمل بنا دیا اور بالکل ٹھیک بنایا۔ تو تم دو چادریں اوڑھ کے چلتے ہو اور زمین پر تمہارے چلنے سے دھمک ہوتی ہے' اور تم جمع کرتے ہو اور بناتے ہو' یہاں تک کہ جب تمہاری جان حلق تک پہنچ جاتی ہے' تو پھر یہ کہتے ہو کہ میں صدقہ کرتا ہوں' اب صدقہ کرنے کا کون سا وقت ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موت کا وقت آنے سے پہلے صدقہ کرنے کی ترغیب ☼

1194 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيْهِ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ الرَّحَبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَ يَدَهُ فَبَصَقَ فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: كَيْفَ تُعْجِزُنِي ابْنَ آدَمَ، وَاِنَّما خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هٰذِهِ، فَسَوَّيْتُكَ، وَعَدَّلْتُكَ، وَمَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ، وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ وَئِيدٌ، فَجَمَعْتَ وَمَنَعْتَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ، قُلْتَ: اَتَصَدَّقُ، الْاٰنَ وَاَنّٰى اَوَانُ الصَّدَقَةِ؟

✧✧ حضرت بسر بن جحاش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک باہر نکالا' پھر اُس میں لعاب ڈالا' پھر اُس کی طرف دیکھ کر یہ فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تم مجھے کیسے عاجز کر سکتے ہو کہ میں نے تمہیں اس جیسی چیز کے ذریعہ پیدا کیا ہے' پھر میں نے تمہیں برابر کیا ہے اور تمہیں پورا بنایا ہے اور تم دو چادریں اوڑھ کے چلتے ہو اور زمین پر تمہارے چلنے سے دھمک ہوتی ہے' پھر تم جمع کرتے ہو اور کسی کو دیتے نہیں ہو' یہاں تک کہ جب جان حلق تک پہنچ جاتی ہے تو تم یہ

Marfat.com

کہتے ہو کہ میں صدقہ کرتا ہوں' اب کرنا ہے! یہ کون سا صدقہ کرنے کا وقت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بُسْرُ بْنُ اَبِیْ اَرْطَاةَ الْقُرَشِیُّ

حضرت بسر بن ابوارطاۃ قرشی رضی اللہ عنہ

وَاسْمُ اَبِیْ اَرْطَاةَ: عُمَيْرُ بْنُ عُوَيْمِرِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ الْحَلْبَسِ بْنِ سِنَانَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

ابوارطاۃ کا نام ''عمیر بن عویمر بن عمران بن حلبس بن سنان بن نزار بن معیص بن عامر بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حالت جنگ میں چوری کی سزا کوڑے ہوگی، ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے ✡

1195 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ شُيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِیْ اُمَيَّةَ، اَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ حِينَ جَلَدَ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ سَرَقَا مِنْ غَنَائِمِ النَّاسِ: اَنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِیْ مِنْ قَطْعِهِمَا اِلَّا بُسْرُ بْنُ اَرْطَاةَ وَجَدَ رَجُلًا يَسْرِقُ فِی الْغَزْوِ فَجَلَدَهُ، وَلَمْ يَقْطَعْ يَدَهُ وَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَطْعِ فِی الْغَزْوِ

✧✧ حضرت شیم بن بیتان رضی اللہ عنہ' حضرت جنادہ بن ابوامیہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ جب اُنہوں نے لوگوں کے مالِ غنیمت میں سے چوری کرنے والے دو آدمیوں کو کوڑے لگوا دیئے تو اُس وقت منبر پر ارشاد فرمایا: میں نے ان کے ہاتھ صرف اس لیے نہیں کاٹے کہ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ نے جنگ کے دوران ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے پایا تو اُسے کوڑے لگوائے' اُنہوں نے اس کے ہاتھ نہیں کاٹے اور یہ فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جنگ کے دوران ہاتھ کاٹنے سے منع کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ✡

1196 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِیْ، سَمِعَ بُسْرَ بْنَ اَرْطَاةَ، سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِی فِی الْاُمُورِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے ''اے اللہ! تو

Marfat.com

تمام اُمور کے بارے میں میرے انجام کو اچھا کر دے اور مجھے دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا''

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو شخص یہ دعا کثرت سے مانگے موت سے پہلے ہر طرح کی آزمائش سے محفوظ رہے گا ☼

1197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَلَّاقٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مَوْلًى لِاٰلِ بُسْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ، وَقَالَ: مَنْ كَانَ ذٰلِكَ دُعَاءَهُ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصِيبَهُ الْبَلَاءُ

✧✧ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے ''اے اللہ! تُو تمام اُمور میں میرے انجام کو اچھا کر دے اور مجھے دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچانا''

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں: جس شخص کی یہ دعا ہوگی وہ کسی آزمائش کا سامنا کیے بغیر دنیا سے رخصت ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

1198 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السُّمَيْدِعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي شَيْبَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ يَزِيْدَ، مَوْلٰى بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِي اَرْطَاةَ، اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو: اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت بسر بن ابوارطاۃ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ یہ دعا کیا کرتے تھے ''اے اللہ! تُو تمام اُمور میں ہمارے انجام کو اچھا کر دے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا کر رکھنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو یہ دعا مانگے گا، گرفتار بلا ہوئے بغیر وفات پائے گا ☼

1197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَلَّاقٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مَوْلًى لِاٰلِ بُسْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ، وَقَالَ: مَنْ كَانَ ذٰلِكَ دُعَاءَهُ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصِيبَهُ الْبَلَاءُ

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ! تُو تمام اُمور میں ہمارے انجام کو اچھا کر دے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا کر رکھنا''

اور فرمایا: جو شخص یہ دعا مانگے گا وہ گرفتارِ بلا ہوئے بغیر وفات پائے گا۔

Marfat.com

☼ حضرت بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

1198 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السُّمَيْدِعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي شَيْبَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلٰى بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِي اَرْطَاةَ، اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو: اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ یہ دعا مانگا کرتے تھے ''اے اللہ! تُو تمام اُمور میں ہمارے انجام کو اچھا کر دے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا کر رکھنا''

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ

باب: جن حضرات کا نام بشر ہے

بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت بشر بن براء بن معرور انصاری رضی اللہ عنہ آپ کو بیعت عقبہ میں اور غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت بشر بن براء بن معرور بنوسلمہ بن یزید بن جشم کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے ☼

1199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جُشَمِ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا.

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ جنہوں نے شبِ عقبہ میں انصار کی طرف سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر بیعت کی تھی، اُن میں سے بنوسلمہ بن یزید بن جشم میں سے حضرت بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے خیبر کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ زہر آلود بکری کا گوشت کھایا تھا ☼

1200 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ

Marfat.com

بْنِ مَعْرُورٍ، وَهُوَ الَّذِیْ اَکَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، الشَّاةَ الَّتِی سُمَّ فِیْهَا یَوْمَ خَیْبَرَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوسلمہ کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے' یہ وہ صاحب ہیں جنہوں نے خیبر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ بکری کا گوشت کھایا تھا جس میں زہر ملایا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت بشر بن معرور رضی اللہ عنہ بنوعبید بن عدی کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ✡

1201 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِیْ عُبَیْدِ بْنِ عَدِیٍّ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوعبید بن عدی کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زہر آلود بکری کے گوشت نے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ مجھ میں زہر ملا ہوا ہے ✡

1202 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیٰی السَّاجِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعِیْدٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ یَهُوْدِیَّةً اَهْدَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَصْلِیَّةً، فَاَکَلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ: اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّهَا مَسْمُوْمَةٌ، فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ مِنْهَا فَاَرْسَلَ اِلَیْهَا، فَقَالَ: مَا حَمَلَكِ عَلٰی مَا صَنَعْتِ؟، قَالَتْ: اَرَدْتُّ اَنْ اَعْلَمَ اِنْ کُنْتَ نَبِیًّا لَمْ یَضُرَّكَ، وَاِنْ کُنْتَ مَلِکًا اَرَحْتُ النَّاسَ مِنْكَ، فَاَمَرَ بِهَا فَقُتِلَتْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عورت نے بھنی ہوئی بکری' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی' آپ نے اُسے کھایا پھر فرمایا: اس گوشت نے مجھے یہ بتایا ہے کہ یہ زہر آلود ہے۔ اُس کو کھانے کی وجہ سے حضرت بشر بن براء رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس عورت کو بلوایا اور دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اُس نے جواب دیا: میں یہ چاہتی تھی کہ مجھے پتا چل جائے کہ اگر تو آپ نبی ہوئے تو پھر یہ آپ کو نقصان نہیں پہنچائے گا' اور اگر آپ بادشاہ ہوئے تو میں آپ سے لوگوں کو نجات دلا دوں گی۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اُس عورت کو قتل کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کنجوسی سے زیادہ بری کوئی عادت نہیں ہو سکتی ✡

1203 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیٰی السَّاجِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعِیْدٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا، سَعِیْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ: مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِيْ عُبَيْدٍ؟ ، قَالُوْا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلٰى اَنَّ فِيْهِ بُخْلًا، قَالَ: فَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ، بَلْ سَيِّدُكُمْ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنُ مَعْرُوْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''اے بنوعبید! تمہارا سردار کون ہے؟ اُن لوگوں نے جواب دیا: جد بن قیس۔ تاہم اُس میں کچھ کنجوسی پائی جاتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنجوسی سے زیادہ بُری بیماری اورکون سی ہے! جی نہیں (تمہارا سردار ''جد بن قیس'' نہیں) بلکہ تمہارا سردار ''بشر بن براء بن معرور'' (رضی اللہ عنہ) ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر ایک یہودی عورت نے بکری کا زہر آلود گوشت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیا ☼

1204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: لَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خَيْبَرَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ مِنْهُمْ، اَهْدَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْيَهُوْدِيَّةُ وَهِيَ بِنْتُ اَخِيْ مَرْحَبٍ شَاةً مَصْلِيَّةً، وَسَمَّتْهُ فِيْهَا وَاَكْثَرَتْ فِي الْكَتِفِ، وَالذِّرَاعِ حِيْنَ اُخْبِرَتْ اَنَّهَا اَحَبُّ اَعْضَاءِ الشَّاةِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ اَخُو بَنِيْ سَلِمَةَ، قَدَّمَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَ الْكَتِفَ، وَالذِّرَاعَ فَانْتَهَسَ مِنْهَا، وَتَنَاوَلَ بِشْرُ عَظْمًا آخَرَ فَانْتَهَسَ مِنْهُ، فَلَمَّا ادْغَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ادْغَمَ بِشْرٌ مَا فِيْ فِيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعُوا اَيْدِيَكُمْ فَاِنَّ كَتِفَ الشَّاةِ تُخْبِرُنِيْ، اَنْ قَدْ بُغِيَتْ فِيْهَا ، فَقَالَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ: وَالَّذِيْ اَكْرَمَكَ، لَقَدْ وَجَدْتُ ذٰلِكَ فِيْ اُكْلَتِي الَّتِي اَكَلْتُ، فَاِنْ مَنَعَنِيْ اَنْ اَلْفُظَهَا اِلَّا اَنِّي كَرِهْتُ اَنْ اُنَغِّصَ طَعَامَكَ، فَلَمَّا اَكَلْتَ مَا فِيْ فِيْكَ لَمْ اَرْغَبْ بِنَفْسِي عَنْ نَفْسِكَ، وَرَجَوْتُ اَنْ لَّا يَكُوْنَ ادْغَمْتُهَا، وَفِيْهَا بَغْيٌ، فَلَمْ يَقُمْ بِشْرٌ مِنْ مَكَانِهِ، حَتّٰى عَادَ لَوْنُهُ كَالطَّيْلَسَانِ، وَمَاطَلَهُ وَجَعُهُ مِنْهُ، حَتّٰى كَانَ مَا يَتَحَوَّلُ اِلَّا مَا حُوِّلَ، وَبَقِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدَ ثَلَاثِ سِنِيْنَ حَتّٰى كَانَ وَجَعُهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ

حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لیے خیبر کو فتح کروا دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن میں سے کچھ لوگوں کو (جنگ کے دوران) قتل کروایا تھا۔ زینب بنت حارث نامی ایک یہودی عورت جو مرحب کی بھتیجی تھی، اُس نے بکری کا بھنا ہوا گوشت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ کے طور پر پیش کیا۔ اُس نے اُس میں زہر ملا دیا تھا اور خاص طور پر شانے کی جگہ پر زیادہ ملایا تھا اور دستی کی جگہ پر زیادہ ملایا تھا کیونکہ اُسے یہ پتا چلا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکری کے اعضاء میں سے سب سے زیادہ انہیں کو پسند کرتے ہیں۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرت بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ بھی تھے جن کا تعلق بنوسلمہ سے تھا۔ اُس عورت نے وہ گوشت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک اُس کے کندھے اور دستی کی طرف بڑھایا اور اُس میں سے گوشت کھایا۔ حضرت بشر رضی اللہ عنہ نے ایک اور ہڈی پکڑی اور اُس کا گوشت کھانا

Marfat.com

شروع کیا' جب رسول اکرم ﷺ نے اُس گوشت کو تھوکا تو حضرت بشر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے منہ میں موجود گوشت کو نکال دیا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ہاتھ روک لو کیونکہ بکری کے کندھے نے مجھے بتایا ہے کہ اس میں زیادتی کی گئی ہے۔ تو حضرت بشر بن معرور رضی اللہ عنہ نے کہا: اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے! مجھے تو پہلے لقمے میں ہی اُس میں یہ چیز محسوس ہوگئی تھی' لیکن میں نے اُسے اُس وقت اس لیے نہیں پھینکا کہ مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں آپ کے کھانے کا مزہ بھی خراب کردوں۔ جب آپ اپنے منہ والا لقمہ نگل لیا تو میں نے آپ کے مقابلہ میں' اپنی ذات کی پروا نہیں کی۔ اور نہ ہی اب مجھے پچھتاوا ہے کہ اس میں زہر کے ہوتے ہوئے میں نے اس کو کیوں نگلا۔ حضرت بشر رضی اللہ عنہ اپنی جگہ سے اُٹھ نہیں سکے' یہاں تک کہ اُن کا رنگ طیلسان (کپڑے) کی طرح ہوگیا (یعنی ان کا رنگ بالکل زرد ہوگیا) اور اُن کی تکلیف زیادہ ہوگئی۔ رسول اکرم ﷺ اُس کے بعد تین سال زندہ رہے اور اُسی کی تکلیف کی وجہ سے آپ کا وصال ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بِشْرُ بْنُ سُحَيْمٍ الْغِفَارِيُّ

حضرت بشر بن سحیم غفاری رضی اللہ عنہ

✡ تشریق کے دن کھانے پینے کے دن ہوتے ہیں ✡

1205 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ: هٰذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایامِ تشریق میں رسول اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنت میں صرف مومن جائیں گے اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں ✡

1206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَدرانُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَطَّانُ، وَالْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالُوْا: اَبْنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''جنت میں صرف مؤمن شخص داخل ہوگا اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں''۔

Marfat.com

☼ منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں ☼

1207 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ يَحْيٰى الْاَشْنَانِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: اَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

1208 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تشریق کے ایام کھانے پینے کے دن ہیں اور جنت میں صرف مومن جائیں گے ☼

1209 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ هٰذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایامِ تشریق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور یہ دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں صرف مومن جائیں گے اور تشریق کے دن کھانے پینے کے دن ہیں ☼

1210 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاِنَّ هٰذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایامِ تشریق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مؤمن شخص داخل ہوگا اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں صرف مومن جائیں گے اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں ☼

1211 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُوْلٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، ثَنَا مِسْعَرٌ،

Marfat.com

عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ مِنًى فَقَالَ: اِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ هٰذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّلَا تَصُوْمُوْهَا

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: منٰی کے ایام میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں' تم ان میں روزہ نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں صرف مومن داخل ہوگا، منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں ☼

1212 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَعْدَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَهٰذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ، اَيَّامُ مِنًى

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور یہ دن یعنی منٰی کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں صرف مومن داخل ہوگا، ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں ☼

1213 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ، قَالُوْا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ، اَنْ يُنَادِیَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ حکم دیا کہ وہ ایامِ تشریق میں یہ اعلان کریں کہ جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں صرف مومن جائیں گے، اور تشریق کے دن کھانے، پینے کے دن ہیں ☼

1214 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يُنَادِیَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، اِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ حکم دیا کہ وہ ایامِ تشریق میں یہ اعلان کریں

Marfat.com

کہ جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں صرف مومن جائیں گے، اور تشریق کے دن کھانے، پینے کے دن ہیں ☼

1215 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، وَالْحَجَّاجُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَمَرَهُ فَنَادَى بِمِنًى اَيَّامَ التَّشْرِيقِ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مَسْلَمَةٌ، وَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ

✧✧ حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ حکم دیا کہ وہ ایامِ تشریق میں منٰی میں یہ اعلان کریں کہ جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بِشْرٌ الْغَنَوِيُّ

حضرت بشر غنوی رضی اللہ عنہ

☼ قسطنطنیہ کی فتح کی پیشین گوئی ☼

1216 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَعَافِرِيِّ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ الْغَنَوِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَتُفْتَحَنَّ الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ، وَلَنِعْمَ الْاَمِيرُ اَمِيرُهَا، وَلَنِعْمَ الْجَيْشُ ذٰلِكَ الْجَيْشُ فَدَعَانِيْ مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَاَلَنِيْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثْتُهُ بِهِ، فَغَزَا تِلْكَ السَّنَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بشر غنوی رضی اللہ عنہ اپنے والد (بشر) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''عنقریب قسطنطنیہ فتح ہو جائے گا اور اُس کا امیر عمدہ امیر ہوگا اور وہ لشکر عمدہ لشکر ہوگا''۔

راوی بیان کرتے ہیں: مسلمہ بن عبدالملک نے مجھے بلوایا اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو میں نے اُنہیں یہ حدیث سنائی تو اُنہوں نے اُسی سال جنگ کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بِشْرُ بْنُ عِصْمَةَ

حضرت بشر بن عصما رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ ازد کے لوگ مجھ سے ہیں، میں اُن سے ہوں ☼

1217 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا جَرِيْرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مَجَاعَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عِصْمَةَ، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَزْدُ مِنِّي، وَاَنَا مِنْهُمْ، اَغْضَبُ لَهُمْ اِذَا غَضِبُوا، وَاَرْضَى لَهُمْ اِذَا رَضُوا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللّٰهُ: اِنَّمَا قَالَ ذٰلِكَ لِقُرَيْشٍ، فَقَالَ بِشْرٌ: اَفَاَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ لَوْ كَذَبْتُ عَلَيْهِ جَعَلْتُهَا لِقَوْمِي

✧✧ حضرت بشر بن عصمہ رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ازد (قبیلہ کے لوگ) مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں۔ جب وہ غصہ میں ہوں گے تو اُن کی وجہ سے میں بھی غصہ کروں اور جب وہ راضی ہوں گے تو اُن کی وجہ سے میں بھی راضی ہوں گا''۔

اس پر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ فرمان تو قریش کے لیے ہے۔ تو بشر بن عصمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کروں گا؟ اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات ہی منسوب کرنا ہوتی تو میں اپنی قوم کے لیے کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بِشْرٌ اَبُوْ خَلِيفَةَ

حضرت بشر ابوخلیفہ رضی اللہ عنہ

☼ خود کو باندھ کر حج کرنے کی نذر مانی ہو تو باندھنا ضروری نہیں ہے ☼

1218 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَتْنِي النَّوَّارُ بِنْتُ عُمَرَ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ مُسْلِمٍ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ بِشْرٍ اَنَّهُ اَسْلَمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، ثُمَّ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ هُوَ وَابْنَهُ طَلْقًا مَقْرُوْنَيْنِ بِالْحَبَلِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِشْرُ؟ ، قَالَ: حَلَفْتُ لَئِنْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ مَالِي وَوَلَدِي لَاَحُجَّنَّ بَيْتَ اللّٰهِ، مَقْرُوْنًا فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَبْلَ فَقَطَعَهُ، وَقَالَ لَهُمَا: حُجَّا فَاِنَّ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت خلیفہ بن بشر رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت بشر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ اُنہوں نے اسلام قبول کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کا مال اور اولاد اُنہیں واپس کر دی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اُن کی ملاقات ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

دیکھا کہ وہ اور اُن کے صاحبزادے رسی سے بندھے ہوئے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے بشر! یہ کس وجہ سے ہے؟ اُنہوں نے کہا: میں نے اللہ تعالیٰ کی قسم اُٹھائی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے میرا مال اور میری اولاد مجھے واپس کر دیئے تو میں بیت اللہ کا حج ضرور کروں گا اس طرح کہ بندھا ہوا ہوں گا۔ تو رسول اکرم ﷺ نے اُن کی رسّی پکڑ کر کاٹ دی اور اُن دونوں سے فرمایا: تم دونوں (ویسے ہی) حج کرلو یہ (باندھنے کا طریقہ) شیطان کی طرف سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ

☼ امور سلطنت کی بابت قیامت کی سختی سن کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی پریشانی کا عالم ☼

1219 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اسْتَعْمَلَ بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ عَلٰى صَدَقَاتِ هَوَازِنَ فَتَخَلَّفَ بِشْرٌ فَلَقِيَهُ عُمَرُ فَقَالَ: مَا خَلَّفَكَ اَمَا لَنَا عَلَيْكَ سَمْعٌ وَّطَاعَةٌ؟، قَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اُتِيَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ فَهَوٰى فِيْهِ سَبْعِيْنَ خَرِيفًا

قَالَ: فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَئِيبًا حَزِينًا فَلَقِيَهُ اَبُوْ ذَرٍّ فَقَالَ: مَالِيْ اَرَاكَ كَئِيبًا حَزِينًا؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ اَكُوْنَ كَئِيبًا حَزِينًا، وَقَدْ سَمِعْتُ بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اُتِيَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ فَهَوٰى فِيْهِ سَبْعِيْنَ خَرِيفًا ، قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: وَمَا سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ وَلِيَ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ اُتِيَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ، فَهَوٰى فِيْهِ سَبْعِيْنَ خَرِيفًا، وَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ فَاَيُّ الْحَدِيْثَيْنِ اَوْجَعُ لِقَلْبِكَ؟ قَالَ: كِلَاهُمَا قَدْ اَوْجَعَ قَلْبِيْ فَمَنْ يَّاْخُذُهَا بِمَا فِيْهَا، وَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: مَنْ سَلَتَ اللّٰهُ اَنْفَهٗ، وَاَلْصَقَ خَدَّهٗ بِالْاَرْضِ، اَمَا اِنَّا لَا نَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا، وَعَسٰى اِنْ وَلَّيْتَهَا مَنْ لَّا يَعْدِلُ فِيْهَا اَنْ لَّا تَنْجُوَ مِنْ اِثْمِهَا

✧✧ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ کو ہوازن قبیلہ سے زکوٰۃ وصول کرنے کا اہلکار مقرر کیا۔ حضرت بشر کو آنے میں دیر ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اُن سے ملاقات ہوئی تو اُنہوں نے دریافت کیا: تم کہاں رہ گئے تھے؟ کیا تم پر ہماری اطاعت وفرمانبرداری لازم نہیں ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں!

Marfat.com

لیکن میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص مسلمانوں کے کسی بھی معاملہ کا نگران بنے گا تو اُسے قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پل پر ٹھہرا دیا جائے گا، اگر وہ اچھائی کرنے والا ہوگا تو اُس سے گزر جائے گا اور اگر بُرائی کرنے والا ہوگا تو اُس پل سے نیچے گر جائے گا اور ستّر سال تک جہنم میں گرتا رہے گا''۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ پریشان اور غمگین حالت میں وہاں سے نکلے، راستے میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا وجہ ہے؟ آج آپ بہت پریشان اور غمگین دکھائی دے رہے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں غمگین کیوں نہ ہوں؟ میں نے بشر بن عاصم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس مسلمانوں کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنایا گیا ہوگا، اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پل پر کھڑا کر دیا جائے گا۔ اگر وہ اچھائی کرنے والا ثابت ہوا تو گزر جائے گا اور اگر زیادتی کرنے والا ثابت ہوا تو پل سے گر جائے گا اور ستر سال اس میں گرتا رہے گا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان نہیں سن رکھا؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس کو مسلمانوں کے کسی معاملہ کا ذمہ دار بنایا جائے اس کو قیامت کے دن لا کر دوزخ کے پل پر کھڑا کر دیا جائے گا، اگر وہ نیکی کرنے والا ثابت ہوگیا تو گزر جائے گا اور اگر زیادتی کرنے والا ثابت ہوا تو پل سے نیچے گر جائے گا اور وہ ستر سال تک مسلسل نیچے کی طرف گرتا ہی رہے گا اور جہنم انتہائی اندھیری اور تاریک ہے۔ (پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پوچھا:) دونوں حدیثوں میں سے کس نے آپ کے دل پر زیادہ خوف طاری کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں نے ہی میرے دل کو خوف میں مبتلا کر دیا ہے۔ اب میرے دل سے خوف کون نکالے گا؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس کی ناک کو کاٹ دیا اور اس کے رخسار کو زمین کے ساتھ ملا دیا، ہم پھر بھی اس کے بارے میں اچھا ہی سمجھیں گے۔ لیکن اگر آپ کسی اور کو امور سلطنت کا ذمہ دار بنا دیتے ہیں اور وہ انصاف نہیں کرتا تو اس کے گناہ سے آپ بچ نہیں پائیں گے (یعنی اس کا گناہ آپ پر بھی ہوگا۔ اس لئے آپ امور سلطنت چلاتے رہیں)

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بَشِيرٌ

باب: جن حضرات کا نام بشیر ہے

بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو النُّعْمَانِ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ

آپ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے والد ہیں، انہیں بیعت عقبہ میں اور غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

☼ حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

1220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ

Marfat.com

عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: انصار کے قبیلہ بنوحارث بن خزرج کی طرف سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔آپ کوغزوۂ بدر میں شرکت کا شرف بھی حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ بنوزید بن عمرو بن مالک کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

1221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ جِلَاسٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوزید بن عمرو بن مالک بن کعب بن خزرج بن حارچ بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن جلاس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ بنی حارث بن خزرج کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے ☼

1222 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو النُّعْمَانِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔آپ (کی کنیت) ابونعمان ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اہل ایمان اک دوجے کے لئے سر، دھڑ کی حیثیت رکھتے ہیں ☼

1223 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا اَبُوْ سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ، صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْزِلَةُ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْمُؤْمِنِ، مَنْزِلَةُ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ، مَتَى مَا اشْتَكَى الْجَسَدُ اشْتَكَى لَهُ الرَّاْسُ، وَمَتَى مَا اشْتَكَى الرَّاْسُ اشْتَكَى سَائِرُ الْجَسَدِ

✧✧ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''ایک مؤمن کی حیثیت دوسرے مؤمن کے لیے اس طرح ہے جس طرح جسم کے لیے سر کی حیثیت ہوتی ہے' جب جسم بیمار

Marfat.com

ہوتا ہے تو اس سے سر کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور جب سر بیمار ہوتا ہے تو سارے جسم کو اُس سے تکلیف ہوتی ہے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم کرے جو حدیث سن کر من وعن آگے پہنچا دیتا ہے ✡

1224 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنُ الضِّرَابُ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَیُّوبَ الْمُخَرِّمِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ الْكُوفِیّ، ثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ النَّبِیّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِی فَحَفِظَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَیْرُ فَقِیهٍ، وَرَبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰی مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

ثَلَاثٌ لَّا یُغِلُّ عَلَیْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْمُسْلِمِیْنَ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِیْنَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت بشیر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں "اللہ تعالیٰ اُس بندے پر رحم کرے جو ہماری بات سن کر اُسے یاد کر لیتا ہے' بعض اوقات کوئی دینی بات سیکھنے والا شخص دین کا عالم نہیں ہوتا اور بعض اوقات ایک شخص دینی بات یاد کر کے دوسرے تک پہنچا دیتا ہے اور جس تک پہنچائی جاتی ہے وہ پہنچانے والے سے زیادہ عالم ہوتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مؤمن کا دل دھوکا نہیں دیتا

- عمل کا اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہونا۔
- مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے خیر خواہی کرنا۔
- مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا"۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَشِیرُ الْاَسْلَمِیُّ اَبُوْ بِشْرٍ

حضرت بشیر اسلمی ابو بشر رضی اللہ عنہ

✡ جس سے لہسن کی بو آ رہی ہو، وہ مسجد میں نہ آئے ✡

1225 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّیَالِسِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّینِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا یَحْیٰی الْحِمَّانِیُّ، قَالُوْا: ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیْعِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ بَشِیرٍ الْاَسْلَمِیّ، عَنْ اَبِیهِ، وَكَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِیّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا یَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، یَعْنِی الثُّومَ

✧✧ حضرت بشر بن بشیر اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد (بشیر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے

Marfat.com

کا شرف حاصل ہے) وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے "جو شخص اس سبزی کو کھالے وہ ہماری مسجد میں ہرگز نہ آئے' رسول اکرم ﷺ کی مراد لہسن تھی"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بئر رومہ ۳۵ ہزار دراہم میں خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا ☼

1226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السِّرَاجُ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَعْنِيْ عَبْدَ الْاَعْلٰى بْنَ اَبِي الْمُسَاوِرِ الْجِرَارِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ الْمَدِيْنَةَ اسْتَنْكَرُوا الْمَاءَ، وَكَانَتْ لِرَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ غِفَارٍ عَيْنٌ يُقَالُ لَهَا رُوْمَةُ، وَكَانَ يَبِيْعُ مِنْهَا الْقِرْبَةَ بِمُدٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهَا بِعَيْنٍ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ، وَلَا لِعِيَالِي غَيْرُهَا، لَا اَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاشْتَرَاهَا بِخَمْسَةٍ وَّثَلَاثِيْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَجْعَلُ لِيْ مِثْلَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ لَه عَيْنًا فِي الْجَنَّةِ اِنِ اشْتَرَيْتُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: قَدِ اشْتَرَيْتُهَا، وَجَعَلْتُهَا لِلْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بشر بن بشیر اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب مہاجرین مدینہ منورہ آئے تو انہیں وہاں کا پانی پسند نہیں آیا۔ بنوغفار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا ایک چشمہ (یا کنواں تھا) جس کا نام رومہ تھا' وہ ایک مُد کے عوض میں اُس کا ایک مشکیزہ پانی فروخت کرتا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے اُس شخص سے فرمایا: جنت میں ملنے والے چشمہ کے عوض میں یہ ہمیں فروخت کر دو۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے اور میرے گھر والوں کے لیے اس کے علاوہ اور کوئی آمدن کا ذریعہ نہیں ہے' ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس بات کی اطلاع ملی تو انہوں نے پینتیس ہزار درہم کے عوض اسے خرید لیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں وہ چشمہ خرید لوں تو آپ مجھے بھی وہ چیز عنایت کریں گے جو آپ نے اُس شخص کے لیے جنت میں چشمہ کی بات کی تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو حضرت عثمان نے کہا: میں نے اُسے خرید لیا ہے اور میں اُسے مسلمانوں کے لیے وقف کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَشِيرُ بْنُ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيُّ وَيُكْنَى اَبَا الْيَمَانِ

حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ' ان کی کنیت ابو یمان ہے

☼ جو دکھاوے کے لئے خطبہ دیتا ہے، قیامت کے دن اس کے ساتھ ریاکاروں والا سلوک کیا جائے گا ☼

1227 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثَنَا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ الْكِنَانِيِّ، وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَلَى الرَّمْلَةِ اَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ

Marfat.com

الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ لِبَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ يَوْمَ قُتِلَ عَمْرُو بْنُ سَعِيْدٍ: يَا اَبَا الْيَمَانِ اِنِّي قَدِ احْتَجْتُ اِلٰى كَلَامِكَ فَتَكَلَّمْ، فَقَالَ بَشِيرٌ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَامَ بِخُطْبَةٍ، لَا يَلْتَمِسُ بِهَا اِلَّا رِيَاءً، وَسُمْعَةً، وَقَفَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَوْقِفَ رِيَاءٍ، وَسُمْعَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عوف کنانی رحمۃ اللہ علیہ آپ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی طرف سے رملہ کے گورنر تھے) وہ ایک مرتبہ عبدالملک بن مروان کے پاس موجود تھے' اُس نے حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: (یہ اُس دن کی بات ہے جس دن عمرو بن سعید کو قتل کر دیا گیا تھا) اے ابوالیمان! میں آپ کے کلام کا محتاج ہوں، آپ گفتگو کیجئے! تو حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص خطبہ دینے کے لیے کھڑا ہو اور وہ اس کے ذریعہ صرف دکھاوے اور شہرت کا طلبگار ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے (قیامت کے دن) دکھاوے اور شہرت کی جگہ پر کھڑا کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو دکھاوے کے لئے خطبہ دیتا ہے، قیامت کے دن اس کے ساتھ ریاکاروں والا سلوک کیا جائے گا ☼

1228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمَ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَامَ بِخُطْبَةٍ، لَا يَلْتَمِسُ بِهَا اِلَّا رِيَاءً، وَسُمْعَةً، وَقَفَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَوْقِفَ رِيَاءٍ، وَسُمْعَةٍ

✧✧ حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص خطبہ دینے کے لیے کھڑا ہو اور وہ اُس کے ذریعہ صرف دکھاوا اور شہرت چاہتا ہو تو اللہ تعالیٰ (اُسے قیامت کے دن) دکھاوے اور شہرت کی جگہ پر کھڑا کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَشِيرُ السُّلَمِيُّ

حضرت بشیر سلمی رضی اللہ عنہ

☼ قرب قیامت ایک آگ نمودار ہوگی جو لوگوں کے ہمراہ وقت گزارے گی ☼

1229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ عَلِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بَشْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَخْرُجَ نَارٌ تُضِيءُ، اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰى، تَسِيرُ سَيْرَ بَطِيئَةِ الْاِبِلِ تَسِيرُ النَّهَارَ، وَتُقِيمُ اللَّيْلَ، تَغْدُو وَتَرُوحُ، يُقَالُ: غَدَتِ النَّارُ اَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُو، قَالَتِ النَّارُ: اَيُّهَا النَّاسُ فَقِيلُوا رَاحَتْ، اَيُّهَا

Marfat.com

النَّاسُ فَرُوحُوا، مَنْ اَدْرَكْتُهُ اَكَلْتُهُ

✧✧ حضرت رافع بن بشیر سلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت بشیر سلمی رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''عنقریب ایک آگ نکلے گی جو بصریٰ میں موجود اونٹوں کی گردنوں کو روشن کر دے گی اور وہ اونٹ کی سی سست رفتاری کے ساتھ چلے گی' وہ دن کے وقت سفر کرے گی اور رات کو ٹھہر جائے گی' وہ صبح بھی کرے گی اور شام بھی کرے گی' تو یہ کہا جائے گا: اے لوگو! آگ نے صبح کر لی ہے تم بھی صبح کر لو۔ اے لوگو! آگ قیلولہ کر رہی ہے، تم لوگ بھی قیلولہ کر لو۔ اے لوگو! آگ نے شام کر لی ہے تم بھی شام کر لو۔ آگ جس پر قابو پالے گی، اس کو نگل جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَشِيرُ بْنُ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيُّ

وَهُوَ بَشِيرُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ شَرَاحِيلِ بْنِ سَبْعِ بْنِ صَبَّارٍ سَدُوسِيٌّ، وَكَانَ اسْمُهُ بِالْجَاهِلِيَّةِ زَحْمٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا

حضرت بشیر بن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ

یہ حضرت بشیر بن معبد بن شراحیل بن سبع بن صبار سدوسی ہیں' زمانۂ جاہلیت میں ان کا نام ''زحم'' تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''بشیر'' رکھ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان اہل قبور بہت زیادہ بھلائی لے گئے اور مشرکین محروم رہ گئے ✡

1230 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالُوْا: ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، ثَنَا بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمًا فَهَاجَرَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ لِي: يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا اَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا اَصْبَحْتُ اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ خَيْرٍ صُنِعَ بِي، قَالَ: ثُمَّ اَتَى عَلٰى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: لَقَدْ اَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَتَى عَلٰى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: لَقَدْ فَاتَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ حَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةٌ، فَاِذَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الْقُبُورِ عَلَيْهِ نَعْلَانِ، فَنَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اخْلَعْ نَعْلَيْكَ، فَنَظَرَ الرَّجُلُ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَعَ الرَّجُلُ نَعْلَيْهِ فَرَمَى بِهِمَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمانۂ جاہلیت میں اُن کا نام ''زحم'' تھا۔ وہ ہجرت کر کے آئے تو

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے اُن کا نام ''بشیر'' رکھ دیا۔وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ چلتا ہوا جا رہا تھا' آپ نے مجھ سے فرمایا: اے خصاصیہ کے صاحبزادے! تمہیں اللہ تعالیٰ سے کیا شکایت ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: مجھے اللہ تعالیٰ سے کوئی شکایت نہیں ہے مجھے ہر طرح کی بھلائی حاصل ہے' پھر رسول اکرم ﷺ کچھ مسلمانوں کی قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ان لوگوں نے بہت زیادہ بھلائی حاصل کر لی ہے'' یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ پھر رسول اکرم ﷺ کچھ مشرکین کی قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ارشاد فرمایا ''یہ لوگ بہت زیادہ بھلائی سے محروم رہ گئے''۔ یہ بات بھی آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے توجہ کی تو ایک شخص قبروں کے اوپر سے جوتے پہن کر گزر رہا تھا، رسول اکرم ﷺ نے اُسے بلند آواز سے مخاطب کیا: اے جوتوں والے شخص! اپنے جوتے اُتار دو! جب اُس نے دیکھا کہ یہ رسول اکرم ﷺ ہیں تو اُس نے اپنے جوتے اتار دیئے اور ایک طرف پھینک دیئے۔ روایت کے الفاظ حضرت ''مسلم بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' کے نقل کردہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صوم وصال رکھنا منع ہے، شام ہونے پر افطاری کرنا ضروری ہے ✡

1231 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَيْلٰى امْرَاَةِ بَشِيرٍ قَالَتْ: كُنْتُ اَصُومُ فَاُوَاصِلُ، فَنَهَانِي بَشِيرٌ وَّقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي عَنْ هٰذَا قَالَ: اِنَّمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ النَّصَارٰى ، وَلٰكِنْ صُومِي كَمَا اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، ثُمَّ اَتِمِّي الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ، فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَاَفْطِرِي

✧✧ حضرت عبیداللہ بن ایاد بن لقیط رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے' حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ لیلیٰ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان کرتے ہیں: میں نے روزے رکھنے شروع کیے اور صومِ وصال رکھنے شروع کر دیئے تو حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے مجھے اس سے منع فرمایا' اُنہوں نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے اس سے منع کیا تھا اور فرمایا تھا: عیسائی ایسا کرتے ہیں۔ (پھر حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے اُس خاتون سے فرمایا:) تم اُس طرح روزہ رکھو جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تم رات تک اپنے روزہ کو مکمل کر لو' جب رات ہو جائے (یعنی سورج غروب ہو جائے) تو تم افطاری کر لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا اور چپ کا روزہ رکھنا منع ہے ✡

1232 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْلَى، امْرَاَةَ بَشِيرٍ قَالَتْ: اَخْبَرَنِي بَشِيرٌ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَا اُكَلِّمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ اَحَدًا، قَالَ: لَا تَصُمْ يَوْمَ

Marfat.com

الْجُمُعَةِ، اِلَّا فِیْ اَیَّامٍ هُوَ آخِرُهَا، وَاَمَّا لَا تُكَلِّمُ اَحَدًا فَلَعَمْرِی، لَاَنْ تَكَلَّمَ فَتَاْمُرَ بِمَعْرُوْفٍ، وَتَنْهٰی عَنْ مُنْكَرٍ، خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَسْكُتَ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن ایاد بن لقیط رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ لیلیٰ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا میں جمعہ کے دن روزہ رکھا کروں؟ اور اُس دن چپ کا روزہ بھی رکھا کروں؟ رسول اِکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صرف جمعہ کے دن روزہ نہ رکھو' بلکہ اس کے ساتھ (پہلے یا بعد میں) ایک اور دن کا بھی روزہ رکھو اور تم چپ کا روزہ نہ رکھو، مجھے اپنی زندگی کی قسم! اگر تم کلام کرو اور کسی کو نیکی کا حکم دو' کسی کو بُرائی سے منع کرو تو یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم خاموش رہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارگاہ مصطفیٰ میں بیعت کی اصولی شرائط ☼

1233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْخَشَّابِ الرَّقِّیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اَبِی الْمُثَنّٰی الْعَبْدِیِّ، عَنِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِیِّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهُ فَاشْتَرَطَ عَلَیَّ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، وَتُصَلِّیْ الْخَمْسَ، وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَتُؤَدِّی الزَّكَاةَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وتُجَاهِدُ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا اثْنَتَانِ فَلَا اُطِيقُهُمَا، الزَّكَاةُ فَوَاللّٰهِ مَالِیْ اِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ هُنَّ رُسُلُ اَهْلِیْ وَحَمُولَتُهُمْ، وَاَمَّا الْجِهَادُ، فَيَزْعُمُوْنَ اَنَّهُ مَنْ وَلّٰی فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ، فَاَخَافُ اِذَا حَضَرَنِیْ قِتَالٌ، خَشَعَتْ نَفْسِیْ، وَكَرِهْتُ الْمَوْتَ، فَقَبَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَحَرَّكَهَا ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ، وَلَا جِهَادَ، تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَبَايَعْتُهُ عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ

✧✧ حضرت ابن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ پر یہ شرط عائد کی کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں' اور تم پانچ نمازیں ادا کرو اور تم رمضان کے روزے رکھو اور تم زکوٰۃ ادا کرو اور بیت اللہ کا حج کرو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جہاں تک دو چیزوں کا تعلق ہے تو میں اُن کی طاقت نہیں رکھتا' ایک تو زکوٰۃ کیونکہ اللہ کی قسم! میرے پاس صرف دس اونٹ ہیں اور یہ میرے گھر والوں کے کام کاج اور اُن کے سامان وغیرہ کو لادنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور دوسرا جہاد کیونکہ لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ جو شخص جہاد سے منہ موڑ کر جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے ہمراہ واپس آتا ہے تو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ جب جنگ شروع ہوگی تو مجھے اپنی جان پیاری لگے اور موت اچھی نہ لگے اور میں بھاگ نہ کھڑا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک بند کیا' پھر آپ نے اُسے حرکت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم نہ زکوٰۃ دو اور نہ جہاد کرو تو کیا تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ تو میں نے ان تمام باتوں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر لی۔

Marfat.com

1234 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَارَةَ، قَالَ: نَزَلْتُ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْخَصَاصِيَةِ فَحَدَّثَنَا ابْنُ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَامَ اُبَايِعُكَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت مؤثر بن عفار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کے ہاں ٹھہرا' جنہیں ابن خصاصیہ کہا جاتا تھا۔ حضرت ابن خصاصیہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث بیان کی: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کس بات پر آپ کی بیعت کروں؟ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ روزہ ڈھال ہے، روزہ میرے لئے ہیں، اس کی جزاء بھی میں خود دوں گا ☼

1235 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى: الصَّوْمُ جُنَّةٌ، يُجَنُّ بِهَا عَبْدِي مِنَ النَّارِ، وَالصَّوْمُ لِي، وَاَنَا اَجْزِي بِهِ يَدَعُ طَعَامَهُ، وَشَهْوَتَهُ مِنْ اَجْلِي، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ، عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے' جسے آپ نے اپنے پروردگار سے نقل کیا ہے (پروردگار فرماتا ہے) ''روزہ ڈھال ہے جس کے ذریعہ میرے بندے کو جہنم سے بچایا جاتا ہے' روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اُس کی جزاء دوں گا، بندہ میرے لیے اپنے کھانے اور اپنی خواہش کو چھوڑ دیتا ہے' اُس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں روزہ دار کے منہ کی بُو' مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان کو اپنے اسلام پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے ☼

1236 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، وَعُبَيْدٌ الْعِجْلُ، قَالَا: ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَانْقَطَعَ شِسْعِي فَقَالَ لِي: اَنْعِشْ قَدَمَكَ؟قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ طَالَتْ عُزُوبَتِي ونَايَتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي قَالَ: يَا بَشِيرُ اَلَا تَحْمَدُ الَّذِي اَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ، مِنْ بَيْنِ رَبِيْعَةَ قَوْمٍ يَرَوْنَ لَوْلَاهُمُ انْكَفَتِ الْاَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں جنت البقیع میں

Marfat.com

آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اہلِ ایمان کی بستی کے رہنے والوں پر سلام ہو!'' میرے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا تو رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اپنے پاؤں کو اٹھاؤ!

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خاصے عرصے سے اکیلا ہوں اور اپنی قوم کے علاقے سے دور ہوں۔ تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اُس ذات کا شکر ادا نہیں کرتے؟ جس نے ربیعہ قبیلہ کے درمیان میں سے تمہارا انتخاب کیا ہے اور تمہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق دی' جبکہ ربیعہ قبیلہ کے لوگ تو اس خوش فہمی میں ہیں کہ اگر وہ نہ ہوں' تو زمین پر موجود' تمام چیزوں سمیت 'زمین اوندھی ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَشِيرٌ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت بشیر محاربی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ اپنے امتیوں کے برزخی حالات سے باخبر ہیں ☼

1237 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَحْزَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ ثَائِرَةٌ فِي بَنِي مُعَاوِيَةَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ، فَالْتَفَتَ اِلٰى قَبْرٍ فَقَالَ: لَا دَرَيْتَ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا يُسْاَلُ عَنِّي، فَقَالَ: لَا اَدْرِي

✧✧ حضرت بشیر محاربی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ایوب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: بنومعاویہ کے درمیان کچھ اختلافات ہو گئے تو رسول اکرم ﷺ اُن کے درمیان صلح کروانے کے لیے تشریف لے گئے' آپ نے ایک قبر کی طرف توجہ کی اور ارشاد فرمایا: تمہیں سمجھ نہیں آئی (یا تمہیں پتا نہیں چلا) آپ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا (کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ کس سے مخاطب تھے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اس مردے سے میرے بارے میں دریافت کیا گیا تو یہ بولا: مجھے نہیں معلوم!

☆☆☆☆☆☆☆

بَشِيرُ بْنُ يَزِيدَ الضَّبَعِيُّ

حضرت بشیر بن یزید ضبعی رضی اللہ عنہ

☼ غزوہ ذی قار والے دن عربوں نے عجمیوں سے انتقام لے لیا ☼

1238 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي الْاَشْهَبُ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ يَزِيدَ الضُّبَعِيُّ، وَكَانَ، قَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذِي قَارٍ: هٰذَا اَوَّلُ يَوْمٍ انْتَصَفَتْ فِيهِ الْعَرَبُ، مِنَ الْعَجَمِ

Marfat.com

✧✧ حضرت بشیر بن یزید ضبعی رضی اللہ عنہ (جنہوں نے زمانۂ جاہلیت بھی پایا اور پھر اسلام قبول کیا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قار (اس کو غزوہ غابہ بھی کہا جاتا ہے، سن ۶ ہجری کو یہ جنگ ہوئی تھی اور بعض کا قول ہے کہ غزوہ بدر کے ۶ ماہ بعد ہوئی) والے دن ارشاد فرمایا ''یہ وہ پہلا دن ہے جس میں عربوں نے عجمیوں سے بدلہ لیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت بشیر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ جنہوں نے جنگ یمامہ میں جامِ شہادت نوش کیا

☼ حضرت بشیر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ جنگ میں یمامہ میں شہید ہوئے ☼

1239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں ''حضرت بشیر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ'' کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَكْرُ بْنُ حَبِيْبٍ الْحَنَفِيُّ لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت بکر بن حبیب حنفی رضی اللہ عنہ

ان کے حالات پتا نہیں چل سکے۔

بَيْحَرَةُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت بیحرہ بن عامر رضی اللہ عنہ

☼ کچھ لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شام کی نماز کی رخصت مانگی ☼

1240 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الرَّحَّالُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ بَيْحَرَةُ بْنَ عَامِرٍ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَسْلَمْنَا، وَسَاَلْنَاهُ اَنْ يَّضَعَ عَنَّا الْعَتَمَةَ قَالَ: صَلَاةُ الْعَتَمَةِ ، فَقُلْنَا اِنَّا نُشْغَلُ بِحَلْبِ اِبِلِنَا، قَالَ: اِنَّكُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، سَتَحْلِبُونَ، وَتُصَلُّونَ

✧✧ حضرت بیحرہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے اسلام قبول کر لیا' ہم نے آپ سے درخواست کی کہ آپ ہمیں شام کی نماز معاف کر دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: شام کی نماز؟ ہم

Marfat.com

نے عرض کی: اُس وقت ہم اپنے اونٹوں کا دودھ دوہنے میں مصروف رہتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے چاہا تو تم لوگ دودھ بھی دوہ لیا کرو گے اور نماز بھی پڑھ لیا کرو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بُهَيْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

☼ حضرت بہیر بن ہیثم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ (یعنی انہیں بیعت عقبہ میں شرکت کا حاصل ہے) ☼

1241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنُ الْحَارِثِ بُهَيْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنو حارثہ بن حارث کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت بہیر بن ہیثم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَهْزٌ

حضرت بہز رضی اللہ عنہ

☼ مسواک کرنے اور پانی پینے کا سنت طریقہ ☼

1242 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا ثُبَيْتُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَصْرِيُّ الضَّبِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ بَهْزٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ عَرْضًا، وَيَشْرَبُ مَصًّا، وَيَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا، وَيَقُولُ: هُوَ اَهْنَاُ، وَاَمْرَاُ، وَاَبْرَاُ

✧✧ حضرت بہز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ چوڑائی کی سمت میں مسواک کرتے تھے اور مشروب چوس چوس کر پیتے تھے اور پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور یہ فرماتے تھے: یہ زیادہ سیر کرتا ہے، زیادہ خوشگوار ہوتا ہے، زیادہ صحت بخش ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَصْرَةُ بْنُ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ وَيُقَالُ لَهُ نَضْرَةُ وَالصَّوَابُ بَصْرَةُ

حضرت بصرہ بن ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ ان کا نام ''نضرہ'' بھی بتایا جاتا ہے، لیکن درست لفظ ''بصرہ'' ہے۔

☼ جس لڑکی سے شادی کی، وہ پہلے سے حاملہ ہو تو بچے کی پیدائش کے بعد اس کو ۱۰۰ کوڑے لگیں گے ☼

Marfat.com

1243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بَصْرَةَ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً بِكْرًا فِي خِدْرِهَا، فَوَجَدْتُهَا حُبْلَى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا الْوَلَدُ فَعَبْدٌ لَّكَ، فَإِذَا وَلَدَتْ فَاجْلِدُوهَا مِائَةً، وَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا

✧✧ حضرت بصرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی' رخصتی کے بعد پتا چلا کہ وہ تو حاملہ ہے' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک بچہ کا تعلق ہے تو وہ تمہارا غلام بن جائے گا اور جب یہ عورت بچہ کو جنم دے گی تو تم اُسے ایک سو کوڑے لگوانا اور اُس عورت کو مہر ملے گا کیونکہ اُس کی شرمگاہ کو استعمال کیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ بَدْرِيٌّ حَلِيفُ بَنِي طَرِيفِ بْنِ الْخَزْرَجِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت بسبس جہنی بدری رضی اللہ عنہ یہ بنوطریف بن خزرج انصاری کے حلیف ہیں۔

1244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي طَرِيفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ حَلِيفُهُمْ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلے بنوطریف بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت بسبس جہنی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے' یہ اُن لوگوں کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت بسبس جہنی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ✡

1245 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ حَلِيفٌ لَّهُمْ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوساعدہ بن کعب بن خزرج کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت بسبس جہنی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ آپ اُن لوگوں کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بُجَيْرُ بْنُ اَبِي بُجَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت بجیر بن ابوبجیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1246 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ

Marfat.com

مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ دِیْنَارِ بْنِ النَّجَّارِ بُجَیْرُ بْنُ بُجَیْرٍ حَلِیفٌ لَّهُمْ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنو دینار بن نجار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت بجیر بن بجیر کا ذکر کیا ہے۔ آپ اُن لوگوں کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ التَّاءِ

باب: تاء سے شروع ہونے والے نام

تَمِيْمُ بْنُ اَوْسٍ الدَّارِيُّ

وَيُقَالُ: ابْنُ قَيْسٍ يُكْنَى اَبَا رُقَيَّةَ وَهُوَ عَمُّ تَمِيْمِ بْنِ اَوْسِ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ سَوَّادِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ دِرَاعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الدَّارِ بْنِ لَخْمِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ نُمَارَةَ بْنِ لَخْمٍ

حضرت تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کے والد کا نام ''قیس'' ہے' ان کی کنیت ''ابورقیہ'' ہے اور یہ ''تمیم بن اوس بن خارجہ بن سواد بن جزیمہ بن دراع بن عدی بن دار بن لحم بن حبیب بن نمارہ بن لحم'' کے چچا ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسجد میں چراغ سب سے پہلے حضرت تمیم داری نے روشن کیے ☼

1247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَسْرَجَ فِي الْمَسْجِدِ تَمِيْمٌ الدَّارِيُّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے پہلے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے مسجد میں چراغ روشن کیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت تمیم داری نے ۱۰۰۰ دینار کی چادر خریدی، اُسے اوڑھ کر نماز پڑھتے تھے ☼

1248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ: اَنَّ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ، اشْتَرٰى رِدَاءً بِاَلْفٍ فَكَانَ يُصَلِّيْ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے ایک ہزار دینار کے عوض میں ایک چادر خریدی تھی اور وہ اُسے پہن کر نماز ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت تمیم داری نے تین مرتبہ حضرت عمر سے قصہ بیان کرنے کی اجازت مانگی، لیکن نہ ملی ☼

1249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

Marfat.com

دِيْنَارٍ، اَنَّ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرَ فِيْ الْقَصَصِ، فَاَبَى اَنْ يَّاْذَنَ لَهُ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَهُ فَاَبَى اَنْ يَّاْذَنَ لَهُ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَهُ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ وَاَشَارَ بِيَدِهِ ، يَعْنِي الذَّبْحَ

✧✧ حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قصے بیان کرنے کی اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُنہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے پھر اُن سے اجازت مانگی تو اُنہوں نے پھر اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے پھر اُن سے اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو! پھر اُنہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ کیا' یعنی اُنہیں ذبح کر دیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ رات بھر ایک ہی آیت کی تلاوت کر کر کے روتے رہتے ☼

1250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوْقٍ، قَالَ: قَالَ لِيْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ: هٰذَا مَقَامُ اَخِيكَ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ: لَقَدْ رَاَيْتُهُ قَامَ لَيْلَةً، حَتّٰى اَصْبَحَ، اَوْ كَرِبَ، اَنْ يُصْبِحَ يَقْرَاُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَيَرْكَعُ، وَيَسْجُدُ، وَيَبْكِي (اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ، اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ آمَنُوا، وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، سَوَاءً مَحْيَاهُمْ، وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ) (الجاثية: 21)

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: اہلِ مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھے بتایا کہ یہ تمہارے بھائی حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ میں نے اُنہیں ایک رات کھڑے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی آیت تلاوت کرتے تھے' پھر رکوع میں جاتے تھے' پھر سجدہ میں جاتے تھے اور یہ پڑھتے تھے اور رو پڑتے تھے (وہ اس آیت کی تلاوت کرتے تھے:)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ، اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ آمَنُوا، وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، سَوَاءً مَحْيَاهُمْ، وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ)

''کیا اُن لوگوں نے یہ گمان کیا ہے جنہوں نے گناہوں کا ارتکاب کیا ہے' کہ ہم اُنہیں اُن لوگوں کی مانند کر دیں گے کہ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے' اُن کی زندگی اور اُن کی موت برابر ہیں' اُن لوگوں نے جو فیصلہ دیا ہے وہ بہت بُرا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ تمام رات سورۃ جاثیہ کی آیت نمبر ۲۱ کی تلاوت کرتے رہے ☼

1251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوْقٍ: اَنَّ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ، رَدَّدَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى اَصْبَحَ، (اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

Marfat.com

اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ) (الجاثية: 21) الْآيَةَ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ صبح تک یہی آیت بار بار تلاوت کرتے رہے ''کیا اُن لوگوں نے یہ گمان کیا ہے جنہوں نے گناہوں کا ارتکاب کیا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَا اَسْنَدَ تَمِيْمٌ الدَّارِيُّ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے جو مسند روایات نقل کی ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رات میں ۱۰۰ آیات پڑھنے والے کو شب بیداری کا ثواب دیا جاتا ہے ✡

1252 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ مِائَةَ آيَةٍ فِيْ لَيْلَةٍ، كُتِبَ لَهٗ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص رات کے وقت ۱۰۰ آیات کی تلاوت کرے گا اُس کے نامۂ اعمال میں رات بھر نوافل ادا کرنے کا ثواب لکھا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تلاوت قرآن کریم پر جنت میں اعلیٰ درجات ✡

1253 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ عَشْرَ آيَاتٍ فِيْ لَيْلَةٍ، كُتِبَ لَهٗ قِنْطَارٌ، وَالْقِنْطَارُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، يَقُوْلُ رَبُّكَ عَزَّوَجَلَّ: اقْرَاْ وَارْقَ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتّٰى يَنْتَهِيَ اِلٰى آخِرِ آيَةٍ مَعَهٗ، يَقُوْلُ رَبُّكَ عَزَّوَجَلَّ لِلْعَبْدِ: اقْبِضْ، فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ بِيَدِهٖ يَا رَبِّ اَنْتَ اَعْلَمُ، فَيَقُوْلُ بِهٰذِهِ الْخُلْدَ، وَبِهٰذِهِ النَّعِيْمَ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ اور حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''جو شخص رات کے وقت دس آیات کی تلات کرے گا اُس کے نامۂ اعمال میں ایک قنطار کا ثواب لکھا جائے گا اور ایک قنطار دنیا اور اُس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہوگا اور جب قیامت کے دن ہوگا تو تمہارا پروردگار فرمائے گا: تم تلاوت کرو اور ہر آیت کے عوض میں ایک درجہ پر چڑھتے جاؤ یہاں تک کہ اُس جگہ پر پہنچو جہاں پر آدمی کی آخری آیت ختم ہوگی اور تمہارا پروردگار بندے سے فرمائے گا: تم مٹھی میں بند کرو! تو بندہ اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ کر کے کہے گا: اے میرے پروردگار! تُو زیادہ جانتا ہے! تو وہ فرمائے گا:

Marfat.com

اس ہاتھ میں خلد اور اس ہاتھ میں نعیم (یعنی ہمیشہ کی نعمتیں)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جہادی گھوڑے کے لئے جَو صاف کر کے کھلانے کی فضیلت ✡

1254 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ: اَيُّهَا الْاَمِيرُ اَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هٰذَا؟، قَالَ: لَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتّٰى يُعَلِّقَهُ، عَلَيْهِ كَتَبَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

✧✧ حضرت روح بن زنباع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ اُن دنوں بیت المقدس کے گورنر تھے اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے جَو صاف کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اے امیر! کیا آپ کے پاس ایسا شخص نہیں ہے جو آپ کے لیے یہ کام کر سکے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص اپنے گھوڑے کے لیے جَو صاف کرے گا اور پھر اُس کے پاس کھڑا ہو کر اُسے وہ کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ہر ایک جَو کے عوض میں ایک نیکی لکھ دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا باقی اعمال کا بعد میں ✡

1255 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ، الصَّلَاةُ، ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''سب سے پہلے بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا اور پھر دیگر اعمال کا لیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، بعد میں باقی اعمال کا ✡

1256 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''سب سے پہلے بندے سے نماز کے

Marfat.com

بارے میں حساب لیا جائے گا پھر دیگر تمام اعمال کا لیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عورتوں، بچوں، بیماروں اور غلاموں پر جمعہ واجب نہیں ہے ☼

1257 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ضِرَارٍ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ، اِلَّا عَلٰى امْرَاَةٍ، اَوْ صَبِيٍّ، اَوْ مَرِيضٍ، اَوْ عَبْدٍ، اَوْ مُسَافِرٍ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''جمعہ واجب ہے البتہ عورت پر، بچہ پر، بیمار پر، غلام پر اور مسافر پر نہیں ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شوہر کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ بیوی گھر میں ایسے شخص کو نہ آنے دے جس کو وہ پسند نہیں کرتا ☼

1258 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْحَكَمِ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنْ ضِرَارِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ، اَنْ لَّا تَهْجُرَ فِرَاشَهُ، وَاَنْ تَبَرَّ قَسَمَهُ، وَاَنْ تُطِيعَ اَمْرَهُ، وَاَنْ لَّا تَخْرُجَ اِلَّا بِاِذْنِهِ، وَاَنْ لَّا تُدْخِلَ عَلَيْهِ مَنْ يَّكْرَهُ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''شوہر کا بیوی پر یہ حق ہے کہ وہ عورت شوہر کے بستر سے الگ نہ ہو اور اُس کی قسم کو پورا کروائے اور اُس کے حکم کی پابندی کرے اور گھر سے باہر اُس کی اجازت کے بغیر نہ نکلے اور گھر میں ایسے شخص کو نہ آنے دے جسے شوہر ناپسند کرتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیچیدگی پیدا کرنے والی ہر چیز حرام ہے ☼

1259 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالُوْا: ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُشْكِلٍ حَرَامٌ، وَلَيْسَ فِی الدِّيْنِ اِشْكَالٌ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''پیچیدگی کرنے والی ہر چیز حرام ہے اور دین میں پیچیدگی نہیں ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ☼

Marfat.com

1260 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُو النَّعِيمِ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، اِنَّمَا الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، اِنَّمَا الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ ، قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''بے شک دین خیر خواہی کا نام ہے' بے شک دین خیر خواہی کا نام ہے' بے شک دین خیر خواہی کا نام ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! (وہ خیر خواہی) کس کے لیے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے' اُس کی کتاب کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے اور اُن کے عام افراد کے لیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ✡

1261 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، مِنْ بَنِيْ لَيْثٍ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ ، قَالُوْا: لِمَنْ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُوْلِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَالْمُؤْمِنِيْنَ، وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دین خیر خواہی ہے' دین خیر خواہی ہے' دین خیر خواہی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے' اُس کی کتاب کے لیے' اُس کے رسول کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے' مؤمنوں کے لیے اور عام افراد کے لیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ✡

1262 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا عَفَّانُ، اَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيْدَ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا ، قُلْتُ: لِمَنْ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُوْلِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دین خیر خواہی ہے''۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے' اُس کی کتاب کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صمد وہ ذات ہے جو کھانے سے پاک ہو ✡

1263 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّوْمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ عَنْ

Marfat.com

صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، رَفَعَهُ قَالَ: الصَّمَدُ الَّذِىْ لَا جَوْفَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں (کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) ''صمد وہ ذات ہے جس کا پیٹ نہیں ہوتا''۔ (یعنی جس کو کھانے کی محتاجی نہیں ہوتی۔)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ✡

1264 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ الْعَلَّافُ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَنَّ سُهَيْلَ بْنَ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ، اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ، اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ ، قَالُوْا: لِمَنْ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهٖ، وَلِرَسُوْلِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وجَمَاعَتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دین خیر خواہی ہے' دین خیر خواہی ہے' دین خیر خواہی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے' اُس کی کتاب کے لیے' اُس کے رسول کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے' مؤمنوں کے لیے اور عام افراد کے لیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ✡

1265 حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، اَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ ، قَالُوْا: لِمَنْ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ، وَلِرَسُوْلِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''دین خیر خواہی کا نام ہے۔ لوگوں نے عرض کی: کس کے لیے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے لیے' اُس کی کتاب کے لیے' اُس کے رسول کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ✡

1266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِىُّ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِىُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ اَبُوْ خَيْثَمَةَ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، قَالَ: سَمِعْتُ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا ، قَالُوْا: لِمَنْ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَكِتَابِهٖ، وَلِرَسُوْلِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَعَامَّتِهِمْ

Marfat.com

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''دین خیر خواہی کا نام ہے''۔ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔لوگوں نے عرض کی: کس کے لیے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے لیے' اُس کی کتاب کے لیے' اُس کے رسول کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ✡

1267 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالُوْا: لِمَنْ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهٖ، وَلِرَسُوْلِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَوِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''بے شک دین خیر خواہی کا نام ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔لوگوں نے عرض کی: کس لے لیے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے لیے' اُس کی کتاب کے لیے' اُس کے رسول کے لیے' مؤمن حکمرانوں کے لیے۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) مسلمان حکمرانوں کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب، مسلمان حکمران اور عامۃ الناس کے ساتھ خیر خواہی دین ہے ✡

1268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ ، قَالُوْا: لِمَنْ يَّارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِرَسُوْلِهٖ، وَلِكِتَابِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ عَامَّةً

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''دین خیر خواہی کا نام ہے' دین خیر خواہی کا نام ہے' دین خیر خواہی کا نام ہے۔لوگوں نے عرض کی: کس کی؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی' اُس کے رسول کی' اُس کی کتاب کی' مؤمن حکمران کی اور عام مؤمنین کی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مدینہ کے ہر راستے پر ایک فرشتہ تلوار سونتے کھڑا ہوگا، اس میں دجال داخل نہیں ہوسکتا ✡

1269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيْدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ طِيبَةَ الْمَدِيْنَةِ، وَمَا نَقَبٌ

Marfat.com

مِنْ نِقَابِهَا، اِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهُ، لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ اَبَدًا وَقَالَ: اَبُوْ كُرَيْبٍ عُثْمَانُ بْنُ زَيْدٍ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''بے شک مدینہ منورہ طیبہ ہے اور اس کے ہر راستہ پر ایک فرشتہ تلوار سونتے ہوئے کھڑا ہے' دجال اس شہر میں کبھی داخل نہیں ہوسکتا''۔

(راوی بیان کرتے ہیں: ابوکریب نامی راوی کا نام ''عثمان بن زید'' ہے۔)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ دجال ایک جزیرہ پر موجود ہے، قرب قیامت اس کو کھول دیا جائے گا ✡

1270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا سَيْفُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، ثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَخَرَجْتُ فِيْ نِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَاسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: اَيْ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ حَدَثَتْ، وَلَا لِرَهْبَةٍ اِلَّا لِحَدِيْثٍ حَدَّثَنِيْ بِهٖ، تَمِيْمٌ الدَّارِيُّ اَتَانِيْ فَاَسْلَمَ وَبَايَعَ، فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّهٗ رَكِبَ فِيْ ثَلَاثِيْنَ رَجُلًا، مِنْ لَخْمٍ، وَجُذَامٍ، وَهُمَا حَيَّانِ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ، صَادَفُوا الْبَحْرَ حِيْنَ اغْتَلَمَ، فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا، ثُمَّ قَذَفَهُمْ قَرِيْبًا مِّنْ غُرُوْبِ الشَّمْسِ، اِلٰى جَزِيْرَةٍ مِّنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ اَهْلَبَ لَا يُعْرَفُ قُبُلُهَا، مِنْ دُبُرِهَا، قُلْنَا مَا اَنْتِ اَيَّتُهَا الدَّابَّةُ؟ فَكَلَّمَتْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ بِلِسَانٍ ذَلْقٍ طَلْقٍ، فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ، قُلْنَا: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَتْ: اِلَيْكُمْ عَنِّيْ عَلَيْكُمْ بِذَاكَ الدَّيْرِ فِي اَقْصَى الْجَزِيْرَةِ، فَاِنَّ فِيْهِ رَجُلًا هُوَ اِلٰى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ، فَاَتَيْنَا الدَّيْرَ، فَاِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ اَعْظَمَ رَجُلٍ رَاَيْتُهٗ قَطُّ خَلْقًا، وَاَجْسَمَهٗ جِسْمًا، وَاِذَا هُوَ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى، كَاَنَّ عَيْنَهٗ نُخَامَةٌ فِيْ جِدَارٍ مُجَصَّصٍ، وَاِذَا يَدَاهُ مَغْلُوْلَتَانِ اِلٰى عُنُقِهٖ، وَاِذَا رِجْلَاهُ مَشْدُوْدَتَانِ بِالْكُبُوْلِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، اِلٰى قَدَمَيْهِ، فَقُلْنَا لَهٗ: مَا اَنْتَ اَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: اَمَّا خَبَرِيْ فَقَدْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ، وَلٰكِنْ اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ خَبَرِكُمْ، مَا اَوْقَعَكُمْ هٰذِهِ الْجَزِيْرَةَ؟ وَهٰذِهِ الْجَزِيْرَةُ لَمْ يَصِلْ اِلَيْهَا آدَمِيٌّ مُنْذُ صِرْتُ اِلَيْهَا، فَقَالَ لَنَا: اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ مَا فَعَلَتْ؟ قُلْنَا لَهٗ: عَنْ اَيِّ اَمْرِهَا تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ نَضَبَ مَاؤُهَا؟ وَهَلْ بَدَا فِيْهَا مِنَ الْعَجَائِبِ؟ قُلْنَا لَهٗ: لَا، قَالَ: اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ عَيْنِ زُغَرَ مَا فَعَلَتْ؟، قُلْنَا لَهٗ عَنْ اَيِّ اَمْرِهَا؟ قَالَ: هَلْ يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا اَهْلُهَا؟، قُلْنَا لَهٗ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا اِنَّهٗ سَوْفَ يَغُوْرُ عَلَيْهَا مَاؤُهَا، وَلَا يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا اَهْلُهَا، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ نَّخْلِ بَيْسَانَ مَا فَعَلَ؟، قُلْنَا لَهٗ: عَنْ اَيِّ اَمْرِهٖ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ يُثْمِرُ؟ قُلْنَا لَهٗ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا اِنَّهٗ لَا يُثْمِرُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا فَقَالَ: اَخْبِرُوْنِيْ عَنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مَا فَعَلَ؟، قُلْنَا لَهٗ: عَنْ اَيِّ اَمْرِهٖ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ ظَهَرَ بَعْدُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا صَنَعَتْ مَعَهُ الْعَرَبُ؟ قُلْنَا: مِنْهُمْ مَنْ قَاتَلَهٗ، وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّقَهٗ، فَقَالَ: اِنَّهٗ مَنْ صَدَّقَهٗ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ثَلَاثًا، فَقُلْنَا: اَخْبِرْنَا خَبَرَكَ اَيُّهَا الرَّجُلُ، فَقَالَ: اَمَا

Marfat.com

تَعْرِفُوْنِی؟ قُلْنَا: لَوْ عَرَفْنَاكَ مَا سَاَلْنَاكَ، قَالَ: اَنَا الدَّجَّالُ، يُوشِكُ اَنْ يُؤْذَنَ لِیْ فِی الْخُرُوجِ، فَاِذَا خَرَجْتُ وَطِئْتُ جَزَائِرَ الْعَرَبِ كُلِّهَا غَيْرَ مَكَّةَ، وَطَيْبَةَ، كُلَّمَا اَرَدْتُهما، اسْتَقْبَلَنِیْ مَلَكٌ مَعَهُ السَّيْفُ صَلْتًا فَرَدَّنِیْ عَنْهَا، - قَالَ اَبُو الْاَشْهَبِ: قَالَ عَامِرٌ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ اِنَّ هٰذِهِ طَيْبَةُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ اِنَّهُ فِیْ نَحْوِ الشَّامِ، ثُمَّ اُغْمِیَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ ارْتَجَّ ثُمَّ سُرِّیَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: بَلْ هُوَ فِی الْيَمَنِ ثَلَاثًا، ثُمَّ اُغْمِیَ عَلَيْهِ سَاعَةً، وَارْتَجَّ، ثُمَّ سُرِّیَ عَنْهُ، فَقَالَ: بَلْ هُوَ فِی نَحْوِ الْعِرَاقِ، بَلْ هُوَ فِی نَحْوِ الْعِرَاقِ، بَلْ هُوَ فِی نَحْوِ الْعِرَاقِ، يَخْرُجُ حِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ بَلْدَةٍ، يُقَالُ لَهَا اَصْبَهَانُ مِنْ قَرْيَةٍ مِّنْ قُرَاهَا يُقَالُ لَهَا رَسْتَقْبَاذُ يَخْرُجُ حِيْنَ يَخْرُجُ عَلٰى مُقَدِّمَتِهِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا عَلَيْهِمُ السِّيْجَانُ، مَعَهُ نَهْرَانِ، نَهْرٌ مِنْ مَاءٍ، وَنَهْرٌ مِنْ نَّارٍ، فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ، فَقِيْلَ لَهُ: ادْخُلِ الْمَاءَ فَلَا يَدْخُلْهُ فَاِنَّهُ نَارٌ، وَاِذَا قِيْلَ لَهُ ادْخُلِ النَّارَ فَلْيَدْخُلْهَا فَاِنَّهُ مَاءٌ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''باجماعت نماز ہونے لگی ہے''۔ تو میں کچھ انصاری خواتین کے ساتھ نکلی یہاں تک کہ ہم مسجد میں آئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی' پھر آپ منبر پر چڑھے تو آپ نے مسکراتے ہوئے ہماری طرف رُخ کیا اور پھر ارشاد فرمایا ''اللہ کی قسم! میں نے تمہیں کسی نئی سامنے آنے والی رغبت کی وجہ سے یا کسی ڈر کی وجہ سے اکٹھے نہیں کیا' صرف ایک واقعہ کی وجہ سے اکٹھا کیا ہے جو تمیم داری نے مجھے بتایا ہے۔ یہ میرے پاس آئے' انہوں نے بیعت کی اور پھر مجھے بتایا کہ یہ تیس آدمیوں کے ساتھ سفر کر رہے تھے' جن میں لخم اور جذام قبیلہ کے لوگ تھے۔ یہ عرب کے دو قبیلے ہیں جن کا تعلق اہلِ یمن سے ہے۔ سفر کرتے ہوئے یہ لوگ سمندر میں طوفان کا شکار ہو گئے اور موجیں ایک مہینہ تک انہیں اِدھر سے اُدھر لے جاتی رہیں' پھر اُن موجوں نے انہیں اُس جگہ کے قریب پہنچا دیا جہاں سورج غروب ہوتا ہے' یہ سمندر میں موجود ایک جزیرہ تھا۔ (تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) ہمارے سامنے ایک عجیب وغریب جانور آیا جس کے آگے اور پیچھے کا پتا نہیں چلتا تھا' ہم نے کہا: اے جانور! تو کون ہے؟ اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت اُس نے صاف ستھری زبان میں ہمارے ساتھ بات چیت کی اور جواب دیا: میں جساسہ ہوں۔ ہم نے دریافت کیا: جساسہ سے مراد کیا ہے؟ اُس نے کہا: تم مجھے چھوڑو! تم اس جزیرے کے دوسرے حصے پر موجود عبادت خانہ میں جاؤ' وہاں ایک شخص موجود ہوگا جسے تمہاری طرف سے ملنے والی اطلاعات سے دلچسپی ہے۔ ہم اُس عبادت خانہ میں آئے تو وہاں ایک شخص موجود تھا جو ایک لمبا تڑنگا تھا' میں نے ایسا لمبا تڑنگا شخص کبھی نہیں دیکھا' وہ ایک بھاری بھرکم شخص تھا' اُس کی ایک آنکھ پھولی ہوئی تھی' یوں لگتا تھا جیسے اُس کی آنکھ دیوار پر لگی ہوئی رینٹھ (بلغم) ہے' اُس کے دونوں ہاتھ گردن پر بندھے ہوئے تھے اور اُس کے دونوں پاؤں گھٹنے کے پاس سے لے کر پاؤں تک بیڑی کے ذریعہ بندھے ہوئے تھے۔ ہم نے اُس سے کہا: اے شخص! تم کون ہو؟ اُس نے کہا: میری صورتِ حال کے بارے میں تو تم نے دیکھ ہی لیا ہے' تم مجھے اپنی اطلاعات کے بارے میں بتاؤ! تم اس جزیرے تک کیسے پہنچے؟ کیونکہ جب سے میں آیا ہوں اس جزیرے پر کبھی کوئی انسان نہیں پہنچا۔ پھر اُس نے ہم سے بحیرہ طبریہ کے بارے میں

Marfat.com

دریافت کیا کہ اُس کا کیا حال ہے؟ ہم نے اُس سے دریافت کیا: تم اُس کے بارے میں کیا سوال پوچھنا چاہتے ہو؟ اُس نے دریافت کیا: کیا اُس کے اندر پانی ٹھاٹھے مار رہا ہے؟ کیا اُس کے اندر کوئی عجیب وغریب صورتِ حال سامنے آئی ہے؟ ہم نے اُسے جواب دیا: جی نہیں! اُس نے کہا: عنقریب سامنے آ جائے گی۔ پھر وہ کچھ دیر خاموش رہا' پھر اُس نے کہا: تم لوگ زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ کہ اُس کا کیا حال ہے؟ ہم نے اُس سے دریافت کیا: تم اُس کے حوالے سے کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ اُس نے دریافت کیا: کیا اُس کے آس پاس کے لوگ اُسے کھیتی باڑی میں استعمال کرتے ہیں؟ ہم نے اُسے جواب دیا: جی ہاں! اُس نے کہا: عنقریب اُس کا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے گا اور وہ اُسے کھیتی باڑی میں استعمال نہیں کر سکیں گے۔ پھر وہ کچھ دیر خاموش رہا۔ پھر اُس نے کہا: تم لوگ مجھے بیسان کے نخلستان کے بارے میں بتاؤ! اُس کا کیا حال ہے؟ ہم نے اُس سے دریافت کیا: تم اُس کی کس چیز کے بارے میں دریافت کرنا چاہتے ہو؟ اُس نے کہا: کیا وہ پھل دیتا ہے؟ ہم نے جواب دیا: جی ہاں۔ اُس نے کہا: آگے چل کر وہ پھل نہیں دے گا۔ پھر وہ کچھ دیر خاموش رہا۔ پھر اُس نے کہا: تم مجھے اُمّی نبی کے بارے میں بتاؤ کہ اُن کا کیا حال ہے؟ ہم نے اُس سے کہا: تم اُن کے بارے میں کس چیز کے بارے میں دریافت کرنا چاہتے ہو؟ اُس نے دریافت کیا: کیا اُن کا ظہور ہو گیا ہے؟ ہم نے جواب دیا: جی ہاں۔ اُس نے کہا: پھر عربوں نے اُن کے ساتھ کیا کیا؟ ہم نے جواب دیا: عربوں میں سے بعض لوگوں نے اُن کے ساتھ جنگ کی اور بعض لوگوں نے اُنہیں سچا قرار دیا۔ اُس نے کہا: جن لوگوں نے اُن کی تصدیق کی ہے اُن کے لیے یہ بات زیادہ بہتر ہو گی۔ یہ بات اُس نے تین مرتبہ کہی۔ تو ہم نے کہا: اے شخص! تم ہمیں اپنے بارے میں بھی بتاؤ! اُس نے کہا: کیا تم لوگ مجھے نہیں جانتے؟ ہم نے کہا: اگر ہم تمہیں جانتے ہوتے تو تم سے نہ سوال کرتے۔ اُس نے کہا: میں دجال ہوں! عنقریب مجھے نکلنے کا حکم ملے گا' جب میں نکلوں گا تو میں مکہ اور طیبہ کے علاوہ عرب کے تمام علاقوں کو اپنے پیروں تلے روند دوں گا۔ میں جب بھی ان دو شہروں میں جانے کا ارادہ کروں گا تو ایک فرشتہ میرے سامنے آ جائے گا جس کے پاس سونتی ہوئی تلوار ہو گی' تو وہ مجھے وہاں سے واپس کر دے گا''۔

راوی بیان کرتے ہیں: سیدہ فاطمہ نے یہ بات بیان کی کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے' یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی' پھر آپ نے فرمایا: خبردار! میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ یہ (مدینہ منورہ) طیبہ ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ پھر آپ نے فرمایا: خبردار! میں تم لوگوں کو بتا رہا ہوں کہ وہ (یعنی دجال) شام کی طرف ہے۔ پھر گھڑی بھر کے لیے رسول اکرم ﷺ پر مدہوشی کی کیفیت طاری ہوئی' اور کچھ دیر بعد یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! بلکہ وہ یمن میں ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ پھر تھوڑی دیر کے لیے آپ پر مدہوشی کی کیفیت طاری ہوئی' جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! بلکہ وہ عراق کی سمت میں ہے' بلکہ وہ عراق کی سمت میں ہے' بلکہ وہ عراق کی سمت میں ہے۔ جب وہ نکلے گا تو وہ ایک شہر سے نکلے گا جس کا نام اصبہان ہے' یہ وہاں کی ایک بستی کا نام ہے جس کا نام رستقباذ ہے' یہ جب نکلے گا تو اس کے آگے ستّر ہزار ایسے لوگ ہوں گے جن پر سیجان ہوں گے (یعنی مخصوص قسم کی ٹوپیاں ہونگی) اس کے ساتھ دو نہریں ہوں گی' ایک پانی کی نہر ہو گی اور ایک آگ کی نہر ہو گی' تم میں سے جو بھی

Marfat.com

شخص اُس کا زمانہ پائے اور اُسے کہا جائے گا کہ وہ پانی میں داخل ہو جائے تو وہ اُس میں داخل نہ ہو کیونکہ وہ (حقیقت میں) آگ ہوگی' اور جب کسی سے کہا جائے کہ وہ آگ میں داخل ہو جائے تو وہ آگ میں داخل ہو جائے کیونکہ درحقیقت وہ پانی ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدِ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمِشْرَقِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ قَالَ: مِنْ نَحْوِ الْعِرَاقِ مَا هُوَ مِنْ نَحْوِ الشَّامِ مَا هُوَ وَذَكَرَ الْحَدِيْث

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے تمہارے ہاتھ پر اسلام قبول کیا، اس کا کوئی وارث نہ ہو تو تم سب سے زیادہ حقدار ہو ☼

1272 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيَّ فَيَمُوْتُ، قَالَ: اَنْتَ اَحَقُّ النَّاسِ، بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک شخص میرے ہاتھ پر اسلام کرتا ہے اور پھر اُس کا انتقال ہو جاتا ہے (تو اُس کا کیا حکم ہوگا)؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اُس کی زندگی اور موت کے بارے میں دیگر سب لوگوں سے زیادہ حقدار ہو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے تمہارے ہاتھ پر اسلام قبول کیا، اس کا کوئی وارث نہ ہو تو تم سب سے زیادہ حقدار ہو ☼

1273 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلّٰى الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَوْهَبٍ، يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السُّنَّةُ، فِيْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْكُفْرِ، يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيْ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ؟ قَالَ: هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اہلِ کفر سے تعلق رکھنے والا جو شخص کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیتا ہے' اُس کے بارے میں سنت کیا ہوگی؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ دیگر تمام لوگوں کے مقابلے میں اُس (اسلام قبول کرنے والے شخص) زندگی اور موت میں زیادہ حق دار ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے تمہارے ہاتھ پر اسلام قبول کیا، اس کا کوئی وارث نہ ہو تو تم سب سے زیادہ حقدار ہو ☼

Marfat.com

1274 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيْ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ؟ قَالَ: هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مشرکین سے تعلق رکھنے والا ایک شخص، مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیتا ہے، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ (جس مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے) اُس (اسلام قبول کرنے والے) کی زندگی اور موت میں دیگر لوگوں سے زیادہ حق دار ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حرام کو استعمال بھی نہیں کر سکتے، بیچنا بھی ناجائز ہے ✡

1275 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِيْ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّهُ كَانَ يُهْدِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَلَمَّا كَانَ عَامُ حُرِّمَتْ، اَهْدٰى لَهُ رَاوِيَةً، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: فَاَبِيْعُهَا؟ قَالَ: اِنَّهُ حَرَامٌ شِرَاؤُهَا، وَثَمَنُهَا

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ ہر سال شراب کا ایک مشکیزہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھجوایا کرتے تھے، جس سال اسے حرام قرار دیا گیا اُس سال بھی اُنہوں نے ایک مشکیزہ بھجوایا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے، آپ نے ارشاد فرمایا: اسے حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: کیا میں اسے فروخت کر دوں (اس کی رقم آپ کی خدمت میں پیش کر دوں؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے فروخت کرنا اور اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ لیا گیا وہ حصہ حرام ہو گیا ✡

1276 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيْشِ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ قَوْمًا يَجُبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ، وَيَقْطَعُوْنَ اَذْنَابَ الْغَنَمِ، قَالَ: كُلُّ مَا قُطِعَ مِنَ الْحَيِّ، فَهُوَ مَيِّتٌ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: کچھ لوگ اونٹوں کی کوہان کو کاٹ دیتے ہیں اور کچھ لوگ بکریوں کی دُم کے پاس سے کاٹ دیتے ہیں (تو اُس کو کھانے کا کیا حکم ہوگا)؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ دیا جائے وہ حصہ مردار شمار ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ لیا گیا وہ حصہ حرام ہو گیا ☼

1277 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُنَاسًا يَّجُبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ، وَاَذْنَابَ الْغَنَمِ، وَهِيَ اَحْيَاءُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيْمَةِ، وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ لوگ اونٹوں کی کوہان اور بکریوں کی دُم کاٹ دیتے ہیں' جبکہ وہ جانور زندہ ہوتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ دیا جائے ،وہ حصہ مردار شمار ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ۱۰ مرتبہ اقرار کرنے والے کو ۴۰۰۰۰ نیکیاں ملتی ہیں ☼

1278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْخَلِيْلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْاَزْهَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيِّ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً، وَلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَرْبَعِيْنَ اَلْفَ حَسَنَةً

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' وہ ایک ہے' یکتا ہے' بے نیاز ہے' اُس کی کوئی بیوی اور کوئی اولاد نہیں ہے اور کوئی اُس کا کفو نہیں ہو سکتا اور جو شخص دس مرتبہ یہ گواہی دے، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شام کے ایک علاقے کی زمین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمیم داری کے نام الاٹ فرما دی ☼

1279 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَا بَهْرَامَ الْاِيذَجِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: اسْتَقْطَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَرْضًا بِالشَّامِ قَبْلَ اَنْ تُفْتَحَ، فَاَعْطَانِيْهَا فَفَتَحَهَا عُمَرُ فِيْ زَمَانِهٖ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانِيْ اَرْضًا، مِنْ كَذَا اِلٰى كَذَا، فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُلُثَهَا لِابْنِ السَّبِيْلِ، وَثُلُثًا لِعِمَارَتِهَا، وَثُلُثًا لَنَا

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شام کے علاقے میں موجود ایک زمین جاگیر کے طور پر عطا کرنے کی درخواست کی۔ یہ بات اس علاقہ کے فتح ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جگہ مجھے عطا کر دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ اقدس میں وہ حصہ فتح ہوا تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ نے مجھے فلاں جگہ سے لے کر فلاں جگہ تک کی زمین عطا کی تھی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُس جگہ کا ایک تہائی حصہ مسافروں کے لیے' ایک تہائی وہاں کی آبادی کے لیے اور ایک تہائی حصہ ہمارے لیے مقرر کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت سے پہلے اسلام ہر کچے پکے مکان میں داخل ہو جائے گا ☼

1280 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ عَافِيَةَ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِیْ جَدِّی، حَدَّثَنِیْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَّ اَبَا يَحْيٰى سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ الْخَبَائِرِیَّ حَدَّثَهُ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِیِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيَبْلُغَنَّ هٰذَا الدِّيْنُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ، حَتّٰى يَدْخُلَ بَيْتَ الْمَدَرِ، وَبَيْتَ الْوَبَرِ، حَتّٰى يُعِزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ، وَيُذِلَّ الْكُفَّارَ قَالَ تَمِيْمٌ: قَدْ عَرَفْتُ ذٰلِكَ فِیْ اَهْلِ بَيْتِیْ قَدْ اَصَابَ مَنْ اَسْلَمَ مِنْهُمُ الْخَيْرُ، وَالشَّرَفُ، وَالْعِزُّ، وَاَصَابَ مَنْ ثَبَتَ مِنْهُمْ عَلَى الْكُفْرِ الذُّلُّ، وَالصَّغَارُ، وَالْجِزْيَةُ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''عنقریب یہ دین وہاں تک پہنچ جائے گا جہاں تک رات جاتی ہے' یہاں تک کہ ہر کچے اور پکے گھر میں بھی داخل ہو جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو عزت عطا کرے گا اور کفار کو ذلیل کر دے گا''۔

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے گھر والوں میں یہ بات دیکھ لی کہ اُن میں سے جس شخص نے اسلام قبول کیا اُسے بھلائی' شرف اور عزت حاصل ہوا اور اُن میں سے جو لوگ کفر پر ثابت قدم رہے اُنہیں ذلت' کم حیثیتی اور جزیہ کی ادائیگی کرنا پڑی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشوا کو ایسی رخصت نہیں اپنانی چاہئے جس کے آسرے پر اس کے پیروکاروں کے بگڑنے کا خدشہ ہو ☼

1281 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: اَخْبَرَ تَمِيْمٌ الدَّارِیُّ، اَوْ اُخْبِرْتُ عَنْهُ، اَنَّ تَمِيْمًا الدَّارِیَّ، رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْیِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَاَتَاهُ فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ تَمِيْمٌ اَنِ اجْلِسْ، وَهُوَ فِیْ صَلَاتِهِ فَجَلَسَ عُمَرُ حَتّٰى فَرَغَ تَمِيْمٌ، فَقَالَ لِعُمَرَ: لِمَ ضَرَبْتَنِی؟ قَالَ: لِاَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا، قَالَ: فَاِنِّی قَدْ صَلَّيْتُهُمَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنِّی لَيْسَ بِیْ اِيَّاكُمْ اَيُّهَا الرَّهْطُ، وَلٰكِنِّی اَخَافُ اَنْ يَّاْتِیَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ، يُصَلُّوْنَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ، حَتّٰى يَمُرُّوْا بِالسَّاعَةِ، الَّتِیْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلَّى فِيْهَا، كَمَا وَصَلُوْا بَيْنَ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ قَدْ رَاَيْنَا فُلَانَ، وَفُلَانَ يُصَلُّوْنَ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز ادا کرنے سے منع

Marfat.com

کرنے کے بعد ایک مرتبہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے دو رکعت ادا کر لیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُن کے پاس آئے اور ان کو دُرّے مارنے لگے تو حضرت تمیم رضی اللہ عنہ نے اُنہیں اشارہ کیا کہ آپ بیٹھ جائیں' وہ اُس وقت نماز ادا کر رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے' جب حضرت تمیم رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت تمیم رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: آپ مجھے کیوں مارنے لگے تھے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کیونکہ آپ نے یہ دو رکعت ادا کی ہیں' جن سے میں نے منع کیا ہے۔ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے یہ دو رکعت اُس ہستی کے ساتھ ادا کی ہیں جو آپ سے زیادہ بہتر ہیں۔ یہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ادا کی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے گروہ! (یعنی صحابہ کے گروہ) مجھے تم سے کوئی خدشہ نہیں ہے لیکن مجھے یہ اندیشہ ہے کہ تمہارے بعد کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو عصر اور مغرب کے درمیان نماز پڑھنا شروع کر دیں گے یہاں تک کہ وہ اُس گھڑی میں بھی نماز ادا کریں گے جس میں نماز ادا کرنے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے' اُسی طرح جس طرح وہ ظہر اور عصر کو ملا دیتے ہیں اور پھر وہ یہ کہیں گے: ہم نے تو فلاں اور فلاں کو دیکھا ہے کہ وہ عصر کے بعد نماز ادا کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ رِفَاعَةَ الْعَدَوِیُّ وَاسْمُهٗ تَمِیْمُ بْنُ اُسَیْدٍ

حضرت ابو رفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ' ان کا نام حضرت تمیم بن اُسید ہے

☼ حضرت ابو رفاعہ وضو کے لئے اپنے ساتھیوں کو پانی گرم کر کے دیا کرتے تھے، خود ٹھنڈے سے وضو کرتے ☼

1282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْمَعْنِیُّ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُغِیْرَةِ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: كَانَ اَبُوْ رِفَاعَةَ یُسَخِّنُ الْمَاءَ لِاَصْحَابِهٖ، ثُمَّ یَقُوْلُ اَحْسِنُوا الْوُضُوْءَ مِنْ هٰذَا، فَسَاُحْسِنُ مِنْ هٰذَا فَیَتَوَضَّاُ، بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو رفاعہ رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے لیے پانی گرم کرتے تھے اور پھر یہ فرماتے تھے: اس کے ذریعہ اچھی طرح وضو کرو اور میں اس سے بھی اچھا وضو کروں گا اور پھر وہ خود ٹھنڈے پانی سے وضو کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت صلہ بن اشیم نے خواب دیکھا، جس کی تعبیر یہ تھی کہ وہ ابو رفاعہ کی پیروی کریں گے ☼

1283 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ظُفُرَ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُغِیْرَةِ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ صِلَةُ بْنُ اَشْیَمَ: اُصِیْبَ اَبُوْ رِفَاعَةَ، وَكُنَّا فِیْ غَزَاةٍ فَرَاَیْتُ كَاَنِّیْ اَرٰی اَبَا رِفَاعَةَ عَلٰی نَاقَةٍ سَرِیْعَةٍ، وَاَنَا عَلٰی جَمَلٍ قَطُوْفٍ، وَاَنَا عَلٰی اَثَرِهٖ فَیُعَرِّجُهَا، حَتّٰی اَقُوْلَ الْاٰنَ اُسْمِعُهُ الصَّوْتَ،

Marfat.com

ثُمَّ يُسَرِّحُها فَتَنْطَلِقُ، وَاَتْبَعُهُ، فَاُوِّلَتْ رُؤْيَای اَنَّهُ طَرِيقُ اَبِیْ رِفَاعَةَ آخُذُهُ، وَاَنَا اَكَدُّ الْعَمَلَ بَعْدَهُ كَدًّا

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' صلہ بن اشیم نے یہ بات بیان کی ہے کہ ہم لوگ ایک غزوہ میں تھے۔ میں نے خواب میں دیکھا حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ ایک تیز چلنے والی اونٹنی پر ہیں اور میں ایک سست اونٹ پر سوار ہوں اور میں اُن کے پیچھے جارہا ہوں اور وہ اُنہیں لے کر بلندی کی طرف جارہا ہے' یہاں تک کہ مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اب میں اپنی آواز اُن تک پہنچا سکتا ہوں' لیکن پھر وہ اُس کی رفتار تیز کر دیتے ہیں اور وہاں سے چلے جاتے ہیں اور میں بھی اُن کے پیچھے چل پڑتا ہوں۔ میرے خواب کی یہ تعبیر بیان کی گئی کہ میں حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کا راستہ اختیار کروں گا اور میں اُن کے بعد عمل میں بہت زیادہ محنت کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ بیچ میں چھوڑ کو ایک مسافر کو تعلیم دینے لگ گئے ☼

1284 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِیُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ رِفَاعَةَ الْعَدَوِیُّ: انْتَهَيْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْاَلُ عَنْ دِيْنِهِ، لَا يَدْرِیْ مَا دِيْنُهُ؟ قَالَ: فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ اَتٰی بِكُرْسِیٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا، فَصَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِیْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتٰی خُطْبَتَهُ فَاَتَمَّهَا

✧✧ حضرت ابورفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اُس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک غریب الوطن شخص اپنے دین کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے آیا ہے' جسے یہ نہیں پتا کہ اُس کے دین کے احکام کیا ہیں؟ (راوی بیان کرتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا خطبہ چھوڑ کر تشریف لے آئے۔ آپ کے لیے کرسی لائی گئی جس کے پائے لوہے کے بنے ہوئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے مجھے اُن چیزوں کی تعلیم دینا شروع کی جن کا علم اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔ پھر آپ خطبہ دینے کے لیے تشریف لے گئے اور اُسے مکمل کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَمِيْمُ بْنُ زَيْدٍ اَبُوْ عَبَّادٍ الْاَنْصَارِیُّ ثُمَّ الْمَازِنِیُّ

حضرت تمیم بن زید ابوعباد انصاری مازنی رضی اللہ عنہ

☼ وضو کرنے کا سنت طریقہ ☼

1285 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی، قَالَ: ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ

Marfat.com

تَمِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ، فَبَدَاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ

✧✧ حضرت عباد بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے چہرہ دھویا' پھر دونوں بازو دھوئے' پھر کلی کی' پھر ناک میں پانی ڈالا اور پھر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

وضو کے دوران داڑھی اور پاؤں کا مسح کرنا☼

1286 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَلُوْلٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِيْ اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ بِالْمَاءِ عَلٰى لِحْيَتِهٖ، وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت عباد بن تمیم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے پانی کے ذریعہ اپنے داڑھی شریف اور اپنے پاؤں پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَمِيْمُ بْنُ حُجْرٍ اَبُوْ اَوْسٍ السُّلَمِيُّ

جَدُّ بُرَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ لَهٗ صُحْبَةٌ لَّمْ يَخْرُجْ حَدِيْثُهٗ

حضرت تمیم بن حجر ابواوس سلمی رضی اللہ عنہ

یہ بریدہ بن سفیان کے دادا ہیں' انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' تاہم ان سے کوئی حدیث منقول نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَمِيْمُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو اَبُو الْحَسَنِ الْمَازِنِيُّ

وَكَانَ عَامِلًا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ حِيْنَ خَرَجَ اِلَيْهِ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

حضرت تمیم بن عبد عمرو ابوالحسن مازنی رضی اللہ عنہ

یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے مدینہ منورہ کے گورنر رہے تھے' جب سہل بن حنیف' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عراق جاتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت تمیم بن عمرو کو مدینہ کا گورنر بنایا تھا☼

1287 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

Marfat.com

اِسْحَاقَ، قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْمَازِنِیُّ: جَدُّ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی اسْمُهٗ تَمِیْمُ بْنُ عَمْرٍو اسْتَعْمَلَهٗ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَی الْمَدِیْنَةِ حِیْنَ خَرَجَ اِلَی الْعِرَاقِ حِیْنَ خَرَجَ اِلَیْهِ سَهْلُ بْنُ حُنَیْفٍ

✧✧ حضرت ابوالحسن مازنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: عمرو بن یحییٰ کے دادا کا نام تمیم بن عمرو تھا، جنہیں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے عراق جاتے ہوئے مدینہ منورہ کا گورنر مقرر کیا تھا (مدینہ منورہ کے موجودہ گورنر) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جارہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَمِیْمُ بْنُ یُعَارٍ الْاَنْصَارِیُّ، ثُمَّ الْخُدْرِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت تمیم بن یعار انصاری خُدری بدری رضی اللہ عنہ

1288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا ابْنُ لَهِیْعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ خُدْرَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: تَمِیْمُ بْنُ یُعَارِ بْنُ قَیْسِ بْنِ عَدِیِّ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوخدرہ کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ''تمیم بن یعار بن قیس بن عدی'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت تمیم بن یعار بن قیس رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ✡

1289 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: تَمِیْمُ بْنُ یُعَارِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ اُمَیَّةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں بنوحارث بن خزرج میں سے حضرت تمیم بن یعار بن قیس بن عدی بن امیہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَمِیْمٌ مَوْلٰی بَنِیْ غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بَدْرِیٌّ

حضرت تمیم رضی اللہ عنہ

آپ بنوغنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ کے آزاد کردہ ہیں اور انہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بنی غنم بن سلم بن مالک کے غلام حضرت تمیم نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

1290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلٰى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت تمیم کا ذکر کیا ہے۔ یہ قبیلہ بنوغنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ کے غلام تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنوغنم بن سلم بن مالک بن اوس کے غلام "تمیم رضی اللہ عنہ" بدری صحابی ہیں ☼

1291 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلٰى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت تمیم کا ذکر کیا ہے جو بنوغنم بن سلم بن مالک بن اوس کے غلام ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَمِيمٌ مَوْلٰى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت تمیم رضی اللہ عنہ

آپ خراش بن صمہ انصاری کے غلام ہیں اور انہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خراش بن صمہ کے غلام حضرت "تمیم رضی اللہ عنہ" نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

1292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلٰى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں انصار کی طرف سے شریک ہونے والوں میں حضرت تمیم رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے جو خراش بن صمہ کے غلام ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خراش بن صمہ کے غلام حضرت "تمیم رضی اللہ عنہ" نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

1293 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ

Marfat.com

بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ سَلَمَةَ، تَمِيْمٌ مَوْلٰى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنی سلمہ کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت تمیم رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے۔ آپ خراش بن صمہ کے غلام ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَمِيْمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ

حضرت تمیم بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ

آپ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت تمیم بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ✡

1294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ، مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِيْ سَهْمِ بْنِ هُصَيْصٍ: تَمِيْمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنو سہم بن ہصیص کی طرف سے جنگ اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت تمیم بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت تمیم بن حارث بن قیس جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ✡

1295 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ، مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِيْ سَهْمٍ: تَمِيْمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ اجنادین میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں قریش کی طرف سے بنو سہم سے تعلق رکھنے والے حضرت تمیم بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تَلِبُ بْنُ تَغْلِبَ الْعَنْبَرِيُّ وَيُقَالُ: تَلِبٌّ بِتَشْدِيدِ الْبَاءِ

حضرت تلب بن تغلب عنبری رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کا نام (باء کے اوپر شد کے ساتھ) تلبّ ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے دی ہوئی گندم، حضرت تلب سے ادھار لی ☼

1296 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقَسْمَلِيُّ، حَدَّثَنِي غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِيهِ التَّلِبِّ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يُطْعِمُ، وَيَكِيلُ لِي مُدًّا، فَأَرْفَعُهُ، وَآكُلُ مَعَ النَّاسِ، حَتَّى كَانَ طَعَامًا، قَالَ: وَأَتَى التَّلِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَطْعَمْتَنِي مُدًّا يَوْمَ كَذَا، وَكَذَا فَجَمَعْتُهُ إِلَى الْيَوْمِ، قَالَ: فَاسْتَقْرَضَهُ مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَهُ مِنْهُ الَّذِي كَانَ يَكِيلُ لَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت تلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہا کرتے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھلاتے اور مجھے ایک مُد ماپ کر دیا کرتے تھے۔ میں وہ پورا مد سنبھال کر رکھ لیتا اور خود دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر کھا لیتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت تلب رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اُنہوں نے عرض کی: آپ نے فلاں فلاں دن مجھے ایک ایک مُد کھانے کے لیے دیا تھا' میں نے اُسے آج کے دن تک سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ طعام اس سے قرض کے طور پر لیا حالانکہ اس سے پہلے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی اُنہیں عطا کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے، اس سے زیادہ دن صدقہ شمار ہوتا ہے ☼

1297 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، قَالَا: ثنا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِيهِ التَّلِبِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، حَقٌّ لَازِمٌ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَصَدَقَةٌ

✧✧ حضرت تلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "مہمان نوازی تین دن تک ہوگی' جو اس کے بعد (کھلایا پلایا) جائے گا وہ صدقہ شمار ہوگا"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت تلب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مغفرت کی دعا کروائی ☼

1298 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَنِي مِلْقَامُ

Marfat.com

بْنُ التَّلِبِّ، اَنَّ التَّلِبَّ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِيْ، فَقَالَ: اِذَا اُذِنَ لَكَ، اَوْ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ: فَغَبَّرَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَاهُ، فَمَسَحَ يَدَهُ عَلٰى وَجْهِهٖ، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلتَلِبِ، وَارْحَمْهُ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت تلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: آپ میرے لیے دعائے مغفرت کیجئے! تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں اجازت ملے (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) یہاں تک کہ تمہیں اجازت مل جائے۔ (تب میں دعا کردوں گا) راوی کہتے ہیں: پھر جتنا اللہ کو منظور تھا اُتنا عرصہ گزر گیا' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے لیے دعا کی اور اپنا دستِ مبارک اُن کے چہرہ پر پھیرا اور یہ کہا: اے اللہ! تُو تلب کی مغفرت کر دے اور اُس پر رحم کر۔ یہ کلمات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حشرات الارض کو حرام قرار دیتے ہوئے حضرت تلب رضی اللہ عنہ نے کبھی نہیں سنا ☼

1299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثَنَا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مِلْقَامَ بْنَ التَّلِبِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَسْمَعْ لِحَشَرَاتِ الْاَرْضِ تَحْرِيْمًا

✧✧ حضرت تلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا ہوں لیکن میں نے آپ کو حشرات الارض میں سے کسی کو بھی حرام قرار دیتے ہوئے نہیں سنا۔ (ہوسکتا ہے صرف انہوں نے نہ سنا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک شخص نے اپنے غلام کا کچھ حصہ آزاد کیا تو اس کو تاوان کا پابند نہیں کیا گیا ☼

1300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنِ ابْنِ التَّلِبِّ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ شَيْئًا لَهٗ مِنْ مَمْلُوْكٍ، فَلَمْ يُضَمِّنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت تلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے اپنے غلام کا کچھ حصہ آزاد کر دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے تاوان کا پابند نہیں کیا۔

تَمَّامُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت تمام بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

☼ اگر امت کے مشقت میں پڑنے کا خدشہ نہ ہوتا میں ان پر نمازوں کی طرح مسواک بھی فرض کر دیتا ☼

1301 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، عَنْ جَعْفَرٍ

Marfat.com

بَيَّاعِ الْاَنْمَاطِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمِيْمِ بْنِ الْعَبَّاسِ اَوِ ابْنِ تَمَّامِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِيْ اَرَاكُمْ تَاْتُوْنِيْ قُلْحًا اسْتَاكُوْا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي، لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ، كَمَا فُرِضَتْ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ

✧✧ حضرت تمام بن عباس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم میرے پاس آتے ہو تو تم نے مسواک نہیں کی ہوتی۔ تم لوگ مسواک کیا کرو' اگر مجھے اپنی اُمت کے مشقت کا شکار ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں مسواک کرنا اُن پر فرض قرار دیتا جس طرح نماز اُن پر فرض قرار دی گئی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو مسواک کرنے کی بہت ترغیب دلائی ✡

1302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، مَوْلٰى بَنِي اَسَدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ تَدْخُلُوْنَ عَلَيَّ قُلْحًا اسْتَاكُوْا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي، لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ، عِنْدَ كُلِّ طُهُوْرٍ

✧✧ حضرت تمام بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے'' کیا وجہ ہے کہ تم میرے پاس گندے دانتوں کے ساتھ آ جاتے ہو' تم لوگ مسواک کیا کرو' اگر مجھے اپنی اُمت کے مشقت کا شکار ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اُنہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ہر نماز کے وقت مسواک کرنی چاہئے ✡

1303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ تَدْخُلُوْنَ عَلَيَّ قُلْحًا تَسَوَّكُوْا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي، لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يَّتَسَوَّكُوا، عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت جعفر بن تمام رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' کیا وجہ ہے کہ تم میرے پاس گندے دانتوں کے ساتھ آ جاتے ہو؟ تم لوگ مسواک کیا کرو۔ اگر مجھے اپنی اُمت کے مشقت کا شکار ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اُنہیں ہدایت کرتا کہ وہ ہر نماز کے وقت مسواک کریں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

التَّيْهَانُ

حضرتِ تیہان رضی اللہ عنہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائش کر کے حضرت عامر بن اکوع سے رجزیہ اشعار سنے ✡

1304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيْهَانِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ اِلَى خَيْبَرَ، لِعَامِرِ بْنِ الْاَكْوَعِ، وَكَانَ اسْمُ الْاَكْوَعِ سِنَانَ: خُذْ لَنَا مِنْ هَنَاتِكَ ، فَنَزَلَ يَرْتَجِزُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہیثم بن تیہان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی جانب رواں دواں تھے۔ اس سفر میں حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ (ویسے جنابِ اکوع کا نام سنان تھا) سے فرمایا: تم ہمیں اپنا کلام سناؤ۔ وہ سواری سے نیچے اُترے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رجز (جنگ میں پڑھے جانے والے اشعار) پڑھنے لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الثَّاءِ

باب: ثاء سے شروع ہونے والے نام

☆☆☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ

باب: جن حضرات کا نام ثابت ہے

ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی اللہ عنہ

☆ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☆

1305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ

حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی طرف سے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ ۱۲ ہجری کو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☆

1306 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: اسْتُشْهِدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، يَوْمَئِذٍ سَنَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ نے اُس دن (یعنی جنگ یمامہ میں) جامِ شہادت نوش کیا' یہ ۱۲ ہجری کی بات ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت ثابت بن قیس نے خواب میں آ کر ایک شخص کو اپنی چوری شدہ زرہ کے بارے میں بتا دیا ☆

1307 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ، جَاءَ يَوْمَ

Marfat.com

الْيَمَامَةِ، وَقَدْ تَحَنَّطَ وَنَشَرَ اَكْفَانَهُ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ هٰؤُلَاءِ، وَاَعْتَذِرُ مِمَّا صَنَعَ هٰؤُلَاءِ فَقُتِلَ، وَكَانَتْ لَهُ دِرْعٌ فَسُرِقَتْ، فَرَآهُ رَجُلٌ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ ، فَقَالَ: اِنَّ دِرْعِي فِي قِدْرٍ تَحْتَ الْكَانُونِ، فِي مَكَانِ كَذَا، وَكَذَا، وَاَوْصَاهُ بِوَصَايَا، فَطَلَبُوا الدِّرْعَ فَوَجَدُوهَا، وَاَنْفَذُوا الْوَصَايَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شرکت کے لیے آئے تو اُنہوں نے حنوط (مردے کو لگانے والی خوشبو) لگائی ہوئی تھی اور اپنا کفن پھیلا لیا تھا۔ اُنہوں نے یہ کہا: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اُس چیز سے برأت کا اظہار کرتا ہوں جو ان لوگوں نے کیا ہے اور میں اُس چیز کے حوالے سے عذر پیش کرتا ہوں جو ان لوگوں نے کیا ہے۔ پھر اُنہوں نے جامِ شہادت نوش کیا' اُن کی ایک زرہ تھی جو چوری ہوگئی۔ ایک شخص نے اُنہیں خواب میں دیکھا تو اُنہوں نے کہا: میری زرہ فلاں جگہ پر تنور کے نیچے ایک ہنڈیا کے اندر ہے اور اُنہوں نے اُس شخص کو کچھ وصیتیں بھی کیں۔ جب لوگوں نے وہ زرہ تلاش کی تو وہ اُنہیں مل گئی تو اُن لوگوں نے اُن کی وہ وصیتیں پوری کیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ انصار کے خطیب تھے ✡

1308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ خَطِيبَ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ' انصار کے خطیب تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو حتمی طور پر بتایا کہ وہ ''جنتی ہے'' ✡

1309 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: اَنْبَاَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا اَعْلَمُ خَبَرَهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ فَوَجَدَهُ فِي بَيْتٍ مُنَكِّبَ رَاْسِهِ يَبْكِي، فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، افْتَقَدَكَ، فَقَالَ: رَفَعْتُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ حَبِطَ عَمَلِي، وَاَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهِ، وَاَعْلِمْهُ اَنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاَنَّهُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کو غیر موجود پایا (تو اُن کے بارے میں دریافت کیا) ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اُن کی خبر لے کر آتا ہوں۔ وہ شخص اُن کے پاس آیا تو اُنہیں اپنے گھر میں پایا کہ اُنہوں نے اپنا سر ڈھانپا ہوا ہے اور رو رہے ہیں۔ اُس شخص نے کہا: اللہ کے رسول نے تمہیں غیر موجود پا کر (تمہارے بارے میں) دریافت کیا ہے۔ تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میری آواز رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ کی آواز سے اونچی ہوتی ہے تو میرا عمل تو ضائع ہو گیا ہوگا اور میں جہنمی ہو گیا ہونگا۔ وہ شخص رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اور آپ کو اس بارے میں بتایا) تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اُس کے پاس واپس جاؤ اور اُسے بتاؤ کہ وہ جہنمی نہیں ہے بلکہ جنتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کو اپنے ایمان کی بہت فکر تھی ☆

1310 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، اَنَّ ثَابِتًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ خَشِيْتُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ اَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاِنِّي رَجُلٌ اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا، فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا رَجُلٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا رَجُلٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، فَقَالَ: يَا ثَابِتُ اَمَا تُحِبُّ اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا؟ فَقُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

✧✧ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے لگتا ہے کہ میں تو ہلاک ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ اُنہوں نے عرض کی: کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ جو کام ہم نے نہیں کیا اُس پر ہماری تعریف کی جائے اور میں ایک ایسا شخص ہوں جو اپنی تعریف کو پسند کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ ہم اپنی آواز کو آپ کی آواز سے اونچی کریں' اور میری آواز قدرتی طور پر اونچی ہے اور اللہ تعالیٰ نے خود پسندی کا اظہار کرنے سے بھی منع کیا ہے اور میں ایک ایسا شخص ہوں جو آراستہ و پیراستہ رہنے کو پسند کرتا ہوں۔ تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور شہادت کی وفات پاؤ۔ (راوی کہتے ہیں:) تو وہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ قابل تعریف زندگی گزاری اور شہادت بھی پائی ☆

1311 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ هَلَكْتُ قَالَ: بِمَ؟ ، قُلْتُ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَى اللّٰهُ عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْخُيَلَاءَ، وَنَهَى اللّٰهُ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ ، قَالَ: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ

Marfat.com

✧✧ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے لگتا ہے کہ میں ہلاک ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آدمی کو اس بات سے منع کیا ہے کہ جو کام اُس نے نہیں کیا اُس پر اُس کی تعریف کی جائے اور مجھے اپنی تعریف بہت اچھی لگتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تکبر سے بھی منع کیا ہے اور میں اپنے بارے میں یہ چیز محسوس کرتا ہے کہ میں بڑائی کو پسند کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس سے منع کیا ہے کہ ہماری آوازیں آپ کی آواز سے بلند ہوں اور میں ایک ایسا شخص ہوں جس کی آواز (قدرتی طور پر) بلند ہے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور شہید ہونے کے طور پر فوت ہو جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

راوی کہتے ہیں: اُس کے بعد اُنہوں نے قابلِ تعریف زندگی بسر کی اور مسیلمہ سے جنگ کے دن شہادت کا جام پیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کی آواز قدرتی طور پر بلند تھی ✡

1312 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: بِمَ؟ ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَانَا اَنْ نُحِمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاَجِدُنِيْ اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا امْرُؤٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا اَنْ نَّرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيْرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيْشَ حَمِيْدًا، وتُقْتَلَ شَهِيْدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

✧✧ حضرت اسماعیل بن محمد بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' ان کے دادا حضرت (ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ) نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے لگتا ہے کہ میں تو ہلاک ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ اُنہوں نے عرض کی: کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم نے جو کچھ نہیں کیا ہے اُس پر ہماری تعریف کی جائے' اور میں اپنے بارے میں یہ چیز محسوس کرتا ہوں کہ مجھے تعریف پسند ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے بڑائی کے اظہار کو ناپسند کیا ہے اور میں ایک ایسا شخص ہوں جو آراستہ و پیراستہ رہنے کو پسند کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہماری آوازیں آپ کی آواز سے بلند ہوں۔ میں ایسا شخص ہوں جس کی آواز (قدرتی طور پر) بلند ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے ثابت بن قیس! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور شہادت کی وفات پاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کو اپنے اعمال کی فکر ✡

1313 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ

Marfat.com

بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ هَلَكْتُ، فَقَالَ لَهُ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ اَنْ يُحِبَّ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِىْ اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِىْ اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا اَنْ نَّرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاِنِّى امْرُؤٌ جَهِيرُ، الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلُ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ

✧✧ حضرت محمد بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ثابت بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے لگتا ہے کہ میں ہلاکت میں پڑ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے دریافت کیا: وہ کیوں؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آدمی کو اس بات سے منع کیا ہے کہ وہ اس چیز کو پسند کرے کہ اُن کاموں پر اس کی تعریف کی جائے جو اُس نے نہیں کیے ہی نہیں۔ اور میں اپنے اندر یہ بات پاتا ہوں کہ مجھے تعریف پسند ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑائی کا اظہار کرنے سے منع کیا ہے اور میں اپنے اندر پاتا ہوں کہ مجھے بنے سنورے رہنا پسند ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہماری آوازیں آپ کی آواز سے بلند ہوں۔ تو میں ایسا شخص ہوں جس کی آواز (قدرتی طور پر) بلند ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ثابت! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور قتل ہو کر شہید ہو جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ۔ (راوی کہتے ہیں:) اُنہوں نے قابلِ تعریف زندگی بسر کی اور مسیلمہ کے ساتھ جنگ کے موقع پر شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ قابل تعریف زندگی گزاری اور شہادت بھی پائی ✡

1314 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا عَنْبَسَةُ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْحَمْدِ، اَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاِنِّى اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا اَنْ نَّرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ ، قَالَ: بَلٰى يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ

✧✧ حضرت اسماعیل بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ثابت بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے لگتا ہے کہ میں ہلاکت میں پڑ گیا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیسے؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم نے جو کام کیا نہیں ہے اس پر ہماری تعریف کی جائے۔ میں تعریف کو پسند کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بڑائی کے اظہار سے منع کیا ہے اور میں بنے سنورے رہنے کو پسند کرتا ہوں' اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم

Marfat.com

اپنی آوازیں آپ کی آواز سے بلند کریں۔ اور میں ایسا شخص ہوں جس کی آواز (قدرتی طور پر) بلند ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور قتل ہو کر شہید ہو جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں، یارسول اللہ! (راوی کہتے ہیں:) تو اُنہوں نے قابلِ تعریف زندگی بسر کی اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ جنگ کے موقع پر شہید ہونے کے طور پر قتل ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قابل تعریف زندگی گزارنا اور شہادت کی موت قابل تحسین ہے ✡

1315 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَخْشِيٍّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: يَمْنَعُ اللّٰهُ الْمَرْءَ، اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِيْ اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَيَنْهٰى عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِيْ اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيَنْهَى اللّٰهُ اَنْ نَّرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَلَيْسَ تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

✧✧ حضرت اسماعیل بن محمد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں ہلاکت کا شکار ہو جاؤں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آدمی کو اس سے منع کیا ہے کہ جو اُس نے نہیں کیا اس پر اُس کی تعریف کی جائے' اور میں اپنے اندر یہ بات پاتا ہوں کہ میں تعریف کو پسند کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بڑائی کا اظہار کرنے سے منع کیا ہے اور میں بنے سنورے رہنے کو پسند کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم اپنی آوازیں آپ کی آواز سے بلند کریں' جبکہ میں ایسا شخص ہوں جس کی آواز (قدرتی طور پر) آپ کی آواز سے بلند ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور شہید ہونے کے طور پر قتل ہو جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ قابل تعریف زندگی گزاری اور شہادت بھی پائی ✡

1316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَابِتِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ، فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) (الحجرات: 2)، قَعَدَ ثَابِتٌ فِي الطَّرِيقِ يَبْكِي، فَمَرَّ بِهِ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ يَا ثَابِتُ؟ قَالَ: اَنَا رُفَيْعُ الصَّوْتِ وَاَتَخَوَّفُ اَنْ تَكُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ نَزَلَتْ فِيَّ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ ، فَقَالَ: رَضِيتُ بِبُشْرَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، لَا اَرْفَعُ صَوْتِي اَبَدًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ، (اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّونَ اَصْوَاتَهُمْ) (الحجرات: 3) الْاٰيَةَ

✧✧ حضرت ابوثابت بن ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ''تم اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو'' تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ راستے میں بیٹھ کر رونے لگے۔ ہاشم بن عدی اُن کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے دریافت کیا: اے ثابت! تم کیوں رو رہے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: میری آواز (قدرتی طور پر) کچھ بلند ہوتی ہے تو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو اور شہید ہونے کے طور پر قتل ہو جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تو اُنہوں نے عرض کی: میں اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے ملنے والی خوشخبری سے راضی ہوں۔ (اگرچہ قدرتی طور پر میری آواز بلند ہے لیکن پھر بھی) اب میں کبھی بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی آواز بلند نہیں ہونے دوں گا۔ تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ''بے شک وہ لوگ جو اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تکبر یہ ہے کہ انسان حق سے روگردانی کرے اور لوگوں کو حقیر سمجھے ✡

1317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: ذُكِرَ الْكِبْرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَدَّدَ فِيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَاللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي لَاَغْسِلُ ثِيَابِيْ، فَيُعْجِبُنِيْ بَيَاضُهَا، وَيُعْجِبُنِيْ شِرَاكُ نَعْلِيْ، وَعَلَاقَةُ سَوْطِي، فَقَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ الْكِبْرَ، اِنَّمَا الْكِبْرُ اَنْ تُسَفِّهَ الْحَقَّ، وَتَغْمِصَ النَّاسَ

✧✧ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تکبر کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس بارے میں سخت الفاظ ارشاد فرمائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے اور فخر کا اظہار کرنے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ تو حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! جب میں اپنا کپڑا دھوتا ہوں تو مجھے اُس کا سفید ہونا اچھا لگتا ہے اور مجھے اپنے جوتے کا تسمہ اچھا لگتا ہے اور اپنے چابک کا علاقہ (جس کے ذریعے اس کو لٹکایا جاتا ہے) اچھا لگتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ چیز تکبر نہیں ہے' تکبر یہ ہے کہ تم حق سے روگردانی کرو اور لوگوں کو حقیر سمجھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ عمدہ سامان استعمال کرنا تکبر نہیں ہے، لوگوں کو حقیر جاننا تکبر ہے ☼

1318 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَابِقٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ﴾ (لقمان: 18) فَخُورٍ، فَذَكَرَ الْكِبْرَ فَعَظَّمَهُ، فَبَكَى ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اُحِبُّ الْجَمَالَ، حَتّٰى اِنِّي لَيُعْجِبُنِيْ اَنْ يَّحْسُنَ شِرَاكُ نَعْلِيْ، قَالَ: فَاَنْتَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اِنَّهُ لَيْسَ الْكِبْرُ بِاَنْ تُحْسِنَ رَاحِلَتَكَ، وَرَحْلَكَ، وَلٰكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

✧✧ حضرت ثابت بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا کہ آپ نے یہ آیت تلاوت کی ''بے شک اللہ تعالیٰ تکبر کا اظہار کرنے والے اور فخر کا اظہار کرنے والے شخص کو ناپسند کرتا ہے''۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبر کا ذکر کرتے ہوئے اُسے بڑا گناہ قرار دیا تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ رونے لگے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے دریافت کیا: تم کیوں رو رہے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں بنے سنورے رہنے کو پسند کرتا ہوں یہاں تک کہ مجھے یہ بات بھی پسند ہے کہ میرے جوتے کا تسمہ عمدہ ہو۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اہلِ جنت میں سے ہو۔ تکبر یہ نہیں ہے کہ تم اپنے کجاوے اور خیمے (اور دیگر) سامان کو عمدہ رکھو بلکہ تکبر یہ ہے کہ کوئی شخص حق سے روگردانی کرے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر کی سنتیں فرضوں کے بعد پڑھنا ☼

1319 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْخُرَسَانِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْتَفَتَ اِلَيَّ، وَاَنَا اُصَلِّي، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ اِلَيَّ، وَاَنَا اُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغْتُ، قَالَ: اَلَمْ تُصَلِّ مَعَنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِيْ، وَلَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا، قَالَ: فَلَمْ يَعِبْ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ

✧✧ حضرت ابوثابت بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں مسجد میں آیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ میری طرف متوجہ ہوئے' میں اُس وقت نماز ادا کر رہا تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف دیکھتے رہے اور میں نماز پڑھتا رہا۔ جب میں نماز ادا کر کے فارغ ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے

Marfat.com

ہمارے ساتھ نماز ادا نہیں کی؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: پھر یہ کون سی نماز تھی؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ فجر کی دو رکعت تھیں، میں گھر سے سنتیں پڑھ کر نہیں آیا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اس حوالے سے مجھ پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے خواب میں بتادیا کہ اُن کی زرہ کہاں ہے ☆

1320 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ، فَسَاَلْتُ عَمَّنْ يُحَدِّثُنِي بِحَدِيْثِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، فَاَرْشَدُوْنِي اِلٰى ابْنَتِهٖ، فَسَاَلْتُهَا فَقَالَتْ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ: لَمَّا اُنْزِلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ) (لقمان: 18) ، اشْتَدَّتْ عَلٰى ثَابِتٍ، وَغَلَّقَ عَلَيْهِ بَابَهٗ، وَطَفِقَ يَبْكِي، فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ، فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا كَبُرَ عَلَيْهِ مِنْهَا، وَقَالَ: اَنَا رَجُلٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَاَنْ اَسُوْدَ قَوْمِي، فَقَالَ: لَسْتَ مِنْهُمْ، بَلْ تَعِيشُ بِخَيْرٍ، وتَمُوْتُ بِخَيْرٍ، ويُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ ، قَالَ: فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ، وَلَا تَجْهَرُوا لَهٗ بِالْقَوْلِ) (الحجرات: 2) ، فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِمَا كَبُرَ عَلَيْهِ، وَاَنَّهٗ جَهِيرُ الصَّوْتِ، وَاَنَّهٗ يَتَخَوَّفُ اَنْ يَّكُوْنَ مِمَّنْ حَبِطَ عَمَلُهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ بَلْ تَعِيشُ حَمِيدًا، وتُقْتَلُ شَهِيدًا، ويُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَلَمَّا اسْتَنْفَرَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِي اللّٰهُ عَنْهُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَهْلِ الرِّدَّةِ، وَالْيَمَامَةِ، ومُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابِ، سَارَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِيمَنْ سَارَ، فَلَمَّا لَقُوا مُسَيْلِمَةَ، وَبَنِي حَنِيفَةَ هَزَمُوا الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ ثَابِتٌ: وَسَالِمٌ مَوْلٰى اَبِي حُذَيْفَةَ: مَا هٰكَذَا كُنَّا نُقَاتِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ، وَلَا تَجْهَرُوا لَهٗ بِالْقَوْلِ) (الحجرات: 2) ، فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِمَا كَبُرَ عَلَيْهِ، وَاَنَّهٗ جَهِيرُ الصَّوْتِ، وَاَنَّهٗ يَتَخَوَّفُ اَنْ يَّكُوْنَ مِمَّنْ حَبِطَ عَمَلُهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ بَلْ تَعِيشُ حَمِيدًا، وتُقْتَلُ شَهِيدًا، ويُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَلَمَّا اسْتَنْفَرَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَهْلِ الرِّدَّةِ، وَالْيَمَامَةِ، ومُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابِ، سَارَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِيمَنْ سَارَ، فَلَمَّا لَقُوا مُسَيْلِمَةَ، وَبَنِي حَنِيفَةَ هَزَمُوا الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ ثَابِتٌ: وَسَالِمٌ مَوْلٰى اَبِي حُذَيْفَةَ: مَا هٰكَذَا كُنَّا نُقَاتِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَا لِاَنْفُسِهِمَا حُفْرَةً، فَدَخَلَا فِيْهَا فَقَاتَلَا حَتّٰى قُتِلَا، قَالَتْ: وَاُرِيَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فِي مَنَامِهٖ، فَقَالَ: اِنِّي لَمَّا قُتِلْتُ بِالْاَمْسِ، مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، فَانْتَزَعَ مِنِّي دِرْعًا نَفِيسَةً، وَمَنْزِلُهٗ فِي اَقْصَى الْمُعَسْكَرِ، وَعِنْدَ مَنْزِلِهٖ فَرَسٌ يَّسْتَنُّ فِي طُوَلِهٖ،

Marfat.com

وَقَدْ اَكْفَاَ عَلَى الدِّرْعِ بُرْمَةً، وَجَعَلَ فَوْقَ الْبُرْمَةِ رَحْلًا، وَائْتِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَلْيَبْعَثْ اِلٰى دِرْعِي فَلْيَاْخُذْهَا، فَاِذَا قَدِمْتَ عَلٰى خَلِيفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْلِمْهُ اَنَّ عَلَيَّ مِنَ الدَّيْنِ كَذَا وَلِيْ، مِنَ الْمَالِ كَذَا، وَفُلَانٌ مِنْ رَقِيقِي عَتِيقٌ، وَاِيَّاكَ اَنْ تَقُوْلَ هٰذَا حُلْمٌ فَتُضَيِّعَهُ، قَالَ: فَاَتَى خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَوَجَّهَهُ اِلَى الدِّرْعِ فَوَجَدَهَا كَمَا ذَكَرَ، وَقَدِمَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَاَخْبَرَهُ، فَاَنْفَذَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، وَصِيَّتَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، فَلَا نَعْلَمُ اَنَّ اَحَدًا جَازَتْ وَصِيَّتُهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، اِلَّا ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت عطاء خراسانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا اور ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو مجھے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث بیان کرے' تو لوگوں نے میری رہنمائی اُن کی صاحبزادی کی طرف کی۔ جب میں نے اُن سے دریافت کیا تو اُنہوں نے کہا: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ

''بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترا تا فخر کرتا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو یہ بات حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے بڑی گراں ہوئی' اُنہوں نے اپنا دروازہ بند کیا اور رونے لگ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا تو آپ نے اُنہیں بلوایا اور اُن سے دریافت کیا تو اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا کہ اُنہیں کون سی چیز شاق گزری ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: میں ایسا شخص ہوں جو بنے سنورے رہنے کو پسند کرتا ہوں اور میں اپنی قوم کا سردار بھی ہوں۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں بلکہ تم بھلائی کے ساتھ زندہ رہو گے اور بھلائی کے ساتھ رہو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں جنت میں داخل کرے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر یہ آیت نازل کی:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ

''اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے پھر ایسا ہی کیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا تو آپ نے اُنہیں پیغام بھیج کر بلوایا (تو اُنہوں نے بتایا) کہ اُنہیں اس بات کی پریشانی ہے کہ اُن کی آواز بلند ہے' تو اُنہیں اندیشہ ہے کہ کہیں اُن کا عمل ضائع نہ ہو جائے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم اُن لوگوں میں سے نہیں ہو' بلکہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو گے اور شہید ہونے

Marfat.com

کے طور پر قتل ہو جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں جنت میں داخل کرے گا''۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو مرتد لوگوں سے جنگ (یمامہ اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ جنگ) کے لیے جمع ہونے کے لیے کہا۔ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ بھی اُس میں شرکت کرنے والوں میں شامل تھے۔ جب ان لوگوں کا مسیلمہ اور بنوحنیفہ سے سامنا ہوا تو مسلمان تین مرتبہ پسپا ہوئے' اُس وقت حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام نے یہ کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس طرح جنگ نہیں کیا کرتے تھے۔

(راوی بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی ''اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور اُنہیں اس طرح سے نہ بلاؤ''۔ تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا تو آپ نے اُنہیں پیغام بھیج کر بلوایا تو اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ اُن کی آواز بلند ہوتی ہے' اُنہیں اندیشہ ہے کہ کہیں وہ اُن لوگوں میں شامل نہ ہوں جن کا عمل ضائع ہو چکا ہے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اُن لوگوں میں سے نہیں ہو بلکہ تم قابلِ تعریف زندگی بسر کرو گے اور شہید ہونے کے طور پر قتل ہو جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں جنت میں داخل کرے گا۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو مرتد ہونے والے لوگوں یمامہ کی طرف اور مسیلمہ کذاب کی طرف جنگ کے لیے جانے کے لیے اکٹھا ہونے کا کہا تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ بھی روانہ ہونے والوں میں شامل تھے۔ جب اُن لوگوں کا مقابلہ مسیلمہ اور بنوحنیفہ سے ہوا تو مسلمان تین دفعہ پسپا ہوئے' اس پر حضرت ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم نے کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس طرح جنگ نہیں کیا کرتے تھے۔

(Note: یہاں روایت کے کچھ الفاظ مکرر نقل ہوئے ہیں' شاید یہ ناقل کا سہو ہے۔)

ان دونوں صاحب نے اپنے لیے گڑھا کھودا اور اس میں داخل ہو گئے اور لڑتے رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی بیان کرتی ہیں: ایک مسلمان شخص کو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی زیارت ہوئی تو اُنہوں نے فرمایا: گزشتہ شام جب میں قتل ہو گیا تھا تو ایک مسلمان شخص میرے پاس سے گزرا تھا تو اُس نے میری بہترین زرع اُتار لی تھی' وہ شخص لشکر کے آخری حصہ میں رہتا ہے اور اُس شخص کی رہائش کے پاس قطار میں گھوڑے کھڑے ہونگے۔ اور اُس نے اُس زرع کے اوپر ایک ہنڈیا رکھی ہوئی ہے اور اُس ہنڈیا کے اوپر پالان رکھا ہوا ہے۔ تم خالد بن ولید کے پاس جاؤ اور اُنہیں میری زرع کے پاس بھیجو تا کہ وہ اُسے حاصل کر لیں اور جب تم اللہ کے رسول کے خلیفہ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) کے پاس جاؤ تو اُنہیں یہ بتانا کہ میرے اوپر اتنا قرض ہے اور میں نے اتنا اتنا مال لینا ہے اور میرا فلاں غلام آزاد ہے اور خبردار! تم یہ کہیں نہ سمجھنا کہ یہ پریشان خواب ہے اور پھر تم اس پر عمل ہی نہ کرو۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ شخص حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اُنہیں اس خواب کے بارے میں بتایا تو اُنہیں یہ زرع اُسی جگہ ملی جہاں اُس شخص نے ذکر کیا تھا۔ پھر وہ شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اُنہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد اُن کی وصیت کا نفاذ کیا اور ہمارے علم کے مطابق کوئی ایسا

Marfat.com

شخص نہیں ہے جس کی وفات کے بعد اُس کی وصیت کو نافذ کیا گیا ہو' یہ صرف حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کی خصوصیت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس نے حدیث سنی، اس سے دوسرے لوگ سنیں گے ✡

1321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَعُوْنَ، وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ، وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَّسْمَعُ مِنْكُمْ

✧✧ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''تم لوگ (میرے فرامین) سنتے ہو پھر تم سے سنا جائے گا' اور پھر اُن لوگوں سے سنا جائے گا جنہوں نے تم سے سنا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1322 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلٰى ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، وَقَدْ حَسَرَ عَنْ فَخِذَيْهِ، وَقَالَ: هٰكَذَا عَنْ وُجُوهِنَا، نُضَارِبُ الْعَدُوَّ، وَلَبِئْسَ مَا عَوَّدْتُمْ اَقْرَانَكُمْ، وَاللّٰهِ مَا هٰكَذَا كُنَّا نُقَاتِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن انس اپنے والد (حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جنگ یرموک کے دن میں حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُنہوں نے اپنے زانوں سے کپڑا ہٹایا ہوا تھا' اُنہوں نے کہا: ہم اپنے مقابلے میں دشمن سے اس طرح لڑتے تھے۔ تم نے اپنے ساتھیوں کی عادتیں بگاڑ لی ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس طرح جنگ نہیں کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1323 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: اكْشِفِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، ثُمَّ اَخَذَ تُرَابًا، مِنْ بَطْحَاءَ فِيْ قَدَحٍ فِيْهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت یوسف بن محمد اپنے والد کے حوالے سے' اپنے دادا کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے لوگوں کے پروردگار! تُو ثابت بن قیس بن شماس سے

Marfat.com

تکلیف کودور کردے!'' پھر رسول اکرم ﷺ نے مٹی لی اور اُسے ایک پیالے میں ڈالا جس میں پانی موجود تھا اور پھر وہ پانی اُن پر انڈیل دیا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ خَلِيفَةَ الْاَنْصَارِیُّ يُكْنَى اَبَا زَيْدٍ

حضرت ثابت بن ضحاک بن خلیفہ انصاری رضی اللہ عنہ' ان کی کنیت ''ابوزید'' ہے

✡ کسی مومن کو کافر کہنا، اس کو قتل کرنے کے مترادف ہے ✡

1324 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ عُذِّبَ بِهِ، وَمَنْ شَهِدَ عَلٰى مُسْلِمٍ، اَوْ قَالَ عَلٰى مُؤْمِنٍ بِكُفْرٍ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ لَّعَنَهُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ حَلَفَ عَلٰى مِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا حَلَفَ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص زہر کے ذریعہ خودکشی کرے گا' اُسے اُس کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کے خلاف گواہی دے گا یا کسی مؤمن کو کافر کہے گا تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص کسی مؤمن پر لعنت کرے گا تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص اسلام کے بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا' تو وہ اُس کے مطابق ہو جائے گا جیسے اُس نے قسم اُٹھائی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جھوٹی قسم اٹھانے والا قسم کے مطابق ہو جاتا ہے ✡

1325 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِیُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، وَكَانَتْ، لَهُ صُحْبَةٌ - قَالَ حَمَّادٌ: وَلَوْ قُلْتَ اِنَّهُ مَرْفُوعٌ لَّمْ اُبَالِ - قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ (صحابی رسول ہیں) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے' حماد نامی راوی کہتے ہیں: اگر تم یہ کہو کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو میں اس کی پرواہ نہیں کروں گا۔ (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:) ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی قسم اُٹھائے اور وہ اس میں جھوٹا بھی ہو تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسا اُس نے کہا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو آدمی جس چیز کے ساتھ خودکشی کرتا ہے، جہنم میں اُسی کے ساتھ اس کو عذاب دیا جائے گا ✡

Marfat.com

1326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی قسم اُٹھائے اور وہ اس میں جھوٹا بھی ہو تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسا اُس نے کہا ہے' اور جو شخص جس بھی چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا اُسے جہنم کی آگ میں اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا اور مؤمن پر لعنت کرنا اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص کسی مؤمن کو کافر قرار دے تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو شخص جس طرح خودکشی کرے گا، اس کو دوزخ میں اسی طرح عذاب دیا جائے گا ✡

1327 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، ذُبِحَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ ویسا ہی ہوگا جیسے اُس نے کہا ہے' اور جو شخص کسی چیز کے ذریعہ خود کو ذبح کر لے تو اُسے قیامت کے دن اُسی چیز سے ذبح کیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ انسان جس چیز کے ساتھ خودکشی کرے گا، دوزخ میں اُسی کے ساتھ اُس کو عذاب دیا جائے گا ✡

1328 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا' قیامت کے دن اُسے اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسی مومن پر لعنت کرنا یا اسے کافر کہنا، اس کو قتل کرنے کے مترادف ہے ✡

1329 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ

Marfat.com

اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، وَكَانَتْ، لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَیْءٍ مُتَعَمِّدًا، عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا، بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهٖ، وَمَنْ لَّعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهٖ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ (صحابی رسول ہیں) بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص جان بوجھ کر جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا' اُسے جہنم کی آگ میں قیامت کے دن اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا۔ اور جو شخص جان بوجھ کر اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسا اُس نے کہا ہے۔ اور جو شخص کسی مؤمن کو کافر قرار دے گا تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو کسی مؤمن پر لعنت کرے گا تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ انسان جس چیز کا مالک نہیں ہے اس کی نذر ماننا شرعاً جائز نہیں ہے ✡

1330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا، اَوْ مُؤْمِنَةً، بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهٖ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ، بِشَیْءٍ عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ لِلْعَبْدِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''مؤمن پر لعنت کرنا اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو کسی مؤمن مرد یا عورت پر کفر کی تہمت لگائے تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی قسم اُٹھائے تو وہ ویسا ہی ہوگا جیسے اُس نے کہا ہے۔ اور جو شخص جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا اُسے قیامت کے دن اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا ہوگا۔ اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اُس کے بارے میں نذر ماننے کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسی مومن پر لعنت کرنا یا اس کو کافر کہنا، اس کو قتل کرنے کے مترادف ہے ✡

1331 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَیْءٍ فِی الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَالَ لِمُؤْمِنٍ يَا كَافِرُ فَهُوَ كَقَتْلِهٖ

✧✧ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ایسی چیز کے بارے میں نذر کی کوئی حیثیت

Marfat.com

نہیں جس کا آدمی مالک نہ ہو۔اور مؤمن پر لعنت کرنا اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے۔اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا قیامت کے دن اُسے اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا۔اور جو شخص اسلام کے بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے۔اور جو شخص کسی مؤمن کو کافر کہے۔تو یہ اُس مؤمن کو قتل کرنے کے مترادف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان اس چیز کی نذر نہیں مان سکتا، جس کا وہ مالک نہیں ہے ☼

1332 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''آدمی پر ایسی نذر کو پورا کرنا لازم نہیں ہوتا جو اُس چیز کے بارے میں ہو جس کا آدمی مالک نہیں ہے اور مؤمن پر لعنت کرنا اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے' اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا اُسے قیامت کے دن اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا' اور جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے۔اور جو شخص کسی مؤمن پر کفر کا الزام لگائے تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھاتا ہے، وہ غیر مسلم ہی سمجھا جائے گا ☼

1333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُهُ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے درخت کے نیچے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک پر بیعت کی تھی۔وہ یہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے (یعنی اس کا اسلام کالعدم تصور کیا جائے گا)۔اور جو شخص کسی چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا تو قیامت کے دن اُسے اُسی چیز کے ذریعے عذاب ہوگا۔اور آدمی پر ایسی نذر پوری کرنا لازم نہیں، جس چیز کا وہ مالک نہ ہو''۔

Marfat.com

☼ کسی مومن کو کافر کہنا اس کو قتل کرنے کے مترادف ہے ☼

1334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنِيْ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهٖ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے (یعنی وہ غیر مسلم ہی سمجھا جائے گا) اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا، اُسے قیامت کے دن اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا۔ اور آدمی پر ایسی نذر پوری کرنا لازم نہیں ہوتا جو اُس چیز کے بارے میں ہو جس کا آدمی مالک نہ ہو۔ اور مؤمن پر لعنت کرنا اُسے قتل کرنے کے مترادف ہو۔ اور جو شخص کسی مؤمن پر کفر کا الزام عائد کرے تو یہ اُس مؤمن کو قتل کرنے کے مترادف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دنیا میں جس چیز سے خودکشی کی ہوگی دوزخ میں اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا ☼

1335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا عَفَّانُ، ثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے (یعنی اس کو غیر مسلم ہی تصور کیا جائے گا) اور آدمی پر ایسی نذر پوری کرنا لازم نہیں ہوتا جو اُس چیز کے بارے میں ہو جس کا وہ مالک نہ ہو۔ اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا اُسے قیامت کے دن اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس چیز کے مالک نہیں، اس کی نذر مانی، تو پوری کرنا ضروری نہیں ہے ☼

1336 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

Marfat.com

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسا اُس نے کہا ہے' (یعنی اس کو غیر مسلم ہی تصور کیا جائے گا) اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا اُسے قیامت کے دن اُسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔ اور آدمی پر ایسی نذر کو پورا کرنا لازم نہیں ہوتا جو اُس چیز کے بارے میں ہو جس کا وہ مالک نہ ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسی مومن پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کے مترادف ہے ✡

1337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ، مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَلَيْسَ عَلٰى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ (آپ بیعت رضوان میں شریک ہوئے تھے) بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی قسم اُٹھائے گا تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے (یعنی وہ غیر مسلم ہی تصور ہوگا) اور انسان پر ایسی نذر لازم نہیں ہوتی جو اُس چیز کے بارے میں ہو جس کا وہ مالک نہ ہو۔ اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا اُسے قیامت کے دن اُسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا۔ اور جو شخص کسی مؤمن پر لعنت کرتا ہے تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص کسی مؤمن پر کفر کا الزام عائد کرتا ہے تو یہ بھی اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم کھانا کفر کے مترادف ہے ✡

1338 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَيَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی جان بوجھ کر قسم اٹھائے، وہ قسم چاہے جھوٹی ہی ہو تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے (یعنی وہ غیر مسلم تصور کیا جائے گا) اور جو شخص جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اُسے جہنم کی آگ میں اُسی چیز کے ذریعے عذاب دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ خودکشی کرنے والا دوزخی ہے ☼

1339 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا یَحْیٰی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجُعْفِیُّ، ثَنَا عَمِّی، عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَمِیْنَ فِیْ مَعْصِیَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِیمَا لَا یَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ، وَمَنْ لَّعَنَ مُسْلِمًا كَانَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ سَمَّى مُسْلِمًا كَافِرًا، فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ حَلَفَ عَلٰى مِلَّةٍ غَیْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَیْءٍ، یَمُوْتُ بِهٖ فَهُوَ فِی النَّارِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں اور جس چیز کا انسان مالک نہ ہو' اُس کے بارے میں قسم کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور جو شخص کسی مسلمان پر لعنت کرتا ہے تو یہ اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہتا ہے تو وہ خود کفر کرتا ہے اور جو شخص اسلام کی بجائے کسی اور دین کی قسم اُٹھائے اور جان بوجھ کر جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسے اُس نے کہا ہے (یعنی وہ غیر مسلم سمجھا جائے گا) اور جو شخص خودکشی کر کے مر جائے، وہ جہنم میں جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جب کو مسلمان، مسلمان کو کافر کہتا ہے، تو دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہوتا ہے ☼

1340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا یَحْیٰی الْحِمَّانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ، وَمَنْ اَكْفَرَ مُسْلِمًا، فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا یُقَالُ لَهٗ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَخَالِدٌ لَّهٗ كُنْیَتَانِ اَبُوْ مَنَازِلٍ وَّاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مؤمن پر لعنت کرنا اُسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص کسی مسلمان کو کافر قرار دیتا ہے تو وہ کفر اُن دونوں میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ جائے گا''۔

امام ابوالقاسم طبرانی بیان کرتے ہیں: ابوعبداللہ نامی راوی کا نام ''خالد الحذاء'' ہے اور خالد نامی راوی کی دو کنیتیں ہیں: ابومنازل اور ابوعبداللہ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ نذر پوری نہیں کی جائے گی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو یا قطع رحمی ہو ☼

1341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ، ثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ كَثِیْرٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنِیْ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَ: نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ یَنْحَرَ بِبُوَانَةَ، فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّی

Marfat.com

نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ فِيْهَا، وَثَنٌ مِنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ فِيْهَا عِيْدٌ، مِنْ اَعْيَادِهِمْ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْفِ بِنَذْرِكَ، فَاِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ، فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِيْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک شخص نے یہ نذر مانی کہ وہ بوانہ کے مقام (ملک شام اور دیار بکر کے درمیان ایک علاقے کا نام ہے) پر قربانی کرے گا۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اُس نے عرض کی: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ میں بوانہ کے مقام پر قربانی کروں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا وہاں زمانۂ جاہلیت میں کوئی بت ہوتا تھا جس کی عبادت کی جاتی تھی؟ اُس نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا وہاں زمانۂ جاہلیت میں کوئی عید منائی جاتی تھی؟ اُس نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تم اپنی نذر کو پورا کرلو کیونکہ (اس میں نہ تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے، نہ قطع رحمی ہے جبکہ) وہ نذر پوری کرنا جائز نہیں ہوتی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو، قطع رحمی ہو یا ایسی چیز کی نذر مانی گئی ہو جس کا انسان مالک نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کاشتکاری کے لئے زمین اجرت پر دینا منع ہے ✡

1342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

✧✧ عبداللہ بن سائب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مزارعت (کاشت کے لئے زمین اجرت پر دینا) کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے جواب دیا: حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مزارعت سے منع کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کاشتکاری کے لئے زمین اجرت پر دینے کے احکام ✡

1343 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِيْ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

✧✧ عبداللہ بن سائب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے جواب دیا: حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت

Marfat.com

سے منع کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ثابت بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ

☼ دوران نماز سردی سے بچنے کے لئے چادر کے اوپر ہاتھ رکھنا ☼

1344 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ، ثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبَةَ الْاَشْهَلِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهٖ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ یُصَلِّیْ فِیْ مَسْجِدِ بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، وَعَلَیْهِ كِسَاءٌ مُلْتَفٌّ بِهٖ، یَضَعُ یَدَهٗ عَلَیْهِ، یَقِیْهِ بَرْدَ الْحَصْبَاءِ

✧✧ حضرت ثابت بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنوعبدالاشہل کی مسجد میں کھڑے نماز ادا کررہے تھے، آپ کے جسم پر ایک چادر تھی، جسے آپ نے لپیٹا ہوا تھا۔ آپ نے اپنا دستِ مبارک اُس پر رکھا ہوا تھا' آپ اُس کے ذریعہ کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچ رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت ثابت بن اقرم انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا ابْنُ لَهِیْعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِیِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثابت بن اقرم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثابت بن اقرم نے بنوعجلان کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کی ☼

1346 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی الْعَجْلَانِ، ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوعجلان کی طرف سے غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت

Marfat.com

ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عمرہ کی جانب ایک جنگی مہم گئی تھی، حضرت ثابت بن اقرم اس میں شہید ہوئے ✡

1347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ الْعُمْرَةِ، مِنْ نَّجْدٍ اَمِيرُهُمْ ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ فَاُصِيبَ فِيهَا ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کی طرف (جو نجد کا ایک علاقہ ہے) ایک جنگی مہم روانہ کی۔ اُس کے امیر حضرت ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ تھے، تو اُس جنگ کے دوران حضرت ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن منذر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ اَوْسٍ، ثَابِتُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ، مَنَاةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنو عدی بن مالک بن نجار بن اوس کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثابت بن منذر بن حرام بن عمرو بن زید بن مناۃ بن عدی بن عمرو کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء انصاری بدری رضی اللہ عنہ یہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثابت بن خالد بن نعمان رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شریک ہوئے ✡

1349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ تَيْمِ اللّٰهِ، ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے مسلمانوں کے ناموں میں انصار میں سے بنو مالک بن تیم

Marfat.com

اللہ سے تعلق رکھنے والے حضرت ''ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثابت بن خالد رضی اللہ عنہ بنونجار کی طرف سے جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

1350 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنونجار کی طرف سے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت ''ثابت بن خالد بن نعمان'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثابت بن خالد رضی اللہ عنہ بنونجار کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کی ☼

1351 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنونجار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيّ

قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ثابت بن عتیک انصاری رضی اللہ عنہ

آپ مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے تھے' جس میں انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی سربراہی میں حصہ لیا تھا۔ یہ 15 ہجری کی بات ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر لڑی جانے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

1352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ

Marfat.com

مَبْذُولٍ: ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہونے والوں میں انصار رضی اللہ عنہم سے تعلق رکھنے والے حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، جن کا تعلق بنوعمرو بن مبذول سے ہے۔ یہ جنگ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی سربراہی میں لڑی گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر لڑی جانے والی جنگ میں شہید ہوئے ✡

1353 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے جنگ جسر (مدائن کے پل پر لڑی جانے والی جنگ) میں شہید ہونے والوں میں حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ جسر میں شہادت پانے والوں میں حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ بھی تھے ✡

1354 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبَ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ مَبْذُوْلٍ: ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

✧✧ محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ جنگ جسر میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلے بنوعمرو بن مبذول سے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ اَجْدَعَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت ثابت بن اجدع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

✡ حضرت ثابت بن اجدع رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ✡

1355 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ: ثَابِتُ بْنُ اَجْدَعَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''ثابت بن اجدع'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ الطَّائِفِ

☼ حضرت ثابت بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ' یہ جنگ طائف میں شہید ہوئے تھے ☼

1356 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ سَلَمَةَ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ حَرَامٍ: ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ حَرَامٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثابت بن ثعلبہ بن زید بن حارث بن حرام کا ذکر کیا ہے۔ آپ کا تعلق بنوخزرج کی شاخ بنوسلمہ کی شاخ بنوحرام سے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ طائف میں شہید ہونے والوں میں حضرت ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بھی تھے ☼

1357 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ سَلَمَةَ، ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، وَثَعْلَبَةُ الَّذِیْ يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ طائف میں شہید ہونے والوں میں حضرت ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوسلمہ کے ساتھ تھا۔ یہ ثعلبہ وہ شخص ہیں جنہیں ''جذع'' بھی کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثابت بن جذع رضی اللہ عنہ جنگ طائف میں شہید ہوئے ☼

1358 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبَ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِیْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ الْجِذْعِ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ طائف میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ثابت بن جذع رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ هَزَّالٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت ثابت بن ہزال انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1359 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ

Marfat.com

بَلْحُبْلَى: ثَابِتُ بْنُ هَزَّالِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوعوف بن خزرج کی شاخ بنو بلحبلی کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں ''حضرت ثابت بن ہزال بن عمرو'' کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ رَبِيْعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن ربیعہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1360 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ بَلْحُبْلَى: ثَابِتُ بْنُ رَبِيْعَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوعوف بن خزرج کی شاخ بلحبلی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''ثابت بن ربیعہ رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1361 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنونجار کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ''ثابت بن عمرو بن زید بن عدی رضی اللہ عنہ'' کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن حسان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1362 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ، ثَابِتُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ

Marfat.com

عَمْرٍو لَا عَقِبَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثابت بن حسان بن عمرو رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوعدی بن نجار سے تھا۔ ان کی کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ

وَيُقَالُ ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَدِيعَةَ بْنِ خِذَامٍ وَّيُقَالُ ثَابِتُ بْنُ زَيْدٍ يُكْنَى اَبَا سَعْدٍ

حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ

✡ حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری رضی اللہ عنہ کے نام کے بارے مختلف اقوال کا ذکر (اسامی) ۱۳۶۳

ایک قول کے مطابق ان کا نام ''ثابت بن زید بن ودیعہ بن خذام'' ہے۔ جبکہ ایک قول کے مطابق ان کا نام ''ثابت بن زید'' ہے اور کنیت ''ابوسعد'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''گوہ'' کو مسخ شدہ امت قرار دیا ✡

1363 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِيَ بِضَبٍّ فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ''گوہ'' پیش کی گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ ہوگئی' باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنِ النَّبِيِّ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ گوہ مسخ شدہ امت ہے ✡

1365 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَفَّانُ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ

Marfat.com

ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِىْ فَزَارَةَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضِبَابٍ قَدِ احْتَرَشَهَا فَجَعَلَ يُقَلِّبُ ضَبًّا مِّنْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ ، وَاَكْبَرُ عِلْمِى، اَنَّهُ قَالَ: مَا اَدْرِىْ مَا فَعَلَتْ، وَمَا اَدْرِىْ لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا

✧✧ حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ''گو'' شکار کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا۔ وہ اُسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اُلٹنے پلٹنے لگا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک اُمت مسخ ہوگئی تھی۔ (راوی کہتے ہیں: میرا زیادہ گمان یہی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا:) مجھے نہیں پتا کہ اُس اُمت کا کیا بنا' ہوسکتا ہے کہ یہ جانور اُس اُمت کا حصہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کا گوشت خود نہیں کھایا، لیکن منع بھی نہیں فرمایا ✡

1366 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ متويهِ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثَنَا يَمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصِّيْصِىُّ، ثَنَا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِىِّ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِىَ بِضَبٍّ قَدْ شُوِىَ، فَاَخَذَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوْدًا، فَجَعَلَ يَعُدُّ اَصَابِعَهُ، ثُمَّ قَالَ: اُمَّةٌ مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِى الْاَرْضِ، وَاِنِّى لَا اَدْرِى، اَىَّ دَوَابَّ هِىَ ، فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ، وَلَمْ يَنْهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ثابت بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنی ہوئی گوہ لائی گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی لی اور اُس کی انگلیاں شمار کرنے لگے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو جانوروں کی شکل میں مسخ کر دیا گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کون سی قسم کا جانور ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کا گوشت خود نہیں کھایا اور اُس سے منع بھی نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گوہ پیش کی گئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہیں کھایا ✡

1367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِىِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فاشَّوَوْهَا، فَاَكَلُوهَا، فَاَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِىَّ، فَاَخَذَ جَرِيْدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا اَصَابِعَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِى الْاَرْضِ، وَاِنِّى اَرَاهَا لَعَلَّهَا هِىَ فَقُلْتُ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَوَوْهَا، واَكَلُوها، فَلَمْ يَاْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

✧✧ حضرت ثابت بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، لوگوں نے کچھ گوہ پکڑیں اور اُنہیں بھون کر اُنہیں کھانے لگے، مجھے بھی اُن میں سے ایک گوہ مل گئی، میں نے اُسے بھونا اور اُسے لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شاخ لی اور اُس کی انگلیاں گننے لگ گئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل سے تعلق

Marfat.com

رکھنے والی ایک اُمت کو جانوروں کی شکل میں مسخ کر دیا گیا۔ تو میرا خیال ہے کہ یہ جانور وہی امت ہے۔ میں نے عرض کی: لوگوں نے تو اسے بھون لیا ہے اور اسے کھالیا ہے۔ تو رسول اکرم ﷺ نے اسے نہیں کھایا اور اس سے منع بھی نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ

☼ سورۃ النجم کی آیت نمبر ۳۲ کا شان نزول ☼

1368 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ بُکَیْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِیْعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ یَزِیْدَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: کَانَتْ یَهُوْدُ تَقُوْلُ اِنْ اُهْلِكَ لَهُمْ صَبِیٌّ صَغِیْرٌ، قَالُوْا: هُوَ صِدِّیْقٌ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: کَذَبَتْ یَهُوْدُ مَا مِنْ نَسَمَةٍ یَخْلُقُهَا اللّٰهُ، فِیْ بَطْنِ اُمِّهِ اِلَّا اَنَّهُ شَقِیٌّ، وَسَعِیْدٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ (هُوَ اَعْلَمُ بِکُمْ اِذْ اَنْشَاَکُمْ مِنَ الْاَرْضِ، وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِکُمْ) (النجم: 32) الْاٰیَةَ کُلَّهَا

✧✧ حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر یہودیوں کا کوئی کمسن بچہ فوت ہو جاتا تو وہ کہتے تھے: یہ صدیق ہے۔ رسول اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہود جھوٹ بولتے ہیں۔ جس بھی جان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا ہوتا ہے وہ اپنی ماں کے پیٹ میں ہی یا تو بد بخت ہوتا ہے یا خوش نصیب ہوتا ہے۔ تو اُس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

هُوَ اَعْلَمُ بِکُمْ اِذْ اَنْشَاَکُمْ مِنَ الْاَرْضِ، وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِکُمْ

"وہ تمہیں خوب جانتا ہے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل تھے تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ سہلہ بنت عاصم اور ان کی نومولود بچی کو غزوہ خیبر کا حصہ دیا گیا ☼

1369 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ الْکُوْفِیُّ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ لَهِیْعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ یَزِیْدَ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَوْمَ خَیْبَرَ لِسَهْلَةَ بِنْتِ عَاصِمِ بْنِ عَدِیٍّ وَّلِابْنَةٍ لَهَا وُلِدَتْ

✧✧ حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر سیدہ سہلہ بنت عاصم بن عدی اور اُن کے ہاں پیدا ہونے والی بچی کو حصہ عطا کیا تھا۔

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْجَعِیُّ بَدْرِیٌّ حَلِیفُ الْاَنْصَارِ

✡ حضرت ثابت بن عمرو اشجعی بدری رضی اللہ عنہ یہ انصار کے حلیف ہیں ✡

1370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: ثَابِتُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ سَوَّادِ بْنِ عُصَيْمَةَ اَوْ عُصَيَّةَ حَلِيفٌ لَّهُمْ، مِنْ اَشْجَعَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثابت بن عمرو بن زید بن عدی بن سواد بن عصیمہ (یا عصیہ) کا نام ذکر کیا ہے۔ یہ انصار کے حلیف تھے اور ان کا تعلق اشجعہ قبیلہ سے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ ثَعْلَبَةُ

باب: جن حضرات کا نام ثعلبہ ہے

ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِیُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ

✡ کسی کی اجازت کے بغیر جانور اچک کر ذبح کر کے کھانا جائز نہیں ہے ✡

1371 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، اَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ غَنَمًا، فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُدُورُهُمْ تَغْلِی، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ ، فَقَالُوْا: نُهْبَةٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَكْفِئُوها فَاِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ فَكَفَئُوا مَا بَقِیَ فِيْهَا

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں غزوۂ خیبر کے موقع پر کچھ بکریاں ملیں' لوگوں نے اُنہیں اُچک لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اُن کا گوشت ہانڈیوں میں پک رہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ ہم نے اُچک لیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے انڈیل دو کیونکہ کوئی چیز اُچک لینا جائز نہیں ہے۔ تو لوگوں نے اُسے انڈیل دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کوئی چیز لوٹنا جائز نہیں ہے ✡

1372 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

Marfat.com

يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالُوا: ثنا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، أَنْبَأَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ، أَخُو بَنِي لَيْثٍ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قُدُورٍ، فِيهَا لَحْمُ غَنَمٍ انْتَهَبُوهَا، فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ، وَقَالَ: إِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہانڈیوں کے پاس سے گزرے جن میں گوشت پک رہا تھا جسے لوگوں نے لوٹ لیا تھا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق اُنہیں انڈیل دیا گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوٹ لینا جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹنے سے منع فرمایا ہے ✡

1373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹ لینے سے منع کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کوئی بھی چیز لوٹنا جائز نہیں ہے ✡

1374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ غَنَمًا، فَانْتَهَبْنَاهَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُدُورُهُمْ تَغْلِي، فَقَالُوا: إِنَّهَا نُهْبَةٌ، فَقَالَ: أَكْفِئُوا الْقُدُورَ، فَإِنَّهُ لَا تَحِلُّ النُّهْبَةُ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں غزوۂ خیبر کے موقع پر کچھ بکریاں ہم نے لوٹ لیں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو لوگوں نے کہا: یہ لوٹی ہوئی چیز ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہانڈیوں کو انڈیل دو کیونکہ لوٹ لینا جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کوئی بھی چیز لوٹنا جائز نہیں ہے ✡

1375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أَسَرَنِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ شَابٌّ، فَسَمِعْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ، وَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ مِنْ لَحْمٍ

Marfat.com

الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے مجھے پکڑ لیا۔ میں اُن دنوں نوجوان آدمی تھا تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوٹ لینے سے منع کرتے ہوئے سنا۔ آپ نے ہانڈیوں کے بارے میں حکم دیا تو اُنہیں اُلٹ دیا گیا۔ اُن میں پالتو گدھوں کا گوشت پک رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہم لوٹا ہوا مال نہیں کھاتے، کیونکہ یہ جائز نہیں ہے ☼

1376 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَعْلَبَةَ بْنَ الْحَكَمِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّا لَا نَاْكُلُ النُّهْبَةَ، فَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ ، قُلْتُ لِسِمَاكٍ: مَا هٰذِهِ النُّهْبَةُ الَّتِي نَهٰى عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قَالَ ثَعْلَبَةُ: هِيَ غَنَمٌ انْتَهَبُوْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ قَبْلَ اَنْ يُقْسَمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْفِئُوا الْقُدُوْرَ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''ہم لوٹ کا مال نہیں کھاتے ہیں کیونکہ یہ حلال نہیں ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سماک سے دریافت کیا: یہ لوٹنا کیا ہوتا ہے جس سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ بکریاں تھیں جنہیں غزوۂ خیبر کے موقع پر لوگوں نے تقسیم سے پہلے حاصل کر لیا تھا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہانڈیوں کو اُلٹ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے جو مال لیا، وہ لوٹ کا مال ہے، کھانا جائز نہیں ہے ☼

1377 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ ، فَانْتَهَبَ قَوْمٌ غَنَمًا فَاَخْبَرُوْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْفِئُوا الْقُدُوْرَ وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک لوٹ لینا حلال نہیں ہے''۔

اصل میں لوگوں نے (مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے ہی مال غنیمت میں سے) کچھ بکریاں حاصل کر لی تھیں۔ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہانڈیوں اور اُن میں جو کچھ موجود ہے اُنہیں اُلٹ دو۔

Marfat.com

☼ لوٹا ہوا مال استعمال میں لانا جائز نہیں ہے ☼

1378 - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُورَنَا، فَمَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں دشمن کی کچھ بکریاں ملیں، ہم نے اُنہیں لوٹ لیا اور ہانڈیاں چڑھا دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہانڈیوں کے پاس سے ہوا تو اُنہیں اُلٹ دیا گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: لوٹ لینا جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ لوٹا ہوا مال کھانا جائز نہیں ہے ☼

1379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّىُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَرْسَلَنِىْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَنْهٰى عَنِ النُّهْبَةِ، وَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَاُكْفِئَتْ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے مجھے بھیجا تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ لینے سے منع کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈیوں کو اُلٹ دینے کا حکم دیا، چنانچہ ہانڈیاں الٹ دی گئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

1380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ علماء کرام کے لئے اُن کا علم ہی بخشش کے لئے کافی ہے ☼

1381 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ الطَّالْقَانِىُّ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِلْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِذَا قَعَدَ عَلٰى كُرْسِيِّهِ لِقَضَاءِ عِبَادِهِ: اِنِّى لَمْ اَجْعَلْ عِلْمِى، وَحُكْمِى فِيكُمْ، اِلَّا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَغْفِرَ لَكُمْ، عَلٰى مَا كَانَ فِيكُمْ، وَلَا اُبَالِىْ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کرسی پر اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے تشریف فرما ہوگا' تب علماء سے وہ فرمائے گا''میں نے اپنا علم اور اپنا حکم تمہارے اندر اسی لیے رکھا تھا تا کہ میں چاہتا تھا کہ تمہاری مغفرت کر دوں خواہ تمہارے اندر جو کوئی بھی (خرابی یا خامی ہے) میں اس کی پرواہ نہیں کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لوٹ لینا حلال نہیں ہے☼

1382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا جَرِيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''لوٹ لینا حلال نہیں ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثعلبہ ابوعبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

☼جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال ہتھیا لے،اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے☼

1383 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ كَعْبٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَاكَ ثَعْلَبَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَيُّمَا امْرِءٍ اقْتَطَعَ حَقَّ، امْرِءٍ بِيَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ، كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ مِنْ نِفَاقٍ فِیْ قَلْبِهٖ، لَا يُغَيِّرُهَا شَیْءٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبداللہ سے فرمایا: میں نے تمہارے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''جو شخص کسی جھوٹی قسم کے ذریعہ کسی شخص کا حق ہتھیا لے گا تو یہ اُس کے دل میں منافقت کا سیاہ نکتہ بن جائے گا' جسے قیامت کے دن تک کوئی چیز ختم نہیں کر سکے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيُّ

حضرت ثعلبہ بن زہدم حنظلی رضی اللہ عنہ

☼ کوئی شخص دوسرے کے جرم کے تاوان کا ذمہ دار نہیں ہوتا☼

1384 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ

Marfat.com

اَبِیْ مَرْیَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ الْفِرْیَابِیُّ، قَالَا: ثنا سُفْیَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِیِّ، قَالَ: جَاءَ اِنْسَانٌ مِنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ بْنِ یَرْبُوعَ، اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَخْطُبُ وَهُوَ یَقُوْلُ: یَدُ الْمُعْطِی هِی الْعُلْیَا اُمَّكَ، وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ، وَاَخَاكَ، ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ یَرْبُوعَ، اَصَابُوْا فُلَانًا فِیْ الْجَاهِلِیَّةِ، فَهَتَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰی اُخْرَی

✧✧ حضرت ثعلبہ بن زہدم حنظلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنوثعلبہ بن یربوع سے تعلق رکھنے والا ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت خطبہ دیتے ہوئے یہ ارشاد فرما رہے تھے''دینے والا ہاتھ اوپر والا ہاتھ ہوتا ہے' تم اپنی ماں کو' پھر باپ کو' پھر بہن کو' پھر بھائی کو' پھر درجہ بدرجہ قریبی عزیزوں کو دو''۔تو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کھڑے ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنوثعلبہ بن یربوع سے تعلق رکھنے والے لوگ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں فلاں شخص کو پکڑ لیا تھا۔تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں بلند آواز میں فرمایا: کوئی شخص کسی دوسرے کے جرم کا تاوان ادا نہیں کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ثعلبہ ابوعبدالرحمٰن انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے چوری کا خود اقرار کر کے اپنے آپ کو سزا کے لئے پیش کیا ☼

1385 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حَبِیْبٍ یَحْیٰی بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، ثَنَا ابْنُ لَهِیْعَةَ، ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ حَبِیْبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّی سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِیْ فُلَانٍ، فَاَرْسَلَ اِلَیْهِمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: اِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا، فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقُطِعَتْ یَدُهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ: اَنَا انْظُرُ اِلَیْهِ حِیْنَ وَقَعَتْ یَدُهُ، وَهُوَ یَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ طَهَّرَنِیْ بِكَ، اَرَدْتُّ اَنْ تُدْخِلَ جَسَدِی النَّارَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ عمرو بن حبیب بن عبدشمس' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے فلاں قبیلے کا اونٹ چوری کیا تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں پیغام بھجوایا تو اُنہوں نے بتایا کہ ہمارا ایک اونٹ غائب ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اُس شخص کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب اُس کا ہاتھ گرا تو میں اُس شخص کو دیکھ رہا تھا' وہ یہ کہہ رہا تھا: ہر طرح کی حمد اُس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے مجھے تم سے پاک کر دیا! تم تو یہ چاہتے تھے کہ تم میرے جسم میں آگ داخل کر دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِیْ مَالِكٍ الْقُرَظِیُّ

حضرت ثعلبہ بن ابو مالک قرظی رضی اللہ عنہ

☼ بنو قریظہ کی ندی کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ☼

1386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِیْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: اخْتَصَمَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِیْ سَیْلِ بَنِیْ قُرَیْظَةَ مَهْزُوْرٌ: فَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَهُمْ، عَلٰی اَنَّ الْمَاءَ اِلَی الْكَعْبَیْنِ، لَا یُحْبَسُ اِلَّا عَلَی الْاَسْفَلِ

✧✧ حضرت ابو مالک بن ثعلبہ بن ابو مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بنو قریظہ کی ندی مہزور کے بارے میں مقدمہ پیش کیا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے درمیان یہ فیصلہ دیا کہ پانی ٹخنوں تک ہوگا' پھر اُسے روکا نہیں جائے گا اور نیچے والے کے لیے چھوڑ دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّیُّ، ثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، مَوْلٰی مُزَیْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِیْ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ، وَلَا ضِرَارَ

وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَضٰی فِیْ مَشَارِبِ النَّخْلِ بِالسَّیْلِ الْاَعْلٰی، عَلَی الْاَسْفَلِ، یَشْرَبُ الْاَعْلٰی، وَیَدُوْرُ الْمَاءُ اِلَی الْكَثِیْرِ، ثُمَّ یَسْرَحُ الْمَاءُ اِلَی الْاَسْفَلِ، وَكَذٰلِكَ حَتّٰی یَنْقَضِیَ الْحَوَائِطُ، وَیَفْنَی الْمَاءُ

✧✧ حضرت ثعلبہ بن ابو مالک رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''نہ تو کوئی نقصان پہنچایا جائے گا اور نہ ہی کوئی نقصان برداشت کیا جائے گا''۔

(راوی یہ بھی بیان کرتے ہیں:) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالائی علاقے سے آنے والے نالے کے ذریعہ کھجوروں کو سیراب کرنے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ پہلے اوپر والے حصے کے لوگ اپنے کھجوروں کے درختوں کو سیراب کریں گے اور پھر پانی بہتا رہے گا یہاں تک کہ پھر وہ پانی نیچے والے حصے تک آ جائے گا' اسی طرح یہ پانی بہتا رہے گا یہاں تک کہ باغات ختم ہو جائیں گے اور پانی پورا ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْيَةَ

حضرت ثعلبہ بن سعیہ رضی اللہ عنہ

☼ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۱۴ کا شان نزول ☼

1388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ مُحَمَّدٍ، مَوْلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ، اَوْ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، وَثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْيَةَ، وَاَسَدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَمَنْ اَسْلَمَ مِنْ يَّهُوْدَ، فَآمَنُوا، وَصَدَّقُوْا، وَرَغِبُوْا فِي الْاِسْلَامِ، قَالَتْ اَحْبَارُ يَهُوْدَ اَهْلُ الْكُفْرِ: مَا آمَنَ بِمُحَمَّدٍ، وَلَا تَبِعَهُ اِلَّا شِرَارُنَا، وَلَوْ كَانُوا مِنْ خِيَارِنَا، مَا تَرَكُوْا دِيْنَ آبَائِهِمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ: (لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ) (آل عمران: 113) ، اِلٰى قَوْلِهِ: (مِنَ الصَّالِحِيْنَ) (آل عمران: 114)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، حضرت ثعلبہ بن سعیہ، حضرت اسد بن عبید اور یہودیوں سے تعلق رکھنے والے کچھ دیگر لوگوں نے اسلام قبول کرلیا اور وہ ایمان لے آئے اور اُنہوں نے تصدیق کردی اور اُنہوں نے اسلام میں ترغیب دکھائی تو یہودیوں کے بڑے علماء نے یہ کہا ''حضرت محمد پر وہ لوگ ایمان لائے ہیں جو ہمارے بُرے لوگ تھے، اگر وہ ہمارے اچھے لوگ ہوتے تو اپنے آباؤ اجداد کا دین ترک نہ کرتے''۔ اُن کی اس بات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی:

لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۔ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

''سب ایک سے نہیں کتابیوں میں کچھ وہ ہیں کہ حق پر قائم ہیں اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں پر دوڑتے ہیں اور یہ لوگ لائق ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ

حضرت ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ

☼ صدقہ فطر ہر شخص کی طرف سے ایک صاع جو یا کھجوریں دی جائیں ☼

1389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا

Marfat.com

هَمَّامٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ خَطِيبًا فَاَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ، عَلَى الصَّغِيرِ، وَالْكَبِيرِ، وَالْحُرِّ، وَالْعَبْدِ صَاعُ تَمْرٍ، اَوْ صَاعُ شَعِيرٍ، عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ، اَوْ عَنْ كُلِّ رَاْسٍ، وَصَاعُ قَمْحٍ، بَيْنَ اثْنَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے چھوٹے اور بڑے' آزاد اور غلام کی طرف سے کھجور کا ایک صاع یا جَو کا ایک صاع کھجوریں صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا' جو ہر ایک شخص کی طرف سے اور ہر ایک فرد کی طرف سے ہوگا' یا پھر گندم کا ایک صاع دو آدمیوں کی طرف سے ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْظِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثعلبہ بن قیظی انصاری رضی اللہ عنہ

1390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ: ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْظِيِّ بْنِ صَخْرِ بْنِ سَلَمَةَ بَدْرِيٌّ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن ابورافع رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت میں یہ بات بیان کی ہے کہ حضرت ثعلبہ بن قیظی بن صخر بن سلمہ کو غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1391 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ الْعَوْفِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنوعمرو بن عوف کی شاخ امیہ بن زید کی طرف سے غزوۂ بدر میں حضرت ''ثعلبہ بن حاطب رضی اللہ عنہ'' کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَاعِدَةَ وَيُقَالُ ابْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ثعلبہ بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

اور ایک قول کے مطابق ان کے والد کا نام ''سعد'' ہے۔ یہ انصاری ہیں' انہوں نے غزوۂ اُحد میں جام شہادت نوش کیا تھا۔

Marfat.com

☼ حضرت ثعلبہ بن ساعدہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ☼

1392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ: ثَعْلَبَةُ بْنُ سَاعِدَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ اُحد میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ثعلبہ بن ساعدہ بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن حارثہ بن عمرو بن خزرج کا نام ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی ساعدہ کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثعلبہ بن سعد بن مالک رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ☼

1393 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ اُحد میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ثعلبہ بن سعد بن مالک کا نام ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی ساعدہ کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ثعلبہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

یہ مدائن کے پل والی جنگ کے موقع پر شہید ہوئے تھے' یہ ۱۵ ہجری کی بات ہے۔

1394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، ثَعْلَبَةُ بْنُ مِحْصَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثعلبہ بن محصن بن عمرو بن عبید کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثعلبہ بن عمرو بن محصن رضی اللہ عنہ مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

1395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ

Marfat.com

عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ مَبْذُوْلٍ، ثَعْلَبَةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں مدائن کے پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہونے والوں میں حضرت ثعلبہ بن عمرو بن محصن کا نام ذکر کیا ہے۔ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوعمرو بن مبذول کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثعلبہ بن عمرو بن محصن ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ✡

1396 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ، سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۵ ہجری میں پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہونے والوں میں حضرت ثعلبہ بن عمرو بن محصن کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ الْجُذُعِيُّ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ جذعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ، بْنِ الْخَزْرَجِ: ثَعْلَبَةُ الَّذِيْ يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے(ان کو ''جذع'' بھی کہا جاتا ہے) آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی جشم کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ✡

1398 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ سَلَمَةَ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ حَرَامٍ، ثَعْلَبَةُ، الَّذِيْ يُدْعَى الْجِذْعَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے(آپ کو ''جذع'' بھی کہا جاتا ہے) آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوخزرج کی شاخ بنوسلمہ کی شاخ بنوحرام کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ غزوہ طائف میں شہید ہوئے ☼

1399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَالِمٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَرَامٍ، ثَعْلَبَةُ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ طائف میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے جن کا ایک نام جذع بھی ہے۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوسالم کی شاخ بنوحرام کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ اَخُو سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بَدْرِيٌّ

☼ حضرت ثعلبہ بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ یہ سہل بن سعد بدری کے بھائی ہیں ☼

1400 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ حدثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: شَهِدَ اَخِي ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدٍ، بَدْرًا، وَقُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، وَلَمْ يُعَقِّبْ

✧✧ حضرت عبدالمہیمن بن عباس رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کیا ہے: میرے بھائی حضرت ثعلبہ بن سعد رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے اور غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے تھے' اُن کی کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری رضی اللہ عنہ

انہیں غزوۂ بدر اور بیعت عقبہ میں شرکت کا شرف حاصل ہے' انہوں نے غزوۂ خندق میں جامِ شہادت نوش کیا تھا۔

☼ حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ☼

1401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ بْنِ عَدِيٍّ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثعلبہ بن عنمہ بن عدی کا نام ذکر کیا ہے۔ آپ کا تعلق انصار کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ثعلبہ بن عنمہ رضی اللہ عنہ انصار کی طرف سے جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

1402 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ

Marfat.com

عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ بْنِ عَدِيٍّ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت ثعلبہ بن عنمہ بن عدی کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ خندق میں شہید ہوئے ✡

1403 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ سَلَمَةَ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ خندق میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ثعلبہ بن عنمہ رضی اللہ عنہ کا نام ذکر کیا ہے۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی سلمہ کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثُمَامَةُ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ ثُمَامَةُ بْنُ عَدِيٍّ، وَشَهِدَ بَدْرًا

حضرت ثمامہ قرشی رضی اللہ عنہ

یہ ثمامہ بن عدی ہیں جنہوں نے غزوۂ بدر میں شرکت کی ہے۔

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے ساتھ ہی نبوت کی خلافت ختم ہوگئی تھی ✡

1404 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهٗ ثُمَامَةُ كَانَ عَلٰى صَنْعَاءَ، فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، خَطَبَ فَبَكٰى بُكَاءً شَدِيْدًا، فَلَمَّا اَفَاقَ، وَاسْتَفَاقَ، قَالَ: اَلْيَوْمَ انْتُزِعَتْ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَارَتْ مُلْكًا، وَجَبْرِيَّةً مَنْ اَخَذَ شَيْئًا غَلَبَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: قریش سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نام ثمامہ تھا' وہ صنعاء کے گورنر تھے' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو وہ خطبہ دیتے ہوئے بہت زیادہ روئے' جب اُن کی طبیعت کچھ سنبھلی تو اُنہوں نے فرمایا: آج کے دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے نبوت کی خلافت الگ ہو گئی ہے اور اب بادشاہی اور آمریت آ گئی ہے' جو شخص کوئی چیز پکڑے گا وہ اُس پر غالب آ جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد آمریت کے دور کا بیان ✡

1405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ،

Marfat.com

ثَنَا اَبُوْ قَحْذَمٍ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، قَالَ: كَانَ اَمِيرٌ عَلٰى صَنْعَاءَ - قَالَ اَبُوْ قَحْذَمٍ: يُقَالُ لَهُ - ثُمَامَةُ بْنُ عَدِیٍّ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - فَلَمَّا جَاءَ نَعِیُّ فُلَانٍ، بَكٰى بُكَاءً شَدِيدًا، فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: هٰذَا حِيْنَ انْتُزِعَتْ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ، وَصَارَ مُلْكًا، وجَبْرِيَّةً، مَنْ غَلَبَ عَلٰى شَیْءٍ مُلِّكَهُ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابواشعث صنعانی رضی اللہ عنہ جو صنعاء کے امیر تھے' اُنہوں نے یہ بات بیان کی' ابوقحذم نامی راوی کہتے ہیں: اُن کا نام ''ثمامہ بن عدی رضی اللہ عنہ'' تھا اور اُنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' جب اُنہیں فلاں صاحب (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ) کی شہادت کی خبر ملی تو وہ بہت زیادہ روئے' جب اُن کی طبیعت کچھ سنبھلی تو اُنہوں نے فرمایا: یہ وہ وقت ہے جب نبوت کی خلافت الگ ہوگئی ہے اور اب بادشاہت اور آمریت ہوگئی' جو شخص جس چیز پر غالب آ جائے گا وہ اُس کا مالک بن جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَوْبَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْ غَرَائِبِ مُسْنَدِ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ: هُوَ مِنَ الْيَمَنِ، مِنْ حِمْيَرٍ مَوْلٰى آلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُقَالُ اَصَابَهُ سَبْیٌ فَاشْتَرَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْتَقَهُ كَانَ يَسْكُنُ حِمْصَ، مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّخَمْسِينَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی مسند میں سے چند غریب روایات یہاں نقل کی جائیں گی' ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ ان قول کے مطابق ان کا تعلق یمن سے ہے اور یمن میں حمیر قبیلہ سے ہے۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے غلام ہیں۔ ایک قول کے مطابق یہ قیدی کے طور پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تھے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا تھا۔ انہوں نے حمص میں رہائش اختیار کی تھی اور ان کا انتقال 54 ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے ✡

1406 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا بُكَيْرُ بْنُ اَبِی السُّمَيْطِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ بلاضرورت سوال کرنے والے کا چہرہ قیامت کے دن بے نور ہوگا ☼

1407 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ، وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، شِينَ فِيْ وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص کچھ مانگے اور اُس کے پاس ایسی چیز موجود ہو جو اُسے مانگنے سے بے نیاز کرتی ہو تو قیامت کے دن اُس کے چہرہ پر رسوائی ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کا جمع کیا ہوا خزانہ قیامت کے دن گنجا سانپ بن کر اس پر مسلط ہو جائے گا ☼

1408 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ كَنْزًا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ اَقْرَعُ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يَتْبَعُهُ فَيَقُوْلُ: اَنَا كَنْزُكَ الَّذِيْ تَرَكْتَهُ بَعْدَكَ، فَمَا يَزَالُ يَتْبَعُهُ حَتّٰى يُلْقِمَهُ يَدَهُ فَيَمْضُغُهَا ثُمَّ يُتْبِعُهُ سَائِرَ جَسَدِهِ

✧✧ اسی سند کے ساتھ یہ بات منقول ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص خزانہ چھوڑ کر جائے تو قیامت کے دن اُس خزانہ کو ایک گنجے سانپ کی شکل میں بنا دیا جائے گا جس کی دو آنکھوں پر دو نقطے ہونگے۔ وہ اُس شخص کے پیچھے جائے گا اور کہے گا: میں تمہارا وہ خزانہ ہوں جسے تم اپنے بعد چھوڑ گئے تھے۔ اور وہ سانپ مسلسل اُس شخص کے پیچھے جاتا رہے گا یہاں تک کہ وہ شخص اپنا ہاتھ اُس سانپ کے منہ میں دے گا تو وہ سانپ اُسے چبا لے گا' اور پھر وہ اس کے پیچھے اس کے پورے جسم کو کھا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وضو کے دوران عمامے پر مسح کرنا ☼

1409 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُتْبَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّاَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ يَعْنِي الْعِمَامَةَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے وضو کرتے ہوئے موزوں اور چادر پر مسح کیا۔ اُن کی مراد یہ تھی کہ عمامہ پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دوران سفر رات کی عبادت کا انداز ☼

1410 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ سَفَرٍ

Marfat.com

فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا السَّفَرَ جُهْدٌ، وَثِقَلٌ، فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ، وَاِلَّا كَانَتَا لَهُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' آپ نے ارشاد فرمایا: یہ سفر مشقت اور بوجھ کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے جب کوئی شخص وتر ادا کرے تو وہ اُس کے بعد دو رکعت بھی ادا کر لے' پھر وہ سو جائے اگر وہ بیدار ہو گیا تو ٹھیک ہے ورنہ یہ دو رکعت اُس کے لیے (رات کی نماز کے قائم مقام) ہوں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کا گوشت کئی دن تک کھایا ✡

1411 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ حُدَيْرِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ثَوْبَانَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ، فَقَالَ: اَصْلِحُوا لَنَا مِنْهَا، فَاَصْلَحْنَا لَهُ، فَمَا زِلْتُ اُطْعِمُهُ مِنْهَا، حَتّٰى قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کو ذبح کیا اور فرمایا: اس میں سے کچھ ہمارے لیے تیار کر کے رکھ لو۔ وہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کر لیا۔ ہم اُس میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کے لیے دیتے رہے یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ آ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز میں سہو ہو جائے تو آخر میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کئے جائیں ✡

1412 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ، بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "ہر سہو پر دو سجدے کیے جائیں گے جو سلام پھیرنے کے بعد ہوں گے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیامت کے دن امت محمدیہ کے ستر ہزار لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے ✡

1413 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ، وَعَدَنِي مِنْ اُمَّتِي سَبْعِيْنَ اَلْفًا، لَا يُحَاسَبُوْنَ مَعَ كُلِّ اَلْفٍ، سَبْعِيْنَ اَلْفًا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "بے شک میرے

Marfat.com

پروردگار نے میری اُمت کے ستّر ہزار افراد کے بارے میں مجھ سے یہ وعدہ کیا ہے کہ اُن سے حساب نہیں لیا جائے گا اور اُن میں سے ہر ہزار کے ساتھ مزید ستّر ہزار ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک یہودی کے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں مختلف سوالات اور حضور ﷺ کے نبی ہونے کی تصدیق ☼

1414 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَسْمَاءَ، اَنَّ ثَوْبَانَ، مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً، كَادَ اَنْ يُصْرَعَ مِنْهَا، فَقَالَ: لِمَ تَدْفَعُنِي؟، فَقُلْتُ: اَوَلَا تَقُوْلُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟، فَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ: اِنَّمَا نَدْعُوْهُ بِاسْمِهِ الَّذِيْ سَمَّاهُ اَهْلُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اسْمِي مُحَمَّدٌ الَّذِيْ سَمَّانِيْ بِهِ اَهْلِيْ ، فَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْفَعُكَ شَيْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِيْ، فَنَكَتَ بِعُوْدٍ مَعَهُ، فَقَالَ: سَلْ ، قَالَ الْيَهُوْدِيُّ: أَيْنَ النَّاسُ، يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ، وَالسَّمَاوَاتُ؟، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُوْنَ الْجِسْرِ ، قَالَ: فَمَنْ اَوَّلُ النَّاسِ اِجَازَةً؟، قَالَ: فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ ، فَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ: فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ، قَالَ: زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ ، قَالَ: فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلٰى اَثَرِهَا؟ قَالَ: يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِيْ يَاْكُلُ، مِنْ اَطْرَافِهَا ، قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: مِنْ عَيْنٍ تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ، قَالَ: صَدَقْتَ، وَجِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَيْءٍ، لَا يَعْلَمُهُ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، اِلَّا نَبِيٌّ، اَوْ رَجُلٌ، اَوْ رَجُلَانِ، قَالَ: يَنْفَعُكَ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ ، قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِيْ، قَالَ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ، قَالَ: مَاءُ الرَّجُلِ اَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ، فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِيُّ الرَّجُلِ، مَنِيَّ الْمَرْاَةِ ذَكَرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَاِذَا عَلَا مَنِيُّ الْمَرْاَةِ، مَنِيَّ الرَّجُلِ اُنْثٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ، فَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ: لَقَدْ صَدَقْتَ، وَاِنَّكَ نَبِيٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَاَلَنِيْ هٰذَا عَنِ الَّذِيْ يَسْاَلُنِيْ عَنْهُ، وَمَالِيْ بِشَيْءٍ مِّنْهُ عِلْمٌ، حَتّٰى اَنْبَاَنِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ رسول اکرم ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران یہودیوں کا ایک عالم آیا اور بولا: اے محمد! آپ پر سلام ہو! تو میں نے اُسے دھکا دیا۔ وہ گرنے لگا تھا۔ اُس نے کہا: تم نے مجھے دھکا کیوں دیا ہے؟ میں نے کہا: کیا تم حضور ﷺ کو ''یارسول اللہ'' نہیں کہہ سکتے؟ اُس یہودی نے کہا: ہم انہیں اُس نام سے بلائیں گے جو ان کے گھر والوں نے ان کا نام رکھا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے گھر والوں نے میرا جو نام رکھا تھا وہ ''محمد'' ہی ہے۔ اُس یہودی نے کہا: میں آپ کے پاس سوال کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ

Marfat.com

نے اُس سے فرمایا: اگر میں تمہیں ان کا جواب درست دے دوں تو تجھے کیا فائدہ ہوگیا؟ اُس نے کہا: میں اپنے کانوں کے ذریعہ پوری توجہ سے سن رہا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک لکڑی موجود تھی' آپ نے اُس کے ذریعہ زمین کو کریدا اور فرمایا: تم پوچھو!

اُس یہودی نے دریافت کیا:

جب زمین دوسری زمین میں تبدیل ہو جائے گی اور آسمان بھی تبدیل ہو جائیں گے اُس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وہ ایک تاریک جگہ پر ہوں گے جو پل صراط سے پہلے ہوگی۔

اُس نے دریافت کیا:

پل صراط کو سب سے پہلے کون لوگ عبور کریں گے؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

غریب مہاجرین۔

اُس یہودی نے کہا:

جب وہ لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اُن کا کھانا کیا ہوگا؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مچھلی کے جگر کا اضافی حصہ۔

اُس نے دریافت کیا:

اُس کے بعد اُنہیں کھانے کے لیے کیا ملے گا؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اُن کے لیے جنت کے بیل کو ذبح کیا جائے گا' جو جنت کے مضافاتی علاقوں میں کھاتا پیتا ہے۔

اُس یہودی نے دریافت کیا:

اُن لوگوں کا مشروب کیا ہوگا؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

ایک چشمہ کا پانی ہوگا جس کا نام سلسبیل ہے۔

اُس نے کہا:

آپ نے سچ فرمایا ہے' میں آپ کے پاس ایک ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں' جسے اہلِ زمین میں سے کوئی نہیں جانتا' صرف نبی جان سکتا ہے یا اس کے علاوہ صرف ایک یا دو آدمیوں کو اس کا پتا ہوگا۔ رسول اکرم ﷺ

Marfat.com

نے فرمایا: اگر میں تمہیں وہ بتادوں گا تو تمہیں اُس کا فائدہ ہوگا؟ اُس نے کہا: میں پوری توجہ سے آپ کی بات سن رہا ہوں۔

پھر اُس نے کہا:

میں آپ کے پاس بچہ کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔

تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مرد کا مادۂ تولید سفید ہوتا ہے اور عورت کا مادہ زرد ہوتا ہے' جب یہ دونوں اکٹھے ہو جائیں اور اُس وقت مرد کا مادہ عورت کے مادہ پر غالب آ جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق لڑکا ہوتا ہے اور جب عورت کا مادہ مردہ کے مادے پر غالب آ جائے تو اللہ کے حکم کے تحت لڑکی ہوتی ہے۔

اُس یہودی نے کہا:

آپ نے سچ فرمایا ہے! آپ واقعی نبی ہیں۔

پھر وہ چلا گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے ابھی مجھ سے جن چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے' مجھے اُن کے بارے میں (ذاتی طور پر) پتا نہیں تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے بارے میں بتایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رشوت لینے والے پر، دینے والے پر اور اس کا معاملہ طے کروانے والے پر لعنت ہے ☼

1415 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی الطَّبَّاعُ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالُوْا: ثنا یَحْیٰی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنْ لَّیْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمٍ، عَنْ اَبِی الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِیسَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُرْتَشِیَ وَالْمَرْشِیَّ وَالرَّائِشَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے رشوت دینے والے' رشوت لینے والے اور رشوت کا معاملہ طے کروانے والے (ایجنٹ) پر لعنت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ وقت آنے والا ہے کہ مرد اپنی شادی پر خوش بھی ہوگا، غصہ بھی پیے ہوئے ہوگا ☼

1416 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَیْنٍ الْقَاضِیْ، ثَنَا یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ الْحِمَّانِیُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِیِّ، عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ اَبِیْ اِدْرِیسَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّکُمْ تَعْمَلُوْنَ اَعْمَالًا لَا تُعْرَفُ، وَیُوْشِکُ الْعَازِبُ اَنْ یَثُوبَ اِلٰی اَهْلِهِ، فَمَسْرُوْرٌ، وَمَکْظُوْمٌ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''تم لوگ عنقریب ایسے عمل کرو گے جو نامانوس ہوں گے اور عنقریب کوئی کنوارا شخص اپنی بیوی کے پاس جائے گا تو وہ مسرور بھی ہوگا اور غصہ پر قابو پانے والا بھی ہوگا''۔

Marfat.com

☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے ☼

1417 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِيْ رَمَضَانَ، وَهُوَ يُقْرِضُ رَجُلًا، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے' جو رمضان میں (روزے کی حالت میں) پچھنے لگوا رہا تھا۔ اُس نے ایک شخص کو اس کام کے لیے مقرر کیا تھا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سونے کی انگوٹھی، کھوٹا سکہ چلانا اور زرد رنگ کے کپڑے پہننا منع ہے ☼

1418 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ، يَقُوْلُ: حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ، وَثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ الْمُقَدَّمِ، وَالنُّمُوْرِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے، کھوٹا سکہ استعمال کرنے اور زرد رنگ والا کپڑا استعمال کرنے اور چیتے کی کھال استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قبروں کی زیارت اور قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کی اجازت ☼

1419 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، اَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ، فَزُوْرُوْهَا، وَاجْعَلُوْا زِيَارَتَكُمْ لَهَا صَلَاةً، عَلَيْهِمْ وَاسْتِغْفَارًا لَهُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ، بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوْا، مِنْهَا وَادَّخِرُوْا، وَنَهَيْتُكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُقَيَّرِ، فَانْتَبِذُوْا وَانْتَفِعُوْا بِهَا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "پہلے میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا' اب تم اُن کی زیارت کرو اور تمہارا اُن کی زیارت کرنا اُن مرحومین کے لیے دعائے رحمت اور استغفار کا باعث ہوگا۔ اور میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا' اب تم اُسے کھاؤ بھی اور ذخیرہ بھی کرو۔ اور میں نے تمہیں دباء (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے) حنتم (ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی) اور نقیر (لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے اور اس میں شراب تیار کی جاتی ہے) میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا تو اب تم ان برتنوں میں نبیذ تیار کرلیا کرو اور

Marfat.com

اُن کے ذریعہ نفع حاصل کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ماں باپ کی نافرمانی، شرک جیسے عمل ہیں جو ہر نیک عمل کو بے فائدہ کر دیتے ہیں ✡

1420 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَّا يَنْفَعُ مَعَهُنَّ عَمَلٌ: اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تین چیزیں ایسی ہیں جن کے ہوتے ہوئے کوئی عمل فائدہ نہیں دیتا' کسی کو اللہ کا شریک قرار دینا' والدین کی نافرمانی کرنا اور جنگ سے راہِ فرار اختیار کرنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیامت کے دن ہر ظالم کو اس کے ظلم کا بدلہ ملے گا ✡

1421 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقْبِلُ الْجَبَّارُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَثْنِي رِجْلَهُ عَلَى الْجِسْرِ، فَيَقُوْلُ: وَعِزَّتِي، وَجَلَالِي لَا يُجَاوِزُنِي ظَالِمٌ، فَيَنْصِفُ الْخَلْقَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ، حَتّٰى اِنَّهُ لَيَنْصِفُ الشَّاةَ الْجَمَّاءَ، مِنَ الْعَضْبَاءِ بِنَطْحَةٍ نَطَحَهَا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قیامت کے دن اللہ تبارک وتعالیٰ آئے گا اور پھر پل صراط پر اپنی ٹانگ (جیسے اس کی قدرت کے شایان شان ہے) بچھا دے گا اور فرمائے گا: مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کوئی ظالم یہاں سے گزر نہیں سکے گا۔ پھر وہ مخلوق کو ایک دوسرے سے انصاف دلوائے گا یہاں تک کہ وہ بغیر سینگ کے بکری کو سینگ والی بکری سے انصاف دلوائے گا جس نے اُسے سینگ مارا تھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا اور اس کی اجرت بھی دی ✡

1422 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، احْتَجَمَ، وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ، وَقَالَ: اَعْلِفُوهُ النَّاضِحَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اُس کا معاوضہ دے کر ارشاد فرمایا: یہ تم اپنے اونٹ کو چارا کھلا دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ تقدیر کے معاملات میں بحث کی اجازت نہیں ہے ☼

1423 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: اجْتَمَعَ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا مِّنَ الصَّحَابَةِ، يَنْظُرُوْنَ فِي الْقَدَرِ، وَالْجَبْرِ فِيْهِمْ، اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَنَزَلَ الرُّوحُ الْاَمِيْنُ، جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اخْرُجْ عَلٰى اُمَّتِكَ، فَقَدْ اَحْدَثُوا، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي سَاعَةٍ، لَمْ يَكُنْ يَّخْرُجُ عَلَيْهِمْ فِيْهَا، فَاَنْكَرُوا ذٰلِكَ مِنْهُ، وَخَرَجَ عَلَيْهِمْ مُلْتَمِعًا لَوْنُهُ، مُتَوَرِّدَةً وَجْنَتَاهُ، كَاَنَّمَا تَفَقَّاَ بِحَبِّ الرُّمَّانِ الْحَامِضِ، فَنَهَضُوا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَاسِرِينَ اَذْرُعَهُمْ تَرْعَدُ اَكُفُّهُمْ، وَاَذْرُعُهُمْ، فَقَالُوْا: تُبْنَا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، فَقَالَ: اَوْلٰى لَكُمْ اِنْ كِدْتُمْ لَتُوجِبُونَ، اَتَانِي الرُّوحُ الْاَمِيْنُ، فَقَالَ: اخْرُجْ عَلٰى اُمَّتِكَ، يَا مُحَمَّدُ فَقَدْ اَحْدَثَتْ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صحابہ کرام میں سے چالیس لوگ اکٹھے ہوئے اور تقدیر اور مجبور ہونے کے بارے میں غور وفکر کرنے لگے۔ اُن لوگوں میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے۔ اسی دوران روح الامین حضرت جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور اُنہوں نے کہا: اے حضرت محمد! آپ اپنی اُمت کے پاس تشریف لے جائیں کیونکہ وہ لوگ ایک نئی چیز کے بارے میں بحث کر رہے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں اُن لوگوں کے پاس تشریف لائے جس وقت میں آپ (عموماً) ان لوگوں کے پاس تشریف نہیں لایا کرتے تھے۔ لوگوں کو اس بات پر ذرا حیرانی ہوئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اُن کے پاس تشریف لائے تو آپ کی رنگت سرخ ہو رہی تھی اور آپ کے رخسار سرخ ہو رہے تھے یوں جیسے آپ پر رس والا انار نچوڑ دیا گیا ہو۔ وہ لوگ اپنی کلائیاں سیدھی کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جھک گئے، اُن کی ہتھیلیاں اور کلائیاں کانپ رہی تھیں۔ اُن لوگوں نے عرض کی: ہم اللہ اور اُس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کے لیے زیادہ مناسب یہی تھا کہ عنقریب تم لوگ (اپنے لیے) واجب کر لیتے ابھی روح الامین میرے پاس آئے اور اُنہوں نے مجھے کہا: آپ اپنی اُمت کے پاس جائیے اے حضرت محمد! کیونکہ اُنہوں نے ایک نئی چیز شروع کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

1424 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِبَنِي الْعَبَّاسِ رَايَتَيْنِ، اَعْلَاهَا كُفْرٌ، وَمَرْكَزُهَا ضَلَالَةٌ، فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا فَلَا تَضِلَّ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''بنو عباس کے دو جھنڈے تھے' جن میں سے اوپر والا کفر تھا اور اُس کا مرکز گمراہی تھا' اگر تم اُس تک پہنچ جاتے تو تم گمراہ نہ ہوتے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ بنوعباس کو اپنا منبر دست بہ دست لیتے دیکھ کر مسرور ہوئے ☼

1425 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ بَنِيْ مَرْوَانَ يَتَعَاوَرُوْنَ مِنْبَرِيْ فَسَاءَنِيْ ذٰلِكَ، وَرَاَيْتُ بَنِي الْعَبَّاسِ يَتَعَاوَرُوْنَ مِنْبَرِي، فَسَرَّنِيْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مجھے بنومروان دکھائے گئے کہ وہ میرے منبر کو دست بہ دست لے رہے ہیں' تو یہ بات مجھے بہت بُری لگی۔ پھر میں نے بنوعباس کو دیکھا کہ وہ میرے منبر کو دست بہ دست لے رہے ہیں تو مجھے اس بات سے خوشی ہوئی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنوعباس کے کچھ غیر مناسب اعمال پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ☼

1426 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِيْ، وَلِبَنِي الْعَبَّاسِ شَيَّعُوا اُمَّتِي، وَسَفَكُوْا دِمَاءَ ها، وَالْبَسُوْها ثِيَابَ السَّوَادِ، اَلْبَسَهُمُ اللّٰهُ ثِيَابَ النَّارِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرا اور بنوعباس کا کیا واسطہ! وہ میری اُمت کو ساتھ لے کر چلیں گے اور پھر اُن کا خون بہائیں گے اور اُنہیں سیاہ کپڑے پہنائیں گے' اللہ تعالیٰ اُنہیں جہنم کے کپڑے پہنائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام، ستاروں اور تقدیر کے بارے میں بحث مت کرو ☼

1427 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا ذُكِرَ اَصْحَابِيْ فَاَمْسِكُوْا، وَاِذَا ذُكِرَتِ النُّجُومُ فَاَمْسِكُوْا، وَاِذَا ذُكِرَ الْقَدَرُ فَاَمْسِكُوا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جب میرے اصحاب کا ذکر کیا جائے تو رُک جاؤ اور جب ستاروں کا ذکر کیا جائے تو رُک جاؤ اور جب تقدیر کا ذکر کیا جائے گا رُک جاؤ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا مختصر واقعہ ☼

1428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ،

Marfat.com

وَقَدْ ضَرَبَ اُخْتَهٗ اَوَّلَ اللَّيْلِ، وَهِي تَقْرَاُ: (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ) (العلق: 1) ، حَتّٰى اَظُنَّ اَنَّهٗ قَتَلَهَا، ثُمَّ قَامَ مِنَ السَّحَرِ فَسَمِعَ صَوْتَهَا، تَقْرَاُ: (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ) (العلق: 1) فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا هٰذَا بِشِعْرٍ، وَلَا هَمْهَمَةٍ، فَذَهَبَ، حَتّٰى اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَ بِلَالًا، عَلَى الْبَابِ فَدَفَعَ الْبَابَ، فَقَالَ بِلَالٌ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: حَتّٰى اَسْتَاْذِنَ لَكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِلَالٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عُمَرُ بِالْبَابِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِعُمَرَ خَيْرًا، اَدْخَلَهٗ فِي الدِّيْنِ ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: افْتَحْ، وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضَبْعَيْهِ، فَهَزَّهٗ، فَقَالَ: مَا الَّذِيْ تُرِيْدُ، وَمَا الَّذِيْ جِئْتَ؟ ، فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ: اعْرِضْ عَلَيَّ الَّذِيْ تَدْعُو اِلَيْهِ، قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، فَاَسْلَمَ عُمَرُ مَكَانَهٗ وَقَالَ: اخْرُجْ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! تُو عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت عطا کر''۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) اُنہوں نے اُس سے پہلی والی رات میں اپنی بہن کو مارا تھا۔ جو سورۂ علق کی تلاوت کر رہی تھیں' یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اُنہیں قتل کر دیں گے۔ پھر صبح کے وقت وہ اُٹھے تو اُنہوں نے اُس خاتون کو یہ پڑھتے ہوئے سنا:

اَقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ

''پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ نہ تو شعر ہے اور نہ ہی فضولیات ہے۔ پھر وہ گئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اُنہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازہ پر موجود پایا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: عمر بن خطاب! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: پہلے میں آپ کے لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیتا ہوں! پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ دروازہ پر موجود ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے عمر کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کیا ہے تو اُسے دین میں داخل کر دے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دروازہ کھول دو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے بازو کو پکڑ کر ہلایا اور فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ تم کس سلسلے میں آئے ہو؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی: آپ میرے سامنے بھی وہی چیز ذکر کیجئے جس کی آپ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور حضرت محمد اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُسی جگہ اسلام قبول کر لیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ!

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ جن احادیث کا مفہوم قرآن کے ٹکراتا نہیں ہے ان کے حدیث ہونے میں کوئی شک نہیں ☼

1429 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اِنَّ رَحَى الْاِسْلَامِ دَائِرَةٌ، قَالَ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: اعْرِضُوا حَدِيْثِي عَلَى الْكِتَابِ، فَمَا وَافَقَهُ فَهُوَ مِنِّي، وَاَنَا قُلْتُهُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! اسلام کی چکی گھومتی رہے گی۔ راوی نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر ہم کیا کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میری حدیث کو کتاب اللہ کے سامنے پیش کرنا۔ جو چیز اُس کے موافق ہو وہ میری طرف سے ہوگی اور وہ بات میں نے ہی بیان کی ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غلطی سے، بھول سے اور مجبوری سے کیا گئے کام پر گناہ نہیں ہے ☼

1430 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي ثَلَاثَةً: الْخَطَاَ، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اُكْرِهُوا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کی تین چیزوں سے درگزر کیا ہے' جو کام غلطی سے ہو جائے' جو کام بھول کر ہو جائے اور جس پر اُنہیں مجبور کیا گیا ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فقہاء کو ایک دوسرے کے سامنے پیچیدہ مسائل رکھنے سے گریز کرنا چاہئے ☼

1431 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُوْنُ اَقْوَامٌ مِنْ اُمَّتِي، يَتَعَاطَوْنَ، فُقَهَاؤُهُمْ عُضَلَ الْمَسَائِلِ، اُولٰئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میری اُمت میں عنقریب ایسے لوگ ہوں گے کہ اُن کے عالم لوگ پیچیدہ مسائل میں ایک دوسرے کو پیش کریں گے' وہ میری اُمت کے بدترین لوگ ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رضاعت کی وجہ سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ☼

1432 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ، مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''رضاعت کی وجہ سے وہ رشتے حرام ہو جاتے

Marfat.com

ہیں جونسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رضاعت کے ساتھ وہ حرمت ثابت ہوتی ہے جونسب کی وجہ سے ہوتی ہے☼

1433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَّتَكَفَّلُ لِيْ، اَنْ لَّا يَسْاَلَ النَّاسَ، وَاَتَكَفَّلُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ: اَنَا فَكَانَ ثَوْبَانُ لَا يَسْاَلُ اَحَدًا شَيْئًا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''رضاعت کے ذریعہ وہ حرمت ثابت ہوتی ہے جونسب کے ذریعہ حرمت ثابت ہوتی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1434 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼خلت یہ ہے کہ انسان دوسروں سے کچھ کام نہ لے☼

1435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِينَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَّضْمَنُ لِيْ خَلَّةً، فَاَضْمَنَ لَهُ الْجَنَّةَ؟ ، قُلْتُ: اَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: لَا تَسْاَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ: فَاِنْ كَانَ ثَوْبَانُ لَيَسْقُطُ سَوْطُهٗ، وَهُوَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ، فَيَذْهَبُ الرَّجُلُ يُنَاوِلُهٗ، فَيُنِيخُ بَعِيْرَهٗ، فَيَاْخُذُ سَوْطَهٗ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص مجھے خلت کی ضمانت دے' میں اُسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیتا ہوں! تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے لوگوں سے کچھ نہیں مانگنا۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا اگر کوڑا نیچے گر جاتا تھا اور وہ اُس وقت اونٹ پر سوار ہوتے اور پھر کوئی شخص وہ اُنہیں پکڑانا چاہتا تو وہ اپنے اونٹ کو بٹھا کر خود اُسے اُٹھایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ جنت نافرمانوں کا مقام نہیں ہے ☼

1436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيْصِيُّ، ثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ: اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِىْ مَسِيْرٍ فَقَالَ: اِنَّا مُدْلِجُونَ، فَلَا يَدْخُلَنَّ مَعَنَا مُضْعِفٌ، وَلَا مُصْعِبٌ ، فَارْتَحَلَ رَجُلٌ عَلٰى نَاقَةٍ، صَعْبَةٍ فَصَرَعَتْهُ، فَانْدَقَّتْ فَخِذُهُ، فَمَاتَ، فَاَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى اِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کر رہے تھے' آپ نے ارشاد فرمایا: ہم لوگ رات کے وقت سفر کریں گے تو ہمارے ساتھ کوئی ایسا شخص نہ ہو جس کا جانور کمزور ہو یا اڑیل ہو۔ تو ایک شخص اپنی سرکش اونٹنی پر سوار ہوا (اور اس قافلے میں شامل ہو گیا) اُس اونٹنی نے اُسے گرا دیا۔ اُس کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور وہ شخص مر گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو اُنہوں نے اعلان کیا کہ جنت کسی نافرمان کے لیے حلال نہیں ہو گی' یہ اعلان تین مرتبہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حوض کوثر سے فیضیاب ہونے والوں کی نشانیاں ☼

1437 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِىُّ، ثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ مُسْهِرٍ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِىْ مَا بَيْنَ عَدَنٍ، اِلٰى عُمَانَ، مَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَكْثَرُ وُرُوْدًا عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ ، قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ؟ قَالَ: الشُّعْثُ رُءُوْسًا، الدُّنُسُ ثِيَابًا، الَّذِيْنَ لَا يَنْكِحُوْنَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، وَلَا يُفْتَحُ لَهُمْ بَابُ السُّدَدِ، الَّذِيْنَ يُعْطُوْنَ الْحَقَّ الَّذِىْ عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطُوْنَ الَّذِىْ لَهُمْ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میرا حوض عدن سے لے کر عمان تک کی جگہ جتنا ہے' اُس کا پانی برف سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور اُس پر آنے والے زیادہ تر لوگ غریب مہاجرین ہوں گے''۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! غریب مہاجرین کون لوگ ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جن کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہیں' کپڑے میل والے ہوتے ہیں' وہ صاحبِ حیثیت عورتوں کے ساتھ شادی نہیں کر سکتے۔ اُن کے لیے بند دروازے کھولے نہیں جاتے۔ جو ادائیگی اُن کے ذمہ لازم ہوتی ہے وہ پورا ادا کر دیتے ہیں لیکن جو اُنہوں نے کسی سے لینا ہو وہ ان کو نہیں دیا جاتا''

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حجامہ، قے کے آجانے سے اور احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ☼

1438 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ،

Marfat.com

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ ابْنِ عَدِيٍّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَّا يَمْنَعَنَ الصِّيَامَ: الْحِجَامُ، وَالْقَيْءُ، وَالِاحْتِلَامُ، وَلَا يَتَقَيَّأُ الصَّائِمُ مُتَعَمِّدًا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تین چیزیں ایسی ہیں جو روزہ میں رکاوٹ نہیں بنتی ہیں: پچھنے لگوانا' قے کرنا اور احتلام ہونا' البتہ روزہ دار شخص جان بوجھ کر قے نہ کرے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مرد کے لئے پیتل کی انگوٹھی جائز نہیں ہے ☼

1439 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ الْكَلَاعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِرَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ، وَفِىْ يَدِهٖ خَاتَمٌ مِّنْ نُحَاسٍ، فَقَالَ: مَا بَالُ هٰذَا؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ، قَالَ: انْزِعْهُ عَنْكَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر اپنے اصحاب میں سے ایک شخص کے پاس سے ہوا' جس کے ہاتھ میں پیتل کی انگوٹھی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اس کی کیا ضرورت ہے؟ اُس نے کہا: یہ کمزوری کے لیے پہنی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اتار دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جان بوجھ کر قے کی جائے، وہ منہ بھر ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے ☼

1440 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى الْجُوْدِيِّ، عَنْ بَلْجٍ الْمَهْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ شَيْبَةَ الْمَهْرِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا ثَوْبَانُ حَدِّثْنَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ

✧✧ حضرت ابوشیبہ مہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: اے حضرت ثوبان! آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہمیں کوئی حدیث بیان کیجئے! تو اُنہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے قے کی تو آپ نے روزہ ختم کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ دعاء جو وضو کے بعد پڑھنے والے کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ☼

1441 - حَدَّثَنَا اِدْرِيْسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِىْ سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الثَّمَانِيَةِ مِنَ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا يَشَاءُ

Marfat.com

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرنے کے بعد یہ پڑھ لے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰه

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں''

اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، وہ جس سے چاہیں داخل ہو جائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان بعض اوقات گناہ کی وجہ سے اپنی تقدیر میں لکھے ہوئے رزق سے محروم ہو جاتا ہے ☼

1442 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ، بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تقدیر کو صرف دعا لوٹا سکتی ہے اور نیکی ہی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور بعض اوقات آدمی اپنے کسی گناہ کی وجہ سے اُس رزق سے محروم ہو جاتا ہے جو اُس تک پہنچنا ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حوض کوثر سے سیراب ہونے والوں کی علامات ☼

1443 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنٍ، اِلٰى عُمَانَ، اَكْوَابُهُ عَدَدُ النُّجُومِ، وَمَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ، اَوَّلُ مَنْ يَّرِدُهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ ، قُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: شُعْثُ الرُّءُوسِ، دَنَسُ الثِّيَابِ، الَّذِيْنَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، وَلَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السُّدَدِ، الَّذِيْنَ يُعْطُونَ مَا عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطُونَ مَا لَهُمْ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میرا حوض عدن سے عمان تک کی درمیانی جگہ جتنا ہے' اُس پر موجود پیالے ستاروں کی تعداد جتنے ہیں' اُس کا پانی برف سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور اُس پر سب سے پہلے غریب مہاجرین آئیں گے''۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اُن کا حلیہ ہمارے سامنے بیان کیجئے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بکھرے بالوں والے' میلے کپڑوں والے ہوں گے' جو صاحبِ حیثیت عورتوں کے ساتھ شادی نہیں کر سکتے اور اُن کے لیے بند دروازہ نہیں کھولے جاتے' جو چیز اُن کے ذمہ لازم ہوتی ہے اس کو وہ ادا کر دیتے ہیں لیکن جو اُنہیں ملنی ہوتی ہے وہ اُنہیں نہیں ملتی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ سب سے افضل عمل نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف مومن ہی کرتا ہے ☼

1444 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَقِيمُوا، وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا، اَنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم لوگ سیدھے رہو اور شمار نہ کرو اور یہ بات جان لو تمہارے اعمال میں سب سے فضیلت والا عمل نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف کوئی مؤمن ہی کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیمار کی عیادت کرنے والا جنت کے پھل چننے والے کی مانند ہوتا ہے ☼

1445 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ، فِيْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ ، قِيْلَ: وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: جَنَاهَا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے' وہ مسلسل جنت کے باغ میں رہتا ہے۔ عرض کی گئی: جنت کے باغ میں رہنے سے مراد کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں کے پھل چننا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیمار کی عیادت کرنے والا واپس آنے تک مسلسل جنت کے باغ میں رہتا ہے ☼

1446 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، لَمْ يَزَلْ فِيْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص بیمار کی عیادت کرتا ہے' وہ واپس آنے تک مسلسل جنت کے باغ میں (پھل چنتا) رہتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے ☼

1447 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ ،

Marfat.com

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ختم ہو گیا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1448 - وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِيْ يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بھی منقول ہے: ہبیرہ کی صاحبزادی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' اُس کے ہاتھ میں سونے کا کڑا تھا' اُس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنت کی کوئی چیز استعمال کی جائے گی تو اس کی جگہ دوسری چیز آ کر اس کی جگہ پر کر دے گی ✡

1449 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، ثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا نَزَعَ مِنَ الْجَنَّةِ عَادَتْ مَكَانَهَا اُخْرٰى

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''آدمی جب جنت سے کوئی چیز لے (کر استعمال کرے) گا' تو اس کی جگہ دوسری چیز آ جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بخار نہ اترتا ہو تو اس کو اتارنے کا طریقہ ✡

1450 - حَدَّثَنَا اِدْرِيْسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ مَرْزُوْقٍ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصَابَتْ اَحَدَكُمْ، فَاِنَّ الْحُمّٰى قِطْعَةٌ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ جَارِيًا، مُسْتَقْبِلَ جَرْيَةَ الْمَاءِ، وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ صَدِّقْ رَسُوْلَكَ، وَاشْفِ عَبْدَكَ، بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ، وَلْيَغْمِسْ فِيْهِ ثَلَاثَ غَمَسَاتٍ، فَاِنْ لَّمْ يَبْرَاْ فِيْ خَمْسٍ، فَفِيْ سَبْعٍ، وَاِنْ لَّمْ يَبْرَاْ فِيْ سَبْعٍ، فَفِيْ تِسْعٍ، فَاِنَّهَا لَا تَكَادُ اَنْ تُجَاوِزَ التِّسْعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کسی شخص کو بخار ہو۔ کیونکہ بخار' جہنم کی آگ کا ٹکڑا ہے اس لئے وہ اُسے بہتے ہوئے ٹھنڈے پانی کے ذریعہ بجھائے اور وہ بہتے ہوئے پانی کی طرف رُخ کرے اور یہ پڑھے: اے اللہ! تُو اپنے رسول کی بات کو سچ ثابت کر دے اور اپنے بندے کو شفاء دیدے' ایسا سورج طلوع ہونے سے پہلے اور فجر کے بعد کرے اور اُس میں تین مرتبہ ڈُبکی لگائے' اگر وہ پانچ مرتبہ میں ٹھیک نہیں ہوتا تو سات مرتبہ کر لے اور اگر سات مرتبہ میں نہیں ہوتا تو نو مرتبہ کر لے' کیونکہ اللہ کے حکم کے تحت اُسے نو سے آگے جانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی''۔

Marfat.com

☼ رمضان کے روزے اور شوال کے ۶ روزے، پورے سال کے روزوں کے مترادف ہیں ☼

1451 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ يَّحْيٰى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ، فَاِنَّ ذٰلِكَ صِيَامُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص رمضان کے روزے رکھے اور پھر اُس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھ لے تو یہ سارے سال کے روزے رکھنے کے مترادف ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مَرْزُوْقٍ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ اَنْ تَتَدَاعى عَلَيْكُمُ الْاُمَمُ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''عنقریب دیگر اُمتیں تمہارے سامنے ایک دوسرے کو دعوت دیں گی''۔

(اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن اور حسین کے ہاتھوں میں چاندی کے کنگن دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☼

1453 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، ثَنَا حُمَيْدٌ الشَّامِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا سَافَرَ فَآخِرُ عَهْدِهِ بِاِنْسَانٍ، مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ فَاطِمَةُ، فَاِذَا رَجَعَ فَاَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ عَلَيْهَا، قَالَ: فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ، اَوْ سَفَرٍ، فَاِذَا فَاطِمَةُ قَدْ عَلَّقَتْ مَسْحًا عَلٰى بَابِهَا، وَحَلَّتِ الْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ قُلْبَيْنِ، مِنْ فِضَّةٍ، فَرَجَعَ، فَظَنَّتْ اِنَّمَا رَجَعَ مِنْ اَجْلِ مَا رَاَى فَنَزَعَتِ السِّتْرَ، وَنَزَعَتِ الْقُلْبَيْنِ، عَنِ الصَّبِيَّيْنِ، فَقَطَعَتْهُ، فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا، فَاَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمَا يَبْكِيَانِ، فَقَالَ: يَا ثَوْبَانُ خُذْ هٰذَيْنِ، فَاذْهَبْ بِهِمَا اِلٰى اَهْلِ بَيْتٍ بِالْمَدِيْنَةِ ، فَاَحْسَبُهُ قَالَ: مُحْتَاجِينَ، فَاِنَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِى، وَاِنِّى اَكْرَهُ، اَنْ يَّاْكُلُوْا طَيِّبَاتِهِمْ فِىْ حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا ، ثُمَّ قَالَ: يَا ثَوْبَانُ، اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ، وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہونے لگتے تھے تو اپنے اہلِ خانہ میں سے سب سے آخر میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملتے تھے اور جب واپس تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے اُن سے ہاں تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کسی جنگ سے یا کسی سفر سے واپس تشریف لائے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دروازہ پر ایک پردہ لٹکایا

Marfat.com

ہوا تھا اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کو چاندی کے کڑے پہنائے ہوئے تھے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اُن سے ملے بغیر) واپس تشریف لے گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ اندازہ ہو گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس چیز کی وجہ سے واپس تشریف لے گئے ہیں جو آپ نے ملاحظہ فرمائی ہے۔ تو اُنہوں نے وہ پردہ اُتار دیا اور وہ کڑے اُتار دیئے جو اُن بچوں کے ہاتھ میں تھے اور اُن کو کاٹ کر اُن بچوں کے سپرد کر دیا تو وہ دونوں بچے روتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا: اے ثوبان! ان دونوں کو لے لو! اور انہیں مدینہ منورہ کے کسی گھرانے کے پاس لے جاؤ۔ (راوی کہتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ روایت میں یہ الفاظ ہیں:) محتاج گھرانے کے پاس لے جاؤ کیونکہ یہ میرے اہلِ بیت ہیں اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ یہ اپنی دنیاوی زندگی میں پاکیزہ چیزیں کھائیں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فاطمہ کے لیے ''عصب'' کا بنا ہوا ہار لے لو اور ہاتھی دانت کے بنے ہوئے کنگن لے لو۔

âNote ل: ابن اثیر نے یہ بات بیان کی ہے: علامہ خطابی نے ''معالم السنن'' میں یہ بات تحریر کی ہے' اگر یہاں ''عصب'' سے مراد یمنی کپڑا نہیں' تو مجھے نہیں معلوم کہ اس سے مراد کیا ہے؟)

☆☆☆☆☆☆☆

ثَوْبَانُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ثوبان ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ

☼ مسجد میں شعر پڑھنے والے، تجارت کرنے والے اور مانگنے والے کو کیا جواب دینا چاہئے ☼

1454 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ ثَوْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يَنْشُدُ شِعْرًا فِيْ الْمَسْجِدِ، فَقُوْلُوْا: فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِيْ الْمَسْجِدِ، فَقُوْلُوْا: لَا وَجَدْتَّهَا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يَبِيْعُ، وَيَبْتَاعُ فِيْ الْمَسْجِدِ، فَقُوْلُوْا: لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ، كَذٰلِكَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس شخص کو تم مسجد میں شعر سناتے ہوئے سنو' اُسے کہو: اللہ تعالیٰ تمہارے منہ کو توڑ دے! ایسا تین مرتبہ کہو اور جس شخص کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے دیکھو تو اُسے کہو: تمہیں یہ چیز کبھی نہ ملے! ایسا تین مرتبہ کہو اور جس شخص کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے ہوئے دیکھو تو یہ کہو: اللہ تعالیٰ تمہاری تجارت میں فائدہ نہ دے''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسی طرح ارشاد فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ثَوْرَةُ السُّلَمِیُّ یُکْنَی اَبَا اُمَامَةَ جَدُّ مَعْنِ بْنِ یَزِیْدَ

حضرت ثورہ سلمی رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابوامامہ'' ہے اور یہ ''معن بن یزید'' کے دادا ہیں۔

☼ حضرت معن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کا رشتہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کروایا تھا ☼

1455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ وَکِیعٍ، ثَنَا اَبِیْ، عَنْ جَدِّی، عَنْ اَبِی الْجُوَیْرِیَةِ الْجَرْمِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ یَزِیْدَ، یَقُوْلُ: خَاصَمْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَفْلَجَنِیْ، وَخَطَبَ عَلَیَّ، وَاَنْکَحَنِیْ، وَبَایَعْتُهُ اَنَا، وَجَدِّی

✧✧ حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مقدمہ پیش کیا' تو آپ نے مجھے غالب قرار دیا اور میرے لیے نکاح کا پیغام بھجوایا اور میری شادی کروا دی۔ میں نے اور میرے دادا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر بیعت کی (یعنی اسلام قبول کیا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

ثَقِفُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِیُّ حَلِیفُ بَنِیْ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت ثقف بن عمرو اسدی رضی اللہ عنہ

یہ بنوعبد شمس بن عبد مناف کے حلیف ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت ثقف بن عمرو اسدی رضی اللہ عنہ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے ☼

1456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا ابْنُ لَهِیْعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ یَوْمَ خَیْبَرَ مِنْ قُرَیْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ: ثَقِفُ بْنُ عَمْرٍو، حَلِیفٌ لَّهُمْ مِنْ بَنِیْ اَسَدِ بْنِ جَزِیمَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: قریش کی شاخ بنوعبد مناف سے تعلق رکھنے والے حضرت ثقف بن عمرو رضی اللہ عنہ نے غزوہ خیبر میں جامِ شہادت نوش کیا تھا' یہ اُن لوگوں کے حلیف تھے اور ان کا تعلق بنواسد بن جزیمہ سے تھا۔

Marfat.com

بَابُ الْجِيمِ

باب: ''ج'' سے ہونے والے نام

جَعْفَرُ بْنُ اَبِیْ طَالِبِ الطَّيَّارُ فِی الْجَنَّةِ، رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ

يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ

حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ

جو جنت میں اُڑتے پھرتے ہیں' ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے' ان کی والدہ کا نام ''فاطمہ بنت اسد بن ہاشم'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ۸ ہجری کو موتہ کی جانب روانہ ہوئے تھے ✡

1457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَعْفَرًا اِلٰى مُؤْتَةَ، فِیْ جُمَادَى سَنَةَ ثَمَانٍ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۸ ہجری میں جمادی کے مہینہ میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو موتہ کی طرف بھیجا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ (ادب) ۱۴۵۸

1458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا طَاهِرُ بْنُ اَبِیْ اَحْمَدَ الزُّبَيْدِیُّ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ: اَنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ، تَخَتَّمَ فِیْ يَمِيْنِهِ

✧✧ حضرت جعفر بن عبداللہ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موتہ میں شہادت پانے والوں کا تذکرہ منبر پر بیٹھ کر کیا ✡

1459 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ

Marfat.com

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَعَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَصْحَابَ مُؤْتَةَ عَلَی الْمِنْبَرِ، رَجُلًا رَجُلًا، بَدَاَ بِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، ثُمَّ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، ثُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: فَاَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَهُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر بیٹھ کر موتہ میں شہید ہونے والے لوگوں کے انتقال کا ایک ایک کر کے تذکرہ کیا۔ آپ نے سب سے پہلے حضرت زید بن حارثہ کا ذکر کیا' پھر حضرت جعفر بن ابوطالب کا کیا' پھر حضرت رواحہ کا کیا' اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر جھنڈا حضرت خالد بن ولید نے حاصل کر لیا اور وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ اور دیگر کی اطلاع آنے سے پہلے ان کی شہادت کی خبر دے دی ✡

1460 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَی زَيْدًا، وَصَاحِبَيْهِ، قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَهُ الْخَبَرُ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید اور اُن کے بعد والے دو ساتھیوں کے انتقال کی اطلاع دی' حالانکہ ابھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک باقاعدہ اطلاع نہیں آئی تھی' اُس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ موتہ میں شہید ہونے والوں کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دکھ ہوا ✡

1461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَيْشًا وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ: فَاِنْ قُتِلَ، وَاسْتُشْهِدَ فَاَمِيرُكُمْ جَعْفَرُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، فَاِنْ قُتِلَ، وَاسْتُشْهِدَ فَاَمِيرُكُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَانْطَلَقُوا فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَاَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، فَقَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَقَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِ، فَاَتَی خَبَرُهُمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَی عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اِخْوَانَكُمْ لَقُوا الْعَدُوَّ، فَاَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ، - اَوِ اسْتُشْهِدَ - ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرٌ، فَقَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ، - اَوِ اسْتُشْهِدَ - ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَقَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ، اَوِ اسْتُشْهِدَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ اَمْهَلَ آلَ

Marfat.com

جَعْفَرٍ ثَلَاثًا، اَنْ يَّاْتِيَهُمْ ثُمَّ اَتَاهُمْ، فَقَالَ: لَا تَبْكُوْا عَلَيْهِ بَعْدَ الْيَوْمِ ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا بَنِیْ اَخِی ، فَجِیْءَ بِنَا كَاَنَّا اَفْرُخٌ، فَقَالَ: ادْعُوا لِی الْحَلَّاقَ ، فَاَمَرَهُ فَحَلَقَ رُءُ وسَنَا، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا مُحَمَّدٌ فَشَبِيْهُ عَمِّنَا اَبِیْ طَالِبٍ، وَاَمَّا عَوْنٌ فَشَبِيْهُ خَلْقِی، وَخُلُقِی ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِی فَشَالَهَا، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اَخْلِفْ جَعْفَرًا فِیْ اَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِیْ صَفْقَةِ يَمِيْنِهِ ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: فَجَاءَ تْ اُمُّنَا فَذَكَرَتْ يُتْمَنَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَيْلَةَ تَخَافِينَ عَلَيْهِمْ، وَاَنَا وَلِيُّهُمْ فِی الدُّنْيَا، وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی اور اُن کا امیر ''زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ'' کو مقرر کیا اور فرمایا: اگر وہ شہید ہو جائیں گے تو تمہارا امیر ''جعفر بن ابوطالب'' ہوں گے' اگر وہ شہید ہو جائیں گے تو تمہارے امیر ''عبداللہ بن رواحہ'' ہوں گے۔ وہ لوگ روانہ ہوئے' جھنڈا حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا' اُنہوں نے جنگ کی یہاں تک کہ وہ شہید ہو گئے' پھر وہ جھنڈا حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے حاصل کر لیا' اُنہوں نے جنگ کی یہاں تک کہ وہ بھی شہید ہو گئے' پھر وہ جھنڈا حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے حاصل کیا یہاں تک کہ وہ بھی شہید ہو گیا' پھر وہ جھنڈا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حاصل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے ہاتھ پر فتح نصیب کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ان لوگوں کی اطلاع ملی تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا ''امابعد! تمہارے بھائیوں کا دشمن سے سامنا ہوا' زید بن حارثہ نے جھنڈا لیا اُس نے جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا' پھر جعفر نے جھنڈا کیا اُس نے جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا' پھر عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا لیا اُس نے جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) پھر وہ جھنڈا اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار خالد بن ولید نے لیا تو اللہ نے اُس کے ہاتھ پر فتح نصیب کی''۔

پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں کے پاس تین دن تک تشریف نہ لے گئے پھر اُس کے بعد آپ اُن کے پاس تشریف لائے اور آپ نے ارشاد فرمایا: آج کے بعد تم لوگ اُس پر نہ رونا! پھر آپ نے فرمایا: میرے بھتیجوں کو لے کے آؤ! تو اُنہیں لایا گیا تو وہ یوں تھا جیسے پرندوں کے بچے ہوتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجام کو بلا کے لاؤ! (عبداللہ بن جعفر بیان کرتے ہیں:) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اُس نے ہمارے سر مونڈ دیئے' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک محمد کا تعلق ہے تو وہ ہمارے چچا جناب ابوطالب کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں اور جہاں تک (حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے) عون کا تعلق ہے تو وہ شکل وصورت اور اخلاق میں مجھ سے مشابہت رکھتے ہیں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اُسے دبایا اور فرمایا: اے اللہ! تُو جعفر کی غیر موجودگی میں اُس کے گھر والوں کا نگران ہو جا اور عبداللہ (بن جعفر) کے کاروبار میں برکت رکھ دے! یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر ہماری والدہ آئیں اور اُنہوں نے ہمارے یتیم ہونے کا ذکر کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں غربت کا اندیشہ ہے؟ میں دنیا اور آخرت میں ان کا نگران ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ جنگ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شہادت ☼

1462 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِيْ اَبِي الَّذِيْ اَرْضَعَنِيْ، وَكَانَ اَحَدَ بَنِيْ مُرَّةَ بْنِ عَوْفٍ، وَكَانَ فِيْ غَزَاةِ مُؤْتَةَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ حِيْنَ اقْتَحَمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ شَقْرَاءَ، ثُمَّ قَاتَلَ الْقَوْمَ حَتّٰى قُتِلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عباد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرے والد جن کا تعلق بنومرہ بن عوف سے ہے اور اُنہیں جنگ موتہ میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے' وہ بیان کرتے ہیں: حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو گویا میں اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں کہ جب وہ اپنے بھورے رنگ کے گھوڑے سے نیچے اُترے اور پھر اُنہوں نے لوگوں کے ساتھ لڑائی کی' یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی۔ جسم پر ۹۰ سے زیادہ زخم تھے ☼

1463 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ غَزْوَةِ مُؤْتَةَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَقَالَ: اِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ، فَاِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَكُنْتُ مَعَهُمْ فِيْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ، فَالْتَمَسْنَا جَعْفَرًا، فَوَجَدْنَا مَا قَبِلَ مِنْ جِسْمِهِ بِضْعًا وَتِسْعِيْنَ بَيْنَ طَعْنَةٍ، وَرَمْيَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جنگ موتہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کیا اور فرمایا: اگر زید شہید ہو جائے تو جعفر امیر ہوگا اور اگر جعفر شہید ہو جائے تو عبداللہ بن رواحہ امیر ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اُس جنگ میں' میں بھی ان حضرات کے ساتھ موجود تھا' ہم نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو تلاش کیا تو ہمیں اُن کے جسم پر نیزوں اور تیروں کے ۹۰ سے زیادہ نشانات ملے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جعفر بن ابی طالب کے جسم کی اگلی جانب زخموں کے ۹۰ نشانات تھے ☼

1464 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السِّجِسْتَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَقَدْنَا جَعْفَرَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، فَطَلَبْنَاهُ، فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَتْلٰى، وَوَجَدْنَا بِهٖ نَيِّفًا، وَتِسْعِيْنَ مَا بَيْنَ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ، وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ، وَرَمْيَةٍ، وَوَجَدْنَا ذٰلِكَ فِيْمَا اَقْبَلَ مِنْهُ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہمیں حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی میت نظر نہیں آئی، ہم نے اُسے تلاش کیا تو وہ ہمیں مقتولین میں ملے، ہم نے اُس کے جسم پر تلوار، نیزے اور تیر کے نوّے سے زیادہ نشانات پائے اور یہ سب آگے کی طرف لگے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ موتہ میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، آپ کے جسم پر زخم ہی زخم تھے ✡

1465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ نَّافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ: وَقَفَ عَلٰى جَعْفَرٍ يَوْمَئِذٍ، وَهُوَ قَتِيلٌ قَالَ: فَعَدَدْتُّ فِيْهِ خَمْسِيْنَ بَيْنَ طَعْنَةٍ، وَضَرْبَةٍ لَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ دُبُرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اُس دن وہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر ٹھہرے۔ حضرت جعفر اُس دن شہید ہو چکے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اُن کے جسم پر زخموں کے پچاس سے زیادہ نشانات پائے، اُن میں سے کوئی بھی اُن کی پیٹھ کی طرف نہیں تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جنت میں فرشتوں کے ہمراہ اڑنے پھرتے ہیں ✡

1466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ الْبَارِحَةَ، فَنَظَرْتُ فِيْهَا، وَاِذَا جَعْفَرٌ، يَطِيرُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''گزشتہ رات میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اُس میں جعفر کو دیکھا جو فرشتوں کے ساتھ اُڑ رہا تھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جنت میں اڑتے پھرتے دیکھا ✡

1467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثَنَا اَبُوْ شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ جَعْفَرَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، مَلَكًا يَّطِيرُ فِي الْجَنَّةِ، ذَا جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا، حَيْثُ يَشَاءُ مَقْصُوصَةٌ قَوَادِمُهُ بِالدِّمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میں نے جعفر بن ابوطالب کو ایک فرشتہ کی شکل میں دیکھا جو جنت میں اُڑ رہا تھا، اُس کے دو پَر تھے جن کی مدد سے وہ اُڑ رہا تھا، جہاں وہ چاہتا تھا (اُڑ کر وہاں چلا جاتا تھا) اور اُس کے پَر خون میں رنگے ہوئے تھے''۔

Marfat.com

☼ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جنت میں دو پر ملے ہیں جو خون میں رنگے ہوئے ہیں ☼

1468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا عَمِّیْ اَبُوْ بَکْرٍ، ثَنَا یَحْیٰی بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، قَالَ: اُرِیَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِی النَّوْمِ، فَرَاَی جَعْفَرًا مَلَکًا ذَا جَنَاحَیْنِ، مُضَرَّجًا بِالدِّمَاءِ، وَزَیْدٌ مُقَابِلُهُ عَلَی السَّرِیْرِ

✧✧ حضرت سالم بن ابو جعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ حضرات خواب میں دکھائے گئے تو آپ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو ایک فرشتہ کی شکل میں دیکھا جس کے دو پَر ہیں جو خون میں رنگے ہوئے ہیں اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ان کے سامنے پلنگ پر بیٹھے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے حبشہ سے واپس آنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کا عالم ☼

1469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا عَمِّیْ اَبُوْ بَکْرٍ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، قَالَ: لَمَّا اَتَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، حِیْنَ فَتَحَ خَیْبَرَ قِیْلَ لَهُ: قَدْ قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِیِّ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَدْرِیْ بِاَیِّهِمَا اَنَا اَشَدُّ فَرَحًا بِقُدُوْمِ جَعْفَرٍ، اَوْ فَتْحِ خَیْبَرَ، فَقَبَّلَ مَا بَیْنَ عَیْنَیْهِ

✧✧ حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح خیبر کے بعد واپس تشریف لائے تو آپ کو بتایا گیا کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نجاشی کے ہاں سے تشریف لے آئے ہیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اندازہ نہیں ہو رہا کہ مجھے کس بات کی زیادہ خوشی ہوئی ہے' جعفر کے آنے کی یا خیبر فتح ہونے کی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے حبشہ سے واپس آنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا ☼

1470 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ اَبُوْ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیْدَ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَیْفَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنْ هِجْرَةِ الْحَبَشَةِ، تَلَقَّاهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَانَقَهُ، وَقَبَّلَ مَا بَیْنَ عَیْنَیْهِ، وَقَالَ: مَا اَدْرِیْ بِاَیِّهِمَا اَنَا اَسَرُّ، بِفَتْحِ خَیْبَرَ، اَوْ بِقُدُوْمِ جَعْفَرٍ

✧✧ حضرت عون بن ابو جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ حبشہ سے ہجرت کر کے (مدینہ منورہ) تشریف لائے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے ملے اور اُنہیں گلے لگا لیا اور اُن کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ مجھے کس چیز کی زیادہ خوشی ہوئی ہے خیبر کے فتح ہونے کی یا جعفر کے آنے کی۔

Marfat.com

✡ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی اطلاع آنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر پریشانی ✡

1471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا اَتَتْ وَفَاةُ جَعْفَرٍ، عَرَفْنَا فِيْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحُزْنَ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی جب اطلاع آئی تو ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر شدید غم کا اندازہ ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر والوں کے لئے کھانا بنوایا ✡

1472 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعِيُّ جَعْفَرٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوْا لِاٰلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَاِنَّهُ قَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ اُن کے پاس ایک ایسی صورتِ حال آ گئی ہے جس نے اُنہیں مشغول کر دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جنت میں سرخ رنگ کے دو پر ملے ہیں ✡

1473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: اُرِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ، اَصْحَابَ مُؤْتَةَ، فَرَاَى جَعْفَرًا مَلَكًا ذَا جَنَاحَيْنِ، مُضَرَّجَيْنِ بِالدِّمَاءِ، يَعْنِيْ مَصْبُوْغَيْنِ

✧✧ حضرت سالم بن ابو جعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں جنگ موتہ میں (شہید ہونے والے لوگ) دکھائے گئے تو آپ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک فرشتہ کی شکل میں ہیں' جن کے دو پَر ہیں جو خون میں لتھڑے ہوئے ہیں (یعنی رنگے ہوئے ہیں)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو سلام کرنے کا محبت بھرا انداز ✡

1474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، اَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَلَّمَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

Marfat.com

قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِى الْجَنَاحَيْنِ

✧✧ حضرت عامر شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبداللہ کو سلام کرتے تھے یہ فرماتے تھے: اے دو پروں والے شخص کے صاحبزادے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں ''بلقاء'' میں شہید ہوئے ✡

1475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا عَمِّى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: اَنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ، قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ، بِالْبَلْقَاءِ

✧✧ حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں' بلقاء میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے کوئی چیز مانگی جاتی تو انکار نہیں کرتے تھے ✡

1476 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: كُنْتُ اَسْاَلُ عَلِيًّا رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ الشَّىْءَ فَيَاْبَى عَلَىَّ، فَاَقُوْلُ: بِحَقِّ جَعْفَرٍ، فَاِذَا قُلْتُ بِحَقِّ جَعْفَرٍ اَعْطَانِىْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوئی چیز مانگتا وہ مجھے دینے سے انکار کر دیتے تو میں کہتا: آپ کو حضرت جعفر کا واسطہ ہے! جب میں حضرت جعفر کا واسطہ دیتا تو وہ دے دیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غریبوں کا بہت احساس کرتے تھے، ان کے ساتھ بیٹھے، باتیں کیا کرتے تھے ✡

1477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدَ الْكِنْدِىُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىُّ تَيْمُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ الْمَخْزُوْمِىُّ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ جَعْفَرٌ يُّحِبُّ الْمَسَاكِيْنَ، يَجْلِسُ اِلَيْهِمْ يُحَدِّثُهُمْ، وَيُحَدِّثُوْهُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسَمِّيْهِ اَبُو الْمَسَاكِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جعفر رضی اللہ عنہ غریبوں سے محبت کرتے تھے' وہ اُنہیں اپنے ساتھ بٹھاتے تھے' اُن کے ساتھ بات چیت کیا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کا نام ''ابوالمساکین'' رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَا اَسْنَدَ جَعْفَرٌ رَضِی اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند روایات

☼ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے اسلام کے نظریات پیش کیے ☼

1478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو الْكُوْفِيُّ، ثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: بَعَثَتْ قُرَيْشٌ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، وَعُمَارَةَ بْنَ الْوَلِيْدِ، بِهَدِيَّةٍ مِّنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، اِلَى النَّجَاشِيِّ، فَقَالُوْا لَهُ، وَنَحْنُ عِنْدَهُ: قَدْ بَعَثُوا اِلَيْكَ اُنَاسًا مِّنْ سَفَلَتِنَا، وسُفَهَائِهِمْ فَادْفَعْهُمْ اِلَيْنَا، قَالَ: لَا، حَتّٰى اَسْمَعَ كَلَامَهُمْ، فَبَعَثَ اِلَيْنَا، وَقَالَ: مَا تَقُوْلُوْنَ؟، فَقُلْنَا: اِنَّ قَوْمَنَا يَعْبُدُوْنَ الْاَوْثَانَ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَآمَنَّا بِهٖ، وَصَدَّقْنَاهُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّجَاشِيُّ: عَبِيْدًا هُمْ لَكُمْ؟ قَالُوْا: لَا، قَالَ: فَلَكُمْ عَلَيْهِمْ دَيْنٌ؟ قَالُوْا: لَا، قَالَ: فَخَلُّوْا سَبِيلَهُمْ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهٖ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: اِنَّ هٰؤُلَاءِ يَقُوْلُوْنَ فِيْ عِيسَى، غَيْرَ مَا تَقُوْلُوْنَ، قَالَ: اِنْ لَّمْ يَقُوْلُوْا فِيْ عِيسَى، مِثْلَ مَا اَقُوْلُ لَمْ اَدَعْهُمْ فِيْ اَرْضِي سَاعَةً مِنْ نَّهَارٍ، قَالَ: فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا، فَكَانَتِ الدَّعْوَةُ الثَّانِيَةُ اَشَدَّ عَلَيْنَا مِنَ الْاُولَى، فَقَالَ: مَا يَقُوْلُ صَاحِبُكُمْ فِيْ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ؟ فَقُلْنَا: هُوَ يَقُوْلُ: هُوَ رُوحُ اللّٰهِ، وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ، قَالَ: فَاَرْسَلَ، فَقَالَ: ادْعُوا فُلَانًا الْقَسَّ، وَفُلَانًا الرَّاهِبَ، فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ: مَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ؟ فَقَالُوْا: اَنْتَ اَعْلَمُنَا، فَمَا تَقُوْلُ؟ قَالَ النَّجَاشِيُّ: فَاَخَذَ شَيْئًا مِّنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا عِيسَى مَا زَادَ عَلَى مَا قَالَ هٰؤُلَاءِ مِثْلَ هٰذَا، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: اَيُؤْذِيْكُمْ اَحَدٌ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: مَنْ آذَى اَحَدًا مِّنْهُمْ، فَاَغْرِمُوْهُ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ، ثُمَّ قَالَ: يَكْفِيكُمْ؟ فَقُلْنَا: لَا، فَاَضْعَفَهَا، فَلَمَّا هَاجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَظَهَرَ بِهَا، قُلْنَا لَهُ: اِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ خَرَجَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَظَهَرَ بِهَا، وَهَاجَرَ، وَقَتَلَ الَّذِيْنَ كُنَّا حَدَّثْنَاكَ عَنْهُمْ، وَقَدْ اَرَدْنَا الرَّحِيلَ اِلَيْهِ، فَزَوِّدْنَا، قَالَ: نَعَمْ، فَحَمَّلَنَا، وَزَوَّدَنَا، واَعْطَانا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْ صَاحِبَكَ، مَا صَنَعْتُ اِلَيْكُمْ، وَهٰذَا رَسُوْلِيْ مَعَكَ، وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَقُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرُ لِيْ، قَالَ جَعْفَرٌ: فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ، فَتَلَقَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاعْتَنَقَنِيْ، فَقَالَ: مَا اَدْرِيْ اَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ اَفْرَحُ، اَوْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَامَ رَسُوْلُ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ: هُوَ ذَا جَعْفَرٌ، فَسَلْهُ مَا صَنَعَ بِهٖ صَاحِبُنَا، فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَدْ فَعَلَ بِنَا كَذَا، وَحَمَّلَنَا، وَزَوَّدَنَا، ونَصَرَنَا، وَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَقَالَ: قُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرُ لِيْ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّاَ ثُمَّ دَعَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلنَّجَاشِيِّ ، فَقَالَ: الْمُسْلِمُوْنَ آمِيْنَ قَالَ جَعْفَرٌ: فَقُلْتُ لِلرَّسُوْلِ: انْطَلِقْ، فَاَخْبِرْ صَاحِبَكَ مَا رَاَيْتَ، مِنَ

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ آدَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: قریش نے عمرو بن العاص' عمارہ بن ولید کو ابوسفیان کی طرف سے کچھ تحائف دے کر نجاشی کے پاس بھیجا تو ان حضرات نے نجاشی کے ساتھ گفتگو کی تو اُس وقت ہم بھی نجاشی کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے کچھ کمتر لوگ آپ کی طرف آ گئے ہیں' تو وہ آپ ہمارے سپرد کر دیں۔ نجاشی نے کہا: ایسا اُس وقت تک نہیں ہوگا جب تک میں اُن کی بھی بات نہیں سن لیتا۔ پھر اُس نے ہمیں بلوایا اور بولا: تم لوگ کیا کہتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم ایسے لوگ تھے جو بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے' پھر اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف ایک رسول کو مبعوث کیا تو ہم اُس پر ایمان لے آئے اور ہم نے اُس کی تصدیق کی۔ تو نجاشی نے اُن لوگوں سے دریافت کیا: کیا یہ لوگ تمہارے غلام ہیں؟ اُنہوں نے کہا: جی نہیں۔ اُس نے دریافت کیا: کیا ان لوگوں نے تمہارا قرض دینا ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی نہیں۔ تو نجاشی نے کہا: پھر ان لوگوں کا پیچھا چھوڑ دو۔ تو ہم نجاشی کے ہاں سے نکلے تو عمرو بن العاص نے کہا: یہ لوگ حضرت عیسیٰ کے بارے میں اُس کے برعکس نظریات رکھتے ہیں جو تمہارے نظریات ہیں۔ تو نجاشی نے کہا: اگر وہ حضرت عیسیٰ کے بارے میں وہ نظریات نہیں رکھتے جو میرے نظریات ہیں تو میں دن کی ایک گھڑی کے لیے بھی انہیں اپنے علاقے میں نہیں رہنے دوں گا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُس نے پھر بلوایا' دوسری دفعہ کا بلاوا پہلے سے زیادہ سخت تھا' اُس نے دریافت کیا: تمہارے آقا حضرت عیسیٰ بن مریم کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ ہم نے جواب دیا: وہ یہ فرماتے ہیں ''وہ اللہ کی روح ہیں' اُس کا کلمہ ہیں جسے اُس نے کنواری بتول کی طرف القاء کیا تھا'' پھر نجاشی نے پیغام بھجوایا اور کہا: فلاں عالم اور فلاں راہب کو بلا کر لے آؤ! کچھ لوگ اُس کے پاس آئے۔ اُس نے کہا: تم لوگ حضرت عیسیٰ بن مریم کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: آپ زیادہ علم رکھتے ہیں! آپ کیا کہتے ہیں؟ تو نجاشی نے زمین سے کوئی چیز اُٹھائی اور پھر بولا: حضرت عیسیٰ بن مریم کے بارے میں ان لوگوں کے نظریات اتنے بھی مختلف نہیں ہیں جتنی یہ چیز ہے۔ پھر اُس نے اُن لوگوں سے دریافت کیا: کیا ان میں سے کسی نے تمہیں کوئی تکلیف پہنچائی ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے منادی کو حکم دیا تو اُس نے اعلان کیا: جس نے ان میں سے کسی کو تکلیف پہنچائی ہو تو تم اسے چار درہم کا جرمانہ کرو۔ پھر اُس نے کہا: تم لوگوں کے لیے یہ کافی ہے؟ ہم نے جواب دیا: جی نہیں! تو اُس نے اُس جرمانہ کو دُگنا کر دیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ ہجرت کر آئے اور وہاں پر آپ کو غلبہ حاصل ہو گیا تو ہم نے نجاشی سے کہا: ہمارے آقا مدینہ منورہ تشریف لے گئے ہیں اور وہاں اُنہیں غلبہ حاصل ہو گیا ہے۔ اُنہوں نے وہاں ہجرت کی ہے اور اُن لوگوں کے ساتھ لڑائی بھی کی ہے جن کے بارے میں ہم نے تمہیں بتایا تھا' اب ہم اُن کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہیں اگر تم ہمیں زادِ راہ دو۔ اُس نے کہا: ٹھیک ہے! پھر اُس نے ہمیں سواریاں دیں' زادِ راہ دیا اور بہت سے تحائف دیئے اور کہا: اپنے آقا کو یہ بتا دینا کہ میں نے جو تمہارے ساتھ سلوک کیا ہے اور یہ تمہارے ساتھ یہ میرا پیغام رساں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور وہ اللہ کے رسول ہیں' تم اُن سے کہنا کہ وہ میرے لیے دعائے مغفرت کریں۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم وہاں سے روانہ ہوئے یہاں تک کہ مدینہ منورہ آئے' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سامنا ہوا تو رسول

Marfat.com

اکرم ﷺ نے مجھے گلے لگا لیا اور مجھے فرمایا: مجھے اندازہ نہیں ہو رہا کہ مجھے خیبر کے فتح ہونے کی زیادہ خوشی ہوئی ہے یا جعفر کے آنے کی۔ پھر رسول اکرم ﷺ تشریف فرما ہوئے تو نجاشی کا پیغام رساں کھڑا ہوا اور اُس نے کہا: یہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ ہیں آپ ان سے دریافت کر سکتے ہیں کہ ہمارے آقا نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ تو میں نے کہا: جی ہاں! اُس نے ہمارے ساتھ یہ کیا اور وہ کیا' اور ہمیں سواریاں عطا کیں اور ہمیں زادِ راہ دیا اور ہماری مدد کی اور اس بات کی گواہی بھی دی کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو اُس نے آپ سے یہ درخواست کی ہے کہ آپ میرے لیے دعائے مغفرت کیجیے! تو رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے وضو کیا پھر آپ نے تین مرتبہ یہ دعا کی: ''اے اللہ! تُو نجاشی کی مغفرت کر دے''۔ تو تمام مسلمانوں نے آمین کہا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اُس قاصد سے کہا: اب تم جاؤ اور اپنے آقا کو اس کے بارے میں بتا دینا جو کچھ تم نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں دیکھا ہے۔

روایت کے یہ الفاظ حضرت ''محمد بن آدم مصیصی رحمۃ اللہ علیہ'' کے نقل کردہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نجاشی رضی اللہ عنہ نے اہل اسلام کو پناہ دی ✡

1479 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَشِيرٍ، كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّجَاشِيَّ سَاَلَهُ مَا دِيْنُكُمْ؟ قَالَ: بُعِثَ فِينَا رَسُوْلٌ نَعْرِفُ لِسَانَهُ، وَصِدْقَهُ، وَوَفَاءَهُ، فَدَعَانَا اِلٰى اَنْ نَّعْبُدَ اللّٰهَ، وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَخَلَعَ مَا كَانَ يَعْبُدُ قَوْمُنَا، وَغَيْرُهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ يَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ، وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصِّيَامِ، وَالصَّدَقَةِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ، فَدَعَانَا اِلٰى مَا نَعْرِفُ، وَقَرَاَ عَلَيْنَا تَنْزِيلًا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، لَا يُشْبِهُهُ غَيْرُهُ، فَصَدَّقْنَاهُ، وَآمَنَّا بِهٖ، وَعَرَفْنَا اَنَّ مَا جَاءَ بِهٖ حَقٌّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، فَفَارَقْنَا عِنْدَ ذٰلِكَ قَوْمُنَا، فَآذَوْنَا، وقَهَرُوْنَا، فَلَمَّا اَنْ بَلَغُوْا مِنَّا مَا نَكْرَهُ، وَلَمْ نَقْدِرْ عَلٰى اَنْ نَّمْتَنِعَ مِنْهُمْ، خَرَجْنَا اِلٰى بَلَدِكَ، وَاخْتَرْنَاكَ عَلٰى مَنْ سِوَاكَ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: اذْهَبُوا، فَاَنْتُمْ سُيُوْمٌ بِاَرْضِيْ، يَقُوْلُ آمِنُونَ مَنْ سَبَّكُمْ غَرِمَ

✧✧ حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نجاشی نے اُن سے دریافت کیا: تمہارا دین کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہمارے درمیان ایک رسول مبعوث ہوئے جن کی زبان جن کی سچائی اور جن کے عہد پورا کرنے سے ہم واقف تھے۔ اُنہوں نے ہمیں اس بات کی طرف دعوت دی کہ ہم صرف اللہ کی عبادت کریں اور کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور ہماری قوم کے لوگ جس کی عبادت کرتے ہیں اُن سے لاتعلق ہو جائیں اور دوسرے لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں اُن سے بھی لاتعلق ہو جائیں' وہ ہمیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور ہمیں بُرائی سے منع کرتے ہیں' وہ ہمیں نماز پڑھنے' روزہ رکھنے' صدقہ دینے' صلہ رحمی کرنے کا

Marfat.com

حکم دیا ہے' اُنہوں نے ہمیں اُن چیزوں کی طرف دعوت دی ہے جن سے ہم واقف ہیں' اُنہوں نے ہمارے سامنے اُس قرآن کی تلاوت کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے اور کوئی کلام اُس کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتا۔ ہم نے اُن کی تصدیق کی' اُن پر ایمان لائے اور ہمیں یہ پتا چل گیا کہ وہ جس حق کو لے کر آئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی آیا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں ہماری قوم ہم سے الگ ہوگئی' اُنہوں نے ہمیں اذیتیں پہنچائیں' ہم پر ظلم وستم کیا' جب اُن کی طرف سے ہمیں ایسی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا جو نا قابل برداشت تھی تو ہم اُنہیں ایسا کرنے سے روک بھی نہیں سکے' تو ہم نکل کر تمہارے علاقے میں آ گئے اور ہم نے دوسروں کو چھوڑ کر تمہیں اختیار کیا۔ تو نجاشی نے کہا: تم لوگ جاؤ! تم لوگ میری سرزمین پر امن سے رہو! جو شخص تمہیں بُرا بھلا کہے گا اُسے جرمانہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمِ بْنِ عَدِيّ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ، وَيُقَالُ اَبَا عَدِيٍّ، وَاُمُّهُ اُمُّ حَبِيْبٍ بِنْتُ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، وَاُمُّهَا بِنْتُ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، تُوُفِّيَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّخَمْسِينَ

حضرت جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابومحمد'' اور ایک قول کے مطابق ''ابوعدی'' ہے۔ ان کی والدہ کا نام ''اُم حبیب بنت شعبہ بن عبداللہ بن ابوقیس بن عبدود بن نضر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوئی'' ہے اور اُن کی والدہ (یعنی حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کی نانی) عاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف کی صاحبزادی ہیں۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کا انتقال ۵۹ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

سلیمان بن صرد کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت میں تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے ☼

1480 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثًا ، ثُمَّ اَشَارَ بِيَدِهِ، كَاَنَّهُ يُفِيْضُ بِهِمَا، عَلَى الرَّاْسِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کا ذکر کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہا لیتا ہوں' پھر آپ نے اپنے دستِ

Marfat.com

مبارک کے ذریعہ اشارہ کر کے بتایا کہ جیسے آپ اپنے سر پر پانی بہاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ غسل جنابت کرتے ہوئے تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے تھے ✡

1481 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْقَاضِيُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے سامنے غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی انڈیل لیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ غسل جنابت کرنے کا سنت طریقہ ✡

1482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ يَحْيٰى الْاَشْنَانِيُّ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غُسْلَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ مَرَّاتٍ مِّنَ الْمَاءِ، فَاَغْسِلُ رَاْسِيْ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اپنے سر پر چند مرتبہ پانی بہا لیتا ہوں اور اپنے سر کو جنابت سے دھو لیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ غسل جنابت کرنے کا سنت طریقہ ✡

1483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا اِسْرَائِيْلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءَ، اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا غُسْلَ الْجَنَابَةِ، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا: كَيْفَ نَفْعَلُ؟، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَآخُذُ مِلْءَ كَفِّيْ، فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ، ثُمَّ اُفِيْضُ بَعْدُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِيْ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم ﷺ کی موجودگی میں غسل جنابت کے بارے میں گفتگو کی تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا: ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں

Marfat.com

ہتھیلی میں پانی بھر لیتا ہوں اور اُسے سر پر انڈیل لیتا ہوں' پھر اُس کے بعد پورے جسم پر بہالیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غسل جنابت میں رسول اکرم ﷺ سر تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے ☼

1484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَیْلِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ح وثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِیُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، قَالُوْا: ثنا زُهَیْرٌ، ثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ صُرَدٍ الْخُزَاعِیُّ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّهُمْ ذَکَرُوا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِیْضُ عَلٰی رَاْسِی ثَلَاثًا، وَاَشَارَ بِیَدَیْهِ کِلْتَیْهِمَا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے غسل جنابت کا ذکر کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالیتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ ملا کر اشارہ کر کے یہ بات ارشاد فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غسل جنابت کے لئے رسول اکرم ﷺ اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالا کرتے تھے ☼

1485 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَکِّیُّ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ، ثَنَا شَرِیْكٌ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَمَارَیْنَا فِی الْغُسْلِ، عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاَصُبُّ عَلٰی رَاْسِی ثَلَاثَةَ اَکُفٍّ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں غسل کرنے کے بارے میں کچھ اُلجھن ہوئی' یہ رسول اکرم ﷺ کی موجودگی کی بات ہے تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین مرتبہ تین چلو بہالیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غسل جنابت میں تین مرتبہ سر پر پانی ڈالنا ☼

1486 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، وَیُوْسُفُ الْقَاضِیْ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَمَارَوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِی الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاُفِیْضُ عَلٰی رَاْسِی ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں بحث کی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

✡ غسل جنابت کرتے ہوئے تین چلو بھر کر سر پر ڈالنا ✡

1487 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ الْغُسْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَاِنَّهُ يَكْفِينِيْ اَنْ اَصُبَّ عَلٰى رَاْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، مِلْءَ كَفِّي مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے جناب کے غسل کے لئے یہ کافی ہے کہ میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالوں جو دونوں ہتھیلیاں بھر کے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

غسل جنابت کے لئے سر پر پانی بہانا ✡

1488 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاَتَوَضَّاُ، وُضُوْئِي لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ آخُذُ مِلْءَ كَفِّي، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَصُبُّهُ عَلٰى رَاْسِيْ، ثُمَّ أَغْتَسِلُ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کا ذکر کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو کرتا ہوں' اور تین مرتبہ دونوں ہتھیلیوں میں پانی بھر کے اُسے اپنے سر پر بہالیتا ہوں اور پھر غسل کر لیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ غسل جنابت کے لئے سر پر پانی بہانا ✡

1489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَاِنِّي اَصُبُّ عَلٰى رَاْسِي ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

عبدالرحمٰن بن ازہر کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک قریشی کو غیر قریشی دو آدمیوں کے برابر طاقت دی گئی ہے ☼

1490 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْقُرَشِيِّ قُوَّةُ رَجُلَيْنِ، مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَسَاَلَ ابْنَ شِهَابٍ سَائِلٌ، مَا يَعْنِيْ بِذَالِكَ، قَالَ: نُبْلُ الرَّاْيِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ایک قریشی شخص کو غیر قریش سے تعلق رکھنے والے دو آدمیوں جتنی قوت عطا کی گئی ہے''۔

حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نامی راوی سے ایک صاحب نے سوال کیا: اس سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: اس سے مراد سمجھداری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ☼

1491 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ، بِالطُّوْرِ

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ☼

1492 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ بِالطُّوْرِ، فِي الْمَغْرِبِ

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ

Marfat.com

طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1493 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ فِدَاءِ اَهْلِ بَدْرٍ: فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَسْطُوْرٍ

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: غزوۂ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں، میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مغرب کی نماز میں، میں نے آپ کو سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1494 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ح وثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالُوْا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ روایت کے یہ الفاظ امام حمیدی کے نقل کردہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1495 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ هُوَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1496 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يُوْنُسَ، وَنَافِعِ بْنِ

Marfat.com

يَزِيْدَ، عَنْ عَقِيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ بِالطُّورِ، فِي الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1497 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ، وَعُقَيْلٍ، وَيُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1498 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ جَاءَ فِي فِدَاءِ اُسَارَى اَهْلِ بَدْرٍ، قَالَ: فَوَافَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالطُّورِ، وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ، قَالَ: فَاَخَذَنِي مِنْ قِرَاءَتِهِ كَالْكَرْبِ، فَكَانَ ذٰلِكَ اَوَّلَ مَا سَمِعْتُ، مِنْ اَمْرِ الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ جنگ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں آئے' وہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب میں نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کی وجہ سے مجھ پر رعب طاری ہوا' اسلام کے کسی معاملہ سے متعلق میں نے پہلی مرتبہ کچھ سنا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1499 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ، ثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ - قَالَ هُشَيْمٌ: وَلَا اَظُنُّنِي اِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِاُكَلِّمَهُ فِي اُسَارَى بَدْرٍ، فَوَافَقْتُهُ، وَهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ الْمَغْرِبَ، اَوِ

Marfat.com

الْعِشَاءَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ، اَوْ يَقْرَاُ، وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) ، فَكَاَنَّمَا صُدِعُ قَلْبِيْ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں غزوۂ بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے سلسلہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' جب میں آپ کے ہاں پہنچا تو آپ اپنے اصحاب کو مغرب کی یا عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے' میں نے آپ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا' آپ کی آواز مسجد سے باہر آ رہی تھی

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ

''بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اس سے میرا دل لرز اُٹھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب میں سورۃ الطّور کی تلاوت فرمائی ✡

1500 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَهْوَازِيُّ، ثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُعْتَمِرٌ، ثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

الحمدللہ علیٰ احسانہ آج مورخہ ۲۸ اپریل بروز جمعرات بعد نماز ظہر المعجم الکبیر کی پہلی جلد کا ترجمہ مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، میرے لئے ذریعہ نجات اور گناہوں کا کفارہ بنائے۔ دعائے استقامت کا طلبگار ہوں تا کہ اس کتاب کی باقی جلدیں بھی جلد از جلد آپ تک پہنچانے میں کامیاب ہو جاؤں۔

والسلام

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی ابوالعلائی جہانگیری

Marfat.com

تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

Marfat.com

(1) الكنى والأسماء للدولابى - ذكر المعروفين بالكنى من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم' اسم أبى بكر الصديق عبد الله - حديث:46معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الصديق العتيق أبى بكر ومولده ووفاته' حديث:51

(3) المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب طلحة بن عبيد الله التيمى رضى الله عنه - حديث: 5561الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الصديق رضى الله عنه' حديث:20

(4) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الصديق رضى الله عنه' حديث: 1معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الصديق العتيق أبى بكر ومولده ووفاته' حديث:56

(6) المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضل أبى بكر الصديق - حديث:3954المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3492

(8) صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر السبب الذى من أجله سمى أبو بكر رضى الله عنه - حديث:6974المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' ومما أسند عبد الله بن عمر رضى الله عنهما - ذكر سن عبد الله بن الزبير' حديث:13662

(9) المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضل أبى بكر الصديق - حديث:3954المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3492

(10) المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3492سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3697

(11) المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب عبد الرحمن بن أبى بكر الصديق رضى الله عنهما - حديث: 6007معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - وسماه الرسول صلى الله عليه وسلم : صديقا كما سماه : حديث:63

(12) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الصديق رضى الله عنه' حديث: 12المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه : مطلب - حديث:8921

(13) صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار بأن أبا بكر الصديق - حديث:6767المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4645

(14) المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' أبو بكر بن أبى قحافة رضى الله عنهما - حديث:4353الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الصديق رضى الله عنه' حديث:6

(15) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الصديق رضى الله عنه' حديث: 38المعجم الكبير للطبرانى -

Marfat.com

باب الجيم' باب من اسمه جابر - جعفر بن أبى ثور ' حديث:1829

(16) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة صفته وصورته' حديث:70

(17) صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب صفة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 3375صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب طيب رائحة النبى صلى الله عليه وسلم ولين مسه والتبرك - حديث:4401

(18) صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب صفة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 3375صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب طيب رائحة النبى صلى الله عليه وسلم ولين مسه والتبرك - حديث:4401

(20) صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب صفة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 3375صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب طيب رائحة النبى صلى الله عليه وسلم ولين مسه والتبرك - حديث:4401

(21) الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من المهاجرين' ومن بنى تيم بن مرة بن كعب - ذكر صفة أبى بكر' حديث:3170

(22) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة صفته وصورته' حديث:74

(26) صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب وفاة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:3364

(27) صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب وفاة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 3364صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم سن النبى صلى الله عليه وسلم يوم قبض ؟ - حديث:4435

(28) صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب وفاة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:4205المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' أبو بكر بن أبى قحافة رضى الله عنهما - حديث:4357

(29) صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث: 4442سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3671

31 –صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث: 4442سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3671

(32) صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث: 4442سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3671

(34) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الفاروق رضى الله عنه ' حديث:131

(35) مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الجنائز' باب عمر النبى صلى الله عليه وسلم وعمر بعض أصحابه - حديث:6573مصنف ابن أبى شيبة - كتاب التأريخ' كتاب التأريخ - حديث:33260

Marfat.com

(36) صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مبعث النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 3660صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث:4438

(39) المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأنبياء - حديث:3380مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر فى زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام أبى بكر الصديق رضى الله عنه' حديث:33763

(40) صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب وفاة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:4205المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' أبو بكر بن أبى قحافة رضى الله عنهما - حديث:4357

(43) الأموال للقاسم بن سلام - كتاب فتوح الأرضين صلحًا وسننها وأحكامها' باب الحكم فى رقاب أهل العنوة من الأسارى والسبى - حديث: 317الضعفاء الكبير للعقيلى - باب العين' باب عمرو - علوان بن داود البجلي ويقال علوان بن صالح' حديث:1612

(44) تاريخ المدينة لابن شبة - ذكر فاطمة والعباس وعلى رضى الله عنه ' حديث:516

(45) البحر الزخار مسند البزار - وما روى عبد الله بن عمرو ' حديث: 22الضعفاء الكبير للعقيلى - باب العين' باب عبد الجبار - عبد الجبار بن سعيد المساحقى' حديث:1207

(47) مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبى بكر الصديق رضى الله عنه' حديث:23البحر الزخار مسند البزار - ما روى عبد الرحمن بن أبى بكر ' حديث:20

(48) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الفاروق عمر بن الخطاب' حديث: 68معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة أنه أول من سمى أمير المؤمنين ' حديث:195

(49) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الفاروق رضى الله عنه ' حديث: 120معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الفاروق رضى الله عنه ' حديث:121

(50) المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب إعطاء الشاعر - حديث: 2669المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن سريع رضى الله عنه - حديث:6615

(51) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الفاروق عمر بن الخطاب' حديث: 69السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصيد والذبائح' باب الصيد يرمى بحجر أو بندقة - حديث:17618

(52) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة صفة عمر رضى الله عنه وخلقه' حديث:154

(53) الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من المهاجرين' ومن بنى عدى بن كعب بن لؤى - ذكر استخلاف عمر رحمه الله' حديث: 3734معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة صفة عمر رضى الله عنه وخلقه' حديث:155

Marfat.com

(55) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة صفة عمر رضى الله عنه وخلقه' حديث:159

(56) المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم؛ ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث:4456معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - ذكر من قال : لم يخضب' حديث:169

(58) المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب اللباس والزينة' باب فضل من شاب فى الإسلام - حديث:2318المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1850

(60) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الفاروق عمر بن الخطاب' حديث:71

(61) الشريعة للآجرى - كتاب فضائل أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضى الله عنه' باب ما روى أن عمر بن الخطاب رضى الله عنه قفل - حديث:1353

(62) مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فى فضل عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث:31373الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الفاروق عمر بن الخطاب' حديث:86

(63) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الفاروق رضى الله عنه ' حديث:122

(64) صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مبعث النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 3660صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث:4438

(65) دلائل النبوة للبيهقى - باب سن رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بعث نبيا' حديث: 437الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر مبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم وما بعث به' حديث:437

(66) صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث: 4442سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3671

(67) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الفاروق رضى الله عنه ' حديث:133

(68) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الفاروق عمر بن الخطاب' حديث: 106معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الفاروق رضى الله عنه ' حديث:139

(69) الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الفاروق عمر بن الخطاب' حديث: 105معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة الفاروق رضى الله عنه ' حديث:142

(70) مصنف ابن أبى شيبة - كتاب التأريخ' كتاب التأريخ - حديث: 33197المعجم الكبير للطبرانى - سن عمر ووفاته ' حديث:69

(71) مصنف ابن أبى شيبة - كتاب التأريخ' كتاب التأريخ - حديث: 33197المعجم الكبير للطبرانى - سن عمر ووفاته ' حديث:68

(72) معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة الشهر واليوم الذى قتل فيه ومن غسله وكفنه وصلى

Marfat.com

علیه، حدیث:145

(73) معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة الشهر والیوم الذی قتل فیه ومن غسله وکفنه وصلی علیه، حدیث:149

(76) الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر الفاروق عمر بن الخطاب، حدیث:110

(79) الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر الفاروق عمر بن الخطاب، حدیث: 77معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة صفات الفاروق وأسمائه المشتقة من أحواله، حدیث:189

(80) صحیح ابن خزیمة - کتاب الوضوء، جماع أبواب فضول التطهیر والاستحباب من غیر إیجاب - باب استحباب وضوء الجنب إذا أراد النوم، حدیث:210صحیح ابن حبان - کتاب الطهارة، باب أحکام الجنب - ذکر البیان بأن الوضوء للجنب إذا أراد النوم لیس بأمر فرض، حدیث:1232

(81) صحیح البخاری - کتاب الأیمان والنذور، باب لا تحلفوا بآبائکم - حدیث: 6283صحیح مسلم - کتاب الأیمان، باب النهی عن الحلف بغیر الله تعالی - حدیث:3189

(82) مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن عمر بن الخطاب، حدیث: 4408المدخل إلی السنن الکبری للبیهقی - باب ما یذکر من ذم الرأی وتکلف القیاس فی موضع النص، حدیث:152

(83) المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم، ومن مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی الله عنه - حدیث:4442المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف، باب من اسمه إبراهیم - حدیث:2407

(84) صحیح البخاری - کتاب الجمعة، أبواب الاستسقاء - باب سؤال الناس الإمام الاستسقاء إذا قحطوا، حدیث:978صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیه من السنن، جماع أبواب صلاة الاستسقاء وما فیها من السنن - باب استحباب الاستسقاء ببعض قرابة النبی صلی الله علیه وسلم بالبلدة، حدیث:1334

(85) صحیح البخاری - کتاب البیوع، باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة - حدیث: 2044صحیح مسلم - کتاب المساقاة، باب الصرف وبیع الذهب بالورق نقدا - حدیث:3053

(86) صحیح ابن خزیمة - کتاب الوضوء، جماع أبواب المسح علی الخفین - باب ذکر المسح علی الخفین من غیر ذکر توقیت للمسافر وللمقیم، حدیث: 184سنن ابن ماجه - کتاب الطهارة وسننها، باب ما جاء فی المسح علی الخفین - حدیث:543

(87) المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأطعمة، وأما حدیث عمر - حدیث: 7229معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة ما أسند عن النبی صلی الله علیه وسلم، حدیث:202

(88) المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النکاح، باب الصداق والترغیب فیه - حدیث: 1612صحیح ابن حبان - کتاب السیر، باب فضل الجهاد - ذکر إیجاب الجنة لمن مات فی سبیل الله حتف أنفه، حدیث:4691

Marfat.com

(89) حلية الأولياء - أسند سفيان بن عيينة عن الجماهير من التابعين , أدرك ستة' حديث:10953

(91) الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر ذى النورين' حديث: 118معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:206

92- معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة خلقه وخلقه رضى الله عنه' حديث:207

93-تاريخ المدينة لابن شبة - أخبار عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:1526الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من المهاجرين' ومن بنى عبد شمس بن عبد مناف بن قصى - ذكر لباس عثمان' حديث:2688

94-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة خلقه وخلقه رضى الله عنه' حديث:212

97-الشريعة للآجرى - كتاب ذكر فضائل أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضى الله عنه' باب ذكر تزويج عثمان رضى الله عنه بابنتى رسول الله صلى - حديث:1368

99-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر رقية بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 6919الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر رقية بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:2637

100-مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - ومن أخبار عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:540

101-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سنه وولايته وقتله والصلاة عليه ودفنه' حديث:227

103-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر الحسن بن على بن أبى طالب يكنى أبا محمد' حديث:390المعجم الكبير للطبرانى - باب الحاء حسن بن على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:2494

104-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' فضائل أمير المؤمنين ذى النورين عثمان بن عفان رضى الله تعالى - حديث: 4479مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - ومن أخبار عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:541

105-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أبو عبد الله حذيفة بن اليمان رضى الله عنه' حديث:1144

107-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سنه وولايته وقتله والصلاة عليه ودفنه' حديث:234

108-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' فضائل أمير المؤمنين ذى النورين عثمان بن عفان رضى الله تعالى - حديث: 4479مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - ومن أخبار عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:541

109-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سنه وولايته وقتله والصلاة عليه ودفنه' حديث:248

110-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سنه وولايته وقتله والصلاة عليه ودفنه' حديث:251

111-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضل طلحة -

Marfat.com

حديث:4069المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' 15 تفسير سورة الحجر - حديث:3281

112-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضل طلحة - حديث:4069المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' 15 تفسير سورة الحجر - حديث:3281

113-مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجمل وصفين والخوارج' ما ذكر فى الخوارج - حديث: 37246تاريخ المدينة لابن شبة - ما روى عن على وعائشة وغيرها رضى الله عنهم فى قتل' حديث:2028

114-حلية الأولياء - عثمان بن عفان' حديث: 160تثبيت الإمامة وترتيب الخلافة لأبى نعيم الأصبهانى - خلافة الإمام أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضى الله عنه وأرضاه' حديث:165

116-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الفتوح' باب مقتل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث:4488صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب إباحة حبس آبار المياه' حديث:2316

119-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الفتوح' باب مقتل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث:4488صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب إباحة حبس آبار المياه' حديث:2316

121-صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب إسلام سعيد بن زيد رضى الله عنه - حديث:3671المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل عاشر العشرة - حديث: 5855مصنف ابن أبى شيبة - كتاب المغازى' ما جاء فى خلافة عثمان وقتله - حديث:36404

122-المعجم الأوسط للطبرانى - باب الحاء' من اسمه الحسن - حديث:3534تثبيت الإمامة وترتيب الخلافة لأبى نعيم الأصبهانى - خلافة الإمام أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضى الله عنه وأرضاه' حديث:149

123-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سنه وولايته وقتله والصلاة عليه ودفنه' حديث:244

124-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الفتوح' باب مقتل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث:4488صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب إباحة حبس آبار المياه' حديث:2316

125-صحيح البخارى - كتاب فرض الخمس' باب إذا بعث الإمام رسولا فى حاجة - حديث: 2979المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' فضائل أمير المؤمنين ذى النورين عثمان بن عفان رضى الله تعالى - حديث:4487

129-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' باب ما يقول إذا سمع المؤذن - حديث:259مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأذان والإقامة' ما يقول الرجل إذا سمع الأذان - حديث:2349

Marfat.com

131 – شرح أصول الاعتقاد - باب جماع الكلام فى الإيمان' باب جماع فضائل الصحابة رضى الله عنهم - سياق ما روى فى مقتل عثمان رضى الله عنه' حديث:2112

132–تاريخ المدينة لابن شبة - قول حذيفة رضى الله عنه' حديث:2070

133–تاريخ المدينة لابن شبة - ما روى من استعظام الناس لقتله رضى الله عنه وما أعقبهم' حديث: 2051مجابو الدعوة لابن أبى الدنيا - دعاء عائشة رضى الله عنها على قتلة عثمان رضى الله عنه' حديث:40

134–الشريعة للآجرى - كتاب الإيمان والتصديق بأن الجنة والنار مخلوقتان' باب ذكر خلافة أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث: 1188شرح أصول الاعتقاد - باب جماع الكلام فى الإيمان' باب جماع فضائل الصحابة رضى الله عنهم - سياق ما روى فى مقتل عثمان رضى الله عنه' حديث:2128

135–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب مناقب عثمان - حديث: 3997مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:484

136–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار بأن أبا بكر الصديق - حديث: 6767المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر سفينة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:6588

137–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر ذى النورين' حديث:139 العباس محمد بن يعقوب ، حدثنا محمد بن إسحاق الصغانى ، حدثنا عمر بن سعيد الدمشقى ، حدثنا سعيد بن عبد العزيز التنوخى ، عن إسماعيل بن عبيد الله ، عن أبى عبد اللهدلائل النبوة للبيهقى - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب إخبار النبى صلى الله عليه وسلم بالكوائن بعده - باب ما جاء فى إخباره عن حال أبى الدرداء رضى الله' حديث:2690

138–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فى فضل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث:31415المعجم الكبير للطبرانى - سن عثمان ووفاته رضى الله عنه' حديث:137

139–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فى فضل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث:31415معجم ابن الأعرابى - حديث الترقفى' حديث:2211

140–الآثار لأبى يوسف - باب الغزو والجيش' حديث: 920تهذيب الآثار للطبرى - ذكر خبر آخر من حديث عمر ' حديث:1193

141–الآثار لأبى يوسف - باب الغزو والجيش' حديث: 920مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فى فضل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث:31394

142–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر الصديق رضى الله عنه' حديث: 12المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه : مطلب - حديث:8921

Marfat.com

143–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر ذى النورين' حديث: 122السنة لابن أبى عاصم - باب فى فضل عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:1111

144–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فى فضل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث:31408الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر ذى النورين' حديث:143

145–سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب فضل الرباط فى سبيل الله - حديث:2763مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند عثمان بن عفان رضى الله عنه' حديث:429

146–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الفتوح' باب مقتل عثمان بن عفان رضى الله عنه - حديث: 4488صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب إباحة شرب المحبس من ماء الآبار التى حبسها' حديث:2322

147–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث:7937سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حديث:2320

148–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة العشاء والصبح فى جماعة - حديث: 1084صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة' باب فضل صلاة العشاء والفجر فى الجماعة والبيان أن صلاة الفجر - حديث:1386

149–صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب : الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث: 157صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب صفة الوضوء وكماله - حديث:357

150–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أم هانء فاختة بنت أبى طالب بن عبد المطلب ابنة - حديث:6934معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة نسبة على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:271

152–الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' الطبقة الثالثة - أبو إسحاق السبيعى' حديث:7963

153–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب اللباس والزينة' من كان يبيض لحيته ولا يخضب - حديث:24542الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر على بن أبى طالب' حديث:151

154–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب اللباس والزينة' من كان يبيض لحيته ولا يخضب - حديث:24542فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - اسم أمه ونسبها' حديث:896

155–الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من المهاجرين' الطبقة الأولى على السابقة فى الإسلام ممن شهد بدرا - ذكر صفة على بن أبى طالب عليه السلام' حديث:2576معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة صفته رضى الله عنه' حديث:278

156–مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب المغازى' تزويج فاطمة رحمة الله عليها - حديث:9499

Marfat.com

157–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب اللباس والزینة' من کان یبیض لحیته ولا یخضبه- حدیث:24537الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر علی بن أبی طالب' حدیث:152

160–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر علی بن أبی طالب' حدیث:153

161–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر علی بن أبی طالب' حدیث:153

162–السنن الکبری للبیهقی - کتاب اللقطة' باب من قال : یحکم بصحة إسلامه - حدیث:11368

163–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر إسلام أمیر المؤمنین علی رضی الله عنه - حدیث:4534السنن الکبری للبیهقی - کتاب اللقطة' باب من قال : یحکم بصحة إسلامه - حدیث:11372

165–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سنه حین أسلم وحین قتل ومدة ولایته وغسله وکفنه ودفنه' حدیث: 297معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سنه حین أسلم وحین قتل ومدة ولایته وغسله وکفنه ودفنه' حدیث:299

169–مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عنه علیه السلام فی قوله :' حدیث: 688الطبقات الکبری لابن سعد - طبقات البدریین من المهاجرین' الطبقة الأولی علی السابقة فی الإسلام ممن شهد بدرا - ذکر عبد الرحمن بن ملجم المرادی' حدیث:2619

170–معجم ابن الأعرابی - باب الجیم' حدیث:1398

172–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر إسلام أمیر المؤمنین علی رضی الله عنه - حدیث:4542معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سنه حین أسلم وحین قتل ومدة ولایته وغسله وکفنه ودفنه' حدیث:306

173–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الخلافة والإمارة' حدیث: 2138المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' " أما حدیث ضمرة وأبو طلحة " - حدیث:4415

174–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر إسلام أمیر المؤمنین علی رضی الله عنه - حدیث: 4536مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2170

175–السنن الصغری - کتاب النکاح' تحلة الخلوة - حدیث: 3339السنن الکبری للنسائی - کتاب النکاح' تحلة الخلوة وتقدیم العطیة قبل البناء - حدیث:5409

176–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاری عن البیعة - حدیث:4584السنن الکبری للنسائی - کتاب الخصائص' ذکر الأخوة - حدیث:8181

Marfat.com

177–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : "لو کنت - حدیث: 3489سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - فضل عمر رضی الله عنه' حدیث:105

178–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : "لو کنت - حدیث:3489سنن أبي داود - کتاب السنة' باب فی التفضیل - حدیث:4034

180–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب فاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:4675معجم ابن الأعرابی 'حدیث:559

181–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب التفسیر' باب سورة البقرة - حدیث:3601عمل الیوم واللیلة لابن السنی - باب ما یقول إذا رأی سهیلا' حدیث:649

182–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب فاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:4677المعجم الکبیر للطبرانی - باب الیاء ' ما انتهی إلینا من مسند النساء اللاتی روین عن رسول الله - ومن مناقب فاطمة رضی الله عنها' حدیث:18820

183–تهذیب الآثار للطبری - ذکر ما لم یمض ذکره من حدیث عباد بن منصور الناجی' حدیث:2452المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:1071

185–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الصیام' ما قالوا فی الوصال فی الصیام من نهی عنه - حدیث:9434مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:689

186–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأیمان والنذور والکفارات' فی ثواب العتق - حدیث:14191السنن الکبری للنسائی - باب ما قذفه البحر' فضل العتق - حدیث:4738

188–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة طلحة بن عبید الله : أبو محمد التیمی ' حدیث:346

189–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب أبی طلحة زید بن سهل الأنصاری رضی الله عنه - حدیث:5476السنن الکبری للبیهقی - کتاب السیر' جماع أبواب السیر - باب قسمة الغنیمة فی دار الحرب' حدیث:16730

190–المعجم الکبیر للطبرانی - سن طلحة بن عبید الله ووفاته رضی الله عنه' حدیث: 200معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سنه ووفاته رضی الله عنه' حدیث:368

191–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب طلحة بن عبید الله التیمی رضی الله عنه - حدیث:5567معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - ذکر صفاته' حدیث:349

192–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب ذکر طلحة بن عبید الله - حدیث:3539صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی الله علیه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذکر السبب الذی من أجله شلت ید طلحة رضوان الله

Marfat.com

علیه - حدیث:7091

196–حلیة الأولیاء - طلحة بن عبید الله' حدیث:271

197–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب طلحة بن عبید الله التیمی رضی الله عنه - حدیث: 5584المعجم الکبیر للطبرانی - وما أسند طلحة بن عبید الله رضی الله عنه' حدیث:215

198–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب طلحة بن عبید الله التیمی رضی الله عنه - حدیث:5583

200 – المعجم الکبیر للطبرانی - نسبة طلحة بن عبید الله رضی الله عنه' حدیث: 188معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سنه ووفاته رضی الله عنه' حدیث:368

201–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب طلحة بن عبید الله التیمی رضی الله عنه - حدیث:5570

202–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الفتوح' باب وقعة الجمل - حدیث: 4516المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب طلحة بن عبید الله التیمی رضی الله عنه - حدیث:5576

203–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الفتوح' باب وقعة الجمل - حدیث: 4516المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب طلحة بن عبید الله التیمی رضی الله عنه - حدیث:5576

204–مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله علیه السلام من' حدیث:338مسند أبی یعلی الموصلی - مسند طلحة بن عبید الله' حدیث:606

205–شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' فصل فی التواضع - حدیث:7993

206–أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - باب الألف' أحمد بن الحسن بن إسماعیل بن زیاد أبو عمر الشروطی - حدیث:472النفقة علی العیال لابن أبی الدنیا - باب تزویج البنات' حدیث:125

208–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب مناقب عمرو بن العاص رضی الله عنه' حدیث:3860

211–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الطاء' من اسمه طلحة - طلحة بن عبید الله التیمی' حدیث:3482

213–حلیة الأولیاء - موسی بن طلحة التیمی' حدیث:6242

214–فضائل الخلفاء الراشدین لأبی نعیم الأصبهانی - ما تفرد به طلحة بن عبید الله' حدیث:106

215–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب طلحة بن

Marfat.com

عبید اللہ التیمی رضی اللہ عنہ - حدیث:5584المعجم الکبیر للطبرانی - من فضائلہ رضی اللہ عنہ' حدیث:196

217–السنة لابن أبی عاصم - باب فی فضل طلحة بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ' حدیث:1192

218–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب طلحة بن عبید اللہ التیمی رضی اللہ عنہ - حدیث:5584المعجم الکبیر للطبرانی - من فضائلہ رضی اللہ عنہ' حدیث:196

219–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب طلحة بن عبید اللہ التیمی رضی اللہ عنہ - حدیث:5571سنن ابن ماجه - کتاب الأطعمة' باب أکل الثمار - حدیث:3367

220–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وأخیه من الرضاعة - حدیث:4826المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه أنیس' أنیس بن معاذ بن قیس الأنصاری - حدیث:775

224–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة الزبیر بن العوام وکنیته ونسبه وصفته وسنه' حدیث:391

225–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب المناقب' باب فضل الزبیر - حدیث:4067مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفضائل' ما حفظت فی الزبیر بن العوام رضی اللہ عنه - حدیث:31532

226–جامع معمر بن راشد - باب أصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم' حدیث: 1039مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفضائل' ما حفظت فی الزبیر بن العوام رضی اللہ عنه - حدیث:31528

227–صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب فضل الطلیعة - حدیث:2711صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنهم' باب من فضائل طلحة - حدیث:4541

228–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مقتل الزبیر بن العوام رضی اللہ عنه - حدیث: 5555سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - باب' حدیث:3761

229–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب حواری رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - حدیث: 5526سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - باب' حدیث:3763

230–فضائل الخلفاء الراشدین لأبی نعیم الأصبهانی - فضیلة ثالثة للزبیر ' حدیث:112

232–السنن الکبری للبیهقی - کتاب الوصایا' باب الأوصیاء - حدیث:11844معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - ومن أسمائه المشتقة من أحواله الحواری والجاد والمفدی بالأبوین ورکن الدین' حدیث:416

237–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب حواری رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - حدیث: 5519مصنف ابن أبی شیبة - کتاب فضل الجهاد' ما ذکر فی فضل

Marfat.com

الجهاد والحث عليه - حديث:19089

238–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة الزبير بن العوام وكنيته ونسبه وصفته وسنه ' حديث:400

239–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب اللقطة' باب من قال : يحكم بصحة إسلامه - حديث:11379معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة الزبير بن العوام وكنيته ونسبه وصفته وسنه ' حديث:401

241–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل الزبير بن العوام رضى الله عنه - حديث:5548

243–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل الزبير بن العوام رضى الله عنه - حديث: 5555مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:788

244–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب حوارى رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 5519مصنف ابن أبى شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فى فضل الجهاد والحث عليه - حديث:19089

245–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر الزبير بن العوام' حديث:200

246–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 5344مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الوصايا' من كان يستحب أن يكتب فى وصيته : إن حدث بى - حديث:30204

247–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل الزبير بن العوام رضى الله عنه - حديث:5558الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر الزبير بن العوام' حديث:199

248–صحيح ابن حبان - كتاب الرضاع' ذكر خبر أوهم من لم يحكم صناعة الأخبار - حديث:4286السنن الكبرى للنسائى - كتاب النكاح' القدر الذى يحرم من الرضاع - حديث:5305

250–مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند باقى العشرة المبشرين بالجنة - مسند الزبير بن العوام رضى الله عنه' حديث:1386

251–صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب الاستعفاف عن المسألة - حديث: 1413سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب كراهية المسألة - حديث:1832

252–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب عبد الرحمن بن عوف الزهرى رضى الله عنه - حديث:5300

253–جامع معمر بن راشد - باب الأسماء والكنى' حديث: 466معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:435

Marfat.com

254–صحیح البخاری - کتاب الوکالة' باب إذا وکل المسلم حربیا فی دار الحرب - حدیث: 2200المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الجهاد' وأما حدیث عبد الله بن یزید الأنصاری - حدیث:2482

256–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عم رسول الله صلی الله علیه وسلم وأخیه من الرضاعة - حدیث:4826المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه أنیس' أنیس بن معاذ بن قیس الأنصاری - حدیث:775

257–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب عبد الرحمن بن عوف الزهری رضی الله عنه - حدیث: 5306موطأ مالك - کتاب الحج' باب الاستلام فی الطواف - حدیث:814

258–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب المناسك' باب الوبر والظبی - حدیث:7982

262–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سنة وفاته' حدیث:449

264–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' الملحق المستدرك من مسند الأنصار - حدیث السیدة عائشة رضی الله عنها' حدیث:24318المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه زرارة' سعد بن الربیع الأنصاری رضی الله عنه - حدیث:5267

265–حلیة الأولیاء - عبد الرحمن بن عوف' حدیث: 309معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - معرفة سنة وفاته' حدیث:467

266–صحیح البخاری - کتاب الطب' باب ما یذکر فی الطاعون - حدیث:5405صحیح مسلم - کتاب السلام' باب الطاعون والطیرة والکهانة ونحوها - حدیث:4210

267–صحیح البخاری - کتاب الطب' باب ما یذکر فی الطاعون - حدیث:5405صحیح مسلم - کتاب السلام' باب الطاعون والطیرة والکهانة ونحوها - حدیث:4211

268–صحیح البخاری - کتاب الطب' باب ما یذکر فی الطاعون - حدیث:5405صحیح مسلم - کتاب السلام' باب الطاعون والطیرة والکهانة ونحوها - حدیث:4210

269–صحیح البخاری - کتاب الطب' باب ما یذکر فی الطاعون - حدیث:5405صحیح مسلم - کتاب السلام' باب الطاعون والطیرة والکهانة ونحوها - حدیث:4210

270– صحیح البخاری - کتاب الطب' باب ما یذکر فی الطاعون - حدیث:5405صحیح مسلم - کتاب السلام' باب الطاعون والطیرة والکهانة ونحوها - حدیث:4210

271–صحیح البخاری - کتاب الطب' باب ما یذکر فی الطاعون - حدیث:5405صحیح مسلم - کتاب السلام' باب الطاعون والطیرة والکهانة ونحوها - حدیث:4210

272–صحیح البخاری - کتاب الطب' باب ما یذکر فی الطاعون - حدیث:5405صحیح مسلم - کتاب

Marfat.com

السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4210

273–صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء ' باب حديث الغار - حديث: 3304صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4204

274–صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الدينار بالدينار نساء - حديث: 2090 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب بيع الطعام مثلا بمثل - حديث:3076 حديث منسوخ

275–صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء ' باب حديث الغار - حديث: 3304صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4204

276–صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الهام والغول - ذكر الزجر عن قول المرء بالهام الذى كان يقول به أهل' حديث:6218سنن أبى داود - كتاب الطب' باب فى الطيرة - حديث:3438

277–المعجم الكبير للطبرانى - باب الزاى من اسمه زيد' زيد بن ثابت الأنصارى يكنى أبا سعيد ويقال أبو خارجة - عامر بن سعد بن أبى وقاص ' حديث: 4763السنن الواردة فى الفتن للدانى - باب ما جاء فى الطاعون' حديث:356

278–صحيح البخارى - كتاب الطب' باب ما يذكر فى الطاعون - حديث:5405صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4211

284–البحر الزخار مسند البزار - باب ما روى سعد بن إبراهيم عن أبيه ' حديث:904

285–المسند للشاشى - مسند عبد الرحمن بن عوف رضى الله عنه' محمد بن على عنه - حديث:247المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه على - حديث:4269

286–الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادى - فضل التفقه على كثير من العبادات' حديث:46الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادى - فضل التفقه على كثير من العبادات' حديث:47

287–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر أهل بدر' حديث: 7029المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الهاء - ذكر من اسمه : هاشم' حديث:9481

288–البحر الزخار مسند البزار - ومما روى أبو سلمة بن عبد الرحمن ' حديث:918معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة ما أسند عبد الرحمن بن عوف عن النبى صلى الله' حديث:479

289–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب الزجر عن الانتساب إلى غير الآباء - حديث:1770المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:6102

290–مستخرج أبى عوانة - باب فى الصلاة بين الأذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' بيان صفة طول القيام فى صلاة الظهر فى الركعة الأولى والثانية - حديث: 1385سنن أبى داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع

Marfat.com

استفتاح الصلاة - باب تخفيف الأخريين' حديث:688

291-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب الزجر عن الانتساب إلى غير الآباء - حديث:1770المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:6102

293-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعد بن أبى وقاص وكنيته ونسبته وصفته وسنه ووفاته' حديث:498

294-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:6109معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعد بن أبى وقاص وكنيته ونسبته وصفته وسنه ووفاته' حديث:491

295-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:6111المعجم الكبير للطبرانى - صفة سعد بن مالك رضى الله عنه' حديث:300

296-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:6111المعجم الكبير للطبرانى - صفة سعد بن مالك رضى الله عنه' حديث:299

297-سنن أبى داود - كتاب البيوع' باب فى الشركة على غير رأس مال - حديث:2957سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب الشركة والمضاربة - حديث:2285

298-صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن أبى وقاص الزهرى وبنو زهرة أخوال النبى - حديث: 3541المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:6123

302-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعد بن أبى وقاص وكنيته ونسبته وصفته وسنه ووفاته' حديث:489

303-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعد بن أبى وقاص وكنيته ونسبته وصفته وسنه ووفاته' حديث:489

307-معجم ابن الأعرابى 'حديث: 913دلائل النبوة للبيهقى - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة فى الأطعمة - باب ما جاء فى دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:2436

308-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب وجوب القراءة للإمام والمأموم فى الصلوات كلها ' حديث:734صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الظهر والعصر - حديث:718

Marfat.com

310–دلائل النبوة لأبى نعيم الأصبهانى - إجابة الدعوة' حديث:498

312–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث: 8003الزهد الكبير للبيهقى - فصل فى بيان الزهد وأنواعه ' حديث:111

313–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن أبى وقاص الزهرى وبنو زهرة أخوال النبى - حديث: 3541المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:6123

314–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن أبى وقاص الزهرى وبنو زهرة أخوال النبى - حديث:3543صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' حديث:5379

315–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن أبى وقاص الزهرى وبنو زهرة أخوال النبى - حديث: 3540صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فى فضل سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:4535

316–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث: 6112وصايا العلماء عند حضور الموت لابن زبر الربعى - وصية سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه' حديث:29

317–مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الصلاة' باب تخفيف الإمام - حديث: 3603مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصلاة' التخفيف فى الصلاة من كان يخففها - حديث:4604

318–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب سعد بن أبى وقاص الزهرى وبنو زهرة أخوال النبى - حديث: 3540صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فى فضل سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث:4535

320–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - ومن أساميه سابع السبعة وثلث الإسلام ' حديث:511

322–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهاني - ومن أساميه سابع السبعة وثلث الإسلام ' حديث:511

323–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى إسحاق سعد بن أبى وقاص رضى الله عنه - حديث: 6126سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3769

324–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب سباب المسلم فسوق - حديث: 3939مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأدب' ما لا ينبغى من هجران الرجل أخاه - حديث:24848

325–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب سباب المسلم فسوق - حديث: 3939السنن الصغرى - كتاب تحريم الدم' قتال المسلم - حديث:4056

326–البحر الزخار مسند البزار - الزهرى ' حديث: 971دلائل النبوة للبيهقى - باب ذكر وفاة عبد الله أبى

Marfat.com

رسول الله صلى الله عليه' حديث:104

327–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل قريش' حديث:7018سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى فضل الأنصار وقريش' حديث:3922

328–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب على بن أبى طالب القرشى الهاشمى أبى الحسن رضى - حديث:3524صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4525

329–صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر الإخبار عن الأشياء التى هى من سعادة المرء فى الدنيا' حديث: 4094المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' أما حديث أبى هريرة - حديث:2573

330–صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الهام والغول - ذكر الزجر عن قول المرء بالهام الذى كان يقول به أهل' حديث:6218سنن أبى داود - كتاب الطب' باب فى الطيرة - حديث:3438

332–البحر الزخار مسند البزار - ومما روت عبيدة بنت نابل' حديث: 1073معجم ابن الأعرابى 'حديث:339

333–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب على بن أبى طالب القرشى الهاشمى أبى الحسن رضى - حديث:3524صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4523

334–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب على بن أبى طالب القرشى الهاشمى أبى الحسن رضى - حديث:3524صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4523

335–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته ' حديث:534

337–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل عاشر العشرة - حديث: 5846معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته ' حديث:535

338–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى طلحة زيد بن سهل الأنصارى رضى الله عنه - حديث:5476السنن الكبرى للبيهقى - كتاب السير' جماع أبواب السير - باب قسمة الغنيمة فى دار الحرب' حديث:16730

339–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر سعيد بن زيد' حديث: 217معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة طلحة بن عبيد الله : أبو محمد التيمى ' حديث:342

Marfat.com

340–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته ' حديث:543

341–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل عاشر العشرة - حديث:5850معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته ' حديث:539

342–صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب إثم من ظلم شيئا من الأرض - حديث:2340صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث:3105

343–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته ' حديث:542

344–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل عاشر العشرة - حديث: 5852السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الطهارة' جماع أبواب الغسل للجمعة والأعياد وغير ذلك - باب الغسل من غسل الميت' حديث:1363

345–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر سعيد بن زيد' حديث:218

346–مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند باقى العشرة المبشرين بالجنة - مسند سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل رضى الله عنه' حديث: 1601البحر الزخار مسند البزار - ومما روى عبد الله بن ظالم ' حديث:1123

349–مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند باقى العشرة المبشرين بالجنة - مسند سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل رضى الله عنه' حديث: 1601البحر الزخار مسند البزار - ومما روى عبد الله بن ظالم ' حديث:1123

350–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' فضل زيد بن عمرو بن نفيل العدوى والد سعيد أحد العشرة - حديث:4108المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل عاشر العشرة - حديث:5853

351–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث:4044مسند أبى يعلى الموصلى - مسند سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل' حديث:924

352–صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب إثم من ظلم شيئا من الأرض - حديث:2340صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث:3105

353–صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب إثم من ظلم شيئا من الأرض - حديث:2340صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث:3105

354–صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب إثم من ظلم شيئا من الأرض - حديث:2340صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث:3105

355–صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب إثم من ظلم شيئا من الأرض -

Marfat.com

حديث:2340صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث:3105

356–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل رضوان الله عليه - حديث: 7103المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث:5355

357–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث: 1357سنن أبى داود - كتاب الأدب' باب فى الغيبة - حديث:4254

358–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة أبى عبيدة بن الجراح واسمه ' حديث:556معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة أبى عبيدة بن الجراح واسمه ' حديث:557

360–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب السير' باب المسلم يتوقى فى الحرب قتل أبيه - حديث:16579

361–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

362–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجهاد' باب السباق والرهان - حديث:32886الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر أبى عبيدة' حديث:222

364–الزهد والرقائق لابن المبارك - فى أخبار أبى ريحانة وغيره' حديث:868

365–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة أبى عبيدة بن الجراح واسمه ' حديث:567معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' من اسمه عاصم - عياض بن غنم الفهرى' حديث:4859

366–البحر الزخار مسند البزار - ومما روى أبو أمامة ' حديث: 1140المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:185

367–مسند الطيالسى - أحاديث أبى عبيدة بن الجراح رضى الله عنه' حديث: 222المعجم الكبير للطبرانى - بقية الميم' من اسمه معاذ - أبو ثعلبة الخشنى ' حديث:16920

368–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة ما أسند أبو عبيدة بن الجراح عن النبى صلى الله' حديث:573

369–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3497سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أسامة بن زيد رضى الله عنه' حديث:3835

372–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب زيد بن حارثة مولى النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:3545صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فضائل زيد بن حارثة وأسامة بن زيد رضى الله عنهما - حديث:4557

Marfat.com

373–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أسامة بن زيد بن حارثة حب رسول الله صلى الله - حديث:6568

376–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب لبس المصلى - باب الترغيب فى أن تكثف ثيابها' حديث:3035معرفة السنن والآثار للبيهقى - كتاب الصلاة' صلاة المرأة - حديث:1057

377–سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أسامة بن زيد رضى الله عنه' حديث: 3833مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:21220

378–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3497سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أسامة بن زيد رضى الله عنه' حديث:3835

380–صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب إسباغ الوضوء - حديث:138صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب إدامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة العقبة - حديث:2320

381–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب بعث النبى صلى الله عليه وسلم أسامة بن زيد إلى - حديث:4033صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تحريم قتل الكافر بعد أن قال : لا إله إلا - حديث:165

382–صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب جواز الغيلة - حديث:2692مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' بيان إباحة إتيان الرجل امرأته - حديث:3532

383–صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء' باب حديث الغار - حديث: 3304صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4204

384–صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4204

385–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الردف على الحمار - حديث:2846صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب فى دعاء النبى صلى الله عليه وسلم إلى الله - حديث:3444

386–صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب إسباغ الوضوء - حديث:138صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب إدامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة العقبة - حديث:2320

387–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصيد' ما قالوا فى قتل الكلاب - حديث: 19517شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة' باب الصور تكون فى الثياب - حديث:4586

388–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' باب وصف الجنة وأهلها - حديث:7489سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة الجنة - حديث:4331

389–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الردف على الحمار - حديث:2846صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب فى دعاء النبى صلى الله عليه وسلم إلى الله - حديث:3444

Marfat.com

390–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث:1195سنن أبى داود - كتاب الجنائز' باب فى العيادة - حديث:2706

391–صحيح البخارى - كتاب الحج' باب توريث دور مكة - حديث1521صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب النزول بالمحصب يوم النفر والصلاة به - حديث:2390

392–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب بعث النبى صلى الله عليه وسلم أسامة بن زيد إلى - حديث:4033صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تحريم قتل الكافر بعد أن قال : لا إله إلا - حديث:166

393–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:21238مسند الطيالسى - أسامة بن زيد رحمه الله' حديث:663

394–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب بعث النبى صلى الله عليه وسلم أسامة بن زيد إلى - حديث:4033صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تحريم قتل الكافر بعد أن قال : لا إله إلا - حديث:165

395–صحيح البخارى - كتاب بدء الخلق' باب صفة النار - حديث:3110صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب عقوبة من يأمر بالمعروف ولا يفعله - حديث:5416

396–صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2440صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر الدليل على أن القبلة إنما هى الكعبة لا جميع - حديث:422

397–المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' ومما أسند عبد الله بن عمر رضى الله عنهما - ما أسند عبد الله بن رواحة رضى الله عنه' حديث:13861

399–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب النهى عن الفحش - حديث: 2778صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المكروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذكر بغض الله جل وعلا الفاحش المتفحش من الناس' حديث:5772

400–سنن أبى داود - كتاب الجهاد' باب فى الحرق فى بلاد العدو - حديث:2263مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجهاد' فى الإغارة عليهم وتبييتهم بالليل - حديث:32421

401–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:21267مسند الطيالسى - أسامة بن زيد رحمه الله' حديث:661

402–صحيح البخارى - كتاب بدء الخلق' باب صفة النار - حديث:3110صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب عقوبة من يأمر بالمعروف ولا يفعله - حديث:5416

403–صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء' باب حديث الغار - حديث: 3304صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4204

404–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب النهى عن الفحش - حديث: 2778صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المكروه وسوء الظن والغضب

Marfat.com

والفحش - ذكر بغض الله جل وعلا الفاحش المتفحش من الناس' حديث:5772

405–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب النهى عن الفحش - حديث: 2778صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المكروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذكر بغض الله جل وعلا الفاحش المتفحش من الناس' حديث:5772

406–صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذى ذكرنا' أبواب الصلاة قبل الجمعة - باب استحباب تطوع الإمام بعد الجمعة فى منزله' حديث: 1752المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجمعة' وأما حديث حسان بن عطية - حديث:1009

407–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب السيرة والمغازى؛ باب أذى المشركين فى أصنامهم - حديث: 4324شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة' باب الصور تكون فى الثياب - حديث:4587

408–سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب التغليظ فى التخلف عن الجماعة - حديث: 793السنن الكبرى للنسائى - كتاب الصلاة' تأويل قول الله عز جل : حافظوا على الصلوات والصلاة الوسطى - حديث:349

409–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب صوم التطوع - باب فى استحباب صوم يوم الاثنين والخميس أيضا ؛ لأن الأعمال' حديث:1969السنن الكبرى للنسائى - كتاب الصيام' الحث على السحور - صوم النبى صلى الله عليه وسلم بأبى هو وأمى ' حديث:2624

410–البعث والنشور للبيهقى - باب قول الله عز وجل " ثم أورثنا الكتاب الذين اصطفينا' حديث:57البعث والنشور للبيهقى - باب قول الله عز وجل " ثم أورثنا الكتاب الذين اصطفينا' حديث:58

411–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:21238مسند الطيالسى - أسامة بن زيد رحمه الله' حديث:663

412–صحيح البخارى - كتاب الحج' باب توريث دور مكة - حديث:1521صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب النزول بالمحصب يوم النفر والصلاة به - حديث:2391

413–صحيح البخارى - كتاب الحج' باب توريث دور مكة - حديث:1521صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب النزول بالمحصب يوم النفر والصلاة به - حديث:2391

414–صحيح البخارى - كتاب الحج' باب السير إذا دفع من عرفة - حديث: 1594صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتى المغرب والعشاء جميعا - حديث:2338

415–صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب ما يتقى من شؤم المرأة - حديث: 4809صحيح مسلم - كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث:5030

416–صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب ما يتقى من شؤم المرأة - حديث: 4809صحيح مسلم -

Marfat.com

كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث:5031

417–صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب ما يتقى من شؤم المرأة - حديث: 4809صحيح مسلم - كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث:5030

418–صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب ما يتقى من شؤم المرأة - حديث: 4809صحيح مسلم - كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث:5030

419– صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب ما يتقى من شؤم المرأة - حديث: 4809صحيح مسلم - كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث:5030

420–صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب ما يتقى من شؤم المرأة - حديث: 4809صحيح مسلم - كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث:5030

421–صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب لا تأذن المرأة فى بيت زوجها لأحد إلا بإذنه - حديث:4903صحيح مسلم - كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث:5026

423–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب علامات النبوة فى الإسلام - حديث: 3455البحر الزخار مسند البزار - مما روى أبو عثمان النهدى ' حديث:2260

424–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أسامة بن زيد بن حارثة حب رسول الله صلى الله - حديث:6575

425–شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فى المكافأة بالصنائع - حديث: 8795الكنى والأسماء للدولابى - من ابتداء كنيته) ز)' أبو زيد أسامة بن زيد رضى الله عنهما - حديث:377

426–أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب الألف' أحمد بن عيسى بن ماهان الرازى أبو جعفر الجوال - حديث:348دلائل النبوة للبيهقى - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة فى الأطعمة - باب ما روى فى دعائه صلى الله عليه وسلم على من' حديث:2501

427–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

428–صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الدينار بالدينار نساء - حديث: 2090 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب بيع الطعام مثلا بمثل - حديث:3075 حديث منسوخ

429–صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الدينار بالدينار نساء - حديث: 2090 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب بيع الطعام مثلا بمثل - حديث:3076 حديث منسوخ

430–صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع الدينار بالدينار نساء - حديث: 2090 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب بيع الطعام مثلا بمثل - حديث:3075 حديث منسوخ

Marfat.com

431–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3076 حدیث منسوخ

432–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ ' ولکن أخبرنی أسامة : أن النبی صلی الله علیه وسلم ، قال : " لا ربا إلا فی النسیئةصحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3076 حدیث منسوخ

433–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضی الله عنهما - حدیث: 6330السنن الکبری للبیهقی - کتاب البیوع' جماع أبواب الربا - باب من قال بجریان الربا فی کل ما یکال ویوزن' حدیث:9875

434–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ

435–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3076 حدیث منسوخ

436–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ

437–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3076 حدیث منسوخ

439–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - جدیث:3075 حدیث منسوخ

440–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ

441–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ

442–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3076 حدیث منسوخ مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب البیوع' باب ذکر الأخبار المبیحة التفاضل فی الصرف إذا کان یدا بید - حدیث: 4402 حدیث منسوخ

443–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الخلط من التمر - حدیث:1990صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب الربا - حدیث:3050

444–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ

Marfat.com

445–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ
صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ
446–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ
صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ
447 –صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ
صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ
448–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ
صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3076 حدیث منسوخ
449–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ
صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ
450–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الدینار بالدینار نساء - حدیث: 2090 حدیث منسوخ
صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب بیع الطعام مثلا بمثل - حدیث:3075 حدیث منسوخ
451–سنن الدارمی - من کتاب المناسك' باب کیف السیر فی الإفاضة من عرفة - حدیث:1869 المعجم الکبیر للطبرانی - باب فی الصرف' حدیث:455
452–صحیح البخاری - کتاب الوضوء ' باب إسباغ الوضوء - حدیث: 138 صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب إدامة الحاج التلبیة حتی یشرع فی رمی جمرة العقبة - حدیث:2320
453–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب التجارة فی البر - حدیث:1970 صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب النهی عن بیع الورق بالذهب دینا - حدیث:3060
454–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الخلط من التمر - حدیث:1990 صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب الربا - حدیث:3050
455–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب البیوع' باب الصرف - حدیث: 14063 شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الصرف' باب الربا - حدیث:3796
456–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضی الله عنهما - حدیث: 6330 السنن الکبری للبیهقی - کتاب البیوع' جماع أبواب الربا - باب من قال بجریان الربا فی کل ما یکال ویوزن' حدیث:9875
457–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب البیوع' باب الربا - حدیث:1416 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:1636
458–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الخلط من التمر - حدیث:1990 صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب الربا - حدیث:3049
459–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب بیع الخلط من التمر - حدیث:1990 صحیح مسلم - کتاب

Marfat.com

المساقاة' باب الربا - حديث:3050

460–صحيح البخارى - كتاب السلم' باب السلم إلى من ليس عنده أصل - حديث:2149 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2912

461–جامع معمر بن راشد - باب القول إذا دخلت قرية ' حديث:1603

462–صحيح البخارى - كتاب الحج' باب السير إذا دفع من عرفة - ديث:1594 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتى المغرب والعشاء جميعا - حديث:2338

463–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

464–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

465–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

466–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن من حسن خلقه فى الدنيا كان من أحب' حديث:487

469–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

470–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب، البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

471–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

472–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

Marfat.com

473–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

474–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

475–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

476–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

477–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

478–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن من حسن خلقه فى الدنيا كان من أحب' حديث: 487

479–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن من حسن خلقه فى الدنيا كان من أحب' حديث: 487

480–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

481–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

482–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث: 2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث: 479

Marfat.com

483–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

484–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

485–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسامة - أسامة بن شريك الثعلبى' حديث:730

486–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر إسقاط الحرج عن الساعى بين الصفا والمروة قبل الطواف' حديث:2589 صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب حسن الخلق - ذكر البيان بأن حسن الخلق من أفضل ما أعطى المرء فى' حديث:479

487–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الأمراء' بيان وجوب نصرة الخليفة إذا بويع لغيره - حديث:5746 السنن الصغرى - كتاب تحريم الدم' قتل من فارق الجماعة - حديث:3978

488–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الأمراء' بيان وجوب نصرة الخليفة إذا بويع لغيره - حديث:5746 السنن الصغرى - كتاب تحريم الدم' قتل من فارق الجماعة - حديث:3978

489–معجم الصحابة لابن قانع - أسامة بن شريك العامرى' حديث:16 شرح أصول الاعتقاد - سياق ما روى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى الحث' حديث:126

492–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:114

496–صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة' جماع أبواب العذر الذى يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب إباحة ترك الجماعة فى السفر' حديث:1555

497–صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة' جماع أبواب العذر الذى يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب إباحة ترك الجماعة فى السفر' حديث: 1555 صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل فى فضل الجماعة - ذكر الأمر بالصلاة فى الرحال عند وجود المطر وإن لم يكن' حديث:2104

498–صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة' جماع أبواب العذر الذى يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب إباحة ترك الجماعة فى السفر' حديث: 1555 صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل فى فضل الجماعة - ذكر البيان بأن حكم المطر القليل وإن لم يكن مؤذيا فيما' حديث:2108

499–صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة' جماع أبواب العذر الذى يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب إباحة ترك الجماعة فى السفر' حديث: 1555 صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل فى فضل الجماعة - ذكر الأمر بالصلاة فى الرحال عند وجود المطر وإن لم يكن' حديث:2104

Marfat.com

500–صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة ' جماع أبواب العذر الذى يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب إباحة ترك الجماعة فى السفر ' حديث: 1555 صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل فى فضل الجماعة - ذكر الأمر بالصلاة فى الرحال عند وجود المطر وإن لم يكن' حديث:2104

501–صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة ' جماع أبواب العذر الذى يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب إباحة ترك الجماعة فى السفر ' حديث: 1555 صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' فصل فى فضل الجماعة - ذكر الأمر بالصلاة فى الرحال عند وجود المطر وإن لم يكن' حديث:2104

502–المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2757

503–حلية الأولياء - عبد الرحمن بن محمد ويحيى بن سعيد القطان' حديث:13098

504–البحر الزخار مسند البزار - حديث أبى المليح ' حديث:2042 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2960

505–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' الدليل على إيجاب الوضوء لكل صلاة وأنها لا تقبل إلا من - حديث: 490 صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر نفى قبول الصلاة بغير وضوء لمن أحدث' حديث:1726

506–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' الدليل على إيجاب الوضوء لكل صلاة وأنها لا تقبل إلا من - حديث: 490 صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر نفى قبول الصلاة بغير وضوء لمن أحدث' حديث:1726

507–سنن أبى داود - كتاب العتق' باب فيمن أعتق نصيبا له من مملوك - حديث: 3449 السنن الكبرى للنسائى - باب ما قذفه البحر' ذكر العبد يكون للرجل فيعتق بعضه - حديث:4829

508–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث هشيم - حديث: 458 سنن الدارمى - من كتاب الأضاحى' باب النهى عن لبس جلود السباع - حديث:1965

509–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث هشيم - حديث: 458 سنن الدارمى - من كتاب الأضاحى' باب النهى عن لبس جلود السباع - حديث:1965

510–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث هشيم - حديث: 458 سنن الدارمى - من كتاب الأضاحى' باب النهى عن لبس جلود السباع - حديث:1965

511–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث هشيم - حديث: 458 سنن أبى داود - كتاب اللباس' باب فى جلود النمور والسباع - حديث:3621

512–البحر الزخار مسند البزار - حديث أبى المليح ' حديث:2044

513–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أسامة بن عمير الهذلى' حديث:968 مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3893

514–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أسامة بن عمير الهذلى' حديث:968 مشكل الآثار للطحاوى

Marfat.com

- باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3893

516–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعى فى هذا الباب - حديث: 7861 السنن الكبرى للنسائى - كتاب عمل اليوم والليلة' ما يقول إذا عثرت به دابته - حديث:10007

517–معجم الصحابة لابن قانع - أسامة بن عمير بن عامر بن عمير بن عبد الله بن' حديث: 13 علل الترمذى الكبير - أبواب اللباس' فصل - حديث:340

520–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أسامة بن عمير الهذلى والد أبى المليح رضى الله عنهما - حديث:6650 البحر الزخار مسند البزار - حديث أبى المليح' حديث:2043

523–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعى فى هذا الباب - حديث:7798 سنن أبى داود - كتاب الأدب' باب فى تغيير الاسم القبيح - حديث:4324

524–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 المعجم الكبير للطبرانى - باب الباء' باب من اسمه بشير - بهير بن الهيثم الأنصارى عقبى' حديث:1229

525–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أبى بن كعب' حديث: 1643 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' ومن بنى عمرو بن مالك بن النجار - أبى بن كعب بن قيس بن عبيد بن زيد بن معاوية' حديث:4163

526–صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل سورة الكهف - حديث: 1384 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى بن كعب رضى الله عنه - حديث:5295

528–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى بن كعب رضى الله عنه - حديث:5284 المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقى - باب أقاويل الصحابة رضى الله عنهم إذا تفرقوا فيها ويستدل به' حديث:106

529–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' ذكر من اسمه أبى - ومن أساميه المشتقة من أحواله : القارء' حديث:708

530–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى بن كعب رضى الله عنه - حديث: 5281 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' ذكر من اسمه أبى - ومن أساميه المشتقة من أحواله : القارء' حديث:707

531–صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الفقر - ذكر البيان بأن الله جعل متعقب طعام ابن آدم فى الدنيا' حديث: 702 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث عتبى بن ضمرة السعدى عن أبى بن كعب -

Marfat.com

حديث:20722

532–صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا' فصل فى النياحة ونحوها - ذكر الإسماع لمن تعزى بعزاء الجاهلية عند مصيبة يمتحن بها' حديث: 3210 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج فى الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36498

533–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب التفسير' باب سورة براءة - حديث: 3697 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة التوبة - حديث:3230

534–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن سورة آل عمران - حديث:3093 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2629

535–صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب بيان أن القرآن على سبعة أحرف وبيان معناه - حديث: 1398 مستخرج أبى عوانة - مبتدأ فضائل القرآن' باب بيان السعة فى قراءة القرآن إذا لم يخل المعنى ولم - حديث:3116

536–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الفتح' حديث: 3269 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الطفيل بن أبى بن كعب - حديث:20736

537–صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات عن جبل من ذهب - حديث: 5264 صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن هذا الخبر - حديث:6804

538–صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب غسل ما يصيب من فرج المرأة - حديث:289 صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب إنما الماء من الماء - حديث:548

539–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث:2822 سنن أبى داود - كتاب الحروف والقراءات' حديث:3484

540–المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 447 حلية الأولياء - أبى بن كعب' حديث:884

541–المسند للشاشى - ما روى أبى بن كعب الأنصارى أبو المنذر عن رسول الله' ما روى التابعون من أهل المدينة وغيرهم عن أبى بن كعب - محمد بن أبى بن كعب ' حديث:1371

542–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب ما يتقى من فتنة المال - حديث: 6081 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب لو أن لابن آدم واديين لابتغى ثالثا - حديث:1803

543–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث: 2889 سنن أبى داود - كتاب الحروف والقراءات' حديث:3489

544–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - حكيم ومالك بن عمرو ومخمر بن معاوية' حديث: 1325 مسند

Marfat.com

أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث مالك بن الحارث - حديث:18655

545–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث: 558 سنن أبى داود - كتاب الطهارة' باب التوقيت فى المسح - حديث:138

546–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث: 558 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فى المسح بغير توقيت - حديث:554

550–المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن يزيد بن أصرم الأنصارى عقبى - حديث:630 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

551–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم للأنصار : " اصبروا - حديث:3604 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الأمر بالصبر عند ظلم الولاة واستئثارهم - حديث:3521

552–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الأنصار عيبتى' حديث: 1520 السنن الكبرى للنسائى - كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم : " لولا الهجرة' حديث:8053

553–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر البيان بأن قوله صلى الله عليه وسلم : " اهتز - حديث: 7140 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن معاذ بن النعمان بن امرء القيس بن - حديث:4879

554–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أسيد بن حضير - حديث: 18709 الزهد والرقائق لابن المبارك - باب التفكر فى اتباع الجنائز' حديث:244

555–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبى هريرة - حديث:2196 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' تمام حديث أسيد بن حضير - حديث:17677

556–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أسيد بن حضير الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 5228 سنن أبى داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فى قبلة الجسد' حديث:4568

557–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أسيد بن حضير الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 5228 سنن أبى داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فى قبلة الجسد' حديث:4568

558–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فى الوضوء من لحوم الإبل - حديث:493 شرح معانى الآثار للطحاوى - باب الصلاة فى أعطان الإبل' حديث:1455

559–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فى الوضوء من لحوم الإبل - حديث:493 شرح معانى الآثار للطحاوى - باب الصلاة فى أعطان الإبل' حديث:1455

Marfat.com

563–صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب نزول السکینة والملائکة عند قراء ة القرآن - حدیث:4734 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب نزول السکینة لقراء ة القرآن - حدیث:1368

564–صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب نزول السکینة والملائکة عند قراء ة القرآن - حدیث:4734 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب نزول السکینة لقراء ة القرآن - حدیث:1368

565–صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب نزول السکینة والملائکة عند قراء ة القرآن - حدیث:4734 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب نزول السکینة لقراء ة القرآن - حدیث:1368

566–صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب نزول السکینة والملائکة عند قراء ة القرآن - حدیث:4734 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب نزول السکینة لقراء ة القرآن - حدیث:1368

568–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب قول النبی صلی الله علیه وسلم للأنصار : " اصبروا - حدیث:3604 صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الأمر بالصبر عند ظلم الولاة واستئثارهم - حدیث:3521

569–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - حرف الألف' من اسمه أسید - وأسید بن ظهیر' حدیث:837

570–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - بسم الله الرحمن الرحیم أول کتاب المناسك' حدیث: 1733 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی الصلاة فی مسجد قباء ' حدیث:306

572–المعجم الکبیر للطبرانی - باب الباء ' باب من اسمه بشیر - بشیر بن عبد الله الأنصاری استشهد یومَ الیمامة' حدیث: 1227 المعجم الکبیر للطبرانی - باب الثاء ' من اسمه ثابت - ثابت بن خالد بن النعمان بن خنساء الأنصاری' حدیث:1336

573–المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه إیاس' إیاس بن وذقة الأنصاری رضی الله عنه - حدیث: 803 المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصاری بدری استشهد یوم الیمامة - حدیث:6373

575–صحیح ابن حبان - کتاب الإیمان' باب فرض الإیمان - ذکر خبر أوهم مستمعه أن من لقی الله عز وجل بالشهادة' حدیث: 221 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب تواریخ المتقدمین من الأنبیاء والمرسلین' ومن کتاب آیات رسول الله صلی الله علیه وسلم التی هی - حدیث:4177

576–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : مسعود - حدیث: 8791 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الباء ' باب بشر - بشر بن عمرو بن محصن بن عمرو' حدیث:1097

577–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث: 306 المعجم الکبیر

Marfat.com

للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن معاذ بن أوس الأنصاری - حدیث:621

578–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الأضحیة' أبواب الذبائح - باب ما یکره أکله' حدیث:2400 مسند أحمد بن حنبل - مسند المکیین' حدیث أبی سلیط البدری - حدیث:15186

580–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الأضحیة' أبواب الذبائح - باب ما یکره أکله' حدیث:2400 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأطعمة' فی الحمر الأهلیة - حدیث:23811

581–صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذکر فضیلة الغسل یوم الجمعة إذا ابتکر المغتسل إلی الجمعة' حدیث: 1652 صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذکر البیان بأن الله جل وعلا بتفضله یعطی الجائی إلی الجمعة' حدیث:2828

582–صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذکر فضیلة الغسل یوم الجمعة إذا ابتکر المغتسل إلی الجمعة' حدیث: 1652 صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذکر البیان بأن الله جل وعلا بتفضله یعطی الجائی إلی الجمعة' حدیث:2828

583–صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذکر فضیلة الغسل یوم الجمعة إذا ابتکر المغتسل إلی الجمعة' حدیث:1652 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الجمعة' حدیث:977

584–صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذکر فضیلة الغسل یوم الجمعة إذا ابتکر المغتسل إلی الجمعة' حدیث: 1652 صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذکر البیان بأن الله جل وعلا بتفضله یعطی الجائی إلی الجمعة' حدیث:2828

585–صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذکر فضیلة الغسل یوم الجمعة إذا ابتکر المغتسل إلی الجمعة' حدیث: 1652 صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذکر البیان بأن الله جل وعلا بتفضله یعطی الجائی إلی الجمعة' حدیث:2828

586–صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذکر فضیلة الغسل یوم الجمعة إذا ابتکر المغتسل إلی الجمعة' حدیث: 1652 صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذکر البیان بأن الله جل وعلا بتفضله یعطی الجائی إلی الجمعة' حدیث:2828

587–صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذکر فضیلة الغسل یوم الجمعة إذا ابتکر المغتسل إلی الجمعة'

Marfat.com

حديث: 1652 صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذكر البيان بأن الله جل وعلا بتفضله يعطى الجائى إلى الجمعة' حديث:2828

588–صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذى ذكرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذكر فضيلة الغسل يوم الجمعة إذا ابتكر المغتسل إلى الجمعة' حديث: 1652 صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذكر البيان بأن الله جل وعلا بتفضله يعطى الجائى إلى الجمعة' حديث:2828

589–صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذى ذكرنا' جماع أبواب فضل الجمعة - باب فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة' حديث: 1628 صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر البيان بأن صلاة من صلى على المصطفى صلى الله عليه' حديث:911

590–فوائد تمام - نسخة زين بن شعيب الإسكندرانى' حديث:977

591–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند عبد الله بن محيريز الجمحى - ابن محيريز عن أوس بن أوس الثقفى' حديث: 2116 جزء حنبل بن إسحاق 'حديث:52

592–سنن الدارمى - ومن كتاب السير' باب : فى القتال على قول لا إله إلا الله - حديث: 2407 السنن الكبرى للنسائى - كتاب الصيام' كتاب الاعتكاف - ليلة القدر فى كل رمضان' حديث:3326

593–سنن الدارمى - ومن كتاب السير' باب : فى القتال على قول لا إله إلا الله - حديث: 2407 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحدود' فيما يحقن به الدم ويرفع به عن الرجل القتل - حديث:28348

594–سنن الدارمى - ومن كتاب السير' باب : فى القتال على قول لا إله إلا الله - حديث: 2407 سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الكف عمن قال : لا إله إلا الله - حديث:3927

595–سنن الدارمى - ومن كتاب السير' باب : فى القتال على قول لا إله إلا الله - حديث: 2407 سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الكف عمن قال : لا إله إلا الله - حديث:3927

596–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الانصراف من الصلاة' حديث:575 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب الصلاة فى النعال - حديث:1033

597–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الانصراف من الصلاة' حديث:575 سنن الدارمى - كتاب الطهارة' باب فيمن يدخل يديه فى الإناء قبل أن يغسلهما - حديث:729

599–سنن أبى داود - كتاب الصلاة' أبواب قراءة القرآن وتحزيبه وترتيله - باب تحزيب القرآن' حديث:1198 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب فى كم يستحب يختم القرآن - حديث:1341

600–سنن أبى داود - كتاب الصلاة' أبواب قراءة القرآن وتحزيبه وترتيله - باب تحزيب القرآن'

Marfat.com

حديث:1198 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب فى كم يستحب يختم القرآن - حديث:1341

601–شعب الإيمان للبيهقى - فصل فى قراءة القرآن من المصحف' حديث:2141

602–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الانصراف من الصلاة' حديث:575 سنن الدارمى - كتاب الطهارة' باب فيمن يدخل يديه فى الإناء قبل أن يغسلهما - حديث:729

603–سنن أبى داود - كتاب الطهارة' باب المسح على الجوربين - حديث:140 حديث منسوخ مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' فى المسح على النعلين بلا جوربين - حديث:1980 حديث منسوخ

604–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الانصراف من الصلاة' حديث:575 سنن الدارمى - كتاب الطهارة' باب فيمن يدخل يديه فى الإناء قبل أن يغسلهما - حديث:729

605–صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين وغيرهما - ذكر الإباحة للمرء المسح على الجوربين إذا كانا مع النعلين' حديث:1355

606–سنن أبى داود - كتاب الطهارة' باب المسح على الجوربين - حديث:140 حديث منسوخ مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' فى المسح على النعلين بلا جوربين - حديث:1980 حديث منسوخ

607–سنن أبى داود - كتاب الطهارة' باب المسح على الجوربين - حديث:140 حديث منسوخ مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' فى المسح على النعلين بلا جوربين - حديث:1980 حديث منسوخ

608–سنن أبى داود - كتاب الطهارة' باب المسح على الجوربين - حديث:140 حديث منسوخ مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' فى المسح على النعلين بلا جوربين - حديث:1980 حديث منسوخ

609–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الانصراف من الصلاة' حديث:575 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب الصلاة فى النعال - حديث:1033

610–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الانصراف من الصلاة' حديث:575 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب الصلاة فى النعال - حديث:1033

611–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه أوس - وأوس بن عبد الله بن حجر الأسلمى' حديث:929

612–صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب تحريم صوم أيام التشريق - حديث:1992 الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أوس بن الحدثان النصرى رضى الله عنه' حديث:1292

613–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أوس بن الحدثان النصرى رضى الله عنه' حديث: 1291 سنن الدارقطنى - كتاب زكاة الفطر' حديث:1840

614–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن

Marfat.com

ثابت الأنصاری - حدیث:622

615–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث: 306 المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن معاذ بن أوس الأنصاری - حدیث:621

616–صحیح ابن حبان - کتاب الطلاق' باب الظهار - ذکر وصف الحکم للمظاهر من امرأته' حدیث:4341 سنن أبی داود - کتاب الطلاق' أبواب تفریع أبواب الطلاق - باب فی الظهار' حدیث:1906

617–المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس الأنصاری غیر منسوب - باب فیما أعد الله عز وجل للمؤمنین یوم الفطر من الکرامة' حدیث:617

618–المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس الأنصاری غیر منسوب - باب فیما أعد الله عز وجل للمؤمنین یوم الفطر من الکرامة' حدیث:616

619–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - أوس بن شرحبیل الأنصاری رضی الله عنه' حدیث: 1982 مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند محمد بن الولید الزبیدی - الزبیدی عن عیاش بن مؤنس' حدیث:1858

620–المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الحدود' وأما حدیث شرحبیل بن أوس - حدیث:8190 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث شرحبیل بن أوس - حدیث:17738

622–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث: 306 المعجم الکبیر للطبرانی - أسیر بن عمرو أبو سلیط الأنصاری' حدیث:576

623–المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عم رسول الله صلی الله علیه وسلم وأخیه من الرضاعة - حدیث: 4826 المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه أنیس' أنیس بن معاذ بن قیس الأنصاری - حدیث:775

624–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث: 306 المعجم الکبیر للطبرّانی - أسیر بن عمرو أبو سلیط الأنصاری' حدیث:576

625–المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عبد الله بن جحش الأسدی رضی الله عنه - حدیث:6718 المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه الحارث' الحارث بن أوس بن رافع الأنصاری - حدیث:3307

626–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث: 306 المعجم الکبیر للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن ثابت الأنصاری - حدیث:623

627–صحیح ابن حبان - کتاب التاریخ' ذکر أسامی من دخل قبر المصطفی صلی الله علیه وسلم حیث - حدیث:6743 سنن أبی داود - کتاب الجنائز' باب فی الکفن - حدیث:2757

628–صحیح ابن حبان - کتاب التاریخ' ذکر أسامی من دخل قبر المصطفی صلی الله علیه وسلم حیث - حدیث:6743 سنن أبی داود - کتاب الجنائز' باب فی الکفن - حدیث:2757

Marfat.com

629–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر أسامى من دخل قبر المصطفى صلى الله عليه وسلم حيث - حديث:6743 سنن أبى داود - كتاب الجنائز' باب فى الكفن - حديث:2757

630–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصارى رضى الله عنه - حديث:6592 المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه إياس' إياس بن أوس الأنصارى رضى الله عنه - حديث:802

631–المعجم الكبير للطبرانى - نسبة أسيد بن حضير ' حديث: 551 حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث:1266

632–المعجم الكبير للطبرانى - نسبة أسيد بن حضير ' حديث: 551 المعجم الكبير للطبرانى - باب الباء ؛ بلال بن الحارث المزنى - براء بن معرور الأنصارى ثم السلمى' حديث:1170

633–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب الأرقم - أبان بن سعيد بن العاص الأموى' حديث:960

634–معجم الصحابة لابن قانع - أبان سعيد بن العاص بن أمية بن عبد شمس' حديث: 94 التاريخ الكبير 'حديث:337

635–عمل اليوم والليلة لابن السنى - نوع آخر' حديث: 59 تاريخ المدينة لابن شبة - وفد نجران' حديث:880

636–المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1671 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الميم' من اسمه : مجمع - معدان أبو الخير' حديث:5758

637–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث: 2250 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:223

638–المحدث الفاصل بين الراوى والواعى للرامهرمزى - باب القول فى الإجازة والمناولة' حديث:464

639–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث: 2250 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

640–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث: 2250 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

641–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث: 2250 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

642–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث: 2250 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

643–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث: 2250 صحيح

Marfat.com

مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

644–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث:2250 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:223

645–سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من نفى رجلا من قبيلته - حديث:2608 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الأشعث بن قيس الكندى - حديث:21299

646–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الأشعث بن قيس الكندى - حديث:21300

648–تهذيب الآثار للطبرى - ذكر الرواية عن نبى الله صلى الله عليه وسلم' حديث:96 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الأشعث بن قيس الكندى - حديث:21298

654–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أنس بن مالك رضى الله عنه' حديث:3846

656–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أنس بن مالك رضى الله عنه' حديث:3846 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه - حديث:12069

657–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن مالك بن النضر بن ضمضم بن زيد بن حرام' حديث:741

662–سنن أبى داود - كتاب الأدب' باب ما جاء فى المزاح - حديث:4370 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه - حديث:11951

663–سنن أبى داود - كتاب الأدب' باب ما جاء فى المزاح - حديث: 4370 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى المزاح' حديث:1963

665–سنن أبى داود - كتاب الترجل' باب ما جاء فى الرخصة - حديث:3682 المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه الأشعث' سن أنس بن مالك - حديث:711

667–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر أنس بن مالك' حديث:1950 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن مالك بن النضر بن ضمضم بن زيد بن حرام' حديث:746

674–سنن الدارمى - ومن كتاب فضائل القرآن' باب : فى ختم القرآن - حديث: 3413 شعب الإيمان للبيهقى - فصل فى قطع القراءة بحمد الله تعالى على ما أنعم عليه' حديث:2006

675–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصوم' باب الرخصة فى الفطر للشيخ الكبير - حديث:1093 سنن الدارقطنى - كتاب الصيام' باب طلوع الشمس بعد الإفطار - حديث:2097

678–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القراءة فى الصلاة' حديث:497 صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة - ذكر ما يقرأ به فى صلاة الظهر'

Marfat.com

خديث:1846

679–فضل الرمى وتعليمه للطبرانى - باب الرخصة فى النظارة فى حضور الرماة' حديث: 52 حديث محمد بن عبد الله الأنصارى - حديث عبد الله بن المثنى بن أنس' حديث:61

682–صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب ما جاء فى التقصير و كم يقيم حتى يقصر' حديث: 1045 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث:1153

683–مسند الشافعى - ومن كتاب المناسك' حديث:566

686–مصنف عبد الرزاق الصنعانى - باب المسح على الجوربين' حديث: 749 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' فى المسح على الجوربين - حديث:1960

687–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الدفن - حديث: 906 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز' فى الدعاء للميت بعدما يدفن ويسوى عليه - حديث:11503

689–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصلاة' من كان يجهر فى الظهر والعصر ببعض القراء ة - حديث: 3606 الأوسط لابن المنذر - كتاب صفة الصلاة' جماع أبواب السهو - ذكر المصلى يجهر فيما يخافت فيه' حديث: 1643 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصلاة' من كان يجهر فى الظهر والعصر ببعض القراء ة - حديث:3606

690–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصلاة' من كان يتطوع فى السفر - حديث:3783

691–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' فضل البراء بن مالك - حديث:4172 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر البراء بن مالك الأنصارى أخ أنس بن مالك رضى الله - حديث:5240

692–مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الجهاد' باب السلب والمبارزة - حديث: 9185 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فى فضل الجهاد والحث عليه - حديث:19004

693–صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب القنوت قبل الركوع وبعده' حديث: 970 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب القنوت فى جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث:1122

697–الأدب المفرد للبخارى - باب ما لا يستأذن فيه' حديث: 1137

699–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أنس بن مالك الأنصارى رضى الله عنه - حديث:6498 السنة لابن أبى عاصم - باب' حديث:674

700–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' ومنهم يحيى بن أبى المطاع القرشى - حديث:329 سنن الدارمى - باب من رخص فى كتابة العلم' حديث:513

705–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب فى الشرب - حديث: 2246 صحيح مسلم - كتاب

Marfat.com

الأشربة' باب استحباب إدارة الماء واللبن ونحوهما عن يمين المبتدء - حديث:3876

706–صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب ما يذكر من صوم النبى صلى الله عليه وسلم وإفطاره - حديث: 1887 صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس خلقا - حديث:4370

707–صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب ما يذكر من صوم النبى صلى الله عليه وسلم وإفطاره - حديث: 1887 صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس خلقا - حديث:4370

708–صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب ما يذكر من صوم النبى صلى الله عليه وسلم وإفطاره - حديث: 1887 صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس خلقا - حديث:4370

709–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب صفة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 3375 صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب طيب رائحة النبى صلى الله عليه وسلم ولين مسه والتبرك - حديث:4401

710–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة على الحصير - حديث:376 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب جواز الجماعة فى النافلة - حديث:1088

712–سنن أبى داود - كتاب الترجل' باب ما جاء فى الرخصة - حديث:3682 المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه الأشعث' صفة أنس بن مالك وهيأته رضى الله عنه - حديث:664

713–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الطهارة' باب فضل إسباغ الوضوء وفضل الوضوء - حديث:90 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الجلوس بين السجدتين - حديث:892

716–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب التأريخ' كتاب التأريخ - حديث: 33234 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن مالك بن النضر بن ضمضم بن زيد بن حرام' حديث:764

717–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن مالك بن النضر بن ضمضم بن زيد بن حرام' حديث:758

720–مسند الشهاب القضاعى - اطلبوا الخير دهركم' حديث: 652 شعب الإيمان للبيهقى - فصل' حديث:1128

721–شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب مناسك الحج' باب المواقيت التى ينبغى لمن أراد الإحرام أن لا يتجاوزها - حديث:2260

722–معجم ابن الأعرابى 'حديث: 1013 الضعفاء الكبير للعقيلى - باب الهاء' هلال بن زيد بن يسار بن يولا بصرى - حديث:2141

724–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب : من الإيمان أن يحب لأخيه ما يحب لنفسه - حديث: 13 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان خصال من اتصف بهن وجد حلاوة الإيمان - حديث:85

Marfat.com

725–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبى عوانة - حديث:8605 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فى فضل قريش - حديث:31748

726–صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب الإيجاز فى الصلاة وإكمالها' حديث:685 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث:748

727–صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب الإيجاز فى الصلاة وإكمالها' حديث:685 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث:748

728–صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما جاء فى قول الله تعالى : فإذا قضيت الصلاة - حديث:1958 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب الصداق - حديث:2634

729–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب ما يذكر فى الفخذ - حديث: 367 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب فضيلة إعتاقه أمنه - حديث:2640

730–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضائل على رضى الله عنه - حديث: 4019 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4599

731– صحيح البخارى - كتاب الاستئذان' باب : الاستئذان من أجل البصر - حديث: 5897 صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب تحريم النظر فى بيت غيره - حديث:4110

732–صحيح البخارى - كتاب الحج' فضائل المدينة - باب : لا يدخل الدجال المدينة' حديث: 1791 صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب فى خروج الدجال ومكثه فى الأرض - حديث:5348

733–صحيح البخارى - كتاب الطب' باب ذات الجنب - حديث: 5397 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب استحباب الرقية من العين والنملة والحمة والنظرة - حديث:4168

734– شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيمن دعى إلى طعام طيب فقدم إليه طيب - حديث: 5794 الضعفاء الكبير للعقيلى - باب العين' باب عبد الحميد - عبد الحميد بن قدامة عن أنس' حديث:1156

735–صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب كتابة القطائع - حديث: 2270 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب إعطاء المؤلفة قلوبهم على الإسلام وتصبر من قوى إيمانه - حديث:1817

736–صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب لا يخلون رجل بامرأة إلا ذو محرم - حديث:4938 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب تحريم الخلوة بالأجنبية والدخول عليها - حديث:4132

738–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب فضائل القرآن' باب فضل القراءة - حديث:3575 مسند أبى يعلى الموصلى - مسند أنس بن مالك ما أسنده الحسن بن أبى الحسن حديث:2708

739–صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب ما يقول بعد التكبير' حديث: 722 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة - حديث:632

Marfat.com

740–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الجیم' من اسمه جعفر - حدیث:3444 المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه جعفر' حدیث:325

741–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الرقاق' حدیث:7934 شعب الإیمان للبیهقی - فصل فی فضل السکوت عن کل ما لا یعنیه' حدیث:4757

742–سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة' باب صلاة القاعد علی النصف من صلاة القائم - حدیث:1226 السنن الکبری للنسائی - کتاب قیام اللیل وتطوع النهار' کیف صلاة القاعد - حدیث:1341

743–صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب قول النبی صلی الله علیه وسلم : " بعثت أنا - حدیث:6149 صحیح مسلم - کتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حدیث:5357

744–صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب الإسراء برسول الله صلی الله علیه وسلم إلی السماوات - حدیث:262 صحیح ابن حبان - کتاب التاریخ' ذکر شق جبریل علیه السلام صدر المصطفی صلی الله علیه وسلم - حدیث:6425

745–المعجم الکبیر للطبرانی - باب الیاء' ما انتهی إلینا من مسند النساء اللاتی روین عن رسول الله - ذکر سن زینب ووفاتها ومن أخبارها' حدیث:18873

746–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الشین' من اسمه صالح - حدیث:3760 المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه صالح' حدیث:500

747–سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' باب فی الساعة التی ترجی فی یوم الجمعة - حدیث:473 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:135

748–سنن الدارقطنی - کتاب الحج' باب المواقیت - حدیث:2288 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:99

749–صحیح ابن حبان - کتاب التاریخ' ذکر إثبات الشفاعة فی القیامة لمن یکثر الکبائر فی الدنیا - حدیث:6561 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الإیمان' وأما حدیث سمرة بن جندب - حدیث:207

750–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند أنس بن مالك رضی الله تعالی عنه - حدیث:12994 شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' فصل فیما یقول العاطس فی جواب التشمیت - الحادی والسبعون من شعب الإیمان وهو باب فی الزهد وقصر الأمل' حدیث:10010

752–سنن ابن ماجه - کتاب المساجد والجماعات' باب تشیید المساجد - حدیث:737

753–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 6032معجم ابن الأعرابی 'حدیث:1087

754–مکارم الأخلاق للخرائطی - باب ثواب حسن الخلیقة وجسیم خطرها' حدیث: 53معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - حرف الألف' من اسمه أنس - ومما أسند' حدیث:775

Marfat.com

755–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الطهارة' جماع أبواب الغسل من الجنابة - باب ترك المرأة نقض قرونها إذا علمت وصول الماء إلى أصول' حديث:817

757–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - سعيد بن بشير ' حديث: 2518أخلاق النبى لأبى الشيخ الأصبهانى - ذكر قبوله الهدية وإثابته عليها صلى الله عليه وسلم' حديث:698

758–المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:7

759–المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1867سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء ' باب دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3832

760–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبى هريرة - حديث: 2238سنن الدارقطنى - كتاب البيوع' حديث:2571

762–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند معاوية بن سلام - معاوية عن يحيى بن أبى كثير' حديث:2752التاريخ الكبير 'حديث:365

763–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الصوم فى السفر - باب الرخصة للحامل والمرضع فى الإفطار فى رمضان' حديث: 1901سنن أبى داود - كتاب الصوم' باب اختيار الفطر - حديث:2069

764ئالسنن الصغرى - الصيام' ذكر اختلاف معاوية بن سلام وعلى بن المبارك فى هذا الحديث - حديث:2250شرح معانى الآثار للطحاوى - باب صلاة المسافر' حديث:1577

765–سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب عرض الطعام - حديث:3297الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أنس بن مالك الكعبى رضى الله عنه' حديث:1333

766–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الصوم فى السفر - باب الرخصة للحامل والمرضع فى الإفطار فى رمضان' حديث: 1901سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى الإفطار للحامل والمرضع - حديث:1663

767–السنن الصغرى - الصيام' ذكر اختلاف معاوية بن سلام وعلى بن المبارك فى هذا الحديث - حديث:2250شرح معانى الآثار للطحاوى - باب صلاة المسافر' حديث:1576

768–صحيح البخارى - كتاب الصلح' باب الصلح فى الدية - حديث: 2576صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب إثبات القصاص فى الأسنان - حديث:3260

769–السنن الكبرى للنسائى - كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - أنس بن النضر رضى الله عنه' حديث:8020حلية الأولياء - أنس بن النضر' حديث:365

770–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن أوس الأنصارى ' حديث:786

Marfat.com

771–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن أوس الأنصارى' حديث:791

773–صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبى ذر رضى الله عنه - حديث:4625المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى ذر الغفارى رضى الله عنه - حديث:5430

774–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثابت بن عتيك الأنصارى' حديث:1282المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه زرارة' سعد بن سلامة الأنصارى - حديث:5338

776–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

777–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصارى رضى الله عنه - حديث:6592معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بنى عبيد بن زيد بن' حديث:806

780–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

781–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

782–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان العلة التى لها نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن - حديث:4271المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبى هريرة - حديث:2226

783–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان العلة التى لها نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن - حديث:4271المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث معمر بن راشد - حديث:2301

784–صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر الزجر عن ضرب النساء إلا عند الحاجة إلى أدبهن ضربا' حديث:4250المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم - حديث:2705

785–صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر الزجر عن ضرب النساء إلا عند الحاجة إلى أدبهن ضربا' حديث:4250المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم - حديث:2696

786–صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر الزجر عن ضرب النساء إلا عند الحاجة إلى أدبهن ضربا' حديث:4250المستدرك على الضحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم -

Marfat.com

حديث:2705

787–التهجد وقيام الليل لابن أبى الدنيا - باب' حديث:206معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' 'باب من اسمه إياس - إياس بن معاوية المزنى' حديث:891

788–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' حديث: 18سنن أبى داود - كتاب الترجل' حديث:3648

789–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 1325معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثعلبة أبو عبد الله الأنصارى' حديث:1297

790–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' حديث: 18سنن أبى داود - كتاب الترجل' حديث:3648

791–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 1325معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثعلبة أبو عبد الله الأنصارى' حديث:1297

792–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أبو أمامة بن ثعلبة الحارثى رضى الله عنه' حديث: 1763معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه إياس - وإياس بن ثعلبة أبو أمامة البلوى' حديث:894

793–معجم الصحابة لابن قانع - أبو أمامة إياس بن ثعلبة الأنصارى الأوسى' حديث: 32الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' ومن بلى بن عمرو بن الحاف بن قضاعة - أبو أمامة بن ثعلبة البلوى بن عم أبى بردة بن نيار' حديث:5375

795–الكنى والأسماء للدولابى - ذكر من ابتدء كنيته بالألف من أصحاب رسول الله صلى الله' أبو أمامة بن ثعلبة الحارثى رضى الله عنه - حديث:94

796–مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان المعاصى التى إذا قالها العبد أو عملها لم يدخل الجنة - حديث:71موطأ مالك - كتاب الأقضية' باب ما جاء فى الحنث على منبر النبى صلى الله عليه - حديث:1407

797–مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان المعاصى التى إذا قالها العبد أو عملها لم يدخل الجنة - حديث:71موطأ مالك - كتاب الأقضية' باب ما جاء فى الحنث على منبر النبى صلى الله عليه - حديث:1407

798–مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان المعاصى التى إذا قالها العبد أو عملها لم يدخل الجنة - حديث:71سنن الدارمى - ومن كتاب البيوع' باب : فيمن اقتطع مال امرء مسلم بيمينه - حديث:2560

799–مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان المعاصى التى إذا قالها العبد أو عملها لم يدخل الجنة - حديث:71سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب من حلف على يمين فاجرة ليقتطع بها مالا - حديث:2321

800–مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان المعاصى التى إذا قالها العبد أو عملها لم يدخل الجنة -

Marfat.com

حديث:71السنن الصغرى - كتاب آداب القضاة' القضاء فى قليل المال وكثيره- حديث:5348

801–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث: 7868مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عنه عليه السلام من قوله للذى' حديث:384

802–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عبد الله بن جحش الأسدى رضى الله عنه - حديث:6718معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصارى' حديث:897

803–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 6592معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بنى عبيد بن زيد بن' حديث:806

804–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصارى' حديث: 843المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصارى بدرى استشهد يوم اليمامة - حديث:6373

805–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' فمنهم إياس بن معاذ الأشهلى رضى الله عنه توفى بمكة قبل - حديث:4782مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث محمود بن لبيد - حديث:23021

806–سنن أبى داود - كتاب الخراج والإمارة والفىء' باب ما جاء فى حكم أرض اليمن - حديث:2649

807–سنن أبى داود - كتاب الخراج والإمارة والفىء' باب ما جاء فى حكم أرض اليمن - حديث:2649

808–صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب فى الخلافة والإمارة - ذكر ما يستحب للأئمة استمالة قلوب رعيتهم بإقطاع الأرضين لهم' حديث: 4564سنن الدارمى - ومن كتاب البيوع' باب : فى الحمى - حديث:2567

809–صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب فى الخلافة والإمارة - ذكر ما يستحب للأئمة استمالة قلوب رعيتهم بإقطاع الأرضين لهم' حديث:4564سنن أبى داود - كتاب الخراج والإمارة والفىء' باب فى إقطاع الأرضين - حديث:2679

810–صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب فى الخلافة والإمارة - ذكر ما يستحب للأئمة استمالة قلوب رعيتهم بإقطاع الأرضين لهم' حديث:4564سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب إقطاع الأنهار والعيون - حديث:2472

811–صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب فى الخلافة والإمارة - ذكر ما يستحب للأئمة استمالة قلوب رعيتهم بإقطاع الأرضين لهم' حديث: 4564سنن الدارمى - ومن كتاب البيوع' باب : فى القطائع - حديث:2564

813–سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب صفة السجود'

Marfat.com

حديث:778سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب السجود - حديث:882

814-سنن أبى داود - كتاب الخراج والإمارة والفيء ' باب فى إقطاع الأرضين - حديث: 2685معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب الأرقم - أسمر بن مضرس ' حديث:998

815-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن خلف بن عبد يغوث رضى الله عنه - حديث: 5253مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأسود بن خلف - حديث:15159

817-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أسود بن أصرم المحاربى رضى الله عنه' حديث: 1184معجم الصحابة لابن قانع - الأسود بن أصرم المحاربى' حديث:26

818-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أسود بن أصرم المحاربى رضى الله عنه' حديث: 1184شعب الإيمان للبيهقى - فصل فى فضل السكوت عن كل ما لا يعنيه ' حديث:4713

819-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب إعطاء الشاعر - حديث: 2669المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن سريع رضى الله عنه - حديث:6615

820-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب إعطاء الشاعر - حديث: 2669المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن سريع رضى الله عنه - حديث:6615

821-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن سريع رضى الله عنه - حديث:6615مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأدب' الرخصة فى الشعر - حديث:25531

822-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن سريع رضى الله عنه - حديث:6616السنن الكبرى للنسائى - كتاب النعوت' الحب والكراهية - حديث:7491

823-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن سريع رضى الله عنه - حديث:6616مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأسود بن سريع - حديث:15310

824-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأسود بن سريع - حديث: 15310شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة' باب رواية الشعر , هل هى مكروهة أم لا ؟ - حديث:4648

825-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأسود بن سريع - حديث:15310معجم الصحابة لابن قانع - الأسود بن سريع بن حصن بن عبادة بن النزال بن مرة' حديث:22

826-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الأطفال - حديث: 3031المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصارى - حديث:2500

827-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الأطفال -

Marfat.com

حديث: 3031المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصارى - حديث:2500

828–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصارى - حديث:2500مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1191

829–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الأطفال - حديث:3031سنن الدارمى - ومن كتاب السير' باب : فى النهى عن قتل النساء - حديث:2423

830–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - الأسود بن سريع المجاشعى رضى الله عنه' حديث: 1048جامع معمر بن راشد - باب القدر' حديث:695

831–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الأطفال - حديث:3031سنن الدارمى - ومن كتاب السير' باب : فى النهى عن قتل النساء - حديث:2423

832–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1191معرفة السنن والآثار للبيهقى - كتاب الصلح' حكم الطفل مع أبويه فى الدين - حديث:3942

833–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الأطفال - حديث:3031صحيح ابن حبان - كتاب الإيمان' ذكر خبر أوهم من لم يحكم صناعة الحديث أنه مضاد لخبر - حديث:132

834–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الأطفال - حديث:3031مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1191

835–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الأطفال - حديث:3031صحيح ابن حبان - كتاب الإيمان' ذكر خبر أوهم من لم يحكم صناعة الحديث أنه مضاد لخبر - حديث:132

838–القضاء والقدر للبيهقى - باب بيان معنى قوله " خلقت عبادى حنفاء "' حديث:562

839–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التوبة والإنابة' حديث: 7721مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأسود بن سريع - حديث:15312

840–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التوبة والإنابة' حديث: 7721مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأسود بن سريع - حديث:15312

841–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر الإخبار عن وصف الأقوام الذين يحتجون على الله يوم القيامة - حديث: 7465مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث الأسود بن سريع - حديث:16009

842–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب إعطاء الشاعر - حديث: 2669المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن

Marfat.com

.سريع رضى الله عنه - حديث:6615

844-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأسود بن سريع رضى الله عنه - حديث: 6616الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - الأسود بن سريع المجاشعى رضى الله عنه' حديث:1047

845-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثابت بن هزال بن عمرو الأنصارى' حديث:1259

846-شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب السير' باب الشيخ الكبير هل يقتل فى دار الحرب أم لا ؟ - حديث:3331معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب أيمن - أيمن ابن أم أيمن' حديث:942

849-السنن الصغرى - كتاب قطع السارق' ذكر اختلاف أبى بكر بن محمد وعبد الله بن أبى بكر - حديث:4883السنن الكبرى للنسائى - كتاب قطع السارق' ذكر اختلاف أبى بكر بن محمد - حديث:7188

850-السنن الصغرى - كتاب قطع السارق' ذكر اختلاف أبى بكر بن محمد وعبد الله بن أبى بكر - حديث:4883شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الحدود' باب المقدار الذى يقطع فيه السارق - حديث:3182

852-المطالب العالية بالحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب فضلها - حديث:2934

853-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب قسم الفىء والغنيمة' جماع أبواب تفريق ما أخذ من أربعة أخماس الفىء غير الموجف - باب إعطاء الفىء على الديوان ومن يقع به البداية' حديث:12236

854-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7151سنن أبى داود - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام - حديث:3294

855-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7151سنن أبى داود - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام - حديث:3294

856-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب السيرة والمغازى' باب بعث عمرو بن أمية الضمرى للفتك بأبى سفيان - حديث: 4391مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' تمام حديث عمرو بن أمية الضمرى - حديث:16935

857-الزهد للمعافى بن عمران الموصلى - باب فى فضل التواضع والتشديد فى الكبر والتفاخر والكراهية لذلك' حديث: 122معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه أمية - وأمية بن عبد الله بن خالد بن أسيد بن أبى العيص' حديث:911

859-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه أمية - وأمية بن عبد الله بن خالد

Marfat.com

بن أسيد بن أبى العيص' حديث:912

861–معجم الصحابة لابن قانع - أوفى بن مولة العنبرى' حديث: 101معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب الأرقم - أوفى بن مولة العنزى له صحبة يعد فى البصريين' حديث:1033

862–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت فى الفتنة - حديث:3958

863–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث أهبان بن صيفى - حديث:20169

864–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت فى الفتنة - حديث:3958

865–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت فى الفتنة - حديث:3958

866–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت فى الفتنة - حديث:3958

867–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت فى الفتنة - حديث:3958المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت فى الفتنة - حديث:3958

868–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث: 847سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت فى الفتنة - حديث:3958

869–صحيح ابن حبان - كتاب الصوم' باب صوم التطوع - ذكر البيان بأن بعض النهار قد يكون صياما' حديث:3678المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أسماء بن حارثة الأنصارى رضى الله عنه - حديث:6273

872–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب الأرقم - أكثم بن أبى الجون الخزاعى' حديث:992

873–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب الأيمان والنذور - حديث:1825الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أذينة رضى الله عنه' حديث:2399

874–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعى فى هذا الباب - حديث:7798سنن أبى داود - كتاب الأدب' باب فى تغيير الاسم القبيح - حديث:4324 .

875–شرح معانى الآثار للطحاوى - باب صفة التيمم كيف هى ؟' حديث: 411سنن الدارقطنى - كتاب الطهارة' باب التيمم - حديث:591

876–'شرح معانى الآثار للطحاوى - باب صفة التيمم كيف هى ؟' حديث: 411سنن الدارقطنى - كتاب

Marfat.com

الطهارة' باب التيمم - حديث:591

877–شرح معانى الآثار للطحاوى - باب صفة التيمم كيف هى ؟' حديث: 411سنن الدارقطنى - كتاب الطهارة' باب التيمم - حديث:591

878–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأقرع بن حابس - حديث: 15708مسند ابن أبى شيبة - الأقرع بن حابس' حديث:703

879–شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الحادى والستون من شعب الإيمان وهو باب فى مقاربة أهل الدين - حديث:8495

880–المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7609

881–السنن الصغرى - كتاب الافتتاح' القراء ة فى الصبح بالروم - حديث: 942مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الصلاة' باب القراء ة فى صلاة الصبح - حديث:2632

882–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه - حديث: 4977المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1821

883–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه - حديث: 4977صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر لفظ لم يعرف معناه جماعة لم يحكموا صناعة العلم' حديث:932

885–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه - حديث: 4977المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1821

886–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه - حديث: 4977المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1821

887–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه - حديث: 4977المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1821

888–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه - حديث: 4977صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر لفظ لم يعرف معناه جماعة لم يحكموا صناعة العلم' حديث:932

889–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه - حديث: 4977المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب

Marfat.com

الدعاء - حديث:1821

891–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب صلاة التطوع - باب من أصبح ولم يوتر فليوتر ما بينه وبين أن يصلى' حديث: 4199معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب الأرقم - الأغر' حديث:977

892–المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه الحارث' الحارث بن مسعود بن عبد بن مظاهر - حديث: 3246معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن أوس الأنصارى ' حديث:791

893–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' من اسمه بسر - بسيس الأنصارى الجهنى' حديث:1189

896–سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب من اكتوى - حديث:3490مسند ابن أبى شيبة - محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة' حديث:766

897–حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

899–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3219مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبى بكر الصديق رضى الله عنه' حديث:21

900–صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذى ذكرنا' باب ذكر أول جمعة جمعت بمدينة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 1619المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجمعة' حديث:975

901–المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصارى بدرى استشهد يوم اليمامة - حديث: 6373معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصارى ' حديث:843

902–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسعد - وأسعد بن سهل بن حنيف بن واهب الأنصارى ' حديث:875

903–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الزاى' أبو الزوائد اليمانى - حديث:6206

904–المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث أنس - حديث:775سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب السجود - حديث:877

905–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء ' من اسمه الحكم - وحارثة بن مالك الأنصارى' حديث:1853

Marfat.com

906–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن أوس الأنصارى' حديث:1879

907–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأرقم بن أبى الأرقم المخزومى رضى الله عنه - حديث:6147معجم الصحابة لابن قانع - الأرقم بن أبى الأرقم' حديث:65

908–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأرقم بن أبى الأرقم المخزومى رضى الله عنه - حديث: 6149مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الأرقم بن أبى الأرقم - حديث:15175

909–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الأرقم بن أبى الأرقم المخزومى رضى الله عنه - حديث: 6148المعجم الأوسط للطبرانى - باب العَيْن' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6146

910–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' وممن اسمه أسلم - أسلم أبو رافع اختلف فى اسمه' حديث:811

912–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر إسلام العباس رضى الله عنه - حديث:5375الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - العباس بن عبد المطلب' حديث:323

913–صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب من استسلف شيئا فقضى خيرا منه - حديث: 3087صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة الحبوب والثمار - باب استسلاف الإمام المال لأهل سهمان الصدقة ورده ذلك من الصدقة' حديث:2169

914–صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب من استسلف شيئا فقضى خيرا منه - حديث:3087مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان إباحة الاستسلاف فى الحيوان - حديث:4467

915–صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر البيان بأن المصطفى صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهما' حديث:4191سنن الدارمى - من كتاب المناسك' باب فى تزويج المحرم - حديث:1819

916–صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب النزول بالمحصب يوم النفر والصلاة به - حديث:2389صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر الدليل على أن النبى صلى الله عليه وسلم قد' حديث:2782

917–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب العقيقة' فى العقيقة من رآها - حديث:23722مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبى رافع' حديث:26596

918–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب العقيقة' فى العقيقة من رآها - حديث:23722مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبى رافع' حديث:26596

920–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الحج - حديث: 3413شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الصيد والذبائح والأضاحى' باب الشاة , عن كم تجزء أن يضحى بها ؟ -

Marfat.com

حديث:4110

921–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الحج - حديث: 3413شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الصيد والذبائح والأضاحى' باب الشاة ,عن كم تجزء أن يضحى بها ؟ - حديث:4110

922–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الحج - حديث: 3413مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبى رافع' حديث:26603

923–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الحج - حديث: 3413السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الضحايا' حديث:17680

924–السنن الكبرى للنسائى - كتاب عمل اليوم والليلة' ما يقول إذا قال المؤذن : حى على الصلاة - حديث:9534شرح معانى الآثار للطحاوى - باب ما يستحب للرجل أن يقوله إذا سمع الأذان' حديث:517

925–معجم الصحابة لابن قانع - أبو رافع' حديث:58

926–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' أول فضائل أبى عبد الله الحسين بن على الشهيد رضى الله - حديث: 4778سنن أبى داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فى الصبى يولد فيؤذن فى أذنه' حديث:4462

927–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأضحية' أبواب الذبائح - باب قتل الكلاب' حديث:2384المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المائدة - حديث:3145

928–معجم ابن الأعرابى 'حديث:600الدعاء للطبرانى - جامع أبواب القول عند افتتاح الصلاة بعد التكبير وقبل القراء ة باب' حديث:454

929–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث:1240السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الجنائز' جماع أبواب غسل الميت - باب من رأى شيئا من الميت فكتمه ولم يتحدث به' حديث:6274

930–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أبى رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم رضى -حديث:6577

931–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' أول فضائل أبى عبد الله الحسين بن على الشهيد رضى الله - حديث: 4778سنن أبى داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فى الصبى يولد فيؤذن فى أذنه' حديث:4462

932–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الزكاة' باب تحريم الصدقة على بنى هاشم ومواليهم - حديث: 956صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب ذكر السعاية على الصدقة - باب الزجر عن استعمال موالى النبى صلى الله عليه وسلم على' حديث:2180

934–صحيح ابن حبان - ذكر الخبر المصرح بأن : سنن المصطفى صلى الله عليه وسلم' حديث: 13المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' ومنهم يحيى بن أبى المطاع القرشى -

Marfat.com

حديث:336

937–شرح معانى الآثار للطحاوى - باب الوضوء للصلاة مرة مرة وثلاثا ثلاثا' حديث: 83سنن الدارقطنى - كتاب الطهارة' باب وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:225

939–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصيام' الصائم يكتحل - حديث:7768الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر مشط رسول الله صلى الله عليه وسلم ومكحلته ومرآته وقدحه' حديث:1344

940–سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فى قتل الحية والعقرب فى الصلاة - حديث:1243معجم ابن الأعرابى - حديث الترقفى' حديث:2230

945–صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث: 562مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' بيان إيجاب الوضوء مما مست النار - حديث:581

947–البحر الزخار مسند البزار - ما أسند أبو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3291

954–معجم أبى يعلى الموصلى - باب السين' حديث: 178مسند الروياني - حديث أبى رافع رضى الله عنه' حديث:677

956–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب تخليل الأصابع - حديث:446سنن الدارقطنى - كتاب الطهارة' باب تثليث المسح - حديث:268

957–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الحج - حديث: 3413شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الصيد والذبائح والأضاحى' باب الشاة , عن كم تجزء أن يضحى بها ؟ - حديث:4110

958–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأذكار والدعوات' باب ما يقول من طنت أذنه - حديث: 3432البحر الزخار مسند البزار - ما أسند أبو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3301

959–صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث: 562مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' بيان إيجاب الوضوء مما مست النار - حديث:581

960–صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث: 562مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' بيان إيجاب الوضوء مما مست النار - حديث:581

961–الكنى والأسماء للدولابى - باب الراء ' من كنيته أبو مروان - حديث:1723

962–صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب ذكر السعاية على الصدقة - باب التغليظ فى غلول الساعى من الصدقة' حديث: 2174السنن الصغرى - كتاب الإمامة' الإسراع إلى الصلاة من غير سعى - حديث:857

963–صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب الموادعة - ذكر الإخبار عن نفى جواز حبس الإمام أهل العهد وأصحاب بردهم' حديث:4955المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله

Marfat.com

عنهم' ذكر أبى رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم رضى - حديث:6578

964–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى رافع - حديث:23249مسند الرويانى - حديث أبى رافع رضى الله عنه' حديث:684

965–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى رافع - حديث:23249مسند الرويانى - حديث أبى رافع رضى الله عنه' حديث:684

966–صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب نواقض الوضوء - ذكر الإباحة للمرء ترك الوضوء مما مست النار من لحوم الغنم' حديث:1165

967–البحر الزخار مسند البزار - ما أسند أبو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3293

968–البحر الزخار مسند البزار - ما أسند أبو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3287مسند الرويانى - حديث أبى رافع رضى الله عنه' حديث:666

969–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى رافع - حديث:23249مسند الرويانى - حديث أبى رافع رضى الله عنه' حديث:684

970–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى رافع - حديث:23249مسند الرويانى - حديث أبى رافع رضى الله عنه' حديث:684

971–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأضحية' أبواب الذبائح - باب قتل الكلاب' حديث:2384المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المائدة - حديث:3145

972–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأضحية' أبواب الذبائح - باب قتل الكلاب' حديث:2384المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المائدة - حديث:3145

973–سنن أبى داود - كتاب الطهارة' باب الوضوء لمن أراد أن يعود - حديث: 192سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' أبواب التيمم - باب فيمن يغتسل عند كل واحدة غسلا' حديث:587

974–البحر الزخار مسند البزار - ما أسند أبو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3287مسند الرويانى - حديث أبى رافع رضى الله عنه' حديث:666

975–صحيح ابن حبان - ذكر الخبر المصرح بأن : سنن المصطفى صلى الله عليه وسلم' حديث: 13المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' ومنهم يحيى بن أبى المطاع القرشى - حديث:336

976–صحيح البخارى - كتاب الشفعة' باب عرض الشفعة على صاحبها قبل البيع - حديث: 2160صحيح ابن حبان - كتاب الشفعة' ذكر الأمر بأخذ الشفعة للجار فى العقدة المبيعة - حديث:5257

977–صحيح البخارى - كتاب الشفعة' باب عرض الشفعة على صاحبها قبل البيع -

Marfat.com

حديث: 2160صحيح ابن حبان - كتاب الشفعة' ذكر البيان بأن قوله صلى الله عليه وسلم " الجار أحق - حديث:5258

978-صحيح البخارى - كتاب الحيل' باب فى الهبة والشفعة - حديث:6594صحيح ابن حبان - كتاب الشفعة' ذكر البيان بأن قوله صلى الله عليه وسلم " الجار أحق - حديث:5258

979-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7163

980-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7164

981-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7164

982-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' من كان لا يتوضأ مما مست النار - حديث:521

983-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7163

984-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7163

985-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' بيان إيجاب الوضوء مما مست النار - حديث:581

986-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:562المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7163

987-سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فى صلاة التسبيح - حديث:1382سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الوتر - باب ما جاء فى صلاة التسبيح' حديث:465

988-صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب ذكر السعاية على الصدقة - باب التغليظ فى غلول الساعى من الصدقة' حديث: 2174السنن الصغرى - كتاب الإمامة' الإسراع إلى الصلاة من غير سعى' - حديث:857

989-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب البيوع' باب الرهن - حديث: 1545البحر الزخار مسند البزار - ما أسند أبو رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3280

990-صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها ' جماع أبواب الأفعال المكروهة فى الصلاة التى قد نهى عنها المصلى - باب الزجر عن غرز الضفائر فى القفا فى الصلاة '

Marfat.com

حديث: 867المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث:906

991–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها ' جماع أبواب الأفعال المكروهة فى الصلاة التى قد نهى عنها المصلى - باب الزجر عن غرز الضفائر فى القفا فى الصلاة ' حديث: 867المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث:906

992–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها ' جماع أبواب الأفعال المكروهة فى الصلاة التى قد نهى عنها المصلى - باب الزجر عن غرز الضفائر فى القفا فى الصلاة ' حديث: 867المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث:906

993–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها ' جماع أبواب الأفعال المكروهة فى الصلاة التى قد نهى عنها المصلى - باب الزجر عن غرز الضفائر فى القفا فى الصلاة ' حديث: 867المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث:906

994–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أبى رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم رضى - حديث:6577

995–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:4898مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبى رافع' حديث:26609

996–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' بدأنا بمن اسمه إبراهيم إجلالا للخليل صلى الله عليه وسلم عقيبا - وإبراهيم بن خلاد بن سويد الخزرجى' حديث:686

997–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - عطاء أبو إبراهيم الثقفى رضى الله عنه' حديث: 1421مسند الروياني - عطاء جد يحيى بن إبراهيم بن عطاء ' حديث:1494

998–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - لقيط بن أرطأة السكونى رضى الله عنه' حديث: 2169معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب اللام' لقيط بن أرطأة السكونى - حديث:5348

999–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب الأرقم - الأسقع البكرى' حديث:1023

1000–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - مسلم بن بجرة رضى الله عنه' حديث: 1978معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' وممن اسمه أسلم - وأسلم بن بجرة الأنصارى الخزرجى ' حديث:816

1001–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند أرطاة بن المنذر السكونى' أرطاة , عن ضمرة بن حبيب - حديث:673التاريخ الكبير 'حديث:378

1002–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - أسد بن كرز' حديث: 2235مسند أحمد بن حنبل - مسند

Marfat.com

المدنيين' حديث أسد بن كرز جد خالد القسرى - حديث:16358

1003–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان محاربة رسول الله صلى الله عليه وسلم المشركين يوم حنين - حديث:5409المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8197

1004–مسند ابن أبى شيبة - الفراسى' حديث:697معجم الصحابة لابن قانع - الفراسى' حديث:67

1005–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

1007–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' من اسمه بلال - بلال بن رباح أبو عبد الله' حديث:1053

1008–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر بلال بن رباح أبى عبد الله' حديث: 248فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - بقية قوله : " مروا أبا بكر يصلى بالناس "' حديث:83

1009–تاريخ داريا لعبد الجبار الخولانى - ومن النساء بداريا : هند الخولانية امرأة بلال رحمه الله' حديث:15

1010–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب بلال بن رباح - حديث: 3566حلية الأولياء - بلال بن رباح' حديث:493

1012–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب التطوع غير ما تقدم ذكرنا لها - باب استحباب الصلاة عند الذنب يحدثه المرء لتكون تلك الصلاة كفارة' حديث: 1138المستدرك على الصحيحين للحاكم - من كتاب صلاة التطوع' فأما حديث عبد الله بن فروخ - حديث:1113

1013–المعجم الكبير للطبرانى - باب الباء' بلال بن رباح مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم - سعد القرظ' حديث:1068

1014–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر بلال بن رباح مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 5199الأدب لابن أبى شيبة - باب من كان لا يدع أحدا من أهله ينام بعد الفجر' حديث:154

1015–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب بلال بن رباح - حديث: 3565المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' " أما حديث ضمرة وأبو طلحة " - حديث:4369

1016–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' باب المواقيت - حديث:288مسند الروياني - حديث بلال مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:726

1017–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب البيوع' باب الربا - حديث: 1419سنن الدارمى - ومن كتاب البيوع' باب : فى النهى عن بيع الطعام إلا مثلا بمثل - حديث:2533

Marfat.com

1018–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب البيوع' باب الربا - حديث: 1419سنن الدارمی - ومن كتاب البيوع' باب : فی النهی عن بيع الطعام إلا مثلا بمثل - حديث:2533

1019–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فی المسح على العمامة' حديث:180

1020–مسند الحارث - كتاب علامات النبوة' باب فی جوده - حديث: 931معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الباء' من اسمه بلال - بلال بن رباح أبو عبد الله' حديث:1062

1021–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث:7958حلية الأولياء - بلال بن رباح' حديث:488

1023–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فی المسح على العمامة' حديث:180

1024–مسند أبی يعلى الموصلی - مسند أبی هريرة' حديث: 5903المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2621

1025–مسند أبی يعلى الموصلی - مسند أبی هريرة' حديث:5903معجم ابن الأعرابی 'حديث:771

1027–سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی الإشارة فی الصلاة' حديث: 348مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بلال - حديث:23275

1028–مسند الرويانی - حديث بلال مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:734

1029–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب المناسك' باب دخول البيت والصلاة فيه - حديث:8804

1030–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بلال - حديث:23294

1031–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1032–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1033–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1034–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره -

Marfat.com

حديث:2434

1035–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2435

1036–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بلال - حديث:23308

1037–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1038–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلى - باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة' حديث:492صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1039–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2435

1040–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلى - باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة' حديث:491صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1041–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلى - باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة' حديث:491صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2434

1042–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب سترة المصلى - باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة' حديث:491صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1043–صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2434صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر الموضع الذى صلى فيه النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:2810

1044–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1045–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى' حديث:391صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2433

1046–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الأبواب والغلق للكعبة والمساجد' حديث:458صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث:2434

Marfat.com

1047–صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی' حدیث:1131صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2436

1049–صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب الردف علی الحمار - حدیث:2847صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2437

1050–صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب حجة الوداع - حدیث: 4148صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2439

1051–صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2433صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالی : واتخذوا من مقام إبراهیم مصلی' حدیث:391

1052–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالی : واتخذوا من مقام إبراهیم مصلی' حدیث:391صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2433

1053–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالی : واتخذوا من مقام إبراهیم مصلی' حدیث:391صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2433

1054–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الأبواب والغلق للکعبة والمساجد' حدیث:458صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2434

1055–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب سترة المصلی - باب الصلاة بین السواری فی غیر جماعة' حدیث:491صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2435

1056–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب سترة المصلی - باب الصلاة بین السواری فی غیر جماعة' حدیث:492صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2436

1057–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالی : واتخذوا من مقام إبراهیم مصلی' حدیث:391صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2433

1058–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الأبواب والغلق للکعبة والمساجد' حدیث:458صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب دخول الکعبة للحاج وغیره - حدیث:2434

1059–مسند الرویانی - حدیث بلال مؤذن رسول الله صلی الله علیه وسلم' حدیث: 736معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الراء ' باب من اسمه ربیعة - رباح الأسود مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم' حدیث: 2461

1060–صحیح مسلم - کتاب الطهارة' باب المسح علی الناصیة والعمامة - حدیث: 439صحیح ابن

Marfat.com

خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1061–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر المسح على الخفين من غير ذكر توقيت للمسافر وللمقيم' حديث:183

1062–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1063–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر المسح على الخفين من غير ذكر توقيت للمسافر وللمقيم' حديث:183

1064–صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب المسح على الخفين - باب الرخصة فى المسح على الموقين' حديث: 189مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' إباحة المسح على العمامة إذا مسحها مع ناصيته وعلى الخمار - حديث:554

1065–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1066–البحر الزخار مسند البزار - ومما روى جابر ' حديث:1208حلية الأولياء - بلال بن رباح' حديث:1230

1067–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' باب المواقيت - حديث:288البحر الزخار مسند البزار - ومما روى جابر ' حديث:1209

1068–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1069–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1070–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان ينهى عن الصلاة عند طلوع الشمس وعند غروبها - حديث: 7250مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بلال - حديث:23276

1071–سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب : التثويب فى أذان الفجر - حديث: 1221سنن ابن ماجه - كتاب الأذان ' باب السنة فى الأذان - حديث:714

1072–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إدخال الإصبعين فى الأذنين عند الأذان - حديث:380سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب الاستدارة فى الأذان - حديث:1228

1073–السنن الصغرى - كتاب الأذان' آخر الأذان - حديث: 647مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب

Marfat.com

الصلاة' باب بدء الأذان - حديث:1726

1074–فضائل الصلاة للفضل بن دكين - باب من كان آخر أذانه الله أكبر' حديث:211

1076–المعجم الكبير للطبرانى - باب الباء ' بلال بن رباح مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:1007

1077–المسند للشاشى - مسند بلال بن رباح رضى الله عنه' غضيف بن الحارث الثمالى - حديث:910مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما أسند أبو بكر بن أبى مريم الغسانى - أبو بكر بن أبى مريم عن حبيب بن عبيد' حديث:1433

1078–سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب : التثويب فى أذان الفجر - حديث: 1221سنن ابن ماجه - كتاب الأذان ' باب السنة فى الأذان - حديث:714

1079–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها ' جماع أبواب صلاة الفريضة عند العلة تحدث - باب الأذان للصلاة بعد ذهاب الوقت وإن كانت الإقامة تجزء' حديث: 941شرح معانى الآثار للطحاوى - باب الرجل يدخل فى صلاة الغداة فيصلى منها ركعة ثم تطلع' حديث:1505

1080–البحر الزخار مسند البزار - ومما روى قبيصة بن ذويب ' حديث: 1215مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدى - الزبيدى عن أبى عمر الأنصارى' حديث:1860

1081–سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب : التثويب فى أذان الفجر - حديث: 1221سنن ابن ماجه - كتاب الأذان ' باب السنة فى الأذان - حديث:714

1082–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بلال - حديث: 23278المسند للشاشى - مسند بلال بن رباح رضى الله عنه' ما روى عبد الله بن معقل بن مقرن - حديث:899

1083–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بلال - حديث: 23278المسند للشاشى - مسند بلال بن رباح رضى الله عنه' ما روى عبد الله بن معقل بن مقرن - حديث:899

1086–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1087–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1088–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1089–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1090–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن

Marfat.com

خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1091–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة'' باب المسح على الخفين وغيرهما - ذكر الخبر المدحض قول من نفى جواز المسح على الخفين للمقيم' حديث:1339

1092–سنن ابن ماجه - كتاب الأذان ' باب السنة فى الأذان - حديث:713سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى التثويب فى الفجر' حديث:187

1093–سنن ابن ماجه - كتاب الأذان ' باب السنة فى الأذان - حديث:713سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى التثويب فى الفجر' حديث:187

1094–البحر الزخار مسند البزار - عبد الرحمن بن أبى ليلى ' حديث: 1220مسند الروياني - حديث بلال مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:735

1095–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر المسح على الخفين من غير ذكر توقيت للمسافر وللمقيم' حديث:183

1096–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة'' باب المسح على الخفين وغيرهما - ذكر الخبر المدحض قول من نفى جواز المسح على الخفين للمقيم' حديث:1339

1097–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب البيوع' باب الربا - حديث: 1419سنن الدارمى - ومن كتاب البيوع' باب : فى النهى عن بيع الطعام إلا مثلا بمثل - حديث:2533

1098–البحر الزخار مسند البزار - ومما روى مسروق بن الأجدع ' حديث: 1216جزء فيه فوائد ابن حيان 'حديث:89

1099–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر مسح النبى صلى الله عليه وسلم على الخفين فى' حديث:185

1100–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر المسح على الخفين من غير ذكر توقيت للمسافر وللمقيم' حديث:183

1102–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب بعث النبى صلى الله عليه وسلم أسامة بن زيد رضى - حديث: 4209مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فى ليلة القدر -

Marfat.com

حديث:8533

1103–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامَة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1104–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1105–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر المسح على الخفين من غير ذكر توقيت للمسافر وللمقيم' حديث:183

1106–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث:439المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:486

1107–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب المسح على الخفين - باب الرخصة فى المسح على الموقين' حديث:189

1108–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر مسح النبى صلى الله عليه وسلم على الخفين فى' حديث:185

1109–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' إباحة المسح على العمامة إذا مسحها مع ناصيته وعلى الخمار - حديث:554

1110–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر مسح النبى صلى الله عليه وسلم على الخفين فى' حديث:185

1111–صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث: 180مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' إباحة المسح على العمامة إذا مسحها مع ناصيته وعلى الخمار - حديث:554

1112–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1113–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1114–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث: 486صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث:439

Marfat.com

1115–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث:439المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:487

1116–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الرخصة فى المسح على العمامة' حديث:180

1117–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر المسح على الخفين من غير ذكر توقيت للمسافر وللمقيم' حديث:183

1118–صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الناصية والعمامة - حديث: 439صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب المسح على الخفين - باب ذكر المسح على الخفين من غير ذكر توقيت للمسافر وللمقيم' حديث:183

1119–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر ما كان يتمنى المصطفى صلى الله عليه وسلم الإقلال من - حديث:6442سنن أبى داود - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب فى الإمام يقبل هدايا المشركين - حديث:2672

1120–سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب فى الأذان قبل دخول الوقت - حديث: 454مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأذان والإقامة' من كره أن يؤذن المؤذن قبل الفجر - حديث:2204

1121–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصيام' من كره أن يحتجم الصائم - حديث: 9150مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بلال - حديث:23277

1123–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الجهر بآمين عند انقضاء فاتحة الكتاب فى الصلاة التى يجهر - حديث:548المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' باب التأمين - حديث:742

1124–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الجهر بآمين عند انقضاء فاتحة الكتاب فى الصلاة التى يجهر - حديث:548المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' باب التأمين - حديث:742

1125–المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' باب التأمين - حديث:742صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الجهر بآمين عند انقضاء فاتحة الكتاب فى الصلاة التى يجهر - حديث:548

1127–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' من اسمه بلال - بلال بن الحارث المزنى' حديث:1065

1128–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر بلال بن الحارث المزنى رضى الله عنه - حديث:6217

1131–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' فأما حديث أبى شهاب - حديث: 123صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' ذكر رجاء تمكن المرء من رضوان الله جل وعلا فى القيامة - حديث:279

Marfat.com

1133–صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' ذکر رجاء تمکن المرء من رضوان الله جل وعلا فی القیامة - حدیث:279المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الإیمان' فأما حدیث أبی شهاب - حدیث:123

1134–صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' ذکر رجاء تمکن المرء من رضوان الله جل وعلا فی القیامة - حدیث:279المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الإیمان' فأما حدیث أبی شهاب - حدیث:123

1135–صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' ذکر رجاء تمکن المرء من رضوان الله جل وعلا فی القیامة - حدیث:279المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الإیمان' فأما حدیث أبی شهاب - حدیث:123

1136–صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' ذکر رجاء تمکن المرء من رضوان الله جل وعلا فی القیامة - حدیث:279المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الإیمان' فأما حدیث أبی شهاب - حدیث:125

1137– المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر بلال بن الحارث المزنی رضی الله عنه - حدیث: 6221المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه علی - حدیث:3834

1138–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر بلال بن الحارث المزنی رضی الله عنه - حدیث: 6222سنن الدارمی - من کتاب المناسك' باب فی فسخ الحج - حدیث:1845

1139–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر بلال بن الحارث المزنی رضی الله عنه - حدیث:6223

1140–صحیح ابن خزیمة - کتاب الزکاة' جماع أبواب صدقة الحبوب والثمار - باب ذکر أخذ الصدقة من المعادن إن صح الخبر ' حدیث:2161المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الزکاة' وأما حدیث محمد بن أبی حفصة - حدیث:1405

1141–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر بلال بن الحارث المزنی رضی الله عنه - حدیث:6220

1142–سنن ابن ماجه - کتاب الطهارة وسننها' باب التباعد للبراز فی الفضاء - حدیث:334دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - القول فیما أوتی سلیمان علیه السلام' حدیث:529

1143–سنن ابن ماجه - کتاب الطهارة وسننها' باب التباعد للبراز فی الفضاء - حدیث:334دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - القول فیما أوتی سلیمان علیه السلام' حدیث:529

1145–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث بریدة الأسلمی - حدیث:22435المعجم الأوسط

Marfat.com

للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8377

1147–صحیح مسلم - کتاب الجنائز' باب استئذان النبی صلی الله علیه وسلم ربه عز وجل فی - حدیث:1676مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الأضاحی' بیان الأخبار المبیحة - حدیث:6349

1148–السنن الکبری للنسائی - کتاب عمل الیوم واللیلة' ما یقول إذا خطب امرأة - حدیث:9734مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه' حدیث:2559

1149–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأحکام' حدیث: 7074سنن أبی داود - کتاب الأقضیة' باب فی القاضی یخطء - حدیث:3119

1150–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهیم - حدیث:2998دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - بلوغ صوته حیث لا یبلغ صوت غیره صلی الله علیه وسلم' حدیث:349

1151–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأحکام' حدیث: 7074سنن أبی داود - کتاب الأقضیة' باب فی القاضی یخطء - حدیث:3119المستدرك علی الصحیحین للحاکم - بسم الله الرحمن الرحیم أول کتاب المناسك' وأما حدیث رافع بن خدیج - حدیث: 1920مسند الرویانی - ابن بریدة عن بریدة' حدیث:40

1152–مسند الرویانی - ابن بریدة عن بریدة' حدیث: 21المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5563

1153–مسند الرویانی - مسند بریدة بن الحصیب' حدیث: 1معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الباء ' من اسمه بسر - ومن مسانیده' حدیث:1184

1155–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهیم - حدیث: 2998التوبیخ والتنبیه لأبی الشیخ الأصبهانی - باب ما أمر به صلی الله علیه وسلم المسلم من ترك' حدیث:86

1156–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأحکام' حدیث: 7074سنن أبی داود - کتاب الأقضیة' باب فی القاضی یخطء - حدیث:3119

1157–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - بسم الله الرحمن الرحیم أول کتاب المناسك' وأما حدیث رافع بن خدیج - حدیث:1920المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5638

1158–مسند الرویانی - ابن بریدة عن بریدة' حدیث: 21المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5563

1159–مسند الرویانی - مسند بریدة بن الحصیب' حدیث: 1معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الباء ' من اسمه بسر - ومن مسانیده' حدیث:1184

1161–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الجهاد' باب الرایات والألویة - حدیث:2011

Marfat.com

1162–مسند الروياني - ابن بريدة عن بريدة' حديث: 42العظمة لأبي الشيخ الأصبهاني - باب الأمر بالتفكر في آيات الله عز وجل وقدرته وملكه وسلطانه' ذكر آيات ربنا تبارك وتعالى - حديث:90

1163–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب من اسمه محمود - حديث: 7990الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب على - على بن غراب أبو الحسن كوفي' حديث:1400

1164–صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب حرمة نساء المجاهدين - حديث:3606مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان فضل نساء المجاهدين - حديث:5977

1165–صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب عدة أصحاب بدر - حديث: 3759المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث:4244

1166–صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب عدة أصحاب بدر - حديث: 3759صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب التقليد والجرس للدواب - ذكر البيان بأن عدة أهل بدر كانت عدة أصحاب طالوت سواء' حديث:4870

1167–صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب عدة أصحاب بدر - حديث: 3759صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب التقليد والجرس للدواب - ذكر البيان بأن عدة أهل بدر كانت عدة أصحاب طالوت سواء' حديث:4870

1168–صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب عدة أصحاب بدر - حديث: 3759المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث:4244

1169–صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العيدين - باب سنة العيدين لأهل الإسلام' حديث:922صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب وقتها - حديث:3718

1170–الدعاء للطبراني - باب القول عند الصباح والمساء' حديث: 267معجم الشيوخ لابن جميع الصيداوي - حرف الألف' من اسمه أحمد - أحمد بن حمدان بن عبد العزيز أبو الحسن قاضي جبل' حديث:136

1171–مسند الروياني - رواية أبي إسحاق عنه' حديث: 291الدعوات الكبير - باب الدعاء والقول إذا وجد الوحشة' حديث:162

1172–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7549أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه علي - عمرو بن عبد الله أبو إسحاق الهمداني السبيعي الكوفي' حديث:1500

1173–فوائد تمام' حديث:84المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1697

1174–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5896

1177–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - البراء بن عازب يكني أبا عمارة رضي الله عنه' حديث:1853مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث البراء بن عازب - حديث:18241

Marfat.com

1178–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجهاد' باب السلب والمبارزة - حديث:9185مصنف ابن أبی شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فی فضل الجهاد والحث عليه - حديث:19004

1179–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجهاد' باب السلب والمبارزة - حديث:9185مصنف ابن أبی شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فی فضل الجهاد والحث عليه - حديث:19004

1180–مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان الخبر الدال على أن دفع سلب المقتول إلى قاتله إلى - حديث:5342مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجهاد' باب السلب والمبارزة - حديث:9184

1181–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجهاد' باب السلب والمبارزة - حديث: 9190السنن الكبرى للبيهقی - كتاب السير' جماع أبواب السير - باب الرخصة فی استعماله فی حال الضرورة' حديث:16755

1183–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826السنن الكبرى للبيهقی - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

1184–حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

1185–المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه الحارث' وما أسند أبو قتادة - حديث:3204

1186–المعجم الصغير للطبرانی - من اسمه يحيى' حديث:1154

1187–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - بديل بن ورقاء الخزاعی رضی الله عنه' حديث: 2065أخبار مكة للفاكهی - ذكر من كتب له رسول الله صلى الله عليه وسلم أمانا' حديث:1791

1188–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - بديل بن ورقاء الخزاعی رضی الله عنه' حديث: 2065معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الباء' من اسمه بسر - بديل بن ورقاء الخزاعی' حديث:1162

1189–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7388التاريخ الكبير 'حديث:449

1190–صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الزجر عن أن يناول المرء أخاه السيف وهو مسلول' حديث: 6028مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضی الله عنه - حديث:14479

1191–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدی - الزبيدی عن المفضل بن فضالة' حديث: 1844معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الباء' من اسمه بسر - بسر المازنی أبو عبد الله بن بسر' حديث:1144

1192–مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الأطعمة' بيان صفة إلقاء النوى إذا أكل التمر - حديث:6722الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - بسر أبو عبد الله رضی الله عنه' حديث:1221

Marfat.com

1193–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة سأل سائل - حديث: 3790سنن ابن ماجه - كتاب الوصايا' باب النهى عن الإمساك فى الحياة والتبذير عند الموت - حديث:2704

1194–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة سأل سائل - حديث: 3790سنن ابن ماجه - كتاب الوصايا' باب النهى عن الإمساك فى الحياة والتبذير عند الموت - حديث:2704

1196–صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر ما يستحب للمرء أن يسأل الله جل وعلا العافية فى' حديث: 953المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر بسر بن أبى أرطأة رضى الله عنه - حديث:6548

1197–صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر ما يستحب للمرء أن يسأل الله جل وعلا العافية فى' حديث: 953المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر بسر بن أبى أرطأة رضى الله عنه - حديث:6548

1198–صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر ما يستحب للمرء أن يسأل الله جل وعلا العافية فى' حديث: 953المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر بسر بن أبى أرطأة رضى الله عنه - حديث:6548

1199–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

1200–حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

1201–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' ذكر من اسمه أبى - ومن أساميه المشتقة من أحواله : القارء' حديث:698

1202–صحيح البخارى - كتاب الجزية' باب إذا غدر المشركون بالمسلمين - حديث:3014المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب بشر بن البراء بن معرور رضى الله عنه - حديث:4919

1203–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب بشر بن البراء بن معرور رضى الله عنه - حديث: 4917تهذيب الآثار للطبرى - ذكر من وافق عمر فى رواية ذلك عن رسول الله صلى' حديث:134

1205–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب النهى عن

Marfat.com

صيام أيام التشريق - حديث:1765

1206–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1716

1207–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1765

1209–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1716

1210–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1716

1211–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1765

1212–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1716

1213–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1716

1214–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1716

1215–صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب النهى عن صيام أيام التشريق بدلالة لا بتصريح' حديث: 2760سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى النهى عن صيام أيام التشريق - حديث:1716

1216–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث بشر بن سحيم - حديث: 18588معجم الصحابة لابن قانع - بشر الغنوى' حديث:117

Marfat.com

1217–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب بشر - بشر بن عصمة الليثى ' حديث:1107

1218–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب بشر - بشر أبو خليفة له صحبة' حديث:1108

1219–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الخلافة والإمارة' باب كراهية الإمارة لمن لم يقدر عليها - حديث:2147مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجهاد' فى الإمارة - حديث:31906

1220–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:581

1221–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن عمرو الأشجعى' حديث:1289

1222–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' من اسمه بشير - بشير بن سعد أبو النعمان' حديث:1111حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث:1266

1223–معجم الصحابة لابن قانع - بشير بن سعد' حديث:137معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' من اسمه بشير - بشير بن سعد أبو النعمان' حديث:1117

1224–معجم الصحابة لابن قانع - بشير بن سعد أبو النعمان بن بشير وهو بشير بن سعد' حديث:144حديث نضر الله امرأ لابن حكيم المدينى - بشير بن سعد , وقالوا : ابن ثعلبة بن النعمان أنصارى' حديث:29

1225–معجم الصحابة لابن قانع - بشير الأسلمى' حديث:134معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' من اسمه بشير - بشير الأسلمى أبو بشر ' حديث:1118

1226–معجم الصحابة لابن قانع - بشير الأسلمى' حديث:133

1227–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - بشير بن عقربة أبو اليمان الجهنى رضى الله عنه' حديث:2270مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث بشير بن عقربة - حديث:15780

1228–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - بشير بن عقربة أبو اليمان الجهنى رضى الله عنه' حديث:2270مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث بشير بن عقربة - حديث:15780

1229–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار عن وصف سير النار التى تخرج فى آخر الزمان - حديث: 6950المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' قال : أما حديث عبد العزيز - حديث:8432

1230–صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا' فصل فى زيارة القبور - ذكر

Marfat.com

الزجر عن دخول المقابر بالنعال' حديث:3227المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث:1314

1232-السنن الكبرى للبيهقى - كتاب النذور' باب ما يوفى به من النذور , وما لا يوفى - حديث: 18689مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بشير ابن الخصاصية السدوسى - حديث:21411

1233-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث: 2361مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث بشير ابن الخصاصية السدوسى - حديث:21409

1235-صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب فضل الصوم - حديث: 1804صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب حفظ اللسان للصائم - حديث:2006

1236-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' فضل بشير ابن الخصاصية - حديث:4138حلية الأولياء - بشير ابن الخصاصية' حديث:1405

1237-أمالى المحاملى - مجلس آخر' حديث:246معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' من اسمه بشير - بشير المعاوى ' حديث:1138

1238-معجم الصحابة لابن قانع - بشير بن زيد الضبعى' حديث: 147الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' تسمية من نزل البصرة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه - بشير بن زيد الضبعى' حديث:8287

1239-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حديث: 1253المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه سعيد' سعيد بن الربيع بن عدى بن مالك الأنصارى - حديث:5395

1240-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' من اسمه بسر - بيحرة بن عامر ' حديث:1196

1241-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

1242-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' من اسمه بسر - بهز غير منسوب' حديث:1195

1243-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم - حديث: 2677سنن أبى داود - كتاب النكاح' باب فى الرجل يتزوج المرأة فيجدها حبلى - حديث:1833

1244-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826السنن الكبرى للبيهقى - كتاب قسم الفىء والغنيمة' جماع أبواب تفريق ما أخذ من أربعة أخماس الفىء غير الموجف - باب إعطاء الفىء على الديوان ومن يقع به

Marfat.com

البداية' حديث:12236

1245–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' ذكر من اسمه أبى - ومن أساميه المشتقة من أحواله : القارء' حديث:698

1246–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن خولة' حديث:2793

1247–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب التاء - تميم بن أوس الدارى' حديث:1206

1248–التهجد وقيام الليل لابن أبى الدنيا - باب من كان يلبس صالح ثيابه عند القيام لتهجده' حديث:320الجزء المتمم لطبقات ابن سعد - بسم الله الرحمن الرحيم الطبقة الرابعة ممن أسلم عند فتح مكة' ومن لخم وهو مالك بن عدى بن الحارث بن مرة بن - تميم بن أوس الدارى' حديث:323

1250–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' الرجل يردد الآية فى الصلاة - حديث:8240شرح معانى الآثار للطحاوى - باب جمع السور فى ركعة' حديث:1301

1251–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' الرجل يردد الآية فى الصلاة - حديث: 8240المعجم الكبير للطبرانى - باب التاء' تميم بن أوس الدارى ويقال : ابن قيس يكنى أبا رقية - حديث:1238

1252–سنن الدارمى - ومن كتاب فضائل القرآن' باب : من قرأ بمائة آية - حديث:3390السنن الكبرى للنسائى - كتاب عمل اليوم والليلة' ثواب من قرأ مائة آية فى ليلة - حديث:10152

1253–سنن الدارمى - ومن كتاب فضائل القرآن' باب : من قرأ ألف آية - حديث:3402

1254–سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب ارتباط الخيل فى سبيل الله - حديث: 2788المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1144

1255–المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث: 909سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فى أول ما يحاسب به العبد الصلاة - حديث:1422

1256–المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث: 909سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فى أول ما يحاسب به العبد الصلاة - حديث:1422

1257–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الجمعة' باب من لا تلزمه الجمعة - حديث:5251الضعفاء الكبير للعقيلى - باب الضاد' ضرار بن عمرو - حديث:848

1258–مسند الروياني - تميم بن أوس الدارى' حديث: 1500الضعفاء الكبير للعقيلى - باب الضاد' ضرار بن عمرو - حديث:847

Marfat.com

1259–مسند الروياني - بقية حديث تميم الداري' حديث: 1506معجم ابن الأعرابي - حديث الترقفي' حديث:1801

1260–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4645

1261–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4645

1262–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4644

1263–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4644

1264–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4644

1265–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4644

1267–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4644

1268–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 107صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم النصيحة في دين' حديث:4644

1269–تاريخ داريا لعبد الجبار الخولاني - ذكر محمد بن خلف بن طارق' حديث:147

1270–صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب في خروج الدجال ومكثه في الأرض - حديث: 5347صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار عن وصف العلامتين اللتين تظهران عند خروج المسيح الدجال - حديث:6897

1272–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المكاتب' حديث: 2802سنن أبي داود - كتاب الفرائض' باب في الرجل يسلم على يدى الرجل - حديث:2544

1273–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المكاتب' حديث: 2802سنن أبي داود - كتاب الفرائض' باب في الرجل يسلم على يدى الرجل - حديث:2544

1274–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المكاتب' حديث: 2802سنن ابن ماجه - كتاب الفرائض' باب الرجل يسلم على يدى الرجل - حديث:2749

1275–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحدود' باب مبتدأ تحريم الخمر - حديث:1869المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه على - حديث:4252

Marfat.com

1276–سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب ما قطع من البهيمة - حديث:3215

1277–المعجم الأوسط للطبرانى - باب الباء ' من اسمه بكر - حديث:3167

1278–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث تميم الدارى - حديث: 16648معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب التاء - تميم بن أوس الدارى' حديث:1213

1280–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' حديث: 8390مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:5386

1281–صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس - حديث: 565صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأوقات التى نهى عن الصلاة فيها - حديث:1409

1284–صحيح مسلم - كتاب الجمعة' باب حديث التعليم فى الخطبة - حديث:1497صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب صلاة العيدين - باب إباحة قطع الخطبة ليعلم بعض الرعية' حديث:1370

1288–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أمية' أمية بن لوذان الأنصارى بدرى - حديث:851

1289–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن معاذ بن أوس الأنصارى - حديث:621

1290–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826المعجم الكبير للطبرانى - باب الباء ' باب من اسمه بشير - بشير بن سعد الأنصارى أبو النعمان عقبى بدرى' حديث:1207

1291–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن ثابت الأنصارى - حديث:623

1292–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826المعجم الكبير للطبرانى - نسبة أبى بن كعب رضى الله عنه' حديث:525

1293–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانى - أسير بن عمرو أبو سليط الأنصارى ' حديث:576

1294–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب نعيم النحام العدوى رضى الله عنه - حديث: 5091المعجم الكبير للطبرانى - باب الجيم' جندب بن حممة الدوسى قتل يوم أجنادين - حديث:1709

Marfat.com

1295–المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه حمزة' حجاج بن الحارث بن قيس القرشى ثم السهمى - حديث:3147معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب التاء - تميم بن الحارث بن قيس السهمى القرشى' حديث:1223

1296–مسند الروياني - التلب بن ربيعة' حديث: 1450المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2655

1298–مسند الروياني - التلب بن ربيعة' حديث: 1450المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2655

1299–التاريخ الكبير 'حديث: 460معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب التاء - التلب بن ثعلبة' حديث:1235

1300–مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب العتق والولاء ' باب الخبر الدال على أن المعتق نصيبه من عبد بينه - حديث:3845سنن أبى داود - كتاب العتق' باب فيمن روى أنه لا يستسعى - حديث:3457

1301–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' حديث تمام بن العباس بن عبد المطلب عن النبى صلى الله - حديث:1783المعجم الكبير للطبرانى - باب التاء ' تمام بن العباس بن عبد المطلب - حديث:1289

1302–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' حديث تمام بن العباس بن عبد المطلب عن النبى صلى الله - حديث:1783المعجم الكبير للطبرانى - باب التاء ' تمام بن العباس بن عبد المطلب - حديث:1288

1303–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' حديث تمام بن العباس بن عبد المطلب عن النبى صلى الله - حديث:1783المعجم الكبير للطبرانى - باب التاء ' تمام بن العباس بن عبد المطلب - حديث:1288

1304–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - نصر بن دهر الأسلمى رضى الله عنه' حديث: 2099مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث نصر بن دهر الأسلمى - حديث:15281

1305–المعجم الكبير للطبرانى - أسيد بن يربوع الأنصارى استشهد يوم اليمامة رضى الله عنه' حديث:571معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حديث:1253

1309–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب علامات النبوة فى الإسلام - حديث:3437صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب مخافة المؤمن أن يحبط عمله - حديث:195

1310–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب التحنط عند القتال - حديث: 2710المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:41

1311–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب التحنط عند القتال - حديث: 2710المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:41

1312–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب التحنط عند القتال - حديث: 2710المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:41

Marfat.com

1314–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر ثابت بن قيس بن شماس رضى الله عنه - حديث:7274المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:2283

1315–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر ثابت بن قيس بن شماس رضى الله عنه - حديث:7274المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:2283

1317–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 4843المعجم الكبير للطبرانى - باب الثاء ' من اسمه ثابت - ثابت بن قيس بن شماس الأنصارى' حديث:1305

1318–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 4843المعجم الكبير للطبرانى - باب الثاء ' من اسمه ثابت - ثابت بن قيس بن شماس الأنصارى' حديث:1304

1319–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند عطاء بن ميسرة الخراسانى - عطاء عن ثابت بن قيس بن شماس الأنصارى عن أبيه' حديث:2368

1320–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب التحنط عند القتال - حديث: 2710المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:41

1321–مسند الروياني - ثابت بن قيس' حديث: 988المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5775

1322–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ثابت بن قيس' حديث: 1696السير لأبى إسحاق الفزارى - ما جاء فى البيعة' حديث:151

1323–صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر الخبر المدحض قول من نفى جواز اتخاذ النشرة للأعلاء ' حديث:6161سنن أبى داود - كتاب الطب' باب ما جاء فى الرقي - حديث:3405

1324–السنن الكبرى للبيهقى - كتاب النفقات' جماع أبواب تحريم القتل ومن يجب عليه القصاص ومن لا قصاص - باب التغليظ على من قتل نفسه' حديث: 14793السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الأيمان' باب من حلف بغير الله , ثم حنث - حديث:18456

1325–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:186

1326–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1327–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1328–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم -

Marfat.com

كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:185

1329–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1330–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1331–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1332–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1333–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1334–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1335–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1336–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:185

1337–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:185

1338–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:185

1339–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1340–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1341–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى قاتل النفس - حديث: 1309صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث:184

1342–صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب فى المزارعة والمؤاجرة - حديث: 2973مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' باب ذكر الأخبار المعارضة لإباحة المزارعة بالثلث والربع المبينة فسادها وحظرها - حديث:4180

Marfat.com

1343–صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب فى المزارغة والمؤاجرة - حديث: 2973مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' باب ذكر الأخبار المعارضة لإباحة المزارعة بالثلث والربع المبينة فسادها وحظرها - حديث:4180

1344–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إباحة السجود على الثياب اتقاء الحر والبرد - حديث:654سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب السجود على الثياب فى الحر والبرد - حديث:1028

1345–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أقرم واحد' الأرقم بن أبى الأرقم المخزومى بدرى - حديث:901

1346–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن الصامت الأنصارى - حديث:614

1347–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن أقرم' حديث:1265

1348–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أنيس' أنيس بن معاذ بن قيس الأنصارى - حديث:775

1349–المعجم الكبير للطبرانى - أسيد بن يربوع الأنصارى استشهد يوم اليمامة رضى الله عنه' حديث:571معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الياء ' باب الثاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حديث:1253

1350–المعجم الكبير للطبرانى - أسيد بن يربوع الأنصارى استشهد يوم اليمامة رضى الله عنه' حديث: 572معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصارى ' حديث:843

1351–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن معاذ بن أوس الأنصارى - حديث:621

1352–المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أنيس' أنيس بن عتيك بن عامر الأنصارى - حديث:773معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن عتيك الأنصارى' حديث:1282

1353–المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه الأشعث' أنيس بن أوس الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 770معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن أوس الأنصارى ' حديث:791

1354–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن عتيك الأنصارى' حديث:1284

Marfat.com

1355–المعجم الكبير للطبرانی - نسبة أسيد بن حضير ' حديث: 551معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - حرف الألف' باب من اسمه أوس - وأوس بن يزيد بن الأصرم الأنصاری عقبی' حديث:936

1356–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن ثابت الأنصاری - حديث:623

1357–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن ثعلبة الأنصاری' حديث: 1276معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - بناب السين' من اسمه سعيد - سعيد بن سعيد بن العاص' حديث:2874

1358–المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه ربيعة' رقيم بن ثابت أبو ثابت الأنصاری - حديث:4499معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن ثعلبة الأنصاری' حديث:1277

1359–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن الصامت الأنصاری - حديث:614

1360–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن معاذ بن أوس الأنصاری - حديث:621

1361–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن معاذ بن أوس الأنصاری - حديث:621

1362–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانی - باب من اسمه أوس' أوس بن ثابت الأنصاری - حديث:623

1363–سنن الدارمی - ومن كتاب الصيد' باب فی أكل الضب - حديث: 1995سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب الضب - حديث:3236

1365–سنن الدارمی - ومن كتاب الصيد' باب فی أكل الضب - حديث: 1995السنن الصغری - كتاب الصيد والذبائح' الضب - حديث:4270

1366–سنن الدارمی - ومن كتاب الصيد' باب فی أكل الضب - حديث: 1995سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب الضب - حديث:3236

1367–سنن الدارمی - ومن كتاب الصيد' باب فی أكل الضب - حديث: 1995سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب الضب - حديث:3236

1368–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الباء ' باب الثاء - ثابت بن الحارث الأنصاری' حديث:1273

1369–معجم الصحابة لابن قانع - ثابت بن الحارث الأنصاری' حديث: 197الطبقات الكبری لابن سعد - غزوة زسول الله صلی الله عليه وسلم خيبر' حديث:1601

Marfat.com

1370–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أقرم واحد' الأرقم بن أبى الأرقم المخزومى بدرى - حديث:901

1371–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1372–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1373–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1374–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1375–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1376–التاريخ الكبير 'حديث:472

1377–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1378–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1379–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1381–المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقى - باب ما يستحب للعالم من توقى المشتبهات لئلا يغتر به الجاهل' حديث: 451معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثعلبة بن الحكم الليثى' حديث:1295

1382–صحيح ابن حبان - كتاب الغصب' ذكر الزجر - حديث5246المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2536

1383–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث:7868مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عنه عليه السلام من قوله للذى' حديث:384

1384–السنن الصغرى - كتاب البيوع' هل يؤخذ أحد بجريرة غيره - حديث:4775مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الزكاة' فى الاستغناء عن المسألة من قال : " اليد العليا خير - حديث:10513

1385–سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب السارق يعترف - حديث:2584شرح معانى الآثار للطحاوى

Marfat.com

- كتاب الحدود' باب الإقرار بالسرقة التى توجب القطع - حديث:3199
1386-سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب الشرب من الأودية ومقدار حبس الماء - حديث: 2478المعجم الكبير للطبرانى - باب الثاء' باب من اسمه ثعلبة - ثعلبة بن أبى مالك القرظى' حديث:1372
1387-سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب الشرب من الأودية ومقدار حبس الماء - حديث:2478مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:4748
1388-جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة آل عمران مدنية' القول فى تأويل قوله تعالى : ليسوا سواء من أهل الكتاب - حديث:6958معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسيد - وأسد بن عبيد' حديث:846
1389-صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة الفطر فى رمضان - باب إخراج التمر والشعير فى صدقة الفطر' حديث: 2241المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب ثعلبة بن صعير العدوى رضى الله عنه - حديث:5178
1390-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثعلبة بن قيظى الأنصارى' حديث:1308
1391-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن معاذ بن أوس الأنصارى - حديث:621
1392-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عبد الله بن جحش الأسدى رضى الله عنه - حديث:6718المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه الحارث' الحارث بن أوس بن رافع الأنصارى - حديث:3307
1393-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصارى رضى الله عنه - حديث:6592المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه إياس' إياس بن أوس الأنصارى رضى الله عنه - حديث:802
1394-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826المعجم الكبير للطبرانى - باب الباء' بلال بن الحارث المزنى - براء بن معرور الأنصارى ثم السلمى' حديث:1169
1395-المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أنيس' أنيس بن عتيك بن عامر الأنصارى - حديث:773المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه زرارة' سعد بن سلامة الأنصارى - حديث:5338
1396-المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه الأشعث' أنيس بن أوس الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 770معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسعد - وأسعد بن حارثة بن لوذان الأنصارى' حديث:874

Marfat.com

1397–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أوس' أوس بن الصامت الأنصارى - حديث:613

1398–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث: 306المعجم الكبير للطبرانى - أسير بن عمرو أبو سليط الأنصارى' حديث:576

1399–المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه ربيعة' رقيم بن ثابت أبو ثابت الأنصارى - حديث:4498

1400–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثعلبة بن سعد الساعدى' حديث:1302

1401–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه أمية' أمية بن لوذان الأنصارى بدرى - حديث:851

1402–المعجم الكبير للطبرانى - نسبة أسيد بن حضير' حديث:551معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب السين' من اسمه سعد - سعد بن الربيع بن عمرو بن أبى زهير' حديث:2757

1404–المعجم الكبير للطبرانى - باب الثاء' باب من اسمه ثعلبة - ثمامة القرشى' حديث: 1391معجم الصحابة لابن قانع - ثمامة بن عدى القرشى' حديث:199

1405–المعجم الكبير للطبرانى - باب الثاء' باب من اسمه ثعلبة - ثمامة القرشى' حديث: 1390معجم الصحابة لابن قانع - ثمامة بن عدى القرشى' حديث:199

1406–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأفعال اللواتى تفطر الصائم - باب ذكر البيان أن الحجامة تفطر الحاجم والمحجوم جميعا' حديث:1836 حديث منسوخ المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم' أما حديث شيبان - حديث:1493 حديث منسوخ

1407–سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب التشديد على من يسأل وهو غنى - حديث:1650شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الزكاة' باب ذى المرة السوى الفقير هل يحل له الصدقة أم لا - حديث:1941

1408–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الزكاة' باب الترهيب من كنز المال - حديث:995صحيح ابن حبان - كتاب الزكاة' باب الوعيد لمانع الزكاة - ذكر وصف عقوبة من خلف كنزا فى القيامة' حديث:3316

1409–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' ومن حديث ثوبان - حديث: 21853مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند راشد بن داود الصنعانى - حديث:1059

1410–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' باب ذكر الدليل على أن الصلاة بعد الوتر مباحة لجميع من - حديث:1035صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فى الصلاة -

Marfat.com

ذكر الأمر بركعتين بعد الوتر لمن خاف أن لا يستيقظ للتهجد' حديث:2619
1411-صحيح مسلم - كتاب الأضاحى' باب بيان ما كان من النهى عن أكل لحوم الأضاحى بعد - حديث:3743مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الأضاحى' بيان الأخبار المبيحة - حديث:6343
1412-سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب من نسى أن يتشهد وهو جالس' حديث: 887سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فيمن سجدهما بعد السلام - حديث:1215
1413-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:427مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' ومن حديث ثوبان - حديث:21852
1414-صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب بيان صفة منى الرجل - حديث: 499صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب غسل الجنابة - باب صفة ماء الرجل الذى يوجب الغسل ' حديث:232
1415-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام' وأما حديث ثوبان - حديث: 7130مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' ومن حديث ثوبان - حديث:21834
1417-صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأفعال اللواتى تفطر الصائم - باب ذكر البيان أن الحجامة تفطر الحاجم والمحجوم جميعا' حديث:1836 حديث منسوخ المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم' وأما حديث هشام - حديث:1492 حديث منسوخ
1421-الرد على الجهمية لابن منده - ذكر خبر آخر يدل على ما تقدم' حديث:18
1426-الفتن لنعيم بن حماد - فى خروج بنى العباس' حديث:545
1430-مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند راشد بن داود الصنعانى - حديث:1060
1431-الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ترك السؤال عما لا يغنى' حديث: 311الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادى - باب القول فى السؤال عن الحادثة والكلام فيها قبل وقوعها' حديث:629
1432-مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند راشد بن داود الصنعانى - راشد بن داود ' حديث:1068
1433-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' وأما حديث محمد بن أبى حفصة - حديث:1436سنن أبى داود - كتاب الزكاة' باب كراهية المسألة - حديث:1413
1435-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' وأما حديث محمد بن أبى حفصة - حديث:1436سنن أبى داود - كتاب الزكاة' باب كراهية المسألة - حديث:1413
1436-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفىء ' أما حديث أبى هريرة - حديث:2576مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' ومن حديث ثوبان - حديث:21799
1437-صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته -

Marfat.com

حديث:4356صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر البيان بان الكراع الذى تقدم ذكرنا له حيث ينصب إلى - حديث:6548

1438–مسند الروياني - أبو عامر عن ثوبان وأبو عدى' حديث:635المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6793

1439–غريب الحديث - غريب ما روى الموالى عن النبى صلى الله عليه' الحديث السادس - باب : وهن' حديث:1230

1440–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأفعال اللواتى تفطر الصائم - باب ذكر البيان أن الاستقاء على العمد يفطر الصائم' حديث: 1834صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب نواقض الوضوء - ذكر الخبر الدال على أن القيء ينقض الطهارة سواء كان ملء' حديث:1103

1441–المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه : عيسى - حديث:4998عمل اليوم والليلة لابن السنى - نوع آخر' حديث:32

1442–صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر الإخبار عما يستحب للمرء من المواظبة على الدعاء والبر' حديث: 872المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1753

1443–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4356صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر البيان بأن الكراع الذى تقدم ذكرنا له حيث ينصب إلى - حديث:6548

1444–صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' ذكر إثبات الإيمان للمحافظ على الوضوء - حديث:1042المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' حديث:408

1445–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب فضل عيادة المريض - حديث: 4763صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا' باب المريض وما يتعلق به - ذكر رجاء تمكن عواد المرضى من مخاوف الجنان بفعلهم ذلك' حديث:3009

1446–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب فضل عيادة المريض - حديث4763سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء فى عيادة المريض - حديث:926

1447–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأفعال اللواتى تفطر الصائم - باب ذكر البيان أن الحجامة تفطر الحاجم والمحجوم جميعا' حديث:1836 حديث منسوخ المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم' وأما حديث هشام - حديث:1492 حديث منسوخ

1450–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:2061مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' ومن حديث ثوبان - حديث:21858

Marfat.com

1451–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب صوم التطوع - باب ذكر الدليل على أن النبى صلى الله عليه وسلم إنما' حديث: 1965صحيح ابن حبان - كتاب الصوم' باب صوم التطوع - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن هذا الخبر تفرد به' حديث:3695

1452–سنن أبى داود - كتاب الملاحم' باب فى تداعى الأمم على الإسلام - حديث: 3766مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' ومن حديث ثوبان - حديث:21832

1453–سنن أبى داود - كتاب الترجل' باب ما جاء فى الانتفاع بالعاج - حديث: 3698الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - فاطمة' حديث:2606

1454–عمل اليوم والليلة لابن السنى - باب ما يقول إذا سمع رجلا ينشد الشعر فى المسجد' حديث: 152معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثوبان أبو عبد الرحمن الأنصارى' حديث:1324

1455–صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب إذا تصدق على ابنه وهو لا يشعر - حديث: 1367السنن الكبرى للبيهقى - كتاب قسم الصدقات' باب الرجل يخرج صدقته إلى من ظنه من أهل السهمان فبان - حديث:12383

1456–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثقف بن عمرو' حديث:1335

1458–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب اللباس والزينة' من رخص أن يتختم فى يمينه - حديث:24655الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' الطبقة الثانية من المهاجرين والأنصار - جعفر بن أبى طالب' حديث:4455

1459–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب الرجل ينعى إلى أهل الميت بنفسه - حديث:1201المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازى والسرايا' حديث:4300

1460–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب الرجل ينعى إلى أهل الميت بنفسه - حديث:1201المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازى والسرايا' حديث:4300

1461–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضى الله عنه - حديث:5265سنن أبى داود - كتاب الترجل' باب فى حلق الرأس - حديث:3678

1462–سنن أبى داود - كتاب الجهاد' باب فى الدابة تعرقب فى الحرب - حديث: 2222السنن الكبرى للبيهقى - كتاب السير' جماع أبواب السير - باب تحريم قتل ما له روح إلا بأن يذبح فيؤكل' حديث:16874

1463–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب غزوة مؤتة من أرض الشام - حديث:4025مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' باب بيان السنة فى دخول الرجل على أهله إذا قدم من - حديث:6076

1464–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب غزوة مؤتة من أرض الشام - خديث:4025مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' باب بيان السنة فى دخول الرجل على أهله إذا قدم من - حديث:6076

1465–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب غزوة مؤتة من أرض الشام - حديث: 4025صحيح ابن

Marfat.com

حبان - كتاب السير' باب التقليد والجرس للدواب - ذكر الاستحباب للإمام إذا أراد بعث سرية أن يولى عليها أمراء' حديث:4814

1466-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر إسلام حمزة بن عبد المطلب - حديث: 4842المعجم الكبير للطبرانى - باب من اسمه حمزة' حمزة بن عبد المطلب بن عبد مناف - " وآخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين حمزة وبين' حديث:2877

1467-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب جعفر بن أبى طالب بن عبد المطلب بن هاشم - حديث:4889المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7061

1468-مصنف ابن أبى شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فى فضل الجهاد والحث عليه - حديث:18972المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه محمد' حديث:919

1469-سنن أبى داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فى قبلة ما بين العينين' حديث: 4564شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة' باب المعانقة - حديث:4575

1470-المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2032المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه أحمد' حديث:30

1471-صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب من جلس عند المصيبة يعرف فيه الحزن - حديث:1250صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب التشديد فى النياحة - حديث:1602

1472-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث: 1311سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى الطعام يبعث إلى أهل الميت - حديث:1605

1473-مصنف ابن أبى شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فى فضل الجهاد والحث عليه - حديث:18972المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه محمد' حديث:919

1474-صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب جعفر بن أبى طالب الهاشمى رضى الله عنه - حديث:3527المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازى وَالسرايا' حديث:4297

1475-مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فى جعفر بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:31567الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر جعفر بن أبى طالب' حديث:337

1476-فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل قوم شتى من أهل الشام' حديث:1663

1477-صحيح البخارى - كتاب العلم' باب حفظ العلم - حديث: 117صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبى هريرة الدوسى رضى الله عنه - حديث:4652

1478-شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة' باب المعانقة - حديث:4574الأحاديث الطوال - حديث جعفر بن أبى طالب مع عمرو بن العاص وعمارة بن' حديث:15

1479-الأحاديث الطوال - حديث جعفر بن أبى طالب مع عمرو بن العاص وعمارة بن' حديث:17معرفة

Marfat.com

الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الجيم' جعفر بن أبى طالب - حديث:1353
1480-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:520
1481-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:519
1482-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:519
1483-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:519
1484-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:519
1485-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:519
1486-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:520
1487-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:519
1488-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:520
1489-صحيح البخارى - كتاب الغسل' باب من أفاض على رأسه ثلاثا - حديث: 250صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب استحباب إفاضة الماء على الرأس وغيره ثلاثا - حديث:519
1490-صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر إعطاء الله جل وعلا للقرشى من الرأى مثل ما يعطى - حديث:6356المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل قريش' حديث:7014
1491-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فى المغرب' حديث:744صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراء ة فى الصبح - حديث:734
1492-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فى المغرب' حديث:744صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراء ة فى الصبح - حديث:734
1493-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فى المغرب' حديث:744صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراء ة فى الصبح - حديث:734

Marfat.com

1494–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث:744صحیح ابن خزیمة - کتاب الصلاة' باب القراءة فی صلاة المغرب - حدیث:493

1495–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث:744صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حدیث:734

1496–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث:744صحیح ابن خزیمة - کتاب الصلاة' باب القراءة فی صلاة المغرب - حدیث:493

1497–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث:744صحیح ابن خزیمة - کتاب الإمامة فی الصلاة' جماع أبواب قیام المأمومین خلف الإمام وما فیه من السنن - باب جهر الإمام بالقراءة فی صلاة المغرب' حدیث:1496

1498–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث:744صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حدیث:734

1499–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث:744صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حدیث:734

1500–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث:744صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حدیث:734صحیح ابن خزیمة - کتاب الإمامة فی الصلاة' جماع أبواب قیام المأمومین خلف الإمام وما فیه من السنن - باب جهر الإمام بالقراءة فی صلاة المغرب' حدیث:1496

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار

Marfat.com